دکنی لغت

مرتبہ

سیدہ جعفر

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

جامعہ عثمانیہ کے نام

مادرِ جامعہ تیرے ہر سنگ میں
دل ہمارا دھڑکتا رہے گا سدا

(وحید اختؔر)

آ (الف ممدودہ)

آبادان: آباد
کیا سب جگ کوآبادان بکر ید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آبروی چڑنا: وقاراور مرتبہ حاصل ہونا
قبیلے کوں سب آبروی چڑی (وجہی۔سب رس)

آبستان: آبستی (حاملہ) کی جمع
مگر بن کے آبستاں کوں فلک۔دیا باغ کا کاڑ سونہ دیکھ سک (نصرتی۔گلشن عشق)

آبور: ابر(اسم۔مذکر)
(1) جو چھپتا دیس سورج باج آبور (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
(2) دھرت پر ہیں سو برن ہار آبور (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

آبھاس: (سنسکرت) مشابہت۔جھلک۔مثل
موحد سولیکھن اس بن آبھاس بن رنگ (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)

آبی زندگانی: آب حیات(اسم۔مذکر)
نہ تھا پانی اوآبی زندگانی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

اپ: اپنی
کروں اپ زبان سوں سخن کا بیاں (رستمی۔خاورنامہ)

آپار: بیحد۔بے انتہا
(1) دھن دھن میرے بھاگ آپار (جانم۔ارشادنامہ)(2) بخشے چندر ہور سورکوں سکھ ہور صفا آپار آج (غواصی۔کلیات غواصی)(3) الٰہی توں رحمت کران پرآپار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)(4) ملیا سو دیکھیا اوس کوں دیگرآپار (غواصی۔کلیات غواصی)

آپ پوت: اپنا بیٹا(اسم۔مذکر)
جم جم جیو بڑی صاحب آپ پوت سیس پر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

آپان: انسانی جسم میں مختلف مقامات پر پانچ پران ہوتے ہیں جن کے نام آپان،اودان،ویان اور پران ہیں
مولا دھار چکر میں تو آپان ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

آپروپ: خوبصورت۔نادر
پونم چند سا روپ بھوآپروپ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

آپس: اپنے
محمد شیخ باقر تجھ گھر آپس کے بلاتے ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

آپستا: خود۔آپ
(1) جو ہوتی تو مجنوں نمن آپستا (غواصی۔طوطی نامہ)(2) سدا راج کرتا اتھا آپستا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

آپسیں: خودکو۔اپنے آپ کو
ملک اسکاج دم ماریں ستارے آپسیں واریں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

آپن: اپنا
کہوں آپن برہ جس کن اگن شعلہ پڑے اس تن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آپنا: اپنا
(1) پھوڑ لیتے ہیں آپنا سینا (محمود بحری۔کلیات بحری)(2) پڑیا ہے اک ہرن جیو آپنا کھو (ابن نشاطی۔پھول بن)(3) ترہ جگ آپنا تن من شہنشہ پر نثار ے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)(4) اسی تھے یوں لجاتی ہے چلا خوش آپنا تھا یا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

آپناں: آپنا(اپنا) کی انفیائی ہوئی شکل
عجب ہور ہے ناؤں آپناں (رستمی۔خاورنامہ)

آپنی: اپنی
(1) جو چال آپنی چھوڑ پر چال جائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)(2) کھڑیا سب آپنی اپنی ویلی جان (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)(3) سہسی بھار آ آپنی بھار سوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

آپنے: اپنے
(1) پکڑ کر عصا آپنے ہات میں (رستمی۔خاورنامہ)(2) آپنے پیاراں سیتیں توڑ و تمیں اس کا خمار (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)(3) سونپ آپس آپنے کرتار سوں (محمود بحری۔کلیات بحری)(4) بھائے انجھواں جھڑی کر آپنے نین (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

آپھی: خودہی۔آپ ہی
پکلا دکھا اپنی چھاوں آپھی (ابن نشاطی۔پھول بن)

آپی: آپ ہی۔خودہی
(1) آپی پالک آپی دائی (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) (2) تیری صفت کن کرسکے توں آپی میرا ہے جیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) جہاں ہے شہد واں ہے آپی خریدار

آپیا: (پنجابی) آپڑا
جو جل انل بھار آپیا بہ نین سو کا جل کیا (محمود بحری۔کلیات بحری)

آپیں: آپ ہی
آپ کو آپیں میں دیکھو (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

آپیں آپ: خودبخود
آپیں آپ سوں ہووا زور (اشرف۔نوسرہار)

آت: (سنسکرت آتی) بہت۔زیادہ
کہیاں کرکی مجھ بتاتا ہے آت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

آتر: (سنسکرت) مضطرب۔مجروح
جے آتر جے چاتُر جے گیانی جے کُھر (افضل گولکنڈوی۔قصیدہ افضل گولکنڈوی)

آتش کھنڈوں: (آتش کھنڈ کی جمع) آتش کدے (اسم۔مذکر۔جمع)
پارسی کے آتش کھنڈوں میں سے پانی نکلا (عابدشاہ۔کنزالمومنین)

آتشیاں: آتشی (آتش سے خلق کی ہوئی مخلوق) کی جمع
(1) ہمی آتشیاں کوں بھی قسمت کیا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) (2) اسے آتشیاں باس لیتے ہیں بس (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

آتھنہ: بےوجہ
(1) کہ جے آتھنہ گال دے ہیں کوئی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آتی جاتی: نفع نقصان
لڑائی کے وقت آتی جاتی سو نا دیکھنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

آٹ: آٹھ
(1) کرم کر آٹ من کھن دیا تھا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) کہ جوں ہیں آٹ جنت آٹ کوثر (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

آٹ: آس
جیو کی پروا چھوڑ دے اور دل کی آٹ (وجدی۔پنچھی باچھا)

آٹا آٹ: آٹے کی طرح
پیا جیوں کوں باریک کر آٹا آٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

آٹا ماٹی ہونا: پامال ہونا۔پس جانا
جو کوئی دشمن سوں آٹا ماٹی ہوا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

آٹب: (اٹوب) ڈھنگ۔مہارت۔ڈھب
چنچل کی ناطے گی کو رجھانے کا آٹب لنی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

آٹھو: آٹھوں کی غیر انفیائی ہوئی شکل
جوں آٹھ بہشت تمنے آٹھو چھجے ہیں (اسکے) (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آٹے گی: طیش میں آئے گی
نندی میری غصالی ہے سنی تو بھوت آٹے گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

آثر: اثر
پہلے ہوا تھا آثر (اشرف۔نوسرہار)

آجگت: تاحال۔آج بھی
جب آتا ہے محرم آجگت وھاں (ولی ویلوری۔روضۃ الشہداء)

آجنوں: اب تک۔آج بھی
اُنو کا عشق فاش ہوا تو یو حکایتاں چلیاں آجنوں (وجہی۔سب رس)

آچنتیں: بےفکر۔بیوقوف
آچنتیں تویں لویں لو بناں بدھ نہ کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آچھر: اپسرا
سرگ آچھر ہوتی ہے اس دیوانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آچھنا: (اچھنا)۔رہنا۔ہونا
قصا ترا نازک ہے سناون جونا اچھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آچھوں: اب تک
آچھوں دو داغ کہنہ سو پھر آباد کرتا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آچھوں: رکھوں

آچھوں دکھ ماں باپوں کا (اشرف۔نوسرہار)

آچھی: (سنسکرت اکشی) آنکھ کی پتلی، نگاہ، آنکھ

ترے نین آچھی رنگ ہے مدن کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آچھی: (سنسکرت اکشئے ورکش) اہلِ ہنود کے عقائد کے مطابق وہ درخت جو ہمیشہ سرسبز رہتا ہے

دل جل کے راک کئیں نہ ہوا آچھی کے بن سنے (محمود بحری۔کلیات بحری)

آچھے: (اچھے) رہے

(1) تج مکھ تھے نو چند پنچے آچھے شفق رنگ تن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) ات آچھے میگ کا گلاب لاکر + سینے پر جگ کے چھنکایا مرگ سال (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) ہیں ایسے نرملے امرت سے آچھے اچھراں میرے (غواصی۔کلیات غواصی) (4) سید محمد آچھے موتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

آچھیں: اچھے

مالن تو لا آچھیں پھل چن بھر کے لاتے ہات میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

آخذ: لینے والا

ادھر ہیں مرے تیرے بوسیاں کے آخذ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آخرت: بالآخر

تمیں آخرت میں پتھر کے پتھر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

آد: تاخیر۔دیر

سو تجھ راؤ کوں آد ہو بھار تیری (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آد: قدیم۔آفرینش

(1) پیدا تھے ہم آد جہاں (جانم۔ارشاد نامہ) (2) محمد جرم آد بنیاد نور (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) (3) جان پنا اس تھے آد آیا (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیوۃ)

آدار: آدھار۔سہارا

گسائی تمہیں ایک دنہہ جگ آدار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آدموُرت: (سنسکرت۔آد: قدیم + مورت) قدیم شکل (اسم۔مذکر)

تھا ایک اتیت آدمورت (محمود بحری۔من لگن)

آدمی پنا: آدمیت

آدمی پنے کی صفت تھے گزر کر اس نور کی صفت کوں انپڑے ہیں (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

آدمیاں: آدمی کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

یک بوج آدمیاں کا دسرا بوج فرشتاں کا (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

آدمیں: آدمی کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

طمع بہوت آدمیں کوں زیان ہے (وجہی۔قطب مشتری)

آدمیں زاد: آدمی زاد (آدمیں: آدمی کی انفیائی ہوئی شکل) (اسم۔مذکر)

(1) نہ تھا اس باغ میں کوئی آدمیں زاد (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) کہ دیکھیا نہیں آدمیں زاد کہیں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

آدھار پکڑنا: سہارا لینا

(1) تیرا پکڑیا میں آدھار (اشرف۔نوسرہار) (2) آدھار دے آدھار اب تج بن نہیں کوئی یا علی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آدھاک: (سنسکرت: ادھک) زیادہ

نِک پتلی کمر جوں بال آدھاک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

آدھک: (سنسکرت) زیادہ

خورشید موں ادھک ہے ترے چہرے کی جھلک (ولی۔کلیات ولی)

آدھیر: پست ہمت۔پریشان

چھوڑے مطلق کر آدھیر (اشرف۔نوسرہار)

آدیٹ: ممتاز

جو یوں روشن ہوا سر دنگ آدیٹ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

آر: اندر۔قریب

ملا لوگ سب آر کا پار کا (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

آر: آرائش

جیں مہرہ پھرنے میں جلا دکھلائے کا غذ آر کا (نصرتی۔علی نامہ)

آپھی: خودہی۔آپ ہی

بچکناد یکھا اپنی چھاوں آپھی (ابن نشاطی۔پھول بن)

آپی: آپ ہی۔خودہی

(1) آپی پالک آپی دائی (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) (2) تیری صفت کن کریکے توں آپی میرا ہے جیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) جہاں ہے شہد واں ہے آپی خریدار

آپیا: (پنجابی) آپڑا

جو جل امل ہمارا آپیا یہ نین سو کا جل کیا (محمود بحری۔کلیات بحری)

آپیں: آپ ہی

آپ کو آپیں میں دیکھو (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

آپیں آپ: خودبخود

آپیں آپ سوں ہوا از در (اشرف۔نوسرہار)

آت: (سنسکرت آتی) بہت۔زیادہ

کیا یوں کرکی مجھ بناتا ہے آت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

آتر: (سنسکرت) مضطرب۔مجروح

جے آتر جے چاتر جے گیانی جے کبھر (افضل گولکنڈوی۔قصیدہ افضل گولکنڈوی)

آتش کھنڈوں: (آتش کھنڈ کی جمع) آتش کدے (اسم۔مذکر۔جمع)

پارس کے آتش کھنڈوں میں سے پانی نکلا (عابد شاہ۔کنز المومنین)

آتشیاں: آتشی (آتش سے خلق کی ہوئی مخلوق) کی جمع

(1) ہمی آتشیاں کوں بھی قسمت کیا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) (2) اسے آتشیاں باس لیتے ہیں بس (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

آتھنہ: بےبوجھ

(1) کسے جا آتھنہ گال دے ہیں کوئی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آتی جاتی: نفع نقصان

لڑائی کے وقت آتی جاتی سونا دیکھنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

آٹ: آٹھ

(1) کرم کر آٹ من کچھن دیا تھا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) کہ جوں ہیں آٹ جنت آٹ کوثر (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

آٹ: آس

جیو کی پروا چھوڑ دے اور دل کی آٹ (وجدی۔پنچھی باچھا)

آٹا آٹ: آٹے کی طرح

پیا جیوں کوں باریک کر آٹا آٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

آٹا ماٹی ہونا: پامال ہونا۔پس جانا

جو کوئی دشمن سوں آٹا ماٹی ہوا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

آٹب: (اٹوب) ڈھنگ۔مہارت۔ڈھب

چنچل کی نا ملے گی کور جھانے کا آٹب لئی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

آٹھو: آٹھوں کی غیر انفیائی ہوئی شکل

جوں آٹھ بہشت نمنے آٹھو چھجے ہیں (اسکے) (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آٹے گی: طیش میں آئے گی

نندی میری غصالی ہے سنی تو بھوت آٹے گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

آٹر: اثر

پہلے ہوا تھا آٹر (اشرف۔نوسرہار)

آجگت: تاحال۔آج بھی

جب آتا ہے محرم آجگت دھاں (ولی ویلوری۔روضۃ الشہداء)

آجنوں: اب تک۔آج بھی

اُنو کا عشق فاش ہوا تو یو حکایتاں چلیاں آجنوں (وجہی۔سب رس)

آچنتیں: بےفکر۔بیوقوف

آچنتیں تو ہیں لو ہیں لو بناں بدھ نہ کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آچھر: اپسرا

سرگ آچھر ہوتی ہے اس دیوانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آچھنا: (اچھنا)۔رہنا۔ہونا

قصا ترا نازک ہے ساون جو نا اچھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آچھوں: اب تک

آچھوں وو داغ کہنہ سو پھر آباد کرنا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آچھوں: رکھوں
آچھوں دکھ ماں باپوں کا (اشرف۔نوسرہار)
آچھی: (سنسکرت اکشی) آنکھ کی پتلی، نگاہ، آنکھ
ترے نین آچھی رنگ ہے مدن کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آچھی: (سنسکرت اکشئے ورکش) اہلِ ہنود کے عقائد کے مطابق وہ درخت جو ہمیشہ سرسبز رہتا ہے
دل جل کے راک کئیں نہ ہوا آچھی کے بن سنے (محمود بحری۔کلیات بحری)
آچھے: (اچھے) رہے
(1) تج نکھ تھے نو چند پنچ آچھے شفق رنگ تن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) ات آچھے میگ کا گلاب لاکر + سینے پر جگ کے چھنکایا مرگ سال (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) ہیں ایسے نرملے امرت سے آچھے اچھراں میرے (غواصی۔کلیات غواصی) (4) سید محمد آچھے موتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
آچھیں: اچھے
مالن تو لا آچھیں پھُل چُن ہر کے لاتے ہات میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
آخذ: لینے والا
ادھر ہیں مرے تیرے بوسیاں کے آخذ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آخرت: بالآخر
تمیں آخرت میں پتھر کے پتھر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
آد: تاخیر۔دیر
سوتجھ راؤ کوں آد ہو بھار تیری (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
آد: قدیم۔آفرینش
(1) پیدا تھے ہم آد جہاں (جانم۔ارشاد نامہ) (2) محمد جرم آد بنیاد نور (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) (3) جان پنا اس تھے آد آیا (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیوٰۃ)
آدار: آدھار۔سہارا
گسائی تمہیں ایک دنیہ جگ آدار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آدمورت: (سنسکرت۔آد: قدیم + مورت) قدیم شکل (اسم۔مذکر)
تھا ایک اتیت آدمورت (محمود بحری۔من لگن)
آدمی پنّا: آدمیت
آدمی پنے کی صفت تھے گزر کر اس نور کی صفت کوں انپڑے ہیں (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)
آدمیاں: آدمی کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
یک بوج آدمیاں کا دسرا بوج فرشتاں کا (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)
آدمیں: آدمی کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)
طمع بھوت آدمیں کوں زیان ہے (وجہی۔قطب مشتری)
آدمیں زاد: آدمی زاد (آدمیں: آدمی کی انفیائی ہوئی شکل) (اسم۔مذکر)
(1) نہ تھا اس باغ میں کوئی آدمیں زاد (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) کہ دیکھیا نہیں آدمیں زاد کئیں (طبعی۔بہرام وگل اندام)
آدھار پکڑنا: سہارا لینا
(1) تیرا پکڑیا میں آدھار (اشرف۔نوسرہار) (2) آدھار دے آدھار اب تج بن نہیں کوئی یا علی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آدھاک: (سنسکرت: ادھک) زیادہ
ٹک پتلی کر جوں بال آدھاک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
آدھک: (سنسکرت) زیادہ
خورشید سوں ادھک ہے ترے چہرے کی جھلک (ولی۔کلیات ولی)
آدھیر: پست ہمت۔پریشان
چھوڑے مطلق کر آدھیر (اشرف۔نوسرہار)
آدیٹ: ممتاز
جو یوں روشن ہوا سرو نگ آدیٹ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
آر: اندر۔قریب
ملا لوگ سب آر کا پار کا (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
آر: آرائش
جیں مہرہ پھرنے میں جلا دکھلائے کاغذ آر کا (نصرتی۔علی نامہ)

آر: عار
دکھیا کوں نہ دے دکھ توں آر کر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
آر: اگر
دشمن آر منج پر کرے گا دشمنی کی جب نظر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آر: دل۔ سینہ
اجا گی نہ دوڑی ہے مجھ آر میں (فراقی۔ مراۃ الحشر)
آرا: آرائش اور تزئین کرنے والا
تو مجلس کے آرا ہوئے باغباں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
آرام کہانی: پر لطف قصہ
آرام کہانی ہے نہ یو رام کہانی (محمود بحری۔ کلیات بحری)
آرت: آرتی (اسم۔ مونث)
پیالے رتن منج آرت دکھایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آرت کرنا: آرتی اتارنا
اڑت ستارے مور چندا کرنے تج اپر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آرتی: پوجا میں استعمال ہونے والا دیپ (اسم۔ مونث)
جڑت تھال میں نورتن آرتی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)
آرتیاں سوں لانا: عقیدت سے لانا۔ خیر مقدم کرنا
اس کا مرید تھا سو اسے اپنے گھر کو بہوت آرتیاں سوں لے کر آیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
آرتی نوارنا: آرتی اُتارنا
سہیلیاں آرتی تارے نوارے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آرزو ماد: آرزو مند
عالم اسے دیکھن کوں آرزو ماد ہے (وجہی۔ سب رس)
آرس: عروس۔ دلہن (اسم۔ مونث)
تب آرس سلکھن کے ماں باپ سنگ (نصرتی۔ گلشن عشق)
آرسا: آرسی۔ آئینہ (اسم۔ مذکر)
جون کی آرس کیرا اٹھار (شیخ داول۔ کشف الوجود)

آرسا: آرسی۔ آئینہ (اسم۔ مذکر)
(1) ذکر سوں خدا دل کریں آرسا (جانم۔ ارشاد نامہ) (2) سگن آرسان۔ ٹ کر نورس محل دھر (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
آرسیاں: آرسی کی جمع (اسم۔ مونث)
نیکے دو گال روشن آرسیاں دوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
آر کا پار ہونا: آر پار ہو جانا
ہوا پیٹ تے آر کا پار او (قدرتی۔ قصص الانبیاء)
آروس: آرسی۔ آئینہ (اسم۔ مذکر)
جوں کہ نیک ہے آروس ٹھاؤں (جانم۔ ارشا نامہ)
آروس: عروس۔ دلہن (اسم۔ مونث)
(1) سنیاوہ بے کڑ باتاں سوں آروس (ابن نشاطی۔ پھول بن) (2) شو آروس کے پاس آیاں تمام (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) (3) دنیا آروس انند بالیاں سو عشرت مئے پلاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (4) لیتے پوچ قاضی سوں آروس نام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
آروسائی: عروسانہ
کریاں کسوت سکیاں سب آروسائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آروگن: (سنسکرت اڈگن) ستارے
چکھ کچلول لے دھائی یا ہی تھیں یا دین پر سندر آروگن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
آڑا: مدافعت کرنے والا۔ مددگار
(1) ہر ایک کام اوس کا آڑا تھا (وجہی۔ سب رس) (2) شکاری عقل دیک دل نیک آڑا (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
آڑا: حائل۔ مزاحم
(1) منگی او جو جانے سو آڑا ہواں (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) نہیں تج فصل کے تئیں کوئی آڑا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
آڑا پڑنا: درمیان میں آنا
دوسرا ابیتا آڑا واڑ ہور آڑا پڑ کر بولنے لگا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
آڑا کھڑا: الٹا سیدھا
چو پچھ نام آڑا کھڑا کیوں لگاتا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

آڑاہونا: مخالفت کرنا۔ مزاحم ہونا
جو آڑانہ ہوئے تج سوں اور وس کر (غواصی۔ طوطی نامہ)

آڑواڑ: درمیاں میں آنا۔ مدافعت کرنا
دوسرا ایٹا آڑواڑ ہو کر بولنے لگا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آڑواڑ ہونا: حائل ہونا
لانڈگا اس کے تیئں آڑواڑ ہو کر بولیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آڑی آڑی: ناراض۔ کچھی کچھی
رہتی ہے آڑی آڑی اور بھنووں کی تاں چپ رُس رُس (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آڑی بات: جھگڑے کی بات
پلو لے سوں پہ آڑاہو کرے ہر بات آڑی نت (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آڑی پڑنا۔ حائل ہونا

آڑی پڑی: حائل ہوئی
سو درحال آڑی پڑی آکے شام (وجدی۔ تحفۂ عاشق)

آڑے بختوں کی: بدنصیب
اسی تے بھوت ڈرا تا میں آڑے بختوں کی ہوں کر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آڑیاں: آڑی (ترچھی۔ تیڑھی) کی جمع
او باٹ نہ چل جس میں جو تاں اچھی آڑیاں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

آڑیاں باتاں: تیڑھی باتیں
دو تن ہنسا سوں کرتی آڑیاں باتاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آڑے ہونا: ناراض ہونا۔ منحرف ہونا
ہمن سیتی آڑے ہوئے جان بوج (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آڑے ہونا: کمزور ہونا۔ ضعیف ہونا
آئے پیری آڑے ہوئے (اشرف۔ نوسرہار)

آزارنا: تکلیف پہنچانا۔ آزار دینا
جیو داں لگے ان کو آزار نے (قدرتی۔ قصص الانبیاء)

آزمودہ پا کر: تجربہ حاصل کرکے
زاہد اس احوال سوں بھی ایک آزمودہ پا کو پیلو رچل دیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آسا: (سنسکرت۔ آشا) امید۔ آرزو
(1) کہ آسا ہے توں مجھ نرآدھار کا (بلاقی۔ معراج نامہ) (2) کوآج ہور کل کی رکھو دل میں آسا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

آس کاٹی: بدنصیب۔ ایک کوسا
(1) بوبو یوں بھی کنا اچھتا کنا دیکھ آس کاٹی کا (ہاشمی۔ ریختی)
(2) کوڑاتی ہے چپ آس کاٹی مجے (غواصی۔ مینا ستونتی)

آسان: آسن (اسم۔ مذکر)
سو چوراسی آسان کا بھوگ بل (قریشی۔ بھوگ بل)

آسانگی: آسانی
کیا اس تے آسانگی کا سواد (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

آس بھر کر کھانا: جتنا دل چاہے کھانا
جتنا جی چاہتا ہے آتا آس بھر کر کھالیتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آساوری: ایک راگنی کا نام
سا تو سراں گا کرکی آلاپتی آساوری (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آس پاسے: آس پاس
سیو دن کے جیوں آس پاسے نجوم (نصرتی۔ گلشن عشق)

آس پرونا: امید پوری کرنا
کہے یوں پرواب تمیں اس کی آس (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

آس پکڑنا: امید رکھنا
داموں کیری آس پکڑ (اشرف۔ نوسرہار)

آس پھوڑنا: ناامید ہونا۔ مایوس ہونا
پھوڑیا آس مطلق نہ دیکھیا دوا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

آس پیس: آس پاس۔ اطراف
میرے دل میں چھتا آتا ہے کہ جہاں کے آس پیس پھر کر تماشا دیکھوں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آس تڑاؤ: ناامید کرے
ایکن راکھے آس تڑاؤ (اشرف۔ نورسہار)

آس لگے کوکانچی پلاؤ: امیدوار کو غیر معمولی عنایت بھی

کم معلوم ہوتی ہے۔

آس لگے کو کانجی پلاؤ (اشرف۔ نوسرہار)

آستین میں کی آگ: قربت رکھنے والے کی دشمنی

آستین میں کی آگ گھر مین کا دشمن آدمی کوں آدمی پچاتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آسرے: اوجھل۔ پوشیدہ

یہ کتاب بڑے آسرے اوجھل میں تھی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آسماناں: آسمان کی جمع

پڑے زلزلہ آسماناں منے (غواصی۔ طوطی نامہ)

آسن: نشست۔ بیٹھنا۔ سادھی (اسم۔ مذکر)

کتے جوگیے بیٹھتے جوگ آسن (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

آسودی: آسودہ

نہ منج فس کھیل آسودی کیاان (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

آسوں: آس (امید) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

ملن آسوں بہوت گمبھیر ہورہ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

آس ونتا: امیدوار

تمھارے جھانسے کا آس ونتا رہوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آسیت: (جوسیت یعنی سفید نہ ہو) کالا۔ سیاہ

نین تھے سب آسیت نیلم وموتی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آسیر: بلیسر

تو یتیم آسیر اس کوں کیا (شاکر۔ مولودنامہ)

آسے: آسکے گا (پنجابی۔ صیغۂ مستقبل)

(1) تو پھر گھر کوں آسے نہ دن دوی باج (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) ہمن پر کسے ترس آسے نہ یاں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

آسیں: آسکیں گی (پنجابی۔ صیغۂ مستقبل)

اگر چھنیاں پڑیں دریا میں سارے۔ نہ آسیں تیر کر ہرگز کنارے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

آش: ایک قسم کی غذا جو سیال ہوتی ہے (اسم۔ مذکر)

نین کے سوکا نسیاں میں انجھواں کا آش (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

آشری: پناہ دینے والا۔ خدا۔ گرو

دگر میں تو بجھ آشری کی قسم (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزاء)

آشناں: آشنا کی انفیائی ہوئی شکل

(1) ہمارے تم میانے آشناں باتاں کیا ہے اب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) برہ سوں جدھاں میں ہوا آشناں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

آغوا: اغوا (اسم۔ مذکر)

آغوا دینے دو پرآن (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

آفتاں برسیں گے: بلائیں نازل ہوں گی

اس ملک میں آفتاں برسیں گے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آفتاں مچ جائینگے: مصیبت آجائے گی

اس کام سوں بڑے آفتاں مچ جائیں گے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آفتاوا: آفتابہ

(1) دیتی اس ہات کندن آفتاوا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (2) کھڑی کوئی ہاتھ لے طشت آفتاوا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

آفت لاؤ: آفت لانے والا

اس راجا کی ایک جورو تھی...... آفت لاؤ (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آفسوں: افسوں۔ سحر۔ منتر

اپر اس کے پڑ تین بار آفسوں (قریشی۔ بھوگ بل)

آکار: شکل۔ وضع (اسم۔ مذکر)

(1) یہ جیتا بھوت آکار سب میری اور منجھار (جانم۔ کلمۃ الحقائق) (2) دسے آکار سطراں کا سڑیاں سار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (3) نہ آکار تج ہے نرنکار توں (غواصی۔ طوطی نامہ)

آکار: عالم ناسوت (اسم۔ مذکر)

نہیں تو وہ آکار میں پڑکے روئے گا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

آکاس: (آکاش) آسمان (اسم۔ مذکر)

(1) نہ جانے چھپے کاں کس آکاس گئے (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) ہے

آویزاں گویا آکاس دیا (شفیق ۔ تصویر جاناں) 3۔ یا پاتال میں ہے یا
آکاس میں (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

آکاش: آسماں (اسم ۔ مذکر)
کہ تھاناں بلندی میں آکاش جوں (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

آکری: (آک کا پودا) ایک پودا ۔جس لگنے پراس سے دودھ کی طرح
سفید رس نکلتا ہے (اسم ۔ مذکر)
کھلاویں آکری کا دودھ اس کوں (علی ۔ پند نامہ)

آکو: آکر
لگیا آکو چاروں کن داوا کبل (غواصی ۔ طوطی نامہ)

آکھ: (پنجابی) کہہ
(1) نہ شہہ کا شکر میں یک تل سکوں آکھ (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)
(2) کہا اس دھنج سوں یوں پھر کر سوال آکھ (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

آکھار: (آکار) شکل (اسم ۔ مذکر)
سونے پتروں سے کیتے سورج آکھار (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

آکھاڑ: اساڑھ (اسم ۔ مذکر)
سدا آکھاڑ ہوا مجھ میں لگا ہے بارھواں چندر (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

آکھتا: (پنجابی) کہتا
کہی وای کہ بیچ وا آکھتا سو (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

آکھتی: (پنجابی) کہتی
نہ ہوی تاخیر جو کچ آکھتی ہوں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

آکھتے: (پنجابی) کہتے
عزیز مصر کہہ مج آکھتے ہیں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

آکھر: (سنسکرت اکشر) حرف ۔ قسمت کا لکھا (اسم ۔ مونث)
میرے آکھر میں لکھے سونا پھیرے (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آکھنا: (پنجابی) کہنا
(1) چھپایا سو کی مج تھے آکھنا (فیروز بیدری ۔ پرت نامہ) (2) تو بھی
پاک دل کر یہی آکھنا (رستمی ۔ خاور نامہ)

آکھوں: (پنجابی) کہوں
سو کیرت شاہ کا آکھوں جگت میں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

آکھی: (پنجابی) کہی
کوئی آکھی یہ نشانی سحر کی (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

آکھے: (پنجابی) کہے
(1) سوی اس کوں آکھے پند (اشرف ۔ نوسرہار) (2) آکھے ایک وجود
(محمود خوش دہاں ۔ رسالہ وجودیہ)

آکھیں: کہے ۔ کہیں
(1) یو بھی آکھیں ابراہیم کوت کار (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)
(2) ابراہیم آکھیں یو سیمو اس ہرن ہراجت چھینٹ کیسی دستر
(ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

آگا: آگاہ ۔ واقف
جو اس کام سے شاہ آگا ہوا (رستمی ۔ خاور نامہ)

آگا: آئے گا
(1) تجھ نین برابر نہ ختن کا ہرن آگا (محمود بحری ۔ کلیات بحری) (2) اسے
چنیاں میں کوئی اپرال آگا (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار) (3) صباح آگا
لڑنے کوں شہپال یاں (رستمی ۔ خاور نامہ) (4) یہ ہنگام یو کام آگا کدھیں
(حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

آگاس: آکاش ۔ آسمان (اسم ۔ مذکر)
یا پاتال میں ہے یا آگاس پر (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

آگ جیاں مارے: آگ کے شعلے بلند ہوں
(1) ہور حیرت کی آگ اس کے سینے میں جیاں مارے (میراں یعقوب
شمائل الاتقیاء) (2) آگ بھرت جلتی تھی اور جیاں مارتی تھی (میراں
یعقوب ۔ شمائل الاتقیاء)

آگل: آگے ۔ سامنے
(1) جو کوئی پوچھے اسرار اس کے آگل (محمود خوش دہاں ۔ رسالہ
وجودیہ) (2) براق اس میں کتے جبرئیل آگل (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

آگلا: بہتر ۔ آگے
یو جوں چاند تارے میں سورا آگلا (حسن شوقی ۔ میزبانی نامہ)

آگلی: اگلی ۔ زیادہ
دی تھی بہت بدھ مد آگلی (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

آگاہ پناہ: واقفیت۔عرفان
ذات کا آگاہ پنا سو قدرت (جانم۔کلمۃ الحقائق)
آگ سے پلو باندھنا: خطرے سے کھیلنا
پلو باندھنا آگ سوں خوب نیں (غواصی۔طوطی نامہ)
آگلا: اگلا
شاریاد ہے مج کوں یوں آگلا (رستمی۔خاور نامہ)
آگلا: سامنے۔زیادہ۔بہتر
(1) کرے آگلا تجہ کریں سیو کوئے (فخر دین نظامی۔کدم راد پدم راؤ) (2) تیرا گلا سو جھلجھلا دیسے طلاء تھے آگلا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
آگو: آگے
دہی ہے بوج ہور گن کے آگو پار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
آگوں: آگ کی جمع
جو اس آگوں تھے سب جگ جلتا ہوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
آگھاون: اگھانے (دل سیر کرنے) والا۔
آگھاون پورتی ناہیں سو کھانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
آگھے: آگہی رکھنے والے۔عالم
پران آگھے جو ہے لوگاں پرانی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
آگی: آئے گی
ولیکن جو بھی ہوش آگی اُسے پھر (رستمی۔خاور نامہ)
آلا: گھونسلا (اسم۔مذکر)
ان میں سوں ایک جوڑا سمندر کے کنارے پو آلا بنائے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
آلا: اعلیٰ
(1) گوری تنگٹ کی کسوت پھرتن کئی ہے آلا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) ہوئے تھے کیس جوں کا نور اعلا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (3) کہ عود سوز ہر ایک آلا دسے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
آلا پالا: گھاس پھوس (اسم۔مذکر)
جنگل میں ملے گا آلا پالا (محمود بحری۔کلیات بحری)

آل بیل: آل اولاد
اس کے بعد اس کی آل بیل تخت پر بیٹھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
آلا پو: الاپو
مرگ گرجیا سہیلیاں ہو آلا پو راگ ملہارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
آلت: آلات
گئے لے کے او آلت کارزار (رستمی۔خاور نامہ)
آلس: سستی۔کاہلی
کہیں باٹ منزل پہ الس نہ کر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
آلو بالو: چیری۔شاہ دانہ (اسم۔مذکر)
آلو بالو چلغوزہ شفتالو تھے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
آلی: اعلیٰ
(1) سلکھن سندر آلی لچھن دیداں پری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) بھر عیش کی پیالی دے منج کوں توں آلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
آلے: اعلیٰ
(1) دسن جوت ہیریاں تھے آلے دپے تب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) کد دُکھی ترئی بھٹے آلے اتھے (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔ستاریاں تھے آلے اتم ذات کے (وجہی۔قطب مشتری)
آلیاں: آلی (اعلیٰ) کی جمع
قد سرو کوں لگیا سو کچھ نارنگیاں ہیں آلیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
آماد کرنا: تیار کرنا
آماد کر تو شرع و حقیقت کا تار پود (قربی۔دیوان قربی)
آمان: امان (اسم۔مذکر)
(1) اچھے جاں اسے حق کا آمان ہے (غواصی۔مینا ستونتی) (2) کہ جلتے وتیے کوں آمان دے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
آمنا کرنا: قبول کرنا
نہ کر بات توں نا سمجھ آمنا (وجہی۔قطب مشتری)
آمول: (امول) بیش بہاء۔قیمتی

(1) مرصع کسوتاں پہنے جو آمول (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (2) کمل کی پکھڑی ہے جیب آمول (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

آن: زمانہ

اتھا شخص او نوح کے آن میں (شاہ محمد۔ خزانہ عبادت)

آسنے: لائے

آسنے بج کوں وہ عاروس (اشرف۔ نوسرہار)

آنا: (سنسکرت آنک) چھونا

جوبن پالے آنا انب (اشرف۔ نوسرہار)

آناں: آنا کی انفیائی ہوئی شکل

آنا مرے کنے تک کیتا کرے گی نانا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

آناج: اناج (اسم۔ مذکر)

حرام ہے بج جنس آناج (سیوک۔ جنگ نامہ)

آنبؔ: آم۔ انبا (اسم۔ مذکر)

(1) کہ بیٹھیا بھنور آنب کی پھانک میں (وجہی۔ قطب مشتری) (2) کہ جیوں پیلا انب چلی سو ول (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں) 3۔ کہوں وجہہ دیگر کولیا پھول آنب (قریشی۔ بھوگ بل)

آنتا: آتا

تو میں بھی اپس کوں وہاں آنتا (رستمی۔ خاور نامہ)

آنٹ: گانٹھ۔ گرہ

بھلا کیا کسانا جو کس آنٹ کا (نصرتی۔ گلشن عشق)

آنٹ: دکھ دینا

اتا ہاشمی توں نکو دل کوں آنٹ (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنٹ کھوٹ، انٹ کھونٹ: چاروں طرف

(1) کیا کھونت شوخی ہے نت آنت کھونت آپیں باندی کو لے گھرے گھر کی خوش چوپچ بھگی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) (2) کیا انٹ کھوٹ نٹ باٹ سوں اجڑ یا رھنا ساتی بغر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنٹی: گرہ یا گانٹھ (اسم۔ مونث)

کہ تا نکلیں دلوں میں سب کی آنٹی (علی۔ پندنامہ)

آنٹی کھنٹی: (اٹوائی کھٹوائی) اوڑھنا بچھونا۔ گوشہ نشین ہونا (اسم۔ مونث)

نت آنٹی ہور کھونٹی ہے دو بیچ سوں اجڑ د (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنٹے چھونٹے: آمنے سامنے

کدھیں آنٹے چھونٹے سوپینگے اودھاگ (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنٹے کھونٹے: اٹوانٹی کھٹوانٹی۔ گوشہ نشینی

کہ نک یا آنٹے کھونٹے کرتیاں سوکناں میریاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنچاں: آنچ کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

دنیا کی دھوپ آنچاں تھے معافی کوں نہ ڈر تل تل (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آنچل سرکنا: آنچل سرکنا اور کوے کا بولنا اچھا شگون سمجھا جاتا ہے

اوچھل آنچل پڑا سرکا کوا بولا سکن گھر کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنچہ: آنچ (اسم۔ مونث)

نہ انپڑے یقین اس کوں دوزخ کی آنچہ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

آنتر: لانا

نورس سور جگ جگ جوتی آنتر سروگن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

آن دینا: آنے دینا۔ داخل ہونے دینا

دلربا شہر دیدار کا نگہبان اغیار کوں واں نیٖں دینا آن (وجہی۔ سب رس)

آنسا: عصا (اسم۔ مذکر)

پکڑ ہات آنسا او گدڑی کی تلی (شرف الدین مدن۔ قصہ موش و گربہ)

آنک: آنکھ (اسم۔ مونث)

(1) نیند تھے آنک جو کھلی ناگاہ (غواصی۔ کلیات غواصی) (2) چھپاتا ہے کولنگ جوں باز سے آنک (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) (3) سوئی کی آنکھ میں کنجر نا جاسے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) (4) لگی چیٹی نینداڑی آنک تے (غواصی۔ طوطی نامہ)

آنکھ پھڑکنا: محبوب یا کسی مہمان کے آنے کا شگون

انکھیاں میریاں پھڑکتیاں بچ مچ ہے آنہارا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنک مچانی: آنکھ مچولی

(1) آنکھ مچانی کڑوا تیل (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) (2) آنکھ مچانی کا یہ کھیل (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

آنکھ مارو: اشارہ باز۔ نظر باز

بات میٹھی آنکھ مارو دھیٹھ انکھیاں نخرے خور (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آنکھ موچنا۔ آنکھ میچنا: آنکھ بند کرنا

تم آنکھ موچ لیو گر دل کو ہات رکھنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آنکھی: آنکھ (اسم۔ مونث)

(1) رھیا تیر جو منج آنکھی میں ہلک (طبعی۔ بہرام و گل اندام)
(2) کرے دل دُھنک اور آنکھی کا تیر (قریشی۔ بھوگ بل)

آنکھیاں: آنکھی (آنکھ) کی جمع (اسم۔ مونث)

ہے گرچہ اس فلک کوں ہزار آنکھیاں دیے (غواصی۔ کلیات غواصی)

آنکھیوں: آنکھوں

سرج چاند آنکھیوں نہ دیکھے پیار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

آنکھیاں والے: عقل مند۔ دیدہ ور

پنچایت کا ہے کو کرنا کہ چار آنکھیاں والے.........سب ہونا کر کر (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آنگ: جسم (اسم۔ مذکر)

(1) سیہ انگ بدشکل اس آنگ پر (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) (2) سلج ڈھل پڑے ڈرسوں پیلے ہوں آنگ (نصرتی۔ کلام نصرتی) (3) جو بال آنگ کا تجہ نہ دیسے لیا (قریشی۔ بھوگ بل) (4) آنگ پر گھاواں پڑے تھے (امین الدین اعلیٰ۔ رموز السالکین)

آنگ جھانکنا: جسم کو چھپانا

ایک کپڑا آنگ جھانکنے سا ہوا تو اس شرئ جگوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

آنگھے: آگے

آنگھے ماتم کی دریا کوں ہے لئی جوش (ولی ویلوری۔ روضۃ الشہداء)

آنگھیں: آگے

(1) کوی آنگھیں کوی پچھیں پنتھ لگے متعین چلن ہار (جانم۔ ارشاد نامہ) (2) تیرے بچن شیریں انگھیں شکر دیکھو کھاری لگے (نصرتی۔ کلام نصرتی) (3) کہے جبریل بے آنگھیں رکھوں پاؤں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (4) پیچھے بیری آنگیں گھات (اشرف۔ نوسرہار)

آنگیں: آگے

(1) آنگیں آیا رکیب دار (اشرف۔ نوسرہار)

آنگے: آگے

تیری قدرت آنگے ہے ذرے تے کم (وجہی۔ قطب مشتری)

آنگے: آئیں گے

عزیزاں سات آنگے گور لک او (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

آن لگنا: وقت آجانا

اب آن لگیا ہے کہ پانی کی کھیڑ کا تینگی سو ہمیں غلپٹ ہو جائیں گے۔ (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آنا: لانا

(1) یک یک بول یہ موزوں آن (اشرف۔ نوسرہار) (2) نظر شاہ استاد مقبول آن (عبدل۔ ابراہیم نامہ) (3) جو کچھ خیال دل میں توں آنا (بلاقی۔ معراج نامہ)

آنو: آوں

ابراہیم رتچھا پل پل لوچن پگ چل میں آنو (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

آنوں: آئے

(1) آنوں ستم گھر بلا (اشرف۔ نوسرہار) (2) اب کیوں آنوں طاقت تاب (اشرف۔ نوسرہار)

آنوں: آ کی انفیائی ہوئی شکل

(1) بلا اوندھیا ہوں بے تجہ گھر نہ آنوں (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
(2) جو شیشے گھال کر آنوں تج آگل (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

آنوکھی: انوکھی

سکھیاں سنگت سندری سہت کھیلت چہاد پیٹرم آنوکھی ٹھگلا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

آنول: وہ آنت جس سے بچہ ماں کے پیٹ سے جڑا ہوتا ہے

کہ آنول سونک جا سودیں پھاڑتے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

آنوں: آوں کی انفیائی ہوئی شکل

(1) بلاروندھیا ہوں ہے تجہ گھرنہ آنوں (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)(2) جو شیشے گاں کرآنوں تج آگل (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

آنہاری: آنے والی

تو ہے آنہاری وواس کے سنگات (غواصی۔طوطی نامہ)

آنہارے: آنے والے

سرن تج آنہارے سو بشرجن ہور چہارے سن (غواصی۔کلیات غواصی)

آنیں۔ لائیں

جتیں ساکھ ہو کر نہ آنیں دوئی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آنیا: لایا

براز کھ آنیا شرع کی اران (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

آنے بھانے: بہانے (اسم۔مذکر)

پرت میں اُن کے آنے اور بھانے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آؤ: آ

بیٹھا تخت پر آو جمشید سا (حسن شوقی۔بزبانی نامہ)

آواگون: تناسخ۔دربارہ جنم لینا (اسم۔مذکر)

جنم کا چکر تھا نہ آواگون تھا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

آوت۔ آتا

(1) دیس سنوارے سورج آوت (اشرف۔نوسرہار)(2) کمل کھیلت دیکھت آوت کمل میت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

آوتا: آتا

مرے دل میں یوں آوتا ہے خیال (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

آوتیں: آتے

آور: پہاڑی۔چٹان (اسم۔مذکر)

نہ پاتھر نہ مائی نہ آور (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) آوتیں روتے نعرہ مار (اشرف۔نوسرہار)

آولے جاؤلے: توام۔جوڑواں (اسم۔مذکر)

ہور ہرایک کو آولے جاؤلے بچے پیدا ہوں گے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

آون: آنا

(1) آون پاؤں یا کہ ناں (اشرف۔نوسرہار)(2) کیا رضا ہے منج کو آون یا نا آون دور تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آون ہاری: آنے والی

آون ہاری ہے اس دھات (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

آونا: آنا

دل دریا میں غم کی موجاں آوتی ہیں فوج فوج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

آونے: آنے

اتر آونے اس زمیں فرش پر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

آوینچ: آئے ہی (مراٹھی چہ تاکیدی)

یکا ٹیک دریا چل کر آوینچ کیوں (غواصی۔طوطی نامہ)

آہار: غذا۔لقمہ۔طعام

(1) مج جیو کا آہار ہے تج یاد کی آدھار سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)(2) نہ کر اس بلا کا منج آہار توں (غواصی۔طوطی نامہ)

آہاں۔ وہاں

آہاں شفقت نہ حرمت رکھیں (اشرف۔نوسرہار)

آہاں: آہ کی جمع

(1) سو آہاں کے پتھر پر دوڑتا ہے عشق کا پانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات۔محمد قلی قطب شاہ)(2) کہ آہاں پہ آہاں جو ماری اُنے (وجہی۔قطب مشتری)(3) دھویں آہاں کے ہو سر پر بدل چھائے (ابن نشاطی۔پھول بن)(4) ہمیں عاشق ہے مفلس باج آہاں کی ہور انجواں کی (محمود بحری۔کلیات بحری)

آہ سانا: (ساندنا) آہ کرنا

پڑیا دھا نچ بے ہوش کر سان آہ (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا)

آہستا: میانہ رو۔معتدل مزاج

بھلا سیانا شایستا۔دھیرا پختا آہستا (اشرف۔نوسرہار)

آہے: (مراٹھی) ہیں

1۔دشمن آہیں یا کہ دوست (اشرف۔نوسرہار) 2۔وہ تو آہے لامثیل (جانم۔ارشادنامہ)

آہیں بھانا: آہیں بھرنا

سرد آہیں دم بدم بھانے لگا (ابن نشاطی۔پھول بن)

آئیا: آیا

(1) کھولیا ایک بند ہور سعد آئیا (رستمی۔خاورنامہ) (2) جواہراں کے دریا کوں آئیا ابالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

آئنگیاں: آئیں گی

اگر اس طرف بھی کدھن آئنگیاں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزاء)

آئے کر: آکر

کہوں گا حضور آئے کر کھول میں (غواصی۔طوطی نامہ)

آئیاں: آئی (فعل۔مونث) کی جمع

نکل آئیاں کھول کرناں کے کیس (غواصی۔طوطی نامہ)

آیاں: آئی (فعل۔مونث) کی جمع

(1) ایسیاں صورتاں زشت آیاں بروں (رستمی۔خاورنامہ) (2) اے قطب شہہ محمد خبراں خوشی کی آیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) کنک محبوب بھی آیاں کہ جوں سور (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (4) بلایا تو آیاں گھر اوس کے دتیاں (غواصی۔طوطی نامہ)

❀ اَ (الف مقصورہ) ❀

اَبادان: آباد

(1) اباداں کر ملک میرا سوتوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) تو دن پر دن قیامت لگ ملک تیرا ابادان ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) ابادان تھی اوز میں سب خراب (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

اَبادانی: آبادی

پھریں تیری دراہی کے ڈھنڈورے ہر آبادانی (غواصی۔کلیات غواصی)

اُبار: نجات۔بچاؤ

رکھیں کیں نہ غم کی خزاں کا ابار (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ابارا: ہوا کی کمی

ابارا ہوتا کر کے کوئی شور کر + پنکھالے کے کرتے تھے عاروں پر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُباری: جھوٹی

خوش دل ہوگا تٹ سوں اُباری کا جام دیت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُباریا: جھوٹا

ساقی ابار یا جام دے ہے او مجے آب حیات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُباریک: جھوٹا

ساقی تو اباریک پلا خوب سراسٹ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُبالا: اُبال

یا جو ہراں کے دریا کوں آئیا اُبالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ابالاں: (اسم) ابال (جوش) کی جمع

برہ کے ابالاں تے نئیں ٹھیر من کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُبال کھانا: جوش میں آنا

کہ سن نام مہدی کا کھا کر اُبال (نصرتی۔علی نامہ)

اُبال کھڑا ہونا: جذبہ یا جوش پیدا ہونا

کھڑے ہوئیں مادی کے تن آ ابال (قریشی۔بھوگ بل)

اَبتراں: اس مرتبہ۔اب

کنا ابتراں جو دھروں یاد میں (غواصی۔طوطی نامہ)

اُبتے: اُبھرتے۔نشوونما پاتے

دو کنولیاں کلیاں ہور ابتے انار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ابجو یونی: برہما۔ برہما کنول سے پیدا ہوئے تھے
داتا ابجو یونی سویم بہو کلا تا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

اَبچھر: اپسرا۔ پری (اسم۔ مونث)
اُماملا نے یو کہیں ابچھر سستی او چٹ ہوا (حسن شوقی۔ غزلیات)

اَبدھ: بیوقوف (جس میں بدھ (عقل) نہ ہو
کوئی بدھی بنا ہے اپس کام ابدھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اُبرا کر رکھنا: بچا کر رکھنا
ابر کر رکھیا مال اُنے بھی دیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اُبر کر رہنا: باقی بچنا
دہی و گوشت روٹی سب ابر کر (باقر آگاہ۔ ہشت بہشت)

اُبراں: ابر کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
جیوں ابراں میں بجلی چمکتی گھڑی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُبرک: ابرق (عربی) (اسم۔ مونث)
کھڑک کا بڑا وصلا ابرک دسے (نصرتی۔ علی نامہ)

اُبرہن: (سنسکرت ابھرن) زیور۔ لباس (اسم۔ مذکر)
1۔ جو بن پر ابرہن کسوت عروساں کے نمن کرتی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ جس کو سنوارے ہے خدا س ابرہن سو ں کیا غرض (غواصی۔ کلیات غواصی) 3۔ جگا جوت نادیک تس ابرہن (نصرتی۔ کلام نصرتی) 4۔ ہر اک دھن ہر کدھن ہیں نور تن کے ابرہن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُبری: (فارسی ابرہ) تہہ۔ استر (اسم۔ مونث)
غم سوں چھنک ابری نہیں تن پر رکت اور ماس کی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اُبری: باقی رہی
کہ ابری رین تھی سو دو پار سب (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اُبرے: اُبھرے
نہ ابرے ہے کچ مجہ منے رو دیا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

اُبرے: قائم رہے
کام حق کے چھوڑ ہیں اُبرے کیسو حال (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

اُبریا: ابھرا، نمودار ہوا
جو یک پان ہر پھل اُبریا نہیں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُبریا: بچا۔ رہا
اُبریا ہے یک نہالی لحاف یعنی گگن ہور دھرتری (نصرتی۔ علی نامہ)

اُبکنا: اُبھرنا۔ نمودار ہونا
ہور پانی میں اُبک کو تھل ہور جتی تیرنے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔ انور سہیلی)

اَبکم: خاموش
(1) ابکم رہا سدھ بسار (اشرف۔ نوسرہار)

اُبگا: باہر نکلا ہوا۔ ابھرا ہوا
تو لگ ابگا ایک دراں (اشرف۔ نوسرہار)

اَبلا بلی: (ابلا: کمزور + بلی: طاقت) کمزور کی طاقت
تمہیں اُبلا بلی بھج بل بہادر (غواصی۔ کلیات غواصی)

اَبلوج: مصری (اسم۔ مذکر)
(1) کہ نابات ابلوج شربت کلا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) (2) کہ پانی تے ابلوج لگتا ہے جیوں (وجہی۔ قطب مشتری) (3) تیری اس انچ تھے دل ہے جیسا ابلوج کا کلا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُبلیا: ابلا
(1) غصا دل میں ابلیا سونا سوس مرد (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) دلاں تے عشق پھریوں تج سجن کے درد میں ابلیا (غواصی۔ کلیات غواصی) (3) گنگا ابلیا ہے میرے نین کے انجھواں کے بُند اں تھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُبنا: ابھرنا
دو کنولیاں کلیاں ہُورا تے انار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اُبوت: بھبھوت۔ راکھ (اسم۔ مونث)
(1) دھری ہے کان میں مُندرے چڑائی ہے ابوتی تن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) ابوتی پہن لعل جیوں تیز انگار (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

اُبوجک: ناسمجھ۔ نافہم۔ نادان
(1) کھیا تب اسے اے ابوجک سکی (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (2) لوگ

ابو جک نہ بج اسکار کھیں نانو ہالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات اللہ قطب شاہ)

اَبول: جو کہا نہ جائے

ابول بول ہوئے تو بول نہ پائے (میراں جی شمس العشاق۔بشارت الذکر)

اَبول: خاموش

ادک بولنے تے رکھیا ہوں ابول (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

ابولا: خاموش

(1) ہوا ہے ابولا میرا سا کیس بالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)(2) دیکھو ددائی رات میرے سوں ابولا رھی ہے جھٹلا کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)(3) ابولا رہی تو کیا کرکر ملے پھر چنچل ہوئے گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ابولا پکڑنا: خاموشی اختیار کرنا

ابولا جو پکڑی تھی تا کر کے بات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَبھار: بھاری

نوری طبقاں لیس ابھار (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

اَبھاس: (اباس) جس میں بو نہ ہو۔جسکی شکل وصورت نہ ہو

(1) لطہ سو لکھن اس بن ابھاس، بن رنگ (میراں جی شمس العشاق۔خوش نغز)(2) تجہ احد نہ روپ ابھاس ظاہر باطن بار (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

اَبھاسے: دیکھے

لکھ ابھاسے اپنا بار (جانم۔ارشاد نامہ)

اَبھاگ۔ بدقسمتی

تجھیں دیہہ ابھاگ توں دیہہ بھاگ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَبھاگی: بدقسمت

خوشی جے کچھ ابھاگی کوں نہ بھادے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ابھال: (مراٹھی) ابر۔بادل

(1) پلکاں کے تیر سیتی پھنکایا ابھال عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)(2) جو آیا برسنے ابھال تیغ و تیر (رستمی۔خاور نامہ)(3) کدھیں اَپنے حال پر جوں ابھال۔یو جنگل میں ہوتا ہے سو کر بڑھال (طبعی۔بہرام وگل اندام)(4) کہ ناگاہ طوفان بجلیاں ابھال۔کڑک ل کے برسن لگیا بے مثال (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

اَبھالا مارنا: چھلانگ مارنا

سیاہ گوش شرزے کے ابھالے مارے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَبھال توٹ پڑنا: اچانک مصیبت نازل ہونا

پڑیا ہے جو یوں توٹ مج پر ابھال (وجدی۔تحفہ عاشق)

اَبھالاں: ابھال (مراٹھی) (بادل۔ابر) کی جمع

(1) الگ ناسک رہے تھے واں ابھالاں (ابن نشاطی۔پھول بن)
(2) ابھالاں میل کر آنے لگے چھنداں سوں چوندھیر تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَبھر: گرد وغبار۔خاک۔دھول (اسم۔مذکر)

کروں لوہ کی کھان بھنکار ابھر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَبھرانا: اٹھانا

اب ابھرانا سونڈی (اشرف۔نوسر ہار)

اَبھرن: (ابرن) لباس۔زیور (اسم۔مذکر)

تو اس کوں سوہتا ہے سب تن پنورا بھرن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَبھرم: آسمان (اسم۔مذکر)

جب لگ ابھرم اسو متی نس پتی دینکر (ابرہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اُبھک: اُبال (اسم۔مذکر)

قطب کے صبر سوں انجھواں دیتے دریا کوں ابھک (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَبھما: (ابھمان) غرور۔عزت

نہ پڑ آج تھیں تو اس ابھمانے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَبھنگ: ہوشیار

(1) بھکارن کیرا سنگ پکڑیا ابھنگ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
(2) ابھنگ راوت سارنگ چڑ (اشرف۔نوسر ہار)

اَبھوتی: بھبھوت (اسم۔مونث)

کوی لیہہ ابھوتی لادے تن (جانم۔ارشادنامہ)

اَبھوگی: محبت نہ کرنے والا

کشن بھوگ لیکن ابھوگی رہے گا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

ابھیمان: عزت۔دتار۔غرور

(1) کہ مرنا بڑا اجہ ابھیمان کوں (فخردین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

(2) جے کوئی پکڑیا یہہ ابھیماں (جانم۔ارشادنامہ)

اَبھین :ابھی کی انفیائی ہوئی شکل

نکر عقل ہور معرفت سوں ابھیں۔پچھاں نیں سکے گا اپس کوں اچیں (رستمی۔خاورنامہ)

اَبیر: عبیر۔خوشبودارسفوف

ابیر ارگجا رلا کے تشریف دیے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اَپ: اپنی

(1) کروں اپ زباں سوں سخن کا بیاں (رستمی۔خاورنامہ) (2) ریکھا تھا ان نقش لک اپ کہنے (وجہی۔قطب مشتری) (3) میرے دل کوں روشن کراپ نورتے (وجہی۔قطب مشتری) (4) اپ مہر کے آدھار سوں منج فیض خدابخش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَپار دیکھن: سامنے دیکھنا۔آگے دیکھنا

نہ راکھے چپ وراست دیکھے اپار (فرشی۔بھوگ بل)

اُپار: اکھاڑ

ہوا حرص کوں جیراں پیراں تھی اُپار (میراں جی خدانما۔شرح مرغوب القلوب)

اَپار: بیحد

عبادت کی چاکنک وکٹ صدق اپار (وجہی۔قطب مشتری)

اَپارا: آگے۔پار۔زیادہ

اونن عکس دیپے چندر تھے اپارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَپاری: بیحد

چندا سو جل کالا ہوا دکھ ہے اپاری بائے ہائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُپاڑ: اکھاڑنا: نکالنا

سیتا شاہ کے سرپو بھیں تے اپاڑ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

اُپاڑن: اکھاڑنا۔نکالنا

رگڑ نکھ دھرت لاگی بال اپاڑن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اُپاڑوں: نکالوں

تو ڈونگرا چھے تو اپاڑوں زجائے (رستمی۔خاورنامہ)

اپاڑستنا: اکھاڑ۔پھینکنا

انو بی کاڑ سٹے یو بی یک اپاڑ سٹے (محمود بحری۔کلیات بحری)

اُپاس: فاقہ (اسم۔مذکر)

رھیا گھنٹ کر راؤ کر اپاس (فخردین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُپاؤ: (سنسکرت اُپاین) پیدا ہونا۔نموپانا

بیچ میں تھیں رو کھا اپاؤ (اشرف۔نوسرہار)

اپاؤ: پیدائش۔آغاز

تو میر ار ہن کہاں بتاؤ ہور کہاں ساؤ ہور کہاں اپاؤ (جانم۔کلمۃ الحقائق)

اپ بھاوتا: خودپسند

اپ بھاوتا ہوا ہوں سبھیں بھایاں کو چھوڑ (وجہی۔قطب مشتری)

اَپٹ: دور۔الگ

اُڑے اوساں اپٹ اکاسیاں کے (مومن۔اسرارعشق)

اپٹتی: ٹوٹ پڑتی

کہ غصے سے منج پر اپٹتی ہے توں (وجہی۔قطب مشتری)

اپجاوتا: پیدا کرتا

بھوتیک جھوٹ نت اُپجاوتا ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اُپجت: مخلوق (اسم۔مونث)

سکل اپجت میں فاضل نہ کوئی تیرے برابر ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُپجتے: پیدا ہوتے

اپجتے ہیں نچھل یاقوت کے کھان (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اُپجہ: پیدائش

اپجہ موتیاں کی سیپی تھے سمندر میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اُپجے: پیدا ہو

(1) نہ کہ کولے تھے بلونڈ باگ اُچے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (2) تواس کے ہات تھے اچے محبت کے نگاراں خوش (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُپچار: (سنسکرت) تدبیر۔ علاج

(1) کہ دم تاڑاں کا اپچار (جانم۔ ارشاد نامہ)

اُپچال: مچھلی کی ایک قسم

کیے اپچال کوں اس ٹھار سے دور (ابن نشاطی۔ پھول بن)

اُپچان ہاری: پیدا کرنے والی

بازاراں میں کاری عمریاں کوں اپچان ہاری (وجہی۔ سب رس)

اپچھر: (سنسکرت اپسرا) پری۔ حسینہ (اسم۔ مونث)

ہر ایک اپچھر پریاں دھن پر سندر ناریاں موراں دیکھت (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اپچھرا: اپسرا

اندر کی اپچھرا اشکوں ہر ایک انجواں سوروتی ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اپچھری: اپسرا۔ پری (اسم۔ مونث)

اے دنیا کے سرگ کی اپچھری (وجہی۔ سب رس)

اُپدیس: (اپدیش) نصیحت

جن منجہ لیتا کر اُپدیس (جانم۔ ارشاد نامہ)

اُپر: اوپر

(1) ہوئے واں تے کشتی اُپر جوں سوار (طبعی۔ بہرام وگل اندام) (2) گھوڑا بے ضرب آپڑیا موں اپر (رستمی۔ خاور نامہ) (3) اپر ابرو کی کشتی کے یوں تل جیو ناخدا دستا (ولی۔ کلیات ولی)

اُپراٹا: مقابل میں۔ دوسری طرف جیسے مغرب۔ مشرق

تلاٹے ہور اپراٹے نمن ہم دو میں ہے سوم (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اُپرار: اوپر

نہ اپرار سکھ پا کے کسمل گھنائے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اُپرار تل: اوپر نیچے

تمہیں رچیا جگ اپرال تل (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راو)

اُپرالہ: مدد

سنگیا کرنے اپرالہ ہم جنس کا (نصرتی۔ علی نامہ)

اُپرم پار: لامحدود۔ بیحد

ڈھونڈ کار اپرم پار (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

اُپرواڑی: آسمان۔ عالم بالا

کہ مہدی نے اپرواڑی سوں لایا (مومن۔ اسرار عشق)

اُپروپ: نادر۔ کمیاب۔ اعلیٰ

(1) یا ہیں انار دانے اپروپ بے مثالا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) اس اپروپ موتی کا وہ بھید پایا (شاہ تراب۔ من سمجھاون) (3) شعر بولنا گرچہ اپروپ ہے (وجہی۔ قطب مشتری)
(4) یو جانی سکی تیری اپروپ ہے (غواصی۔ مینا ستونتی)

اپس پنا: خودی۔ انا

اپس پنا فنا کر (میراں جی شمس العشاق۔ رسالہ سب رس)

اپستا: اپنا۔ آپ

سدا راج کرتا اچھا اپستا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اپس تے گیا: از خود رفتہ ہوگیا

تیرا ہور حیا ہور اپس تے گیا (فراقی۔ مراۃ الحشر)

آپسری: خودسری

کہ ہے اپ سری نا سنے کس کی بات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اپسری: پری (اسم۔ مونث)

کیا اپسری ہے یو چنچل کاں جارہی تھی رات کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اپس کی چھاوں سوڈرنا: اپنی چھاوں سے ڈرنا

او یکیاں کا تو ڈرکی نہیں اپس کی چھاوں سوں ڈرنا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اپس کی پیٹ اپس کوں نئیں دستی: اپنی برائی نظر نہیں آتی

اپس کوں اپس کی نہ دستی ہے پیٹ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اپس گوروں انگاروں بھرنا: اپنی عاقبت خرانا

یونالائے کوں لاتیاں ہیں اپس گوردوں انگارے بھر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اپس میں اپے: باہم۔ آپس

جو کچھ باتاں بولنے کیاں تھیاں اپس میں اپے بولے (وجہی۔ سب رس)

اَپس میں نہیں سمائی: اپنے میں نہیں سمائی

خوشیاں تے اپس میں نہیں سمائی (وجہی۔ سب رس)

اُپم: (سنسکرت اُپما) تشبیہ۔ تمثیل

بہو چھند بند اپم ہور صفتاں سوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُپسنا: (سنسکرت۔ اُپاسنا) پرستش۔ عبادت

چپ اس ساپناں کے بت کوں کی اپسنا (سومن۔ اسرار عشق)

اپکار: احسان۔ فرصت

(1) عزیز اپکار تیرا یہ پچھانیاں۔ تیرے اپکار کوں اپار مانیا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (2) میرے حق ہوا سکا ہے اپکار بہوت (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا) (3) مجہ پر دھوں جگ اپکار راکھ (جانم۔ ارشاد نامہ) (4) غنیمت جان لے کرسکی کے حق اپکار آج (غواصی۔ کلیات غواصی) (5) ہوں شرمندی مین اوس کے اپکار سوں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) (6) بولو اپکار جو باتاں تمارے سات کرتی ہوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اپکار دھرنا: احسان جتانا

احسان کیے تو اپکار نہ دھرنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اُپکار رکھنا: احسان کرنا

مجھ پر دھوں جگ اپکار راکھ (جانم۔ ارشاد نامہ)

اُپکار میں رہنا: احسان مند رہنا

تمام حیات تیرے اپکار میں رہوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اُپلی: (اُپلا) گوبر کی ٹھکّی

اسی مین خیر ہوں دو کہ سوں اپلی ہور جاوڑ وا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اُپما: تشبیہ۔ مثال

(1) دیو جس میں اپما نہیں جور کو (عبدل۔ ابراہیم نامہ) (2) توں ایک اس کی اپما سن (جانم۔ ارشاد نامہ)

اُپمان: تشبیہ

(1) لعل خوباں جب بنب اپماں جو پائے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) تیری اپماں سدھا نوشو پچھن چاہے امرت دکھائی

(ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اپن: اپنے۔ خود

(1) ملک حوراں چندر سورج رہے گم سم اپن میانے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) تو یہ عالم ہوئے اپن (جانم۔ ارشاد نامہ) (3) ہوا منتظر وہ اپن بار کا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اپناں: اپنا کی انفیائی ہوئی شکل

(1) اپناں نائب پاس پلاؤ (اشرف۔ نوسرہار) (2) کیتا اپناں من گنبھیر (اشرف۔ نوسرہار)

اپنا خوں اپس سر بسانا: آپ اپنا خون کرنا

لیا خون اپنا اپس سر بسا (نصرتی۔ علی نامہ)

اپنا ایمان پانی دینا: اپنا ایمان پانی میں بہانا۔ ایمان خراب کرنا

ایمان اپنا پانی دے (اشرف۔ نوسرہار)

اَپناچ: اپنا ہی (چ تاکیدی مراٹھی)

گیا زین پر کیتا اپناچ ٹھاؤں (رستمی۔ خاور نامہ)

اپنڈت: جو پنڈت نہ ہو۔ جاہل

پنڈت کھویا کھوا پنڈت (محمود بحری۔ من لگن)

اپنٹک (اپنکی): اپنا

(1) دے بانگ اپنک مارتا ہے شکار (نصرتی۔ علی نامہ) (2) سو دو دھن اپنکی برانی لگے (نصرتی۔ گلشن عشق)

اپنّگ: نادر اعلیٰ

ہوا صبح عمودی پنکھائے اپنگ (نصرتی۔ علی نامہ)

اپنّگ: خود

شہنشاہ جوں لڑکہ سوندل اپنگ (نصرتی۔ علی نامہ)

اپنّگ: (اُ+ پنگ (پگ۔ پاؤں) کی انفیائی ہوئی شکل) جس کے پاؤں نہ ہوں (اسم۔ مذکر) لنگڑا۔ مفلوج

نہ کام آدمی کے سکے کر اپنگ

اُپنّگ: پونگی۔ ایک ساز (اسم۔ مذکر)

شنائی پاوانے وخالو اپنگ (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اَپنے پواپے: آپ ہی آپ
اپنے پواپے غم کھاتا ہوں
(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَپنے جیو پراُدھار ہونا: زندگی سے بیزار ہونا
عبث ہوئی ہے کی جیو پواپنے ادھار (وجدی۔تحفۂ عاشق)

اَپنے میں اپےالٹ جانا: بے قابو ہو جانا
ہور اپنے میں اپے الٹ جانا کہیں بھی آیا ہے کیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اپنے میں اپے بولنا: خودکلامی۔خود سے کہنا
اپنے میں اپے بولنے لگیا کہ یہ کبوتر تو میرا کچ نوالہ ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَپنچہ: آپ ہی۔خود ہی
سکندر نے اپنچہ ہرکارے کالباس پہنا (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

اپیں: خود ہی۔آپ ہی
نکل کر اپیں لشکر آگے گیا (رستمی۔خاور نامہ)

اُپواسی: ترک طعام کرنے والا۔برت رکھنے والا
نہ ہو دودھ دھاری نہ رہ نت اپواسی (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اپورپ: (اپروپ) انوکھا۔نادر۔خوبصورت
ولے آج توں ات اپورپ ہوا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

اَپی: خود ہی۔آپ ہی
اپی دیس ہے ہور آپچ رات (وجہی۔قطب مشتری)

اَپے: آپ۔خود ہی
(1) اپے بے رنگ ہو دکھلائے یہ رنگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
(2) سنگت سوں اپس کے اپے شاد تھی (محمود بحری۔کلیات بحری)
(3) دیا ہے اپے خوبروؤں کو زیب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اپیں: آپ۔خود
اپیں عشق بازوں پہ پاڑیا فریب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَپیں پنا: خودی۔انا۔خودسری
ہور اپیں پنا سب اس میں گنوائے گا (میراں جی خدا نما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

اَت: (سنسکرت اتی) بہت۔زیادہ
(1) بھواں ات ناز سوں کھچی کماناں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
(2) ولے آج توں ات اپورپ ہوا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
(3) بزرگی جسے ات خداداد ہے (نصرتی۔علی نامہ) (4) کیا شور قرن وطبل ات بلا (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

اِت بار: اس بار
کرات بار توں فکر اس دھات کی (غواصی۔طوطی نامہ)

اُتا: اتھا: تھا
مدام اس کوں میں یو نچھ کہتا اتا (نامعلوم۔قصہ سلطان محمود غزنوی)

اِتّا: اتنا
(1) تو اس سبب اس عید کوں سب جگ میں اِتّا مان ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) اتا نوی باٹ پاڑیا گاڑ اسو گنج کاڑا (وجہی۔سب رس)

اِتا: اب
شاہی عاشق اتا بول مناجات کچ (شاہی۔کلیات شاہی)

اُتارا: اتار
کہ یکس مستی کوں ان کی کچ اتارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اُتار لینا: آمادہ ہونا۔ارادہ کر لینا
بزاں وو دیو سر کش کچ کہا کر۔اتارا ہو لیا بنڈا او چا کر (وجدی۔مخزن عشق)

اتارا ہونا: غائب ہونا
چندر کا جھلک تک اتارا ہوا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُتارو: اتارنے والا۔پار کرنے والا
شکر ہور صبر محنت کے دریا کا اتارو ہے (وجہی۔سب رس)

اُتاریا: بڑھا ہوا۔بہتر
او سہراب سے کون اتاریا ہے (سیوک۔جنگ نامہ)

اُتاریا: اتارا
اتاریا سولیا ایک ڈونگر اوپر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

اتارے جانا: قتل ہونا

جو کوئی اپنی عزت خاطر اتارے گیا سو شہید ہے (وجہی۔سب رس)

اِتا کی اتا: ابھی کا ابھی۔تھوڑی دیر میں

گئی بھول وہ کیوں اِتا کی اتا (وجدی۔تحفۂ عاشق)

اِتال: اب

(1) اتال مارجیوسوں سلایا اسے (رستمی۔خاور نامہ) (2) ادم اتال چلے جو ہریاں کی کیا پتھرے۔کہ جوت تمیں رہی جو ہر کوں تجھ ادھر کے انگے (محمود بحری۔کلیات بحری) (3) کہوں کیوں مجھے کل پڑے گا اتال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُتالا: بےچین۔جلد باز

زاہد شراب پینے عاشق تھے ہے اتالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اُتالے: جلد باز۔بےصبر۔خواہشمند

حقیقت کی ہو باتاں کے اتالے (ابن نشاطی۔پھول بن)

اِتالیچ: اب ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

اتالیچ مرنا سند میں کری (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اُتالی: جلد باز۔بیقرار

نین پتلیاں ہوے ہیں بھوت اتالی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُتاوَل: بےچین جلد باز۔مشتاق

(1) جگت سب سورج کا اتاول ہوا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

(2) اتاول او بھیاں جے جگ چمے کب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اُتاول چت: بیقرار دل

اتاول چت زلیخا تیں کہ کب آئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اِتبار: اتوار

قربان ہونے شہ اپر آئی اہے اتبار عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اِتبار: اعتبار

نا جانو کس عاشق تیں اتبار پکڑی ہور روش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَت بل: بہت طاقتور

(1) بلون گھوڑا بجلی باو۔ات بل بیٹھا راوت راؤ (اشرف۔نوسرہار)

(2) بحر میں بنگاب کے اَت بل نہنگ (محمود بحری۔کلیات بحری)

اُتپن: پیدائش (اسم۔مونث)

(1) دکھیا ہوا کا دھاں اُتپن (جانم۔ارشاد نامہ) (2) تھا امانت تگ سوا پنے وقت پر اتپن ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری)

اتنگ: (سنسکرت) اونچی۔لمبی

دسیں ڈھینگ ہوا اونٹ گردن اتنگ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اُتر: اتر

(1) گیا بہشت اٹھوں کا قیمت اوتر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) (2) کہ سرخی سوںک کی گئی تھی اوتر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اُتر: شمال (اسم۔مذکر)

(1) نہ پورب نہ دکھشن نہ اتر نہ پچھم (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

(2) جو تھے پورب پچھم اتر دکن کے (ابن نشاطی۔پھول بن)

اُتر: جواب (اسم۔مذکر)

(1) جو یہ اتر سنے وہ دس منتر کا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) دیا اتر کہ میں ہوں آدی زاد (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (3) دیتا اُتر کہ اے سب گت بجھن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اُترائی: احسان اتارنے والا

تو بھی ماں باپ کا اترائی کوئی کیا ہوے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اُترائی: پابجائی۔معاوضہ

(1) نہ ہونے سکوں تیری اترائی میں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

(2) جو تل اس کی اترائی نا ہونے پائے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُترے: اترے

چڑھے اوترے کندہ تب ساج بھاؤ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُتریا: اُترن۔پہنا ہوا لباس

اتریا سو ہور پھاٹا سو بی پائمال نا کرنا (میراں جی خدا نما۔شرح شرح

تمہیدات عین القضاۃ)

اُتریاپراوا: اترن۔ پہنا ہوا لباس

کہ مت اترایا پراوادے اپس کوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُتڑ: تہہ بہ تہہ

نان کے روٹیاں اتڑ کے اتڑ دھرے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اَت گت: بہت زیادہ

سولذت ہی لذت ادات گت ہوئے (قریشی۔ بھوگ بل)

اَت گن: بے حساب۔ بے شمار

ات گن ہوئے انجھوں میرے تیغ الم تے یا امام (شاہی۔ کلیات شاہی)

اَتل: بے مثال

ناک سہاوے آنکھ اتل (اشرف۔ نوسرہار)

اُتم: اعلیٰ۔ عمدہ

(1) اتم پاک دامن ہے فرزند نیک (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) (2) اتم کو اتم ملنا بت خوب ہے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (3) اتم نوجواں اِک سو صاحب جمال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اِتنیاں: اتنے

(1) اتیاں کا خون تیری گردن (وجہی۔ تاج الحقائق) (2) تیرا جیو اتیاں میں کن پرہے کہہ (وجہی۔ قطب مشتری)

اَتھ: بہت زیادہ

(1) بہور رنگ بالے بال ہے تج میں چنچل اتھ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) لیا واتھ چاؤسوں مجلس کے میانے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اتول: بیش قیمت

یک اِک بول کے خوش صدف میں اتول (نصرتی۔ علی نامہ)

اَتلکونا: جس کی تکنا (موازنہ۔ مقابلہ) نہیں کی جاسکتی۔ بے نظیر۔ بے مثال

انکھیاں میں کھار لا بھرتا کہ تیرا روپ اتلکونا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اتولی: جس کو تولا نہ جاسکے

اتولی اتھی آسماں سوں زمین (نصرتی علی نامہ)

اتلوے: (جس کو تولا نہیں جاسکتا) عظیم۔ باوقار

نہ کن تولیا مجھ اتولے کے تیئں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

اتھا: تھا

کہ بڑ تاد گرتا دا اتا اتھا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اتھانہ تھاسو: سب کا سب

اتھا نہ تھا سو سب چارہ گل جا کو پاش پاش ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اَتھار: وسیع۔ بڑا

نہ جانوں کہاں دھیان پنچتی اتھار (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

اتھڑا: (مراٹھی اتھڑانے) پھیل جانا

جو اتھڑا اس میں بے شک وے بڑا ہے (علی۔ پند نامہ)

اُتھل: اوپر۔ سطح پر

ہور پانی میں دبک کو اتھل ہور چتی تیرنے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اَتھل: ظاہر

اتھل جائے کیون نہ ہوئے وہ تھری (فخری دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اَتھیاں: اتھی (تھی) کی جمع

(1) پچونڈا وسیدیاں تریاں اتھیاں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (2) اتھیاں ماہ رویاں امرت بھریاں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) (3) اتھیاں جتنیاں خوباں زہرہ جبیں (رستمی۔ خاور نامہ) (4) کنیزاں اتھیاں مج پہ رونے لگیاں (رستمی۔ خاور نامہ)

اتھیں: تھیں

کئی انکھیاں کالیاں اتھیں بعد مرگ (رستمی۔ خاور نامہ)

اَتی: (سنسکرت) بہت زیادہ

دصال ہے اتی او ہجرت دو عدد (قریشی۔ بھوگ بل)

اِتی: اتنی

گرفتار کیتی ہے اِتی بلا (رستمی۔ خاور نامہ)

اِتے: اتنے

تیرے ہوناں اتے میٹھے ہیں موہن (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَتیت:ماضی

تجا اپنے تیئں سو بوج گت یا کلا اتیت (میراں جی شمس العشاق۔مغز مرغوب)

اتیت:اوجھل۔غائب۔سنیاسی

سب موں بن سب آپ اتیت (شیخ داول۔کشف الوجود)

اتیت انگھانا: تال کی چار گرہ سم،بسم،انیت اور اناگت ہوتی ہیں اناگت (انگھانا)ایک گرہ ہے

باجے فتح نصرت اتیت انگھانا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اُٹ: اٹھ

شتاب اٹ کے ڈھونڈنے لگیا چوب وسنگ (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

اَٹا آٹ میں پڑنا:مصیبت میں مبتلا ہونا

دونوں دھیر تے پڑا اٹا آٹ میں (نصرتی۔علی نامہ)

دہ تھے تو گیانی تھی نکوٹ دل لئی تھا اٹاوٹ پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُٹنا:اٹھنا

کہ پڑتا او اٹا وگرتا اٹھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اَٹک: رکاوٹ

باٹ چلنے میں کچھ اٹک ہووے تو پیر تھے مدد منگے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

اَٹک: اندازہ

سالنے کا کچھ نہ تھا اس کو اٹک (وجدی۔پنچھی باچھا)

اَٹک رہنا:محبت کرنا

اٹک ہمیں رہیا سو جھبلیاں اپر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَٹکتے: دل لگاتے

اٹکتے ہیں کوئی نقش دیوار پر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَٹکٹ:بہت زیادہ۔بےحد

کہا اٹکٹ خوشی سوں میں ہوئی اب رات راحت کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَٹکل:ایک لئی جس سے عورتیں سر دھوتی ہیں

بزاں لاکے اٹکل خلاسے کا گھال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَٹکل جانا:اندازہ کرنا

تیری نگہ کے رمز کوں اٹکل گیا ہوں میں (ولی۔کلیات ولی)

اٹ کھٹ: نٹ کھٹ۔ضدی

دیکھو اٹ کھٹ ڈھٹائی سوں انکھی سو کھ کر کھڑک ہوئی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَٹکو:رُک۔ٹھہر

تو اٹکو نکو یہاں پکڑ گھر کی باٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اٹمبر:جماعت۔خانداں

اپنے ذات بھایاں ہور اٹمبر میں سب سوں سرس ہوجائے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اٹنبر: (سنسکرت)انبار۔ڈھیر

خیال عشق کا دل میں اٹنبر (وجدی۔مخزن عشق)

اٹوپ: (اٹپ)مہارت۔ڈھب۔ڈھنگ

تجھے میزبانی کا سنپڑا اٹوپ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اٹھاویس:اٹھائیس

ملک ہور ملکوت کے عالم اٹھاویس ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

اٹھاویس کلا: کلا چاند کے قطر کا چھوٹا حصہ ہوتا ہے دوج کے چاند کی سولہ کلا ہوتی ہیں اور سورج کی بارہ دونوں کو جمع کردیا جائے تو اٹھائیس کلا ہوتی ہے۔

سُرج چاند دو ل اٹھائیس کلا (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اُٹھ بیٹھ میں لگ جانا:بےچین ہونا

بہت بیقرار ہو کر اٹھ بیٹھ میں لگ گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَٹھلنا مٹھلنا:اٹھلانا'نازوادادکھانا

اٹھلتی اور مٹھلتی چپ گھڑی دو چار بیٹھوں گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُٹھنگل:بدتمیزی۔بیہودہ

(1) نہ تھا بن فتنہ انگیزی فن گمراہ اُٹھنگل کا (نصرتی۔علی نامہ) (2) ایسی

اُٹھنگل چال دیکھ کرناک چڑھانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اٹھیا: اٹھا

(1) توں چلبلی بنیا ہے تو جگ میں غل اٹھیا ہے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) ابھال آکر ہور آگ بارا اٹھیا (رستمی۔خاورنامہ)

اٹھی: اٹھی

(1) اٹھی جاکے مہ نے نین کھول کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

(2) ٹرنگاں کے تل تے جی گرداوٹی (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

اٹھیاں: اٹھی (فعل مونث) کی جمع

کنیزاں اٹھیاں چھوڑ اوجائے کا (رستمی۔خاورنامہ)

اثاق: (عربی اثاق) عہدوپیاں

کہ کبھی اٹھی مرد کا وہ اثاق (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَج: آج

اسی وضع عالم ہے اج تھے نہیں (رستمی۔خاورنامہ)

اُجاڑ: ایک کوسنا (خدا کرے برباد ہوجائے)

اُجاڑ او قصائی کٹھن دل تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اوجالا: اجالا

اندھیرے میں کرنا ہمیشہ اوجالا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اُوجالے: اُجالے

یکا یک اوجالے کا دیکھے نشاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُجالیاں: اُجالے کی جمع

تو تن کے کھرگ اجالیاں تھے گئی بھگ فوج اندھیاریاں کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اجبار: (عربی جبر) ظلم وستم۔زیادتی

بھوائے لھو کے ندیاں طوفاں اٹھیا اجبار کا (نصرتی۔علی نامہ)

اُجت: سورج (اسم۔مذکر)

(1) اجت روپ تھے پرتو دھوپ (جانم۔ارشادنامہ) (2) میرے من گگن کا اجت ناہوا (غواصی۔کلیات غواصی)

اجت پنا: روشنی

چاند پنا سو محمد کا نور اجت پنا سعں خدا کا نور (میراں جی خدا نما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

اَجتے: رہتے

غواصی سار کا مٹ بول خاص اجتے براں (غواصی۔کلیات غواصی)

اُوجڑی: اُجڑی۔جوبرباد ہوگئی ہو۔عورتوں کا ایک کوسا

جو پردے میں تے کی اوجڑی چلتر کر کے آتی ہے (ہاشمی۔دیون ہاشمی)

اُجڑگی: عورتوں کا ایک کوسنا۔بدنصیب

اوجڑگی کاں جو میں تمنایوں بھولے پن سوں ملنے کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُجگر: اُجاگر

اجگر دھوں جگ سو ہوئے جن (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُجگریاں: اژدھے (اسم۔مذکر۔جمع)

پڑیں اجگریاں سانپ بچھویاں نمن (نصرتی۔علی نامہ)

اجدہام: اژدہام

کہاں بھیڑ ہے اور کہاں اجدہام (فراقی۔مراۃ الحشر)

اُجرت خوار: ملازم

اپنی اجرت خوار اُن دو کوں کیا (نامعلوم۔قصہ دو شہزادے)

اُجل: اُجلا۔سفید

(1) کوئی زعفرانی بنفشہ اجل (عبدل۔ابراہیم نامہ) (2) ہوکر اُجل نظر میں او دکتا ہے رات دیس (سلطان۔دیوان سلطان)

اُجل بیڑے: چاندی کا ورق لگی ہوئی گلوریاں

کوئی کھا اجل بیڑے سکھ گونٹ کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اُجل کرنا: چمکانا۔روشن کرنا

اول سورج کی آگ پر عنبر اندھارا اجل کیا (نصرتی۔علی نامہ)

اجموا: اجوائن کی ایک قسم جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔

کہ لاوتے نہیں بچھولڑے پہ اجموا (محمود بحری۔کلیات بحری)

اجنو: ابھی

کہ اوماہ ہم کوں ننا اجنو سے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اجنوں: اب تک

تج سارتن کس کہاں تھے اجنوں نکل نحیں آیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَجوت: تاریکی۔سیاہی۔جس میں جوت نہ ہو

حسن تیرا نج نین کوں بخشتے اجوت (غواصی۔کلیات غواصی)

اَجورہ: (عربی) اجرت۔مزدوری

اجورہ دے کے قاصد کو چلا کر (سعید۔قصۂ مرجان)

اَجوگی: جو جوگی نہ ہو

وہ جوگیوں میں مل کر اجوگی رہے گا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اجولے: ناراض۔خفا

سکھی میں کچھ نہیں بولی پیا چپکے اجولے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُجھالا: اُجالا

قمر کا سو اجھالا میں (اسماعیل۔کلام اسماعیل)

اَجھوں: اب تک، ابھی

(1) اجھوں دھڑ دھڑاتا ہے سینا برا (غواصی۔طوطی نامہ)
(2) ولے ہے ترا کام اجھوں ناتمام (غواصی۔طوطی نامہ)
(3) کس ملک میں ظہور اجھوں نحیں کہاں گیا (غواصی۔کلیات غواصی)

اَجیت: (اجت) سورج (اسم۔مذکر)

(1) ظاہر اجالا اجیت کا (محمود خوش دہاں۔رسالہ وجودیہ)
(2) کروڑوں کالے اجیت ہوئیں اس کی تاب تلھار (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

اجیوں: ابھی تک۔ہنوز

معشوق سیج پر آتی ہے ہور عاشق اجیوں تلملتا (وجہی۔سب رس)

اَچ: رہ۔بن

(1) بوالہوس نکو اچ (وجہی۔تاج الحقائق) (2) تو اس کی عبادت میں دن رات اچ (وجہی۔قطب مشتری)

اُچ: اونچائی۔بلندی

جیوں روز کوں اُچ ہے اس روحی سوں (محمود بحری۔من لگن)

اُچا: اُٹھا۔بلند کر

علم عشق کا میں کھڑی ہواچا (رستمی۔خاور نامہ)

اُچاٹ: اکتاہٹ۔اداسی

بادشاہاں کوں بہوت اچاٹ خوب نحیں (وجہی۔سب رس)

اُچاٹ پکڑنا: اکتاہٹ محسوس کرنا۔اداس ہونا

توبہ کوں پکڑیا اچاٹ (وجہی۔سب رس)

اُچاچ: اچھائی

یہ منج لاگیا گھر اچاچ (جانم۔ارشاد نامہ)

اُچار: (اچارن) ذکر (اسم۔مذکر)

(1) کس موکھوں کروں اُچار (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت) (2) چارتن کروں اچار (جانم۔گفتار برہان)

اَچارج: اچاریہ۔عالم

ملیا گیانی اچارج کا مروپ سوں ہور بدیا چندسو (سید احمد ہنر۔نیہ درپن)

اُچارن: تلفظ (اسم۔مذکر)

اچارن سبد سوک موہن سو جان (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت)

اُچاری: عالم (اسم۔مذکر)

کلاتے ہیں کیتے برہمن اچاری (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اُچاون ہارا: اٹھانے والا

دھوم اچاون ہارا یو (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

اُچاون: اٹھانا

(1) اچاون نہ سر دیہہ ہم درس ہم (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
(2) سو وہ پردہ اچاون کیوں سکے کوئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اچنباچ: اچنبھائی (چیتا کیدی۔مراٹھی)

اچنباچ کر کام مشہور توں (نصرتی۔علی نامہ)

اُچاٹیا: اٹھا

مہکار اچاٹیا ہے پھر من میں دھاؤ سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَچپل: شوخ (اسم۔مذکر)

بڑا شوخ چنچل و اچپل پیا ہے (شاہ تراب ۔ من سمجھاون)

اچپلی: شوخ عورت (اسم ۔ مونث)

پلو چپ کر دیکھوں اس اچپلی کوں (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

اچپلیاں: اچپلی (شوخ عورت) کی جمع (اسم ۔ مونث جمع)

نظر کی ایسی اچپلیاں نین میں (شفیق ۔ تصویر جاناں)

اَچتا: رکھتا

کہ منڈپ ابر کا اچتا ہے سایا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَچرج: تعجب ۔ حیرت

(1) اچرج کہیا شاہی غزل سنتے بدل فرزانہ را (شاہی ۔ کلیات شاہی) (2) مجھے اچرج یہی آتا پیا کے پان کھانے کا (ولی ۔ کلیات ولی) (3) اچرج مہیا پیرابلا بلی تو ہیں سانچو اوتار (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس) (4) رھیا یا نسو برس آدم جدا اچرج صبوری ہے (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَچکر: (اچھ کر): رہتے ہوئے

بول نہ جاوے اچکر جیب (شیخ داول ۔ کشف الوجود)

اَچکل: شوخ

ناریاں میں جو نار بھاگ اچکل (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَچکل: خوبصورت

اچکل روپ اگر یوسف کوں دینا (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

اَچکل: چوڑا ۔ بڑا

اچکل ہار لو سر گوندا اس کوں (مومن ۔ اسرار عشق)

اَچکلا: شوخ

چندر کلا تیر اگلا ہے نرلائے اچکلا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اچمبا: اچنبھا ۔ تعجب خیز

(1) اچمبا کیک جون نادر چمن کا (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار) (2) نازک اچنبا ہے بدل نکھن بھریا ایسا محل (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) (3) جگ میں اچنبا ہور رھیا دستے ہی یو اوتار عید (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (4) اچنبا ہے یو چھانوں پروردگار (صنعتی ۔ قصہ بے نظیر)

اچنبا ہونا: متعجب ہونا

اچنبا ہوا خضر سن کرندا (جنیدی ۔ تحفۃ النصائح)

اچنباک: عجیب ۔ انوکھا

(1) مکھڑا سکی کا عید سا دستا اچنباک نور سوں (نصرتی ۔ کلام نصرتی)
(2) چھپے چھند سوں کیتا اچنباک پچھان (نصرتی ۔ کلام نصرتی)

اچنت: جس کو کوئی چنتا (فکر) نہ ہو

کہ پیا اچنت چنتا بھاس (جانم ۔ ارشاد نامہ)

اَچنتا: لاپرواہ

اچنتا جو کوئی پہنے الٹا چہ تھنڈ (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

اچوک: جس میں چوک (غلطی) نہ ہو ۔ درست ۔ سچا

بڑے سانچے کہہ کر گئے بول اچوک (فخر دین نظامی ۔ کدم راو پدم راؤ)

اُچھا: اونچا

قد او چایا ہے ہریا ہر سرو تھے بھی اُچھا علم (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اچھپلیاں: اچھپلی (شوخ) کی جمع

لکیاں کھانے کوں جھولے سب نویلیاں اچھپلیاں بالیاں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اچھر: حرف (اسم ۔ مذکر)

او آرام کا یک پڑی تھیں اچھر (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

اچھر کھولنا: فال کھولنا

کہ مہ پنڈتاں سو اچھر کھولنے (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

اچھران: اچھر (حرف) کی جمع (اسم ۔ مذکر ۔ جمع)

ہیں ایسے نرملے امرت سے اچھے اچھران میرے (غواصی ۔ کلیات غواصی)

اچھرٹی: (اچھروٹی) تار سے بنا ہوا ایک باجا (اسم۔مذکر)
بجا کر اچھرٹی اکثر جنتر میں گئی چھبیلی نے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُچھلتیاں: اُچھلتی (فعل مونث) کی جمع
اچھلتیاں ہیں بجلیاں ابھالاں تلے (وجہی۔قطب مشتری)

اُچھلنا: غرور کرنا۔اترانا
اس حیات پر اپنا کیا اُچھلنا (وجہی۔سب رس)

اُچھلیا: اُچھلا
دندیاں مارے گئے اچھلیا رگت لال (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُچھن دینا: رہنے دینا
خاطر جمع اچھن دیو بولیں گے لاکھ کوئی تو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اچھنہار: رہنے والا
اچھنہار ہے گیند تازہ یو جم (غواصی۔طوطی نامہ)

اچھوں گا، اچھوں گی: رہے گا، رہے گی
اچھوں گا میں اپنی بی سوگند پر۔اچھوں گی اگر توں بھی مجھ بند پر (رستمی۔خاور نامہ)

اَچھری: (اپسرا) پری۔حور (اسم۔مونث)
نہ جانے یا سرگ کی اچھری ہے (ابن نشاطی۔پھول بن)

اَچھریاں: پریاں۔اپسرائیں (اسم۔مونث۔جمع)
جو اس نکویاں پر اچھریاں دشت بھاویں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اچھیاں: اچھی (صفت۔مونث) کی جمع
سو کچ اچھیاں ہتیلیاں لال سورنگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

احدی: سنتری (اسم۔مذکر)
احدی جیوں اورنگ زیب کا دن رات چلتا گھاٹ پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

احوال نہیں: حیثیت نہیں۔سکت نہیں
لوگاں کے سری کا کرنے کوں تیرے میں کچھ احوال نہیں ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

احوج: (عربی) ناگزیر۔نہایت ضروری
فہم اس سرکار ھے تجے احوج (قربی۔دیوان قربی)

اَخل: عقل
(1) اخل گم ہوئی شہہ ہوا بے خبر (وجہی۔قطب مشتری) (2) اخل آنکس ہے لیکن مانتا ئیں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اِخلاص جوڑنا: دوستی کرنا
ملیابات میں اس کی اخلاص جوڑ (نصرتی۔علی نامہ)

اخوں ماں: خواتین کا کلمہ تخاطب
اخوں ماں رانڈ کے دیدے سے ڈرنا (شاہ تراب۔قصہ مہ جبین وملا)

اِخواتاں: (عربی) اخ (بھائی) کی جمع
اخواتاں جتے تھے ہر اک شہ کنے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اخنی: یخنی
برنج اخنی قلیا ترشی موافوں شوربا شلغم کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُدآد: آغاز۔افرنیش
جو ادآد تھیں نا چلے یوں کوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُدار: (آدھار) سہارا
گسائیں جہیں ایک دنہ جگ ادار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُداس: علاحدہ۔مختلف
اپنی اپنی روت اداس (اشرف۔نوسرہار)

اُداسی: سنیاسیوں کا ایک فرقہ
سنیاہوں نہ تھا وہ اداسی کنے (معظم۔شجرۃ الاتقیاء)

ادایاں: ادا کی جمع
ادایاں سب کی تو دیکھیا ولیکن یو ادا تیرا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ادباٹ: آدھا راستہ
دیکھے چیونٹی ہے تو ادباٹ پر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ادب خانہ: قید خانہ
ادب خانے میں شہہ بندے کوں دیتا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

ادب خوانی: سزا
بچاروں کوں ادب خوانی دیا میں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
اُدت: سورج (اسم۔مذکر)
سوکھیا اوت راؤ اس ورتمان (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
اُدت: پوشیدہ
کدم راؤ گھر میں دھریا ہیم اوت (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم)
ادر: ادھر
(1) جو کوئی باگ آتا نہیں ہے ادر (رستمی۔ خاور نامہ) (2) ادھر تھے کہاں جائیں گے سوکہو (رستمی۔ خاور نامہ)
اردنگ: آدھا جسم
سکھی ہوئے بیٹھا اردنگ کھول (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
اُدک: پانی (اسم۔مذکر)
یاجوں کمل ادک اپر (جانم۔ ارشاد نامہ)
ادھ کھلنا: آدھا کھلنا
اَدکھیلیا: نیم وا۔ آدھا کھلا ہوا
کہ یا ادکھیلیا پھول جاسوں لیائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
ادلنا= برباد کرنا
اُدلنا: برباد کرنا
ہوکر اجل نظر میں اولتا ہے رات دیس (سلطان۔ دیوان سلطان)
اُدم: (اسم) (سنسکرت اُدیم) محنت۔ کوشش
اُدم اتال چلے جوہریاں کے کیا پتھرے (محمود بحری۔ کلیات بحری)
ادماد: (اسم) عیش و عشرت
جسے ایک تل ہوئے ادماد سکھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
ادمار: (اسم) (سنسکرت اُن مار) شر۔ آفت۔ تکبر
ہردم شیطان ادمار۔ بسرے سب خدا کا یاد (دائم۔ لوری نامہ)
اُدمی: آدمی (اسم۔مذکر)
(1) اوادمی کیتا کیسے تو بھی خاک ہے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزاء) (2) دنیا باغ آدمی بھلانے کوں ہے (رستمی۔ خاور نامہ)

اُدمیاں: ادمی (آدمی) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
(1) اس ادمیاں منیں دستگیر آئی ہوں (رستمی۔ خاور نامہ) (2) زمیں کوں ادمیاں سیتیں سنواریا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (3) کہ جاگے کوں ہے ادمیاں سو شرف (صنعتی۔ مثنوی گلدستہ)
ادموا: (صفت) نیم جان (اد: آدھا + موا: مراہوا) آدھا مراہوا
(1) ہوا ادموا سخت اڑ جا پڑا اس (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) برہ تھے ادموا ہو کر رھیا تو کیا ہوایوں میں (غواصی۔ کلیات غواصی)
اُدنتری: (صفت) ادھورا۔ نامکمل
کام ناتمام ادنتری سیکھا سوکام (وجہی۔ قطب مشتری)
ادو: سورج (اسم۔مذکر)
ادو ہوئے پنجم کے روپ بھان (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
ادھار: سہارا (اسم۔مذکر)
یکیلی جو بیٹھی ہے توں بن ادھار (غواصی طوطی نامہ)
ادھاری: تاریکی (اسم۔مونث)
ادھاری کہ جے منجھ جائے کہیں (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راؤ)
اُدھان: (سنسکرت) جوش اُبال۔ طوفان (اسم۔مذکر)
جوانی کے دریا کوں آیا ادھان (وجہی۔ قطب مشتری)
ادھتری: (صفت) ادھوری۔ بے ڈھنگی
ہمیں سب کچھ سمجھتیاں ہیں ادھتری چال بیگانی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
ادھر: (صفت) غیر مستحکم۔ ادھورا
ادھر ست نہ دے کام کرتو تمام (وجہی۔ سب رس)
ادھر: (اسم) ہونٹ
(1) ادھر سوں انپڑ او بیڑیاں پان کے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) (2) ادھر ہیں رسیلے کہ نابات کے جھب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) و لے تج ادھر ہیں امرت تھے الذ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
اُدھر: طرف
دل کی ادھر تے عقل بھی حیران ڈاواں ڈول ہے (وجہی۔ سب رس)

اَڈھڑ: (صفت) ادھیڑ
ادھڑ ہے او عورت سو تو نوجوان (غواصی۔طوطی نامہ)

اُدھک: (صفت) (سنسکرت) زیادہ۔بہت
(1) تج زلف کی زنجیر کا دھرتا ہے من میں چونک ادھک (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) خورشید سوں ادھک ہے ترے چہرے کی جھلک (ولی۔کلیات ولی)

اُدھکا: (صفت) (ادھک) زیادہ۔بہت
فرہاد کے تیشے سوں بجھا ادھکا ہوا ہے غم ترا (ولی۔کلیات ولی)

اَدھل: (صفت) (اڈھل) نہ ڈھلنے والا۔مضبوط سیدھا
کھڑا تیر ہوں جیوں رہیا تھا ادھل (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُدہم: (صفت) ادنیٰ۔حقیر
بھی ادہم رہیں صحبتاں جنس چار (قریشی۔بھوگ بل)

ادھنتر: (صفت) معلق
ادھنتر باؤ او پر گانٹھ بھائے (سید احمد ہنر۔نیہ درپن)

اَدھی: (صفت) آدھی
(1) چلا گشت کرنے ادھی رات کوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) (2) گی چھٹی سو ادھی رات کوں (غواصی۔طوطی نامہ) (3) جو رانڈیں کن آئی ادھی رات کوں (غواصی۔طوطی نامہ)

ادھیان: (اسم۔مذکر) طغیانی۔سیلاب
جوانی کی دریا کوں آیا ادھیان (وجہی۔قطب مشتری)

اَدھے: (صفت) آدھے
ادھے باٹ گئے پردیے چھوڑ کر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَدھیں: (صفت) آدھی
چلیا شاہ بہرام ادھیں رات میں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ادھیکاری: (صفت) حقدار۔قابض
جہاں ملائک اچھے ادھیکاری (میراں جی شمس العشاق۔مغز مرغوب)

ادیک: (ادھک) (صفت) زیادہ۔بہت
(1) سو بیتاب سنیج پایا ادیک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) (2) سو اس کا جنا باپ خوش ہوا دیک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ادیکھے: حاسد۔دشمن
ادیکھے کا میرے نکو رکھ تو نام۔مرے حاسدوں کو فنا کر تمام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ادیکھیاں: حاسد۔دشمن
(1) ادیکھیاں کے سلے سینے کٹارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) ادیکھیاں میں ہو سرخرو سرا اُچائیں (غواصی۔طوطی نامہ) (3) کہ طعنے ادیکھیاں کی میں سوتی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) (4) ادیکھیاں نے لیائے دونوں میانے دوئی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنون)

اڑلنا: پسند آنا

اُڑلیا: پسند آیا
میوا کوئی اڑلیا نہیں اے دھن تیرے چھب سوں لذیذ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَڑیاں: اذان (اسم۔مونث)
اذیاں جب ہوتی لیتی بیج پر بیج (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اَر: (فارسی) اگر
دشمن ار مجھ پر کرے گا دشمنی کی جب نظر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَرّا: (اسم۔مذکر) آرا
دن کا ذکر جیوں ارّا ہوا ہے منج جلانی کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

اَراب: توپ (اسم۔مونث)
سکل جیوں ارابے کوں دتی بتھی (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

اَرابا: توپ گاڑی (اسم۔مونث)
عجب شہر دستا ارابا نگار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اَراخت: (فارسی۔ارافت) پیشاب (اسم۔مذکر)
(1) اراخت تب کری تھی واں دہ ناری (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
(2) سیہ گائے کیرا ارافت پکڑ (قریشی۔بھوگ بل)

اُربسی:(اروشی)راجا اندر کے اکھاڑے کی ایک اپسرا
مٹیکار نبھا اربسی آکے ناچیاں(عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اُربسیاں:اُربسی (اُربسی: اندر کے سبھا کی ایک اپسرا) کی جمع۔پریاں۔خوبصورت عورتیں
اسا ورا ور ابسیاں کئی گاون کار کرتے ہیں(ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَربند:(سنسکرت۔اروند)کنول (اسم۔مذکر)
مدکھر سوآ کر نیہ سوں بیٹھا ہے جوں اربند سوں ال(شاہی۔کلیات شاہی)

اَرت:(سنسکرت ارتھ)(اسم)معنی۔مفہوم۔اشارت
(1)پرت کی ارت کہہ جگت سب رجھایا(عبداللہ قطب شا۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)(2)دوآرت سید باج ریجھے نہ کوئے(فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)(ج)یوتوے ارت اور دکھلا کے تال(ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَرت بندنا:معنی پیدا کرنا
بندیا کہیں ارت پر یکس وہم کا(نصرتی۔گلشن عشق)

اَرت بھاؤ:رقص کی ایک اصطلاح
ارت بھاؤ میں درنمن ڈھال اتھی(صنعتی۔قصہ بے نظیر)

اَرتھ:(اسم)ارتھ۔معنی۔مفہوم
ارتھ بھید مہکار خوشبو دی باس(عبدل۔ابراہیم نامہ)

اَرجو: (اسم)آرزو
تو جہاں میں ارجو چاواں سوں بکا تا ہے رواں(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَرچل:(صفت)تیز گام
مقابل رہ نہ سک بھاگیا چندرا سوار ارچل کا(نصرتی۔علی نامہ)

اَرد:(صفت)نصف۔ادھیڑ
جب یہ تریا ارد پڑا(جانم۔ارشاد نامہ)

اَرد:(اسم)(ارادھنا)پوجا۔عبادت
جوں ارد پر آکے دیکھ نظر(جانم۔ارشاد نامہ)

اَرداش:عرض داش (اسم۔مذکر)
(1) کیتیا ارداش سر بھویں دھر سلحدار(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
(2)منج کوں ہے تج ارداش یک جم راج کرائے راج توں(غواصی۔کلیات غواصی)

اَردبیل:ایران کا ایک شہر
کدھیں شیراز اچھتا ہور اردبیل(ابن نشاطی۔پھول بن)

اَردگان: نجوم کی ایک جدول جس سے نتائج اخذ کیے جاسکتے ہیں
گگن سار کے منج کتک اردگان(فخر دین نظامی۔کدم راو پدم را)

اُرگن:تارے
اکاس او پہاں بدھ بل سانچی سارا ں ارگن سارے(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اَردماتر:(اسم)لاہوت
(1)ہنکھی نیند سوں اردماتر میں سوئے گا(شاہ تراب۔من سمجھاون)
(2)نہ آکار نہ اوکار نہ اردماتر(شاہ تراب۔من سمجھاون)

اَردنگ:(سنسکرت)آدھا جسم
ارنگ ہو پیا کی دِسّی ہوں چھاؤں سم ہو(شاہی۔کلیات شاہی)

اردھار: چالیس سال سے زیادہ عمر کی عورت
سو چوتھی کیرا ناؤں اردھا ہے(قریشی۔بھوگ بل)

اَردھ چندر: آدھا چاند(ناخن کا نشان)
نہوں مارے تو نام اردھ چندر(قریشی۔بھوگ بل)

اَردھنگ:(اسم)آدھا جسم
نہ اردھنگ سوں سیس اُپر بائے انچل(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَرڑا:چیخا۔چلایا
پڑیا بہوت ارڑا کے دیو سیاہ(رستمی۔خاور نامہ)

اُڑانی:پنکھا۔(ضعیف)(اسم۔مذکر)
دروان ہے بوڑھا سا بوڑا موا اڑانی(ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُڑدھا:بوڑھی(اسم۔مونث)
سو چوتھی ہے اُڑدھا بلند عمر سال(قریشی۔بھوگ بل)

ارڑانا: آہ وزاری کرنا۔پکارنا
یوں پڑیا شاہ حسین اڑڑاؤ(اشرف۔نوسرہار)

اَرڑائے: چیخے

پڑیا دھرتی پر سوار ڑائے کر (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اَزما: آزما

(1) کہوں گا تسوں کھول ازمائے دیک (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) غواصی اس نگر میں تو دکھیا ازما کے بخت اپنا (غواصی۔ کلیات غواصی)

اَرس: آرسی۔ آئینہ (اسم۔ مذکر)

کن اس جمالیت کے نگر کا ارس ہوا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

اَرسی: آرسی (اسم۔ مونث)

جو ارسی تھے دل کی دھوئے گا بخار (رستمی۔ خاور نامہ)

اَرش: عرش (اسم۔ مذکر)

کیتے ارش روشن سو تاریاں مثال (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ارگجا: ایک خوشبودار مرکب (اسم۔ مذکر)

(1) جو خوشبو صندل ارگجا سات لائی (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) ابیر ارگجا لا کے تشریف دیے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) (3) لگایا اتھا ارگجا ہور چوا (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

ارگجی: (صفت) پیلی۔ زرد

پوچھیں گے کر کے ڈرتے تمیں کری ہے ارگجی چولی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اَرگند: ایک پھول کا نام (اسم۔ مذکر)

ارگند رائے بیل، سیوتی دونا و مروا کیا کروں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اَرمان: ارمینیا۔ ایک ملک کا نام

سنجان و کرمان وارمان و روس (نصرتی۔ گلشن عشق)

اَرمان پُھنجنا: ارمان نکالنا

خدا کے مہر کے بغیر ارمان تمیں پھنجگی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ارمرتا: (صفت) آدھا مرا ہوا

جے کوئی پیاسوں تھے ارمرتا پڑیا ہوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَرُن: سرخ رنگ۔ شفق (اسم۔ مذکر)

(1) ارن صندل شفق کاں سے منگا دے جشن کے کارن (شاہی۔ کلیات شاہی) (2) بھانو بسنت بنتی کریں ارن شفق رنگ منگ (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اَرنب: آغاز۔ ابتدا

ارنب شہادت اس کن جان خوب پانی میں چند (میراں جی شمس العشاق۔ مغز مرغوب)

ارنیاں: ارنا (ارنا بھینسہ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

پلنگ گرگ ارنیاں کے تئیں لات سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اَروا: (اسم) رغبت۔ خواہش

نیں جیو ہیں کوئی ساقی یہاں میوے پہ اروا کیا کروں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اروا۔ ارواں: حمل کے دوران کسی خاص چیز کی خواہش جو استقرار حمل کی علامت ہے

بفضل ربی بجھتی ہوں میں یہ سب طور ارواں کے ہیں اُس کتیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اَرواح: (اسم۔ مونث) روح

سوارواح اس راج کی جیوں اڑی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ارواح کو خبر نہیں آنا: فرشتوں کو بھی خبر نہ ہونا

زلف دل کوں کلف ہو کر اس چھجے پر یوں کھینچ لیائی کہ دل کی ارواح کو خبر نہیں آتا (وجہی۔ سب رس)

اَروگن کرنا: ضیافت کرنا

(1) کہ ہوں لوڑنے تھی اروگن کرن (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

(2) بھوندا بلدورت اروگن کروں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اَروے لگنا: حمل کے ابتدائی مہینوں میں حاملہ کی کسی خاص غذا کی جانب رغبت یا نفرت

مہینے تین بعد از جا اروے لگے۔ قبیلے کے لوگ اس کوں کڑوے لگے (اولیاء۔ قصہ ابو شحمہ)

اَرہ: آرا (اسم۔ مذکر)

اسے ارہ و تیشہ کا کام نمیں (رستمی۔خاور نامہ)

اڑ: (اسم) ضد۔مخالفت

رہا ہے وہی شخص مہدی سوں اڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُرانے: (سنسکرت اُلہانا) الاہنا۔طنز کرنا،طعنہ دینا

اُرانے ملیں اس کوں چونڈھیر تے (وجہی۔قطب مشتری)

اَڑباٹ: (اسم۔مذکر) وہ راستہ جو کم فاصلہ سے منزل تک پہنچائے۔

تو باٹ اب ہمیں سٹ کر اڑباٹ جائیں (وجہی۔قطب مشتری)

اَڑتل: (اڑچل) رکاوٹ

خلل تھا سبھوں تے جب لگ ہم کوں سخت اڑتل کا (نصرتی۔علی نامہ)

اَڑتلا: اوٹ۔پناہ گاہ

انے یہ دیکھ کر اڑ تلے میں سو جانے منگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَڑتے بختوں: (صفت) بدنصیب

اسی تے بھوت ڈرآتا میں اڑتے بختوں کی ہوں کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُڑچک: (اسم) اُچکا

میں بڑی اڑ چک ہور اچکی ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اُڑا: آڑا

باڑی سو پلکاں لاے کر سو کا کرے آڑا اڑا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُڑاوے: اڑھاے

اڑاوے مجھ پرت کا شاہ شالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُڑچن: رکاوٹ۔خلل اندازی

اور گڑا نہایت سوا اڑچن ہوا (سیوک۔جنگ نامہ)

اڑدابیگیاں: (صفت) ملازمہ یا ملازم کی ایک قسم

لچھن کیان چلیاں اڑدابیگیاں سنگات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَڑذات: (صفت) بدذات

اڑذات کو پالنا اپنے ماں باپ سے ہاتھ دھونا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَڑسری: مقابلہ۔سرکشی

جو مجھ گال سوں لیہہ وہ اڑسری (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اڑکنا: اٹکنا

اَڑک: اٹک

رہی تھی کنگورے میں جا کر اڑک (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اڑکا: پیتل کا سکہ جو جنوبی ہند میں رائج تھا (اسم۔مذکر)

خدا کے واسطے اجڑی کسے اڑکا نہ گردانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَڑگڑ: (اسم) ایک سمندری مچھلی جو گھڑیال سے مشابہہ ہوتی ہے

دسے اڑگڑ نمن ہر موج کھا تاؤ (سید احمد ہنر۔نیہ درپن)

اڑگن: (سنسکرت اڈگن) ستارے (اسم۔مذکر)

چنبیلی، جائی وجوئی اسے اڑگن کے نمن (شاہی۔کلیات شاہی)

اڑلانا: چلانا

اَڑلا: چلا

سب اڑلا کو رونے لگے زار زار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

اَڑناوں: (اسم) عرف

یکس کوں بلا ایک اڑناؤں سوں (وجہی۔قطب مشتری)

اڑنگ: اڑنگا

کسی ٹھار پر کچھ نہ کرنا اڑنگ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

اڑواڑ: درمیان میں آنا۔مداخلت کرنا

دوسرا بیٹا اڑواڑ ہور آڑا پڑ کر بولنے لگا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَڑی: ناز و ادا۔نخرہ

مرداں ہوں کیوں نہ عاشق عورتاں کی نت اڑی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَڑی: غوطہ

ایک انبیکا کنارے سوں دریا میں اڑی ماریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَڑیاں: اڑی (حائل ہوئی۔فعل مونث) کی جمع

سوالکھ پر تب سوں اڑیاں ہوئیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

اُڑی پڑ کے ملنا: ملاقات میں اشتیاق کے ساتھ پہل کرنا

اڑی پڑ کو جو ملتے ہیں ہزاروں تو ڑا چھوری کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُڑیا: (صفت) مصیبت میں مبتلا
اڑیا کیا سنگتا ہے امداد (وجہی۔سب رس)

اُڑیا: اڑا
(1) کبوتر بھی دل کا اڑیا واں تھے باز (رستمی۔خاور نامہ) (2) ہوا پردہ اڑیا بارا ہو سارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَڑیا: رکا
اڑیا کیا ان بولوں باج رکھوں دو جانور (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

اُڑیاں: اُڑی (فعل۔مونث) کی جمع
(1) اڑیاں چنگلیاں تیزیاں تھے جانو شتاب (رستمی۔خاور نامہ) (2) اڑیاں اس گل کوں ہاتے لے کر (ابن نشاطی۔پھول بن)

اَزلی وقت: وہ وقت جو ازل سے مقرر ہے۔موت کا وقت
جانو تو کہ حسین علی کیرا آیا وقت ازلی (اشرف۔نوسرہار)

اِسبند: (اسم) اسپند
ان کو اپنی عین پناہ ہم کوں اسبند رانی (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

اَسپاس: آس پاس
سوبے سد ہو اسپاس سگلیاں سوتیاں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُساس: آہ (اسم۔مونث)
(1) اپس میں اپس بھر ٹھنڈی سرد اساس (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) (2) انجو لیانے انکھیاں میں بھرتی اساس (غواصی۔طوطی نامہ) (3) کھڑی تھی سو دمیں سرد بھا کر اساس (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُساساں: اُساس (آہ) کی جمع
اساساں بھاوے او کئی لک ہزار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اُساساں بانا: آہیں بھرنا
اساساں ٹھنڈے غم کی بانے لگیا (طبعی۔بہرام و گل اندام)

اُساس بھانا: آہ بھرنا
سن اس بات کوں او پنکھی بھا اساس (غواصی۔طوطی نامہ)

اساولی: (اسم) سوتی کپڑا
جیوں سوں پکڑ رہی ہوں تیرے اساولی کو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَسپت: (سنسکرت۔اشوپتی) گھڑسوار۔گھوڑے کا مالک
کھڑے بھوت اسپت گجپت راؤ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اَسپرس: (اسپرش) لمس۔حواس خمسہ میں سے ایک
دیا روپ رس گند اسپرس او (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اَسائش: آسائش
اسائش کیا کھا کرا سکو شتاب (رستمی۔خاور نامہ)

اَس پَیس: آس پاس
چکڑی گھونسلے کے اس پیس چکراں مارتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

استاوار: (صفت) استوار
دستے گھوڑے استاوار (اشرف۔نوسرہار)

اَست: (صفت) (جوست (سچ) نہ ہو) جھوٹ
صحیح ہو تو یا است ہو تو سہائے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اَستُت: (اسم) تعریف۔مدح
(1) میں استت تمارا تو کاں لگ سراؤں (شاہ تراب۔من سمجھاون)
(2) کرن استت علی شاہ ولایت کا سو ہر ٹھارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَستُتی: (سنسکرت ستتی) (اسم) ستائش۔تعریف
کرتوں پرتھم استتی او نکار کا (شاہ تراب۔ظہور کلی)

اَستی: (اسم) ہستی۔وجود
استی پیلا ڑبے چوں واں کیا دیکھے گا چرا اہور چوں (وجہی۔سب رس)

اِستدا: (اسم) استدعا
فلانے برہمن کے ہات استدا (غواصی۔طوطی نامہ)

اِستر: مرد (اسم۔مذکر)
(1) اچھے گا وہ استر گھوڑے پر سوا (رستمی۔خاور نامہ) (2) اگر توں استری استر پہ دھر پیار (محمود بحری۔کلیات بحری)

اِستری: عورت (اسم۔مونث)
(1) کہا دوجا کہ اس پر استری ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) کرے راج جو لگ پرب استری (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) (3) مرد

ناراو پاپی استری (غواصی۔ مینا ستونتی) (4) کہ ون بول عجب ہے سو اواستری (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَستوت: (اَستت) تعریف۔ ستائش (اسم۔ مونث)

(1) استوت بوڑوں کرنے چکھ (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزاء)

(2) شیخ کی استوت کوں کرآسرا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

اَستھول: ظاہر۔ دکھائی دینے والا

توں استھول کوں دیتا نا کہہ (جانم۔ ارشاد نامہ)

اَسرار چرنا: بھید کھلنا

اسرار نہ چرتے مجھے بن برہ کے دکھ راست (محمود بحری۔ کلیات بحری)

اَسرواد: (آشیرواد)۔ دعا (اسم۔ مونث)

اسرواددے کر پھریا راؤ کوں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اِس کیاں: اس کے یہاں۔ اسکے پاس

جو کوئی شخص آاس کیاں یکبار کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اُسل: (عربی۔ اَشل) جوشل ہوگیا ہو

ہور اس اسل ہور کیڑ کھائے سوں والے کو حکومت دینا کہتے سو کیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اِسم اُچائے: نام روشن کرے

مرد وہ جو اسم اپنا اچائے (وجہی۔ سب رس)

اَسمان: آسمان (اسم۔ مذکر)

اجت جوں کہ اسمان میں تھے پھریاؑ (رستمی۔ خاور نامہ)

اَسمان سرپر ٹوٹ پڑیا: مصیبت نازل ہوئی

پڑیا آمرے سرپہ اسمان ٹوٹ (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَسماناں: اسمان (آسماں) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

روشن ہوئے اسماناں جھلکاے رتن کھاناں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اسمان کی جھاڑوں: کہکشاں (اسم۔ مونث)

جھاڑوں تھی اسمان کی بھی اس کی دم (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اَسمانی: (صفت) آسمانی

تقدیر جے اسمانی آئے (جانم۔ ارشاد نامہ)

اِسمیچ: اس میں ہی (چ تاکیدی۔ مراٹھی)

دیکھے وھونڈ تو پند اسمیچ ہے (غواصی۔ طوطی نامہ)

اُسن: (سنسکرت اوشن) گرمی۔ جوش

کیتی آہ یک جوں کرے کوئی اسن (وجدی۔ تحفہ عاشق)

اَسنگت: بے تعلق۔ بے جوڑ

اسنگت لے کیوں دیکھ سکوں اینا د (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اسنگت: (اسم) جدائی۔ فراق

اسنگت کے وہ من لگے بھی نہیں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اِسو: اسی

اسو سے بھریا جائے تیرا پران (ہاشمی یوسف زلیخا)

اَسُو: (سنسکرت اَشو) گھوڑا (اسم۔ مذکر)

کہیں اسو جس مرد کوں نام ورنگ (قریشی۔ بھوگ بل)

اَسواس: آہ (اسم۔ مونث)

انچھوڑ ھالن لگی اسواس بہہ بہہ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَسوجھ: جس کو سوجھ بوجھ نہ ہو

بھوندا چلیا کرن لاگا اسوجھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اَسوں: آنسو (اسم۔ مذکر)

اسوں لاکر اسے کریاد دے آرام دونگا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اُسوں: اس سے

جو میں حظ کروں رات ساری اُسوں (غواصی۔ طوطی نامہ)

اَسوسی: امید کرنے والی۔ آس لگانے والی

اسوسی کی بجھاوے نا جوں تو آگ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَسومتی: زمین (اسم۔ مونث)

جب لگ ابھرم اسومت نس پتی دنکر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اِسیان: (اسم) عصیاں۔ گناہ

ہمنا کوں بھی اس اسیاں سوں بخشے گا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیاء)

اَسیرواد: آشیرواد۔ دعا (اسم۔ مذکر)

پہلیں کبی سراوں سوں آسیر داد (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
اسی کاچ: اسی کا (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)
الھیا شہر میں سب اسی کاچ شور (غواصی۔ طوطی نامہ)
اَش: اُف
جامنی گھبرات سوں اش نہیں کہی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
اَشاڑہ: ہندی مہینے کا نام جو جون جولائی میں آتا ہے۔ گرم موسم
یارب نہ بھارا بھیج دے اس جھاڑ پر اشاڑہ کا (محمود بحری۔ کلیات بحری)
اِشتال: (اسم) اشتعال
کیا یوں اسے عشق تیرا اشتال (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
اَشت دِک: (اَشٹ دِشا) آٹھ سمتیں
نہ ٹھاوں ہے وہاں نہ اشت دک ہے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
اَشٹ ایسور: اٹھ قسم کی دولت اور نعمت
جو مہر آئی اشٹ ایسور اشٹ بھوگی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
اَشت بھوگی: آٹھ قسم کے عیش کرنے اور آٹھ قسم کی نعمتوں سے بہرہ مند ہونے والا
جو مہر آئی اشٹ ایسور اشت بھوگی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
اَشٹ دِکھ: آٹھ سمت
منج اسکا دھیان پھریا اشت دکھ سے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
اَشٹم: آٹھ
دگر روز جھٹ روز اشٹم ہے وے (قریشی۔ بھوگ بل)
اَشرفی: گُلِ اشرفی
ہے باہم اشرفی کا پھول سنبل (شفیق۔ تصویر جاناں)
اَشکار: (صفت) (آشکار) ظاہر
نگر میں جب ہوی یہ سدھ اشکار (نصرتی۔ گلشن عشق)
اَصیل: (صفت) اصلی۔ شریف
کہ اے مونی تو ہے ناری اصیل (غواصی۔ طوطی نامہ)
اَصیلا: (صفت) اصل۔ اچھے نسب والا
تازی گھوڑا اصیلا چین (اشرف۔ نوسرہار)

اِضطراب کھڑنا: بےچینی پیدا ہونا
دونوں کوں کھڑیا ہے اضطراب (وجہی۔ سب رس)
اضطراب کھڑیا: بےچینی پیدا ہوئی
اِطاعیت: اطاعت
اطاعیت تے جو کری اس کے بھار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
اعراج: (صفت) مجبور
توں اپس کی موزی سوں ہے اعرج (قربی۔ دیوان قربی)
اَعصا: (اسم) عصا
دیویں خوب اعصا او فرزند کے ہات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
اَعلا: (صفت) اعلیٰ
ہر اک شئی پہ اعلا ہے اس کا مقام (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
اَفساں: (اسم) افسانہ
جو افساں اس میں ہے سورس بھرا ہے (غواصی۔ طوطی نامہ)
اَفسوس کھانا: افسوس کرنا
(1) پریشان ہو افسوس کھایوں کہیا (نصرتی۔ علی نامہ) (2) پس کہا افسوس کھا کر وہ غلام (وجدی۔ پنچھی باچھا) (3) نہ سجدہ کیے کر کے افسوس کھائے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
اَفلاکیاں: آسماں پر رہنے والے
اتا چل تو افلاکیاں کوں نواز (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
اَفیم: افیون (اسم۔ مونث)
تاڑی کھجوری ناریلی چھوڑیا ہوں تو تے بھنگ افیم (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
اَفیونیاں: (صفت) افیون استعمال کرنے والے (افیونی کی جمع)
افیونیاں کو گلا نہ ملنے لگیا (نصرتی۔ علی نامہ)
اَقل: عقل (اسم۔ مونث)
پروا نہیں اقل کی عاشق اہے دوانا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
اَک: (سنسکرت)۔ ایک قسم کا درخت (اسم۔ مذکر)
انب اچھویا اک کے پھل پرورش یک آب کے (محمود بحری۔ کلیات بحری)
اَکاس: (آکاش) آسمان (اسم۔ مذکر)

(1) چندسور کا سو بایا ہے زر کر اکاس (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) آکاس او تجھ پاتال دھرتی تہیں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اَکاسا: (آکاش) آسماں (اسم۔مذکر)

سمجھ دیکھ ہے سب اکاسا بھی کاسا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

اَکاسی: (صفت) آسمانی۔ آکاش کا

اکاسی ہے تو یہ ہے پاتال کا (نصرتی۔ گلشن عشق)

اَکال: نکال

بھوڑتے بجن بات دیتے اکال (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

اکانت: اکیلا۔ تنہا

یوں ان کہا مائی اکانت (اشرف۔ نوسرہار)

اِکایک: (صفت) اچانک

اکایک کہیا تو تجھ میراج سکھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اَکت: (اَگت) سکت۔ طاقت (اسم۔ مونث)

اکت کس میں ہے تجھ مورت سنورنے (مومن۔ اسرار عشق)

اُکت: (سنسکرت اکتی) (اسم) بات چیت۔ گفتگو۔ قول

یو ناز نین اُکت یوادایاں میں اختری (محمود بحری۔ کلیات بحری)

اَکت کھٹن: (اَگھٹ گھٹن) (صفت) کبھی نہ گھٹا ہوا۔ صوفیانہ اصلاح میں ہمیشہ قائم رہنے والا

جو کبھی واقع نہ ہوا ہو۔ ناممکن الوقوع۔ پس دیوا بجھایا تو دیوا اکت کھٹن کھیا نہ جائے (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

اَکحل: ہاتھ کی رگ

ہر اک کانٹا سو لہو لینے بدل نشتر ہے اکحل کا (نصرتی۔ علی نامہ)

اَکرن: نہ کرنا

کرن اکرن تھا تو جے بول دیہہ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اَکروٹ: اخروٹ (اسم۔مذکر)

کہ پستے وا اَکروٹ ہور جانب کے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَکشتا: سرخ چاول جو برہمن پیشانی پر چپکاتے ہیں

تلک اکشتا سوا یسورا اگن نیتر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اَکشر: (سنسکرت اکھشر) حرف (اسم۔مذکر)

اے کیسے نکالے ہو جھوٹے دو اکشر (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

اِکن: ایک

سو ہو گھابرا یوں اکن کا دُوگن (غواصی۔ طوطی نامہ)

اکنگھا: (صفت) تنہا۔ اکیلا

پڑے انگھے جا کے دہشت سوں نار (نصرتی۔ علی نامہ)

اَکوڑہ: مڑا ہوا لوہا (اسم۔مذکر)

ایک لکڑی کوں اکوڑہ لگا کر لوگوں کے کپڑے چراتا (نامعلوم۔ ترجمہ مشکواۃ جلد دوم)

اَکوے: بیج سے نکلنے والی کونپلیں (اسم۔مذکر)

جے کچھ اکوے من ادکار (جانم۔ ارشاد نامہ)

اَکھار: (سنسکرت آکار) شکل وضع۔ روپ (اسم۔مذکر)

گیان چک اس کی دیکھ کر اکھار (سلطان۔ دیوانِ سلطان)

اُکھاڑ: اکھاڑ

ہمیں وہ ہیں اس کے اکھاڑیں گے پیر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اَکھت: کہتا ہے

ابراہیم اکھت لچھن درگ بھیرو مہا اتم سندرا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اَکھٹ: (اسم) رمز۔ راز

مخفی کیرا اکھٹ حال (میراں جی شمس العشاق۔ مغز مرغوب)

اکھرتیاں: اکھرتی۔ (اکڑتی) کی جمع (فعل مونث)

اکھرتیان دپھرتیاں او جھلتیاں چلیاں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

اکھم: کانا۔ اندھا

ہمارا ہے بابا سو اندلا اکھم (قدرتی۔ قصص الانبیاء)

اَکھن: آنکھیں (اسم۔مونث۔ جمع)

روئے بہائے اکھن نیر (اشرف۔ نوسرہار)

اَکھنڈ: غیر منقسم۔ ثابت

(1) کدھیں کی اکھنڈ ہور کدھیں سوکلا (وجہی۔ قطب مشتری) (2) تراشے اکھنڈ ایک پتھرے کے سب (طبعی۔ بہرام وگل اندام) (3) تو یو بات ہوئی جگ میں ظاہر اکھنڈ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (4) اکھنڈ پاچ کاداں دیکھیا ایک تخت (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

اکھنڈیت: (صفت) سالمیت

اکھنڈیت رھیا ہو سب دیس ماں (جانم۔ بشارت الذکر)

اَکھوا: کونپل (اسم۔مذکر)

جوں کہ کیچڑ مانہہ اکھوا (جانم۔ارشادنامہ)

اکھیاں: انکھیاں کی غیر انفیائی ہوئی اور غیر ہاکاری شکل

(1) کہ نرگس اکھیاں ناک چنپا عجب (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (2) جو اکھیاں تجے ہوئے پرآکھوں تجے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اگیٹھی: انگیٹھی (اسم۔مونث)

ہوی دھک ہوئی کر سب تن اگیٹھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اکیلا چھ: اکیلا ہی (چھ تاکیدی۔مراٹھی)

قبر میں اکیلا چھ سونا ہے آخر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اَکھیلے: (صفت) اکیلے

دونوں بل کے یک ہوا کھیلے چلے (رستمی۔خاور نامہ)

اَگ: آگ (اسم۔مونث)

(1) پگل اگ ہوئے صاف پانی تمام (نصرتی۔علی نامہ) (2) نظر نا لگے تیوں سنو اگ سپند (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) لھوا گرم کرتا ہے اگ میں لھوار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اگاڑی: آگے

بلی جالے میں سپڑی ہوئی اگاڑی کھڑی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اگارہ: گیارہ

اگارہ مہینے کے نمنے محرم کیوں نہیں ہے توں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اگاس: (آکاش) آسمان (اسم۔مذکر)

اگاس ایمان بدھ بل ساچی ساراں ارگن سارے (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اُگال: (اسم) پیک۔تھوک

اگال اس گال کا جن نا سکے پائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اگاو: پہلے سے۔آگے

کہ اس تے کتا ہوں تمن کوں اگاو (فراقی۔مراۃ الحشر)

اُگت: استقبال

کھڑے ہیں اگت کر سو ہر دار بار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اُگت: (صفت) دُرگت۔بری حالت

ہوئی دنگ اس وضع اس کی اگت دیکھ (سید احمد ہنر۔ہنہ درپن)

اُگت: شکل۔کیفیت

نہیں اس کا اگت بچار (جانم۔ارشادنامہ)

اُگر: خوشبودار شئے جسے جلانے سے خوشبودار دھواں نکلتا ہے۔(اسم۔مذکر)

(1) اگر عشق میں تو کی جل کر اگر۔چوا ہور ہے دھن کی چھاتی اوپر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) (2) صندل عود اگر کے بیرک بے حساب (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) (3) ہزار اونٹ صندل اگر ہور چوا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

اَگلا: (صفت) زیادہ۔بڑھ کر

جھکاٹ ان میں اگلا ہے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

اگلی: آگے۔زیادہ

سورج تھے توں ہے اگلی چندر تیرا ہے بندا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اگلیاں: اگلی کی جمع۔خوب تر۔آگے

جتیاں سور جیسا جوت اگلیان (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اگم: (صفت) گہرا۔اتھاہ

(1) آکار بی گیان بل اگم گیان (محمود بحری۔من لگن) (2) ایسا دستا دیک اگم (جانم۔ارشادنامہ)

اگم: (سنسکرت) اُگنا۔پیدائش

کرے جھاڑ طوبی کا دل میں اگم (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

اگم: (سنسکرت اوگم) وجہ۔سبب

(1) عداوت کا اپنا کہو کیا اگم (اسماعیل۔کلام اسماعیل) (2) جوں کہ

چنارغم کی اگن کا اگم ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری)

اگم: (صفت) آگے۔زیادہ

کہ ظلمات تھا بلکہ تھا وہ اگم (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَگن: آنگن۔صحن۔آنگن کی غیر انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

(1) دسے گگن اگن ہور مکاں نشاں (عبدل۔ابراہیم نامہ) (2) موہن سوں قد سہادے لکے جو دھن اگن میں (حسن شوقی۔غزلیات)

اگن: آگ (اسم۔مونث)

(1) اگن تک گو بری کو بھی دیا تھا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) نکل آئیا سور جیوں لال اگن (غواصی۔طوطی نامہ) (3) میلا سر جیا اوک مائی اگن باؤ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (4) اگن آب مائی ملا کر یون (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَگن پن: (صفت) آگ کی خصوصیت۔جلانا

اگن پن او فتنے کی چوندھیر سوں (نصرتی۔علی نامہ)

اَگنا: مشرق

جنوب اور اگنے طرف منہ کر کے کھانا مکروہ ہے (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

اَگن نیتر: شیو کی تیسری آگ کی آنکھ جس میں انہوں نے نفسانی خواہشات کو بھسم کر ڈالا تھا

تلک اکشا سوا یسورا اگن نیتر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اَگن ہار: اُگنے والا

اگن ہار ہیں یوں سو چوٹی مجھار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَگنیاں: اَگنی (جاہل۔بیوقوف) کی جمع

سوال آکھے ہیں اگنیاں (جانم۔ارشاد نامہ)

اَگو: آگ (اسم۔مونث)

جو او بال سارے اگو میں جلے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

اگوچر: (صفت) مخفی۔غیر محسوس۔جو نظر نہ آئے

(1) درشت کیا ان اگوچر کے (جانم۔ارشاد نامہ) (2) اگوچر کی آرسی کیا (جانم۔کلمۃ الحقائق) (3) سیپ پور نرکار درشت اگوچر (جانم۔کلمۃ الحقائق)

اگو ماں: استقبال۔پیشوائی

بھی وزرا و امرا کوں شاہ یمن۔اگو مان بھیجا مہر شبہ رخن (مذنب۔پنجہ آفتاب)

اگھار: شوق

لومڑی کا اگھارئی ہوا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اگھار بھر کو کھانا: سیر ہو کر کھانا

ہور اگھار بھر کو کھاتی تلک ایک بڑا کتا آیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اگھانا: نگانا

کوئی تیلیا باس پر پل اگھا (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اگھاون: سیر ہونا

گھاون پورتی ناہیں سو کھانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اگوانا: پیاس بجھانا۔تسکین دینا

اگھوائے اگن کی جیب جل میں (محمود بحری۔کلیات بحری)

اگھایا: سیر ہوا

کہ جیوں سانت کے مھیوں تھے جگ اگھایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اگھوری: زیادہ کھانے والی۔حریص (اسم۔مونث)

اگھوری خوار ہو۔سرت مان پان سوا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَگھوری: بدروح (اسم۔مونث)

رگھوری وکھوڑی بسے کا پری (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

اَگے: او۔اے۔کلمہ تخاطب

(1) اگے ماں تجھ کوں یو عالم کہے گا (شاہ تراب۔قصہ مہ جبین وملا) (2) اگے ماؤی تیرے موں پو کی گھابرات دستی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اُگیا: (اسم) اُگا

گل ارغواں اُگیا از خاک وسنگ (رستمی۔خاور نامہ)

اگیانی: (اسم) جاہل۔جسے گیان نہ ہو

بھی یک سول گیانی ہور اگیانی (محمود بحری۔کلیات بحری)

اُگیں: آگے

سوطوبیٰ تے جبرئیل اُگیں نہ بلے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

اُگیٹی: انگیٹھی کی غیر انفیائی ہوئی اور غیر ہاکاری شکل (اسم۔مونث)

لگے زرکسوٹی اگیٹی کے سار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُلا: اللہ

چندر کلا تیرا لگا ہے زرملا اے الا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَلاپن: الاپنا

الاپن لگیا او جو سرتان لے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

الاپیا: الاپا

الاپیا گلا تان کرتان خاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

اِلاچا: ایک قسم کا دھاری دار کپڑا (اسم۔مذکر)

الاچا جو دھوئیں تو یوں ہر لکھیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اِلاچیاں: الائچیاں (اسم۔مونث۔جمع)

قبول استد عاسب الاچیاں دیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

الاچیاں پٹھانا: شادی کی دعوت دینے الائچیاں بھیجی جاتی تھیں

سواول گھر ے گھر الاچیاں پٹھاے (وجدی۔تحفہ عاشق)

اَلادا: علاحدہ

وہ توں اس کا الادا دیکھن ہارا (جانم۔کلمتہ الحقائق)

اَلادھا: علاحدہ

یہ تن الادھا دستا (جانم۔کلمتہ الحقائق)

اَلادھی: علاحدہ۔جدا

اس جگ میانے آخر زمانی یہ مت پکھا الادھی (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق)

اُلاس: (سنسکرت) شوق۔ولولہ

پایا ز دکیری کا م الاس (اشرف۔نوسرہار)

اُلاس: (اسم) خوشی۔روشنی

ہو یو شعر مجلس بچن کے الاس (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اُلاسی: (سنسکرت) پرشوق

یوں الاسی خوشی ساتھ (اشرف۔نوسرہار)

اُلاسین اُلاس: ذوق وشوق کے ساتھ

دیے سدہ بکیں الاسیں الاس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راو)

اُلالا: جوش۔ولولہ

(1) ادک ہوئے تلبل جیو کا اُلالا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) سنبھالی دھیر ہومن کا الالا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (3) کہ دیتا ہے وہ یہہ رنج کوں الالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُلانا: الاہنا (اسم) الزام۔طعنہ

کہ اس میں خرچ کا کچھ بھی الانا (علی۔پندنامہ)

اُلائے: (اسم) شوق۔امنگ

بھور کے بھی کہے جاتے اُلائے (ابن نشاطی۔پھول بن)

البت: البتہ

جو کوئی دیکھے کہے البت موا او (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

البتا: البتہ

پری ہووے گی وہ ہرن البتا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزاء)

البلے: البیلے

کہ اک رات بہرام نے البلے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

الپت: (صفت) تھوڑا۔معمولی

ان تھے الپت دیکھ سروپ (جانم۔ارشاد نامہ)

الپت: بے تعلق۔غیر ملوث

(1) کیڑے تھے الپت ہور منزہ موتی (جانم۔کلمتہ الحقائق) (2) کہ ورخاک منزہ والپت اتھا (جانم۔کلمتہ الحقائق)

اُلٹ: الٹ

کہ شاہیں جس طرح چھپٹے الٹ کر (شفیق۔تصویر جاناں)

اُلٹ کو آنا: واپس ہونا

تیر الٹ کو آنا ہور میرا پڑ کو بھاگنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اُولٹھا: الٹا

تو اولٹھا گھڑی میں سٹیں پھاڑ کوں (غواصی۔طوطی نامہ)

اُٹھایئے: درہم وبرہم کیجئے

ادھر یک بیک فوج الٹھایئے (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

اُلٹھے :(صفت) الٹے

(1) جو الٹھے ہوں تو کھم پڑے پشت سوں (وجہی۔ قطب مشتری)
(2) نیکے کھ پر جو الٹھے ہات ماریں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَلج :(صفت) محروم۔نادیدہ

الج دیدے ہوئے ملنے کے مشتاق (مومن۔اسرار عشق)

اِلحام :الہام (اسم۔مذکر)

یکا یک اوالحام ہوا رات کوں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

الڑ :(صفت) الھڑ۔ناتجربہ کار

(1) نہیں یاں کام عاقل ہور الڑ کا (عادل۔قصہ حضرت عمرو شرع)
(2) کہ ہے سخت الڑ ہور نادان توں (غواصی۔طوطی نامہ)

اَلس :(صفت)(سنسکرت السیہ) سستی۔کاہلی

(1) کہ اس وقت یک تل بھی نا کر الس (نصرتی۔گلشن عشق) (2) الس ہور سستی کے تئیں کاڑ سٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُلس :(الش۔سنسکرت) کھانا۔پینا

سو کس کھوا مرت سکے گا الس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

السّا :سستی۔لاپرواہی

اونے کیا چیز ہے کر کر اوس سوں السانہ کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اَلغار :یلغار۔حملہ (اسم۔مونث)

شاباش یوں الغار کردھائے سو (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اَلک :(سنسکرت الکشیہ) غائب غیر مرئی۔خدا کی ایک صفت

الک نام اللہ نرنجن ہری ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اَلک: بال۔زلف (اسم۔مونث)

(1) الک نُبھے گنگر والے بدن پر (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) الک جوں ناگنی بس کی نرآسی (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (3) سو دھن لٹک کے جب جھلک دونوں الک کے سوہپ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (4) الک ہور چک کوں کلینھی کر میں اپنا نام کیوں کاڑوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

الکھ :(الک) زلف۔لٹ (اسم۔مونث)

(1) جو میں الکھ کو تیری جیوں شب برات کھیا (غواصی۔کلیات غواصی) (2) نین او پر الکھ بکھری ڈھلک کر (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَلکن: لکنت (صفت)

اتھے گرچہ موسیٰ تو الکن زبان (مظفر۔ظفر نامہ)

اَلکھانی: منحوس (صفت)

ادھیٹ ننگ چلبلی کرو قبیلے کوں ہے الکھانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَلگ: (الک) زلف (اسم۔مونث)

گالاں پہ الگ بکھیرے یا لہر ہیں دریا کے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَلگ: عبور کرنا۔پار کرنا۔کودنا

غصے سوں شہنشاہ خندق کوں الگ (شاہی۔کلیات شاہی)

اَلگاؤں: پارنگاؤں

کہ اول یو اسباب الگاؤں گا (غواصی۔طوطی نامہ)

اُلگی :(الگنا) پھاندنا

چاروں تنوں سوں الگی تب روح سوں ملگے (میراں جی خدانما۔بشارت الانوار)

اُلگی: جدائی

جو الگی کرے من دہرا نکھ جگ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَلنکار: (سنسکرت) زیور۔تزئین۔خوبصورتی

(1) النکار کیتک جوں دستے نہ دوئی (میراں جی شمس العشاق۔بشارت الذکر) (2) تجھے بنگار کوں اس تھے النکار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (3) انکار سوں سائیں مسکاونا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُلنگ :(سنسکرت لنگھیہ۔ناقابل عبور) چھلانگ لگانا۔عبور کرنا

(1) النگ ناسک رہے تھے داں ابھالاں (ابن نشاطی۔ پھول بن)
(2) کریں نوبتاں سوں النگ دم بدم (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) (3) کانٹیاں کوں النگ جانا تو پھول پانا (وجہی۔سب رس)

اَلنگ :(سنسکرت) رخ۔کنارہ (اسم۔مذکر)

فلک ہے جس کے تلے کی کمینہ ایک النگ (ولی ۔ کلیات ولی)

اُلنگی: حصار ۔ سرحد (اسم ۔ مونث)

النگی تو پاکی کی رکھا اپنے کن (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

اُلنگی: عیش پسند ۔ عاشق (صفت)

(1) پڑے نس تو ہر شب النگی اچھے (نصرتی ۔ گلشن عشق) (2) جس کا النگی نت دھرے زہرا سوں نا تا یار کا (نصرتی ۔ علی نامہ)

اُلنگے: (سنسکرت ۔ لنگھیہ) چھلانگ

منگے سورج جو ہونے کاند تے بھار ۔ تو لگتے تھے النگے اس کو دو چار (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

اَلُوپ: مخفی (صفت)

آپ نرنکار ہے الوپ (جانم ۔ ارشاد نامہ)

اَلُوگ: اب تک

نہ سینا الونگ کہ اس ورتماں (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اَلُون: رنگ ۔ قسم

تجے بن اور نہ مانسو یہ تو بول الون (میراں جی شمس العشاق ۔ وصیت النور)

الوفہ: (عربی علوفہ) اشیائے خوردنی (اسم)

مٹھائی و میوے الوفہ لے آئے (نصرتی ۔ گلشن عشق)

اُلینڈ: خالی کرنا ۔ انڈیلنا

چپے سات الینڈ آپنے ترکشاں (نصرتی ۔ علی نامہ)

اولینڈن: انڈیلنا

اولینڈں لگیا مُہر مُہر کوں (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

الینڈنا: انڈیلنا

الینڈے: الٹ گے

الینڈے گئے زین تے کئی سوار (نصرتی ۔ علی نامہ)

اُلینڈیا: انڈیلا ۔ (تقلیب حروف)

الینڈیا انکھیاں میں تے دکھ بیشمار (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اما: لیکن

گیا ظلمات میں یو جیو عجب ادت ہے اما کوئی ۔ خضر ہوگا سو پاگا باٹ اس امرت کے پانی کا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَماس: (سنسکرت ۔ اماوسیا) اماوس ۔ مہینے کی سب سے تاریک رات

(1) سندر نکھوں کو چندرانے دیکھیا و جھل ہوا تب اماوس میں چھپ (شاہی ۔ کلیات شاہی) (2) اماوس اور گھنا تنہائی دونی (شفیق ۔ تصویر جاناں)

امانت: احتیاط سے ۔ سنبھال کر

(1) امانت رکھی سیج اوس کھواو پر (غواصی ۔ طوطی نامہ) (2) بغیر بھید امانت رہے کیوں گہر (عاجز ابن احمد گجراتی ۔ لیلیٰ مجنون)

اُمت: (آ+مت: فرقہ و مذہب) مذہب اور فرقے سے بالاتر

ان اپنے تئیں امت پچھانیا (محمود بحری ۔ من لگن)

اُمت: زیادہ (صفت)

(1) امت بال پن میں تسے سدھ تھی (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)
(2) کہ جے کوئی لوڑے امت دیکھ رنج (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اُمت: پوشیدہ (صفت)

جس کے پاس تھے سب او گن اچھیں امت بار (میراں جی شمس العشاق ۔ وصیت النور)

اُمت بدیا: ایک علم کا نام (اسم ۔ مذکر)

امت بدیا جانتا اوتھ نات (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اُمتی: بہت

آ کاش امتی دیوے کاں (جانم ۔ ارشاد نامہ)

اُمتے: پیدا ہوا

جاں تھے امتے وھاں مل جنے (جانم ۔ ارشاد نامہ)

اُمٹنا: پیدا ہونا

اُمٹیا: ابھرا ۔ پیدا ہوا

امٹیا محمد نور تھسا (جانم ۔ ارشاد نامہ)

اُمر: امرت ۔ آب حیات (اسم ۔ مذکر)

و لے تج ادھر ہیں امر تھے الذ (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُمراؤ: امراء ۔ امیر کی جمع

کئی مغلیاں کو ہات دھر امراؤ کیتا پل میں توں (ہاشمی ۔ قصیدہ)

اُمرت بھریاں: اُمرت بھری (امرت سے بھری ہوئی) کی جمع

اتھیاں ماہ رویاں اوامرت بھریاں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَمرت گن: (امرت: آب حیات+گن: صفت) حیات بخش (صفت)

وہ امرت گن کی پراپکار موہن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

امرس: آم رس (اسم۔ مذکر)

پنیر خربوزے کا وہ امرس نچھل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

امریت: امرت (اسم۔ مذکر)

کھڑا جوں خضر آامریت جل پر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُمس: جوش۔ ولولہ (اسم۔ مذکر)

(1) امس پر مج امس از انتہا تا ابتدا دیتا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) امس سوں شاہ کی خدمت کوں دھایا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُمس پکڑنا: جوش۔ ولولہ حاصل کرنا

جوں جوں نظر ای دسے تیوں تیوں کچہ دینا۔ تا نظر کچہ امس پکڑے (وجہی۔ سب رس)

اَمل: نشہ آور مشروب (اسم۔ مذکر)

ہرامل اس دیکھ تو کیوں نا ڈرے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

اَمنیت: سکون۔ اطمینان (صفت)

ذکر کا ذوق ہوئے گا تو ذکر بی کر کہ اس وقت بھوت امنیت سوں ذکر کیا جائے گا (وجہی۔ تاج الحقائق)

اَمواس: (اماوس) اندھیرے پاکھ کی آخری تاریخ (اسم۔ مونث)

بھی امواس لگ راہ تھے اندھکار پاک (قریشی۔ بھوگ بل)

اَموتی: ایک قسم کی باریک بھاجی جسکے پتے تین حصوں میں منقسم ہوتے ہیں۔ (اسم۔ مونث)

میٹھی سوئی چوکا اموتی چینول (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اَموڑ: مضبوط۔ بہادر (صفت)

سپاہی اموڑ آپ خاصے جھجھاڑ (نصرتی۔ علی نامہ)

اَمولک: بے بہا۔ قیمتی (صفت)

(1) امولک بہا ونہ کر مال موجہ (عبدل۔ ابراہیم نامہ) (2) دو رخسار روشن امولک ہلال (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) (3) امولک

رتن توں کہ جگ مانیا (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

اَمولے: قیمتی۔ بے بہاؤ (صفت)

مست نین ہور اچپل امولے یوں رے (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) امولے رتن میں رتن مول راکھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

امیٹ: (ایٹھا) راجپوتوں کا ایک قبیلہ (اسم)

امیٹ ات سخت بازی کے دلیراں (مومن۔ اسرار عشق)

اُمیداں: امید کی جمع

عید آئی آس لیای پاس امیداں پائیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اُمید ترٹنا: ناامید کرنا

امید مجھ دکھیا کی ساری تو ذکر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَمیرا: امیر

جو ہے دونوں جہانوں کا امیرا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَن: اناج۔ غذا (اسم۔ مذکر)

(1) کہ بن ان رہا مئیں کچ منج میں حال (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) (2) ان ہے سو حیات ہے (وجہی۔ تاج الحقائق) (3) اگر دل تیرا ایک ان سو بھگے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزاء) (4) نہ مج ان بھائے نا پانی نگر شہہ کچ کیا ٹونا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اُنا: اُن

کہ کچ نسخے مناسب ہوئیں انا کن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَنا ٹک: آزاد۔ رکاوٹ کے بغیر (صفت)

اناٹک کھڑے وہ عراپے کو سانڈ (نصرتی۔ علی نامہ)

اَناچیت: اچانک۔ ایکا یک۔ فوراً

(1) اناچیت یک روز اس پھاندے میں پڑوں (میراں جی خدا نما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ) (2) اناچیت سوا نپہ آنگ پر جا لگے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

اَناچتی: لاعلمی۔ بے خبری (صفت)

نا جان کر اناچتی دل کو تیر ماریا (وجہی۔ سب رس)

اَناچیتی: نادانستہ۔ بےارادہ
لگی تھی میں اناچیتی گلے تج بھول سوں یک دن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَناد: ازلی (صفت)
ہے آدانا د حاصل سو یوچ (محمود بحری۔ من لگن)

اَناردانا: ایک قسم کا کپڑا (اسم۔ مذکر)
کٹوریاں دو گنگا جمنی زری اناردانے کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اَناران: انار کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
(1) اناراں او گل نا رنج ہت دلایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) اناراں کے جھاڑاں یکس بار تھے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَنانص: اناس (اسم۔ مذکر)
ترنجاں دسے ہو انانص سے لال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

انب: (سنسکرت انبھو) تجربہ۔ تفہیم
جب لگ دونوں ایک ہوئے نہیں اس کا انب نہ پائے (صدرالدین۔ رسالہ صدرالدین)

اَنّب: آم (انبا۔ فارسی) (اسم)
(1) دیسیں انب کے جھاڑ جیوں ہست چل (عبدل۔ ابراہیم نامہ) (2) لیا سور کی انب کوں جوں اتار (غواصی۔ طوطی نامہ)

اَنب: (عربی) عنب۔ انگور (اسم)
انب اچھو یا اگ کے پھل پرورش یک آب کے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

اَنبرلوگ: آسمانی مخلوق
ابراہیم انبرلوگ اب پرای راکھیں میل (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اَنبر: آسمان (اسم۔ مذکر)
(1) کلیہ روھنور نگ منڈل انبر کا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) رین کوں تری بار گا پر انبر (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) (3) رھیا چاند بن کر انبر کے اوپر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَنبراوتی: اندر کے رہنے کا مقام (اندر پوری) (اسم)
اندر ایک انبراوتی رہن ٹھار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

اَنبرت: امرت (اسم۔ مذکر)
(1) کہیں کڑوا کہیں زہر کہیں انبرت (جانم۔ کلمۃ الحقائق) (2) جب انبرت ادھرتے سوان پایا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اَنبردھرترے: آسمان و زمین
جس انبر دھرترے ڈھونا سکن ہار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

انباریاں: انباری (عماری) کی جمع (اسم۔ مونث جمع)
(1) کجاوے انباریاں اتے بیشمار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (2) ہتیاں کی انباریاں اپر کراخبار (وجہی۔ قطب مشتری)

اَنبج: کنول (اسم۔ مذکر)
تج شیہ سیت سوا چوتھے انبج کر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ان بندی: ناسفتہ موتی (صفت)
(1) بہہ خوب ڈھال موتی ان بندی سو (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
(2) یو موتیاں ان بندی سب رول زاہد (ابن نشاطی۔ پھول بن)

انبل: (انبیل) ایک قسم کی چھاچھ جو چاول اور مسالے سے تیار کی جاتی ہے۔ (اسم۔ مونث)
انبل کنکیاں کی سو تج لذتاں (غواصی۔ مینا ستونتی) انبل سٹے گرم انجھواں کی کر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

انبلیاں: املی (املی) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
کھڑے جوڑ نکوے سو انبلیاں کے جھاڑ (عبدل۔ ابراہیم)

انبیلاں: انبیل (ایک قسم کی چھاچھ) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
رکھیں جوش میں نت انبیلاں کی آش (نصرتی۔ علی نامہ)

اَن بھاتا: ناپسندیدہ۔ جو بھاتا نہ ہو (صفت)
نہ ان بھاتا کروں کرتار کیرا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ان بھاوتا: جو بھاتا نہ ہو۔ ناپسندیدہ (صفت)
جو کچ ان بھاؤتا میرا جو تج بھاؤ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ان بھاوتے: ناپسندیدہ (صفت)
جو ہے تیار وہ ان بھاوتے پر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَن بوج: (ان بوجھ) جاہل
خدا تعالیٰ ان جان ہور ان بوج کیا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیاء)

انجھو: پانی (اسم۔ مذکر)

اپس میں تو انھو نی گھول (جانم۔ارشاد نامہ)

انھوں: پانی (انھو کی انفیائی ہوئی شکل) (اسم۔مذکر)

انھوں کیرا گھڑیا سار (جانم۔ارشاد نامہ)

انبکار۔امبیکار: (سنسکرت۔امب (پانی)+کار): ملاح (اسم۔مذکر)

ایک انبکار کنارے سوں دریا میں اڑی ماریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

انب: (انبہ) آم (اسم۔مذکر)

وَلے انب کی کاں ہے لذت سو باس (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

اَن پان: کھانا پینا (اسم۔مذکر)

نا بھاوے سکھ منج اَن پان (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اَن پانی: کھانا پانی

جوان پانی کوں ناری ناؤں ہوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اَنٹیک: سپہ سالار۔نادر (اسم۔مذکر)

لیا سات اپن قلعے انٹیک توڑ بند (نصرتی۔علی نامہ)

انپڑن ہاری: پکڑنے والی۔پہنچنے والی

1) ہماری نظر نمیں انپڑن ہاری (جانم۔کلمۃ الحقائق) (2) یہ نظر انپڑن ہاری ہوئی ذات کوں (جانم۔کلمۃ الحقائق)

انپڑے: پہنچے۔پکڑے

جو نزدیک انپڑے جا کارواں کوں (رستمی۔خاور نامہ)

اَنت: حد۔اختتام (صفت)

(1) جو اس کی نعمتاں کوں جب نہیں انت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) موجاں کوں انت نمیں ہے رہنے کوں پنت نمیں ہے (میراں جی خدا نما۔بشارت الانوار) (3) کہ قدرت کوں تیری نہ انت ہے نہ پار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اَنت آپار: بیحد۔وانتہا

انت آپار جگ ہوئیں دوئی جگ دھائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اَن تا ہے: جس کی تہہ نہ ہو

ان تاہے کالا یا تھایا (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

اَنتر: فرق

گھڑی کیوں کہ دونوں میں لئی ہے انتر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اَنتر: پوشیدہ۔باطنی (صفت)

(1) انتر تیج دونوں میں بازی لگی (غواصی۔طوطی نامہ) (2) جے وہ انتر کیری بدھ (جانم۔ارشاد نامہ) (3) لینا انتر کری بود (شیخ داول۔کشف الوجود)

اَنتر بچارک: باطن پر غور کرنے والا۔غیب داں

کہے یوں سب بڑے انتر بچارک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اَنتر جامی: (انتریامی) باطن کا بھید جاننے والا

توں تو انتر جامی دل (جانم۔ارشاد نامہ)

اَنتھ: (انت) اختتام۔حد (صفت)

اس قدرت انتھ نہ پار (جانم۔کلمۃ الحقائق)

اَنٹ: ہاتھ (اسم۔مذکر)

لیا میں اسی وقت پریاں تے انٹ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اَنٹی: پھندا (اسم۔مذکر)

ہر یک جھاڑ رہزن پہ انٹی کرے (نصرتی۔علی نامہ)

اَنجانتی: انجان پنی (صفت)

یکیلی دیکھ مجھ انجانتی ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

انجانتا: ناواقف۔ناآشنا (صفت)

انجانتا اسے خوشی مانتا (وجہی۔تاج الحقائق)

اَنجانگی: جہالت لاعلمی۔ناواقفیت (صفت)

جو میں گمراہ تھی انجانگی تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

انجاؤ: ناواقفی۔ناواقفیت (صفت)

پھر پوچھیا راؤ انجاؤ کوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَنجر: خدمت

سوکیت دھوا نجر کے جو (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

انجنوں: انجن (سرمہ۔کاجل) کی جمع

جوں انجنوں پھوتے پاٹھا (جانم۔ارشاد نامہ)

انجواں: (سنسکرت۔اشرو) انجو (آنسو) کی جمع

(1) ہمیں مفلس ہیں مفلسی باج آہاں کی ہور انجواں کی (محمود بحری۔ کلیات بحری) (2) اپس سوں کو انجواں ستی دھوئے کر (رستمی۔خاور نامہ)

انج: آنسو (سنسکرت۔اشرو) (اسم۔مذکر)

(1) چھنک نیر انج صفادار تھاؤں (غواصی۔طوطی نامہ) (2) کہ دھونے لگی مک انج رول کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

انجن کرنا: سرمہ لگانا

(1) دل کے انکھیاں میں جو کئی تج عشق کا انجن کیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) لگا انجن گیا بھی رام یک بار (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) (3) یہ نجن جیوں انجن جان (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور) (4) اپنے نین میں ہے وہ نور۔کاڑتے ہیں لوگ انجن کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

اَنچھو: آنسو (اسم۔مذکر)

انچھو ڈھالن لگی اسواس بہہ بہہ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اَنجلی: چلّو

او چھالیا ہے میں انجلی سوں ہنسی اور یوں چنچل بولی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

انجیراں: انجیر کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

انجیراں سوں جھاڑاں کوں نت بارتھی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اَنجو چکنا: آنسو ٹپکنا

جنم انجو جس کی چک سوں چکتے ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

اَنچ: آنچ (اسم۔مونث)

اس پر دوزخ کی انچ حرام ہوتی ہے (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

اُنچا: اونچا

چھجے کے اک طرف انچا اتھا جھاڑ (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

اُنچ نچ: اونچ نیچ

کہے جے مرا انچ نچ (جانم۔ارشاد نامہ)

اُنچائی: بلندی (صفت)

دیا کی مہر سوں دیکھیا ہوں طالع کی انچای (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَنچت: اچانک۔غیر متوقعہ

انچت ایک تیز نظر پڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَنچل: (اچل پہاڑ) کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

کہیں جل ہور کہیں تھل ہور کہیں بیٹھا ہے انچل ہو (سلطان۔دیوان سلطان)

اَنچل: آنچل (اسم۔مذکر)

(1) نہ اردھنگ سوں سیس اپر بائے انچل (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَنچھ: آنچ (اسم۔مونث)

مچھی کھائے بھن سور کی آنچھ پر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

اَنچھار: (انچھر: اکثر) لفظ۔بول۔(اسم۔مذکر)

سد سکن انچھار کہو ندھان (شاہ تراب۔گیان سروپ)

اَنچھواں ڈھال: آنسو بہا

نیر بہاوے انچھواں ڈھال (اشرف۔نوسرہار)

انچھو گھوٹنا: آنسو پینا

دو نھوں نیناں انچھو گھوٹ (اشرف۔نوسرہار)

اِند: (اندو) چاند (اسم۔مذکر)

اتر کر سورگ تے کدھیں اند آئے (نصرتی۔علی نامہ)

اندار: مجال۔تاب۔طاقت

اندار کس کا جو کوئی واں آئے (وجہی۔سب رس)

اِندر: راجہ اندر۔دیوتا

اندر کی صبا ساری واں ہوئی تھی رد (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اندران: اندرائیں۔ایک قسم کا زہریلا پھل۔حنظل (اسم۔مذکر)

درا چھا چیل پر اندران دیکھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اِندر برماں: (اسم) اندر کی تخلیق۔کائنات۔دنیا

وہی اندر برماں وہی کشن ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

اندر سبا: اندر سبھا (اسم۔مونث)

ہے تعریف جگ میں تو اندر سبا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

اَندرے: انڈے (اسم۔مذکر۔جمع)

بلیاں کی گود میں اندرے چھپاویں (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

اندرسے: ایک قسم کی مٹھائی (اسم۔مذکر)

اندرسے اولاڑو سو کھاجے آپار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اندرکار: اندھیرا (اسم۔مذکر)

(1) کھلیا اس بائیں کا کالا اندرکار (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) (2) کلنگ جھوٹ جہاں کھاڑ تہاں اندرکار (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اَندرکند: (اسم) خاندان۔نام ونشان۔جڑ

تو رہنے کسی کوں نہ دیوں اندرکند (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اندکھار: اندھیرا (اسم۔مذکر)

پڑیا گرد چاروں طرف اندکھار (غواصی ۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اِندرلوک: (اسم) اندر کے رہنے کی جگہ

ہنکاتاں تے لوک اندر کے ہر پڑے (نصرتی ۔علی نامہ)

اَندلا: اندھا (اسم۔مذکر)

مگر جیوں انکھیاں ٹھپ ہوا اندلا (طبعی ۔بہرام وگل اندام)

اَندلے: (صفت) (اندھلے) اندھے

(1) کہ منج اندلے کی یک لکڑی کے تیئں دو (ابن نشاطی ۔ پھول بن) (2) ہلوں کھول کر انکھیاں اندلے کے ناد (غواصی ۔طوطی نامہ) (3) کہ اندلے انگے کیا رتن کیا پتھر (نصرتی ۔علی نامہ)

اِندن: ایندھن (اسم۔مذکر)

وہ دوزخ جلانے کوں اندن کیا (سیوک ۔ جنگ نامہ)

اِندو: (سنسکرت اندک) ہاتھی کو باندھنے کی زنجیر (اسم۔مونث)

اندو اس دھن کی چوٹی کا اہے خیال (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اِندو: (سنسکرت) چاند (اسم۔مذکر)

(1) اندو جھلکار سورج نا بجلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) یا اندرا اندو چندنا ایراوت ہتی (ابراہیم عادل شاہ ۔کتاب نورس)

اَندوں: سمجھوں۔لاؤں

سو اندوں نہ میں تج ہوں تج باج (فخر دین نظامی ۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَندھارا: اندھیرا (اسم۔مذکر)

او مرنے تھے عالم اندھارا ہوا (رستمی ۔خاور نامہ)

اَندھاراچ: اندھیرا ہی (چِتا کیدی ۔مراٹھی)

اندھاراچ تیرا اجالا دسے (شاہ معظم ۔کلام معظم)

اَندھاری نین: اندھی آنکھ (اسم۔مونث)

اندھاری نین پادیں سکھ تو مجھ پر دکھ دیا سے نا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَندھکاراں: (صفت) اندھکار (اندھیرا) کی جمع

چھپا گھونپے میں پھل تارے بدل کے اندھکاراں کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَندہ گند: (اسم) نام ونشان۔جڑ۔خاندان

نہ راکھے ہمن کون ہمن اندہ گند (فخر دین نظامی ۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَندھلا: اندھا (اسم۔مذکر)

(1) انکھیاں جھانپ اندھلا ہوا کر مکر (عاجز ابن احمد گجراتی ۔ لیلیٰ مجنوں) (2) ہاشم سب ہی رنڈولیاں اندھلا تج کتیاں ہیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اندھلی: اندھی (اسم۔مونث)

بنجتیج کی اندھلی ہوئی نہ میں (غواصی ۔طوطی نامہ)

اندھلے: (صفت) اندھے

(1) دیے تو ہات اندھلے کے برابر سنگ و جوہر ہے (نصرتی ۔کلام نصرتی) (2) اس قوم سے روڑے بھلے جم اندھلے بوڑھے بھلے (غواصی ۔کلیات غواصی)

اَندھیارے: اندھیرے

اکیلا اندھیارے میں جاتا نہیں ہے (شاہ تراب ۔من سمجھاون)

اَن سیا پراوا: بغیر سیا ہوا لباس۔کفن (اسم۔مذکر)

جو سادا ان سیا پہنا پراوا (احمد گجراتی ۔یوسف زلیخا)

اندیشا: اندیشہ

عقل اندیشا اس میں بہوت (محمود خوش وہاں۔ رسالہ وجوریہ)

انڈے سیکنا: انڈے سینا

ہور انڈے سینک کر بچے نکالی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

انڈے میں کی زردی: ناتجربہ کار ناسمجھ

تے انڈے میں کی ہوزردی مثال (مذنب۔ پنجۂ آفتاب)

اَنڈریاں: انڈے (اسم۔ مذکر۔ جمع)

سو مچھلیاں کے کھنڈرے انڈریاں کے راس (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

اَنڈ کے: ٹوکرے (اسم۔ مذکر)

ہزار اونٹ انڈ کے پکے پان کے (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

اَن ذات: (صفت) غیر ذات

او آزاد ہیں اور ان ذات ہیں (معظم۔ کلام معظم)

اَنڑا: لانا

نورس سور جگ جگ موتی انڑا سر دگن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

اِنزوا: علاحدگی

مجھے سارے جہاں سے انزوا تھا (شفیق۔ تصویر جاناں)

اَنس: اناس (اسم۔ مذکر)

دُریاں موز جامون شہتوت انس (نصرتی۔ گلشن عشق)

اُنست: (اسم) محبت۔ انس

گوانا نہ تھی اس سوں انست کسے (نصرتی۔ علی نامہ)

انعاماں: (اسم) انعام کی جمع

اضافے انعاماں دلانے لگے (فائز۔ رضواں شاہ وروح افزا)

انک: آنکھ (اسم۔ مونث)

یکایک عزیز پر پڑی جائے انک (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

انک: آنکھ (اسم۔ مونث)

(1) چھپاتا ہے کولنگ جوں باز سے انک (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) (2) سوئی کی انک میں کنجر نہ جاسے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) (3) جو مجھ انک دیسے سو مندان کچھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) (4) سنیا تھا جو کن پر بیٹھا آج انک (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اُنکات: (صفت) (انکھات)۔ ضرر پہنچانا۔ تکلیف دینا

دھرے لات عزا کی عزت انکات (نصرتی۔ علی نامہ)

اَنکٹ: (صفت) (سنسکرت انگت) کندہ۔ نقش کیا ہوا

جو انکٹ پیار ہے دل میں چھپا رکھنا چ بہتر ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اَنکڑ: اکڑ کی انفیائی ہوئی شکل

(1) نہ بدسک کلیاں سب رھیاں تھیاں انکڑ (نصرتی۔ گلشن عشق) (2) لگیا بولنے جوں غصے سوں انکڑ (غواصی۔ طوطی نامہ) (3) برہ طوق قمری رہی او انکڑ (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں) (4) رھیا بات او غیب تے دئیں انکڑ (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

انکڑ والی: انکھڑیوں (آنکھوں) والی

پرت والی تری بالی انکڑ والی میں ہوں آلی (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَنکڑے: (انگڑے) رُکے

کہ اَنکڑے نہ کھڑی کے جالے تے سانپ (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)

اَنکور: کونپل (اسم۔ مذکر)

جب یہ آیا پاہر انکور (جانم۔ ارشاد نامہ)

اَنکھ: آنکھ (اسم۔ مونث)

ترا زدو عشق جو کھی ہے پیاری انکھ انکھ ستیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

انکھاں: آنکھیں (اسم۔ مونث۔ جمع)

اپنی انکھاں کے نور کوں تیرے قدم تلے (ولی۔ کلیات ولی)

ان کھلے: پھول جو کھلے نہ ہوں۔ کلی

جلے ان کھلے کان کے دُر ہوئے (نصرتی۔ علی نامہ)

انکھی: آنکھ (اسم۔ مونث)

(1) ماریا تیر انکھی میں ایک باراو (رستمی۔ خاور نامہ) (2) غباری کا خطاں پڑھنے سو چشمک سوں انکھی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

انکھے: آگے۔ سامنے

انکھے دین آتا و جاتی دنیاں (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

انکھیاں: آنکھیں (اسم۔ مونث۔ جمع)

آدیکھ اپس انکھیاں کے بیمار کا تماشا (ولی)

انکھیاں کوں چوندی پڑنا: آنکھیں چکاچوند ہونا

جو انکھیاں کوں چوندی پڑے تاب سوں (وجدی۔تحفہ عاشق)

انکھیاں مڑوڑنا: ناراضگی کا اظہار کرنا

کہوں گی نازباں سوں چپ انکھیاں جھٹ مت مڑوڑوں گی (ہاشمی)

اَنکھیاں میں سلنا: آنکھوں میں کھٹکنا

انکھیاں میں اس کے سلنے کا مزا تو کیا عجب بولو (ہاشمی)

اَنگ: جسم (اسم۔مذکر)

(1) چڑاُوزرینہ انگ بھاری (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) لگا انگ کوں آگ سنتوش پاؤں (غواصی۔طوطی نامہ) (3) وہن تنگ نرم انگ باریک تر (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) (4) سٹی پیرہن انگ کی کاڑ کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اَنگات، اَنکات: مصیبت۔تکلیف۔دکھ (اسم۔مونث)

ہزاروں کو یک گج نے دیتا انگات (نصرتی۔علی نامہ)

انگار: آگ (اسم۔مونث) اور (اسم۔مذکر)

(1) لگا ہمیں اسے غم کی تازی انگار (غواصی۔مینا ستونتی) (2) انگار اس میں یوں دھگ دھگاتی ہے لال (غواصی۔طوطی نامہ) (3) نکلنے لگا اس وضع میں انگار (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

انگار: (صفت) غصہ۔طیش

بڑی انگار سوں جورو کو پیٹنے لگا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَنگار چیتنا: آگ بھڑک اٹھنا

اس کے دل میں انگار چیت گئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَنگار لگانا: فتنہ و فساد برپا کرنا

تو میرے حق میں برائی کرنے یو آویں گی ہور بہت انگار لگادیں گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَنگٹ: شخصیت۔دکھاوا

بُرے ملبّع سوں انگٹ براہوتا ہے جیو میرا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اَنگاراں: (اسم) انگارے

انگاراں سوں بھری سودن سین سب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

انگشتاں: انگوٹھیاں (اسم۔مونث۔جمع)

پہنے کر انگشتاں زنگیر جھلے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُنگل: انگلی۔پیمانہ

(1) دکھایا محل کوں جو مستعید کر کہ ہر اک انگل کوں تھا سو ہنر (وجہی۔قطب مشتری) (2) انگل ہت کر چندر کرتا دو بھاڑ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

انگلی کترنا: تعجب کرنا

تعجب ستی اپنی انگلی کتر (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

اُنگلیا: (اسم) انگلیاں کی غیر انفیائی ہوئی شکل

کوتے ساتو دریا جو انگلیں کولائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اَنگن: (صفت) ان گنت

مخالف اد کہ جس کن تھا ترنگ ہور پاٹل انگن (نصرتی۔علی نامہ)

اَنگن: (اسم) آنگن

(1) کھڑے ہور رہیا آ کو اس کے انگن (صنعتی۔قصہ بے نظیر) (2) جب دھن انگن کھڑی ہے تن ابرہن پڑی ہے (حسن شوقی۔غزلیات) (3) صدر اس سویولا رنگ کرے انگن بھیتر ہور بھار کا (نصرتی۔علی نامہ)

انگنا: (اسم) آنگن۔صحن

مشک عنبر بچھائے انگنا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اُنگنا: اونگھنا

تا اسے انگنا ہے نا نیند (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

اَن گندا: (صفت) ان گندھا

توماں گندا پھولاں نمن پانواں تل اچھنا کب تلک (محمود بحری۔کلیات بحری)

اَنگوٹھے چومنا: خوشامد کرنا

دشمن کی خوشامد ہور انگوٹھے چومنے پڑتا پھر جانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَنگوٹھے کا سر دسانا: انگوٹھا دکھانا

انگوٹھے کا دسا سر کو تو خاوند سوں کر کھٹ پٹ (ہاشی۔دیوان ہاشمی)

انگوٹی: (اسم) انگوٹھی

(1) انگوٹھی نو تلک چندر نگینا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) (2) انگوٹھی

منے جنوں کہ جیٹھے کنکر (طبعی۔بہرام و گل اندام)(3) انگوٹھی نو لک
چندر رنگینا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

انگوٹیاں (انوٹیاں) : (اسم۔مونث) سرلی دونوں پٹیوں میں
پیشانی کے قریب گوندھی جانے والی چھوٹی چوٹیاں
کہ ریشم و زرسوں انگوٹیاں گوندی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

انگور کی کنواری: (اسم۔مونث) دخت رز۔شراب
انگور کی کنواری سوں دے وصال ساقی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیاتِ محمد قلی
قطب شاہ)

انگھے: آگے۔سامنے۔زیادہ۔بڑھ کر
پچھیں بیری انگھے گھات (اشرف۔نوسرہار)

انگھیں: آگے۔سامنے
دھیرے ان انگھیں کپڑے خاص (اشرف۔نوسرہار)

انگیٹی: (اسم) انگیٹھی
انگیٹی جس کہتے میرا چمن ہے (ابن نشاطی۔پھول بن)

انگیز: طاقت۔سکت
بارے کو اتنی انگیز نیں تھی کہ تیڑھا بانکا جاسکے (ابراہیم بیجاپوری۔
انوار سہیلی)

انگی کار: (اسم) صورت گر۔روپ دینے والا
قادر قدرت انگی کار (سلطان۔دیوان سلطان)

انگیکارے: منتخب کرئے۔پسند کرئے
جس کے انگیکارے اللہ وہ نعمت اسکے ٹھار (میراں جی شمس
العشاق۔وصیت النور)

انگے: آگے
(1) ناٹے اس انگے تھے جے سب سوار (رستمی۔خاورنامہ)(2) نکل
واں تے اوس سوں جو انگے بڑی (غواصی۔طوطی نامہ)

انگیں: آگے
گئے بیگی سوں عرش کیرے انگیں (رستمی۔خاورنامہ)

اَنمان: (سنسکرت انومان) گمان۔خیال۔اندیشہ
(1) تجھ انمان سو آتے ہے ارے جانور (غواصی۔طوطی نامہ)(2) کیے
پھل گیندر آتا ہے ان مان (ابن نشاطی۔پھول بن)

اَنمل: (صفت) جو دستیاب نہیں ہوسکتا نایاب
سب ہی جگ ملیا رام ان میل ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

انمنانا: پس و پیش کرنا۔بے دلی سے کام لینا
ضرورت کوں شہہ انمناتے پے (وجہی۔قطب مشتری)

اَنمانوں: (ان مان کی جمع) گمانوں
ٹھدا اپنی انمانوں سب خدا کر دیکھے (میراں جی شمس العشاق۔خوش نغز)

اَنمن: (صفت) بے دلی۔اداسی
من نہ تھا لگ جیو کے جینے کوں انمن تھا تمام (محمود بحری۔کلیات بحری)

اَن مناٹ: (صفت) بے دلی
اس میں انمناٹ ہور چاو ذرہ بھی نہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَننا: لانا
سکوں جیو تے اننا دمدسوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَننت: (صفت) جس کا انت نہ ہو۔بے حد
دھن دھن سوں جو میلے تو انند ہوئے اننت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی
قطب شاہ)

اَنند: (صفت) خوشی۔اطمینان
مرید کے گھر میں انندا ں پائے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَنندکاج: (اسم) خوشی کی تقریب
گھرے گھر انند کاج لوگاں کیے (وجہی۔قطب مشتری)

اُنن: اُن (ضمیر) کی جمع
(1) انگے جا اُنن کوں بلالیا (رستمی۔خاورنامہ)(2) اچھو جی اسم
اُنن کے کیش میں یوں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

اُنن کیاں: ان کے یہاں۔ان کے پاس
(1) کہتے ہیں آنہارے یوں اندر کی ہے سبا ان کیاں (ہاشمی۔دیوان
ہاشمی)(2) کیا تھا یوسف نے انن کیاں سو ٹھاؤں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُننگ: آگ۔جذبہ۔محبت

نئے بھر کے خرمن میں ان کے اننگ (نصرتی۔کلام نصرتی)

اُنو: وہ(ضمیر)

(1)انو ہاتھ میں لے کے شمشیر تیز (رستمی ۔خاور نامہ) (2) یک کرامت انو کا ٹیں کسی پیغمبر میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) غلام انو کے گھر کا ہے یو گنبد دوار (غواصی ۔کلیاتِ غواصی) (4) کتک باتاں جو کرتے تھے انو میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

انواس: محل سرا (اسم۔مذکر)

گیاراؤ انواس میں گھنٹ کر (فخر دین۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَنواؤ: منگواؤ

ترت آج انواؤ لوہا شت ست (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُنوں کوں: ان کو

انوکوں کدھیں وحی خواب میں ہوتا تھا (میراں یعقوب شمائل الاتقیاء)

اَنوپ: (سنسکرت انوپم)(صفت)انوکھا۔اعلیٰ۔عمدہ

(1) منگایا اتم ذات تیزی انوپ (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) (2) پوچھی آدی کس وجہ سوں ہے خوب۔علم ہور ادب سوں ہے بولیا انوپ (صنعتی۔مثنوی گلدستہ) (3) کماناں پڑے تت کے چلے انوپ (نصرتی۔علی نامہ) (4) بزاں شعر کا باغ لایا انوپ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

انو تیچہ: ان ہی سے (چیتا کیدی مراٹھی)

انو تیچہ عالم بنایا ہے سب (رستمی۔خاور نامہ)

اَنوٹ: چھوٹی چوٹی جو بالوں کی پٹی کے سامنے گوندھی جاتی ہیں (اسم۔مونث)

گندی کوئی انوٹ کوئی سیس پھول کی ٹھار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَنوٹ: انگوٹھے کا چھلا جس میں گھنگرو ہوتے ہیں (اسم۔مذکر)

پھولا یں پھول لادیں سویو انوٹ ہور بچھوے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

انوٹ: اونٹ کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

بندے انوٹ پر کیتے اس کا بھی ٹھانوؔ (رستمی۔خاور نامہ)

اَنوٹاں: انوٹ (اونٹ) کی جمع

دوڑن ہارا انوٹاں بھرے بار سب (رستمی۔خاور نامہ)

انو چا: (صفت)اونچا

اتھا انو چا چوڑا انسو دارا او (رستمی۔خاور نامہ)

اُنو کن: ان کے پاس

نئیں ہے غلط یہ بات انو کن ہے راست جام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُنوں: ان(ضمیر)

(1) انوں کا سر پھلیا سو وہ رکت بھر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) ایک بار انوں کا یوں آنا ہزار معجزیاں برابر ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

اُنے: وہ(ضمیر)

(1) انے آیا نزدیکِ مردان دیں (رستمی۔خاور نامہ) (2) یتا خیر کا مغز کھایا انے (صنعتی۔قصۂ بے نظیر) (3) کی جا کے بستی اُنے ایک ٹھار (غواصی۔مینا ستونتی)

اُنھ: ان(ضمیر)

رہے کھو عشق جی اُنھ کے دوارا (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اُنھاں: ان(ضمیر)

مرگ انھاں کی یاد دلاؤ (اشرف۔نوسر ہار)

اُنھوں: اُن

تو چہ انھو کا ماہور ماپ (اشرف نوسر ہار)

انیاُلا: (صفت)انی۔نوک والا۔نوکدار

سو کا سو جا نو کا ٹا کا ٹا سو بھی انیالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

اَنیاں۔اَنی: (صفت)(نوک) کی جمع۔نوکدار

(1) پلک کی انیاں سیتی بیندتوں مانک رتن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) نہ جانوں چو بیاں ہیں انیاں یارا و (احمد جنیدی ماہ۔پیکر)

اُنیچ: اُن(وہ)ہی (چیتا کیدی مراٹھی)

یو کہہ کہ انیچ آ کے یک جھاڑ پاس (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

اَنی دار: (صفت)نوکدار

انی دار کا ٹا اسے پھول تھا (وجہی۔قطب مشتری)

اُنیدی: نیند میں۔ کچی نیند
ارانت کوں بیٹھی انیدی کے سار (غواصی۔طوطی نامہ)

اُنیں: وہ (ضمیر)
انیں آیا خیمے کیے جوں فراز (رستمی۔کاورنامہ)

انیاؤ: (صفت) (انیائے)۔ ناانصافی
جو کچھ میں کہیا جوگ انیاؤ تجھ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اَوارا: (صفت) آوارہ
(1) عزیز کا تو دھن من اوارا ہوا (ہاشمی۔یوسف زلیخا) (2) بہت لوگاں ہوئے ہیں یوں اوارہ (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

اَوازاں: اواز (آواز) کی جمع
سب اوازاں دل میں سو نچھ نکلتے ہیں (امین الدین اعلی۔کلمۃ الاسرار)

اَوائی پڑنا: آمد کی خبر پہنچنا
اوائی پڑی دل کے لشکر میں کل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اَوائی: دوہائی
ہوئی سارے لشکر میں چوندھیر اوائی (نصرتی۔کلام نصرتی)

اُبھانا: پیدا ہونا کھڑا ہونا
دو شک دو جا اوبھا ہوئے (جانم۔ارشاد نامہ)

اُوبھا: (عربی اوبہ) خدا کی طرف رجوع ہونا
اوبھا ہوا جیسا چاند (اشرف۔نوسرہار)

اُوبھاگن: بدقسمت (صفت)
اوبھاگن نہ تھی بلکہ بھاگن اتھی (عالم۔لیلیٰ مجنوں)

اُوبھے: نمودار ہو۔ ابھرے۔ بلند ہو
جو اوبھے سوئی تیز نکلے سمند (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

اُوپاڑ: اکھاڑ
(1) نکالی جو تھی اوس کے شبہ پر اوپاڑ (غواصی۔طوطی نامہ) (2) اگر نکیں تو لیتی ہوں میں جیب اوپاڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

اُوپاؤ: پیدا کرو
ہر دیں میرے گیان اوپاؤ (اشرف۔نوسرہار)

اُوپٹنا: اکھڑنا۔ بیخ کنی
اوپٹ بر ہا لشکروں ماریا کھندل (غواصی۔مینا ستونتی)

اوپٹنا: بڑھنا
اوپٹا ہوا کا فوج یوں شبنم کیاں گولیاں چھانٹنا (نصرتی۔کلام نصرتی)

اُوپجھ: پیدا ہوا
ہر اک کلی کی ٹھار اوپجھ ہوئے گل کھلیا مہکار کا (نصرتی۔علی نامہ)

اُوپرال: اوپر
(1) کد ہیں سوتلیں ہور کد ہیں اوپرال (غواصی۔طوطی نامہ) (2) کہ یوتس کے اوپرال چوٹی دسے۔ پرت راز کی جوں کسوٹی دسے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُوت: اختراع
نکالیا ہوں کئی ایک طبعیت سوں اوت (نصرتی۔علی نامہ)

اُوت: (اوت) آتا ہے
ابراہیم تا نور جڑا دیوں ویں پانچیں پار اوت چھتریتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اُوتار: اعلیٰ۔ نایاب۔ ممتاز
پھولاں سب نادر سب اچنبا سب اوتار (وجہی۔سب رس)

اُوتاریا: اوتار
علی خاطر خدا اتر دار اوتاریا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

اوتاول: (صفت) عجلت پسند
سو شمشیر رن میں اوتاول اچھے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

اوتالا: بے چین۔ جلد باز
اوتالا کو ہو کہ یو بج زیان ہے (غواصی سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُوتانا: آپے میں نہ رہنا۔ مغرور ہو جانا
یو بستی سو دنیا پر ہو کر اوتانا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

اُوتی: (صفت) احمق۔ ناداں
سورج کی رانڈ ہوئی بدنام اوتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اُوٹ: جوش کھانا۔ کھولنا
(1) رھیا خشک ہو اوٹ جا جیو کا آب (نصرتی۔علی نامہ) (2) سکل

اوٹ پانی کیا جل ابھال (نصرتی۔علی نامہ)

اُوٹ: اٹھ

باراں ہوا اوٹ کھڑا (اشرف۔نوسرہار)

اُوٹن: کھولنا۔طیش میں آنا

اوٹن لاگا کس کس دھات (اشرف۔نوسرہار)

اُوٹن: اوٹنی (اسم۔مونث)

تیرا حال اوٹن کے بچے سر یکا ج ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اوٹنا: کھولنا۔کڑھنا

موا کیا اوٹنا جو تو گھڑی بھر چپ رہتے نئی واں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُوٹنگل۔اٹھنگل: (صفت) بدسلیقہ۔پھوہڑ

اوٹنگل خرچ کی اجڑی ماں کی بات نامانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اوٹھے: (اٹھے) پیدا ہوئے

سرگ میں پیڑ کے لیے کے جو اوٹھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اوٹھیاں: اوٹھی (اٹھی۔فعل مونث) کی جمع

(1) کہ اوٹھیاں پوچھیاں یہ ہوئے مانس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
(2) پھرا ٹیاں اوٹھیا تھیاں نکھاں کھو نچ کھونچ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اوٹے: اونٹ۔(اسم۔مذکر)

حشم دار گھوڑے ہتی تھے اوٹے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

اُوجا: (مراٹھی اوجھا) بوجھ

ہور ضعیف ناتوان کا اوجا سر تھے اتارنا ہور اچیں اجالینا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

اُوجاپاک: (اُجال پاکھ) قمری مہینے کا نصف اول جو روشن ہوتا ہے

کہیں ناؤں دکھی اس اوجاپاک (قریشی۔بھوگ بل)

اُوجال: روشن۔منور

پدک لاتی جیوتی موا اوجال ہے (جنیدی۔تحفۃ النصائح)

اُوجڑ: جس کی جڑ نہ ہو۔برباد۔جڑ سے اکھاڑا ہوا

اُپر ہوں میں موجوں پھول ڈال اوجڑ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

اُوجل: (اوجھل) آڑ

زمین پر جوں چھپانے کس رھیا تھیں تھار اوجھل کا (نصرتی۔علی نامہ)

اُوجھاڑیا: اجاڑا

میرا گھر کیے بار اوجھاڑیا تمہیں (سیوک۔جنگ نامہ)

اُوجھڑ: اُچنتی۔اچنتی نظر

(1) جو بن تیرے گالاں تھڈی اوجھڑتے دیکھا ہے جو کوئی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) (2) سٹ نین کی شمشیر کی اوجھڑ وتی کے دل اُپر (ولی۔کلیات ولی)

اوجھڑتے دیکھنا: اچنتی نظر ڈالنا

(1) اک بار تمنا کوں اگر اوجھڑتے دیکھا ہے جو کوئی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اوجھل: (اسم) پردہ

اڑیا تب لاج کا منھ پر تے اوجھل (سید احمد ہنر۔نیہ درپن)

اوجیاؔل: (صفت) روشن۔چمکدار

گلے رست چاروں یوں دیوے اوجیال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

اوچ: وہی (او: (وہ) + چ) (چ تاکیدی مراٹھی)

اُچایا کوے پر تھے بھی اوچ سنگ (رستمی۔خاور نامہ)

اُوچار: قبضہ۔غلبہ۔تسلط

(1) توں اوچار کر بھانپ دیناتوی سپاہی کریں سب تری پیروی (نصرتی۔علی نامہ) (2) اوچار کر جب جگ میں توں ظاہر کیا اسکندری (نصرتی۔علی نامہ)

اُوچار: اٹھا

دوہوں ہاتوں لے اوچار (اشرف۔نوسرہار)

اوچاڑ: (صفت) محنتی، جفاکش

یکس یک تھے چڑ سخت اوچاڑ کے (نصرتی۔علی نامہ)

اُوچت: مناسب۔موزوں

(1) جو اوچت یک مدن موہن پڑیا دشٹ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
(2) ایسا اوچت گھڑیا حال (جانم۔ارشاد نامہ)

اوچٹ: سایہ۔آسیب (اسم۔مذکر)

(1) یوسپنات کی تج کوں اوچٹ ہوا (غواصی۔مینا ستونتی) (2) اما

ملانے یو کہیں ! بچرسی اوچٹ ہوا (حسن شوقی۔غزلیات) (3) کہ کوئی اسے یوسو اوچٹ ہوا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (4) اوچٹ کی مانند او شانڈی ہوئی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اوچٹ: اچانک
پڑنہار ہے اوچٹا یک نظر (نصرتی۔گلشن عشق)

اوچٹی: اچانک
یکا یک لگی اوچٹی نین بان (وجدی۔تحفہ عاشق)

اوچٹے: اچانک
جوں اوچٹے یکبارگی باجیا دماماں کوچ کا (نصرتی۔علی نامہ)

اُوچہ: وہی (چہ تاکیدی مراٹھی)
بھجتا ہے سو اوچہ ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

اُود: عود (اسم۔مذکر)
اودکا دھنواں بھرے ہردو جہاں پار ادھنواں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اوداسا: (سنسکرت اوداشا) (صفت) بدحال۔مغموم۔غمگین
(1) تکو پھرے گھرے گھر تو ہو کر اوداسا (شاہ تراب۔من سمجھاون) (2) سمجھ بات نہ سک اوداسا ہوا (غواصی۔طوطی نامہ) (3) نہ رہ تو اپاسا نہ رہ تو اوداسا (شاہ تراب من سمجھاون)

اُوداس پن: (صفت) غم
اوداس پن کی لا آگ پھر چار و دھیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اُودان: نفس امارہ
نفس امارہ کوں ناری ہے پہچان۔اصطلاح ہندوی اودان جان (شاہ تراب۔ظہور کلی)

اُودت: طلوع
اودت سکل کلا پنوروں جوں پڑ چاند سلطان (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اُودسے: (او+دسے رودشا) (صفت) بری حالت
نہ کس کوں میرے اودسے کا ملال (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُودم: کوشش۔سبب
سوداگری ہو چاکری ہر یک اودم بھاتا نہیں گیت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اودھار: قرض (اسم۔مذکر)
(1) آیا ہوں تیرے پاس میں نوسو روپے کا کر اودھار (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) (2) دے جام بھر دے زہر سوں پھیرے اودھار اپکار کا (نصرتی۔علی نامہ)

اُودھر: (ادھر) ہونٹ (اسم۔مذکر)
شفق سوں اودھر کھول تارے دسن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

اودھان: (سنسکرت) ہوش و حواس۔توجہ۔شعور
(1) جب آتا ہے شرزہ سو اودھان میں (نصرتی۔علی نامہ) (2) سب جگ بھلے ہیں گیاں میں میں نہ بھلوں اودھان میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) بسر جاوے شرزے کے اودھان کوں (نصرتی۔کلام نصرتی)

اودھانی: شیوہ۔طریقہ۔ڈھنگ
سینا اس شہر کا شہہ جیوں مست کر عشق اودھانی (ابن نشاطی۔پھول بن)

اُودھرم: لامذہب۔بے ایمان
یعنی سب لوگاں ہیں اودھرم انو کوں خدا کی بی نہیں شرم (وجہی۔سب رس)

اُودھوت: بہادر۔قوی
(1) چلیا نمیں کچھ اس دیو اودھوت سوں (وجہی۔قطب مشتری) (2) شاہ دلاوران اودھوت (اشرف۔نوسرہار)

اودھوت: سیناسی۔ترک دنیا کرنے والا
جکوئی عالم تے گذرتا ہے حق پرست ہے۔ ست ہے اودھوت ہے (میران جی شمس العشاق۔رسالہ سب رس)

اودھیٹ: شوخ۔بے خوف
دیکھ چال اس اودھیٹ کی سُد بُد مری اڑی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُوڈگن: (اوڑگن) ستارے (اسم۔مذکر)
گگن سات ہیں پانچ اوڑگن تمہیں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

اُوڑھنگا: (صفت) بے ڈھنگا۔بدسلیقہ
اوڑھنگا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی بند ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اوڑھنی: (اسم) دوپٹہ
زرکیاں کناریاں لکھ لکھا اوڑھی ہے دلبر اوڑھنی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

اُوڑیاؔ: اڑا
نہیں کوچ رہتا اوڑیاؔ ہے سواد (غواصی۔ طوطی نامہ)

اُورس چورس: لمبائی چوڑائی۔ حدود
چین کے ملک کے اورس چورس میں یک بڑا بادشاہ تھا (ابراہیم بیجاپوری ۔انوار سہلی)

اُوڑ: (اسم) تعمیر کا کام کرنے والا مزدور
ہنرمند نائی بلائے اوڑ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اُوڑ: اوڑھ
کھڑا ہو رھیا یک نمدا اوڑ کر (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

اُوڑ: اوٹ۔ پناہ
جو تقدیر کے مارکوں نیں ہے اوڑ (شاکر۔ مولود نامہ)

اُوڑانا: افواہ پھیلانا۔ چرچا کرنا
اودیکھیاں آس کاتیاں ہوا ڑانا چپ کریں یاں واں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اُوڑ جوڑ: انداز۔ طور طریق
لڑائی کے ہم جانتے اوڑ جوڑ (نصرتی۔ علی نامہ)

اُوڑے: اوڑھے
جو اوڑے ہے جلوے کا چادر صفا سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اُوڑنا کھٹولا: اڑن کھٹولا
اوڑنے کھٹولے بچھادیں گے تب (مذنب۔ پنجہ آفتاب)

اُوڑنی: دوپٹہ
اوڑنی داونی مہ کوں کہتے چندا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

اُوکھد: (اسم) دوا
سو کچھ دیوں اوکھد کہ بے رائے کھائے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اوکلی: (صفت) اُوکھلی
بونی کھل رہی تھی سو جیوں اوکلی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُوکل گھڑی: (اسم) براوقت۔ بری ساعت
بہت باغ چلنے کی اوکل گھڑی (نصرتی۔ گلشن عشق)

اُوست: (صفت) جو ست (سچ) نہ ہو۔ جھوٹ۔ باطل
دستے ست ہور اوست بات تھے سب (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُوستاد: (اسم) استاد
جو لکھتا ہے تاریخ جو اوستاد (نصرتی۔ علی نامہ)

اُوسری: (اسم) جھونپڑی
بس ہے مجے پیو آئے لگ یک اوسری کھپریل کی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اوسیچ: اس ہی (چ تاکیدی مراٹھی)
اوسیچ لھوسوں بڑا اس ہوتی ہیں (وجہی۔ تاج الحقائق)

اُوکار: (صفت) غیر متغیر۔ خدا
جے کچھ اکوے من اوکار (جانم۔ ارشاد نامہ)

اُوکال: براوقت
(1) کہ دودن کو اوکال اچھے گا ترا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)
(2) تماشا دیکھیا نادر اوکال منے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُوکالی: (صفت) بے موسم
پڑی بجلی اوکالی مج گھر اُپر (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

اوکل: (صفت) یکا یک۔ دفعتاً
سو اوکل قضا قدرآ کر کھڑیا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

اُوکل: (صفت) براوقت۔ خراب وقت
غریباں سب ہمیں اوکل میں ایسے (ولی ویلوری۔ روضۃ الشہداء)

اُوکل: (صفت) بے چین
(1) طبیعت چلانے کی اوکل گھڑی (نصرتی۔ علی نامہ) (2) انکیا اچھے گا تو تمیں جیوڑا انکو اوکل کرو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) (3) جو یک بولنا مجھ پہ اوکل ہوا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

اوکل پن: بے چینی۔ اضطراب
کہوں کیوں اوکل پن سوں رہے گی ٹہر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اُوکم: آغاز
سنتے تھے رودنیل کا ہے کرگگن پر تم اوکم (نصرتی۔ علی نامہ)

اُوگت کرنا: (سنسکرت اوگتی) واقف کروانا۔ انکشاف کرنا

ایسی اوگت نہ بھاوے منج دوتن جو کن ڈراتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَوگڑ گڑ: براگڑھ۔ ایسا گڑھ جو قابل رسائی نہ ہو

جو اوگڑگڑ ہوا کوٹ ات بلی (نصرتی۔ علی نامہ)

اوگن: (صفت) برے گن والا۔ بدخصلت۔ منحوس

(1) جو اوگن ستارا نکل جائے گا (وجدی۔ تحفۂ عاشق) (2) سنگیا اس کی بیٹی اُس اوگن بدل (غواصی۔ طوطی نامہ) (3) ویکھیا اس ہنر کو جو اوگن ندان (غواصی۔ طوطی نامہ) (4) جس کے پاس تھے سب اوگن اچھیں اوت پار (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

اوگنو: (صفت) برے گن۔ بری خصلتیں

بھوگن پاپ سوں ہور اوگنو سات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اوگھائے: میر کردے۔ چھکادے

کہیں گیت جو نادسوں کھنڈا اوگھائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

اوگھے: اُگے

جیوں چاندسوں ستارے اوگھے ہیں سیام کھن میں (حسن شوقی۔ غزلیات)

اُولچ: ہاتھوں سے باہر پھینکنا

کہ ٹمیں سہل دریاو کھانا اولچ (نصرتی۔ گلشن عشق)

اَولکھن: (صفت) بدخصلت

(1) تھی اولکھن او رانڈ بھوتیچ بری (طبعی۔ بہرام و گل اندام) (2) کڈھنگی زنگی اولکھن اس پہ چڑ (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) (3) جن اولکھن گن اولکھن کرن جائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَوگھڑ: (صفت) بے ڈھنگا۔ بدوضع

اوگھڑ سہیلیاں میں دستی توں سا چلی سنپارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اوگھڑ: (صفت) ناسمجھ۔ بیوقوف

(1) اوگھڑ بولنا کیوں سیمیں سکے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) (2) تمھیں اس پنتھ میں اوگھڑ بیٹھر ہوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَونا: آنا

لے کرا وناپی پاس (اشرف۔ نوسرہار)

اَونام: (صفت) بدنامی

ہوتی ہے اوہشیار اونام سو (مخدوم۔ نافرمان عورت)

اونٹن: (اسم) اونٹ کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

چڑی ہو وج میں ہور اونٹن چلائی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُونٹ وال: (اسم) اونٹ والا۔ ساربان

ترت وہ اونٹ وال اونٹن چلاے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُونچ: (صفت) اونچا۔ بلند

(1) کیا ٹیک مدن کا اونچ لگتا ہے مجھے (شاہی۔ کلیات شاہی) (2) منڈپ اونچ تانے گگن سار کا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) (3) دویا کالوٹ انبر اونچ آپار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اُونچہ: (صفت) اونچا۔ بلند

(1) اکاس اونچہ پاتال دھرتی تمہیں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
(2) تمہیں اونچہ انبر سریابن ادھار (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اُونچیا: (صفت) اونچا

افلاک کا اونچیا بندیا ہے محل کس بستار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

اونچ ہمت: (صفت) بلند ہمت

کہا حاجب کہ ہے او اونچ ہمت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اَوندا گیان: (اوندھا گیان) غلط علم۔ الٹی عقل

اس کے سر یکا لکھی کھوپڑی اوندے گیان کا چ ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اَوندھی: (صفت) الٹی۔ بےوقوف

او اوندھی لونڈی بھی ان کے باتاں پر بھول کو پڑیاں سوں مال خرچنے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

اُونکار: (سنسکرتی اوکاری) جوں کا توں۔ قائم۔ خدا

کرتون پرتھم استی اونکار کا (شاہ تراب۔ ظہور کلی)

اونھاں: وہاں

اونھاں تھے اڑیا رج بکسے کا نشان (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

اونینڈی: نیم بیدار

(1) اونیندی کے نمنیج رگڑے نین (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) (2) اونیندی رس بھری نیناں بلاتھی (سید محمد والہ۔ طالب وموہنی)
(3) اونیندی پنے سوں انکھیاں کھول کر (نصرتی۔ گلشن عشق)

اوو: وہ
بہت ناامید دھن من میں ہوئی اوو۔ ہوی بے سدپڑی جایوں ہوی اوو (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

اوہ: وہ
اسیا قادر سکےاوہ (اشرف۔ نوسرہار)

اوہاں: وہاں
(1) اوہاں نام لے نبی کا سورج شے لگائے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) اوہاں گاون سوزہرہ مشتری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) جوکوئی دیکھے اوہاں آئے (اشرف۔ نوسرہار)

اَوہوت: (صفت) بہادر
جتے رج کے پوتاں میں اوہوت تھا (نصرتی۔ علی نامہ)

اویرا: دیر۔ تاخیر۔ سویر (جلدی) کی ضد
گزرے وقت اور کرے اویرا (اشرف۔ لازم المبتدی)

اُوئی کی بولی: عورتوں کی بولی۔ ریختی
دیے ہیں ہاشمی عزت ہماری اوئی کی بولی کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اُہت: (اسم) دشمن
اہٹ سراٹھے چند تجھ راج ہند (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اہل اَخل: (صفت) اہل عقل۔ عقلمند
یو اہل اخل میں یو اہل جہل ہیں (میراں جی شمس العشاق۔ رسالہ سب رس)

اہنکار: انا۔ غرور
اہنکار کا ہانک جو پھیر بھایا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

اہوڑ: (اوڑ) اوڑھ
ہرناں کالا پیرن اھوڑ (اشرف۔ نوسرہار)

اہوں: ہوں
تو بیچ مان مجنوں میں لیلیٰ اہوں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

اہے: (مراٹھی) ہے
(1) اہے دو میں تمرا آنکھ میں کنکر (عاجز ابن احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
(2) چولے کے پیچھے سو ہنڈولی اہے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

اَہیں: ہیں
کسوت مکلل زرزری شبہ آج سنگارے اہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ای: یہ
خدا باج ای دیہارا دوسرا کوئی نہیں (میراں جی خدانما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

ائے: آکر
چھپا اس ہائیں بھتیر نہاس کرائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

اے: یہ
(1) سو بولن لگیا اے بچن رول رول (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) اے اوس کی من کی پوتی کا جواب ہے کہ جس کا جگ میں رام داس خطاب ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) (3) پرست کریاں کا اے سنسار (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

اَیا: آیا
(1) یو کس کا ہے لشکر ایا کام کیا (رستمی۔ خاورنامہ) (2) ایا آگ کا شعلہ اس تھے بدر (رستمی۔ خاورنامہ)

اَیاں: ای (آئی) فعل مونث کی جمع
کماناں کشش تھے ایاں تھیاں بھی تنگ (رستمی۔ خاورنامہ)

اَیانی: (صفت) ناداں۔ جاہل
اسی کا ہے دو جگ میں جینا انند سوں۔ جن نے میہہ بوجھا سنوا ایانی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

اَیانا: (صفت) نادان۔ بیوقوف (اسم۔ مذکر)
ہمنا کوں جان بوجا ایانا کیے موہن (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

اَیاناں: ایانی (نادان۔ ناسمجھ) کی جمع
ایاناں کہ جے ہوئے ہر کام کوئے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ایاغیب: اچانک۔ ایکا یک

ایا غیب سوں ایک دندی اس پر چڑدوڑا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

اِیتا: اتنا

آتا ہے پس کہ قتل کو ایتا شتاب آج (ولی ۔ کلیات ولی)

اِیتال: اب

(1) کلیلہ تو تک کرم کرنا ایتال (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر) (2) ایتال آخر بھی دیساچ ہے (میراں جی خدانما ۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

ایتیم: یتیم

پسند کر جو ایتیم کے تیس اتال (قدرتی ۔ قصص الانبیاء)

اِیرابت: (اسم خاص) ایراوت ۔ اندر کا سفید ہاتھی

ایرابت نہ سوے اندر کی تھان میں (نصرتی ۔ علی نامہ)

اِیراوتی ۔ ایراوت: (اسم خاص) اندر کا سفید ہاتھی

(1) اسنے چمن کے ایساچ کاڑا ہتی ۔ تجل دیک ہوے جس کے ایراوتی (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا) (2) نہیں جوڑ فیلاں میں ایراوتی (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

اِیتی: اتنی

ایتی ڈالیاں ایتی پھولاں ایتی پاتاں سوں پنچ ۔ تھا تو وہ پنچ جھاڑ ہوا (وجہی ۔ تاج الحقائق)

ایرائیکی: حاسد

ایرائیکی بری بات کرنے لگیاں (شاکر ۔ مولودنامہ)

ایزد: یزید

یوں کہہ بھیجا ایزد پاس (اشرف ۔ نوسرہار)

ایڑکیوں: ایڑکا (لڑنے والا طاقتور بکرا) کی جمع

اگر لومڑی اگھاری ہور سوراتی نا ہوتی ایڑکیوں کا ڈھچا نہ کھاتی (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

اِیسوراشٹ: آٹھ قسم کی دولت

انت اپار ایسوراشٹ نرگن (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

ایسیاں: ایسے یا ایسی کی جمع

(1) دے ہمت جو ایسیاں تے پاؤں خلاص (غواصی ۔ طوطی نامہ)

(2) ایسیاں صورتاں زشت آیا بروں (رستمی ۔ خاور نامہ)

ایکانگی: (ایکانت) تنہائی ۔ خلوت

تجے ہور تیری ایکانگی کہاں پانوں میں (نامعلوم ۔ کتاب حسینی)

ایک بارا: ایک بار

بعد آئے گی ہماری سدھ جین ایک بارا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ایک پنا: (صفت) یکتائی ۔ وحدت

اس یگانگی باج کوئی بھی کچھ گمان نا رکھے ایک پنے کا (میراں جی خدانما ۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

ایکٹ: (صفت) واحد ۔ تنہا

(1) کہتی تھی ایکٹ ہو جو اچھے گا گھر میں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) گسائیں ایکٹ تھا نہ ہور کچھ موجود (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

ایک جول: (صفت) ایک ساتھ ۔ بیک وقت

سپاری چونا کھات مل ایک جول (صنعتی ۔ مثنوی گلدستہ)

ایک چت: یکسوئی

یک دھیان ایک چت سوں دل ہور جیو میرا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ایکچھ: ایک ہی

نبی ہو مہدی کوں ایکچھ پچھان (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

ایکس: ایک

(1) دیے ایکس کے دل کوں اک گواہی (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)
(2) نپٹ نازک ایکس تھے ایک آلا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) (3) ایکس رات دیکھی زلیخا سپن (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

ایک سکٹ: متحد ۔ تمام ۔ کل

جب کہ ہوئیں ایک سکٹ چمٹیاں (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

ایکل کھری: جو ملنسار نہ ہو ۔ کم آمیز ۔ بدمزاج

پڑوسن کوئی بھاتی نئیں تو ہے ایکل کھری سوکن (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

ایکلا: (صفت) اکیلا

ایکلا خلوت منے اپنے بلائے (وجدی۔پنچھی باچھا)

ایکن: ایک

(1) ایکن ورزی ایکن سو زاہد گنبھر (غواصی۔طوطی نامہ) (2) ہر ایکن روپ اچھیا چندنی تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (3) ایکن پنچھیں باٹ پڑو (اشرف۔نوسرہار)

ایکی موٹ: یکجا۔متحد

ایکی موٹ مل کر تر ناں سٹو (سیوک۔جنگ نامہ)

ایک میاں میں دو فرنگ نہ سما سکیں: ایک میان میں دو تلواریں نہیں رہ سکتیں

سمانہ سکے میان میں دو فرنگ (غواصی۔طوطی نامہ)

ایکھ: ایک

(1) نا کد کیتا کہنیں ایکھ (جانم۔ارشادنامہ) (2) اس پر بھی ہے مالک ایکھ (جانم۔ارشادنامہ)

ایکچ: ایک ہی (چ تاکیدی۔مراٹھی)

ہمن دونوں کا حال ایکچ ہے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

ایکی: ایک

کہ سب کے نات کی رسری بجن کے ہات ایکی ہے (غواصی۔کلیات غواصی)

ایلار: آگے۔سامنے اس طرف، ادھر کو، کم تر، درجہ میں غ

یہ دو عالم ہیں ایلار (شیخ داول۔کشف الوجود)

ایلاڑ: آگے۔سامنے

کھڑا ہے رضا لے کے ایلاڑ خوش (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ایلاقہ: (علاقہ) تعلق

ایلاتے قبیلے سوں اور جگ سوں توڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ایکیں: ایک

جیسا ایکیں میں ہے دو (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

ایگیارا: گیارہ

(1) ایگیارا ستارے چندر آفتاب (ہاشمی۔یوسف زلیخا) (2) کھیا سوتے دیکھیا تارے ایگیارا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ایلیا: حضرت علی کا ایک نام

منگتا ہوشیار ہونے لے نام ایلیا کا (شاہی۔کلیات شاہی)

ایمام: امام (اسم۔مذکر)

(1) حضرت ایمام مہدی کو حضرت عیسیٰ دفن کریں گے (محمد شریف۔کنز مخفی) (2) ہر ایک ایمام پر یک دکھ بہت گھاتک بساتا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ایم رے ایم: (تلگو) کیا ہے؟

بچن ہندی سوں بولے ایم رے ایم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ایمن: امن

دنیا کی بھیجاں سوں رک توں ایمن (ابن نشاطی۔پھول بن)

اینٹ اینٹ مرنا: غرور کرنا

شرم نہیں آتی ایسی بڑائی کرتے اس بڑائی پر بھی اینٹ اینٹ مرتے (وجہی۔سب رس)

اِینٹاں: اینٹ کی جمع (اسم/مونث۔جمع)

(1) بھرنت اس کے انگن اینٹاں سُنے سوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
(2) سنے ہور روپے کیاں سو اینٹاں اتھیاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

اینٹھوپنا: (صفت) غرور۔تکبر

اس میں ذرا بھی اینٹھوپنا نہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اَینٹھے: غرور کرے۔اکڑے

سہس نس میں اینٹھے سو سرور دواں (نصرتی۔علی نامہ)

اِینچ کھینچ: کشاکش

ہور زمانے کی اینچ کھینچ میں سپڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

اِینچا: کھینچا

نہیں ہے چشم پر دنبالہ اینچا (شفیق۔تصویر جاناں)

اینچت: (اینچا۔کھینچا) کھینچتی

اینچت دستر زر کر دھرتا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

اِینْدرِیَن: حواس خمسۂ ظاہر و باطن

ایندرین کا بکار و روپ دہی دو سرا تن (جانم ۔ کلمۃ الحقائق)

اینکی ایک: ایک ایک

بہت رائے تھے جگ اینکی ایک (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

اِینو: ان

(1) کمیں ہے اینو تینوں منے چوتھے کا گذر (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) اینو کے اشتیاق کا جللت کم نہ ہووے (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)

اینوں: یہ (جمع)

طریقت میں اینوں زورہ دار ہیں (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)

ایہاں: یہاں

ایہاں تھے تو لیجا کر (اشرف ۔ نوسرہار)

ایہاچہ: یہیں (چہ تاکیدی ۔ مراٹھی)

ایہاچہ اس کی قبر ہے (اشرف ۔ نوسرہار)

ایہیں: یہیں

ایہیں راکھ یہ بات وہ بات کہہ (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ایہ: یہہ

کہوں تجہ اگل تو سن ایہ بات (قریشی ۔ بھوگ بل)

ایہہ: یہ

برا کر ذکر ایہہ کدم راؤ آئے (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

OOOO

ب

با: ڈال ۔ رکھ

(1) آج کا وعدہ لجا ہر گز صبا پر توں نہ با (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) جو تابوت میں با کر اس پھند کرو (رستمی ۔ خاور نامہ)

بابُل: بُلبل (اسم ۔ مذکر)

بھولا نے انکھیاں بابل کا من ۔ لیا چک میں بلالے نے کالا انجن (نصرتی ۔ کلام نصرتی)

بابُوں: باب (واسطے ۔ لیے) کی جمع

بڑی کے گھر اس کے بابوں دکال تھا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

باپ وادے: آباؤاجداد (اسم ۔ مذکر)

ڈبا کر اپس باپ وادے کا نام (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

بات اُچانا: گفتگو کرنا

کہ میں تج اگے ناسکوں بات اُچا (غواصی ۔ طوطی نامہ)

باتاں: بات کی جمع (اسم ۔ مذکر)

بولیا ایسا او بہوت باتاں وہاں (رستمی ۔ خاور نامہ)

باتاں میں پاڑنا: باتوں میں لگانا

ہلو بعد ازاں ج کوں باتاں میں پاڑ (غواصی ۔ طوطی نامہ)

بات بدلائے: مکر گئے

اپنے غرض کو پھسلانے آئے غرض سری پیچھیس بات بدلائے (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

بات بھار پڑنا: راز کا افشا ہونا

یو بات باہر کیوں پڑی یو بات غیر ٹھار کیوں پڑی (وجہی ۔ سب رس)

بات پھوٹنا: راز فاش ہونا

او چھپاں کرتے جگ میں کی بات نہ پھوٹے گی (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

بات پھوڑنا: راز افشا کرنا

ہر کس کوں جوڑ بیچ یو بات پھوڑتی کی (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

بات توڑنا: مخالفت کرنا۔ رد کرنا
نہ ہرگز کیس یک کی توڑیں او بات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

باترن: باتیں (اسم۔ مونث)
کتیں باترن تمھیں دیتے سو رتن (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راؤ)

بات رکھنا: طعنہ دینا۔ الزام دینا
ترے سوں بات کرتی جو ادیکھیاں بات رکھتیاں ہیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بات کا مایا کھولنا: راز فاش کرنا
بات کا مایا کھولنا.......... (وجہی۔ سب رس)

بات گھنمٹ ہونا: بات پکی ہونا
اول بیچ گھنمٹ ہوئی ہے یو بات (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

بات لانا: شادی کی بات چیت
ترے بات لیا ہے مراتب سنگات (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بات میں کر دینا: حکم کے تابع کرنا
وزیراں کو سب کر دیا بات میں (نصرتی۔ گلشن عشق)

باٹ: راستہ (اسم۔ مذکر)
(1) دیکھت تج باٹ سو یو دکھ کھنڈلات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
(2) کہ باٹ بھوت ہے باریک رات اندھیاری (غواصی۔ کلیات غواصی) (3) تجے دیکھنے باٹ اگر پاوتے (غواصی۔ طوطی نامہ)
(4) خبر بولیاں تے کتی باٹ ہے (رستمی۔ خاور نامہ)

باٹ پاڑنا: راہ نکالنا۔ راستہ تلاش کرنا
اتا نوی باٹ پاڑیا۔ گاڑیا سو گنج کاڑیا (وجہی۔ سب رس)

باٹ آونا: راستے پر آنا۔ سیدھی راہ اختیار کرنا
نہیں باٹ آوتا ماریں جتے وحات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

باٹاں: باٹ (راستہ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
نیناں مرے اسمان ہو باٹاں دیکھیں اس لال کی (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

باٹ پاڑنا: گمراہ کرنا
حرص ہوا کا جالا بھا کر شیطان یوں باٹ پاڑیا (محمود خوش دہاں۔ انصاف الحق)

باٹ پاڑو: (اسم۔ مذکر) رہزن۔ ڈاکو
(1) وہاں باٹ پاڑو سو (وجہی۔ سب رس) (2) باٹ پاڑ دکھڑا سنبھال (جانم۔ ارشاد نامہ)

باٹ پکڑنا: راہ چلنا
شریعت میانے محکم ہو کر طریقت باٹ پکڑنا (محمود خوش دہاں۔ انصاف الحق)

باٹ تڑانا: راستے سے ہٹ جانا
ملحد سو چلتی باٹ تڑاویں لیویں آہ (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)

باٹ دیکھنا: انتظار کرنا
دیکھت تیری باٹ گھڑیاں (اشرف۔ نوسرہار)

باٹ چوک: راستہ بھولنے والا
کہ آئے اگر کوئی واں باٹ چوک (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

باٹ خرچ: سفر خرچ
ان کوں باٹ خرچے کچ دلایا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

باٹ سارو: مسافر
(1) سے باٹ سارو جو اس بھوئیں پہ پانوں (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)
(2) ہمن باٹ سارو تمن یاں رہے (وجہی۔ قطب مشتری)

باٹ کاڑنا: راہ نکالنا۔ نیا راستہ اختیار کرنا
ولے یو باٹ کیوں کاڑے (وجہی۔ سب رس)

باٹ ماریا: رہزن
یا جاہل ہے یا شیطان باٹ ماریا ہے (وجہی۔ سب رس)

باٹھ: باٹ۔ راستہ (اسم۔ مذکر)
باٹھ نہیں اب کیدھر جانھ (اشرف۔ نوسرہار)

باٹاں: (اسم۔ مذکر۔ جمع) باٹ (راستہ) کی جمع
باٹاں کیا ہیں دیکھ بچار (شیخ داول۔ کشف الوجود)

باٹن: باٹنا
کہ باٹن لگے سارے ہر ٹھار ٹھار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

باٹیں باٹ: راستہ راستہ
تن ہنڈا تا باٹیں باٹ (اشرف۔نوسرہار)
باج: بغیر
(1) پیا باج پیالا پیا جائے نا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
(2) باج حیرانگی منج نین تلیں کچھ نہ دسے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
باجن: باجا کی جمع (اسم۔مذکر)
کتے بھانت باجن لگے باجنے (بلاقی۔معراج نامہ)
باجن: بجنا
جورا ہے سبھ باجن تھے طبل ڈھول (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
باجنا: بجنا
باجن لاگے فوج انند (اشرف۔نوسرہار)
باجتا: (صفت) شہرت یافتہ۔معروف
ایک راجا......... بہت خوبیاں والا باجتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
باجنتر: (اسم) (بجنتر) ساز۔باجا
ہر ہر جنس باجنتر (اشرف۔نوسرہار)
باجتیاں: باجتی (بجتی) کی جمع (فعل۔مونث)
سوسر دلوک ترلوک کی باجتیاں (جن شوقی۔میزبانی نامہ)
باجی: بازی (اسم۔مذکر)
نس پتی کیا بردو نگر باجی ہارے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
باچا: (سنسکرت واچیا) بات۔کلام (اسم۔مونث)
(1) تم بولے ایسی باچا (جانم۔ارشاد نامہ) (2) شکر ہے جو ہوئی پنچھی باچا تمام (وجدی۔پنچھی باچھا)
بادر: بادل (اسم۔مذکر)
بادر اپجر تا پرمت لاگے کب گیت پرگٹ دیسے بدن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
بادل: اپیچ (اسم۔مذکر)
دس آوے رائے چنپا جاں کینہ پھول بادل کا (نصرتی۔علی نامہ)
بادلا: ایک قسم کا نفیس کپڑا (اسم۔مذکر)
پنچ سیر سونا لیتی ہوں وہی بادلا ہور تاش کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
بادلیاں: بادلی (کپڑے کی ایک قسم) کی جمع (اسم۔مونث)
کسنی بادلیاں بامیاں زری کے تھان چپ رس رس (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
بادی خزاں: بادِ خزاں
کہ بادی خزاں تھے سو آزادتر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
بادِ مرگ: بعد مرگ۔مرنے کے بعد
کیتی انکھیاں کالیاں اتھیں باد مرگ (رستمی۔خاور نامہ)
بار: (فارسی) وقت۔موقع
(1) کیا اب آکھوں مرتے بار (اشرف۔نوسرہار) (2) تو سینا میرا ترخنے بارکیں (غواصی۔طوطی نامہ)
بار: دروازہ۔چوکھٹ
(1) بھتر ہیں محرم ہوا بار کا (فیروز بیدری پرت نامہ) (2) پھرے ملک نوبت ہوا اس بار کا (عبدل۔ابراہیم نامہ)
بار: دیر
آدمی کے جنس کوں حق پر آنے کیا بار ہے (وجہی۔سب رس)
بار: واسطے۔لیے
توں بھی چلیا لوجھن بار (اشرف۔نوسرہار)
بار: بہار (اسم۔مذکر)
ہنر کا خزاں جا کو آیا ہے بار (صنعتی۔قصہ بے نظیر)
بارا: ڈھول۔بالٹی (اسم۔مذکر)
کہ او یک طاس کوں کہتے ہیں بارا (محمود بحری۔کلیات بحری)
بارا: ہوا (اسم۔مذکر)
بھیا ہے منج طرف بارا مسیحا کے نگر دم کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
بارابٹ: منتشر۔بکھرے ہوئے۔پریشان۔تباہ
(1) تن کے تکڑے بارا باٹ (اشرف۔نوسرہار) (2) مری زندگی کا کیا بارا باٹ (غواصی۔طوطی نامہ) (3) کیا تو مرے جیو کو بارا باٹ (غواصی۔طوطی نامہ) (4) ستاریاں کی بکریاں بارا باٹ کر۔یو دھنگر گیا چاند کا ٹھاٹ کر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بارہ برس بعد گھوڑ پر دسا آتی ہے: کچھ عرصہ بعد حالات بہتر ہوجاتے ہیں
بارہ برس کوں گھوڑ پر آتی دسا عالم کتا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بارا چھنا: بارآور ہونا۔ پھل آنا
اس جھاڑ کوں کچھ بارا چھے تو خوب ہے (وجہی۔سب رس)

بارا کھانا: ہواخوری
کبھی بارا کھانے کے خاطر پانی کے کڑ کے آتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بارا بنی سونا: زرخالص۔خالص سونا
بات کے بھسم سوں کھوٹے دل کو بارا بنی سونا بنانے جائے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بارا کرنا: پنکھا جھلنا۔ پنکھا کرنا
اجریاں گھیاں نمکس جلیاں کرتیاں ہیں بارا کاہے کوں (ہاشمی۔دیوانِ ہاشمی)

باراں: بارہ
واری تجھ پر باراں لکھ (اشرف۔نوسرہار)

بارک: (صفت) باریک
کہ بارک بات میں جیسے کھنڈے کی دھار پکڑیا ہوں (غواصی۔کلیات غواصی)

بارکھ: بارگاہ (اسم۔مونث)
جوتھی اس بارکھ میں دائی اس سات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

باروان چندر: بارہواں چاند۔مزاج کا میل نہ کھانا۔طبائع کا اختلاف ہے
تجے اورا پنے باروان چندر ہے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

باریں بار: باربار
جبرئیل آویں باریں بار (جانم۔ارشادنامہ)

باری تعالا: باری تعالیٰ
سوسب ذات باری تعالا کا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

بارے: ہوا (اسم۔مذکر)
جوں عیسیٰ کے دم تس میں بجتے ہیں بارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بارے پو عاشقاں کی برات: ہواپر عاشقوں کی برات لاحاصل۔بے سود۔مایوس کن
کہ مشہور ہے سو یو عالم میں بات۔جو بارے پو ہے عاشقاں کی برات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

باڑا: احاطہ (اسم۔مذکر)
بلبلاتا ہوں رات میں میں یوں۔جو ہوا ہے پتنگ سب باڑا (محمود بحری۔کلیات بحری)

باڑاں: باڑ (حصار) کی جمع
(1) کہ صوف ہور سقلا دباڑاں دیے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) (2) دیویں جلوہ ڈیرے کے باڑاں تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

باڑے: احاطہ۔گھر۔صحن (اسم۔مذکر)
ڈھال ڈھکنی کدھیں کھیلے باڑے منے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

باڑ پکڑنا: شہہ دینا۔اکسانے
ہور اسے بہت بہت باڑ پکڑنے کے باتاں کرے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

باڑی: حصار۔حدبندی (اسم۔مونث)
(1) کہ میں کھیت ہوں تو ہے باڑی کے سار ہے باڑی کیرا کھیت کوں اعتبار (غواصی۔طوطی نامہ) (2) پھولوں باڑی گملائے (اشرف۔نوسرہار)

باڑیاں: باڑی (کیاری) کی جمع (اسم۔مونث جمع)
پھول میں لئی دیکھیا جا پھول باڑیاں میں ولے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بازد: (فارسی) بعداز
بازدکتیا ہے ہوا (جانم۔ارشادنامہ)

بازوند: بازوکا ایک زیور بازوبند (اسم۔مذکر)
بندے بازوندزر کے بھارتی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بازوبنداں: بازوبند (ایک زیور) کی جمع۔(اسم۔مذکر۔جمع)
بازوبنداں کے سرتھے پھندنے پھلاؤ سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بازیچ: بازی ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
چلیے سات بازیچ کرنے لگیا (رستمی۔خاورنامہ)

باس: بو۔خوشبو (اسم۔مونث)

(1) تیرے بالاں تھے پکڑیا باس بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) او بہشتی باس سوں کھیلے ہیں پھل سب جگ منے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

باساں: باس (بو) کی جمع

(1) ہوا اس کی باساں تے سب تر دماغ (وجہی۔قطب مشتری) (2) تو چوندھیر تے سب مہکتا جیوں باساں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) پھول ہر اک کھل کے اب باساں ستیں گایا بسنت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

باس باون: خوشبو کی باون (۵۲) اقسام

کدم باس باون ہر اک تن لگاؤ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

باسک: سانپوں کا بادشاہ (اسم۔مذکر)

(1) مگر گر پڑی پائے باسک تھار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) (2) چلے پاتال یوں باسک سو پیچ و تاب سوں اٹھ کر (ولی۔کلیات ولی)

باسن: برتن (اسم۔مذکر)

یک بار پانی جو پیے ہر کیسے باسن میں تمھیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

باسُو: آٹھ ناگوں میں سے دوسرا ناگ جس کے پھن پر زمین قائم ہے ناگ راج

ہوا رنگ باسوا جل جا سو کال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

باسوک: اٹھ ناگوں میں دوسرا ناگ جس کے پھن پر زمین قائم ہے۔ناگ راج (اسم۔مذکر)

سوں آواز باسوک دمامیوں پتال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

باسی: باشندہ رہنے والا (اسم۔مذکر)

جو گی دل وہاں کا باسی ہے (ولی۔کلیات ولی)

باطین: باطن

خلافت سو ظاہر ہے باطین کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

باغی جناں: باغ جناں (اسم۔مذکر)

کہ باغی جناں تھا سو شرمندہ تر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بافتہ: ریشمی کپڑے کی ایک قسم (اسم۔مذکر)

(1) حریر و بافتہ سالو سری صاف (ابن نشاطی۔پھول بن) (2) زمیں پر مخمل بافتہ لا بچھائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بافتے: بافتہ (ایک قیمتی ریشمی کپڑا) کی جمع (اسم۔مذکر جمع)

زربفت اطلس مخملاں نیلک مشجر بافتے (نصرتی۔علی نامہ)

باکھر: وہ گائے جس نے دودھ دینا بند کر دیا ہو

ہوئی دیکھ باکھرا سے کاٹ کھائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

باگ: شیر (اسم۔مذکر)

جو اس میں بن بھرت اور باگ کچ تاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

باگاں: باگ (شیر) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

جھڑے ڈرتے باگاں کے پنجیاں کے نھوں (غواصی۔طوطی نامہ)

باگ دار: شہسوار

فرنگ سیف و گروے کتے باگ دار (نصرتی۔علی نامہ)

باگ نکھ: شیر کا ناخن (اسم۔مذکر)

بھنواں باگ نکھ اور انکھیاں ہرن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

باگل: بگلا (اسم۔مذکر)

چھتر پال باگل چلے راج ہنس (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

باگ مار: شیر کا شکار کرنے والا (اسم۔مذکر)

کمینہ انوں میں سو جیوں باگ مار (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

باگن: شیرنی (اسم۔مونث)

دلاور ہے باگن پلنگ افگنی (رستمی۔خاور نامہ)

باگلیاں: باگل (بگلا) کی جمع بگلے (اسم۔مذکر۔جمع)

رہی باگلیاں کی ہو درمیان مال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

باگھ: باگ (شیر) کی باکاری شکل (اسم۔مذکر)

باگھ اٹھے جوں تھانے پر (اشرف۔نوسرہار)

بالا: (صفت) نوجوان۔نوخیز

(1) دسے جوں دو دو چنداں اس میں موہن۔سہیا جوں کہ نرل چاند بالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) جو بن بالے انا رانب (اشرف۔نوسرہار)

بالا: ایک قسم کی خوشبودار بوٹی (اسم۔مونث)
(1) ترے بالاں تھے پکڑیا باس بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) کہ دونا دو بالا دبانا اتھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بالا: بالائی (اسم۔مونث)
یو حلوہ چکڑ ہور بالا کمچال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بالا چاند: ہلال (اسم۔مذکر)
بالا چاند چودا رات کو مسافری سوں سپورن بن جاتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بالاں: بال کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
(1) ترے بالاں تھے پکڑیا باس بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) کاں لگ بیاں کروں میں بالاں کے کھب کی شوخی (ولی۔کلیات ولی) (3) ترے بالاں پہ تھے بلہار جاتا ہر گھڑی بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بال بینگا کرنا: نقصان پہنچانا
کرے جو اوس کا بینگا بال (اشرف۔نوسرہار)

بال پن: بچپن
(1) جسے بال پن میں سو یو خیال ہوئے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنون) (2) جوانی اگلے ہور پچھے بالپن (ہاشمی۔یوسف زلیخا) (3) نہ کل آج بل بالپن کا پرت (محمود بحری۔کلیات بحری)

بالک: بچہ۔لڑکا (اسم۔مذکر)
(1) آپ ہی بالک آپی دائی (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) (2) بالک پھر پنا عقل جائے (جانم۔ارشاد نامہ) (3) دیکھی حال بالک ہوا خوار زار (غواصی۔مینا ستونتی) (4) کہ اے بالک بچے جے کچ بچ بول (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بالک بھاؤ: بچے کا جذبہ۔بچے کا انداز
ہے جیسا بالک بھاؤ (جانم۔ارشاد نامہ)

بالکا: بالک۔بچہ (اسم۔مذکر)
(1) میں ہوں عاشق عاشقی کوں کیا بڈھا کیا بالکا (محمود بحری۔کلیات بحری) (2) یہ ہمارا بالکا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بالکے: بچے (اسم۔مذکر۔جمع)
حال کو کیا بوجتے یو بالکے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بال بیاہی: جس کا بچپن میں بیاہ ہو جائے
بال بیاہی جس کی تھی (اشرف۔نوسرہار)

بانک: کنار (اسم۔مذکر)
1۔کلیجے میں سو فکر جیوں بانک تے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ہوا اس مارنے لے بانک سیدھا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بالکپن: بچپن
بالکپن بھی ترتا (جانم۔ارشاد نامہ)

بالکیاں: بالک (بچے) کی جمع
موے بالکیاں کو جیوا اس دیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بالی: لڑکی۔حسینہ (اسم۔مونث)
(1) عاشق ہے تیرا بالی ہم جیو کا پیارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) تھی بالی یو نرل ہو بالی کے بال (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) (3) مکل ہولکیاں جھکانے بجلیاں بالیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بالے: ایک قسم کی خوشبودار بوٹی (اسم۔مونث)
او بالاں کی خوشبو سو بالے میں نیں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بالیس بال: بال بال۔نہایت تفصیل سے
جب لگا کر بالیس بال بولیا اس کے سب احوال (وجہی۔سب رس)

بالے بال: بال بال
(1) ہر جاب میں دھرتا ہوں میں سو جیب بالے بال رے (غواصی۔کلیات غواصی) (2) جو جیاں ہوئے بالے بال سب من (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بالم: (اسم) محبوب
(1) اے ہیرا ساچ بھاری ہے سیتا مچھری پہ بالم کا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
(2) دے گا نہ دے گا کیوں کہوں بالم تو بھنڈاری ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری)
(3) بحریا بالم کے آگے لاج سٹ احوال بول (محمود بحری۔کلیات بحری)

بام: مچھلی کی ایک قسم جو دکن میں بکثرت پائی جاتی ہے (اسم۔ مونث)
(1) تیرے جو بام آجل میں دسے رو مالی یو اس (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) گئی نابود ہو پانی میں تھے بام (ابن نشاطی۔ پھول بن)

بامن: برہمن (اسم۔ مذکر)
راہ میں ملیا بامن تو (اشرف۔ نوسرہار)

بامناں: بامن (برہمن) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
سدا بامناں کو رسوئی کھلاتے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

بان: تیر (اسم۔ مذکر)
(1) ترے بیہ کی جسے مارے مدن بان (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (2) نین بان سوں کر اشارت اُسے (غواصی۔ طوطی نامہ) (3) اچنبا رام کا جوں بان کر میں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

بانا: (اسم) تیر
رادت نے ہات میانے جانو لیا ہے بانا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

باناں: بان (تیر) کی جمع
بلایاں کے باناں کو جیو آگ لائی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

باناں: لباس (اسم۔ مذکر)
کہ یک دلبر کا کیسریا تھا باناں (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی)

بانی: (سنسکرت وانی) بات
جو فرق ہے تو یہی ہر یکس کے بانیاں میں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

بانبھن: برہمن
نہ بانبھن سکے مجھ پار دکرن (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

بانٹا: حصہ
جس وقت کہ تیسرا بانٹا آخرات کا رہتا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

بانٹا بخرا: حصہ بخرا
اپنا اپنا بانٹا بخرا سمن مانے تیوں خرچ کرین گے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بانٹاں: (بانٹا۔ حصہ) کی انفیائی ہوئی شکل
کہے میرا بانٹاں کیا ہوں معاف (عاجز۔ جنگ نامہ)

بانٹن: تقسیم کرنے والا
دونوں جواں مرد ہور بانٹن ہمارے نین (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

بانٹی داونی: آوارہ۔ بدچلن
تو بانٹی داونی سو کن دو تن کوں لائے تو کوں گی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بانجھ: (بانجھ) لاولد
بر اپوت اپنا بھلا اس تے بانجھ (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

بانچ: بچ
(1) نہ ضائع ہو گئیں سب بلایاں تھے بانچ (غواصی۔ طوطی نامہ)
(2) شکر میں تو میں جیوا بانچ پھر سلامت سوں آئی تو اپنے مندھر (غواصی۔ طوطی نامہ)

بانچ کاڑا: (بانچ: بانجھ + کاڑا: جوشاندہ) بانجھ پن پیدا کرنے والی دوا
دیا بانچ کاڑا سو نا دیکھ سک (نصرتی۔ گلشن عشق)

بانچا: بچا
(1) جز مخلص کوئی بانچا نیں (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) (2) بانچا ہوں یاد کر کے امریت سے تجھ ادھر کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بانچنا: بچنا
تو بچ جان تج بانچنا تھا عجب (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

بانچنے: بچانے
(1) تو جیو بانچنے کا مجھے دے سبق (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) (2) نھاٹے تو کیا بانچے پاوے گا (وجہی۔ سب رس)

بانچے: بچے
(1) سو منگتے تھے جو بانچے دور ہو کر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (2) جو بانچے اتھے سو ملے آس پاس (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بانچیا: بچا
کیا شکر بھو تج بانچیا کے جاں (وجہی۔ قطب مشتری)

بانڈ: باندی۔ کنیز (اسم۔ مونث)
باند غلام اے گھوڑے بھی (اشرف۔ نوسرہار)

باند: باندھ
کچے سوت سوں کیوں باند رکھنا کنجر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بانڈیا: برتن (اسم۔مذکر)
یتی کچھ رکھو کر کے بانڈیاں کو بار۔کہ ہر موں میں انپڑے نوالے ہزار (نصرتی۔علی نامہ)

بانڈر: بندر (اسم۔مذکر)
(1) وولے آئی باندر کے جیو پر بلا (غواصی۔طوطی نامہ) (2) صورت پر اعتبار نہ راکھے باندر بھی ہیں ایسے (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

بانڈرا: بندر (اسم۔مذکر)
کہ یک باندرا یو نچ اپن جنس چھوڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

بانڈری: بندریا (اسم۔مونث)
(1) ادباندری رانڈ باندی کے اس کام سوں کڑھ گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
(2) بُری باندری سوں بھی صورت بری (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

بانڈرے: بندر (اسم۔مذکر)
بھرے ہیں دہاں باندرے جاں تہاں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بانڈے: باندھے
آتے شیویاں ستی چت سوں چت باندے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بانڈیا: باندھا۔تعمیر کیا
باندیا نہ کوئی آخر اول جمشید یا دارا ہوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بانوئیں: بائیں
ہوا طرف بانوئیں قنبر نامدار (رستمی۔خاور نامہ)

بانی: سرسوتی
دنت دامنی گھٹ گھور گھور منڈاں چال بدھو بانی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

باؤ: ہوا (اسم۔مذکر)
(1) انے باد تھے بیگ اُس کن گیا (رستمی۔خاور نامہ) (2) اگر دم کہوں تو باؤ ہے (جانم۔کلمۃ الاسرار) (3) بلوند گھوڑا بجلی باؤ (اشرف۔نوسر ہار)

باورا: دایوانہ (اسم۔مذکر)
(1) کرے اس باس تھے میرا دماغ باورارست (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) برہ کا یا دمنجے باورا کیا ہے اب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

باؤری: دیوانی۔نادان (اسم۔مونث)
(1) پیرت برن شرطاں اہیں تج من سنے اے باؤری (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) (2) جو اس باوری کا پری زاد کوت (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) (3) کھیا اے مدن باد کی باوری (غواصی۔طوطی نامہ) (4) سہیلیاں دیکھیاں باوری دھن ہوئی (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

باوڑی: باولی (اسم۔مونث)
(1) دل گھٹ کر کے باوڑی میں اتر گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
(2) اوندھے منہ باوڑی میں گر کر پیندے کو لگ گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

باؤ کی ماری: آفت زدہ۔مصیبت کی ماری (اسم۔مونث)
باؤ کی ماری جاتی رہے (اشرف۔نوسر ہار)

باول۔باولا: دیوانہ (اسم۔مذکر)
(1) اپس کوں باول نہ کرنا اتاول نہ کرنا (وجہی۔سب رس) (2) باتاں سنو سب باؤلیاں دل کو نکو باول کرو (ہاشمی۔دیوانِ ہاشمی) (3) ہو باول اپن یار کی اوکنور (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) (4) یو جیو باول تج بنا بن جل مچھی تڑپیا (جانم۔کلمۃ الحقائق)

باولا: دیوانہ (اسم۔مذکر)
(1) برانا باولا ہو کر ندھاں تے بے خبر پھرتا (حسن شوقی۔غزلیات)
(2) ہوا بات میں لے ہو باول وہیں (غواصی۔طوطی نامہ) (3) دلے باول ہوئے سب اس ڈھنڈا جائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

باول پن: دیوانگی
ہو طبلے میں باول پنے کے جتن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

باؤلی: بالی۔کان کا ایک زیور (اسم۔مونث)
چھپی ہوئی ہر اک باؤلی کان کی (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

باؤلیاں: بالی (کان کا ایک زیور) کی جمع
عبث لا پناتے مجھے باؤلیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

باوٗمارنا: ہوا کا مارنا
وہاں ٹھنڈا باوٗمارتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

باون: (۵۲) کثیر تعداد میں
(1) مہک باس باون شہر درمیان (عبدل۔ابراہیم نامہ) (2) مغل ملک دیراں جو باون کیا (نصرتی۔علی نامہ)

باویس سرتیاں: موسیقی کی اصطلاح
ملاکر تو باویس سرتیاں سنگھات (عبدل۔ابراہیم نامہ)

باویں: بائیں
نہ کر دشت سید ھے وباویں کدھن (غواصی۔طوطی نامہ)

باہ: باندھنا۔ڈالنا
(1) گزارے کنگن باہ کرتس جھلا (عبدل۔ابراہیم نامہ) (2) گلے باہ کنٹھمال بازار ہاڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ) (3) پنجرے میں اُس جتن باہ (جانم۔ارشاد نامہ)

باہاں: باہیں (اسم۔مونث۔جمع)
(1) سو باہاں کیرا ہانس بھایا گلے (غواصی۔طوطی نامہ) (2) باہاں میں باہاں بلائے شاہ مجھ لے گلے لگایا (محمود بحری۔کلیات بحری) (3) کہ دونی کا پھندنا او باہاں پہ ساجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (4) باہاں میرے مشتاق ہیں تج بانہہ کے گل ہار کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

باہاں گلے بھانا: گلے میں باہیں ڈالنا
جو تو بھی آتی ہے مجھے باہاں گلے بھانے ہوس (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

باہر پھوڑنا: تشہیر کرنا۔راز فاش کرنا
اس بھید کو باہر پھوڑیا (ابراہیم زہری۔انوار سہیلی)

باہن: (واہن) سواری (اسم۔مونث)
باہن بلی ورو سیت جات گسائیں ایشورا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

باہنا: ڈالنا

باہیا: ڈالا
زمیں باہیا گل پدک کر سنگار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

باہیر: باہر
ہوا جب دگھ میرا حد تھے باہیر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

باہیں: لیے۔واسطے
(1) کہہ کر بھیجا تجھ باہیں (اشرف۔نوسرہار) (2) سگلیں باہیں رحمت کر (اشرف۔نوسرہار)

بائیں: کنواں (اسم۔مونث)
(1) اندھارے تنگ ڈوگے باٹ کی بائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) اتر بائیں کے پاس تب آئے کر (صنعتی۔مثنوی گلدستہ) (3) چلو جائیں نزدیک یک بائیں پاس (غواصی۔مینا ستونتی)

بایا: ڈالا
(1) عشق تیرا منج پہ سوائے موہنی بایا ہے جالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (2) تمھاری بندگی کا حلقہ کن میں بایا ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) سُنے کے جام میں جیوں زہر بایا (ابن نشاطی۔پھول بن)

بایاں: بائی (عورت) کی جمع۔عورتیں (اسم۔مونث۔جمع)
ملیاں خوش ہو مایاں وبایاں تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بایاں: بائی (فعل۔مونث۔ڈالی) کی جمع
سہیلیاں ساتو گل کنٹھ مال بایاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَیرچی: باورچی (اسم۔مذکر)
(1) اتھا ایک ساقی بیرچی ہے ایک (ہاشمی۔یوسف زلیخا) (2) بیرچی ہو مہتر اتھا شاہ کا (قدرتی۔قصص الانبیاء)

بیبیانی: بی بیوں کا انداز
اُجڑی میں کچھ رہا نہیں سکھ چال گن بیبیانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بپت: بپتا۔مصیبت (اسم۔مونث)
یو کیسی بپت آمرے سر کھڑی (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بپت کھولنا: مصیبت بیان کرنا۔بپتا سنانا
اے بپت کس طرح سوں اپنے قصہ سوں کھولوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بتاں: ڈنڈا۔عصا (اسم)
بتاں ہاتھ رتنوں کندن کیا سنوار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بَت خانیاں: بت خانے (اسم۔مذکر۔جمع)

تمام بتکانیاں کوں شہہ توڑ کر (رستمی۔ خاور نامہ)

بتّر: بدتر

(1) سو بے علم حیوان تے ہے بتر (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) (2) بتر یہ سن لگی ترحمن زلیخا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) (3) جیونے کا ہوس کرنا بتراز مرنا ہے (وجہی۔ تاج الحقائق)

بِتَری: منتشر۔ منقسم

جینا جوڑ ملا دیں مال بتیا جا کے بتری خیال (شیخ داول۔ کشف الوجود)

بدتری: برتر

تو بدتری کیا تجھ کوں غمگیں نہ بھل (غواصی۔ طوطی نامہ)

بتیس برن: بتیس (۳۲) قسم کے زیورات

بتیس برن سازاں اب تن اُپر سجاؤ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بتیس لکھن: ۳۲ خوبیاں والی۔ تمام خوبیوں کی حامل

تھی صورت وسیرت میں بتیس لکھن (شاکر۔ مولود نامہ)

بتم: (صفت) تھوڑا۔ ذرا۔ قدرے

کہی یو بتم بات جب پیر زن (صنعتی۔ مثنوی گلدستہ)

بتّہ: بٹا (سل پر پیسنے کا پتھر) (اسم۔ مذکر)

پیلا ہے کھرل من اور بتہ (بحری۔ من لگن)

بتھر: بہتر

جو دیکھی کہ شہہ ہے بتھر لشکری (وجہی۔ قطب مشتری)

بُتّی: (اسم) توشہ۔ ایک قسم کی غذا جو دکن میں محرم کے مہینے میں بالعموم تیار کی جاتی ہے

بھیجوں توشہ اور بُتی تیار کر (مذنب۔ پنجۂ آفتاب)

بتیاں: بتی کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

پلکاں بتیاں کا جل دھواں دیتا ہے لویں چراغ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَٹ: باٹ (اسم۔ مذکر)

(1) تس میں اس رات کے بٹ کوں دھریا پاسنگ کے بدل (شاہی۔ کلیات شاہی) (2) بٹ پاڑواں کا جا بجا اس باٹ میں لٹی کھنڈلات ہے (غواصی۔ کلیات غواصی)

بَٹ موگرا: ایک سفید خوشبودار پھول (اسم۔ مذکر)

کہ بٹ موگرا ہو بتا سے سوکل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بٹاؤ: مسافر۔ راہ گیر

لک باٹ یو یک بٹاؤ جونا (محمود بحری۔ من لگن)

بَٹ بَٹ کرنا: فضول گفتگو کرنا

اجڑیا سوں بٹ بٹ کر کے سب چپ سر پھراتا ہے موا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بَٹ پاڑ: راہزن (اسم۔ مذکر)

دھتارا دغا باز فتنہ ہے بٹ پاڑ (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بٹورنا: جمع کرنا

پہنی ہے تس او پرتوں باناں بٹور گھنگرو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بٹایا: تقسیم کیا

سو شکراں بٹایا کھنڈیاں در کھنڈیاں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بٹورنی: وہ ملازم عورتیں جن کے ذمے چراغ روشن کرنے کا کام ہوتا ہے۔ (اسم۔ مونث)

چراغاں لگائے ہوا وقت شام کیے آ کو بٹورنیاں اہتمام (مذنب۔ پنجۂ آفتاب)

بٹنا: پھیلانا۔ ڈالنا

بدن پرتوں بٹ پانی تن بار دھو (حسامی۔ خاص اللغہ)

بٹول: گول مٹول

تھڈی بٹول نورانی ستارا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بٹھے: بیٹھے

جہاں شاہ عالم بٹھے تھے ہوا (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

بٹی: بھٹی (اسم۔ مونث)

سُنا تو بٹی کا نہ ہوسے مرے سم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بٹے باٹ: باٹ باٹ۔ راستہ راستہ

بٹے باٹ دھگ نورتن کے بجھائے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بٹیراں: بٹیر کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

ذراجاں کے ڈھلکے بٹیراں کے ڈھیرے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

بجتی: بجھتی

غواصی یوں جلیا بی تج پرت کی آگ بجتی نیں (غواصی۔کلیات غواصی)

بج: بجلی (اسم۔مونث)

کنول کلی میں جھمک رہے بج جیوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بج: بیج

وہی سلگائے جیو کوں تو جاوے گا بج (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بج انار: انار کے بیج

تو بھر بیچ معنی سو جیوں بج انار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بُجا: بُجھا

بجھائیں ہے اس کے درونے کا سوز (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

بجاتی: بجھاتی

بی بی پن کا کی تو بجاتی چراغ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بجاتے گجاتے: دھوم دھڑکے کے ساتھ

بجاتے گجاتے ہوؤں شہر بھار (فتح۔قصہ زلیخا ثانی)

بجاک: ایک قسم کا سانپ (اسم۔مذکر)

مجھ کیا کیچے یہ بجاک (اشرف۔نوسرہار)

بجاؤ: بجالاؤ

سلام تحیت اُن بجاؤ (اشرف۔نوسرہار)

بجاویں: بجھائیں

اسے یک طرف تے بجاویں تلک (نصرتی۔علی نامہ)

بجاوے: بجھاوے کی غیر ہاکاری شکل

سو سوکیاں کے پاوک چھنداں سوں بجاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بجا: بجھا

جب شبہ کھڑک کے آب سوں جیو آگ فتنے کا بوجا (نصرتی۔کلام نصرتی)

بجانا: بجھانا

ذرا آگ ہے لگ بجانا بھلا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بجانے: بجھانے

کر کی آگ کوں تل تل بجانے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بجد: (عربی) اصرار۔مصر ہونا

(1) ہوئے لئی بجد او لجانے مگے (ہاشمی۔یوسف زلیخا) (2) ہوا جوں بجد شاہ اس بات پر (غواصی۔طوطی نامہ) (3) بجد ہو کے جدو و جو دھرنے لگیا (وجہی۔قطب مشتری)

بجر: (اسم) پتھر

1۔رھیا لھو میرا ہو بجر صبر تے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔چھیں تو وہ بجر کا سینا اوس کا پتھر کا (اشرف۔نوسرہار) 3۔دیکھے نیر اسکا بجر کا ہے دل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بجرانگ: ہنومان کا ایک نام۔بندر۔مضبوط جسم والا

بجرانگ انجن انے بندھار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بجر کا کلیجا: (صفت) سخت دل

بجر کا کلیجا بجر کا ہے دل (طبعی۔بہرام و گل اندام)

بجر سل: پتھر کی سل

پڑے پن بجر سل ہو سینے پر رات (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

بجرنی: ہیرا۔قیمتی پتھر (اسم۔مذکر)

یاتو تنی نیر و بجرنی کھن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بجل: بجلی (اسم۔مونث)

دسیں کنداس کیرے تیزی سوں بجل (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بجلی پاو: (صفت) بجلی کی تیزی سے چلنے والا۔تیز رفتار

بلوند گھوڑا بجلی پاؤ (اشرف۔نوسرہار)

بجلیا: (بجلیاں کی غیر انفیائی ہوئی شکل) بجلیاں

بجلیا بدل اڑلاوتے ہیں رات ساری وائے وائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بجنتر: باجا۔ساز۔(اسم۔مذکر)

(1) چلے لشکر بجنتر سات بجتا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) بجاتے سو بجنتر کیا کم آوے گا منج کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بجھار: بوجھنے والا۔سمجھنے والا۔واقف

(1) بجھار دیسے اوک راز کا (غواصی۔طوطی نامہ) (2) بجھار دولت کے رنگ رس کا نغز (نصرتی۔علی نامہ) (3) اگر جھوٹ سچ کوئی بجھار ہوئے (وجہی۔قطب مشتری)

بجوڑ: بے جوڑ۔ بے مثل

(1) دھنی مال کا ہور تنی تھا بجوڑ (غواصی۔طوطی نامہ) (2) بجوڑ حسن میں ہے گرتوں تیرے تیغ بجوڑ (غواصی۔کلیات غواصی)

بجوڑنا: مارنا

غلام ہور بٹی کوخوب بجوڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بجونگ: (بھجنگ) سانپ (اسم۔مذکر)

شعر غزل کے منتر بجونگ (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

بجھانو: بجھاوں

بجھانو دیپک کوں تر اسوں دینکر آئے گا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بجھاون: بجھانا

بجھاون آگ برسائے انجھواں مینھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بجھاڑے: کلیا۔مٹی کا چھوٹا برتن (اسم۔مذکر۔جمع)

رکھے ان پر بجھاڑے مشک کے دو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بچھتر: (سنسکرت۔وچتر) انوکھا۔نادر

بچھتر جھبجھر نقش کا ٹھار ٹھار (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بچھرنا: حرکت کرنا

نین منگل متا جھرتا بچھرتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بھنجن: ٹکڑے ہونا۔ پھٹنا

نہ جانو بھنجن ہوئے کس حل منے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بچھوہی: جدائی

کہ دکھیا کوں بچھوہی سوں اتا بیزار کرنا کیا (ولی۔کلیات ولی)

بجھے: بوجھے

(1) نہ کچ معشوق کیاں بیچیاں بجھے کوئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) (2) یک حرف اس کہ جفر کا مشکل کن بجھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بجی: پیدا ہوئی (اپجی)

بجی تھی عشق جب تھے اُو بجی تھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بجے: بوجھے۔سمجھے

کیا بجے جن فام اچھے ہے تو اچنبا سامیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بجیا: بجا

میراں محی الدین کر طبل بجیا ہے ست اسماں منے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بجید: بھید

کہا شاہزادہ اسے ہو بجید (وجہی۔قطب مشتری)

بچ: بیچ

(1) جدھان تلگ ہے بچن کو رواج بچ سنسار (غواصی۔کلیات غواصی) (2) زمیں اسمان بچ بارے کوں لایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بچار: خیال۔مشورہ۔فکر۔اندیشہ

(1) ایسیچ اچھے ہیں حضرت کے یار جنوسوں حضرت کرتے تھے بچار (وجہی۔سب رس) (2) وہ بسریا منج کوں کیوں ہے سو بڑا دل پر بچار آیا (غواصی۔کلیات غواصی)

بچارتے: سوچتے

تس مجھ سپن میں آو نے بے حد بچارتے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بچارک: فکرمند (اسم۔مذکر)

بچارک ہور اؤ جیو آپ میں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بچارن: سوچ۔فکر۔(بچارکرنا)

پرندیاں سوں اپنے بچارن لگیا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بچارن: بچاری (بیچاری) کی جمع

بچارن آپ میں اپ مان بیٹھیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بچارو: سوچو۔سمجھو

ہمارا اتمارا انکو چپ بچارو (شاہ تراب۔من سمجھاون)

بچاڑی: گھاس جو اصطبل میں بچھائی جاتی ہے (اسم۔مونث)

ہوا ہے یو خطاب آخر بلا روئی کی بچاڑی کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بچتر: (سنسکرت۔وچتر) انوکھا۔عجیب وغریب

بچتر چتر وہ چترنے لگا (وجہی۔قطب مشتری)

بچتر: طرح طرح۔جنس جنس

اے بر ہے موبچتر موہن لاگے پل پل کوٹ کوٹ راج (ابراہیم عادل

شاہ۔ کتاب نورس)

بجتر: رسنا

بجر تحت الثری لگ جالکیا کرے ستی تھر کوں (نصرتی علی نامہ)

بجر کر: بولنا۔ وضاحت اور تفصیل سے اظہار خیال کرنا

توں یہ کیا بیوار ہے سوسگل بجر کر بول (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بجرول: پھیلانا۔ ریزہ ریزہ کرنا

بجروں کی ہومایا تراجیوں ردی تپتا ہے نداف (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بچھرول: چورہ (اسم۔ مذکر)

کہ اس تھیں مٹھای کے بچھراں جھڑے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

بچڑا: (بچھڑا) فراق۔ دوری

جدای کا بچڑا پڑے گا سدا (شاکر۔ سولونامہ)

بچ کچ: بچے کچے (اولاد)

اسے ماں باپ ہور بچ کچ ہور کچھ چیز کا دکھ نہیں تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بچک: ڈر

1۔ کدھی نیند میں تھے بچک کر اٹھے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ ہلادے زمیں تل بچک گاوے سنگ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بچکنا: ڈرنا۔ خوف زدہ ہونا

1۔ بچکتے اپن چھانوں دیک ٹھانوں میں (وجہی۔ سب رس) 2۔ بچکا دیکھ اپنی چھاؤں آپھی (ابن نشاطی۔ پھول بن)

بچکوں: ڈروں

مرے سوں تو ملتی لکر پوچھے تو کوئی بچکوں نکو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بچکتی: ڈرتی

1۔ بچکتی گاو بہو دھرتی تلی تھی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ ادشہ چہ کیاں سیں بچکتی کھڑی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بچکتے: ڈرتے

1۔ ہاتاں کو دیکھ بچکتے سو جو بن کو جیو ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ دیکھ نج نار کے خنجر کوں بچکتے ہیں دلاں (غواصی۔ کلیات غواصی)

بچلا: ایک قسم کی بھاجی

چاکوٹ گھول چوتلائی بچلانول (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بچمیاں: بچنے (طعنہ دینے) والیاں

مرا تیرا تو دل اک ہے دلے ڈر ہے بچمیاں کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بچن: (اسم) بات۔ سخن

1۔ ہیں حیران میرے بچن تھے تمام (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ کہے گا سو سب کھول یہہ کا بچن (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ سو جائے کر اسمان پر ہر اک بچن تارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ بچن کا انجمن جو دلکشا ہے (سید محمد والہ۔ طالب وموہنی)

بچن پارکھی: بچن کو پرکھنے والا۔ سخن فہم۔ نقاد

بڑا گیان ونار تن پارکھی رتن پارکھی اور بچن پارکھی (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

بچنک: (اسم) بچن۔ بات۔ قول

سانچا ہوا بچنک ہردے کو جو سیا کا (شاہی۔ کلیات شاہی)

بچن کاڑنا: گفتگو کرنا۔ بات چیت

اول دین داری کے کاڑے بچن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بچھانا: (اسم) بچھونا

1۔ سستیجا کے اک دن بچھانے اوپر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بچھانے بار گاہاں ہور سراپچے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ دھگڑ کوں بکلیا بچھانے میں ست (غواصی۔ طوطی نامہ)

بچھانے: بچھونے

ہمیشہ رہے چپ بچھانے پہ لیٹ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بچھاون: بچھانا

نہ ہوئے سفرا بچھاون دھرت پوری (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بچھڑ: جدائی۔ فراق

کہ بچھڑ کے دک سوں منج آرام دے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بچھڑا: جدائی۔ فراق

1۔ نہ رکھ اس کو بچھڑے میں کر جتلا (نصرتی۔ گلشن عشق) 2۔ جو عاشق چکھے بچھڑا یاد کرتا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بچھڑات: دوری۔ جدائی

(1) کریں یاراں کارن بچھڑات کی شام (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
(2) نہیں راضی ہے جیو بچھڑات پر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بچھڑپن: جدائی۔ ہجر

بچھڑپن تے خون جگر جل کے کھائے (نصرتی۔گلشن عشق)

بچھڑی: جدائی۔فراق

1۔محمد کے بچھڑی تھے رویاو دوزار (رستمی۔خاورنامہ) 2۔بھنوَر پھولاں کے بچھڑی میں ہوکالا جوں کہ کوئل ہو (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بچھڑیا: بچھڑ گیا۔جدا ہوا

1۔انن میں سوں بچھڑیا بچھڑ کر گیا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 2۔جو بچھڑیا ہوں میں بھی کتے برس تے (غواصی۔طوطی نامہ)

بچھڑے کی رات: شب فراق۔جدائی کی رات

ولیکن نہ آتا ہے بچھڑے کی رات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بچھوا: پاؤں کا ایک زیور (اسم۔مذکر)

1۔زنجریاں ولولاں سو بچھوے او جال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔تک پاؤں کے بچھوؤں کی آواز سناتی جا (ولی۔کلیات ولی)

بچھوڑا: جدائی۔دوری

اب بچھوڑا ہوا جم (اشرف۔نوسرہار)

بچھوڑے: بچھڑے ہوئے

اب کے بچھڑے کدملیں (اشرف۔نوسرہار)

بچھوہا: بچھڑا۔فراق۔دوری

1۔پیو سات بچھوہا کاری ہے (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔بچھوہا اچھے جاں اچھے مل دویار (وجہی۔قطب مشتری) 3۔کھیں روتی بچھوہا یاد کرکے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بچھی: بیچ

انہ است بچھی بدنادنت لوگ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بچھوے: پاؤں کا ایک زیور (اسم۔مذکر۔جمع)

کرن پھول کو بچھوے کئی کوئی بھول (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بچے بھانے: (بچے ڈالنے) بچے دینے

آتا ہے وہاں بھانے بچے سیمرغ دریا پار کا (نصرتی۔علی نامہ)

بچے والی مرغی: ثریا۔پروین

ہور گگن کی بچے والی مرغی بھی اس کنے اڑ کو نہیں جاسکتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بچہ بغل میں دھنڈ تے نگر میں: کوئی چیز موجود ہونے کے باوجود اسے گمشدہ تصور کر کے تلاش کرنا

بچہ بغل میں ہوکر دھونڈتے نگر میں روکر (میراں جی خدانما۔بشارت الانوار)

بچیاں: بچہ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔کھلانے بچیاں کوں لگا صبح شام (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بچیاں پاس اپنے چلا دوڑ دئیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بحریان: بحر (سمندر) کی جمع (اسم۔مذکر)

ہنسیاں بحریاں کے گھنگھرو میں کے دانے (ابن نشاطی۔پھول بن)

بخت اُڑنا: بدبختی۔قسمت خراب ہونا

اُڑتے ہیں بخت اجڑے تس پر ہے نوجوانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بختیاں پھٹی: بدنصیب۔بدقسمت (اسم۔مونث)

کتی ہوں اتا سن تو بختیاں پھٹی (غواصی۔میناستونتی)

بخت نکالنا: خوش نصیب ہونا

جہاں میں نکالے بڑے بخت او (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

بختوار: خوش نصیب

بختوار قابل خردمند توں (فائز۔رضواں شاہ وروح افزا)

بختوں جلیاں: بدنصیب عورتیں (اسم۔مونث۔جمع)

چلنتر بھریاں ہیں یو بختوں جلیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بخرا: حصہ (اسم۔مذکر)

نِھے آدمی کا کام گھر میں آنا جانا بخرے لانا لے جانا (وجہی۔سب رس)

بخور: خوشبودار دھواں۔بھانپ

بخوراں کے اسمان چھانے لگے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بخشن ہار: بخشنے والا

جو ہووے رج بخشن ہار سائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بخشن ہارا: بخشنے والا

جواں بخت بخشن ہارا داد گیر (رستمی۔خاورنامہ)

بخشیا: بخشا۔عطا کیا

1۔ولایت حسن کا سب گل کوں بخشیا (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔براہیم

کوں بخشیا کرم کر تمام (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

بُد: (بُدھ) عقل۔فہم

1۔کم اندیش بد حوصلہ بُد کا خام (نصرتی۔علی نامہ) 2۔لیا سو برس کا بدتل میں کھوتا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔دل پر سو بد بدونت کے ڈھل گئے سو کوو ہ کون تھے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بدا: وداع۔رخصت

بدا ہو چلیا مجنوں صحرا طرف (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بدا گی دنیا: وداع کرنا

بدا گی دیا مہر و اخلاص تھے (وجدی۔تحفہ عاشق)

بدام: بادام (اسم۔مونث)

1۔انکھی ساری شربت میں کشش بدام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ترے ہونٹ خرما نین تج بدام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بداماں: بدام (بادام) کی جمع

شیر خرما قند بداماں پستے جیواں ملا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بدائی: بدھائی۔مبارکباد دینا

بدای شروع کر کے گانے لگی (مختار۔مولود نامہ)

بدخ: بطخ

بدخ مرغ و مرغا و مرغابیاں (نصرتی۔گلشن عشق)

بدر: بیدر (کرناٹک کا ایک شہر)

کوتا ادگیر میں راکھی بدر میں کوئی چھبیلی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بدریاں: بدری (عربی بدرۃ۔تھیلی) کی جمع

وہ پیکیاں کے بدریاں کے سر باز کر (رستمی۔خاور نامہ)

بدرا: (بدرہ: عربی) تھیلی

(1) مہریں کھلے داراں ہوے بدرا بھرا دینار کا (نصرتی۔علی نامہ) (2) دلے دینار کا بدرا سو کھولیا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بدرہ: بدراہ۔گمراہ

اگر بدرہ چلنے میں تک بار لاے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

بدرگ: بڑی نسل والا

زہرا تنے میں بدرگ کو چڑھا ہے (سید محمد والہ۔طالب و موہنی)

بدری: بدلی۔بادل (اسم۔مونث)

میں کالی ہو بدری ابر میں رہوں (نامعلوم۔قصہ کالی گوری)

بدرے: (بدرۃ۔عربی۔تھیلا) تھیلے (اسم۔مذکر۔جمع)

بھرے بدرے شہہ جو دیے مال بھر (وجہی۔قطب مشتری)

بدزاد: بدذات

جگت میں پکھل بہت ہیں یو چ بدزاد (محمود بحری۔کلیات بحری)

بدشکال: برا۔بدخصال

جنم نجس تھا جو زحل بدشکال (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بدق: بطخ (اسم۔مونث)

ایک بدق چوک کھائی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بُدکجی: (بُد: عقل+کجی: ٹیڑھی) بیوقوف

1۔کیا بدکجی سو جیو آخر دیا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔نہ کی توں مجھے چھوڑ کچھ بدکجی (غواصی۔طوطی نامہ)

بدل: بادل

1۔عشرت بدل امرت چھڑکیا ہماری بزم میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔بدل کے نیر سوں گل تر کیے سب (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔بدل کے منتے یا چوندھیر اچا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔لٹکتا دو جدھر جاوے بدل چھتر ہو سر چھائے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بدل: واسطے۔لیے

1۔منگیا اُس کی بیٹی اُس اوگن بدل (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔اس بدل کیا جان کہ بتاں شرک لیائے (میراں جی خدا نما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

بدلام: بدنام

1۔ترے کارنے میں تو بدلام ہوئی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ہوئی تمیں کے ساتھ بدلام تو (عالم۔لیلیٰ مجنوں)

بدلکھن: بدقسمت۔بدنصیب

اسی بات میں چھوڑا او بدلکھن (غواصی۔مینا ستونتی)

بدلاں: بدل (بادل) کی جمع

یا نچھل دو بدلاں سیام ہے جو بن کے کھناں میں (محمد قلی قطب

شاہ۔کلیات قلی قطب شاہ)

بَدلہ کاڑنا: بدلہ لینا

میں اس سوں تیرا بدل لیوں گا ہور اپنا بدلہ بھی کاڑوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بَدلی: (مراٹھی بدا) چمڑے کی بوتل

ملبب ہے بدلیوں میں خوش باس تیل (مذنب۔پنجہ آفتاب)

بَدنا: ٹوٹنا۔کھلنا

نہ بدسک کلیاں سب رھیاں تھیاں اکڑ (نصرتی۔گلشن عشق)

بَدنے: (بدنا: مٹی کی کلیا) مٹی کا لوٹا (اسم۔مذکر)

طلب کی سو بدنے میں غربت کی آش (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بُدانکیاں: عقل کی آنکھیں (بد: عقل+انکیاں: انکھیاں)

تو یہ میری بد انکیاں (جانم۔ارشاد نامہ)

بدوارکا: گجرات کا ایک مقدس مقام

مومن کہیں مکہ ہی کافر کہیں بدوارکا (حسن شوقی۔غزلیات)

بُدونت: عقلمند۔سمجھدار

1۔نہ تجھ لوت بدونت نا بیربل (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راوٗ) 2۔چنچل چتر بدونت فتی لک لک ملک جس ورسنی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔وکاری کوں کدھیں بدونت کراوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بُدھ: عقل

1۔نہ بدھ شاہ استاد کا رج ہو جائے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔دلے تھی بہت بدھ تو آگلی (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

بَدھا: (بڈھا) بڈھا (اسم۔مذکر)

محبت کوں خوب بدھا (وجہی۔تاج الحقائق)

بُدھامت: بدھ مت

بدھامت کلا کوئی پیری جگاتے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

بدھانا: وداع کرنا

بدھاماں تشریف ہور پان سوں (نصرتی۔گلشن عشق)

بدھارا: (بدھ: عقل۔ہارا: والا) عقلمند

یاد کا بدھارا باہر آتا ہے (جانم۔کلمۃ الحقائق)

بدھاوا: بدھائی۔مبارک باد دینا

1۔ہوا پر بدھاوا پریاں سو کریں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔بدھاوا بڑا خسروانی کیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔گھر گھر بدھاوا کاج ہے بھوساج ہے دن آج کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَدھاوا: عیش و عشرت

حرص بدھاوا نہ ہوئے کم (شیخ داول۔کشف الوجود)

بَدھاوا کرن: بدھائی دینا۔مبارکباد دینا

بدھاوا کرن لاگے دن ہور رات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بُدھ پتی: عقلمند۔سمجھدار

دلیری مری دیکھ سب بدھ پتی (نصرتی۔گلشن عشق)

بُدھ دینا: عقل کی بات سمجھانا

اسے کچھ بدھ دے اے مادر (اشرف۔نوسرہار)

بُدھ کوڑی: بیوقوفی

کہ یہ بدھ کوڑی نہ کر راوٗ توں (فخر دین نظامی۔کدم راوٗ پدم راوٗ)

بُدھ مان: عقلمند

وزارت وہی کر سکے بدھ مان (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

بَدھنا: ٹوٹنا

بدھے باز و بند بند چولی کے چھوٹے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بَدھو: عورت (اسم۔مونث)

دنت دامنی گھٹ گھور گھور منڈاں بھال بدھو بانی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بَدھی: پھولوں سے تیار کیا ہوا زیور (اسم۔مونث)

بدھی ہور ہار موتیوں کے ٹٹے میرے بدن تے سب (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بَدھی: ٹوٹی

بدھی تھی رات کو گلسر ٹوٹا تھا ہار موتیاں کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بَدی: ننگی۔چھوٹی

بدی سوفلک کا چھ منڈ وا چڑی (نصرتی۔علی نامہ)

بدے: نکلے

مبادا ایکا یک بدے شور کچھ (غواصی۔طوطی نامہ)

بدیا: (سنسکرت ودیا) علم۔دانش

بدیا کمیں جوڑ دیوے وودوان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بدیاونت: عقلمند۔عالم

1۔بدیاونت ملکے ملک کے تمام (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔انھ رست بچھی بدیاونت لوگ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بُڈ: معمر۔بوڑھا۔بوڑھی

کہا عورت بڈا ہے سب سوں بد (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

بڈا: بڑا (اسم۔مذکر)

اتا نصرتی یو بچن نا بڈا (نصرتی۔علی نامہ)

بُڈا: بوڑھا

فلک ہے بڈا اس کا یک خرقہ پوش (رستمی۔خاور نامہ)

بڈتا: بڑھتا

کہ جوں جھاڑ بڈتا اہے نیر تھے (وجہی۔قطب مشتری)

بڈنام: بڑا نام۔نامور

رسنے سوں لگا کرا و بڈ نام نے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بڈانھارا: بڑھنے والا

ہور نامیہ سوتن کوں بڈانھارا یعنی بڑا کرنہار (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بُڈپن: بڑھاپا

1۔نکو ہوتو بڑپن میں منج تے جدا (وجہی۔قطب مشتری) 2۔تسرا بڈپن پڑیا سر (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔ہوا پھر کر بڈپن تھے او جواں (رستمی۔خاور نامہ)

بُڈھاپنکھ: ضعیف اور لاغر

بڈھاپنکھ یک شخص جو تھا سنگات (غواصی۔طوطی نامہ)

بڈھانا: بڑھانا

علم یک نقطہ ہے ملاں اسے بڈھائے (وجہی۔سب رس)

بُڈھاپنا: (صفت) ضعیفی

اب جوانی جا چکی آیا مجھ پر بڈھاپنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بڈھاتی: بدذات۔بدخصلت

چتر ہور استری چنچل بڈھاتی وو نڈر اجڑو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بڈھائی: بڑھائی

بڈھائی تج اپنا دوو دے کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بڈھن: بڑھنا۔ترقی کرنا

موسیدھا کدھیں رکھ بڈھن نہ ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

بُڈھی: بوڑھی (اسم۔مذکر)

بڈھی پٹنہ کا رایک کٹنی کو چن (غواصی۔طوطی نامہ)

بُڈھیاں: بوڑھے (اسم۔مذکر۔جمع)

بڈھیاں کو نزک اپنے رکھتے اہیں (وجہی۔قطب مشتری)

بُڈی: بوڑھی

1۔نہ سمجھی بڈی کینہ جن کوں (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔نکل واں نے اس سوں جو لنگے بڈی (غواصی۔طوطی نامہ)

بُڈے: بوڑھے (اسم۔مذکر)

1۔وہاں تھے بی جا کر بڈے کوں دیکھیا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔بڈے پاتے تھے پھر تازہ جوانی (ابن نشاطی۔پھول بن)

بر: بری

مسی ہور ار گجا بر کا پیا بن پیار چھوڑی ہوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

برآگاہ: برآئے گا

بہوت نیکا برآگاہ مدعا کا کام منج دست (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بُرا: سفوف۔کھوکھلا (اسم۔مذکر)

ایک جھاڑ تھا کھوڑ کا ہور برا ہو گیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

براٹیاں: (بھراٹیاں) خاردار جھاڑی

رکھی کیوں ہے اومہ براٹیاں اوپر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

براڑی: براڑ (جنوبی ہند کا ایک شہر جو حیدرآباد کی آصف جاہی مملکت کی شمالی سرحد پر واقع تھا) کا رہنے والا

کہیں دل تھمن جس براڑی وزیر (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بُراس: بُرائی۔کدورت

بہت دل کے درمیان لاکر براس (مذنب۔پنجۂ آفتاب)

براک: درخت (سنسکرت ورکش)

تدھان تھے عشق منج دل کے برک کا بار ہوایا (غواصی۔کلیات غواصی)

براں: بار۔مرتبہ۔وقت

1۔اپنے دل میں سو براں حیرت سلیماں پایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ہر گھڑی میں کئی براں ابلیس کوں رسوا کیا (شاہی۔کلیات شاہی) 3۔لے کر آئے سنگات آتے براں (غواصی۔طوطی نامہ)

بَراں: (باراں) بارش

آتش سوزاں باد براں (اشرف۔نوسرہار)

برانا: بیگانہ۔پرایا (اسم۔مذکر)

1۔برانا پرکھ چھوڑ اپنا سنبھال (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔برانا باؤلا ہوکر تدھن تے بے خبر پھرتا (حسن شوقی۔غزلیات) 3۔برانا ہوکر سٹ دیا تن کی سود (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 4۔کہیں میرے من میں محبت برائی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

برائی: پرائی (اسم۔مونث)

1۔اشارت ہور نشاں اس تھے برائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔گھر میں بڑی نہیں تس پر عورت اچیں برائی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔برائی ہوئی اب جن ماں باپ تھے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بُرائی: برائی

1۔بورائی کا سکل مارگ دکھایا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔بورائی مجہ نصیباں میں نیکی حرام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

برانے: بیگانے

1۔اجڑ گی کی خوں چپ ملتی گلے پڑ پڑ برانے کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔عجب کیا ہے جو اتھ بھڑ کا برانے بزم کوں جانے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بُرایاں: برائیاں

جس دل میں برایاں غالب ہوئے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بَربٹ: عرق۔رس (اسم۔مذکر)

کانجی پلاتیاں گھول کر املی کا کر بربٹ مجھے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بُربرادے: چھڑکے

کوئی اس پولا بر برادے عبیر (مذنب۔پنجۂ آفتاب)

بَرَت: برتاؤ۔سلوک

دیہہ کچھ دل کچھ برت کچھ نین کچھ ہور بات کچھ (محمود بحری۔کلیات بحری)

برتنک: برتاؤ۔سلوک

ہور جوں برتنک ہوا کرنے کا حق ہے تیوں بجالیا دے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بَرتن ہارا: برتنے والا۔سلوک کرنے والا

یہ جیتیاں شاہدیاں برتہاراں سوتیرا روپ (جانم۔کلمۃ الحقائق)

بَرجاچ: بجاہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

صفت ان کیا تھا سو برجاچ ہے (غواصی۔طوطی نامہ)

بُرجاں: بُرج۔جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

کنجن برجاں پو کنجن کے کنگورے (ابن نشاطی۔پھول بن)

برجنا: انکار کرنا۔مخالفت کرنا

کدم راؤ سن برجنا راؤ کہ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بَرجے: روکے۔منع کرے

کون اب برجے مجھ اس باب (اشرف۔نوسرہار)

برجیس: مشتری۔اس کا مقام چھٹا آسمان ہے

کہ برجیس کوں قوس ہور حوت خوشتر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

بَرچا: برچھا (اسم۔مذکر)

برچا لے کر بات میں آیا کسی جیو مار کر (حسن شوقی۔غزلیات)

بَردایت: تیر انداز

اپس کے پایدل میں تے چنیا اس رج کی بردایت (نصرتی۔علی نامہ)

برد: (سنسکرت ورد) مشہور کرنا۔ورد زباں ہونا

شعر کردے زمانے کو برد (نصرتی۔علی نامہ)

برد: مقابلہ

لس چتی کیا برد نکر باجی ہارے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بَردلا: خنجر (اسم۔مذکر)

1۔فرنگ بردلا ہور ترکش کماں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ کمر بند بندی ہوراوپر بردلا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بَردنگ: مردنگ۔ایک باجا(اسم۔مذکر)

1۔میوراں ناچتے ٹھارے بدل بردنگ بجایا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)
2۔سونا رنگ بیدنگ بردنگ میں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بَرزوری: زبردستی۔جبر

ہلکے تجکوں برزوری جتا میں شور کرتی ہوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بَرسانت: برسات کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مونث)

1۔رنگ کا برسانت برسایا بسنت (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔امید کے برسانت کا جھڑ پڑ سوجھولا یا آنند (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔سایا دکھا کر کے برسانت کا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بَرسانتھی: برساتی

سمند دل میانے غواصی ہو غوطے مار برسانتھی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَرساوَتی: برساتی

انچھو میگ انکھیاں تے برساوَتی (غواصی۔طوطی نامہ)

بَرساوَنا: برسانا

نہ بوجھی آگ انجھو برساوَنے تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بَرسپت: (برہپت) برہپتی۔مشتری

تس کے لٹکتے موتی کوں میں برسپت کہوں (شاہی۔کلیات شاہی)

بَرس گانٹھ: سالگرہ

1۔برس گانٹھ کر میزوانی کِنا (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ سہس شکر کرتو برس گانٹھ پایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔برس گانٹھ میں زہرا کلیان گایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَرساں: برس کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

لگائی تل منے برساں کی یاری (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بَرسن: بارش۔برسات

1۔لکیا ہے نور کا برسن برسنے ساتوں انبر تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔رتن میگھ برسن عجائب دکھایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَرسن ہار: برسنے والا

دھرت پر میں سو برسن ہار آبور (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بَرش کال: بارش کا موسم۔موسم باراں (اسم۔مذکر)

(1) حضرت مصطفیٰ کے صدقے آیا برش کالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) ہنگامے میں پیدا کیا برش کال (فائز۔رضواں شاہ وروح افزا)

بَرشکالا: بارش۔موسم باراں (اسم۔مذکر)

کدھیں پڑتا برشکالا (اشرف۔نوسرہار)

بَرغم: ایک قسم کا باجا

1۔کرنالو و برغم شہنائی کرنائے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔نفیریاں و برغم سو بجنے لگے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

برغو: ایک قسم کی نفیری

طبل شہنائی شنگ برغو نفیری (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بَرغوں: برغو ایک ساز۔(ایک قسم کی نفیر) کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

ڈھول دما میں برغوں نے (اشرف۔نوسرہار)

بُرقا: برقع (اسم۔مذکر)

1۔برقے سوں جیولایا۔گھنگھٹ میں دغا کھایا (وجہی۔سب رس) 2۔نور برقا قدرت کا (جانم۔کلمۃ الحقائق) 3۔شرم کا سو برقا تکو مجھ تے کاڑ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بُرقہ: برقع (اسم۔مذکر)

1۔دکھا چاند کوں کاڑ برقے تے بھار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ پہنے کوئی برقہ کوئی چادر سو اوڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بُرقع پہننے سے بی بی نہیں بن جاتی: ظاہری شکل بدلنے سے اصلیت نہیں بدلتی

جس نے برقعے پہنے بی بی او چ ہوئی؟ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بَرک: (سنسکرت ورشا) بارش (اسم۔مذکر)

برک بن پھول و پھولاں تیئں پون کے ہت کھلایا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

بَرکھ: (سنکرت ورکش) درخت (اسم۔مذکر)
رہے تھے ادک سینڈ کے برکھ جھول (نصرتی۔گلشن عشق)
بَرکھت: برستا ہے
گنتی مورت میگھ مد برکھت پانی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
بَرگ: (فارسی: برگ) پتا (اسم۔مذکر)
بنے بن برگ لہلہاتے اچھے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
برلا: نادر۔منفرد۔انوکھا
1۔دیکھن ہارا برلا کوئی (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔بھاگون برلا سمجھے کوئی (محمود خوش دہان۔رسالہ وجودیہ)
برلہ: برلا۔نادر۔انوکھا۔منفرد
ارو کن کروں بول برلہ ایک (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
برلیان ہارا: برلانے والا
مدعا برلیان ہارا سو خدا ہے ڈر نکو (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
برم چاری: برہمچاری
بنا برم چاری کے مانند روپ (سید محمد عاشق۔قادر نامہ)
بَرمنڈ: (سنکرت) کائنات۔دنیا (اسم۔مذکر)
1۔کہ یا شہ حسن روپ برمنڈ بھر (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔یک بھت دسیا سکل بو برمنڈ (محمود بحری۔من لگن)
برمنڈہ: (برہانڈ) کائنات۔عالم (اسم۔مذکر)
دمامیوں سبد نادبرمنڈہ بھر (عبدل۔ابراہیم نامہ)
برمھنڈ: کائنات۔دنیا (اسم۔مذکر)
کیا بت اسی فن سوں برمھنڈ اکا (شاہ تراب۔من سمجھاون)
بَرن: جسم۔رنگ (اسم۔مذکر)
(1) راویں ہریں برن میں آتی اہیں چرن کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) دسے فانوس کے درمیان تھے جوں جوت دیوے کا سو تیوں دستاہ دوالاں میں تھے میویاں کا برن سارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) بھرے سرخ انکھیاں برن آئے کر (عبدلؔ۔ابراہیم نامہ) (4) ادک جھلکار سوں نکلیا جھلک نوری برن میا نے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
بَرنَ: (سنسکرت۔ورنن) بیان۔تشریح (اسم۔مونث)
بوجھ یو بنگاب کی سب برن ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)
بَرو بر: بحر و بر
برو بر دنہہ جگ جھیں دینار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
بَرون: سورج (اسم۔مذکر)
برون دھپارتی سورن اسبند سارے تارے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) برون بدن موہن یو تیری میرد بابو سوم آپو پکھتا منکن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
برہ: جدائی۔ہجر۔فراق
1۔برہ کا یاد مجے باورا کیا ہے اب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔لگی ہے ہینے کوں برہ آگ آج (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔برہ کو سو سنے کانچ منے کچ تاب نہیں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
برہا: ہجر۔فراق (اسم۔مذکر)
1۔لوٹ کر سب لے گیا برہا سو تیرا پر سبا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔کیا مجھ پر کھنے کے بدل برہا کسوٹی لائے ہو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔عشق نام کس کا ہے برہا کیا اچھے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 4۔تدھاں تے کیا گھر میں برہا مقام (غواصی۔مینا ستونتی)
برہابیاپ: (سنسکرت) ہجر کی کیفیت
ہوئے گا برہ بیاپ کوں بھنجن (محمود بحری۔کلیات بحری)
برہامن: برہمن (اسم۔مذکر)
بھا کا نیاری نیاری بھاؤ ایک کیا ترک کیا برہامن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
برہا دُوکال: (برہا: فراق + دوکال: براوقت۔قحط) فراق کا براوقت (اسم۔مذکر)
برہ دوکال تھے وہ بھوک مرتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
برہامنی: برہمن عورت (اسم۔مونث)

ذات برہاہنی انکھڑیاں کامنی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

برہما: دنیا خلق کرنے والا دیوتا۔ سوداش ٹھان چکر ان سے منسوب ہے(اسم۔مذکر)

سوداش ٹھاں میں رجوگن ہے برہما کی بستی (شاہ تراب۔من سمجھاون)

برہمانڈ: (برہما کی تخلیق) دنیا (اسم۔مذکر)

کیا ٹن سوں اسباب برہمانڈ کا سب (شاہ تراب۔من سمجھاون)

برہپت: جمعرات۔پنجشنبہ۔ایک دیوتا کا نام(اسم۔مذکر)

نہ تھا سور چندر برہپت نہ منگل (شاہ تراب۔من سمجھاون)

برہم چاری: ترک دنیا کرنے والا (اسم۔مذکر)

کھیں ہو کاپڑی بیٹھیں کھیں تپتی برھم چاری (حسن شوقی۔غزلیات)

برہنی: فراق زدہ عورت (اسم۔مونث)

1۔جلانے منج برہنی کوں نکل جیوں گرم انگار آیا (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔پھر او برہنی عشق کے خیال سوں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔برہنی نے ہنس کرے دل کو صاف (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔کہ کر برہنی پر ٹک یک آن توں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

برہنی نار: ہجراں زدہ عورت (اسم۔مونث)

اگر چہ ظاہرا او برھنی نار (ابن نشاطی۔پھول بن)

برہے جلی: ہجر کی آگ میں جلی ہوئی

سو برہے جلی او دلارام پھر (غواصی۔طوطی نامہ)

بَری: شادی کی ایک دکنی رسم

جہیز ہور بَری تے سو فارغ ہو کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

برے: بارے

برے با زندہ دوسری رات اسی باوڑی کے چینڈے میں گزاریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بریاں: بریانی

سو بریاں و بغرا و قلیا سُباس (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

بُریاں: برے لوگ

1۔برُریاں تے بھی پائمالی دے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بریاں انکھیاں تھے سب نگہدار اچھو (رستمی۔خاور نامہ) 3۔باطن میں بریاں صفتاں کوں بیان کرنا (میراں یعقوب شمائل الاتقیا)

بُرے پن: بدی۔برائی

برے پن میں ایسا شیاطین تھا (صنعتی۔قصۂ بے نظیر)

بڑا: بیڑا۔گلوری (اسم۔مذکر)

شاہی کوں پان کے بڑے دیتی موہن نے جب (شاہی۔کلیاتِ شاہی)

بڑا بارا: تیز ہوا۔آندھی

بڑا بارا گھانس کو نیں گرا سکتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بڑاڑ: برار۔ایک مقام جو نظام سرکار کی شمالی سرحد کا آخری حصہ تھا

بھاتا بڑاڑ کا کر کوئی کچھ تجھے نہ کھیں گے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بُڑانا: تباہ کرنا

جوں کاشت کوں گھن بڑائے تج کوں (محمود بحری۔من لگن)

بڑائی: بڑھئی۔نجار۔چوب تراش (اسم۔مذکر)

1۔یکس اس میں سنار تھا اک بڑائی (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ایک باندر۔کسی بڑائی کو ایک ناٹ پو بیٹھا ہوا دیکھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بڑایاں: بڑی (بڑھی) کی جمع

جمع کر کو سارے بڑایاں کہار (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

بُڑبُڑا: بلبلا (اسم۔مذکر)

(1) بساط دنیوی ہے بڑ ابڑا توں جان اے غافل (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) اپنا لے او بڑ بڑا اسمد ر میں پھوڑے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بڑبڑ کرے: بکواس کرے

جو بڑ بڑ کرے یہہ چو پھر لہر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بڑبڑنا: بڑبڑانا

اندھارے کا رہن ہار اتر پھرت بڑ بڑتا (وجہی۔سب رس)

بُڑبُڑے: بلبلے

1۔دریا میں سوں ہزاراں لہراں ہور بُڑ بُڑے بے گنت آتے ہیں (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار) 2۔جو دستے اتھے بڑ بڑے دور تھے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔بڑے دو بڑ بڑے نورانی

اس پر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بڑپن: عظمت۔ بڑائی

اس ناوں کی بڑپن جھلک جگ سر بلندی تا فلک (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بڑپنا: بڑائی

تیرا بڑپنا سب سمجھتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بڑرائی: بزبڑائی

جیوے گی تو ہو خبطی بڑرائی گی (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بڑکا: بڑا۔ عظیم (اسم۔ مذکر)

1۔ نہ بڑکا نہ لڑکا نہ برنا نا پیر (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ نظام الملک جو کہ بڑکا اتھا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

بڑواں: بڑے۔ اعلیٰ

قطب داون سوں بڑواں کاس باندھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بڑوتی: بڑائی۔ ترقی

بڑوتی بہت محنت سوں ہوتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بڑھائی: بڑائی

اسیچ عقل تے انو کی بڑھائی (وجہی۔ سب رس)

بڑی: بوڑھی (اسم۔ مونث)

سن عقل اس بڑی کی ساس آئی اس گوری کی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بڑیاں: بڑے کی جمع۔ بزرگ۔ سن رسیدہ لوگ

1۔ یکیلا ہوں بڑیاں تھے آپنے تٹ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بڑیاں کو ہے کچھ پیلاڑ کا حال (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ ہے ننھی سب میں ولے وتی بڑیاں میں بڑی اُن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ بڑیاں کو تمام واں کے بے تاج کر (رستمی۔ خاور نامہ)

بزار: بازار (اسم۔ مذکر)

نہیں کام ناریاں کا جانا بزار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بزاں: بعد ازاں۔ اس کے بعد

1۔ کھڑے رہے بزاں جبرئیل ہور براق (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ ہوئی بزاں محمود سلطاں کو خبر (وجدی۔ پنچھی باچھا)

بِس: زہر (اسم۔ مذکر)

1۔ سو امرت ٹھاؤں بس ہوٹاں میں پائی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
2۔ حسن کے شہد میں سب بس ملائی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 3۔ سورج چاند کا نسے امرت بس ملائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

بِسار: بھول

1۔ ہو مٹھو اپس میں اپس کوں بسار (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
2۔ موزوں کو بسار بول مہمل (محمود بحری۔ من لگن)

بِساروں: بھلاؤں

خوشی سات غم کو بساروں گا از سر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بِسارے: بھول گئے

چتر ہوئے سب حال اپنا بسارے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

بِساس: (وشواس) اعتماد۔ بھروسا

کھیا راؤ پردھاں کوں کر بساس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

بِساس گھات: (وشواس گھات) اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔ دھوکا دینا

ان کیتا گھات بساس (اشرف۔ نوسرہار)

بِسالا: بس۔ زہریلا

جس لٹ کے ناؤں ناگ بسالا سوا ودترا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

بسالا ازدہا: زہریلا اژدہا

پڑیا دھن پر بسالا ازہا او (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

بِسالے: زہریلے۔ بس (زہر) سے بھرے ہوئے

1۔ جوں بسالے ناگ سوں کرتا ہے آعقرب حدیث (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ بسالے ناگ سر کے بال کالے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بَست: (سنسکرت وستو) چیز۔ سامان (اسم۔ مونث)

کہ اس بست تھیں ہات دھوئے جکوئے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

بَستاں: چیزیں۔ زیورات (اسم۔ مونث۔ جمع)

1۔ میں قربان بستاں سٹی کی اُتار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نہ کی تجھ کوں

بستاں سوں ہے کوچ کام (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔گھڑیا ہیں نازوک بستاں عجب (غواصی۔طوطی نامہ)

بستار: (سنسکرت وستار) پھیلاؤ۔وسعت

1۔ان دو کا بستار عالم آشکارا (جانم۔کلمتہ الحقائق) 2۔سکل عشق کا جس سوں بستار ہے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بستار: سازوسامان

جب لال مخمل سب زمیں اوڑی جو لک بستار کا (نصرتی۔علی نامہ)

بست بھاؤ: سرمایہ۔سامان۔اثاثہ

چلے بست ہور بھاؤ سب لاد کر (وجہی۔قطب مشتری)

بستر: (سنسکرت وستر) کپڑے لباس

طمع کر کے جو بستر بک کے لے چلے (نصرتی۔علی نامہ)

بستی: (سنسکرت وستو: شئی۔چیز) چیزوں

اینوں بستوں سوں سب میدان بھریا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بستی کرنا: قیام کرنا

کئی جائے بستی اُنے ایک ٹھار (غواصی۔مینا ستونتی)

بسر: بھول

1۔وہ لیکن چھوڑ کر مجھ کو بسر کر گئے بچن اپنا (حسن شوقی۔غزلیات) 2۔بسر گیاں کوں کا سوچی زو پ سومت (شاہ تراب۔من سمجھاون) 3۔جیو کا سگلا دکھ بسر (اشرف۔نوسرہار) 4۔بھول بسر کی بات نہ جا (جانم۔ارشادنامہ)

بسرات: بھول

تو سب کیتاں کی خوں نہیں ہوی یوں طبع بسرات کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بسرام: (سنسکرت وشرام) آرام

ہے جس دھن سوں بسرام وسنگرام داتا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

بسریا: بھولا

وہ بسریا منج کوں کیوں ہے سو بڑا دل پر بچار آیا (غواصی۔کلیات غواصی)

بسریں: بھول جائیں

وہ بسریں امر تجھ خدا کا دیدار (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت)

بسلائی: بٹھایا

1۔لیا کر سو بسلائی مسند اُپر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔لذت نکوٹ سوں پان کھا لب پر دھڑی بسلائی میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بسلایا: بٹھایا

بسلایا اس اپنے پاس (اشرف۔نوسرہار)

بسلائے: بٹھایا

معشوق استاد کن بسلائے روز و شب منجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بسلی: جسے زہر چڑھا ہو

برہ کے ذرد میانے بسلی ہوئی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بسنت: بستی۔رہائش

تجہیں دیو ودو کی کج اس میں بسنت (نصرتی۔گلشن عشق)

بسنہار: بسنے والے۔رہنے والے

اس میں بسنہار ہے ایک کجت (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

بسندی: بسنے والے

بسندی ہیں خشکی پہ جس دھات کے۔دسیں بحر میں سب دتے ذات کے (نصرتی۔گلشن عشق)

بسواس گھات: وشواس گھات۔اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔دھوکا دینا۔

نہ جانو کپٹ بھاؤ بسواس گھات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بسوری: بھول گئی

1۔بسوری تریا راؤ انجاد کوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔کہ جس تھیں بسوری پڑے جرم دکھ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بشن: وشنو دیوتا

وہی شت وسوروری بشن ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بشارا: خواب۔بشارت (اسم۔مذکر)

بشارا خدا کا ہوا ہے اکل (سید محمد عاشق۔قادر نامہ)

بطول: بتول۔جناب فاطمہ زہرا کا لقب

خدیجہ و عائشہ و زہرا البطول (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بغر: بغیر

1۔دنیا میں نہیں کوئی عاشق بغر (وجہی۔قطب مشتری) 2۔نہ کچھ فلک تھے ہے حاصل بغر دل آزاری (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔تل تج بغر منج نہ

کمیں خاطر کسو سوں نہ جمیں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔ اُجایا بغر تھام اسان کوں (فائز رضوان شاہ۔ وروح افزا)

بغلاں: بغل کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

سڑی بوی بغلاں میں تھے یوں جھڑے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بغلاں سنکنا: بغلیں جھانکنا

مہاناں بہت بہت بغلاں سنگے ہور انمنائے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بغل میں پونگڑا ہور شہر میں ڈھنڈورا: بچہ بغل میں ڈھنڈورا شہر میں

بغل میں پونگڑا ہور شہر میں ڈھنڈورا (وجہی۔ تاج الحقائق)

بغل میں منڈی ڈالنا: شرمندہ ہونا

اپے بولے کر یو بغل میں منڈی ڈال لیے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بغوروا: (فارسی بغدا) چاقو (اسم۔ مذکر)

اتھے ان کے ہت گرز شمشیر زدست اجل کے بغورو دے گر (مظفر۔ ظفر نامہ)

بغولا: بگلا (اسم۔ مذکر)

بغولے کے تیوں خوار وخراب ہو جائے گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بغولیاں: بغولا (بگلا) کی جمع

ایسے میں بغولیاں کا منڈ آیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بق: (عربی) کھٹمل۔ پسو (اسم۔ مذکر)

اگر تیل و موراز در وبق اہے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

بقم: ایک لکڑی جس کے سفوف سے سرخ رنگ بنایا جاتا ہے (اسم۔ مذکر)

ہوا بحر کا آب رنگ بقم (نصرتی۔ گلشن عشق)

بک: بگلا

سوان کا تھا دوں آ کر پکڑے بک (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بک: (بس) زہر (اسم۔ مذکر)

بجن یو بک بھرے بحری کے کان جو ناہوگا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

بُکا: سفوف (اسم۔ مذکر)

بچھائے زمیں پر بکا مشک ان (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

بکار: (سنسکرت وکار کی بدلی ہوئی شکل) شکل بدلنا۔ ماہیت تبدیل کرنا

لیکن جینا بکار سو تو نے نہیں بلکہ ستتر بکار روپ دستا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

بکانا: فروخت کرنا

و لے ناتوں سوں تج بکا تا ہوں میں (نصرتی۔ گلشن عشق)

بکٹ: (سنسکرت وکرت) مشکل۔ کٹھن

1۔ بکٹ موتی کی سیپی را کھے آگے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بکٹ چلنے کوں جاں مشکل دس آیا (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ بکٹ ہے عشق توں ناحق مرے گا (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی)

بکر: (عربی۔ کنوارا) اچھوتا۔ کنوارا

جسے عشق دنیا میں آیا سو وو نجھ بکر ہور چھپا چہ جانے گا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

بکرم آجیت: بکرماجیت (ایک قدیم ہندوستانی راجا جو عدل وانصاف کے لیے مشہور تھا)

جواہر جو ہے بکرم آجیت کا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

بکر دار: اچھوتا۔ کنوارا

جگا جوت محبوب ہے بکر دار (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بکر ید: بقرعید

1۔ خبر بکر ید خوشیاں سنے میرے تائیں لیایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ کہ تج تھے پادے نت جیو دان بکر ید (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بکرے: بکھرے

تھلٹ پٹ لٹ تھے کئی بکرے ہیں جو تاراں کتے (غواصی۔ کلیات غواصی)

بِکس: بے کس۔ ٹوٹا ہوا۔ کمزور۔ پھٹا ہوا

1۔ بڈی اک پڑی ہے بکس ہو نراس (فائز۔ رضواں شاہ وروح افزا)

2۔ جو پانی ہوئیں بکس اس دیکھ پربت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

3۔ کس ناکاں کے ہاتھ میں جارس بکس ہوا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

بَکس: کچرا۔ چھلکا (اسم۔ مذکر)

سٹیالے کے گانڈے کا رس سب بکس (نصرتی۔ کلام نصرتی)

بکسا: بکا۔ سفوف

اونھا تھے اڑ یا رج بکسے کا نشاں (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

بکستا: پھٹتا

دکھ بھر بکستا تلمل چھاتی (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

بکسنا: پھٹنا

ہیاں بکسے دکھ کی بھار (اشرف ۔ نو سرہار)

بکسیا: پھٹا

لالہ دو دکھوں ردیا رکت بکسیا ہیا اتار کا (حسن شوقی ۔ غزلیات)

بکل: مشکل ۔ کٹھن

اتھا ایک خیبر کا قلعہ بکل (شاہی ۔ کلیات شاہی)

بکن: تدبیر

اچنتیں فکر وند کا ڈھن بکن (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

بکنڈا کرن: (بکھنڈا کرن) دومنزلہ بنانا

بکنڈا کرن گھر کھن تس کتانوں (فخر دین نظامی ۔ کدم راو پدم راؤ)

بکوا: بکواس ۔ فضول گفتگو

زبان اپنی بکوے سے خاموش کی (مذنب ۔ پنجۂ آفتاب)

بکھا: تعریف کر

بکھا توں ایتا مدح شاہ زمان (نصرتی ۔ علی نامہ)

بکھا بولنا: تفصیل بیان کرنا ۔ تشریح کرنا

وہ مہمان واقعہ بکھا بولتا تھا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

بکھان: (سنسکرت ویا کھان) شرح تفصیل

1 ۔ جھوئیں کیا آپ کرے بکھان (جانم ۔ ارشاد نامہ) 2 ۔ بدن روپ کا لوگ کرتے بکھان (عبدل ۔ ابراہیم نامہ) 3 ۔ دوں لاگیا بول بکھان (اشرف ۔ نوسرہار) 4 ۔ رھیا ہو عجب کچھ نہ آدے بکھان (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

بکھانو: تعریف کرو

بکھانو سیس تھے پگ لگ بھودھات (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

بکھانے: تعریف کرنے

کہاں قدرت زباں کو اس بکھانے (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

بکھرا: خریدی (اسم ۔ مذکر)

لے کر آوں جو بکھرا ہووے اس کا شہر حیدر میں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بگ: بگلا (اسم ۔ مذکر)

1 ۔ بھری کوں دیک کے بگ جانوں جھڑپ میں ڈریا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2 ۔ سوان کا ٹھانوں آکر پکڑے بگ (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 3 ۔ کہ جوں بگ کوں لیتا چنگل میں پکڑ (شاہی ۔ کلیات شاہی)

بگا: (بکا) فوارہ (اسم ۔ مذکر)

جو دنگ ہوا سد بد اوڑی نھائے انجھو پھاٹے بگے (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

بگانا: بیگانہ

اگر کوئی بگانا گذرتا اُدر (رستمی ۔ خاور نامہ)

بگانہ: بیگانہ

نزک وائی کیں سو بگانہ ہوا (فائز ۔ رضوان شاہ و روح افزا)

بگانے: بیگانے

1 ۔ سنے یہ بات اپنے ہور بگانے (ابن نشاطی ۔ پھول بن) 2 ۔ کہیں جس دھنا ل بگانے چہار (غواصی ۔ طوطی نامہ)

بگولا: بگلا (اسم ۔ مذکر)

1 ۔ بگولا روپے سار کا صاف چاند (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ ہونا اُسے باز نا بگولا (محمود بحری ۔ من لگن) 3 ۔ بگولا تیوں دُکھی منڈی نوایا (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

بگونا: مذاق اڑانا ۔ طعنہ دینا

تمھیں لا کھاں بگوے تو ہنسی میں بھاکے کی کرتیاں (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

بگی: (بیگی) جلدی

خزانے دار بھی بیچ دھایا (وجہی ۔ سب رس)

بل: موقعہ

پلٹیا وہیں سنڈ میں دیک بل (غواصی ۔ طوطی نامہ)

بل: بلکہ

1 ۔ نہ میں رام بل رام لکھن ہوں میں (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2 ۔ نہ کہہ بدر سا بل چندر بھان ہے (حسن شوقی ۔ میزبانی نامہ) 3 ۔ نہ کل

آج بل بالپن کا پرت (محمود بحری۔کلیات بحری)

بلا بسانا: مصیبت مول لینا۔مصیبت میں مبتلا ہونا

1۔اس محل میں جا کر کاہے کو بلا بساتے (وجہی۔تاج الحقائق) 2۔تو منگ کر کاہے کوں بلا بسا لیتا (وجہی۔تاج الحقائق)

بلا چکانا: مصیبت سے نجات دلانا

کہا تج کوں تیرا چکانے بلا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

بلا دور: صدقہ (اسم۔مذکر)

1۔علی پر بلا دور ہونے لگیا (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔بلا دور سر پرتے کاڑے اُپار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔سکھے بھائی ان پر بلا دور تھے (غواصی۔مینا ستونتی)

بلاخ: (بلاق) نتھنا (اسم۔مذکر)

لمبا قد لمبی ناک جوڑے بلاخ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بلاس: (سنسکرت ولاس) عیش وعشرت۔آنند۔خوشی

1۔کھیا دوڑ، گوڑ آپ لے کر بلاس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔نبی صدقے قطبا کرے سکھ بلاس (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بلاگ: بے لاگ

لھرائے ترنگاں کوں ست ہو بلاگ (نصرتی۔علی نامہ)

بلانی: بلاوا

بکس پر یک بلانی بھیج بلائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بلا لینا: بلائیں لینا

بلا لے کے روئی سینا مار مار (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

بلاونا: گزارنا۔بسر کرنا

وقت اپنا نس دن بلاؤ سدا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بلایاں: بلا کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

(1)۔بلایاں روز اس کے سر پوڑا لے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
(2)۔نہ ضائع ہو کیں سب بلایاں تھے بانچ (غواصی۔طوطی نامہ)
(3)۔پڑیا بلایاں کے بھنور منے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
(4) عجائب بلایاں میں یو سپنتر یا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

بل بل: قربان

1۔ایال اس بال پر حوراں کے بل بل (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔اس کی ذات منزہ او پر تل تل بل بل جاوے (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق)
3۔کھوٗنے کا بل ہوا اس بل پہ میں بل بل گیا (محمود بحری۔کلیات بحری)
4۔خاوند پا اپنے اے نھنی قربان جیو بل بل کرو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بلبول: بلبل (اسم۔مذکر)

نہیں ابریا ہے بستاں منیں ایک پھول + جو اس پر نہیں بولتے بلبول (رستمی۔خاور نامہ)

بل پکڑنا: زور پیدا کرنا۔طاقتور بننا

تھوڑے دناں میں او بچہ بل پکڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بل میں سپڑنا: قبضے میں آنا

آپس کے بل میں سپڑیا تو کچھ کرتا ہے (وجہی۔سب رس)

بل کیا: صدقہ کیا

میں بل کیا اپس کوں تجھ ماہ کے اُپر تے (حسن شوقی۔غزلیات)

بل کری: بالوں کا گچھا (اسم۔مذکر)

1۔تج بل کری کے جال میں سب مملکت کا مول ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سہلیاں بھید پائیاں بل کری تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بل گئے: قربان ہو گئے

1۔وسا بل گئے شاہ کے پاؤ پر (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔بل جائے گی اس کے قامت اُپر (غواصی۔طوطی نامہ)

بلد: گائے۔بیل۔مویشی (اسم۔مذکر)

1۔بلد پھرتے گھانے جیوں (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔بھوندا بلد ورت ار دگن کروں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بلشت: بالشت (اسم۔مونث)

اس دور میں ایسیاں کی اُونی اونچی بلشت بھر ناک ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بلک: بلکہ

1۔بلک اور تن چار چار وکنار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔بلک حور دیکھے تو لاوے لگن (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔غم آگ میں مچھلی بلک بانچی سو

میں کمیں بی بیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔کمیں آجکل میسر دسیا بلک اندر کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بَلکانا: قبضہ کرنا

1۔تج جو بنا کی ڈوی گڑ خوش دست کر بلکائیاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔مصر شہر کا تخت بلکاے ہیں (قدرتی۔قصص الانبیاء)

بَلکنا: لپٹنا

گلے میں کھینچ لاے ہیں اتا بلکو تکو مجھ کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بَلکھنہار: اقرار کرنے والا

بول اپس کی برہ کی پر بس میں بلکھنہار کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

بلکھنا: بلکنا

ہنس کھیل کرتا یو نچ رہو بلکھوں تکو کر رکھ شکیب (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بَلکت: حاصل کرَے

کرتا ویل بلکت کرن راج کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بِلکنا: رونا۔بلکنا

دوانہ ہو یاری کوں بلکیاں ہوں میں (وجہی۔قطب مشتری)

بلگتی: روتی

بلگتی چلی باٹ میں لے کوناک (غواصی۔طوطی نامہ)

بِلگے: ڈبوچے

(1) موجاں میں ناتو بلگے جا سمند سوں بلگے (میران جی خدانما۔بشارت الانوار) (2) وبلگے ہر یکس کو شیطان جیوں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بلمنیاں: بلمنی (رقاصہ) کی جمع

بلمنیاں کا ہے بارکی کا ہنر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بلمبو: ایک ترش پھل جو جنوبی ہند میں بے لمبو کہلاتا ہے اس کا رنگ زرد ہوتا ہے بلمبو و نیبو سو سر کا میسر (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

بلند بھاگ: خوش نصیب

ذرہ نچ ہے تن شہہ بلند بھاگ کا (وجہی۔قطب مشتری)

بَلندر: طاقتور۔بہادر

سوبل رام بھجبل بلندر کے تیں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بَلون: طاقتور۔زوردار

1۔بلون گھوڑا بجلی باؤ (اشرف۔نوسرہار) 2۔تر نگاں بھی بلوند ایسے دھریں (نصرتی۔علی نامہ) 3۔نہ رادت رہے ایک بلوند آر (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 4۔یو بلوند بچن اس میں بل بھوت ہے (وجہی۔قطب مشتری)

بَلوندرایا: طاقتور راجا

مہابیر بلوندرایا جبل بھو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بَلونڈ: (بلوند) طاقتور۔زوردار

1۔دھرت سات بلونڈ نو آساں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔بہت موٹا ہوا بلونڈ ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بَلہار: صدقے۔قربان

1۔ترے بالاں پہ تھے بلہار جاتا ہر گھڑی بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سراپا پر حناتب جائے بلہار (شفیق۔تصویر جاناں)
3 تمھارے چرن کے تو بلہار جاوں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

بَل ہونا: قربان ہونا

بحر یا بل میں ہیں ہم تری گت کے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بَلی: طاقتور

یعنی تو ہے بڑا بلی (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

بَلی: صدقہ

1۔مچھلی اس کے دیدار پر جا بلی (غواصی۔طوطی نامہ)

بلی جائے: قربان ہو جائے۔نثار ہو جائے

بلی جائے کر دیکھائیں عنبر جلا دھویں کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بلی جاؤں: قربان جاؤں

بلی جاؤں اس کی دیا کے اُپر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بَلی ور: بیل۔گائے۔مویشی (اسم۔مذکر)

باہن بلی ور دیست جات گسائیں ایشورا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بَلہاری: قربان

بلہاری کروں جیو تج ناؤں اُپر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بلیس :بالشت(اسم۔مونث)
ہمن سرکو چنڈوئی بس بلیش بھر یک لنگوٹی بس (غواصی ۔کلیات غواصی)
بمڑیاں مارنا:بمڑی(چیخ پکار) کی جمع۔ چیخ پکار کرنا
تجامنی کے لوگاں بمڑیاں مارنے لگے(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
بمن :برہمن
کہتے ہیں کچھ بھی ہوتا ہے جو ہوتا ہے بمن مفلس (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
بن :(سنسکرت ون) جنگل(اسم۔مذکر)
دیکھ اس کے نین بن کے نرگس تمام (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
ون :بغیر
گر دبن یو مارگ تو کھٹ پٹ میں ہے رے (شاہ تراب ۔من سمجھاون)
بنا :دولھا۔محبوب(اسم۔مذکر)
رات تھوڑی مدن بھوت بنا اٹھ جاوے گا(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
بناتی :(بنتی)التماس۔درخواست
بناتی کئی تن پیہر رات لگ (فخر دین نظامی ۔ کدم راو پدم راو)
بناس پتی :جنگل کے نباتات
اسنے بناس پتی ہور پانی سوں روزہ کھولتی ہے(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
بنار :(فارسی) آگ میں۔دوزخ میں
نبی یہہ میں وند کیتا بنار (کدم راؤ پدم راؤ)
بناں :بنا۔دولہا(اسم۔مذکر)
کہ جاں ہے وہ پیکر رنگیلا بناں (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)
بناں :بن (جنگل) کی جمع(اسم۔مذکر۔جمع)
1۔بناں کیوڑیاں کے جو تھے آس پاس (صنعتی ۔قصہ بےنظیر)2۔بناں میں جتے عندلیباں ہیں آج (غواصی ۔طوطی نامہ)
بن نیر مین :ماہی بے آب
بچھڑ مین جیوں نیر بن تلملے (عاجز ابن احمد گجراتی ۔لیلیٰ مجنوں)
بنب :(سنسکرت ونب)عکس۔پرتو (اسم۔مذکر)
1۔آرسی کا بنب کنارے ہوا (جانم۔کلمۃ الحقائق)2۔لعل خوباں سب جب ایمان پائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بن پت راؤ :جنگل کا بادشاہ
سنیا یو خبر جھاڑوں بن پت راؤ (عبدل ۔ابراہیم نامہ)
بنتر :(بتر)بدتر
ایسے مرداں عورتاں سے بنتر راسک راس ایسے مرداں پیکے کے پچاس (وجہی ۔سب رس)
بنتی :التجا۔منت (اسم۔مونث)
1۔نبی صدقے قطبا سوں بنتی مری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔بھانو بسنت بنتی کریں ارن شفق رنگ (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)3۔کیتی بنتی کہ اے میرے گسائیں (احمد گجراتی ۔یوسف زلیخا)
بنٹاناں :بانٹنا۔تقسیم کرنا
جگے جگ نباتاں بنٹایاں برس گانٹھ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
بنٹائی :تقسیم کی
بنٹائی شکر پان ہور پھول او (غواصی ۔طوطی نامہ)
بنج :پیدا
ہوا آدم بنج احمد کی خاطر (ابن نشاطی ۔ پھول بن)
بنجتج :پیدا ہوتے ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
بنجتج کی اندھلی ہوئی نہ میں (غواصی ۔طوطی نامہ)
بنجلیاں :بجلیاں کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مونث۔جمع)
جھلکنے لگے جیوں کہ بنجلیاں (حسن شوقی ۔فتح نامہ نظام شاہ)
بنچا :بچا کی انفیائی ہوئی شکل
1۔خدایا بنچا آج اس ٹھارتوں (غواصی ۔طوطی نامہ)2۔مرتا سو دیک اس خضر آکر لیوے بنچا امرت پلا (نصرتی ۔علی نامہ)
بنچالے :بچالے
بنچالے اپن سن ہماری یو بات (غواصی ۔طوطی نامہ)
بنچنا :روئی دھنا۔روئی کو گالا بنانا
بگروں کی ہومایا تراجیوں روئی بنچتا ہے نداف (ہاشمی ۔دیوان ہاشمی)
بنچا گی :بچائے گی

ڈوبے کوں کیوں بنچا گی سو بنچا اب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بنچانے: بچانے کی انفیائی ہوئی شکل

1۔بنچانے کو جیو آپنے سیو کا (نصرتی۔کلام نصرتی) 2۔بولیا جو بنچانے کوں سنگا ہے توں (رستمی۔خاور نامہ)

بنچتے: پیدا ہوتے

بنچتے ہیں کئی یاں امولک رتن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بند: تعمیر

بند ایک مسجد کھیا مانگ دیو (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بُند: (سنسکرت بندو) بوند۔قطرہ (اسم۔مذکر)

1۔ہر مد کا سو بند نگیں سلیمانی منجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دریا ایک بند تے آلائش نہیں پاتا (وجہی۔قطب مشتری) 3۔پڑے خاطر لھو کے بنگڑیاں یو بند (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔سات دریا میں پڑا گویا کہ بند (وجدی۔پنچھی باچھا)

بندارے: (بندھارے) ساحل۔کنارا (اسم۔مذکر)

دسے یوں جھاڑ پانی کے بندارے (ابن نشاطی۔پھول بن)

بندواں: باندھے

بندواں تا فتے ہر یئے اُپر پھولاں پھلایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بند چھوٹنا: بند کھلنا۔بند ٹوٹنا

بدھے باز و بند، بند چولی کے چھوٹے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بندر: بندرگاہ (اسم۔مونث)

1۔گھر اُس کا اتھا عین بندر کے سار (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ملن بندر کو لاگن ہوس دھرتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بندریاں: باندھنے والیاں

سورج روشن کری چوٹی بندریاں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بندرے بندر: بندرگاہ بندرگاہ

پھریں جہاز اس کے سو بندرے بندر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بندنہار: باندھنے والا

یون پر بندنہار حکمت سو بند (نصرتی۔علی نامہ)

بندنا: باندھنا

سہاگاں کا گلسر ازل تھے بندے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بندیا: تعمیر کیا۔بنالیا

1۔بندیا بہشت شداد دنیا منے (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔بندیا نیناں پودو ابرو کے محراب (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔بندیا تھا واں عجب یک گھر سجائی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بِندنا: سوراخ کرنا

بندیا اس کے گوہر کوں الماس سات (سیف الملوک و بدیع الجمال)

بُندہ: بوند۔قطرہ　(اسم۔مذکر)

پس پانی میں پانی سول بندہ پانی کا ہوگیا (جانم۔کلمۃ الحقائق)

بندہ پنا: بندہ ہونا۔عبدیت

او اپنی خوش حالی سوں عشق کی ہور معشوق کی صورت پیدا کیا سو چہ خدا ہور بندہ پنا (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

بندھر: (سنسکرت بندھرا) طوائف

دھونڈے جا کے گاؤں کے بندھر منے (محمد۔جنگ نامہ حنیف)

بندوڑی: کنیز۔باندی (اسم مونث)

بندوڑی سات لے اکثر اجڑ گی کوں ہوا کیا خوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بَندی: کنیز۔باندی (اسم۔مونث)

پاپن بندی جن بیٹھی (اشرف۔نوسرہار)

بِندی: بندیا (اسم۔مونث)

بھوئوں میں لال بندی ہے منور (شفیق۔تصویر جاناں)

بندیا: باندھا

بندیا شیر کا چھبرا ابر بازواں (رستمی۔خاور نامہ)

بندی خانہ: قید خانہ (اسم۔مذکر)

اس کے یاراں بندی خانے سیں چھوٹ جاویں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بندیل: بند (اسم۔مذکر)

نہیں چھوڑیا اس تن پر یک بندیل (رستمی۔خاور نامہ)

بندے: سوراخ دار۔سفتہ (موتی)

بندے نئیں سو موتی کہیں نئیں رہا (رستمی۔خاور نامہ)

بندے گئے: بند ہوگے

نپٹ درسن کے دروازے بندے گئے (ابن نشاطی۔پھول بن)

بندے بند: بند بند

بندے بند ہل ہل ہوئے سب کھکل (غواصی۔طوطی نامہ)

بندیاں: بند۔کی جمع

ہوا دیکھن ہاریاں کی انکھیاں بندیاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بندیاں: بندی (باندھی۔فعل مونث) کی جمع

کہ نوشوہرا پرال لیا کن بندیاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بندیاں: سوراخ کیا (موتی میں)

نہ بندیان کیے دُرسوں تو نظم کر (صنعتی۔قصۂ بےنظیر)

بَندیاں: بندے (اسم۔مذکر)

1۔خدا تھے ہو نڈر بندیاں تھے ڈرنا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ بندیاں کے امیدواریاں کا ہور اینو کے حق میں خدا کی عنایت کا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بندی وان: قید خانے والے۔قیدی (اسم۔مذکر)

ہور بندی وان خواب دیکھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بندی واناں: قیدی (اسم۔مذکر جمع)

سپنے جو بادشاہ ہور بندی واناں دیکھے سو (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بندپچھ: بندہ ہی (چیتا کیدی۔مراٹھی)

تمام سکت ہور اختیاری بندپچھ کو ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

بنڈا: پہاڑ۔پتھر

1۔جو بنڈا ودتھا سو یکا یک وہاں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔نیز راج بنڈا اہا جوج توں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 3۔رکھے سب کنگوریاں میں بنڈے اٹل (نصرتی۔علی نامہ)

بنڈولیاں: ہانڈیاں (اسم۔مونث)

بنڈولیاں کا تیرے سنگات اگر قطار نئیں تو نئیں (غواصی۔کلیات غواصی)

بنڈی: بیل گاڑی (اسم۔مونث)

تھی بےحد وعدد ڈولیاں و بنڈیاں (مذنب۔پنجہ آفتاب)

بنڑا: دولھا۔نوشاہ۔محبوب (اسم۔مذکر)

کہ بنڑا ہوئے کب مجلس سے خالی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بنسنا: (مراٹھی) خراب ہونا۔بگڑ جانا

بنسنا ہے کام کچ لالچ تے (وجہی۔قطب مشتری)

بنگ: بھنگ (اسم۔مذکر)

گدا کاسئہ بنگ جس وقت چڑھائیں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

بُنگ: دروازہ (اسم۔مذکر)

(1) بھنگی جیوں نٹے بنگ تے پاوں بھار (غواصی۔طوطی نامہ)

(2) ہر اک ٹھارا نگے بنگ کے درباں کیتے (نصرتی۔علی نامہ)

بنگار: (سنسکرت بھرنگار) سونا (اسم۔مذکر)

دسے ناف سو طبلہ بنگار کا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بنکش: (پنچ) کنول (اسم۔مونث)

تجھ نین تھے نرگس کھلی عنبر کھلی بنکش پھلی (حسن شوقی۔غزلیات)

بنکی: (بنگی) ٹیڑھی

1۔بنکی کے بن نہ چلے کام کچ بھی سیدے کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

2۔بنکی کا نٹیاں سوں بیلاں یوں چلیا جوں دوڑ ہیکل کا (نصرتی۔علی نامہ)

بنگا: ٹیڑھا

نوا چاند بنگا کھڑک ہے کہ جان (عشرتی۔دیپک پتنگ)

بنگاب: بھنگ کا پانی (بنگ: بھنگ+آب: پانی) اسم۔مذکر

بھید اس بنگاب کا بنگابیاں کوں پوچھنا (محمود بحری۔کلیات بحری)

بنگابیاں: بھنگ پینے والے

بھید اس بنگاب کا بنگابیاں کوں پوچھنا (محمود بحری۔کلیات بحری)

بنگار: (سنسکرت بھرنگار)۔سونا۔زر (اسم۔مذکر)

1۔نہ پیو بن بھائے اس مانیک بنگار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔کہ

سب خاک میری سو بنگار ہوئے (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 3۔ سبھ بنگار کوں اس تھے الکار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بنگالی بھاؤ: رقص کا ایک انداز

دکھائیں گر وجی بھی بنگالی بھاؤ (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

بنگڑ ہاریاں: چوڑیاں فروخت کرنے والی عورتیں (اسم۔ مونث۔ جمع)

رھیاں ہو کے بے روچھ بنگڑ ہاریاں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بَنگاہ: خیمہ۔ جنگل کا ٹھکانہ

میں بنگاہ کو دیکھنے جاؤں گا (رستمی۔ خاور نامہ)

بنگڑیاں: بنگڑی (چوڑی) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

(1) بنگڑیاں شورکیاں (وجہی۔ سب رس) (2) تو نقدے کی بنگڑیاں سٹی موتی چور (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بنگی: ٹیڑھی

(1) دلے اس اونٹ کا یک پاؤں بنگی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) (2)۔ فلک ہے بنگی چال کا کم نظر (نصرتی۔ گلشن عشق) (3) کیوں لکھے بنگی تیری لٹ کا صفت سید القلم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بنگے: ٹیڑھے

بغیر از سوئی کمیں کوئی بھی بنگے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

بن منس: مرد کے بغیر

ہوئی بن منس پیٹ سوں اونگار (غواصی۔ طوطی نامہ)

بنواس: جنگل میں رہنا (اسم۔ مذکر)

1۔ رکھ عشق پر دل کی آنکھ بنواس (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ ڈونگر دو کھوں بنواس لاگ (اشرف۔ نوسرہار) 3۔ پھرے پیٹ موں باند بنواس او (غواصی۔ طوطی نامہ)

بَنوش: بنفشی رنگ

کیا خوب سہاتی ہے دیکھو چولی ہری چندری بنوش (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بنوفش: بنفشی رنگ

بنوفش ایسا عمارت کو دیا رنگ (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

بُنیاد اُچانا: تعمیر کرنا

جو کوئی اُچایا بنیاد اول وآخر وہی استاد (وجہی۔ سب رس)

بُنیادم: بنی آدم

بنیادم میں نہ اس روپاں دیکھیا کوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بنیاد میں: ابتدا میں

کہ بنیاد میں تھی اول یو بنگی (غواصی۔ طوطی نامہ)

بنے بن: جنگل جنگل

1۔ نہ پھر تو بنے بن بن کھائے اوداسی (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ بنے بن کے جھاڑاں کے پاتاں سمیت (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ عشق کے بنے بن سو پگ ناد گاوے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ بنے بن پون کلکلاتی اتھے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

بُوتائی: (مراٹھی بوتھائی) ایک ڈنڈا جس کے دونوں طرف دھاتی مگدر ہوتے ہیں (اسم۔ مونث)

کیا تھا سیس سرکش کا ہر یک نیزے کوں بوتائی (نصرتی۔ علی نامہ)

بُوٹ: پور۔ سرانگشت (اسم۔ مونث)

1۔ گونی روپ شبہ بوٹ دیسے ہیں ساج (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ عاشق جو بیٹھم کا کر ہر کوئی دکھاتا بوٹ سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ پکڑ کر بوٹ موں میں ہور تے تو دنگ ہو رھیں گے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بُوٹ پھوڑنا: انگلیاں چٹخانا

بہانہ کر کے کوڑیاں کا بلا لے بوٹ پھوڑوں گی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بُوج: بوجھ۔ سمجھ

1۔ طیاں دیکھ کر موورد نا بوج (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

2۔ یک بوج آدمیاں کا دُسرا بوج فرشتیاں کا (میراں جی خدانما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

بُوجا: جانا

یہاں بھی اتنا بوجا چاہئے (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

بُوجا: بوجھ۔ وزن (اسم۔ مذکر)

نہ لاتاب بوجا لی دھرتری (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بُوجک: بوجھنے والا۔ پرکھنے والا

مراشبہ تو بوجک اہے جوہری (نصرتی۔ گلشن عشق)

بُوجنا: بجھنا

گیا بوج کر شعلۂ سورتب (نصرتی۔ گلشن عشق)

بوجنا: سمجھنا

بوجنا اس کوں مشکل بات (محمود خوش دہاں۔ رسالہ وجودیہ)

بُوجن ہار: جاننے والا

1۔ وہ تو جا کے بوجن ہار (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ پہلے کے لوگ جو تھے بھو بوجہار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بوجنے ہاریاں: بوجھنے والے

نہ کوئی اس بوجنے ہاریاں کہ وہ ادتار ہو آیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بُوجھن دیوتی: بجھنے دیتی

نہ بوجھن دیوتی نارا کہ کرتی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بُوجھنہار: جاننے والا

خوبی دبدی سب کے بوجھنہار سوتوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بُوجی: بجھی

کفر کی بوجی آگ تج دھاک تھے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بوجے: بوجھے

پیو کی مارگ بوجے گا (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

بوجے: بوجھ۔ وزن

خجالت کے بوجے سوں او سر نوائے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بُوجیں: بوجھیں

سفت بوجیں ریت (میراں جی شمس العشاق۔ شہادت الحقیقت)

بُود: (بدھ) عقل

عقل بود ہور فام پھر آیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بُودھ: عقل

1۔ خوش پوچھے میراں جی عشق بڑا یا بودھ (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نغز) 2۔ اس تن کو دے کیسی بودھ (شیخ داول۔ کشف الوجود)

بوڈھ: بوڑھا

بوڈھ یا تر یا جیسا ہو سنگ (شیخ داول۔ کشف الوجود)

بوڈھاپاوں: ضعیفی۔ بوڑھاپا

بوڈھاپاؤں آتا ہے دک سوشتاب (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بُوڈی: بوڑھی (اسم۔ مونث)

بوڈی بولی اتھی سو بیس دکھائی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

بُوڈے: بوڑھے (اسم۔ مذکر۔ جمع)

کھیں مالک کھیں بوڈے کھیں سیوک کھیں سامی (حسن شوقی۔ غزلیات)

بُورا: سفوف (اسم۔ مذکر)

جیوں ابلوج کا عین بورا ہوا (غواصی۔ کلیات غواصی)

بُورائی: بڑبڑانا

آپس میں آپ بھو دھاتوں سوں بورائی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بور بچہ: چیتا (اسم۔ مذکر)

سورج بور بچہ جوں اسمان پھیر+ کیا قصد مغرب کے جنگل کی دھیر (غواصی۔ طوطی نامہ)

بُوڑا: بہرہ

بادل کی گرج سو طبل ہوا ہے بوڑا (نصرتی۔ علی نامہ)

بوڑکی: جس کے سر پر بال نہ ہوں (اسم۔ مونث)

تری کاٹ چوٹی کروں بوڑکی (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

بُوڑی: بہری

زمیں بوڑی ہوی سن کر او کرہ نائے (رستمی۔ خاور نامہ)

بُوڑی: بہرہ پن

مجھے سچ کوئی جو پوچھیں گے خرابی ہوئی سو بوڑی سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بُوڑی: نیزے کی انی (اسم۔ مونث)

بوڑی رکھ ادھر جار ھیا تن کے پار (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)

بُوڑے: بہرہ کردے

کتے کرہ نایاں سو بوڑے تمام (نصرتی۔ علی نامہ)

بوس: بوسہ (اسم۔ مذکر)

سینے کوں لگا کر او سے دیوؤں بوس (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

بوسا: بوسہ (اسم۔ مذکر)

دیتے بخت بوسا کمل پاؤ پر (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

بوسیا: بوسہ دیا

فراست سوں شہزادہ بوسیا زمیں (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

بُوسیاں: بوسہ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

تجے سوں ہے معانی کو جواں کر آپ بوسیاں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بُوک: بھوک۔بھوک کی غیر ہاکاری شکل

پیاس کو پیووے ہور بوک کوں کھاوے (وجہی۔تاج الحقائق)

بُوکرو: سونگھو

برجا ہے ہاتھ لے کے اگر اس کو بوکرو (ولی۔کلیات ولی)

بُولانا: بلانا

منت ہور پاوں پڑ پڑ کے بجن بولائے تو کونگی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بُولاؤ: بلاؤ

بھیجو پالکیاں نیک دایاں بولاؤ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بولاں دھرنا: تنقید کرنا۔حرف گیری

سچے کوں اڑاتے سچے پر بولاں دھرتے (وجہی۔سب رس)

بولت: بولتا ہے

میں تو کیا جانوں کوں بخت سوں بولت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بول ٹھیلنا: بات ٹالنا

اس کا بول کوئی ٹھیل سکتا ہے؟ (وجہی۔سب رس)

بول دھرنا: الزام دینا

مجے باللہ بول نہ دھرنا (اشرف۔نوسرہار)

بُول کان لینا: سننا

دو اک مرا بول توں کان لے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بول مارنا: طنز کرنا۔طعنہ دینا

نصیبے کوں جل بول مارن لگیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بولن: بولنا

(1) مرا جیب بلبل ہو بولن لگیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) (2) سو بولن لگیا اس طریق ان پھرا (غواصی۔طوطی نامہ) (3) سو بولن لگیا اے بچن رول رول (غواصی۔طوطی نامہ) (4) چلن بولن لگت سب پائے یوسف (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بولن ہار۔بولن ہارا: بولنے والا (اسم۔مذکر)

1۔جو ابن وہ بولن ہار (شیخ داول۔کشف الوجود) 2۔بولن ہارا خود معبود (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 3۔بولن ہار یوں بولیا داستاں (رستمی۔خاور نامہ)

بولن ہاراچ: بولنے والا ہی (چ تاکیدی مراٹھی)

جہاں خدا ہی بولن ہاراچ ہے (وجہی۔سب رس)

بولنیں: بولنے

ہمن بات یو بولنیں کی نہیں (رستمی۔خاور نامہ)

بولی: بات (اسم۔مونث)

میری بولی کوں ٹال دے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بولیچھ ھیں: کہا گیا ہے۔مثل ہے

بولیچھ ہیں کہ بھوک اور پیاس نبیاں ہور ولیاں کی میراث (وجہی۔سب رس)

بوم مارنا: چیخنا چلانا

1۔یکا یک اٹھتی ہوں میں بوم مار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔کہتے ہیں کہ اٹھتی ہے بھوئیں بوم مار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بومڑی: چیخ پکار (اسم۔مونث)

1۔زنگ نھاٹے ہر اک تن بومڑیاں مار (سومن۔اسرار عشق) 2۔ہر اک نال گوی اٹھی بومڑی (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بونب: (بوم) چیخ پکار (اسم۔مونث)

سنیں گیاں گرچہ ہمسایاں اڑا دھول بونب لگیاں تو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بونبلتے: چیختے چلاتے۔نعرے لگاتے

ہندو بونبلتے پھرتے ہیں اڑا جیوں دھول ہولی کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بُونٹی: بوٹی کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مونث)

نہ چھاڑی نہ بونٹی ڈرے باؤ کوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بونڈے: پھل (اسم۔مذکر)

دھتورے کوں بونڈے پھنس ہو نچھل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بونی: ناف (اسم۔مونث)
بونی کھل رہی تھی سو جوں او کھلی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بونٹ: اُنگلی۔بالشت
1۔جوا کاس رہیا تجھے دو دے بونٹ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔پکڑا اپنے داتناں میں حیرت سوں بونٹ (نصرتی۔علی نامہ) 3۔دا کھ
دانے انگلیاں کی بونٹ ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
4۔یو دو بونٹ کی بس لنگوٹی تجے (غواصی۔طوطی نامہ)

بُوی: بو
اتھا او بوی میں سب مشک کے سار (ابن نشاطی۔پھول بن)

بُوی جھڑنا: بد بو خارج ہونا
سڑی بوی بغلاں میں تے یوں جھڑے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بہہ: بہت۔زیادہ
الہی قدرت بہہ بھانت رچیا آپس آپ چھپایا (جانم۔نکتہ واحد)

بُہہ اتم: بہت اعلیٰ
کہ بہہ اتم دھرتے تعبیر یہ خواب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بُہہ رنگ: بہت وضع۔بہت طریقے
لگتی مصور جیوں بہہ رنگ اپروپ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھا: ڈال
1۔نیں تو سر پر خاک بھا جا بیٹھ بس (وجدی۔پنچھی باچھا) 2۔ماٹی میں
بھا کرے دفن (شیخ داول۔کشف الوجود)

بھاپاں: بھاپ کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
گرم بھاپاں سوں ہوتاں یو چھلے آئے (ابن نشاطی۔پھول بن)

بھاپاں مارنا: (بھاپاں۔بھاپ کی جمع) کھولنا
جنگل پہاڑ کانچ کے آوے کے سریکا بھاپاں مارتے تھے (ابراہیم
بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھات: ترکاری (اسم۔مونث)
قبولیں گے تو حاضر ہے شکر دو دو بھات بولے سو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھاتوں: بھات۔طریقہ۔انداز کی جمع
کت کت بھاتوں دکھ دھریں (اشرف۔نوسرہار)

بھاتا: خوشی۔مرضی
1۔مرا بھاتا نہ دے کر تو بتا حال (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔آدمی نہ
اپنے بھاتے آیا ہے نہ اپنے بھاتے جائے گا (وجہی۔سب رس)

بھاٹ: تعریف کر کے روپیہ مانگنے والا۔خوشامدی۔کبت سنانے والا
بھنگے بھاٹ نٹوے کے کنچن ملے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

بھاٹو: بھاگو
نامحرم کو دیکھو تو بھاٹو شتاب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بھاجے: بھاگے
1۔تو او نانوں کے دھاک تھے دندے بھاجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات
محمد قلی قطب شاہ) 2۔تیرے عشق کے لاجاں دیکھے ہیں لاجوں بھاجے
(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھاچر: مٹی کا برتن۔ہانڈی۔گھڑا (اسم۔مذکر)
1۔کدھاں لگ یو نچ او نٹاتا دونوں انکھیاں کے بھاچر میں (ہاشمی۔دیوان
ہاشمی) 2۔دھڑاں کی بھاچراں میں تھا پکیا کھان (مومن۔اسرار عشق)

بھار: وزن۔بوجھ
1۔کہ دیون مشک بھی یوسف کیرے بھار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔کہ زر تار تس تار پر بھار ہے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 3۔ہو فارغ
اس بلا کے بھار سے توں (ابن نشاطی۔پھول بن) 4۔جس کے سر پر طمع
کا بھار اس کا سر دائم تلار (وجہی۔سب رس)

بھار: فوج۔دل
(1) جو تنہا ستوں پھوڑ لشکر کے بھار (غواصی۔طوطی نامہ) (2) آ پھر کو
اپرالا کر دوں دل ہات لے سب بھار کا (نصرتی۔علی نامہ)

بھار: باہر
(1) تجن آدیں تو پردے سوں نکل کر بھار بیٹھوں گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
(2) اگر آوے جنت ستی حور بھار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
(3) نکلتے نہیں ہیں کوئی روتے بھار (وجہی۔قطب مشتری)

بھار: بار
ایک بھار او دھویں سولے یہ ڈھویں دو بھار (میراں جی شمس العشاق۔
وصیت النور)

بھار: سامان (اسم۔مذکر)
سو یک ٹھار لی آئے سب باند بھار (وجہی۔قطب مشتری)
بھار: بہار (اسم۔مونث)
نین سلونے جوبن بھار (اشرف۔نوسرہار)
بھار: (سنسکرت وہار) تفریح۔آنند
کہ نا دیک سک کراو بالیاں کا بھار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
بھاراں: بھار (فوج۔دل) کی جمع (اسم۔مذکر)
1۔محمد دین قائم ہے ہندو بھاراں بھگا دو تم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ہوا پر سوں پریاں کے بھاراں چلے (صنعتی۔قصہ بے نظیر)
بھارا: بھار بوجھ۔وزن
ڈھلامت برہ کا بھارے پہ بھارا (محمود بحری۔کلیات بحری)
بھارا: فوج۔لشکر
یکا یک شاہ کی بھارا مقابل آئی کنوئیں کے (نصرتی۔علی نامہ)
بھاراں کرو: حملہ کرو
او نا دھر یا کن منے دشمن اپر بھاراں کرو (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
بھار پڑنا: غم میں مبتلا ہونا
آ اوڑ پڑیا مجھ پر بھار (اشرف۔نوسرہار)
بھار رچنا: صف آرائی کرنا
تلک شہہ بھار رچ سنک اپنک لڑنے چل آتے سو (نصرتی۔علی نامہ)
بھارتی: ہندوستانی
پکار کر کہا اے جنا بھارتی (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)
بھاروں: بھار (وزن) کی جمع
دگد بھاروں غمی تھی جوں دھنوں سار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
بھاڑ: چولھا (اسم۔مذکر)
یہ جیو رندھا د کیے بھاڑ (اشرف۔نوسرہار)
بھاس: ظاہری ہیئت۔شکل
ہیے دسیا بھاس پلٹ (جانم۔ارشاد نامہ)

بھاس: بھاشا۔زبان (اسم۔مونث)
چھتیس بھاس کا پرس جس سیو تا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
بھاس: ترک دنیا۔عبادت (اسم۔مذکر)
اس کی خاطر لینے بھاس (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیوۃ)
بھاسا: بھاشا (اسم۔مذکر)
میں جس امت جیسا بھاسا دیا کیہا کھول (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)
بھاسکر: سورج (اسم۔مذکر)
وہی بھاسکر ہور سورا آتما کا (شاہ تراب۔من سمجھاون)
بھاسی: بھائے گا (صیغہ مستقبل۔پنجابی)
نہ بھاسی اس کو آب زندگانی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
بھاکا: زبان۔بولی۔(اسم۔مونث)
بھاکا نیاری نیاری بھاؤ ایک کیا ترک کیا برہائین (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
بھاگ: قسمت۔نصیب (اسم۔مذکر)
1۔نیلا سوتج پیشانی ات بھاگ کی نشانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔صدقے نبی کے دیپے مرا بھاگ سورتے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔اتم بھاگ کا بھوگنی بخت دار (غواصی۔طوطی نامہ) 4۔سراس کے چڑی ایک امرت کی بھاگ (غواصی۔طوطی نامہ)
بھاگا: ڈالے گا
سمجھیں تھا بلایوں لا کو بھاگا (ابن نشاطی۔پھول بن)
بھاگ ساجنا: خوش قسمت ہونا
اول تھے بی بی فاطمہ بھاگ ساجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
بھاگری: خوش قسمت
اٹھیا جو جاگ کر جیوں بھاگری آپ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
بھاگ لینا: حصہ لینا۔اداکاری کرنا
شہہ تج رجھانے چاندا ہیں چنبر کھلے کا بھاگ لے (نصرتی۔علی نامہ)
بھاگن: خوش نصیب (اسم۔مونث)
بھاگنی بھاگاں کا جلوہ گادو تم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَھاگونت : جنوبی ہند میں ڈرامے کے اداکار بھاگونت کہلاتے ہیں (اسم۔مذکر)

بھانڈی بھانڈ اور بھاگونت (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بھگیا: بھاگا

بھگیا اشتہا طمع کی ذات کا (غواصی۔طوطی نامہ)

بھاگ ونت: خوش قسمت

1۔سہاگن مائی تھے جو بھاگ ونت آئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ عجب بھاگونت خوب یو گھرا ہے (وجہی۔قطب مشتری)

بھاگوں: بھاگ (قسمت۔نصیب) کی جمع

ستی بھاگوں کی پرواہ ہوئے معذور (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

بھاگیرتی: گنگا (اسم۔مونث)

بھاگیرتی سوما نگ ہے سیس پھول برہمن (شاہی۔کلیات شاہی)

بھال: پیشانی (اسم۔مونث)

1۔تج بھال کے پرتاب تے پیدا چندر بالا ہوا (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔اوپہاں آنکھوں بھال تلک جگر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 3۔بھیرو کر پورگورا بھال تلک چندرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بھال: نوک (اسم۔مونث)

کلیجے میں دھسے تھی تیر کی بھال (مومن۔اسرار عشق)

بھال: بھالا (اسم۔مذکر)

دنڈیاں مارن کوں لاگور کے تس بھال (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھاں: باہیں (اسم۔مونث۔جمع)

1۔ بھاں سوباہاں گلے ملا کر کرے اپس تھے غصے کو نیارا (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔بھاں میں بھاں ہور لبوں لب ملا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بھان: (سنسکرت بھانو) سورج۔آفتاب

1۔کھیا یو کہ اے ماہ رویاں کے بھان (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ ولیاں جگ کے ستارے ہیں علی بھان (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔لیا بھرے ذرے میں بھان ہور نکتے میں قران (محمود بحری۔کلیات بحری) 4۔عقل چندر عشق بھان (وجہی۔سب رس)

بھان: بہن (اسم۔مونث)

1۔نہ تج بھان نا تج کوں بھائی اہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔اسے ایک زہرہ سگی بھان ہے (وجہی۔قطب مشتری) 3۔ مماں ہور بھان کے آگے بسرتی نیں ہے پل تمنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔میری ماں اس شاہ کی بھان ہے (رستمی۔خاور نامہ)

بھانٹا: کانٹا (اسم۔مذکر)

جہاں سنپڑیا اتھا کانٹا و بھانٹا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بھانا: ڈالنا

اس اندیشے مجھ بھایا (اشرف۔نوسرہار)

بھانا: بھان (بہن) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

ہمیں بھائی بھانا میں کیا پاپ ہے (غواصی۔مینا ستونتی)

بَھانا: بہانہ (اسم۔مذکر)

1۔کرن ہار اپ تس پہ لائے بھانا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔وہی عشق کا اوس کو بھانا ہوا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔اُسے چٹ کرنے کے واسطے بھانا ڈھونڈنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 4۔بھانا توں بھوت کرتی تو کیوں تو دل کو بھانا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بَھانا لینا: بہانہ کرنا

یوں سورج ہوز رد او بھانا لیا پیار کا (نصرتی۔علی نامہ)

بَھاناں: بھان (بہن) کی جمع (اسم۔مونث جمع)

تری مری عورت ہے بھاناں سکیاں (غواصی۔طوطی نامہ)

بھانچ: فصیل۔حصار (اسم۔مونث)

کہ یک کوٹ کے بھانچ پر کر سرا (غواصی۔طوطی نامہ)

بھانچ جانا: ٹوٹ جانا۔ بکھر جانا

گئے بھانچ پنجرے بروجاں و کوٹ (نصرتی۔علی نامہ)

بھونڈا: توپ (اسم۔مذکر)

1۔روگن کا نکل موں تے بھونڈاں کی کوٹ (نصرتی۔علی نامہ) 2۔تھا بھونڈا ہر اک رعد کے سار او (مظفر۔ظفر نامہ)

بھانڈا: برتن (اسم۔مذکر)

انگے رکھ کے بھانڈا نہ کھانا کھلائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بھانڈی: توپ (اسم۔مونث)

نھنی ہور بڑی پا کو بھانڈی کرے (نصرتی۔علی نامہ)

بھانڈے: برتن (اسم۔مذکر)

جس بھانڈے میں پانی پیتے ہیں اس بھانڈے کوں کوئی پھوڑتا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

بھانک: بھنگ

بھوگ لینا سو بھید بھانگ میں ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بھانک: گھس جانا

کہ جیوں لھو کیا چو کدن بھانک کر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بھانا: توڑنا

بھیتر بیسوں بھانوں دل (اشرف۔نوسرہار)

بھانو: (سنسکرت) سورج (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔ارت بچن بدھ ونت نرمل من ایک چیت بھانو (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔بھانو بسنت بنتی کریں ارن شفق رنگ (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بھانوں: بھانا (بہانہ) کی جمع

میں ہر بھانوں سوں لاتی ہوں گی اس کوں کوٹری بھیتر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بہانی: (سنسکرت وہان) صبح (اسم۔مونث)

1۔سو کیوں وو دل نہ چمکے تن میں تارا ہو بہانی کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔نس کیس میانے کیوڑے دستے اہیں بہانی کے جیوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔کہ رنج روین آج ہماری بہانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھانی: (مراٹھی) ساس۔خوش دامن (اسم۔مونث)

مرداں کوں ناچپتا ناچ بولتے بہانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھانے: بہانے (اسم۔مذکر۔جمع)

مولب توں لبدانے میں لے بوسے نچھل بھانے میں لے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھانیا: توڑا

تمھاری یاد تھے بھانیا ہوں دکھا اپس دل تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھاؤ: خیال۔جذبہ۔کیفیت

انکھیاں پر رکھیا لے کے بھو بھاؤں سوں (وجہی۔قطب مشتری)

بھاو: بیاہ (اسم۔مذکر)

دیے ہر وضع بھاو بیٹی کا کر (سیوک۔جنگ نامہ)

بھاؤ: جذبہ۔اثر

بھاکا نیاری نیاری بھاؤ ایک کیا ترک کیا برہائین (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بھاؤ: کیفیت

تو یو ذات صفات کا بھاؤ (محمود خوش دہان۔رسالہ وجودیہ)

بھاؤتا: پسندیدہ۔خواہش۔مرضی

1۔قدرت تے اپنا بھاوتا نہیں (جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔تو قادر ہے تج بھاوتا تیو نچ کر (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔کہ تجھ بن نہ آنند جیو بھاوتا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔یہ بھاوتا مرا اسی کا بھاوتا ہے (جانم۔کلمۃ الحقائق)

بھاؤتیاں: بھاوتی (محبوبہ) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

اپ بھاؤتا ہوں سب ہی بھاؤتیاں کو چھوڑ (وجہی۔قطب مشتری)

بھاو کرنا: جذبات ظاہر کرنا

کیا بھاو مجلس میں یوں قیس جب (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بھاواں: بھاؤ (ناز و ادا) کی جمع

چھنداں ستیں آتی ہے بھاواں دکھاتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھاوتے: خواہش۔پسند

نفس کے بھاوتے اوپر چل شیطان سوں کیتے بازی (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق)

بھائی پنے: اخوت۔برادرانہ محبت

یو وقت بھائی پنے اور یاری کا ہے (وجہی۔سب رس)

بھایاں: بھائی کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔عزیزی میں بھایاں کیرے نادھوئیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔علت جائے پر عادت کاں جاتی ہے گوائے بھایاں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 3۔جو بھایاں تھے چھپاک رات یو سف (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔جو بھایاں اگر چہ سنیں کمیں یو بات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بھایاں بھانا: بھائی بہن

بھایاں بھانا لڑیں گے (وجہی۔تاج الحقائق)

بھایاں ہو: اے بھائیو (ہو: لفظ ندا)

کہیاں یاراں بھایاں ہو (اشرف۔نوسرہار)

بھائیں: بھائی کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

بھائیں کارن کروں غذا (اشرف۔نوسرہار)

بھائیں: بہائے

ندیاں پور بھائے نین نیر سوئے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بھیاس: ایک راگنی کا نام

یک تان گادے رام کلی یا بھیاس میں (ولی۔کلیات ولی)

بھبکار: شعلہ فشانی

1۔جو بھبکار ہے ملک میدان کا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔سرب توپاں کوں بکسیا سور بھبکار (مومن اسرار عشق)

بھبوتی: بھبوت۔راکھ (اسم۔مونث)

جوگی ہوا ہے جھاڑ جو لیتا بھبوتی چھال کی (شاہی۔کلیات شاہی)

بھبور: بھبوت۔راکھ (اسم۔مذکر)

لکیا کرنے دوزخ میں بھبورا و (سیوک۔جنگ نامہ)

بھپارا: بھاپ سے گرمی پہنچانا (اسم۔مذکر)

کاری پہ کاری داریاں دیتیاں بھپارا کاہے کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھت: بہت

کہ جانا شوق سوں مجھ کوں بہت دور (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بھتا: غذا۔خوراک (اسم۔مذکر)

کہ ہے عین دو جہ ب تیرا بھتا (غواصی۔طوطی نامہ)

بھتا: (سنسکرت بھوت) خوفناک۔وحشت خیز

خدا کا ہست بھتا ہور جھرتا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھتار: شوہر (اسم۔مذکر)

(1) دسیا سرور شاہ بھتار (اشرف۔نوسرہار) (2) اب سن میرے شاہ بھتار (اشرف۔نوسرہار)

بُہتان ڈالنا: بہتان لگانا

وزیراں پر بہتان ڈالتا ہے سو بڑا نادان ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھت پڑنا: برباد ہونا۔تباہ ہونا

بھت پڑے اے تیرے ڈھنگ (اشرف۔نوسرہار)

بھتا: بہتا

بہتا ایک چشمہ اتھا اس تلار (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

بھتر: اندر

1۔لگی سو دھال یوں کپڑیاں بھتر تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔میرے نیناں بھتر جاسی اسی کے چھند کا شیوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔چندر غواص ہو آیا گگن سمدر بھتر دھایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھترال: (بھیتر) اندر

1۔اپس کوٹھ بھترال جاگا دیا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔کہا جاتوں بھترال اس غار کے (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

بھتری بھتر: اندر اندر

گھٹی بھتری بھتر سو برہ بس گھول (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھتریاں: (بھترے کی جمع) بہت سے

بھی بہتریاں کو کھا جوش اوٹھو دیا (رستمی۔خاور نامہ)

بھتک: بہت۔زیادہ

گرچہ بے ساماں ہیں ہور مفلس بہتک دے (غواصی۔کلیات غواصی)

بھتن: بہت سے

بہتن کیراتوں آدھا (اشرف۔نوسرہار)

بھڑکارنا: ہنکارنا

بھڑکارتے: ہنکارے

پڑے اس پہ بھنکار تے اخگراں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھنکیا: بھنکا

سپاہی ہو کے بہوت بھنکیا تمام (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بھنگل: بدنصیب۔خبیث۔بیباک

زبان کی بہوت بھنگل ہے اگر کوی شوخوی کہے تو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھنگول: بدبخت۔بری۔نادان

1۔وہ ذرتی ہوئے گی اکثر کسی بھنگول خیلی سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔چھٹی ہٹ اسے کیوں نیٹ کروں بھنگول سوں کی پھوڑو ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھنٹنٹ: بھنکنا

قیامت لگ جے کریں بھنٹنٹ (جانم۔ارشاد نامہ)

بھنٹیں: سرپستان (اسم۔مونث)

بھنگی چولی میں بھنٹیں نس کی نشانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھج: (سنسکرت) بازو۔ہاتھ (اسم۔مذکر)

1۔سر تھے انچل ڈھال کر بھج پر پلو کریوں نٹے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سرستی مہا سندری اچھے گوری سیت دستر بھج چتر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بھج بل: زور بازو (بھج: بازو+بل: قوت)

1۔سو بل رام بجبل بلندر کے تئیں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔اہے جاں مہا جاں شہ بھج بل (وجہی۔قطب مشتری) 3۔گنبھیر شیر خدا کا علی ولی بھج بل (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔بنک کے پر پیچ میں ہے بھج بل بھجنگ (محمود بحری۔کلیات بحری)

بھج: بھیگ

زمیں لھوسوں بھج کر ہوا تھا چکڑ (سیوک۔جنگ نامہ)

بھجا: بھیگا

یودھن انجھواں سوں روئے سو بھجا پشواز کا دامن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھجنا: تعریف کرنا (بھجتے: تعریف کرتے)

صلابت سوں میری دیواں ہیں بھجتے (سومن۔اسرار عشق)

بجھنا: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔منتشر ہونا

کتا جھجا کتا کھنچا کتا بجھنا سدا تلمل (سلطان۔دیوان سلطان)

بھچکھنا: بھبکنا

بردن بدن موہن پوتری بالوسوم آیو بھچکھتا منگن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

بھدرا: (عربی۔بدرۃ۔) تھیلا (اسم۔مذکر)

سنے نکیاں کیرا بھدرا بھریا کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھر: باہر

1۔سو آیا نکل کر مرد اس کا بھر (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بھر آئیں کیوں ترے اُپکار سیتیں (وجہی۔قطب مشتری) 3۔منجے اپنی غدی تھے تو بھر کاڑ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھر: زور

بولی تمیں رہویاں سینہ کا جلک یہ بھر ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھرانا: برہنہ۔عریاں

بھرانا پھرے اور نہ دھرتا شرم (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بھراوقت: سرشام (اسم۔مذکر)

بھرے وقت پر جب اتر گھر میں آئے (نصرتی۔گلشن عشق)

بھربھراٹ: تیز ہوا چلنے کی آواز آگ تیز ہونے کی آواز (اسم۔مونث)

(1) بعد ازاں بارا چھٹا سو بھر بھراٹ (وجدی۔پنچھی باچھا) (2) ستیا ست کوں کر آگ کا بھر بھراٹ (نصرتی۔علی نامہ)

بھربھرانا: پرمارنا

ماں باپ اپنے بچوں کو بھر بھرانے سوں مرغولیاں کرتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھربھری: چڑیا (اسم۔مونث)

یوں خوش لگی ہے آج جو بالک کو بھر بھری (محمود بحری۔کلیات بحری)

بھری شام: شام کے اختتام اور رات کی ابتدا کا وقت (اسم۔مونث)

بھری شام ہوئی آہوا اندھکار (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

بھریا: بھرا

1۔رسالہ لطافت بھریا دلپذیر (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔تمن کہ میں خدا کا نور رنج نیناں بھریا دیکھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔جدا سب سوں ہو کر سب میں بھریا ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون) 4۔اینوں بستوں سوں سب میدان بھریا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھرت: بھیڑیا (اسم۔مذکر)

جو اس میں بن بھرت اور باگ کچ ناں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھُرتی: بھٹے (اسم۔مونث)

انکھیاں دانہ ہور سر سو بھرتیاں کے ٹھار (نصرتی۔علی نامہ)

بھرتیاں: بھرتی (فعل مونث) کی جمع

لڑاں جھاڑاں کی پیڑاں میانے بھرتیاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بھرٹ: (سنسکرت۔بھرشٹ) بد۔پلید

کو لک کریں اے بھرٹ نمنے چوری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھڑسٹے: بھٹے۔اناج کی بالیاں

دیکھیاں بھی اس بچھن بھرٹے ہوئی سات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھردھات: بہرصورت

بھردھات عیسیٰ کے تیئں گاڑیے (قدرتی۔قصص الانبیاء)

بھرز: خاک۔مٹی (اسم۔مونث)

اگن سو پتنگ کوں کرے بھرز جال (غواصی۔طوطی نامہ)

بھرکانا: پھینکنا

بھرکا: پھینک

1۔بہت شدت سوں ماریا بھویں پہ بھرکا (ولی ویلوری۔روضۃ الشہداء)
2۔میں کی سوا بھرکا دیو دیکھی تو کیا خوش باس تھا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھرکانوں: پھینکوں

کہ بھرکانوں میں کس طرف یاں تے تج (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

بھرکانے: پھینکنے

لگا سنگ بھرکانے دو دور تھے (وجہی۔قطب مشتری)

بھرکی: بھول۔دھوکا

1۔سو بھرکی اپن یار کوں ہے دیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔مٹھے باتاں کی بھرکی بھا مٹھے دے دے بھلائے دل (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھرکے: فریب۔جادو کی ایک قسم

جگتر بھلانے کے بھرکے اتھے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بھروساسٹنا: مایوس ہوجانا۔ناامید ہونا

بھروساسٹے زندگی کا تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

بھرن: بھرنا

لگے مرغو لتے بلبل میرے جیو کے بھرن گلشن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھرن ہار: بھرنے والا

جو اس تھے میاں پانی سو بھرن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھرمن: دل بھر

روزی کا تو قحط نہیں کریں اچھا بھرمن (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

بھرنت: (بھرت) زمین کے گڑھوں کو بھرنا۔زمین ہموار کرنا

بھرنت اس کے انگن اینٹیاں سنے سوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھری: ایک پرندہ (اسم۔مونث)

میری بھری بھریاں سنے ہے بھری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھریاں: بھری (فعل مونث) کی جمع

1۔بھریاں رنگ رنگاں کے آوازسوں (صنعتی۔قصہ بےنظیر) 2۔بلایاں بھریاں تس کوئے میں سکل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بھڑاڑی کی ہنڈی: وہ ہانڈی جو صدقہ اتارنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے (اسم۔مونث)

دیکھے اگر ہمیں تجے باور تو بھڑاڑی کی ہنڈی (محمود بحری۔کلیات بحری)

بھڑاڑے: نظر اُتارے

سینی اس اپر تے بھڑاڑے سو کوئی (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بھڑکا: جلن۔سوزش۔شعلہ (اسم۔مذکر)

1۔لگیا تھا درد نے میں بھڑکا مجے (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)
2۔دل میں بھڑکا اٹھیا (وجہی۔سب رس) 3۔جو اس کا تھر ایک بھڑکا دکھائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھڑکل: دروازہ۔کھڑکی (اسم۔مذکر)

1۔دونوں پاٹ بھڑکل کے در کھول کر (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔ہتی لا مار کر توڑے ہر یک پاٹ اس کے بھڑکل کا (نصرتی۔علی نامہ) 3۔لیے ہات میں پاٹ بھڑکل کا توڑ (شاہی۔کلیات شاہی)

بھڑکی: بھڑک۔چمک

1۔پرے پر دل پہ دل جا کر اڑی کھڑگاں کی بھڑکی یوں (نصرتی۔علی

نامہ) 2۔لکیاں اڑنے جلد کھڑکیاں کیاں بھڑکیاں (مومن۔اسرارِ عشق)

بھڑکے: شعلے۔جلن

جو سلگی اس سوں لاک بھڑکے ہر روز (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھڑکیاں: بھڑکا (شعلہ۔چمک) کی جمع

کری بھڑکیاں سوں کی رات کوں دیس (ابن نشاطی۔پھول بن)

بھڑنگ: بھیڑیا (اسم۔مذکر)

تیرھواں پنکھی کہا میں ہوں بھڑنگ (وجدی۔پنچھی باچھا)

بھڑی: بھڑنے والا۔مقابلہ کرنے والا

پڑیا جب بھڑی پر سروتا پنا (لصرتی۔علی نامہ)

بھڑیاں: بھڑ (بھڑیا) کی جمع

کہ جنگل میں ہیں بھڑیاں بہوتیک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھسکار: بھنکار

اڑتی دسے گل آگ لے ماریا سودم بھسکار کا (لصرتی۔علی نامہ)

بھسکارنے: پھنکارنے

پڑے اس پہ بھسکارنے اجگراں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھسم: فنا۔راکھ۔جل کر خاک ہونا

1۔دو جا کوئی ہوتا تو کرتی بھسم (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کئی عشق میں جوگی ہو کئی تن کوں لگائے ہیں بھسم (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔بھسم کر سٹیا تل منے کھائے گا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھشت: (سنسکرت بھرسٹ) خبیث۔بد

چھٹی آج اس بھشت ناپاک تے (وجہی۔قطب مشتری)

بھشت: بہشت۔جنت (اسم۔مونث)

1۔بھشت دروازے فرشتے خدمت گار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔نہ مج بھشت کا ڈر نہ مج سرگ چاؤ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 3۔بھشت کوں بسرائی رہے اس عید کی مجلس نے آج (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بھک: بھوک

اس محل کو دیکھت کر بھک پیاس سب کا جاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھک بھک: بڑبڑانا۔بک بک

دِوانے ہوا کی توں چپ بھک بھک (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بھک بھک مریں: بھوکے مریں

اپنے حالوں سہاں پن میں چھوٹیں بھک بھک مر گیا (میراں جی شمس العشاق۔وصیت الہادی)

بھکا: بھوکا

1۔بھکا اژدھا ان پہ بھالا دسے (لصرتی۔علی نامہ) 2۔چھٹیا دیک اودواں کھڑا ہے بھکا (غواصی۔طوطی نامہ)

بھکرا: اناج کا سوکھا پولا (اسم۔مذکر)

سوکھی مائی جیوں بھکرا (اشرف۔نوسرہار)

بھکرنا۔بکھرنا: منتشر ہونا (تقلیب حروف)

نین اوپر الکھ بھکری ڈھلک کر (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بھکسن: (بھکشن) بھکاری (اسم۔مونث)

سور کن وبھکسن وبھکن جتے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بھکل: بوکھلاہٹ۔گھبراہٹ

لیا یک بھکل پکڑیا سینا مرا (غواصی۔طوطی نامہ)

بھکن: فقیر (اسم۔مذکر)

سور کن وبھکسن وبھکن جتے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بھکیلنا: ایڑھ لگانا

بھکیلیا: ایڑھ لگایا۔آگے بڑھایا

1۔بڑا آگ ہو کر بھکیلیا ترنگ (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔بھکیلیا ترنگ ہور لیا گرز ہات (طبعی۔بہرام وگل اندام)

بھکلاٹ: بوکھلاہٹ۔پریشانی

چھٹیا تن میں بھکلاٹ اس کے تمام (غواصی۔طوطی نامہ)

بھکنا: سیر ہونا

نہ بھکنے نہ کچ اس تے سیرا پران (غواصی۔طوطی نامہ)

بھکانا: تعریف کرنا

بھکاتے: (بکھان: تعریف) تعریف کرتے

بھکاتے ملائک تج اسمان میں (غواصی۔طوطی نامہ)

بھکوا: بیوقوف۔نادان

یہ بھکوے سریں لے پگ لک بڑے ہے (علی۔چندنامہ)

بھکے: بھوکے

بھکے ہوکے پھرتے ہیں چارے کے تئیں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھگایاں: بھگائی۔(فعل مونث) کی جمع

بھگایاں پھوئیں سوں چولے سب مل کے بیس ہنڈولے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھگت: عابد۔محفل میں شعبدہ یارقص دکھانے والا (اسم۔مذکر)

1۔بھاں سب بھگت دسے سوہار (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔جن کے جشن میں سورج ہے بھگت۔دکھاویں عجب دیسے سوں چھند بند (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھگت: بھینٹ (اسم۔مونث)

جیوسا بھگت دیکھ میں کیوں نہ لگے وہ بات دھن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھگل: دھوکا۔مکاری۔دکھاوا

شاہ کھودیکھیا نہ تھا ان کا بھگل (نامعلوم۔قصہ دوشہزادے)

بھگل: گرم راکھ (اسم۔مونث)

ہور زاہد کیا کرے بھگل جیوں انکارے نہیں (غواصی۔کلیات غواصی)

بھگنا: (سنسکرت۔بھگن) اکتاجانا۔سیر ہونا۔تھک جانا

1۔عشق کا لذت ایسا ہے جو ہرگز دل بھگتا نیں (وجہی۔سب رس)

2۔عجب ہے تیرا دل نہ اس تے بھگیا (غواصی۔میناستونتی)

بھگنا: بھاگنا

1۔ست دکھن کد جیوں لال ہر یک ملک نہ بھگنا (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔بھگیں گے اگر کوئی ترنگ بے قیاس (نصرتی۔گلشن عشق)

بھگوڑیاں: بھاگنے والے۔راہ فرار اختیار کرنے والے

بھگوڑیاں تے ہوئیں پختہ کاراں لئی خام (نصرتی۔علی نامہ)

بھگونت: خدا۔بھگوان (اسم۔مذکر)

سو بھگوان بھگونت کرتار ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بھگونت: خوش قسمت۔دولتمند

چھپن دیس کے بھگونت رتن جڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بھگنا: ٹوٹنا

بھگے: ٹوٹے

بھگے من کوں بدھ کوساندھے (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

بھگیا: بھیگا

کلاں اس کا سارا بی لھو میں بھگیا (رستمی۔خاورنامہ)

بھگیلے: بھگائے

شکار او پر ترنگ ایسا بھگیلے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بھگیں: سیر ہونا

اس کے دیکھنے سوں نا بھگیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بھل: اچھا۔بھلا

بھل گوڑے پر چڑا کو شہر کو لے گئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھل: بھول (اسم۔مونث)

1۔بھنور کب ناٹھے بھل کر جو بیٹھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جوں یک شبہ بھل کو کئی عورت اپرال (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔کسی تجہ باج بھل سوں ناگر یوسف بھلاوے مجھ (حسن شوقی۔غزلیات)

بھلاٹ میں آجانا: بھول جانا

وہ بات میرے دل سوں بھلاٹ میں آگئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھلانا: فریفتہ کرنا۔دل لبھانا

بھلاتا: فریفتہ کرنا

جدھر تدھر بھی حسن ہے جو دل بھلاتا ہے (وجہی۔سب رس)

بھلان ہارا: بھلانے والا (اسم۔مذکر)

بھلان ہارا مکر بھریا چارہ گر (رستمی۔خاورنامہ)

بھلانہاری: بھلانے والی۔محو کردینے والی

بھلانہاری عاقل کوں ہور خوش خرام (رستمی۔خاورنامہ)

بھلاؤنا: بہلانا

بہلاوتا: بہلاتا

تو تجھ دیکھ ہوں بہلاوتا (اشرف۔نوسرہار)

بھل سلوک: اچھا برتاؤ
دیکھیا جگ میں راکھیا بھل سلوک (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

بھلکاٹ: جلن۔سوز
کرتیاں ہیں آیا کھت کھتا مجھ آہ ہور بھلکاٹ پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھلیاں: بھلے لوگ
نہ یو قاعدا کس بھلیاں کا نئے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بھلیں: بھلے کی انفیائی ہوئی شکل
وہ دارو تھے ہرگز نہ ہوویں بھلیں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بھل منساگ: بھلمنساہٹ
بھل منساگی اڑا دے کر شرع کے باہر ہور چار پانچ میں بھی نہیں سو کام اسکو کھڑا رہا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھلے: بھالے (اسم۔مذکر)
بھلے تیر و کماں انئی کٹاری ہور بلم کھوی (نصرتی۔علی نامہ)

بھمن: (سنسکرت) برہمن (اسم۔مذکر)
1۔باز اں بولیا بھمن جواں (اشرف۔نوسرہار) 2۔ناپوچھوں بھمن جوتس کب ملنا پیوسوں ہوئے سی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھمنا: برہمن (اسم۔مذکر)
بھمنا کوں ہور جوگیا کوں ہووے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقا)

بھن: بھون (اسم۔مذکر)
مچھی کھائے بھن سور کی آنچ پر (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

بھن بھن: مختلف۔رنگا رنگ۔قسم قسم
1۔بھن بھن کر بھی دیکھ بچار (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔نوراں رنگ برنگ اور بھن بھن کی ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بھنا: گردش کرنا۔متغیر ہونا
سب حال تیرا بھنارا کھے تیوں رہتا (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت)

بھنجن: (سنسکرت) ٹکڑے ہونا۔مٹا دینا
1۔درو دوک کو کدھر تھے بھنجن کروں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔جن دلاں کے دلاں کوں دل بھنجن (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔علی سے کفر بھنجن تھے تو تھامیا دین کا پایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔کھندل کفر کے دل بھنجن کرن ہارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بھنڈار: ذخیرہ۔سامان رکھنے کا مقام (اسم۔مذکر)
1۔وہ فہم کا بھنڈار (جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔بھنڈار کے ہنر کا میں تو ہوا بھنڈاری (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھنڈار: میخانہ (اسم۔مذکر)
مئے پیونا لے کر منجے مطلب ہے اس بھنڈار میں (محمود بحری۔کلیات بحری)

بھنڈاری: ذخیرے کا مالک
1۔کہ عثماں بھنڈاری علی کھڑک راؤ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔دے گا نہ دے گا کیوں کہوں بالم تو بھنڈاری ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری)

بھنڈواڑا: مصیبت۔پریشانی (اسم۔مذکر)
یزید سر بڑا بھنڈواڑا اچھے (سیوک۔جنگ نامہ)

بھنڈولی: مٹی کی ہانڈی (اسم۔مونث)
بھنڈولی تو انبر کی پھٹ چور ہوئے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھنڈیلی: بھنڈولی۔مٹی کا برتن۔مٹی کی ہانڈی (اسم۔مونث)
پڑے پھٹ اسمان کی بھنڈیلی (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھنکارا: برباد۔تباہ
کروں لون کی کھان بھنکارا بھر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بھنگ: سقم پیدا ہونا۔ٹوٹنا۔خراب کرنا
تا مجھ کوں کہ ہیں بھنگ (جانم۔ارشاد نامہ)

بھنگار: (سنسکرت۔بھرنگار) سونا (اسم۔مذکر)
1۔کہ جوں کوٹ چلا ہے بھنگار کا (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔بھار تو سینا دے بھتر بھنگار (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔سکل کوٹ چوگرد بھنگار کا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔سکل کوٹ جو درک بھنگار کے (وجہی۔قطب مشتری)

بھنگانا: توڑ پھوڑ۔بربادی
پھلی پھوڑ ایسا بھنگانا کروں (نصرتی۔علی نامہ)

بھنگے: بھنگ پینے والے
بھنگے بھاٹ نٹوے کے کنچن ملے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

بھنوارا: زیرزمیں راستہ۔ زیر زمین تعمیر (اسم۔مذکر)
1۔ محل کے نیچے یوں بھنوارا دسے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ دلیز صوفے کوٹھریاں مھاڑیاں بھنوارا کا نکو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ لگے ڈھونڈ نے جا بھنوارے سکل (سیوک۔ جنگ نامہ)

بھنور: بھونرا (اسم۔مذکر)
1۔ وَنہ کملا بھنور (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 2۔ بھنور ہو لیوؤں باس اس کا محمد ہو مجھے بھایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ بھنور کے مکھیں کہے جاتے الانے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

بھنورے: گرداب۔ بھنور (اسم۔مذکر)
محبت کے بھنورے میں ہلکیاں ہوں میں (وجہی۔ قطب مشتری)

بھونر: بھونرا (اسم۔مذکر)
سنگ باس چمپے کا اہے مکھ موڑ الگ بھونر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھنور ہار: (بھنور: بھونرا + ہار: قطار۔ مراٹھی) بھنوروں کی قطار
کنول پھول میں جیوں سجے بھنور ہار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

بھنوری: بھنور۔ گرداب (اسم۔مذکر)
پڑیا جن ناف کی بھنوری نہ بانچا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھنیارا: زیرزمیں تعمیر۔ تہہ خانہ۔ سرنگ (اسم۔مذکر)
بھونیارے کا گھر دھونڈ کر بھوڑنا (نصرتی۔ علی نامہ)

بھنیارے: تہہ خانے۔ زیر زمین تعمیر (اسم۔مذکر)
جوتوں ہور میں بھنیارے میں چھپن جب (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھنیا: بھونا
برہ کی آگ میں آپس کوں بھنیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

بھو: بہت۔ زیادہ
1۔ بھو پچتائی اس باتاں تھے پڑ کر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ انگ بھریاں کی بزم کوں بھورنگ سو (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ کلیاں کھول انکھیاں دیکھیں بھوجوراج (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ محمد شاہ شبہ غازی کرے مولود بھوچھند سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھوا: بہا
بھوا کر اپس چک کے انجھواں کا نیر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بھوایا: بہایا
تر ایا ترنگ لھو بھوایا ندی (نصرتی۔ علی نامہ)

بھو بہا: بیش قیمت
اے معانی ختم کر تیرا گوہر بھو بہا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھوبیکہ: کئی طرح کا۔ زیادہ
وہ تو بھوبیکہ دھارے ماؤ (جانم۔ ارشاد نامہ)

بھوپال: حکمران۔ راجا (اسم۔مذکر)
بہو بھوپال راجے راج پتر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوت: بہت
1۔ بولیا ایساں او بھوت باتاں وہاں (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ دلیکن خال خال اور بھوت نادر (شفیق۔ تصویر جاناں)

بھوتاں: بہت کی جمع
جو بھوتاں کوں او پال ماریا اہے (رستمی۔ خاور نامہ)

بھوتاں: بھوت کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
کہ تھا سارے بھوتاں کیرا باپ او (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بھوتاں: بہت سے
اور گھوڑے تے بھوتاں کوں لایا تلار (رستمی۔ خاور نامہ)

بھوتاول: بہت تیز۔ بہت جلد
ایسا کون بھوتاول ہے جے اسے ہلا وساماں (شاہ میراجی شمس العشاق۔ وصیت النور)

بھوتک: بہت۔ نہایت
بھوتک میاستے اپن دیتا قطب کوں سب دکھن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھوتن: بہت
بھوتن کراتوں آدھار (اشرف۔ نوسرہار)

بھوتنی: بھتنی (اسم۔مونث)
لگی لنگ پوجن لگیا بھوتنی (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

بھوتوں: بہت سے
کہ جیوں لعل بھوتوں میں ہیرا دکھائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

بھوتی: بہت ہی
بھوتی چکڑ ہے پرا نگے کھل بھی گڑھے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بھوتیج: بہت ہی
1۔ پڑے گھوڑے ہور مرد بھوتیج زپائے (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ لگیا شہہ کوں بھوتیج اس کا سواد (غواصی۔ طوطی نامہ)

بھوتیرا: بہت
1۔ میرے دل میں ہے بھوتیرا دلے اس بات کا ڈر ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔ لگیا مجھ سوں باتاں کرن بھوتیرا (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھوتیرے: بہتیرے
1۔ بھوتیرے ہیں عربی بول کیرے اور فارسی بھوتیرے (میراں جی شمس العشاق۔ شہادت الحقیقت) 2۔ مہرے جو بھوتیرے کھیلن ہارا ایک (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

بھوتیک: بہت
1۔ الٰہی درد دکھ بھوتیک دھروں میں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بھوتیک دردمند ہوں منج کھلا ترے لطف کا مومیایا سیج (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ اہے ڈھونڈ بھوتیک نا سدہ پائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 4۔ جو بھوتیک تلملن تھے تنگ آدے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوٹیاں: بھٹا۔ بھونسہ
غلہ او نچہ رکھنا او بھوٹیاں سمیت (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بھوج: راجہ بھوج جو سخاوت کے لیے مشہور تھا
ولایت کی ولایت بخشیا بھوج (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوجن: کھانا۔ غذا (اسم۔ مذکر)
1۔ کو و بھوجن واسہ کو و دھاساں دھولار (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
2۔ دیو جگ کوں بھوجن او بخشش کردتم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ کرم کر جیو کا بھوجن ادھرتھی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوجنہ: (بھوجن) غذا۔ کھانا (اسم۔ مذکر)
نہ میلو کدھیں میت بن بھوجنہ (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

بھوچک: متعجب
دیکھیں گے تو بھوچک دھات (جانم۔ ارشاد نامہ)

بھوداِت: (بھودھات) بہت طرح
جو ہے مجھ شعر کیرا زور بھودات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھور: (بھوڑ) واپس
پار کھیلن ہری آئے سدا بھور جائے (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

بھور: صبح (اسم۔ مونث)
بھور کنچن تھال موتیا بھر اندر بیٹھیا یو نچھا ور داڑیو بانی پر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

بھورو: بھولا
بھورو یا پر فند او دستا ہے مجھ عیار ہو (سلطان۔ دیوان سلطان)

بھوروپ ونتا: بہت خوبصورت
سکیا صاحب بھوروپ ونتا سمنہ کھل کھلاوے (محمود خوش دہاں۔ انصاف الحق)

بھورنگ: بہت سے رنگ۔ مختلف انداز
سورنگ رنگیلی مہندی بھورنگ سوکلا کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھومیں: زمیں (اسم۔ مونث)
بھومیں پر پٹکتے ہیں تر سائی کلاہ (وجدی۔ پنچھی باچھا)

بھوڑ: واپس۔ پلٹنا۔ پھر
بھوڑ وہی بندہ ڈھونڈے تو سپڑتا ہے (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

بھوڑا: منتشر ہونا۔ جدا ہونا
وہ مجلس جمع ہے تو بھوڑا تمام + نجر بھی نکا سب کوں سننے کلام (صنعتی۔ مثنوی گلدستہ)

بھوڑانی: رخصتی (اسم۔ مونث)
عروس دشوکوں سمدیاں کے نگر کو ہوئی سو بھوڑانی (نصرتی۔ گلشن عشق)

بھوڑائیاں: واپس کیا۔ لوٹایا
دے تشریف دونوں کوں بھوڑائیاں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

بھوڑنا: لوٹانا۔ واپس ہونا
بنی کے بھوڑیا یا بڑے بھار سوں (نصرتی۔ گلشن عشق)

بھوڑنا: ڈوبنا

بھوڑ تے ہمن ہات دیتے اُکال (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

بھوڑے کی مجلس: رخصتی کی رسم

صفت بھوڑے کی مجلس کی ہوئی سوریت رسانی (نصرتی۔ گلشن عشق)

بھوڑانا: واپس کرنا

بھوڑاے: واپس کیا لوٹایا

بھو تیک چاوسوں حاجب کو بھوڑاے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوس نکل جانا: بھرکس نکلنا

چٹکنے میں جاوے گا سب بھوس نکل (فراقی۔ مراۃ الحشر)

بھوسنگاری: بہت سنگاری ہوئی

سہے چھتری تنک سوں بھوسنگاری (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوشن: آرائش۔ سجاوٹ

مکتا بھوشن بھوشیا سب رکھتا چنگ چھبیلا (ابراہیم عادل شا۔ کتاب نورس)

بھوکانا: بھونکنا

بھوکا کر جگانے سنگاتی کیا (نصرتی۔ گلشن عشق)

بھوصفاتی: بہت سی صفات کا حامل

یک ذات بھوصفاتی + ہے ذات دن نہ راتی (میراں جی خدانما۔ بشارت الانوار)

بھوکدے: حاسد۔ بدطینت

بھوکدے بھائی جے یہ کٹ بجھیں گے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوک بلاس: عیش وعشرت

بھوک بلاس کو سوکھ تیں چھوڑیں بعضے بندہ (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)

بھوکڑ: بھوکا

او بھوکڑ باگ غصے میں بھر جا کو بولنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بھوکن: (سنسکرت۔ بھوشن) زیور۔ آرائش

نہیں پرواسنورنے کا مجھے بھوکن پنہاڈمت (شاہی۔ کلیات شاہی)

بھکیا: بھیک

گدا ہو کے دائم سو بھکیا منگے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بھوگ: عیش وعشرت

(1) دوجیں ات بھوگ کری تھے بہے خوئی بند ماراں کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) (2) کبھی بھوگ سنگرام خوش حال ہوئے (غواصی۔ سیف الملوک بدیع الجمال)

بھوگ آنند: عیش وعشرت کی لذت اور لطف

تو سکھ پاوے بھوگ آنند (شیخ داول۔ کشف الوجود)

بھوگہ بلاس: عیش وعشرت

اس تن جیسا بھوگہ بلاس (جانم۔ ارشاد نامہ)

بھوگ بیلاس: عیش وعشرت

کہ جے ان سات لیں کچھ بھوگ بیلاس (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بھوگن: بہت گن والا۔ حسین وجمیل۔ لائق

1۔ کہ بھوگن سوں ساری رنگیلی ریجھاتی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ چندر روپی اے بھوگن (اشرف۔ نوسرہار)

بھوگنا: لطف اندوز ہونا

حسن سوں بھوگیا سب سکھ لا (اشرف۔ نوسرہار)

بھوگنی: بہت گن والا۔ خوش صفات

اتم بھاگ کا بھوگنی بے نظیر (غواصی۔ طوطی نامہ)

بھوگو: سزا پاو۔ برداشت کرو

کرتب اپنے یوں بھوگو (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

بھوگی: عیش وعشرت کرنے والا

1۔ تپس انکو دیکھت مت ہوئے بھوگی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ توں وہ آج بھوگی جوانمرد ہے (غواصی۔ طوطی نامہ)

بھوگی گمنہارا: عیش وعشرت میں بسر کرنے والا

جو عبداللہ شہ ترکماں بھوگی گمنہارا ہوا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بھوگے: لطف اندوز ہو

نبی کے صدقے تے خوش اس ٹھار بھوگے ذوق لیون ہار (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بھوگیا: عیش وعشرت کرنے والا

لیونگی دل بھلا کر اس سور بھوگیا کا (شاہی۔کلیات شاہی)

بھوگیا: برداشت کیا۔ تجربہ کیا

سب سکھ دیکھیا بھوگیا راج (اشرف۔نوسرہار)

بھول: گفتگو۔ بول۔ الفاظ (اسم۔مذکر)

یہی بھول کہہ راؤ مندر گیا (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

بھول گھالنا: بھول چوک

وہ مجھ کیسی گھالی بھول (اشرف۔نوسرہار)

بھولن ہار: (بھولنے والا) دنیا کو لبھانے والا

ستائل ہیں انبر دھرتی بھولن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھولوگ: بہت لوگ

یعنی گلی یو برہ کی بھولوگ ڈاناڈات ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

بھولے پنے: بھولا پن۔ معصومیت

یہ بھولے پنے پر سکل دل گنوائے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

بھوم: (بھومی) زمین (اسم۔مونث)

(1) کستوری کپور بھوم کیسری پال کرنداد مالی مدن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) (2) بڑا بادشاہ سب میں اس بھوم کا (سید محمود۔قصہ ملکۂ مصر)

بھومان: بہت عزت۔ بہت تکریم

1۔ بچن تج بھومان پاتے اہیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

2۔ شاہاں سنے بھومان تھے کرنا بڑائی جان تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ کھیا تج وصل کا بھومان دی توں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

بھومیال: وطن۔ ٹھکانہ۔ گھر (اسم۔مذکر)

اپنے بھومیال چھوڑ دینا ہور مسافری لینا نیں آتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھومیال ہونا: رہائش اختیار کرنا

ایک مینڈکی اس کے ہمسایے میں بھومیال ہوئی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھون: گھر۔ محل (اسم۔مذکر)

1۔ آپ کر بھون اپ سایا (جانم۔حجت البقا) 2۔ کہ بٹھیں کے بھون کا گر ٹھار ہے (وجہی۔قطب مشتری)

بھوناگ: شیش ناگ۔ جس کے پھن پر دنیا قائم ہے

اس وار کے جھنکارتے بھوناگ کے پھن جھڑ پڑے (شاہی۔کلیات شاہی)

بھونت: بھوت (بہت) کی انفیائی ہوئی شکل

بے خود ہوا بھونت نڈھال (اشرف۔نوسرہار)

بھونچال: بھونچال

اجل آئے پر دیکھ بھونچال ہے (نصرتی۔کلام نصرتی)

بھوندا: فریبی۔ دھوکا باز

1۔ بھوندا جو پاوے سلک رائے چک (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

2۔ یے بھونداں کے بھوندنے پر کوچا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھوندنا: دھوکہ دینا

بھوندتا: دھوکا دیتا

بچارے اس بڈھے کو بھوندتا ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھوندلیانا: پھنسانا۔ ناجائز فائدہ اٹھانا

اُسے بھوندلیانا تو کیا بار ہے (غواصی۔مینا ستونتی)

بھوندلی: فریب۔ دھوکا

بھلے بھی بھاگ کیری بھوندلی یوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھوندنے کی چال: فریب دینے کی چال

پکڑ کر بھوندنے کی چال پھر دو (ابن نشاطی۔پھول بن)

بھوندو: پیارا۔ دلفریب۔ دھوکا باز

1۔ گلا نازک میٹھیاں باتاں نظر بھوندو انکھیاں چنچل (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

2۔ گن کا سکھا ٹونا مجھے منتر ہے بھوندو بات تجھ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

بھوندی: بے وقوف بنا۔ بیوقوفی کرنا

1۔ بڈی شہہ کو بھوندی بہت چھند سوں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

2۔ کیا ہوں کیتا میں بھوندی (اشرف۔نوسرہار)

بھونڈا: بدنصیب

طمع بخت سے چھین بھونڈا کرے (نصرتی۔علی نامہ)

بھونرے: بھنور۔ گرداب (اسم۔مذکر)

پکڑ ہات بھونرے سیتی کاڑتوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بھونگ: (سنسکرت۔بھجنگ)۔سانپ۔کالا سانپ (اسم۔مذکر)

1۔یہ منگے جالو بھونگ کالا چندن کے رک پر چڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سو کے دیس یوں نیں سنگ جوں کاڑیاں جیاں بھونگ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔بھونگ آرھیا ہے سوگنج ٹھار پر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بھُونگ بال: (بھونگ۔بھجنگ (سانپ+بال) سانپ کے جیسی لٹیں

1۔بدن مال کیاں ہور بھونگ بال کیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔تجھ زلف تھے اپچی بھنور دو جے بھونگ بالا ہوا (حسن شوقی۔غزلیات)

بھونیا: بھونا

کہ پتھریاں اپر سب وو بھونیا کباب (وجہی۔قطب مشتری)

بھوَئیں: (بھوئیں) زمین (اسم۔مونث)

1۔نت جوشیاں الول بجاوے بھوَئیں پر مارے داناں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔پھانے بھوئیں تو بیٹھوں (اشرف۔نوسرہار)

بھَوے: بہے

بھیا لھونڈی میں بھوے جوں کہ آب (رستمی۔خاور نامہ)

بھویاں: کہار (بھوئی کی جمع) (اسم۔مذکر۔جمع)

لے آبھویاں گھر میں دیے ہیں اتار (مذنب۔پنجہ آفتاب)

بھیجی: (بیچی) فروخت کیا

(1) ہر یک انگوٹھی ہات میں بھیجی تو پھر پھر کاس کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

(2) بھیجے کپڑے سب رومال (اشرف۔نوسرہار)

بھی: اور۔پھر

1۔بھی شکر کرن منج کوں توں توفیق نوا بخش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سنجارے لگ نہ تھا بن عشق بھی کام (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔کرن سور کی بھی چلی سور کن (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 4۔گئی رات ہور بھی اجالا ہوا (غواصی۔مینا ستونتی)

بھَیا: بہا

(1) بھیا لھونڈی میں بھوے جوں کہ آب (رستمی۔خاور نامہ) (2) جو تیغاں تھے اس ٹھار کوں لھو بھیا (رستمی۔خاور نامہ)

بھیا: ہوا

(1) زرد رنگ تھا سو سرخ سب بھیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) (2) جلا تن کو اپنے بھیا ہوں سنیاسی (شاہ تراب۔من سمجھاون) (3) کتے دیس شہہ باج فرزند بھیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بھَیا: (سنسکرت بھئے) ڈر (اسم۔مذکر)

اوشیر ہونے میں پرداسے بھیا کا (شاہی۔کلیات شاہی)

بھَیاؤ: بیاہ۔شادی (اسم۔مونث)

(1) دیے شاہ مریخ سوں بھیاؤ کر (وجہی۔قطب مشتری) (2) او دونو کا بھیاؤ ہوا (وجہی۔سب رس)

بھیاں: بھئی (ہوئی) کی جمع

اُتا دل او بھیاں جے جگ چے کب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھیتر: اندر

بیٹھے مسجد بھیتر آ (اشرف۔نوسرہار)

بھیٹ: ملاقات (اسم۔مونث)

بوڑے غواص کیرے بھیٹ (جانم۔ارشاد نامہ)

بھیٹن: (بھینٹ) ملاقات۔ملنا (اسم۔مونث)

شہہ کی بھیٹن سوں ہے مستوریاں کی عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھیدک: (سنسکرت) بھید جاننے والا۔عالم۔رازداں

کلا کوک بھیدک سو سب گیان ہے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بھیدو: رازدار۔جاسوس۔بھیدی (اسم۔مذکر)

اس کو اپنا بھیدو نہ بنایا جائے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بھیدے: پھیلے۔سرایت کر جائے

نہ بھیدے ناگ کا بس بن لڑے کس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بھیدیا: سرایت کر گیا۔نفوذ کر گیا

1۔جو بھیدیا ذات میں کچ اُن کیرا رنگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔گیا سب عقل بھیدیا عشق من میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔بڑا زہر اس کوں سو یوں بھیدیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔برسات کے پھولاں کا بھیدیا ہے باس روں روں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بھَیر: ایک ساز۔بگل (اسم۔مذکر)

کاہلیاں بھیراں کیتے سے (اشرف۔نوسرہار)

بھیرا: بہرہ (اسم۔مذکر)
ہوا یہ بات سن بھوتیک بھیرا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
بھیراں: بھیر (ایک باجا۔بگل) کی جمع (اسم۔مذکر)
نفیریاں و بھیراں و کرنائے کے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
بھیری: بحری۔ایک پرندہ (اسم۔مونث)
کلنگاں اُپر باز بھیری مثال (سیوک۔جنگ نامہ)
بھیرے: بہرے
بھیرے کرے دونوں کان (جانم۔ارشاد نامہ)
بھیس پھرانا: بھیس بدلنا
پھرا کر اپس کے سوا اس بھیس کوں (اشرف۔نوسرہار)
بھیسی: بھیس بدلنے والا۔بہروپیا
ہوؤں جوگی پھیروں بھیسی (شاہی۔کلیات شاہی)
بھیک: بھیس۔لباس (اسم۔مونث)
دکھلایا بھیک کر پوری جگت کو تال کی (شاہی۔کلیات شاہی)
بھیک لیسی: فقیروں کا لباس
یوں بھو بھیک لیسی ہوئے (جانم۔ارشاد نامہ)
بھیکاں: بھیک کی جمع
حضرت علی مولود کن علماں منگے بھیکاں سبھی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
بھیل: جنوبی ہند کے ایک آدی باسی قبیلے کے لوگ جو سیاہ فام ہوتے ہیں۔
(1) کیتک رنگ ہور روپ میں بھیل سے (صنعتی۔قصہ بے نظیر)
(2) چلے بھیل مکھیاں کی دھر دھر کماں (نصرتی۔علی نامہ)
بھیلا: (بھیل) گھلا ملا۔آمیزش
ہوئے معشوق سوں یک رنگ بھیلا (مومن۔اسرار عشق)
بھیلا: بہلا
1۔لے کر بھیلا آپ سنبھال (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔تو کون اچھے بھیلا بول (جانم۔ارشاد نامہ)
بھیمن: برہمن (اسم۔مذکر)
دفتر بھیمن گردان کر ضائع کیے ہیں ران کر (غواصی۔کلیات غواصی)
بھئیں: (سنسکرت۔بھوم) زمین (اسم۔مونث)
پڑے مست ہو بھئیں پر ابھرتے سور (وجہی۔قطب مشتری)
بھین: بہن (اسم۔مونث)
1۔گوتی ماں باپ بھائی بھین (اشرف۔نوسرہار) 2۔سب لوگ لے کے گھر گئے ماں بھین اور نانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
بھینا: بہن (اسم۔مونث)
بھائی بھینا گوتی ہور+سکلیں مانند یا ماتم شور (اشرف۔نوسرہار)
بھیناکار: (بھینکر) خوفناک۔بھیانک
یو سب دستا بھیناکار (جانم۔ارشاد نامہ)
بھینت: دیوار (اسم۔مونث)
1۔اس چھت کو توڑ ڈال جیوں بھینت (بحری۔من لگن) 2۔سورو نے لگی بھینت سوں جوڑ کھو (وجدی۔تحفۂ عاشق)
بھینرو: بھیروں۔ایک راگ
بھینرو سارنگ نٹ یمن گائیاں کدارا کاہے کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
بھینسی: بھینس
پڑی گوی میں خونخواری بھینسی ہے جو (نصرتی۔علی نامہ)
بھینوار: بہنے والا
انکھیاں بھینوار سو کشنا ہو سدا ابھر پور بہتیاں ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
بھئیں: (بھوی) زمین (اسم۔مونث)
1۔جن یو سر جیا بھئیں اسمان (اشرف۔نوسرہار) 2۔مجی دین کوں دیک سر بھئیں رکھا (فیروز۔پرت نامہ) 3۔ترنگ پرتے بے سدھ ہو بھئیں پر پڑیا (طبعی۔بہرام وگل اندام)
بھئے: ہوئے
جا کر بھئے سو کشم کے باسی (محمود بحری۔من لگن)
بھئے: ہوں گے
بدیا پنتھ سوجت نہیں یا کارن سرتی گنپتی اب سیس بھئے پر کاش (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
بھُئی: (بھوی) زمین (اسم۔مونث)

جتے جی لیا سیس اپس بھی میں گاڑ (نصرتی۔ گلشن عشق)

بی: بھی کی غیر ہا کاری شکل

(1) جو بی ڈوبیا ہوئے پانی بھر (فائز۔ رضواں شاہ وروح افزا)

(2) سفیدی بی کھنچی تھی مکھ پر نقاب (رستمی۔ خاور نامہ)

بیاپ: (سنسکرت دیاپ) کاروبار۔ معاملہ۔ تفصیل۔ کیفیت

(1) یہ بھر دسائیں جو بولوں برہ کی گرد بیاپ میں (محمود بحری۔ کلیات بحری) (2) دل سوں منجھ درد کوں کرے گا دور۔ ہوے کا برہ بیاپ کوں بھنجن (محمود بحری۔ کلیات بحری) (4) یو دونوں بھی ہوئیں سنا ہور سوگند (وجہی۔ سب رس)

بیاپک: (سنسکرت دیاپک) گھیرا ہوا۔ محیط۔ پھیلا ہوا

یوں بیاپک کا بیاپک بھی تھان مان (میران جی خدانما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

بے اُپکاری: احسان فراموش۔ ناشکرا

ارے بے اپکاری میں تیرے واسطے کر کواتی گھر گھالو لوٹ میں اتری (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بیال: سانپ (اسم۔ مذکر)

ترا ودھری بیال کی بس (محمود بحری۔ من لگن)

بیانا: پیدا کرنا۔ جنم دینا

کس کی ایسی بیانی مائی (اشرف۔ نوسرہار)

بے انت: جسکا کوئی انت نہ ہو۔ لامحدود

1۔ سو میں بے انت (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 2۔ تو وو ہی سن نر نکلا دسو میں بے انت بے کنہ بے نہایت (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

بیب: دو

1۔ سارو انگیش ماتا پتا زل بیب پھلک سیسی ناس (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) مانو بیب پھپ کلی ایک ڈالی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

بے بدلی: جس کا بدل نہ ہو۔ بے مثال۔ لاجواب

انساں تجے کیوں کر کہوں تو رشک پری ہے۔ سچ بے بدلی ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بے بدھ: بیوقوف۔ بےخبر۔ بےسدھ

نہ لیا تاب کوئی وقت بے بدھ ہوا (نصرتی۔ گلشن عشق)

بیبیانی: بی بیوں جیسی۔ شریفانہ

اجڑی میں کچھ رہائیں سکھ چال بیبیانی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بی بی پن: عصمت۔ پاکیزگی

بی بی پن کے فن سوں خبر دار اچھ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بیپار: بیوپار۔ کاروبار۔ تجارت (اسم۔ مذکر)

بولی ہمارے شہر میں بیپار یہ کھڑ موڑ ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بیت: بیونت

تو بیٹھوں گی روپ کر نوے کپڑے رکھے ہیں بیت کر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بیتال: ایک راکھشس کا نام جس کی کہی ہوئی کہانیاں (بیتال پچیسی) مشہور ہیں

بجے آن دیپال بیتال کی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

بیتاں: بیت (بید) کی جمع

مارو بیتاں ہور اُس کوں رنج کرو (رستمی۔ خاور نامہ)

بیتائی: بتائی: گذاری

رین بیتائی نرگس سار سوکر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بیتھر: (بھیتر) اندر

بیتھر بیسوں بھاوں دل (اشرف۔ نوسرہار)

بیٹ: بید (اسم۔ مونث)

ہلوں بیٹ باریک سوں مار مار (غواصی۔ طوطی نامہ)

بیٹ: بیٹھ

1۔ خوشی سوں بیٹ کر سب غل اُچائے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
2۔ چلا بیٹ گاڑیاں پہ ات نیٹ سوں (نصرتی۔ علی نامہ) 3۔ بیٹ سار سوں بیٹ میرے سنگات (صنعتی۔ قصہ بےنظیر)

بیٹھا: بیٹا (اسم۔ مذکر)

ولے اس کوں بیٹی نہ بیٹھا اتھا (وجہی۔ قطب مشتری)

بیٹھنیا: بیٹھا

کہ بیٹھیا پلنگ پر سوغم خوار ہو (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بیجل: بجلی (اسم۔ مونث)

کھڑک بیجل ہنکارا مار جھمکائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بیجن: پاؤں کا ایک زیور (پیجن)

کہ گھنگرو بیجن پائلاں بے مثال (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بیجلی: بجلی (اسم۔ مونث)

1۔ چمک جوں بیجلی کھن میں چھپیلی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ انبر ترنگ زین چندا لوا چابک سرنگ بیجلی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ چنچل کوں جا کے بول آ بیجلی کے مانند (ولی۔ کلیات ولی) 4۔ زلف اندھیارے میں رخ جیوں بیجلی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

بیجلیاں: بجلیاں (اسم۔ مونث۔ جمع)

1۔ دسیں ابر میں بیجلیاں کے شرار (رستمی۔ خاورنامہ) 2۔ مکلل ہو لکیاں جھمکانے بھی جیوں بیجلیاں بالیاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بیچتر: (سنسکرت۔ وچتر: نادر۔ انوکھا) نایاب

اتھی چاتر بیچتر دھن سجائی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

بیچن هار: بیچنے والا

یو کانے بیچن ہار بی تو ہوتا (وجہی۔ تاج الحقائق)

بیچھ: بیچ۔ درمیان۔ میں

رکھیا آب و آتش توں شمشیر بیچھ (نصرتی۔ علی نامہ)

بیچھریا: بچھڑا

ابراہیم رام بیچھڑ یا جیوں سیتا رے (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

بیچھو: بچھو (اسم۔ مذکر)

(1) وھاں بیچھو تھا موجود (اشرف۔ نوسرہار) (2) بوجھے تو کھئی بیچھو کیا ڈنک مار (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں) (3) بیچھو چڑیا سر دے انگ (اشرف۔ نوسرہار)

بے خبراگی: بے خبری۔ غفلت

عقل جاتی مدمستی چڑتی بے خبراگی آتی (وجہی۔ سب رس)

بید: وید۔ اہل ہنود کی مقدس کتاب

1۔ منتر سکھلایا یک کا ذکر بید (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ بوجتا ہندو ہے باتاں وید کی (ولی۔ کلیات ولی) 3۔ تو سب کتاباں سٹ دیئے ہور دو بھی پڑتے نہ بید (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بید: حکیم

تیوں ہم روگی بید محمد طبیب جان قران (میرانجی شمس العشاق۔ وصیت النور)

بیداں: بید (وید۔ حکیم۔ علاج کرنے والا) کی جمع (اسم مذکر جمع)

کیا بوجے ہیں دردکوں بیداں کے باج دوست (محمود بحری۔ کلیات بحری)

بے دغدغا: بے خوف

نامحرموں کوں بولتا بے دغدغا اچھوں (میراں جی شمس العشاق۔ بشارت الانوار)

بے دوس پا: بے دست وپا۔ مجبور

نہ دک سوں جال منج بے دوس پاکوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بیدلت: بے دولت۔ منحوس

بڑا گھوری بیدلت ہوتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

بیڈر: (انھیں دکن میں وڈر کہا جاتا ہے) ایک شکاری قبیلہ

پتلیاں دسے بیڈر ہو سد سو کا سو جیوں بھالا ہوا (شاہی۔ کلیات شاہی)

بِیر: بہادر (اسم۔ مذکر)

جن شرف اس عید کا پایا سو ہے او جگ میں بیر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بَیر: (سنسکرت ویر) دشمن۔ بیری

اپنے سارے بیروں ہات (اشرف۔ نوسرہار)

بِیر: بھائی

1۔ نہ تجھ پوت بدونت نا بیر مل (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ گل لگ رہے دونوں بیر (اشرف۔ نوسرہار)

بیرا: (بیری) دشمن

اے بیرا سانچ بھاری ہے سیتھا بچھڑی پہ بالم کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بیراٹ: بہرا

مکیاں کوں جیب ہور بیراٹ کوں کان (مومن۔ اسرار عشق)

بیراجنا: بیٹھنا۔ رونق افروز ہونا

اس کے کلس سورج چندر دو جگ میں بیرا جے سدا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بیراگ: ترک دنیا

پکڑیا باٹ جنگل کی بیراگ تھے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلی مجنوں)

بیراگنی: سنیاسی

بیراگنی ہے تو جتے بیری بھی دیکھو باٹ تک (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بیرک: (سنسکرت ورکش) درخت (اسم۔ مذکر)

صندل عود اگر کے بیرک بے حساب (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بیر لینا: دشمنی کرنا

سو کی مفلسی بیر لے بیچ اُسے (غواصی۔ طوطی نامہ)

بےروجھ: بےروزگار

رھیا ہو کے بےروجھ بگڑ ہاریاں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بَیری: دشمن

1۔ ملک سخت بیری مجے ترک آج (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)
2۔ آئے بیری آڑے ہوئے (اشرف۔ نوسرہار) 3۔ منگے دل سوں سب میت و بیری تجے (نصرتی۔ کلام نصرتی) 4۔ بیری اُن کو یوں دیکھ دے (اشرف۔ نوسرہار)

بیریں: بیری (دشمن) کی انفیای ہوئی شکل

1۔ بیریں پکڑیا یو دنبال (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ بیریں کیرا رخ پکڑ (اشرف۔ نوسرہار)

بےزباناں: بےزبان کی جمع

زبان دیوے توں بےزباناں کے تئیں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بیڑنا: جانوروں کو ہانک کر ان کے باڑے میں لانا

بیڑا بس اب اس کوں تھان پر لیا (محمود بحری۔ من لگن)

بیڑے: جکڑے۔ گھیرے ہوئے

اندھارے کے بادل مجے بیڑے چو پھیر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بیڑیاں: پان کے بیڑے۔ گلوریاں (اسم۔ مذکر۔ جمع)

بیڑیاں کوئی کھلاتے کوئی بند کے پان (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بَیس: دروازہ

اتھے مصر کے شہر کو بارہ بیس (قدرتی۔ قصص الانبیا)

بَیس: بیٹھ

1۔ نے بیس سکی تھی نظر کرسی لک بسیار کا (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ کہ یا بیس کوئل جو شمشاد پر (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 3۔ نکلنا متے منگل اُپر بیس (ابن نشاطی۔ پھول بن)

بےسد: بےسدھ کی غیر ہاکاری شکل

1۔ وہ بےسد کو وئیں پھر کے ہوشیار کر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ ترنگ پرتے بےسد بھئیں پر پڑا (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

بےسدی: بےسدھ پن

غطے بےسدی ہو جو کھانے لگی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

بیسر: نتھ۔ ناک کا ایک زیور (اسم۔ مذکر)

1۔ بیسر کا حلقہ چھپ سوں دیسے ماہ نوتمن (شاہی۔ کلیات شاہی)
2۔ بیسر تماری ناک میں دیکھا تو عالم یوں کہا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ بے شک توں رکھ تیراج ہے لب ہور بیسر کا طبق (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بِیسر: بسر۔ بھول

سو یوسف کا کھیا بیسر گیا اُن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بیسک: بیٹھک

دیتی بیٹھنے اپنی بیسک پڑی (غواصی۔ مینا ستونتی)

بیسلا: بٹھلا

شتر بیسلا کر کھولیا اسکا پاؤ (رستمی۔ خاورنامہ)

بیسلائے: بٹھائے

1۔ کہ بیسلائے سب کو ہوا کے جالا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ بلاں پاس بہرام کو بیسلائے (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

بیسنا: بیٹھنا

(1) جاں عزت نا اچھے گی واں کیا سوادے گا بیسنا (وجہی۔ سب رس)
(2) خلافت تجے بیسنا عار تھا (وجہی۔ قطب مشتری)

بےسیوٹ: جس کی سیوٹ (حد) نہ ہو۔ بے انتہا۔ تراش خراش سے آراستہ۔ ڈھلا ہوا
نہ کنکرج کوتو بےسیوٹ نہ بھائے (وجدی۔ پنچھی باچھا)

بیَسوں: بیٹھوں
پھانٹے بھوئیں تو بیسوں جا (اشرف۔ نوسرہار)

بیسیاں: بیسی (بیٹھی۔ فعل مونث) کی جمع
سکیاں مل بیسیاں سو جب کرے بات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بیسے: بیٹھے
کہ جے بیسے کسی پنکھ پاس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

بےشکے: بےشک
تری یاد بن خاک ہے بےشکے (رستمی۔ خاور نامہ)

بیغم: بیگم (اسم۔ مونث)
مری بیغم نے ہر یک دو کہن تمنا مبارک ہو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

بےفرمانیاں: بےفرمانی (نافرمانی) کی جمع
کوئی پراگندہ سو بےفرمانیاں کرے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

بےقیمتی: بےبہا
کہ بےقیمتی ایسے ہیریاں کی راس (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بےکڑ: ظالم۔ سنگ دل
1۔ بڑا بےکڑ اس میں خوبی نہیں (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ سنیادہ بے کڑ باتاں سو آروس (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ کہاں لگ صبوری ہووے بےکڑ (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 4۔ جو کوئی بےکڑ اس کوں مارا ہے لات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

بیکھڑے: بکھرے
گگن بھر جوں نکھیتر بیکھڑے ہیں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

بیگ: جلدی۔ فوراً
1۔ نہ کر یوسف اوپر یوں قہرتوں بیگ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ گئے بیگی سوں عرش کیرے انگے (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔ تو جا بیگ یاں سوائے ڈائن کھساٹ (غواصی۔ مینا ستونتی)

بیگانہ نر: بیگانہ مرد (اسم۔ مذکر)
میں عورت شرم کی او بیگانہ نر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

بیگدی: (بیگی) جلدی
کنے بیگدی آں میں پائیا (قدرتی۔ قصص الانبیا)

بیگ دی بیگ: جلدی سے جلدی
ہرن ہیں کرو بیگ دی بیگ شکار (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)

بےگنت: بےشمار
1۔ خدا نے دیا تھا ملک بےگنت (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ دریا میں سوں ہزاراں لہراں ہور بڑبڑے بےگنت آتے ہیں (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

بیگھت: دیکھے
اپنا آپ کہ بیگھت (محمود خوش دہاں۔ رسالہ علم الحیوۃ)

بیگی: جلدی
1۔ یہ نکتہ مجھ پر بیگی سوں کھولو (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار) 2۔ یو دو باتاں نمیں آتیاں۔ ایک بیگی دوسری غروری (وجہی۔ سب رس) 3۔ آہستگی میں نیر جوں بیگی منے پارے اہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ درنگی نکو کر تو بیگی سوں چل (صنعتی۔ قصہ بےنظیر)

بیگچ: بیگ (جلد) ہی۔ جلد ہی
خزانے دار بھی بیگچ دھایا (وجہی۔ سب رس)

بیگیں: بیگی (جلدی) کی انفیائی ہوئی شکل
دیے سدھ بیگیں الاس الاس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

بیل: نسل۔ اولاد۔ نسب۔ خاندان (اسم۔ مونث)
1۔ اتم بیل مخدوم جی پائیا (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔ نہ رکھ سوں بیل تیرا جگ میں جیتا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

بیلا: (سنسکرت۔ ویلا) وقت۔ ساعت (اسم۔ مونث)
1۔ مالک یوں پوچھے یاراں اس بیلا یہ بول (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور) 2۔ کہ منج عمر کی اس بیلا جدا ہوتا (جانم۔ ارشاد نامہ)

بیلار: پیچھے
تو رہے دونوں کے بیلار (شیخ داول۔ کشف الوجود)

بیلاں: بیل کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

1۔مری خوشیاں کی بیلاں کھن منڈوے پوچڑ دو کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔چھوڑے پڑے اچتے بیلاں میں جیوں (وجہی۔قطب مشتری)

بیلی: بیل (اسم۔مونث)

لپٹتی رو کھ کوں جیوں کوئی بیلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بے مانند: بے مثال لاجواب

او پھند نا لکھ چھند کا بے شکل بے مانند کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بیم پکڑنا: ڈرنا

زمین دمدناوے پکڑ کر سو بیم (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بے مثالا: بے مثال

یا ہیں انار دانے اپروپ بے مثالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

بے مثل: بے مثال

وہ گن کے تیئں بے مثل (جانم۔ارشاد نامہ)

بے میسری: جس کو کچھ میسر نہ ہو۔غریب

ہور اپنی ناتوانگی ہور بے میسری سوں سفر نہیں کر سکتے ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

بین: (سنسکرت وانی) بات۔بول۔کیفیت (اسم۔مذکر)

(1) اپے کہنا ہور اپے سننا اپنے بین (وجہی۔سب رس) (2) پپیہا گاوتا ہے میٹھے بیناں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (3) وہ شارو کے سوں تے سنی جب یوں بین (غواصی۔طوطی نامہ)

بینا: جھومر (اسم۔مذکر)

بیناں پا کھر بیناں سوں ات ماتی سرک ہاتی (نصرتی۔علی نامہ)

بینا: بین۔ایک ساز (اسم۔مذکر)

تنبورے جنتر بینا ئر منڈل (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

بینچ: بیج کی انفیائی ہوئی شکل۔دانہ۔تخم

بوسیاں کے بینچ پیرتا ہوں اس ہونٹ باغ میانے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بینجھ: بیج۔دانہ۔تخم

یہی بینجھ دل میانے بو آئی تھی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

بینڈ: سوراخ کرنا

پلک کے انیاں سیتی بینڈتوں مانک رتن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بینکا بال: نقصان

کوئی نہ اس کا بینکا بال (اشرف۔نوسرہار)

بینگا: ٹیڑھا

بینگا تیڑھا ناسوزوں (اشرف۔نوسرہار)

بے نہات: بے نہایت۔بے انتہا

زبان تے سناشہ صفت بے نہات (عبدل۔ابراہیم نامہ)

بینی: ہراول (اسم۔مونث)

بینی پر چلے وبدے کے منگل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

بیوار: بیوپار۔کاروبار۔تجارت (اسم۔مذکر)

تیرا بیوار کیا ہے؟ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بیوار: (بیورا) معاملہ تفصیل

یوں یو کیا بیوار ہے سو سگل بچر کر بول (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بیولے: بولے۔اگا

عارف ہو بینچ اخلاص کا دل کی زمیں میں بیولے (غواصی۔کلیات غواصی)

بیہدہ: بیہودہ

بیہدہ کرتے پرستش چاند ہور خورشید کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

بیہار: (سنسکرت ویوہار) بیوپار۔کاروبار (اسم۔مذکر)

دولت تے تج تجار ہوئے جس لگ ہے اس بیہار کا (نصرتی۔علی نامہ)

بیہری: (بیری) دشمن

نہ جیوتا چھوڑ بیہری کوں جو سپڑے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

بیہشی: بے ہوشی

دیتی دارو ئے بیہشی بی اسے (رستمی۔خاور نامہ)

OOOOOOO

پ

پاپ جھڑنا: گناہ کا دھلنا
صبا اٹھ انوں کو مہنہ دیکھے تو جھڑتے سب پاپ (وجہی۔سب رس)

پاپدم: کنول کے جیسے پاوں (پا=پاوں+ پدم=کنول)
چلے رکھ پاپدم جس پنتھ وہ کنتھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاپن: گنہ گار عورت
نہ دکھتی یو جاتی سو پاپن پڑ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پاپ ناسن: گناہ مٹانے والا
کہ اے گوبند گسائیں پاپ ناسن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاپنی: پاپ (گناہ) کرنے والی۔پاپن۔گنہ گار عورت (اسم۔مونث)
1۔مرد نار او پاپنی استری (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔کھاوے گی کر او پاپنی جا کر چھپا نرگس بھیتر (حسن شوقی۔غزلیات)

پاپی: گنہگار (اسم۔مذکر)
1۔نرآدھار پاپی سیرے سرکا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جہاں پاپی جو بیٹھے میل دو چار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پات: پتہ (اسم۔مذکر)
1۔اتھے بند شبنم کے یوں پات میں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔دیک رنگ پھول پھل ہور پات کوں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔نہ ہلے کوئی پات اسکے حکم باج (وجدی۔پنچھی باچھا)

پاتال: زمین کا نچلہ طبق
رھیا جا کے پاتال میں ٹھاوں کر (غواصی۔طوطی نامہ)

پاتاں: پات (پتے) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔سہیلا گارتے پاتاں کے باتاں سو بچا تالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔بنے بن کے جھاڑاں کے پاتاں سمیت (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔دھریں روپ پاتاں پی تجہ فہم سنگ (نصرتی۔علی نامہ)

پاتر: ناچنے والی (اسم۔مونث) (اسم۔مذکر)
سوا پسند کے پاتراں کوں نچایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پاترا: جنم پتری (اسم۔مذکر)
جب نجوی پاترا کرنے لگے (وجدی۔پنچھی باچھا)

پاتراں: پاترا (رقاصہ) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔عشق کے پاتراں سب اس کا س دیکھ لاجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔صبا اندر رہ پاتراں بدھ کھوے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔کیتک پاتراں جلد نادر تمام (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

پاتری: رقاصہ (اسم۔مونث)
تو شادیاں گانے زہرا پاتری ہوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاتک: پاپی
بنو اس کے پاپ بن کے پاتک (محمود بحری۔من لگن)

پاتھر: پتھر (اسم۔مذکر)
1۔نہ پاتھر نہ نائی نہ پانی نہ اور (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔پاتھر میں تھیں نیر بہاؤ (اشرف۔نوسرہار)

پاتی: پتہ (اسم۔مونث)
جو اڑگے ابر جوں پاتی پرانی (محمود بحری۔کلیات بحری)

پاتیں پات: پات پات۔پتہ پتہ
پاتیں پات جیو بہلتا (وجہی۔سب رس)

پاٹ: تخت۔پٹ (دروازے کا ایک حصہ)
1۔لئے ہات میں پاٹ بجڑ کل کا توڑ (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔دنوں پاٹ بجڑ کل کے در کھول کر (طبعی۔بہرام وگل اندام) 3۔سورج چاند کے بند طبل پاٹ پر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پاٹلی: ایک پیمانہ جس سے اناج ناپتے ہیں اس میں ڈیڑھ سیر اناج بھرا جا سکتا ہے۔اسے پلی بھی کہتے ہیں۔
میاں پاٹلی انمنات سوں بھرتا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

پاچ: (سنسکرت) زمرد (اسم۔مذکر)
1۔بہا ایک نیس کاچ ہور پاچ کوں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔پھوٹیا خوب پاچ گرداگرد کوثر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاچ: (سنسکرت پاش) جالا (اسم۔مذکر)
دہ بیر سوکڑی کا پاچ (وجہی۔سب رس)

پاچاں: (سنسکرت۔پاچ کی جمع) زمرد

1۔ہری ہو دھرتری ساری دسے پاچاں میں جیوں ناری (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔کھڑے تھے جو قدرت سوں پاچاں کے پاڑ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پاچھر: پانی کا رستا

نہ کچھ پاچھر پاکہ جھرا (اشرف۔نوسرہار)

پاچھیں: پیچھے

1۔پچ تنتر آنگے پاچھیں (جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔ابراہیم تانوڑ جڑاویوں دیہیں پاچھیں پاروآوت جھرپتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پار: پرایا۔غیر

گھر میں ہے لگ اپنا ہور بھار گئے پر پار کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

پارا: پہرہ۔چوکی (اسم۔مذکر)

اوٹھیا ورزی پارا کرن تسرے پار (غواصی۔طوطی نامہ)

پاربتی: پاروتی۔شیو کی رفیقہ حیات۔جن کا اصل نام اوما تھا

وہی پاربتی کوں تو پرکھٹ دکھایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پاردکھیلن: شکار کھیلنے

پاردکھیلن ہری آئے سدا بھورا جائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پاردی: (پاؤدی) جنوبی ہند کا ایک شکاری قبیلہ جو جنگل میں رہتا ہے۔ شکاری

1۔جیوں پاردی مارے ہرن چھپ کر شسی کے اونٹ سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔آپیں پاردی ہوا بہوت چتر شانا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پارس: پالا

مانوس پارس کیو دینکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پارِک: پارکھ۔پرکھنے والا

1۔اہے اس کے پارک پہ حیران سب (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔پارک لینا بول شان کی جسے کن یو تھے اس (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

پارکھا: پرکھنے والا۔نکتہ چین

نکر شیخ صنعا ہوا پارکھا (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

پارکی: (پارکھی) پرکھنے والا۔صاحب نظر

گیانی گنی گن پارکی چنچل چھبیلانت جواں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پارنبی: (مراٹھی) (پارمبی)۔بڑ کے درخت کی جٹائیں۔بڑ کی داڑھی۔ جٹائیں (اسم۔مونث)

کہے تو ہوتیاں دو دو کی پارنبیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پارو: (مراٹھی) شکار (اسم۔مذکر)

1۔ابراہیم تانوڑ جڑاویوں دیہیں پاچھیں پاروآوت چھترپتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔لگیاں جو کہ پارو شکاری کے ہات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پارہ: پہرہ (اسم۔مذکر)

جوں اپنا کیا دیس پارہ تمام (غواصی۔طوطی نامہ)

پاڑ: برباد۔خراب۔گراہوا

1۔سو مسجد کے تئیں پاڑ و یراں کیے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔پاڑ منڈا سا سرتئیں کھار (اشرف۔نوسرہار) 3۔جن سیج پر آپ سیں پاڑ کر (وجہی۔قطب مشتری)

پاڑ: پہاڑ

1۔او اونچا پاڑ ہے یا کوئی چھجہ ہے (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔ہوئے جھاڑ ہور پاڑ سب سبز پوش (رستمی۔خاورنامہ) 3۔اُلنگتا اُلنگتا بکٹ پاڑ دو (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔کھڑے تھے سو قدرت سوں پاچاں کے پاڑ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پاڑنا: گرانا۔برباد کرنا

پاڑ پاڑ: گرا گرا

جو میوہ لگیا کھاونے پاڑ پاڑ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

پاڑد: شکار (اسم۔مذکر)

کہ جو تیروں منیں پاڑدر ہے ڈوب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاڑد: برباد۔تباہ

سوکیوں ناہوئے جگ پاڑد کرن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاڑدی : جنوبی ہند کا ایک شکاری قبیلہ جو جنگل میں رہتا ہے۔ شکاری
بجگتا ہے جوں پاڑدی سے ہرن (نصرتی۔گلشن عشق)

پاڑنا: ڈالنا
سو طاعت خدا سے دور پاڑتا ہے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

پاڑنا: گرانا
حُسن آفتاب ہے پردے میں تے اجالا پاڑے (وجہی۔سب رس)

پاڑی: تباہی۔خرابی
لاک چاڑی بوج پاڑی مج کو آڑی در منے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پاڑیا: پڑا
ایسا پاڑیا ہم سرکام بن کے نمیں چال (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

پاڑیا: نکالا
جگت بیچ پاڑیا آواز اینٹھا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

پاڑیا: مارڈالا۔تباہ کردیا
دہاں ایک پیکان سوں پاڑیا (رستمی۔خاور نامہ)

پاسنگ: وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے ڈس پر باندھ دیتے ہیں
پاسنگ اس میزان کا کا دیل ترنالا ہوا (حسن شوقی۔غزلیات)

پاکاں: پاک کی جمع
جو پاکاں کہے ہیں جسے بے نظیر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

پاکتہ: پاک
انجھو تے پاکتہ کرمائی کا وطن مجروح (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پاک زادہ: دھوبی
ایک پاک زادہ کپڑے دھونے آیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پاک کرنی: جھاڑو
1۔جوں مائی کے گھر کوں پاک کرنی سوں جھاڑتے ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء) 2۔وجود کے میدان کوں مخالفت کی کسپٹ تھے اور مجاہداں کی پاک کرنی سوں جھاڑیں (میراں یعقوب۔

پاکھ: پاک
مرا من راکھ دوجی یاد تھے پاکھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاکھاں: پتھر
پاکھاں سگرے پاگ لائے دن چرچونب۔دھنی سنی رنگھ آئے دھائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پاکھ بازی: پاکبازی
نہ میں اپنی سنوں گا پاکھ بازی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاکھر: جھول۔آہنی پوشاک۔زرہ
1۔مہاوت ہے تجھیل پاکھر بجیں گھانٹاں متا منگل (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔پاکھر زرہ سوسوار اوپر یک وار سوں ٹکڑے ہوئیں چار (ہاشمی۔قصیدہ)

پاگ: باگ۔چیتا۔(اسم۔مذکر)
تلی کرکج پاگ کی جگ من بھولنہارے اہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پاگا: پائے گا
1۔اجت ہوئے اگرتوں بھی پاگا زوال (رستمی۔خاور نامہ) 2۔سو کیوں پاگا برائی کر بھلائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاگا: اصطبل۔گھوڑا باندھنے کی جگہ (اسم۔مونث)
1۔اتھا دسری طرف اک خوب پاگا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
2۔اتھے گھوڑے پاگا میں نولاک اسے (رستمی۔خاور نامہ) 3۔سوا لاک پاگے میں گھوڑے اتھے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پال: پالے۔حوالے
رگڑ مال ہودیں جو چنٹیاں کے پال (غواصی۔طوطی نامہ)

پال: ڈیرا۔سائباں (اسم۔مذکر)
یک پال میں نوفلک ہے کیوں (محمود بحری۔من لگن)

پال: مینڈھ (اسم۔مونث)
حوض کی پال ٹوٹے تو یکا یک باندھی جاتی ہے۔(وجہی۔سب رس)

پال: ساحل (اسم۔مذکر)
درگ دھونی پانڈ دپیہ پور پلکھاں پال (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پال: دبیز پردہ
صونے کے موں کو ناندھوں یک پال سونٹے پڑم کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

پالا: پتے۔ بھاجی
برگ پالا او کھانے کو گیا تھا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

پال باندھنا: مینڈھ تیار کرنا
سمدور کوں کیوں باندنا پال (وجہی۔ سب رس)

پالشت۔ پلشت: پلید۔ ناپاک
اس شہر سنگسار میں اس پالشت ٹھار میں (وجہی۔ سب رس)

پالنہار: پالنے والا
1۔آپیں سب جگ پالنہار ہے وہ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔زمین وزماں کا او پالن ہار (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔قائم فلک یو چترا چھو عالم کے پالنہار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

پالیاں: پالی (فعل۔ مونث) کی جمع
امرت کا نیر دے کر بال سیاہ کو پالیاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

پامیاں: پام (جھالر کے کنارے پر لگائی جانے والی ڈوری) کی جمع
کسنبی ہور جھونے پامیاں سو جاے واری چوری سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

پان: (سنسکرت۔ پرن) پتا (اسم۔ مذکر)
تو جھاڑاں کوں کپڑے دیا سبز پان (وجہی۔ قطب مشتری)

پاناں: پان کی جمع
پتا خرچ پاناں ہوا راج کاج (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

پانپ: پاپ (گناہ) کی انفیائی ہوئی شکل
1۔ہمیں بھائی بھانا میں کیا پانپ ہے (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔کہ ایو ہوا ماں یہ لکھے گا پانپ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

پان پٹیاں: پان کی گلوریاں (اسم۔ مونث)
دلا دیا پان پٹیاں باندے سو ہم عید و ہم نوروز (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پانت: مسافر (اسم۔ مذکر)
جوں پانت مجے جنم پھرایا (محمود بحری۔ من لگن)

پانڈری: سفید
1۔ایک ہست پتنگ دو جے پانڈری سمرن تیجے شیسہ شکہ (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔کھت کا جر کا گد پانڈری (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

پانچ اِندراں: حواس خمسہ
جتے پانچ اندراں میں دس دار کا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

پانچ انگلی سمان نہوسی: پانچ انگلیاں برابر نہیں ہوتیں
نہوسی کدھیں پانچ انگل سمان (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پانچ بانساں کی جھونپڑی بس ہے: سر چھپانے چھوٹی سی جگہ کافی ہے
اِتا کام کیا آئے عمارت بڑی۔ مجے پانچہ بانساں کی بس جھونپڑی (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

پانچو: پانچوں کی غیر انفیائی ہوئی شکل
پرتے پانچو ہوا حس (شیخ داول۔ کشف الوجود)

پانڈرا: سفید
نہوسی کدھیں پانڈرا پنک لگ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پانڈو: سفید
درگ دھونی پانڈو پیہ پور پلکھاں پال (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

پان کے تگٹے پٹیاں: سنہری روپہلی ورق لگی ہوئی گلوریاں
پھر اس میانے تگٹے پٹیاں پان کے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پانکھ: پنکھ۔ پر (اسم۔ مذکر)
اگر پانکھ ہووے جو لا کھاں ہزار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

پانگر: پینے والا
پانگر تیرا عشق ابراہیم (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

پانگر: پینے والا
اے رام سوں ہست پانگر تمیں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

پانگل: پاگل کی انفیائی ہوئی شکل
دیوانا اُسے سرتے پانگل کہی (غواصی۔ طوطی نامہ)

پان نہ پھڑ کے: پتہ نہ ہلے
پان نہ پھڑ کے بھی اس باج (جانم۔ارشاد نامہ)

پانواں: پانو (پاؤں) کی جمع
1۔اوپکر کے پانواں پہ پڑنے لگی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔کہ ہاتاں و پانواں نہ تھا کچھ شمار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔سنگیا میں کہ پانواں کروں استوار (رستمی۔خاور نامہ) 4۔بلکہ پانواں کی چھاؤں پر تیرے (محمود بحری۔کلیات بحری)

پانو ٹٹا: جس کا پیر ٹوٹ گیا ہو۔مجبور
یو خوش خبرامت کے پانوں ٹیاں کو ہور۔ملت کے زبوں لوگاں کو پو نچار ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

پانوں: پاؤں
جو اس مستی میں پیو کا درس پانوں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پانوں سار: پیدل
یکس کوں یکن جلد ہو پانو سار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

پانے: پان
دسے سبز سبز اجو پانے کے پات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پانی پور: پانی سے بھرا ہوا۔حوض۔چشمہ۔کنواں
آب کوثر کوں شرف ٹھنڈی کے پانی پور تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پانی چندنا: (سیندنا) ڈول سے پانی نکالنا
لیتی چند پانی خوشی ڈول سوں (غواصی۔طوطی نامہ)

پانی واں بھے جس ٹھار بھوئیں ہوئے: پانی نشیبی زمین کی طرف بہتا ہے
مشہور پانی واں بہے جس ٹھار بھئیں ہوئے نشیب (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پاو: پاؤں کی غیر انفیائی ہوئی شکل
رکیب میں رکھی باو کے پاو او (رستمی۔خاور نامہ)

پاوا: ایک قسم کا باجا (اسم۔مذکر)
سو جوں اس بھار میں پاوا بجاتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پاواں: پاوں کی جمع
1۔ ننگے پاواں چلے آئے سو پاواں کو چھلے آئے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔کیا فرش اپس چاند پاواں تل اس کے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔رکھی سرکوں جا اوس کے پاواں اپر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پاوتے: پاتے
تجے دیکھنے باٹ اگر پاوتے (غواصی۔طوطی نامہ)

پاؤں تو ڈر: پاؤں کے توڑے
کوئی پاؤ تو ڈر دیسے تول یوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پاورے پاورے: (پادلے پادلے) قدم قدم
پاورے پاورے تیزی چڑ (اشرف۔نوسرہار)

پاوک: (سنسکرت) آگ۔شعلے
1۔عشق کی پاوک پہ پون ہے سرود (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔پون تھے پاوک ادھک بھی میرد کہیو سانچ سینگل نہوے کر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 3۔تیری برہ پاوک منے کس ٹوٹ کر کمپٹ ہوا (حسن شوقی۔غزلیات) 4۔پن یو پاوک ل پون کے سات کیوں جاگی سوگئی (محمود بحری۔کلیات بحری)

پاوک ہونا: پاک ہونا
من عشق میں پاوک ہوا دل کی انگیٹھی پور کر (شاہی۔کلیات شاہی)

پاوَلا: پاوں۔قدم
جاں جاں سنے تھے پاولا جاتے جو پہلی بارکا (نصرتی۔علی نامہ)

پاوَلے پاوَلے: (مراٹھی۔پاول) قدم قدم
پاولے پر پاولے روم روم بجتے ایں تج یادنت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پاوَلیاں: پاول: پاؤں (مراٹھی) کی جمع
فہم پاولیاں سوں چلا ڈاٹ کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پاؤں اتارا: پیدل
ہوے پاوں اتار افرنگاں لے ہات (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

پاوَنا: پانا۔حاصل کرنا
مراداں پاونے سارے حکمت ہاتاں پسارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پاؤں کرنا: بھاگ جانا
و لے رہ نکویاں ترت پاوں کر (غواصی ۔ طوطی نامہ)

پاؤنے: پانے
ان کا سودیدارا چک پاونے (فیروز بیدری ۔ پرت نامہ)

پادیاں: پاوں
اونا و پادیاں کا مجے کی یاد دلاتی نہیں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پاھن: پتھر
کنک بیچ میں ڈھنس پاھن پتھاو (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پائیدل: پیدل
1 ۔ چلے دھرت گردر چلے پائیدل (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2 ۔ چلے پائیدل ہر طرف یوں سوجان (عبدل ۔ ابراہیم نامہ) 3 ۔ چلانا پڑے بندسوں پائیدل (نصرتی ۔ علی نامہ)

پائراں: پائر (پائل) کی جمع
بجیاں پائراں سب سراسر ادھل (غواصی ۔ مینا ستونتی)

پائک: چوکیدار ۔ پیامبر (اسم ۔ مذکر)
کرتوں کون نائک کہ پائک کہ یار (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پائرو: آسیب ۔ برے اثرات ۔ نظر بد
کچھ پائرو تو تمیں ہوا کی چپ بھراری کھاڑیاں (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

پائے: پاؤں
ہوں مجھ پکڑ رھیا پائے (اشرف ۔ نوسرہار)

پائرو: نظر بد ۔ آسیب
(1) پریاں کوں جو ہووے کدھیں پائرو (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا) (2) کہے کوئی اُسے پائرو گھٹ ہوا (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

پائلاں: پائل (پاوں کا ایک زیور) کی جمع
1 ۔ کہ گھنگرو بجن پائلاں بے مثال (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر) 2 ۔ کہ بلقیس کے پالوں کیاں پائلاں (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

پائنتھی: پائینتی
سرانا جو تھا سو ہوا پائینتی (وجہی ۔ قطب مشتری)

پائیا: پایا
ڈھنڈیا جا کر اس میں نہیں پائیا (رستمی ۔ خاور نامہ)

پاپا: پایہ
تو ہانی ہوا چاپا گھٹ سب اپنے دین کا پایا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پایاں: پائی (فعل مونث) کی جمع
شاہ کے مکھ سور تھے پایاں ہیں سب (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پایاں: پاوں (اسم ۔ مذکر)
جا منانا ہے جیو پایاں پڑ (غواصی ۔ کلیات غواصی)

پایک: چوکیدار ۔ گاؤں کا نگران کار (اسم ۔ مذکر)
نہ نائک ڈروں ہوں نہ پایک ڈروں (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پایک: قاصد ۔ جاسوس (اسم ۔ مذکر)
1 ۔ چوندھیر الھیا یک پاک ہو دل پایک و پردار کا (نصرتی ۔ کلام نصرتی)
2 ۔ کرے چور پایک بنا بے تمیز (نصرتی ۔ علی نامہ)

پایلاں: پائل کی جمع
بجیں پایلاں تال انجھن کیے (حسن شوقی ۔ میزبانی نامہ)

پایلی: ایک پیمانہ (اسم ۔ مونث)
پیار دستا ہے مجے پایلی ہور کوپ کھنڈی (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

پاین: پائنتی
میں سرانا ہوں سب میرے پاین (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

پپڑ: پاپڑ (اسم ۔ مذکر)
سوالیاں بڑے اور کرڑ وڑیاں پپڑ (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

پَت: (سنسکرت) نیکی ۔ عزت ۔ درجہ ۔ نیک نامی ۔ شہرت
1 ۔ چیاں کو پت دکھایا جب ستیاں کوں ست سکھایا تب (شاہی ۔ کلیات شاہی) 2 ۔ یو پت راکھے خوب تمام (جانم ۔ ارشاد نامہ) 3 ۔ اصیلاں کا پت بھی گیا آج سوں (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

پَت: حکومت
کہتے ہیں کہ دہلی کے پت کے وزیر (نصرتی ۔ علی نامہ)

پَت: بھروسا۔اعتماد
1۔تو میں پت کچھ نہ کرے منجھ زروپ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔تر پن پن بھلا کچھ جگ پت ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
پُت: (پوت) بیٹا۔فرزند (اسم۔مذکر)
جم جم جیو و پت میت سوں آنند خوشیاں کاج سدا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پِتا: باپ (اسم۔مذکر)
جو منگنا ہے جو منگ اپنے پتا پاس (محمود بحری۔کلیات بحری)
پُتا: (پوت) بیٹا
پتا یوسف یکا دس پتر اس کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پَتال: پاتال۔تحت الثریٰ (اسم۔مذکر)
1۔چھپے پتال میں جا تھا اس ڈر تھے تیرے آج (غواصی۔کلیات غواصی)
2۔پتال آکاش کی چوڑائی چیرا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔چھپیا سور ہور چاند پکڑیا پتال (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔پانی گیا سوکھ پتال (اشرف۔نوسرہار)
پتالوں: پتال (پاتال۔تحت الثریٰ) کی جمع
تو انبر کو پتالوں سات جالے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پُتاں: پوت (بیٹا) کی جمع
جتا تج حسن سر جیا تج پتاں تیئں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پَتر: کاغذ (اسم۔مذکر)
دھرتی آکاس کیں پتر (جانم۔ارشاد نامہ)
پَتر: خط (اسم۔مذکر)
1۔لئی دن ہوئے سریجن مجھ کوں پتر نہ بھیجا (حسن شوقی۔غزلیات)
2۔بھلے نہ آئے تو لالن پتر لکھتے تو کیا ہوتا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔لئی تج پتر لکھوں تو ملنا اتال ہوئے گا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔جو کوئی ناؤں کوں لیکھے پتر مانہہ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پُتر: بیٹا۔فرزند (اسم۔مذکر)
1۔پتا یوسف یکا دس پتر اس کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔بہو بھوپال راجے راج پتر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پِترم: (پریت) محبت
پترم کا لذت دوتی کوں میں آپ چکائی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پتنگ: پتنگ (اسم۔مذکر)
1۔ستارنگ بند کر ہوا ہے خراب + پتنگ کا نمیں ہے وہاں کچ حساب (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔لیا بھاوسنے کا دیا منجھ پتنگ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
پُتلی کھِلاڑ: کٹ پتلی کا کھیل۔پتلیاں نچانا
ستر بانداروا ج پتلی کھلاڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ)
پِتمبر: زرد رنگ کا کپڑا
پتمبر باندپلے پیلکاں آئے (ابن نشاطی۔پھول بن)
پَتنگ: پروانہ (اسم۔مذکر)
1۔پتنگ کا کیا جان و دل جلا (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔کھیں اُس جوت پر جیوڑا پتنگ ہو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پَتنی: بیوی۔زوجہ (اسم۔مونث)
گیا دستور کی پتنی کے گھر رام (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
پَت ورت: (پتی۔ورتا) شوہر پرست
کہ پت ورت گن بات دھن سو کیے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
پَتولے: ایک قسم کا ریشمی کپڑا (اسم۔مذکر)
جسے پٹولا بھی کہا جاتا ہے۔بہوت باریک تاواں ہور پتولے (ابن نشاطی۔پھول بن)
پَتھان: (پنتھ) راستہ۔طریق
کہاں لگ کہوں ہاں جوگی پتھان (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
پَتھاؤ: بھیجو۔روانہ کرو
پہلا توں مجھ پاس پتھاؤ (اشرف۔نوسرہار)
پَتھاویں: بھیجیں
پتھاویں نبی مال دھر روم رے (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)
پَتھر: پتر۔چادر
زمیں پتھر تھی تس پتھر بھوے کا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پَتھرا: پتھر (اسم ۔ مذکر)
اتھا سخت پتھرا ہوا موم سا (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

پَتھرن: پتھر کی جمع
سکھے پتھرن ہوئے ہے ایک موم (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پتھراں: پتھر کی جمع
ظاہر کا کعبہ پتھر اں کا ہے (عاجز ابن احمد گجراتی ۔ لیلیٰ مجنوں)

پتھریاں: پتھر کی جمع
کہ پتھریاں کوں جوں سور کرتا رتن (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

پتھیایا: بھیجا ۔ روانہ کیا
لکھ پتھیایا ایز د پاس (اشرف ۔ نوسرہار)

پَتی: شوہر ۔ مالک (اسم ۔ مذکر)
نبی صدقے قطبا پتی جو بن لیتا ہت ستی (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پَتّی: گھاس ۔ تنکا (اسم ۔ مونث)
پڑتا ہے پتنگ یا پتی ہو (محمود بحری ۔ من لگن)

پتیانا: بھروسہ کرنا ۔ اعتبار کرنا ۔ اعتماد کرنا
1 ۔ نہ پتیا چھاتوں کو اپنے کھڑی جاگا دیکھتی ہوں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ۔ نہ عورت کوں اپنے پتیا صبح و شام (غواصی ۔ طوطی نامہ) 3 ۔ جس قول ثابت کوں پتیاں سیمرغ آئے قاف تے (نصرتی ۔ علی نامہ) 4 ۔ بحری اب اس پری کی پرت کو پتیاں نکو (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

پتیاں: پتی ۔ (شوہر) کی جمع (اسم ۔ مذکر ۔ جمع)
سکھنا پوت پتیاں کوں پرایا (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

پَتیارا: اعتماد ۔ بھروسا
1 ۔ اجل کا نہیں کوئی پتیارا کیا (فائز ۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2 ۔ تو اس دل لگانے کیا ہے پتیارا (فائز ۔ رضوان شاہ و روح افزا) 3 ۔ پیاری تو بول ہارے نج بول مجیں پتیارا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4 ۔ پتیارا را کھ کرشمہ کے سبد پر (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

پَتیارا آنا: بھروسا ہونا
نفر چاکر پریکا یک کیوں پتیارا اہے (وجہی ۔ سب رس)

پَتیانا: نباہنا ۔ بھروسا کرنا
پتیانا انوں کوں کہوں کیوں کر (وجہی ۔ قطب مشتری)

پَتیاوَ: اعتماد کرو ۔ بھروسا کرو
1 ۔ نہ پتیاؤ توں جم سبد میں منجھ (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)
2 ۔ مسلم اس کا بول پتیاؤ (اشرف ۔ نوسرہار)

پَتیاؤں: بھروسا کروں ۔ اعتماد کروں
یکا یک تری بات کوں کیوں پتیاؤں (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پَتیایا: اعتماد کیا
چھپی بات بولیا چھپا رکھ توں دل میں + تو بت ہے تو چپ دے تجے میں پتیایا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پتی ورت: شوہر پرست
پتی ورت ناریاں میں سیتا ستی (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

پتی ورتا: شوہر پرست بیوی
1 ۔ پتی ورتا مینا سو ہے ناؤں نیک (غواصی ۔ مینا ستونتی) 2 ۔ اگر عشق مجیں ہے تو کی بار بار ۔ اچھے پیو پو قرباں پتی ورتا نار (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

پَٹ: تخت
1 ۔ کہ بیٹھا یک بادشہ پٹ سنبھال (محمود بحری ۔ کلیات بحری) 2 ۔ راجا ہے تو پٹ اپر بھی کر گیان (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

پٹا: کپڑا (اسم ۔ مذکر)
کالا موں چلے پانوں پٹا اوڑکر (علادل ۔ ابلیس نامہ)

پٹارا: ٹوکرا ۔ ڈبہ
اجگر ہے چوٹی دھن کی گھنگھٹ سوتس پٹارا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پٹاخاں: پٹاخا کی جمع (اسم ۔ مونث)
کڑا کڑ پٹاخاں لے اٹنے لگیاں (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

پٹپٹانا: تڑاق تڑاق بولنا ۔ پٹ پٹ بولنا
پٹپٹاتے لب کوں ہور اس لب کے مطلب کو سلام (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

پَٹ جھڑی: پت جھڑ۔خزاں
لگی پٹ جھڑی جس کوں تقدیر سوں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
پٹکیاں: پٹکی (دھبہ۔نشان) کی جمع
چھٹے سب تن کے پٹکیاں سات کالے (ابن نشاطی۔پھول بن)
پَٹ مُنڈی: جس کا سر نیچے ہو
پٹ منڈی اور دو تن گر جو عبث منج سوں تنڈی (محمود بحری۔کلیات بحری)
پٹن: شہر۔ملک (اسم۔مذکر)
1۔تو پٹن بادشہ توں تاج اور نگ (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔نہ ہوئے کس ملک میں کس پٹن میں + منج ایسا عاشق ہور اس ایسا معشوق (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔کہ سوال دیویں تو کیا کم ہوئے گا حسن پٹن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔اچائے لُمٹیاں ایسا پٹن میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
پٹولا۔پتولا: ریشمی کپڑے کی ایک قسم۔ایک قیمتی کپڑا (اسم۔مذکر)
کاں بے بہا پٹولا کاں کم بہا چوالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
پٹوول: پلڑوں
دھرت پر بت پٹوول تھے بھار آویں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پٹھاریاں: پٹاریاں
کہ کپڑے ہوئے ہیں پٹھاریں کے دھن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
پٹھانا: بھیجنا
لکھ پٹھایا ایزد پاس (اشرف۔نوسرہار)
پٹھنکار: سہارا
پیٹ پٹھنکار محمد لیہ (جانم۔ارشادنامہ)
پٹی: تختی (اسم۔مونث)
1۔پٹی پر اچھے جیوں الف ثمٹ کا (وجہی۔قطب مشتری) 2۔اچا دو پٹی دیکھتا ہے سو پڑ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔ازل کی پٹی پر عشق کا بیاں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
پوٹی: پٹی۔وہ چھوٹی سی پٹی جو حجام حجامت کا سامان رکھنے اپنے پاس رکھتے ہیں۔

میری اُمتریاں کی پٹی دے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
پٹے: ڈھکے ہوئے
پٹے بوند رس پھول جو چو پڑیں (عبدل۔ابراہیم نامہ)
پٹیاری: پٹاری
پھولوں کیری پٹیاری میں چھپاوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پٹیاں: گلوریاں
شاہی عنبر پٹیاں پھرانے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
پٹیاں پان: پان کی گلوریاں
پیالے پٹیاں پان طبقاں دھرے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
پٹیاں جلی: عورتوں کا ایک کوسا۔بدنصیب
پٹیاں جلی کوں کیا کوں کہتی ہوں گھر میں رہوری (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
پچر: رسنا۔ٹپکنا
1۔بہے ہے انکھیاں سیتی پانی پچر (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔یا نور کیا دو ہیں ندیاں سوکھے سو جیوں پایاب ہیں + یا دو ہیں کوثر کی جھڑی سوکے دسیں اس کے پچر (حسن شوقی۔غزلیات)
پچھر: تراوش
پچھر زہر کے گئی کے کھتے جھریں (نصرتی۔گلشن عشق)
پچے: پنچے کی غیر انفیائی ہوئی شکل
ہر اک موز کی پھاک پچے پر ہوڑ (نصرتی۔علی نامہ)
پچھ پاوں: پچھلے پاوں
بزرگی دیکھ تج پچھ پاوں ہاٹا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
پچتا: پچھتا
پچتا کرنہ میں روتا (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)
پچتائی: پچھتائی
بھو پچتائی اس ہاتاں تھے پڑ کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پچے: محفوظ رہے۔درست رہے
نہ دن کو دکھلاتن پچے نا نس کو نینوں نینڈری (محمود بحری۔کلیات بحری)
پچراں: پچر (دھار۔رسنا) کی جمع
لھواں کے انوں میں تھے پچران کیے (رستمی۔خاور نامہ)

پچھاڑن: زمین پر سرمارنا
پچھاڑی کھائی لاگی سر پچھاڑن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پَچھانت: پہچان۔شناخت۔پہچانا۔عرفان
1۔پچھانت سیتی خوب پہچان توں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)۔ 2اس کی عقل ہور پچھانت اور تجربہ معلوم کرلیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔جس کو کچھ بھی ہے پچھانت عشق کی (وجہی۔ پنچھی باچھا) 4۔پچھانت کے جم جام سوں بادہ نوش (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

پَچھانت ونتا: پہچاننے والا
بادشاہ کو آدمی کی پچھانت ونتا ہی کرکر سمجھتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پچھاننا: پہچانا
نہ اپس کو جانے نہ دوسرے کو پچھانے (وجہی۔سب رس)

پچھرنا: ٹپکنا۔سرایت کرنا
ادھر دو مٹھے چونکہ حب نبات+ پچھرتا ہے اس میں تے آب حیات (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پچھم: مغرب
1۔سنے یو بات لوگاں چو کدن کے+ جو تھے پورب پچھم اتر دکھن کے (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔نہ پورب نہ دکھن نہ اتر نہ پچھم (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

پچھو: پیچھے۔بعد میں
پچھو پکڑا کھائے جن بیچ مائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پچھن: پیچھے۔بعد میں
1۔پچھن دیکھی جو دھوپوں بھاپ دتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔گنوایا ادک جیو پچھن پایا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پچھوڑی: ڈوپٹہ۔چادر
1۔موں گھال اپنا سانذ میں پڑ رہی پچھوڑی اوڑکر (ہاشمی دیوان ہاشمی)
2۔لپٹ موں پچھوڑی میں روتی پڑی (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔سوتی اوڑ غم کی پچھوڑی اُنے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پچھوڑیاں: پچھوڑی (دوپٹہ۔شال۔چادر) کی جمع
پچھوڑیاں سو تکٹے سورنگ ترملیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

پچھونڈے: پیچھے ہاتھ باندھنا
پچھونڈے سٹیا باندکر ایک ٹھار (غواصی۔طوطی نامہ)

پچھے: بعد کو۔پیچھے
1۔اول اپنی خبر میں رہنا پچھے دسریاں کوں برا کہنا (وجہی۔سب رس) 2۔ایڑ یاں تھاں انگے پانوں پنچ پچھے دسریاں کوں برا کہنا (وجہی۔سب رس)
3۔پڑے کیوں نہ عاشق شمع کے پچھے (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

پچھیں: بعد میں۔پیچھے۔بعدازاں
1۔پچھیں بھیج لشکر بھی دنبال کوں (رستمی۔خاورنامہ) 2۔موے کے پچھیں ناوے کوی کس کے گور (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

پختا: پختہ
اچھوجیوں تیوں دلے پختا ہے یو کام (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پُختاچ: پختہ ہی (چ تاکیدی۔مراٹھی)
عمر پختاچ ہے لیکن کلاتی چھوکری کل کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پدارت: ظاہر کرنا
جنھے کہا اپنے پدارت بچن (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پدارت: دولت۔ساز وسامان (اسم۔مذکر)
رتن مانک پدارت راکھتی تھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پدر: پرت (اسم۔مونث)
سبھے تایو جوڑ پدر (جانم۔ارشادنامہ)

پدک: (سنسکرت)۔زیور میں سونے یا موتیوں کے درمیان لگائی جانے والی خوبصورت ٹکیا۔ایک زیور کا نام (اسم۔مونث)
1۔دیا بہت لٹرک ہور پدک لعل اُسے (غواصی۔میناستونتی) 2۔پدک رین مجلس جڑے وورتن (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔پدک شہر ہے قیمتی بےعدد (نصرتی۔علی نامہ)

پدم: (سنکرت) کنول (اسم۔مذکر)
1۔کیا قدم کوں جو تیرے پدم قدبوسی (محمود بحری۔کلیات بحری)
2۔پدم پاتوں تل ناگ جنتر سکیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 3۔بہو لکھن سلکھن پا پدم ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پَدماں: (پد: درجہ۔عہدہ منصب + ماں: عزت) معزز درجہ
تج تھے پایا اور تنگ پد ماں خوش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پَدماں: پدم (کنول) کی جمع
رنگاں پدماں کے بندے گلسری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پدمنی: خوبصورت عورت۔کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں پدمنی، چترنی، سنکھنی اور ہستنی میں سب سے اعلیٰ قسم
1۔کہ ہے وہ چنچل پدمنی آتشی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔ہستن سنکھنی ہور چترنی بھل کر رہے دھن بھید میں + وہ پدمنی مل کر سہے اب قطب شہ نواب سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پَدمن: پدمنی۔حسینہ (اسم۔مونث)
1۔اتم سارے پدمن پریاں حور ساں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔او پدمن کوں ٹیلا کر چندن لگائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پَدھن: ایک مچھلی کا نام
دھنڈے تو واں پدھن ملتی نہ تھی کہیں (ابن نشاطی۔پھول بن)

پَرات: پرت۔طبق۔تہہ
خورشید پرات سوں نکالے (محمود بحری۔من لگن)

پَراپت: (سنسکرت) حاصل کرنا۔پانا
1۔پراپت نیم رکھ جگتر کا (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔پراپت سکے کوئی کس جانب کھوٹ (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ) 3۔کس پراپت سکے بول (اشرف۔نوسرہار)

پَراُپکار: (پر + اپکار: احسان): محسن
چھٹے کھن پر پڑیا جب وہ پراپکار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پَراتم: پرانا۔پہلا
ایک بزرگ پراتم بولتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پَران: جان۔روح (اسم۔مونث)
1۔نوری کہیں دیہہ پران (اشرف۔نوسرہار) 2۔ہوا او سواسخت اڑ جا پران (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ہوا اک پران کھن کے جنگل میں گم (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پَراں: پر کی جمع
کھیا مجھ پراں کوں تو قوت نہیں (رستمی۔خاور نامہ)

پُران: اہل ہنود کی مقدس کتاب
جو باچے بجے کوئی بھوگم پران (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

پَرانا: (پران) جان
1۔ترے واری مرا تن من پرانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔اسی کی پنتھ دھاوے من پرانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔گفتا کہ شاہ عبداللہ ہے میرا پرانا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پَران تلملنا: روح بے چین ہونا
حسن کے تن میں بھو مچھ تلملنے لگیا پران (وجہی۔سب رس)

پَرانی: جاندار۔پران (جان) رکھنے والا
1۔جکوی عاشق ہو آیا آج بے شک اس پرانی کا + سو پایا عین وہ مایا حیات جاودانی کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔اگر تر جگ میں ہیں اک لک پرانی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پَراوا: لباس۔
سنیاسی ہو گگن پھرتا پراوا نیل کالے کر (شاہی۔کلیات شاہی)

پَراوے: لباس (جمع)
پراوے میں مفلس پرت میں غنی (محمود بحری۔کلیات بحری)

پَراہ: (پراوا) لباس
کسی تن چولی پنھائی پراہ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پُرَب: مرد
کرے راج جو لگ پرب استری (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

پُرباس: باس (بو) سے بھرا ہوا
سو کہیں ماس پرباس ہرگز نہ کھاویں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پَربت: پہاڑ (اسم۔مذکر)
1۔سوالا کے پربت جسے ایک دھانون (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
2۔جو پانی ہوں بکس اُس دیکھ پربت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
3۔پھرن ہارے ہیں پربت ہم گھراں عمارتاں کیا کام (غواصی۔کلیات غواصی)

پَربٹ: اعلیٰ کارس
کانجی پلاتیاں گھول کر اعلیٰ کا پربٹ مجھے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پرَبسی: جو دوسرے کے بس میں ہو
آپ بس نمیں پربسی ہے پربسی (ولی۔کلیات ولی)

پُربل: طاقتور
اونڈوہ دنڈات بلونڈ پربل (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پرَبھا: چمک۔روشنی
1۔یہ سٹلی پر بھا چلے (جانم۔ارشادنامہ) 2۔نور کے پر بھا عقل ظہور (جانم۔ارشادنامہ)

پرَبھارے: چمکے سے
ناآنگ اپنا پربھارے کس کو لگا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پرَبے: تعریف
پورب لکھتوں پربے ہری رام کے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

پرَبین: ماہر
کاڑیا ہے دیکھو او جان پربین (محمود بحری۔من لگن)

پرَپنچ: مایا۔فریب۔دنیا
1۔یہ پرپنچ سارا تو آکار ہے رے (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔یو پرپنچ بھوت فانی سرا ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرَت: پریت۔محبت
(1) پتنگ کو دیے کا پرت لائیا (وجہی۔قطب مشتری) (2) پرت کا سوفن تجھ کوں معلوم نمیں (احمد جیندی۔ماہ پیکر)

پرَتاب: چمک۔آب وتاب
تجھ زلف کے پرتاب پر چک ناڈلے کیتے گذر (حسن شوقی۔غزلیات)

پرَت بنت: (پرتی لمبت) عکس
وہی پرت بنت لیے کھڑا رھیا (جانم۔کلمتہ الحقائق)

پرت بند: دوستی۔تعلق خاطر
لکھے یو بچن یوں پرت بند کا (نصرتی۔گلشن عشق)

پرت پُورت: بھرپور محبت
پرت پورت ستی سنتوش سنگات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پرت جوڑنا: محبت کرنا
یا تا مجہ میں پرت جوڑی (وجہی۔سب رس)

پرُتگالی کلال: پرتگالی شراب
دھن ترے مدھتے نین کے نمن + پرتگالی کلال میں بج ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

پرَتم: (سنکرت پرتھوی)۔دنیا۔جہاں
1۔پرتم میں بتی لے کر دھونڈے تو نمیں ملے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
2۔اے نار تجھ ایسی پاک زادی۔ہوگی پرتم میں پن یکادی (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔سنتے تھے رودنبل کا ہے کر گگن پرتم اوکم (نصرتی۔علی نامہ)

پرَتوُ سٹنا: پرتو ڈالنا
آفتاب سب پرتو سٹنا (وجہی۔سب رس)

پرَتھم: (سنکرت۔پرتھوی)۔زمین
ہر اک تیزی منے پرتھم کھندل کوں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پرَتھم سند ھیاں: علی الصبح
پرتھم سندھیاں کر او گنگ (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پرَتھمیں: زمین (اسم۔موئث)
تراہت پرس سوں پرس پرتھمیں (فخردین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پرتھوی: زمین (اسم۔موئث)
ننا کاس ناتیج نہ پرتھوی جل (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرَتھے: پرتو
جو ہے پرتھے تج روشنی چاند کوں (رستمی۔خاورنامہ)

پرَتی: محبت کرنے والا
کسیر و مستر دبن سیام نکھ لائی مہدی گنی پرتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پرَتیو: پرتو۔عکس۔سایہ (اسم۔مذکر)
1۔اس کا چوکان ہارا کون کہ جس کا پرتیو عالم کل (جانم۔کلمتہ الحقائق)
2۔اسی بول کا آج پرتیو دیکھ (فخردین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پرَجاپتی: رعایا کا مالک۔بادشاہ۔برہما
ہے پرجاپتی ہور رجن کا داتا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرَجاں: رعایا۔پرجا کی انفلیائی ہوئی شکل
پائے شرف پرجاں سب اس عید میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پرَ جھٹکنا: مائل بہ پرواز ہونا
چنچل ات پری نے جھٹک تیز پر (نصرتی۔گلشن عشق)

پرَ چا: (پرچیت) متعارف کروانا
تری تو مانگ کوں پرچادیا امرت کے نالے کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پرَ چال: پرائی چال۔دوسروں کا طرز عمل
جو چال آپنی چھوڑ پر چال جائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پرَ چیت: پرچیت۔متعارف۔واقف
1۔ایسا پرچیت جس کوئی ہووے اوس کوں اور نہ بھاوے (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق) 2۔ابراہیم ہیم پرچیت تار کا مدھوتہ پر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پرَ چماں: پرچم (جھنڈا) کی جمع
کریں جا پر چماں سوں دست بازیاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

پرچھٹی کی چھاوں: (سنسکرت پرچھتری۔چھپر) ناقابل اعتبار چیز
پرچھٹی کی چھاوں کی سر یکی عمر کا بھروسہ نہ کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پرَ چیت: (سنسکرت پری چیت)۔متعارف ہونا۔پرسپکٹ۔اثر انداز ہونا
1۔ہر اک زہر مہرا سو پرچیت کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔اپنا پرچیت اپس میں دیکھ 'تہیں بول پر پرچو لیکھ (جانم۔کلمتہ الحقائق) 3۔ملھ سوں بھی اللہ کر پرچیت پکڑ دھرنے (میراں جی شمس العشاق۔خوش نغز)

پرَ حد: دوسرے کی سرحد
اپنی حد چھوڑ کر پر حد پکلیا (وجہی۔سب رس)

پرَ دار: تیر بردار۔وہ تیر جس کے سوفار میں پر لگے ہوں
دو ہاتاں تے پردار لے ٹوک کر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پرَ دار: پرایا گھر
فریب دے کے جاتی ہے پردار کوں (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

پرَ دار: پہرہ دار (اسم۔مذکر)
1۔کھڑ دلیس بوڑھا ہو پردار بار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔کھڑے ہیں اگت کرسو پردار بار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔توں چپ مجازی عشق کے دربار کا پردار ہو (محمود بحری۔کلیات بحری) 4۔چوندھیر اوٹھیا یک پاک ہودل پا یک و پردار کا (نصرتی۔کلام نصرتی)

پرَ داسٹنا: پردہ ڈالنا
کوڑ پر پرداسٹے ہیں فراموشی (وجہی۔سب رس)

پرَ دَل: دشمن کا لشکر
بارشاہاں کا کام دل جوڑنا ہے دل سوں پردل توڑنا ہے (وجہی۔سب رس)

پرُ دِلی: جرات۔ہمت
تو جناں سوں لڑنے کیا پردلی اسی دن تے اتریا ہے نادعلی (وجہی۔سب رس)

پرَ دھان: وزیر۔وزیر اعظم۔سردار (اسم۔مذکر)
1۔جو پردھان اس کا اسدخان ہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔سنیا عالم پچن پوشاہ پردھان (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔بلا بھیج دیں اپنے پردھان کوں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔علی سا تیرے گھر میں پردھان ہے (وجہی۔قطب مشتری)

پرَدھانگی: وزارت
دیا مشکیں قبا پردھانگی کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پرَ دیاں: پردہ کی جمع
1۔جلالت کبریا پردیاں میں چھپ جائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔اُس پردیاں میں تے اپس کوں دیکھتی ہیں (وجہی۔تاج الحقائق)

پرَ دِیت: (سنسکرت) منور۔چمکدار
اتھا عاقل چتر پردیت دانی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پرَ ذات: غیر ذات
سنگ پرذات کی ہے جیو پونیارا دکھ دے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پرَ ڑیاں: (پڑے) (پلّے۔ترازو کا ایک حصہ) کی جمع
دین کی میزان کے پرڑیاں سو عقل ونقل ہے (غواصی۔کلیات غواصی)

پرَس: پارس (اسم۔مذکر)
1۔ہر اک فعل اس کا سو جیو پرس تھا (وجہی۔قطب مشتری) 2۔جس ہین پر جو دشت کرے ہوئے او پرس (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔اگر عشق نہیں ہے تو کی یو پرس + لھوے کوں جو کرتا ہے سونا سرس (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔سونا کردے آہن کو پل میں پرس او (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پڑس: مقناطیس (اسم۔مذکر)
1۔سونہ جگت گرو ہے پرس جیوں نشاں + ملے لوہ شاگرد چو طرف جان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پرساد: تبرک۔دعا
جس کو گر کا ہو پرساد (شیخ داول۔کشف الوجود)

پرسن: (سنسکرت پرسن) خوش
1۔ترا یاد پرسن ہوا شاہ تج (وجہی۔قطب مشتری) 2۔سو گو بند ہے آج پرسن بجے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 3۔نظامی کدھیں تس پرسن نہ ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 4۔سرتی پرسن بھی ابراہیم کنھ بس ادھک دھکائے دین دین (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پرسن: (سنسکرت) سوال
1۔طول دے کریں گر پرسن (میراں جی شمس العشاق۔مغز مرغوب)
2۔چتاغم کی پرسن سوں بازی کیا (نصرتی۔گلشن عشق)

پرسیج: پرائی سیج
پرسیج رھے منج سیج سٹ (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پرش: (سنسکرت) مرد (اسم۔مذکر)
1۔ایکس کوں کیا پرس ایکس کوں کیا ناری (وجہی۔سب رس)
2۔عجب اوتار پرس ہو جگ میں آیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔کہیں پرش ہور ناریک ٹھار ست (وجہی۔قطب مشتری) 4۔پرش پچھان کرے رہے تو ہر نفسے کالاب (میراں جی شمس العشاق۔مغز مرغوب)

پرشاد: تبرک۔عطا۔دین
بے گرو پرشاد تھا مجھ گیان (جانم۔ارشاد نامہ)

پف: پھونک
کہ جیوں ذرہ یک پف ستی بند ہوں۔اگر پف کریں سب میں ہووں گا خوار (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پرقو: قاز کے پر
پرقو کی نھالیاں سوں تھا اُن کو زیب (نصرتی۔گلشن عشق)

پرک: آدمی (اسم۔مذکر)
نہ مانو پرک اس جسے نھاسنا (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پرک: (سنسکرت پرش) مرد (اسم۔مذکر)
نا ہست پرک نا نیست ناری (محمود بحری۔من لگن)

پرک: پرکھ
دو نادر جواہر پرک ابن غیب (غواصی۔طوطی نامہ)

پرکاٹ: وار۔تلوار کی کاٹ (اسم۔مونث)
تج سیف کی پرکاٹ تے جیوں مرغ بسمل پھڑ پھڑے (شاہی۔کلیات شاہی)

پرکار: قسم۔نوع۔طرح۔مانند
1۔سنگاتی باج جو نعمت ہر اک پرکار کیا کرنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔سب تن کیس روکھ پرکار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پرکاس: (پرکاش) روشنی (اسم۔مونث)
1۔چندر کا کہاں پرکاس (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔یا جوں دیہہ میں جیو پرکاس (جانم۔ارشاد نامہ)

پرکاسا: (پرکاش) روشنی (اسم۔مونث)
پن دیوے کی پرکاسا (جانم۔ارشاد نامہ)

پرکاش: روشنی۔چمک۔ظاہر ہونا (اسم۔مذکر)
1۔کھیں سور پرکاش ہو چھین لے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
2۔کھلا اونچا کیا پرکاش یو سور (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔کنہیا یو پرکاش سنسار کا ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرکائیں: کھائیں
رتن اپنے تجھ پاس پرکائیں گے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پرکٹ: ظاہر
1۔نہ پرکٹ کی او کسی کے اُپر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔جب ہوا جگ میں تمارا انور پرکٹ چو رخت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
3۔کیا گنج مخفی تھے پرکٹ نمائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پرکٹ نمانا: دکھانا۔ظاہر کرنا
کیا گنج مخفی تھے پرکٹ نمائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پرکلیاں: چھوٹی مچھلیاں
ہوے سب پرکلیاں رگڑے تلے چور (ابن نشاطی۔پھول بن)

پرکم بحتاج۔غریب
بوبویوں کی توذرتی ہے خدا حامی ہے پرکم کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پرکم: (فارسی) نکما۔بیکار
1۔ستم اپنے کیا بازدکوں پرکم (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔برہ کی کھوڑی میں جوڑ پاتوں سوں پرکم کری (محمود بحری۔کلیات بحری)

پرکور: پرایا جسم
چلو پیار سیتی جو پرکور دشٹ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پرکھار: (پرکار) قسم۔طرح۔نوع
1۔چندر سے کاسیاں بھر بھے شربت کئی پرکار کا (نصرتی۔کلام نصرتی)
2۔یکبار کی لذت لیا اتنی بی توں پرکھار کا (نصرتی۔علی نامہ)

پرکھٹ: (سنسکرت پرکت) ظاہر
وہی پاربتی کوں تو پرکھٹ دکھایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرگٹنا: پرکٹ ہونا۔ظاہر ہونا
کہیں یوسف ہوکر پرگٹیا تو دے زلیخا دل اسے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پرگٹ کرنا: دکھانا۔ظاہر کرنا
1۔عاشق کو عشق معشوق کوں حسن دیا ان دونوں میں اپنا بھید پرگٹ کیا (وجہی۔سب رس) 2۔کہیں پرگٹ کہیں گپت ہوکر جگ کوں چونڈھی لادے (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق) 3۔جیوں یہ حال تیوں پو پرگٹ ہوا (غواصی۔طوطی نامہ) 4۔کری پرگٹ جتا تھا در دمن کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پرگم: نکما۔بیکار
تجھ بن تھا کیا یو پرگم (اشرف۔نوسر ہار)

پرگھٹ: آخرت
ہمن ہم کوں اس گھٹ سوں پرگھٹ دکھائے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرگیان: گیان سے بھری ہوئی۔عقلمند
بی بی کے او فن پر سو پرگیان تھیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پرم: پرعظمت۔بلند مرتبہ
بھید ک سیانا پرم سجان (اشرف۔نوسر ہار)

پرم: (پریم) محبت
1۔پرم موتی چوایا سکیاں گند دخوشیاں سیتیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جیو میں پیو پرم پلادے اس مستی سوں معمور (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق) 3۔تے پرم کی جج گما بھوآئی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔پرم کے نگر میں بھری تجہ دھائی (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

پرم باس: محبت کی خوشبو
1۔جلیں موم جیتاں پرم باس سوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔پرم کے باغ کا لالا ہے یا تج ہات میں پیالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پرم بن: محبت کا جنگل
نہ جانو پرم بن سے کن گلی جو یا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پرم تپ: سوزمحبت
پرم تپ سوں کنبلا کنول تن کا کوم (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

پرماتما: بھگوان (جوجیو آتما یعنی انسان کا خالق ہے)
ہور سمرن رہے نام پرماتما کا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرمان: اندازہ
یہ سب رہنے تجھ پرمان (جانم۔ارشاد نامہ)

پرم پار: (پرمپرا) روایت۔رسومات
پرم پار زنار جس وقت توڑا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرم جوانی: محبت میں جتلا جوانی
کہیں کہ سن ری پرم جوانی گن پورا ارشاد (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

پرمرد: پرایا آدی۔غیر مرد (اسم۔مذکر)
مبادا منجے پرمردکوں نبھائے (غواصی۔طوطی نامہ)

پرمڑی: (پر۔پرائی، مڑی۔گھر) بیٹی جسکا تعلق پرائے گھر سے ہوتا ہے
سوئی پرمڑی کا اٹھیا شاندوئیں (غواصی۔طوطی نامہ)

پرم گیانی: بڑا عالم۔واقفیت رکھنے والا۔عظیم شخص
گوال ہمیں پرم گیانی (محمود بحری۔من لگن)

پرمل: (سنسکرت پریمل) خوشبو۔عطر (اسم۔مذکر)

1۔کسوت کر ہم پرل لاؤ (اشرف۔نوسرہار) 2۔کوی پرل چندن یو رنگ مہکے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔کہ نور آنکھ میں جیو ہور پھول میں پرل (غواصی۔کلیات غواصی) چندن پرل گلاب انگن میں چڑکائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پرَملک: پردیس (اسم۔مذکر)

سو پرملک میں جاکے یک شاہ پاس (غواصی۔طوطی نامہ)

پرَملوک: پردیس۔پرایا ملک (اسم۔مذکر)

ہمیں ہور تمیں مل کو جائیں پرملوک (غواصی۔مینا ستونتی)

پرَم ناد: (پرَم: محبت+ناد (عربی): آواز) پیار کا نغمہ

کہ کوئل پرم ناد اپنا سنایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پرَمیس: پرمیشور۔بھگوان۔خدا (اسم۔مذکر)

1۔رات دیس اس سے پرن ہوا ہے پرمیس (وجہی۔سب رس) 2۔لکیا جگ کرن سیو پرمیس کا (وجہی۔قطب مشتری)

پرَمیسری: پرمیشور۔بھگوان (اسم۔مذکر)

زنگھار زگن دو پرمیسری ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرَمیشور: بھگوان (اسم۔مذکر)

او پرمیشور شیش شالی ہے داتا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پرَن دیہہ: (پرَن) پڑا رہنے دے

پرن دیہہ چک آج نکھند رات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پرَنار: پرائی عورت (اسم۔مونث)

1۔تجا او جو پرنار پرتول کھائے (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ) 2۔اس گھر کے خاوند نے دیکھو انکیا ہے جا پرنار پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔ترک دیکھ پرنار سرتل کیا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 4۔کدھیں ٹمیں سوکر خیال پرنار پر (غواصی۔طوطی نامہ)

پرَنالی: اوپر کے ہونٹ میں بنی ہوئی نالی (اسم۔مونث)

لب بالا کی پرنالی کہاں ہے+ یہ قدرت کی انگلی کا نشاں ہے (شفیق۔تصویر جاناں)

پرَنیاں: پرنیہ (ایک قسم کا کپڑا) کی انفیائی ہوئی شکل

پرنیاں تن پر کی پھولاں کر لیے ہیں تو قبا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پراوا: لباس۔کپڑے

پراوا تن پو تھے اپنے کری او (ابن نشاطی۔پھول بن)

پرَوار: (سنسکرت پریوار) خاندان۔گھرانا۔متعلقین۔متوسلین (اسم۔مذکر)

1۔روئیں کوئے سب پروار (اشرف۔نوسرہار) 2۔مرے بھوک پروار اور رانو اس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 3۔رویں گوتی سب پروار (اشرف۔نوسرہار) 4۔ہزاراں چہ پروار یا یک لیا (نصرتی۔علی نامہ)

پرَوال: (پرمان) پیمانہ (اسم۔مذکر)

گلابی لال پھانکاں دو ادھر پروال ہیں دھن کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پرَوانگی: اجازت

اگر تیری پروانگی پاؤں گی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

پرہاوا: لباس (اسم۔مذکر)

1۔سنگے انگ لنگ پیہ کا بن پراوا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

2۔پہنادے نت نواس کوں پرہاوا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پرہاوے: لباس (اسم۔مذکر جمع)

جونت کیتے پرہاوے چین منگائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پرَونس: (پرایاونش) دوسری جنس

نہ پرونس کا دوش مجھ دوس دے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راو)

پرَہن: پیرہن (اسم۔مذکر)

پھولن پرہن پھاڑے آپ (اشرف۔نوسرہار)

پرَہتم: پرتھم۔اول۔پہلا

1۔سونو کھنڈ پرہتم جسے ایک ٹھاوں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

2۔کیا گرد پرتھم ترنگ پائے تل (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

پرَھیوا: تکلیف۔بیماری

اٹھارہ جنس گوڑ پرھیوا نوار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راو)

پرَیس: محبوب (اسم۔مذکر)

تو بھیس ہے تو پریس نیارا (محمود بحری۔من لگن)

پرَیشانگی: پریشانی
پریشانگی ہولگیا ویں اچاٹ (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)
پَڑ: پڑھ
شعر پڑ (وجہی۔ تاج الحقائق)
پَڑاڑا: پلڑا (اسم۔ مذکر)
ترازو کے دو پڑاڑے ہیں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
پَڑانے: پڑھانے
رکھیا اوستاداں پڑانے اسے (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
پَڑتا: گرتا
سوانھتا و پڑتا ہر اک ٹھار پر (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)
پَڑتی پڑانا: سکھانا۔ سمجھانا
ملانی زلیخا کوں تب رین کی + پڑاتی پڑتی سب یو سکھ چین کی (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
پَڑتیاں: پڑتی (فعل۔ مونث)
غم تھے اکثر تج اپر پڑتیاں ہیں چھایاں غم نہ کھا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
پَڑدَنتیاں: اصل دانت گرنے کے بعد جو دانت نکلتے ہیں
جو پڑ دانت نکلیاں اتھیاں پڑدنتیاں (نصرتی۔ علی نامہ)
پَڑم: موٹا کپڑا
صوفے کے موں کو باندھوں یک پال موٹے پڑم کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
پَڑمرگی: گوشہ نشینی
جو شخص کہ اپنی جھونپڑی میں پڑمرگی لیتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
پَڑن: پڑھنا
سمی عالماں اپ پڑن جانتے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پَڑنا: گر پڑنا
نکیں جانتے جکوئی چڑے ہیں سو پڑے ہیں (محمود بحری۔ کلیات بحری)
پَڑن ہار: پڑھنے والا
1۔ الٰہی بخش توں پڑن ہار کوں (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ ہوس ہوئے اگلا پڑن ہار کوں (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ پڑن ہار کا کر تو تازہ دماغ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
پَڑنے ہاریاں: پڑھنے والیاں
جو منتر کیا تھیاں پڑنے ہاریاں تمام (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
پَڑو: پڑھو
سب فقیاں مل الف نا پڑک کہتے ہیں پڑو (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پَڑوسا: پڑوس۔ ہم سایہ (اسم۔ مذکر)
بحری نہ منگ اور کا پڑوسا (محمود بحری۔ کلیات بحری)
پَڑوں: پڑھوں
دعا تسبیح ایسا کچھ پڑوں میں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
پڑھیاں: پڑھنے والے۔ قاری
پڑھیاں کوں تو سب آوے یو کام کوں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)
پڑی: چھوٹا کھٹولا جو بیٹھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
دیتی بیٹھنے اپنی بیسک پڑی (غواصی۔ مینا ستونتی)
پڑیا: پڑا
1۔ غبار اس کے نعلین کا جھڑ پڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ پھل اس جھاڑ کا تٹ پڑیا رات کوں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔ ترنگ پر تے بے سدھ ہو بھیں پر پڑیا (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 4۔ او میدان میں تیغ تٹ کر پڑیا (طبعی۔ بہرام وگل اندام)
پَڑیا: پڑھا
میں کتاباں تو علم کی بھوت پڑیا ہوں دلے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پَڑیاں: پڑی (فعل۔ مونث) کی جمع
1۔ پڑیاں لوہو دھاراں حرف مشک جر (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ وہ مچھلیاں وہیں ہنس پڑیاں ایک بار (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ بنا پھوٹ سب کا سوار ڑا پڑیاں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
پَسار: پھیلا کر
1۔ پڑیا پھول پر جب بھنور پنکھ پسار (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔

لکیا دیکھنے واں سوانکھیاں پسار (غواصی۔طوطی نامہ)

پَسارا: سامان۔کائنات

1۔اس مائی کا پسارا (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت) 2۔زن و مال فرزند سارا پسارا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

پسارنا: پھیلانا

کھڑا ہور ھیاموں سو پسار کر (بلاقی۔معراج نامہ)

پَسارے: پھیلائے۔بکھیر دیے

1۔کنول ہر دلیں پر پسارے بھنور (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔گر لاستارے پسارے تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پَساریا: پھیلایا (پسارنا: پھیلانا)

جوکوی ہت پساریا ہے حق کن تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پَساسو: (پچاسوں)۔بیشار

1۔پساسو برس کی ہواس کی حیات (مذہب۔پنجۂ آفتاب)

پَساسوں: پچاسوں

پساسوں برس شہہ تو یوں راج کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پسر رہنا: چت لیٹ جانا

رھیا پسر مونھ پلیٹ (اشرف۔نوسرہار)

پَسری: پھیلی

1۔کہے توں کہ پسری کلنگڑیاں کی بیل (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ابھال کے نمن آگ پسری وہاں (رستمی۔خاورنامہ)

پَسرے: پھیلے

دھرت پر لوگ یوں پسرے تھے سارے (ابن نشاطی۔پھول بن)

پساریں: پھیلائیں

اب پلو تج کن پساریں ہور منگیں پان عید کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُستک: کتاب (اسم۔مذکر)

1۔پڑ پڑ پستک بھولیں باٹ (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔پستک چھو سندری (ابراہیم عال شاہ۔کتاب نورس) 3۔پران اور پستک میں ہیں بہوت ہوشیار (شاہ تراب۔من سمجھاون) 4۔جسے سیس پستک ہوا روئے گا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

پَسند پڑنا: پسند آنا

اس کے فعلاں شیطاں کوں پسند پڑے سوہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

پسَیچت: پسیجنا

پھنی ایسیں لاگت درگا درس دیکھت مانو سور پسیچت لجا سکو چنی کپت تھر تھر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پشانی: پیشانی

1۔دیکھت جوں چاند آدھا وہ پشانی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔آئی ناری سلکھن چند پشانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پشتانا: پچھتانا

تو پشتا براں گور میں جائے گی (غواصی۔مینا ستونتی)

پُشتی: طرفداری۔حمایتی آسرا

1۔اب مجھ ناہیں پشتی ہور (اشرف۔نوسرہار) 2۔بڑی پشتی بڑا تکیا بڑا آدھار پکڑیا ہوں (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔جو اس تھے نوح کوں ہوتی نہ پشتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔جو دیتی روپ کوں کسوت سوں پشتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پُشتی بل: پشت پناہ

کر اس اپنے پشتی بل (اشرف۔نوسرہار)

پُشتی دان: پشت پناہ۔سہارا

1۔میرا سو پشتی دان توں تج بن نہیں کوئی یا علی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔حسن جیسا پشتی داں (اشرف۔نوسرہار)

پشتا: پچھتا

تو پشتا بزاں گور میں سوئے گی (غواصی۔مینا ستونتی)

پِک: (سنسکرت) پپیہا (اسم۔مذکر)

عشق کے بنے بن سو پک ناد گاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُکارا: پکارا۔شور پکار

1۔اس دن تے پرت کا ہوا ج تن میں پکارا (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔اس کا پکارا تو بھوت بھونڈا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پُکاراڈالنا: مشہور کرنا
ہور پکارا ڈالیا کہ میں اپنا پیسا ٹکا یہاں رکھتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)

پُکاریا: پکارا
1۔غصے سوں پکاریا جوابر سیاہ (رستمی۔خاورنامہ) 2۔پکاریا گلا کاڑ کر شور سوں (غواصی۔طوطی نامہ)

پُکارن: پکارنا
1۔زباں کھول کر اس پکارن لگے (رستمی۔خاورنامہ) 2۔جو اک کارواں یوں پکارن لگیا (رستمی۔خاورنامہ)

پکپن: پختگی۔تجربہ کاری
سفر بیچ پکپن ہے کچے کے تئیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)

پکڑ: ربط۔تعلق
1۔ ہے اس سوں پکڑ میرا گھنیرا (محمود بحری۔من لگن)

پکڑ بندی: گرفت۔پکڑ
اس بات کی کیا پکڑ بندی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)

پکڑیا: پکڑا
1۔تو ہے کون لشکر تھے پکڑیا کنار (رستمی۔خاورنامہ) 2۔ترے بالاں تھے پکڑیا باس بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔تجن مکھ دیکھتے دل سوز پکڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پکوے: بازو۔گود
کہ پکوے میں لیتی ہے تج کھینچ کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پکنا: (مراٹھی۔پیک: فصل) فصل پیدا ہونا
طرح طرح کے میوے پکتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)

پکھا: پنکھا
مندا کنی دندی کنگن پکھا پھرے سدا بھارے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پکھاٹا: (پکھوٹا) بازو
کمان کے پکھاٹے پڑونے اسکی چھاتی پر بیٹھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)

پکھڑی: پنکھڑی
ترے گل برگ لب آگے خجل ہے پھول کی پکھڑی (ولی۔کلیات ولی)

پکھوا: بازو (اسم۔مذکر)
1۔پکھوئے ہیں جو حق کے ملک گیری (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)
2۔بچھاوے پھول پکھوے تل تک آہوش (ابن نشاطی۔پھول بن)

پکھوٹے مارنا: پر مارنا
بھوں دھوں کرتا پکھوٹے مارنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)

پکھیرو: پرندہ (اسم۔مذکر)
وہاں دو جا پکھیرو تھا بچارا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پکیا: پکا
پکیا بن آگ سوں تم دیو تک واد (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پکیاں: پکی (صفت) کی جمع
1۔کچیاں ہور پکیاں سب کلیاں چون چون (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
2۔بہشت کی باغاں میں سو اک سیب کھجوراں پکیاں دیویں گے خدا کھیا (میراں جی خدانما۔شرح مرغوب القلوب)

پکے پھل کو روک سوں کام نہیں: پھل کے پک جانے کے بعد درخت سے اسے کوئی تعلق نہیں ہوتا
پکے پھل کو کیا کام ہے روک سوں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

پکیں نشوونما پائے (مراٹھی پیک۔فصل)
پکیں اندراں سے اناراں انجیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پگ: پاؤں۔قدم (اسم۔مذکر)
1۔تب پگ لگے تو ابر اس شمس الضحیٰ کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔مو آنگن میں آتوں پیا پگ دھرنا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔عطارد نے آکر دھریا پگ پہ سیس (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔یا بھوت کرتے کھوڑ کر سوکیاں کے پگ زنجیر ہے (حسن شوقی۔غزلیات)

پگا: جھلا
پگاں کے پنگا میں پگا وہ پیو کوں پھل ہوئے تب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پگاں: پگ (پاوں) کی جمع

کہ یو نازک سندر نازک پگاں کی (ابن نشاطی۔ پھول بن)

پگ پاؤڑے: رکاب (اسم۔مذکر)

سواری تیئں رکھے پگ پاوڑے پائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پگڑیاں: پگ (پاوں) (اسم۔مذکر)

للائی دوئی پگڑیاں سوں رگڑ کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پگڑیاں جھپٹنا: دغابازی کرنا

میں اتنے کھانے کے واسطے کیسے کیسے پگڑیاں جھپٹنے کا کام کر کو پیدا کرتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پگل: پگھل

1۔پگل اگ ہوے صاف پانی تمام (نصرتی۔علی نامہ) 2۔پگل زہرہ سمدور کا ہوئے آب (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔پگل تج بیہ تھے مل سمند ہو جائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پگلا: پگھلا۔

ہر دل ان پر پگلا ہے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

پگلائے: پگھلائے۔(پگلانا۔پگھلانا)

دکھلائے کر مہتاب کوں بیتاب کر پگلائے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پگ لگنا: قدم بوسی کرنا

تب پگ لگے نوانبر اس شمس الضحیٰ کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پگلیچھ گا: پچھلے گا ہی (چتا کیدی۔مراٹھی)

اگن پاس مسکہ جو پگلیچھ گا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پگن: (پگ) پاوں (اسم۔مذکر)

نہ دیکھو ز ورسوں مست ہوئیں گے پگن مجروح (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پگو: پگ۔قدم (اسم۔مذکر)

ترنگ سر تھے پگودم سنگ سنگارے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پگوں: پگ (قدم۔پاوں) کی جمع

پگوں نیچے دھرے کوندن سنگاسن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پگھوی: (سنسکرت پکش) گود۔بازو (اسم۔مونث)

جو بانویں پگھوی تھے ناراپچ ہوئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پگھوے: (سنسکرت پکش) بازو۔پہلو (اسم۔مذکر)

بچھاوے پھول پگھوے تل تنک آ ہوش (ابن نشاطی۔پھول بن) جو اچھتی رات دن پگھوے لگ اس سات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پلا: گا کر۔لوری دے کر

پلائی گنوارے میں تج بھا پلا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پلا: چلا۔چیخ

خلائق سکل ہوی شہہ کو پلا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزاء)

پلات: پلاتا ہے

اُدھر تیرے کوثر کا پیالہ پلات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پلات: گاتے

شعر تیرا معانی صدقے نبی۔لکھ لیتے ہاتے ہات گاتے پلات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پلاس: ایک درخت کا نام (اسم۔مذکر)

پلاس اپنے لٹایا جب کہ سب پات (شفیق۔تصویر جاناں)

پلان: پلانے

جوں اس ہست کوں کھول پانی پلان (غواصی۔طوطی نامہ)

پلانا: گانا

چتر ڈومنیاں خوش پلاتیاں اچھیں (نصرتی۔گلشن عشق)

پلانے: گانے

1۔اتم ڈومنیاں مل پلانے لگیاں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔پلانے دیا ڈومنیاں بے بدل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پلانے: چیخنے۔(پلانا۔چیخنا)

نوازش سات رو رو کر پلانے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پلاؤ: (پلانا۔گانا۔چیخنا) گاؤ

خوشی دولت گھڑی باجے پلاؤ بلجو ناداں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پلاون: پلانے والی
کرن سیپیاں سیتی امرت پلاون (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
پلاون ہار: چیخنے والا۔ چلانے والا
پلا یئے اس پلاون ہار کوں لوگ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
پلاویں: گائیں۔ چیخیں
1۔ سلکھن میرزادیاں مل پلاویں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ پلاویں چھند سیتی میرزادیاں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
پلپے: پیے
کھانے میں کھال تل کے تل من دل بلپے مجھے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
پلایاں: پالان شتر
پلایاں اونٹ کے سارے منگا کو (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
پلشت: گندہ۔ برا۔ پلید
جو پڑنے میں نا ہوئے تو ان پلشت (رستمی۔ خاورنامہ) دیکھے گا تک خواب میں پلشت چھانو (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پلکاں: پلک کی جمع (اسم۔ مونث)
پلکاں طواف کرتے اہیں کعبے نین کوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پلک زدمنے: چشم زدن میں
پلک زدمنے ہوئی گرفتار میں (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
پلکھ: پلک (اسم۔ مونث)
بھی پلکھوں سیتی تس آب دریا تلک (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
پلکھاں: پلکھ (پلک) کی جمع
1۔ سو پلکھاں کوں موتی پرونے لگی (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 2۔ مرے گھاو پلکھاں کے نشتر سو چیر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ کدھیں بے ہوش ہو پلکھاں میں سوتے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 4۔ نہ پلکھاں ہلا خوب انکھیاں مو نچھ لیئے (غواصی۔ طوطی نامہ)
پلنگاں: پلنگ کی جمع
پلنگاں کے پائے گلیاں کے تمام (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
پلو: آنچل (اسم۔ مذکر)
1۔ اب پلو تج کن پیاریں ہو رنگیں پان عید کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ پلو لاموں کوں دک سوں اُن اک اک روئی (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ محبت کوں پلو میں لا دیا ہوں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
پلو (آنچل) آگ باندنا: مصیبت میں مبتلا کرنا (اسم۔ مذکر)
کئے بے رحم باندیا تج پلو آگ (ابن نشاطی۔ پھول بن)
پلھار: پار
1۔ نہ جیٹی سکے اڑ سو دریا پلھار (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ اڑیں جھال کھا جا سمندر پلھار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
پلیت: پلید
تب تے شراب کوں میں بولیا پلیت پانی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
پلیٹ: لپیٹ (تقلیب حروف)
1۔ ہوا حیراں نامہ پلیٹ کر رکھیا (رستمی۔ خاورنامہ) 2۔ رہے پرگم موڑ پلیٹ (اشرف۔ نوسرہار)
پلیٹا: لپیٹا (تقلیب حروف)
پلیٹا ہے اس پاس دلدار کوں (رستمی۔ خاورنامہ)
پلیٹیاں: پلیٹی (لپیٹی۔ فعل مونث) کی جمع (تقلیب حروف)
اتھیاں زہر امرت پلیٹیاں سکل (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)
پلیٹنا: لپیٹنا (تقلیب حروف)
1۔ پلیٹے ہیں دو ساپ ڈوگھر پڑے (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ پلیٹا سب اک بار پھل پھول پات (نصرتی۔ گلشن عشق)
پلیٹی: لپیٹی (تقلیب حروف)
منگی چلنے کوں جب برہے پلیٹی (ابن نشاطی۔ پھول بن)
پلیٹے: لپیٹے (تقلیب حروف)
جو سب اس میں پلیٹے فتح و دولت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
پم: (پیم) محبت (اسم۔ مذکر)
گرمتی ہے تو شبہ کے پم کی توں (غواصی۔ کلیات غواصی)

پَن: مگر۔ لیکن۔ پر۔ پرنتو
1۔ جیو جاگا ہے پیو کا پن یاں۔ عارف اس بات کو ہلکتے ہیں (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ ایک بات گئے ہونگے تجن پن جیو بارا باٹ ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری) 3۔ علت جائے پن عادت کاں (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)
4۔ جیول کہتا ہوں میں پن سن توں سنگیں ہونگو (محمود بحری۔ کلیات بحری)

پُن: ثواب (اسم۔ مذکر)
ہمیں باپ تے پن ترازیاست ہے (وجہی۔ قطب مشتری)

پَنایا: پیدا کیا
پنایا جگت خاص ہور عام سب (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

پنایاں: پنائی (پیدائی) فعل۔ مونث کی جمع
1۔ قراری کی کوشاں پنایاں نچھل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ پنایاں سومہ کوں جیتاں تھیاں دتیاں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پَنت: راستہ۔ مسلک (اسم۔ مذکر)
1۔ کہ چوندھیر لگ پیش دیس پنت اوسے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔ کفر پنت بھریا جو ہے دلفریب (غواصی۔ کلیات غواصی) 3۔ ادبھی دیکھوں تیرا پنت (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ کہتے ہیں مجھے دیکھ پرت پنتھ کے راہی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

پنپنا: پیدا ہونا
نہ پنپتا جو توں کس پناتا کریم (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

پنپل: پیپل کی انفیائی ہوئی شکل
گہہ سنا گہہ پنپل گہہ گھوڑ گہہ گلشن ہوا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

پنتے پنت: راستہ راستہ
پنتے پنت تینوں کنتھے کھولتے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

پنتھ: راستہ سلوک (اسم۔ مذکر)
1۔ نہ کر غصہ شکایت عشق پنتھ میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ کتے شاہ اسوار اس پنتھ آئے (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 3۔ چلے رکھ پا پدم جس پنتھ وہ کنتھ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پنتھ دیکھنا: انتظار دیکھنا
نین جیت سوں دیکھی ہوں پنتھ تمارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پنتھی: راستہ چلنے والے۔ مسافر۔ راہ گیر۔ پنت اختیار کرنے والے۔ سالک
1۔ کہتے ہیں مجھے دیکھ پرت پنتھ کے پنتھی (محمود بحری۔ کلیات بحری)
2۔ نہ جانوں کہاں دھیان پنتھی اتھار (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

پنج: پیدائش
ولے کیا کروں ہے پنج خاک تے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

پنجاں: پنجا (پنجہ) کی جمع
کھودا اگر گ پنجاں سیتے اپنی گور (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

پنج بھوت: پانچ عناصر۔ ہوا، پانی، آگ، مٹی اور خلا۔ دنیا
1۔ یو پنج بھوت کا کیا ہے کوئی بھروسا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)
2۔ ہے جو آئے ہیں اس پنج بھوت کی پرتھی (بحری۔ کلیات بحری)

پنجتولے: باریک اور مہین کپڑا (اسم۔ مذکر)
بہوت نازوک ہندی پنجتولے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

پنجر: ڈھانچہ۔ ہڈیاں
رکھی میں تو پنجر ہوئی سوک سوک (غواصی۔ طوطی نامہ)

پنجن: پیجن۔ پاوں کا زیور (اسم۔ مذکر)
نور کا پنجن لوڑے تک (جانم۔ ارشاد نامہ)

پنجناں: پنجن (پنجن۔ پاوں کا ایک زیور) کی جمع (اسم۔ مونث)
اس پنجناں کی نادسوں منج نیند جاوے نین تھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پنجی کاری: عامل۔ جادوگر
1۔ پنجی کاری ایسے اتھے بے مثال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ پنجی کاری بارے سو پڑ پڑ منتر + بلا وادیتا او جو ہیں سحر گر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

پنجیاں: پنجہ کی جمع۔ پنجے
1۔ لیا میرا حلقوم پنجیاں کے در (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ دو پنجیاں تے سٹا اتھا کن پوناک (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 3۔ جھڑے ڈرتے باگاں کے پنجیاں کے نھوں (غواصی۔ طوطی نامہ)

پنچال: ہوشیار۔ تجربہ کار۔ ماہر۔ عالم
1۔ ایک طبیب تھا حکیمی میں بڑا پنچال کہلاتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔

انوار سہیلی) 2۔ جتے پنچال ہیں اس جگ میں سارے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

پنچالی: ہوشیار۔ چالاک۔ مکار
دنیا کے تالی ہور زمانے کے پنچالی سوں ذرہ کچھوانا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پنچ رس: (پنج رس) پانچ دھاتوں کا مجموعہ۔ دھات سے بنا ہوا
کیا اک دن ہتی پنچرس کے تن کا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

پنچھمی: ایک سُر کا نام
الاپیں مشتری ہور زہرہ سر کے پنچھمی کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پنچنا: پیدا ہونا
پنچا ہے آج کے دن تھے عیش کامرانی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پند پکڑنا: نصیحت پر عمل کرنا
نہ مھینے سے ڈرے نا پند پکڑے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پندرویں: پندرھویں
پندرویں کریں پیار جوسیاں کے تیئں (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

پندریاں: پنڈلیاں
1۔ اپیں پندریاں روپے کیاں سونے ثمن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نہ جانو دو نوراں پندریاں کو دیک (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پنڈ: جسم۔ بدن (اسم۔ مذکر)
1۔ اس پنڈ کوں نیئں ہے پائیداری (محمود بحری۔ من لگن) 2۔ نین کو نور دے جس پنڈ کی گہیہ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ میرے پنڈ کا سب بتا دیو ٹھاوں (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

پنڈر: پھل (اسم۔ مذکر)
میرا کام جھاڑاں کے پنڈراں چن چن کو کھانے پھرنے کا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پنڈریاں: پنڈلیاں
1۔ جو پنڈ ریاں کوں سنے کے سونے کناں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
2۔ چلے باٹ تو پنڈ ریاں بولیں (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

پنساسو: پچاسوں
پنساسو گھڑیاں ساٹھ دن رات بھر (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

پنک: (پنکھ) پر (اسم۔ مذکر)
1۔ اڑیا داں تے خوشحال پنک مار مار (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ ہوا طوطا کیا تو پنک سوں پرواز (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

پنک: پنچھی۔ پرندہ (اسم۔ مذکر)
چلی وارتا پنک تو کھنڈ جائے (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راؤ)

پنکج: کنول (اسم۔ مذکر)
تج گال کی تعریف سن پنکج چھپے جانیر میں (شاہی۔ کلیات شاہی)

پنکڑ: لڑکا۔ بچہ (اسم۔ مذکر)
بزا دھاری پنکو کوں دے توں آدھار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پنکوا: بچہ۔ بیٹا (اسم۔ مذکر)
مہینے تین کا تھا پنکوا اُس (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پنکھ: پر (اسم۔ مذکر)
لگیا پھرنے خوش کھول پنکھ سور کے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پنکھو: (پر) پرندہ (اسم۔ مذکر)
کہ جے جائے بیٹھے کسی پنکھ پاس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پنکھا ڈلانا: پنکھا جھلنا
پون کا پنکھا لے صبا خوش ڈلائے (نصرتی۔ علی نامہ)

پنکھاں: پنکھ (پر) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
1۔ لگی رونے کوں پنکھاں ڈھال لے کر (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ صدر پر آپنے پنکھاں بچھایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پنکھرا: پنکھ۔ پر (اسم۔ مذکر)
سو کھی ماٹی جیوں پنکھرا (اشرف۔ نوسرہار)

پنکھ راج: پرندوں کا راجہ۔ مور (اسم۔ مذکر)
کبوترا و کوئل ہور پنکھ راج مور (غواصی۔ طوطی نامہ)

پنکھرو: پکھیرو۔ پرندہ (اسم۔ مذکر)
1۔ پنکھرو آئیں جواڑ کر میں دیکھوں تک پیار کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔ سو دیکھت نور جھلکا چکھ پنکھرو مرگ سب بھلتے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پَنکھی: پنچھی۔ پرندہ
1۔ پنکھی جوں تر پھرے او کاٹنے تھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
2۔ چار پنکھی کاٹ کر اک ٹھار کوٹ (وجدی۔ پنچھی باچھا) 3۔ پنکھی ہے
تل ترا اس کوں ہے چارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پنکھے پنک: پنکھ پنکھ
پنکھے پنک جڑت کے صدر جگمگاٹ (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

پنگانگے: پینگ دیں گے۔ جھلائیں گے (پنگانا۔ پینگ دینا)
تھنڈے رکھ پلنگ بندھا کر پنگانگے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پنگاتی: جھلاتی
زلفاں کے پینگ میانے میہہ سوں پنگاتی منج کوں (محمد قلی قطب شاہ۔
کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پنگانے: جھلانے
ہنڈولے چیت میں لالن کو پنگانے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُنگڑا: (گجراتی) بچہ (اسم۔ مذکر)
پنگڑے لوگوں کے خوش ہوئے (اشرف۔ نوسرہار)

پنگڑیاں: (گجراتی) پنگڑا (لڑکا۔ بچہ) کی جمع
1۔ کرے اس کے پنگڑیاں کوں اول کے سار (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔
بنے یعقوب جب پنگڑیاں تھے یہ بات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پنم: پونم چودھویں رات کا چاند۔ ماہ کامل
1۔ یا مکھ کنول کھلیا ہے یا چاند ہے پنم کا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبد
اللہ قطب شاہ) 2۔ دموں میں پنم چاند موں ہو سرس (فائز۔ رضوان شاہ
وروح افزا)

پنم: (پن) ثواب
بڑا پپ پنم کا ہے او ضامن پچھان (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پنم چند: ماہ کامل (اسم۔ مذکر)
تمن جنتے تھے تس دن میں پنم چند جوں ہے کھپنے میں (محمد قلی قطب شاہ۔
کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پنم کا چاند: ماہ کامل
دوا چند پنم کا ستارے پتنگ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پَنوا: ٹھیر سکے۔ مقابلہ کر سکے
پنوا نہ سکے سورج نور اگے۔ کہ جن یاں پنوایا سو آخر گنوایا (عبداللہ قطب
شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پَنواڑی: پان کی کیاری۔ پان اگانے کا خطہ جسے دکن میں "پن ملا"
کہا جاتا ہے۔ (اسم۔ مونث)
جہان لگ جو کشمیر پنواڑیاں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

پَنوانا: ذلیل کرنا۔ رسوا ہونا
دو تن توں پرت میں اپس کی پنواتی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی
قطب شاہ)

پَنوانگی: بدنام کروائے گی
کیتا اپس کوں ناز ہور چھند میں پنوانگی اے سکی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات
محمد قلی قطب شاہ)

پِنھا: پہنا
کفن پنھا کے مجھ کو لباس کیا پہنا (ولی۔ کلیات ولی)

پِنھائی: پہنائی (تقلیب حروف)
کسی تن پتو لے پنھائی پراہ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پِنھائے: پہنائے
شفق سا پنھائے سولا پیرہن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

پَنھایا: پہنایا
بدیا پنھایا جیوں ہملاں سنگار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

پُنیے: (پنیہ کرنے والا) نیک
پنے پاپی ہے پر ہے میا وقت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پَنیتین: پاؤں کا زیور پنجن
پاؤں کو پنیتین اگر چہ میں دیا تو کیں دیا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

پُو: پر
1۔ دلیر اس پو ہویں اتھی ہانک مار (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ ایک پو گری
کل پر کوندی (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) 3۔ کیا دور سیناں پو کے زنگ کوں
(غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

پُوت: بیٹا۔ فرزند

1۔ بلا کر کہا اے میرے من کے پوت (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ نہ تجھ پوت بدونت نا بیر بل (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

3۔ پچھے اس نبی پھر پرا پوت کوں (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

پُوتا: پوت۔ بیٹا۔ فرزند (اسم۔ مذکر)

اب کہہ پوتا کیا مقصود (اشرف۔ نوسرہار)

پوت بنگڑیاں: سہاگ کی نشانیاں (کالی پوت سہاگنیں گلے میں پہنتی ہیں بنگڑیاں (چوڑیاں) بھی سہاگن عورتیں ہاتھوں میں پہنتی ہیں)

منگو پوت بنگڑیاں کی اس کے حیات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

پُوتر: پاک

1۔ سرتی پوتر سوانت گھن جل کیسیں جی جانی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔ اچھے اس تھے پوتر دامن اسکا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

3۔ پوتر ونس تھے میرا تو اپج ہوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پُوتری: پتلی (اسم۔ مونث)

1۔ زلف تیری کل آنکس پوتری میرو میں ہتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔ نین میں جلوہ گر کا پوتری ہے (شفیق۔ تصویر جاناں)

3۔ سرستی گوری جیسے گج ونت پوتری کو کس ستاری سنوار نے بنا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

پُوتلا: پتلا (اسم۔ مذکر)

نہ لاشک وہی پوتلا کر خیال (غواصی۔ طوطی نامہ)

پُوتلی: پتلی (اسم۔ مونث)

1۔ جیوں پھول تازہ بن سنے جیوں پوتلی لوچن منیں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ کیا پوتلی اس کہوں اپ نین کی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ ہوا سر تھے غزل کہنے ہوس اس پوتلی خاطر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُوتلیاں: پتلیاں (اسم۔ مونث۔ جمع)

سنے کیاں پوتلیاں جیسا کھڑیاں سو (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پُوتی: بیٹی (اسم۔ مونث)

بھلیا دیک ترسا کی یک پوتی (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

پُوتھیاں: پوتھی (کتاب) کی جمع

پوتھیاں کی جب دیا جلائے (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

پُوتی: (پوتھی) کتاب (اسم۔ مونث)

1۔ ستارام داس کی تو پوتی ہے کامل (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ اے اس کی من کی پوتی کا جواب ہے کہ جس کا جگ میں رام داس خطاب ہے۔ (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

پوٹا: شکم (اسم۔ مذکر)

ہری گھانس سوں چرب پوٹا ہوا (غواصی۔ طوطی نامہ)

پوٹاں: پوٹ (مشعل) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

کہ پوٹاں دوئی دست لے کر کھڑے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پوٹھا: پوٹا (اسم۔ مذکر)

اس کے سر سینے کے گوشت سیں پوٹھا بھرلیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پُوجن: پوجنا

کھیا کہ حق پرستی کرو بت پوجن ستو (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُوچ: پوچھ

1۔ نہ ہمنا کوئی دیکنا پوچ یاں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ حقیقت یو کیا ہے سوتوں آج پوچ (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ کو یہ بھیدی کون ہے پوچ (جانم۔ ارشاد نامہ) 4۔ لیتے پوچ قاضی سوں عاردس نام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پُوچتیاں: پوچتی (پوچھتی۔ فعل مونث) کی جمع

سو پھر نے لگیاں پوچتیاں ہر کسے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پُوچن: پوچھنا

چلو لے اپنا ہات پوچن لگی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پُوچھ: (پونچھ کی غیر انفیائی ہوئی شکل) دُم (اسم۔ مذکر)

اہیں شیر یو شیر کی پوچھ بن (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

پُوچھ پچار۔ پوچھ پچھار: پوچھ گچھ۔ دریافت

اس کی ذات کا پوچھ بچھار نئیں کرتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پُوچھن: پوچھنا (برج بھاشا)

1۔لکیا احوال پوچھن لاگ دُنبال (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔وہ راتوں کو پوچھن لکیا اے سوتوں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔لگی پوچھن اسے بھوتیک سرن تے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پُور: (سنسکرت پوریا) پر۔بھرا ہوا۔لبریز۔پورا

1۔تھا پور جو اک بڑا پٹارا (محمود بحری۔من لگن) 2۔لہو بہہ چلے جوں کہ ندیاں پور (اشرف۔نوسرہار) 3۔جو عاشق اچھے سو چھ ہے فن میں پور (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔رہ میں پائے ندی پور (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

پُور: طغیانی۔باڑھ

1۔ندی جوں دریا سوں ملے پور میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلی مجنوں)

2۔سوندی پور تھے اپھریا کچ آزاد (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پوراچ: پوراہی (چِتا کیدی۔مراٹھی)

کہ کونڈیا ہے پوراچ برہانچ آج (غواصی۔طوطی نامہ)

پُورب: پہلے

پورب لکھتوں پر بے ہری رام کے (حسن شوق۔فتح نامہ نظام شاہ)

پور پڑنا: کافی ہونا۔عہدہ برآ ہونا

اس ہانڈی سوں...... پور نئیں پڑسکی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پُورپ۔پورب: مشرق (اسم۔مذکر)

1۔جو تھے پورپ پچھم اتر دکھن کے (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔نہ پورپ نہ دکھشن نہ اتر نہ پچھم (حسن شوق۔فتح نامہ نظام شاہ)

پُورت: مکمل

بچن ہور بدھانس سار پورت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پُورتا: (سنسکرت پورتیہ) پوری۔مکمل

مرے پورتے پیر ارشاد منجھ (محمود بحری۔کلیات بحری)

پُورن: (سنسکرت پورن) مکمل۔تمام۔پورا

نہ پورن لکھے تو جہ حرف اک بچار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پُورن کلا: چاند کی سولہ کلا

شا کھاں پورن کلا کھین ہو (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پُورنی: (سنسکرت۔پورتیہ) مکمل۔پورا

اگھاون پورنی نا ہیں سوکھانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پُوڑے: تہہ کیے ہوئے۔لپیٹے ہوئے

پوڑے کر رکھیں جوں کہ اطلس کے تھان (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پُوریا: پورا کیا۔مکمل کیا

پوریا آس مینا کی اوذوالجلال (غواصی۔مینا ستونتی)

پُوریاں: پوری (مکمل) کی جمع

او گانٹھاں سو پوریاں ہویاں سو یہاں (غواصی۔طوطی نامہ)

پوستی: پوست پینے والا۔فقیر

دل میں اپنے کچھ سمجھا اے پوستی (وجدی۔پنچھی باچھا)

پُوسی: بلّی

بھپیا دیکھ ترسائی یک پوسی (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

پوک: انبار۔ڈھیر (اسم۔مذکر)

کرے پوک سو پھونک جیوں کاچ کے (حسن شوق۔فتح نامہ نظام شاہ)

پُوکار: پکار

1۔ترختا باپ کوں پوکار پوکار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ہزاروں بھالداروں لائیں پوکار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پُوکارن: (پکارن) پکارنا

پوکارن لگے گوندا گوندا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پُوکراج: پکھراج (اسم۔مذکر)

جھلک نکھ اپر ہوں سول پوکراج (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پوکل: کھوکھلا

1۔تھدا نے آسماں کوں مغز اچھے ہر بانس پوکل کا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔زمیں سب سرنگاں سو پوکل کرے (نصرتی۔علی نامہ)

پوگلاں: بالیاں (اسم۔مذکر)

ہیں حوراں کے کا ناچ کے پوگلاں (غواصی۔طوطی نامہ)

پُوکھے: پرورش کرے۔پالے

پارک لینا بول شان کی جے کن پوکھے اس (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

پُول: (سنسکرت پروال) مونگا (اسم۔مذکر)

کہربا سار کا نیہ جینہ ہے جیوں کے پول (شاہی۔کلیات شاہی)

پُول: اولاد (اسم۔مذکر)

نہ ایسی پول پڑی میری بغل میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پُول: پُل

سمدور کوں کیوں باندنا پُول (وجہی۔سب رس)

پولاد: فولاد (اسم۔مذکر)

1۔ پگل نیر پولاد ہوئے تس حضور (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ اچایا انھیں تیزی پولاد سم (رستمی۔خاور نامہ) 3۔ گھٹے پڑر ہے سخت پولاد ہو (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پُولارے: ایک زیور (اسم۔مذکر)

پولارے بچھوے ہور گجریاں سوں انوٹ پیجناں گھنگرو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پَون: ہوا (اسم۔مونث)

1۔ پون آج لٹاں کوں شانہ کیتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ خودی کا سب پون تو سر سوں کر دور (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔ تیرے دیا کی پون سے شگفتہ جیوں ہے کمل (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔ پون کو کہہ کے اے خوش باس بارے (ابن نشاطی۔پھول بن)

پُونچے: پہنچے

1۔ یادل کو پونچے ہیں میرے سب پھوڑ جینے کا میر (حسن شوقی۔غزلیات) 2۔ اُسی وقت جا اوس کو پونچے امر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پُونچے: پوچھے

کدھیں گال پونچے اسی دھات سو (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پُونچھ: دُم (اسم۔مونث)

1۔ گنوا کر گئی پونچھ ناگن کنار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ سو بن پونچھ ہنونت ہے ویرتو (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

پُونگ: سیپی۔خول (اسم۔مونث)

دو دل ہور پونگ کے موتی تمن کن میں کرے باتاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُہونچا: پہنچا

موچی آیا غیبی بلا کے سری کا پہونچا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پُونگڑا: لڑکا۔بیٹا (اسم۔مذکر)

ہوراں پونگڑاں کا دن بجھ (اشرف۔نوسرہار)

پُونم: ماہ کامل۔چاند کی چودھویں تاریخ

1۔ پونم چاند سارد پ بھوا پروپ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ پونم کا بھی ہے مگر چندر آج (غواصی۔طوطی نامہ)

پُونم چند: ماہ کامل (اسم۔مذکر)

پھٹے کا نسا پونم چندا سکے سم تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پُونم کا چاند: چودھویں کا چاند

چندنی سو گورا رنگ ہے موں کے پنم کے چاند سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پَون واری: ہوا کے مانند

گھڑی میں آئے گی پون واری کہ وہ ہے پریاں میں کی رہن ہاری (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پُونوں: پونم۔ماہ کامل

گویا پونوں کا چاند اور چاندنی ہے (شفیق۔تصویر جاناں)

پُونیو کا چندناں: پونم کی چاندنی

جس گھر پونیو کا چندناں (اشرف۔نوسرہار)

پُونیوں: پونم۔ماہ کامل

چھپایو پونیوں کیرا چاند (اشرف۔نوسرہار)

پوہ: پو

پوہ بھائی تو دیکھ جاتا ک دھائے گا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پوہپ: (سنسکرت پشپ) پھول (اسم۔مذکر)

پوہپ ماتی کلی سنگار بن کی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پَہ: پر

کیا نعمتاں جگ پہ نازل ہزار (وجہی۔قطب مشتری)

پھاٹ: پھٹ

1۔ انکھیاں مہر ہور ماہ کی جائیں گی پھاٹ (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ کہ کنولا سنا سب گیا اس کا پھاٹ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔ درو نے گئے آسمانوں کے پھاٹ (نصرتی۔علی نامہ) 4۔ گے پھاٹ کسوت جھڑیا ابر ہن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پھاٹا: پھٹا ہوا
1۔جیوں نت میلے پھاٹے چیر (اشرف۔نوسرہار) 2۔ڈھگاریاں سوں دامن کے پھاٹاں میں پھول (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

پھاٹ پھاٹ: پھٹ پھٹ
1۔گئے کپڑے سب انگ کے پھاٹ پھاٹ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔سنے آسماں کے گئے پھاٹ پھاٹ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

پھاٹیاں: پھٹا
جو پھاٹیا اچھے کا کچھے پیرہن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پھار: پہر (اسم۔مذکر)
یوں یو گذرے چار پھار (اشرف۔نوسرہار)

پھاڑ: ٹکڑا (اسم۔مذکر)
1۔لگا کر فکر کا آرا سو دل دو پھاڑ نا کرسوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔لیا کھینچ اس دھن کو دو پھاڑ ہو (غواصی۔طوطی نامہ)

پھاڑ: پہاڑ (اسم۔مذکر)
1۔کنکر میں گھوس کر پھاڑ کوں دیکھا ہے (وجہی۔سب رس) 2۔سات سمندر ڈونگر پھاڑ (شیخ داول۔کشف الوجود)

پھاڑاں: پھاڑ (پہاڑ) کی جمع
1۔کہ آ پھاڑاں پہ اترے ہیں ابھالاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

پھاڑاں الٹانا: مشقت طلب کام انجام دینا
دانش کے تیشے سوں پھاڑاں الٹایا تو یو شیریں پایا (وجہی۔سب رس)

پھاڑ کھاو: پھاڑ کھانے والا۔درندہ
اس جنگل میں بہتا دجن کھاو پھاڑ کھاوسوں لے کر چرکھاو تلک جمع تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پھاڑے پھاڑ: پہاڑ پہاڑ (اسم۔مذکر)
گویاں ہوا جھڑ پے جھڑ پ پھاڑے پھاڑ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

پھاٹک: پنکھڑی بجاز پھول (اسم۔مونث)
دے رنگ باس مجھ دل کے پھل پھاٹک کوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

پھالی: نہالی۔پوتڑا (اسم۔مونث)
نہ گوراں میں کفن دیکھے نہ گہوارے میں پھالی کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

پھانٹا: شاخ (اسم۔مذکر)
کہ نچیا ہے کانٹا سوں پھانٹا مرا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

پھانٹے: (پھانٹا۔شاخ کی جمع) شاخیں۔ڈالے
1۔سو دھن کرتی ہے تن کو جھاڑ پھانٹے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔نہ ست اس کے پھانٹے ٹپڑہات توں (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔وہ پھٹتے تھے ہو کر پھولاں کے پھانٹے (ابن نشاطی۔پھول بن) 4۔ڈالیاں ہات انگلیاں سو پھانٹے اتھے (طبعی۔بہرام و گل اندام)

پھانٹے جھاڑ دینا: شاخیں کاٹنا
میوے دار جھاڑ کو پھلوں کے واسطے پھانٹے جھاڑ دیتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پھانچا: پھندا۔کمند
ہور پنچھیوں کے اجاڑنے کے واسطے پھاندے ہور پھانچے لگائے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پھانچ: پھاٹک۔دروازہ
یکٹ آ وں تج وصل کا پھانچ چڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

پھاندا: پھندا
1۔چلیا چھٹ جوں ہرن پھاندا تڑالے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔منڈ و بلبل کی خاطر ایک پھاندا (ابن نشاطی۔پھول بن)

پھاندا منڈنا: جال بچھانا
مرغ کوں دل کے پکڑنے کوں توں پھاندا تو منڈی (محمود بحری۔کلیات بحری)

پھاندے: پھندے (اسم۔مذکر)
1۔سو دولوین ترے پھاندے زہرن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔اسے دشوار ہے جگ میں نکلنا غم کے پھاندے کا (ولی۔کلیات ولی)
3۔سوایسا آئے پھاندے میں پھنسا ہوں (شفیق۔تصویر جاناں)

پھاندیاں: پھاندا (پھندا) کی جمع

پھاندیاں کی خساں بھی گلو گیر تھیاں (رستمی۔ خاور نامہ)

پھانڈی: توپ (اسم۔ مونث)

رچی تث پہ ہمت کی پھانڈی تمام (غواصی۔ مینا ستونتی)

پھانس: پھانسی (اسم۔ مونث)

سرک پھانس دے منج کوں لٹکائیں گے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پھانسا: پانسا (اسم۔ مذکر)

1۔ ازل کے دیس پھانسا سٹ جو میں کچ فال دکھلایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ نہیں تو صبر کا توں ٹھیل پھانسا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

پھانس بھانا: پھانسی کا پھندا لگانا

اگر نئیں تو جیو دیوں گی بھا کو پھانس (غواصی۔ طوطی نامہ)

پھانسے: پانسے

سورج چاند کے پھانسے نیت سوں گھال (وجہی۔ قطب مشتری)

پھانسیاں: پھانسی کی جمع

1۔ خیالاں کے پھانسیاں سوں دیکھیا ہوں تل بیہ کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سٹیں لا گلے میں جو پھانسیاں کی بھانت (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

پھانک: (سنسکرت پکش) بازو (اسم۔ مذکر)

عقل سر میں قوت بڈا اس پھانک میں (قدرتی۔ قصص الانبیاء)

پھانک: جدا۔ علاحدہ

1۔ جدھاں تے پھانک رہی ہوں میں ہوا اور باغ لوگاں کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ چلے اپنے خیماں میں جھٹ پھانک ہو (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پھانکاں: پنکھڑیاں

جھڑے پھانکاں چمن میانے سو سارے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

پھانک پھانک: ٹکڑے ٹکڑے

کلیجا ہوا آگ کا پھانک پھانک (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

پھانکنا: دور ہونا۔ علاحدہ ہونا

کس گھڑی یار گئی کہ پھانکنا نئیں ہے گھڑی (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پھانکنا: جدائی۔ جدا ہونا۔ ٹکڑے ہونا

1۔ جو ملنے سیتی پھانکنا تھا بھلا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ اجالا دین پایا بھی تو پھانکے گھر ادھارے میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی شاہ)

پھانکیا: جدا ہوا

جو دو دن پیو تھے پھانکیا ہوں تو غم تھے نیند آتی نئیں (غواصی۔ کلیات غواصی)

پھانکیا پنا: جدائی۔ علاحدگی۔ غیریت

او ایسا ملیا ہے جو نا اہیں میں جڑیا ہے نہ پھانکیا پنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پھایا: پھاہا

ارے ہٹ بول یو تیرا منجے جیوں داغ پر پھایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پھبا: موقع

پرائے کو یو دھندگی نا پھبا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

پھبالینا: حاصل کرنا۔ اپنالینا۔

پھبالیوں تو ہے منجے یو حلال (غواصی۔ طوطی نامہ)

پھبتا: زیب دیتا

بل نہیں پھبتا کروں کیا منج اگر بل ہوئے تو (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پھبنا: موقع ملنا

ہدف ہو پڑی سو نہ جانے پھبنا (غواصی۔ طوطی نامہ)

پھبے: (پھبنا۔ موقع) میسر ہو۔ حاصل ہو۔ موقعہ ملے

1۔ پھبے دیکھ بازی اپس داؤ میں (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ پھبے تنتا سرا دن چت دھروں میں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پھبے: زیب دے۔ سزاوار

دلاں کی پھبے اس کو چوری اہے (نصرتی۔ کلام نصرتی)

پھبیا: جھپٹ کر۔ حاصل کر کے

ہوا خوش پھپیا کرلنی مال اپے (غواصی۔طوطی نامہ)

پھپ: (سنسکرت پشپ) پھول (اسم۔مذکر)

یا پھپ کر دھن پر بھنور بیٹھا دھس (نصرتی۔کلام نصرتی)

پھپانا: پھن (سانپ کا) (اسم۔مذکر)

سنیارا اے باسک پھپانا ادھائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پھتر: پتھر (تقلیب حروف) (اسم۔مذکر)

1۔ماٹی پھتر کی عمارت کچھ سدا رہن ہاری نہیں (وجہی۔سب رس)
2۔پھتر کے تلے ہات شبہ کر ستوں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پھترے: پتھر (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔دیکھے چشمہ ہور باگ پھترے کاواں (رستمی۔خاور نامہ) 2۔تراشے اکھنڈ ایک پھترے کے سب (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پھترے: پتھر کی جمع، جواہرات (اسم۔مذکر۔جمع)

اُدم اتال چلے جوہریاں کی کیا پھترے + کہ جوت نہیں رہی جوہر کوں تجھ ادھر کے اگے (محمود بحری۔کلیات بحری)

پھتریاں: پتھر کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

دیے پھتریاں میں ہور کانٹیاں منیں ست (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پھتیر: پتھر (اسم۔مذکر)

پھتیر کے سنگ سوں شیشے کوں نمیں ڈر (ابن نشاطی۔پھول بن)

پھٹ: پھٹکار۔لعنت

پھٹ پڑے اے تیرے ڈھنگ (اشرف۔نوسرہار)

پھٹ: پھوٹ

ولیکن صبر کا شیشہ گیا پھٹ (سید محمد والہ۔طالب وموہنی)

پھٹ پھٹ: پھٹکار

ایسے رقیب اوپر پھٹ پھٹ نہ کہیں تو کیا کہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

پھٹ پھٹ: پھوٹ پھوٹ

پڑتا ہے شور اس بخت میں پھٹ پھٹ نمک کی خوار کا (نصرتی۔علی نامہ)

پھٹاخاں: پھٹاخہ (پٹاخہ) کی جمع (اسم۔مذکر۔اسم۔مونث)

زنبوری تفنگاں پھٹاخاں تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پھٹارا: جادو کا پٹارا (اسم۔مذکر)

بھریا گنج قدرت پھٹارا ابھرائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پھٹاک: پھاڑنے والا

تالاں پھٹاک ناداں آنند گگن گجائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پھٹاکاں: پھٹاکا (پٹاخہ) کی جمع (اسم۔مونث) (اسم۔مذکر)

کھڑے پھٹ پھٹاخاں نے بازی کیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

پھٹانا: بھیجنا

پھٹاؤں جو لورک اچھے جس نگر (غواصی۔مینا ستونتی)

پھٹتے: نشوونما پاتے

وہ پھٹتے تھے ہو کر پھولاں کے پھانٹے (ابن نشاطی۔پھول بن)

پھٹک: بلور

مکھ گورا پھٹک تلک چھائی ادھر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پھٹک: پھٹکری (اسم۔مونث)

ہرا ہور پھٹک کیوں برابر دھروں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پھٹن: پھوٹنے

لکیا سینا پھٹن غصے تھے تنگ آئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پھٹیا: تفرقہ۔پھوٹ

اتھیاں مل سو ایک ٹھار پھٹنا پڑیا (نصرتی۔گلشن عشق)

پھٹن ہار: پھوٹنے والے

نکیے طوبیٰ کوں جوں ڈالیاں پھٹن ہار

پھٹی: پھوٹی

اچھل ایک کوں ایک دو لگ پھٹی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

پھٹے: نشوونما پائے

وہ پھٹے تھے ہو کر پھولاں کے پھانٹے (ابن نشاطی۔پھول بن)

پھٹے: پھوٹے

کہ گو ہر پھٹے پر ہوتا سول کم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پھٹیا: پھٹا

1۔اسی مار میں سانپ کا سر پھٹیا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 2۔مجے عشق کرنے دردنا پھٹیا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 3۔بچھانے

کوں کی یک پھٹیا بوریاؔ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پھٹیا: پھوٹا

جو سبزا رنگ خط پھٹیا نو یلا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پَہر: پہن

1۔جینو پہر کر گل میں کروں گر بت پرستی میں (حسن شوقی۔غزلیات)

2۔اگر پوشاک نارنجی پہر آئے (شفیق۔تصویر جاناں)

پَہر: (پہل) پہلا

نہ تیرا پہر گور پھر آدمی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پھرا: پھر

دل کہے کیوں کیوں پھرا بول (وجہی۔سب رس)

پھرات: پھرا لیتے

ہے عجب تر مار کر لیتے پھرات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پھرارا: پرچم۔جھنڈا (اسم۔مذکر)

1۔لیا عرش کھاندے پر اس کا پھرارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔نیزہ ہے قدمدن کا آنچل سوں تس پھرارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ترے نام کا قطب تارا دسے + تیرا پردہ ماہی پھرارا دسے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پھریا: سخت (صفت)

پھریا ج خشکا اتھا سا س (نصرتی۔گلشن عشق)

پھراری: صدقہ اتارنا

کچھ پائر وتو نیں ہوا کی چپ پھراری کھاڑیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پھرارے: پرچم (اسم۔مذکر)

ہلایا عاشقاں میں میں علم کر اس پھرارے کوں (غواصی۔کلیات غواصی)

پھرا کر بولنا: جواب دینا

لکڑی پھرا کر بولی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پھیراں: پہروں

شاہ کے سو پھیراں تو تارے بجیں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پھرانا: واپس کرنا۔لوٹانا

لیا سو اجھوں کیسے پھرائیں دیا (وجہی۔سب رس)

پھرتیاں: پھرتی (فعل۔مونث) کی جمع

اکھرتیاں و پھرتیاں جھلستیاں چلیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

پھر کو: پھر۔دوبارہ۔باردیگر

سو لیسے پڑے پھر کو غلغال میں (وجہی۔قطب مشتری)

پھر کو آنا: واپس آنا۔مراجعت

بادشاہ ایک دن شکار کھیلنے کو گیا پھر کو آنچ دھنڈورا پھرایا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پھرن: پھرنا

لگے دیدے پھرن اُس دیکھنے سے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پھرنا: پہننا

یہ تجھ پھریں سب دکھ جائے (اشرف۔نوسرہار)

پھرنہار: پھرنے والا۔انحراف کرنے والا

1۔فلک بھی پھرنہار چو پھر پڑیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

2۔پھر آیا عجب یو پھرنہار توئے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

3۔نہ کچ فرمان تھے اس کے پھرن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پَہرے: پہنے

ماتم کے تن پہرے پھول (اشرف۔نوسرہار)

پھریاؔ: پھرا

1۔کہا او بات ہرن ہو کر پھریا سو (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔سپہ دار ہاماں ہمن پر پھریاؔ (رستمی۔خاور نامہ) 3۔پھریاؔ گرد حیدر کے او ایک بار (رستمی۔خاور نامہ)

پھریرے: سخت

1۔بہت کچھ اینٹھ سے ہیں وہ پھریرے (شفیق۔تصویر جاناں)

پَہَڑ: پہاڑ (اسم۔مذکر)

1۔پہڑ پر جانو نکلیا چاند بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔دیکھیا ایک گنبد پہڑ کے اپر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پھڑ: پڑھ (تقلیب حروف)

مدرس کہیں درس پھڑ اس کہے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

پھڑ پھڑ: پڑھ پڑھ
پھڑ پھڑ پستک بھولیں باٹ (جانم ۔ ارشاد نامہ)
پھڑتیں: پڑھتے ہیں
پھڑتیں پوچھیں زیر زبر (جانم ۔ ارشاد نامہ)
پھڑکا: (اوڑھنی) دوپٹہ (اسم ۔ مذکر)
جانی چلے اوڑوں گی تو ہو ناچ پھڑ کا کھیس کا (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)
پھسلنا: لغزش ۔ غلطی
ایک پھسلنے کے سبب سوں حوا کوں تین برس آدم تھے جدا کیا (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)
پھکا: پھیکا
ہو جاتا تھا پھکا پڑا دک سوں رخ لال (ابن نشاطی ۔ پھول بن)
پھکاتا: پھانکنا
نہ بات بول نہ دے لکڑ شکر پھکانے کا (بحری ۔ کلیات بحری)
پھکاواڑا: شورا ۔ چونا
جوں کہ کاغذی کے تیئں پھکاواڑا (محمود بحری ۔ کلیات بحری)
پھکٹ: (پھوکٹ) مفت
1 ۔ صاحب … دھندے میں پڑیا تو نفر کیا کام آتا پھکٹ کھانا نہیں سوتقا دے لیاتا (وجہی ۔ سب رس) 2 ۔ پھکٹ کس نمیں کہ تیرا عشق بجیا ہے غواص اے دھن (غواصی ۔ کلیات غواصی)
پھک جانا: ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ۔ منتشر ہو جانا
گرچہ بارے سوں ابر پھک جاوے (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)
پھکڑی: پنکھڑی
کلی کھ کھلی جھ پھکڑی ودلائے (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)
پھکوٹا: (سنسکرت پکش) بازو
جس پر یو آگ نو نچے تس کے نہ پر ہیں نہ پھکوٹے (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)
پھگ: پھلا ہوا
خوشی تھے پھگ پھلیا جوں پھول کھلیا (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)
پُھکٹ ۔ پھکٹ: مفت
1 ۔ جگت میں دھن پھکٹ یوں کوئی نہ لوٹے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)
2 ۔ پھکٹ کا ہے گدڑا سولا دو دُگن (وجہی ۔ قطب مشتری)
پھگڑی: لڑکیوں کا ایک پسندیدہ کھیل جسے "پھوگڑی پھو" بھی کہا جاتا ہے
پنجم پھگڑ کھیلے سہیلیاں کے سات (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)
پھگڑی پھو: لڑکیوں کا ایک کھیل
نہ سک پھگڑی پھو کھیل سکتی کھڑی (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پھگنا: خوشی سے پھولے نہ سمانا
پُھگنا: پھولنا ۔ اترانا
پھگے دیکھ یو فتح جیوں نرہ شیر (نصرتی ۔ علی نامہ)
پُھگیا: پھول گیا (خوشی سے پھولے نہ سمانا)
پھگیا سر تھے بھی خری پائے کر (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
پُھگیا: پھولا
پھگیا اس خوشی تے سواد ور ہوا (غواصی ۔ طوطی نامہ)
پُھگی: پھول گئی
پھگی یوں تہور میں مرداں کی انگ (نصرتی ۔ علی نامہ)
پُھل: پھول (اسم ۔ مذکر)
1 ۔ کھلیا ہے سب پھلاں میں آج سر تھے ایک پھل تازہ (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ۔ پھل لاج تھے کلی ہو جو کھل کھڑے تو خندا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
پھلا: پھیلا
1 ۔ محل کی طرف لے پھلا اپنے ہات (طبعی ۔ بہرام وگل اندام) 2 ۔ ہزار سال ہووے تو بھی ونچھ پھلا ہے (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)
پھلا بن: کھلے ہوئے پھولوں کا چمن
پھلا بن پائے ابراہیم اگن تھے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)
پھلارا: پھول بیچنے والا
کہ جیوں پھول چن چن کے گندتا پھلارا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
پُھلاں: پھول کی جمع
پھلاں کو پھلانے کوں نس دن چمن میں (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات

عبداللہ قطب شاہ)

پھلاں: پھل کی جمع

پھلاں پر پھلاں پات کا کیں نشاں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

پھل باڑی: چمن (اسم۔مونث)

جہاں لگ اتھیاں جگ میں پھل باڑیاں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

پھل بن: پھول بن (اسم۔مذکر)

منج جیو کے پھل بن کوں اپ شوق سوں تازہ کرے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پھول باڑے: چمن (اسم۔مذکر۔جمع)

چلیا پھول باڑے کنے خیال دھر (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

پھل پھانک: پنکھڑی (اسم۔مونث)

کرے پھل پھانک کسوت اپنے تن خاص (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پھل پھلالی: پھل پھلاری۔میوہ۔پھل پھول

1۔سولے پھل پھلالی سنگات اوسکھی (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جنگل میں جو کیں پھل پھلالی اچھے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

پھل جانا: خوشی سے پھول جانا

بلی یہ بات سن کر پھل گئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پھل جھاڑاں: پھول کے پودے

دلبراں عشوہ گراں چلتے سو پھل جھاڑاں اہیں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پھل ڈال: شاخ گل۔پھول کی ڈالی

1۔دامن سوں یک پھل ڈال کے رہتا اتک اے خار ہور (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔بلبلاں بل ہے جو کچھ پھل ڈال پر اے شہہ پری (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔بندے پھل ڈال کے مرغاں ہنڈولے (ابن نشاطی۔پھول بن)

پھلوڑی: ناک کا ایک زیور (اسم۔مونث)

1۔ہے سرو قد ہوری پھلباری ناک پھلوڑی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سکی تج ناک کی پھلوڑی کہ ہے یاقوت کا دانہ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُھل سیجڑی: پھولوں کی سیج

یہ پھل سیجڑی منج بھاتی اہے (وجہی۔قطب مشتری)

پھلا: پھل (برچھی کا) برچھی کی انی

پھلا شہ کی برچھی کا لے تو ذکر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

پھلک: (سنسکرت) پیشانی

سندر پھلک پر چاند کے ٹیکے کی دیکھ جوت (شاہی۔کلیات شاہی)

پھلکنا: کھلانا

من کے چمن میں باد آ پھلکے ہے غنچہ آس کا (وجہی۔سب رس)

پھلنا: کھلنا

اِس ڈالیاں میں بھی رنگ رنگ کے پھلے ہیں پھول (وجہی۔سب رس)

پھلنگ: چھلانگ۔جست

بدن میں ہتی ہور پھلنگ میں تھے شیر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پھلنگاں: چھلانگیں

پھلنگاں برہ کے کرتا اتھا او (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پھلنگنا: پھلانگنا۔جست لگانا

ندیاں ہور نالے پھلنگتا چلیا (نصرتی۔گلشن عشق)

پھل نیر: پھولوں کا عرق۔عرق گلاب (اسم۔مذکر)

1۔پیا سنگ پھل نیر میں گھال کر (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔پیاسا ہوں میں کئی روز سوں تجہ مہر کے پھل نیر کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پھلوال: (پھل: پھول+وال: والا): پھول والا

کے ہات دی مجنوں کو کچھ یک پھول او پھلوال (محمود بحری۔کلیات بحری)

پُہلوانا پیچ: پہلوانی (چتا کیدی۔مراٹھی)

بھی کشتی میں ہیں پہلوانا پیچ (رستمی۔خاور نامہ)

پُھلی: ناک کا زیور (اسم۔مذکر)

پھلی ناسک چمکنے تھے ہے شبرات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیاتِ محمد قلی قطب شاہ)

پھلی چاند: ماہِ نو
تواس تاریاں تھے پھلی چاند دکھلائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پھلیری: خوشی
ہور ہوس نکلنے سوں پھلیری میں جا کو ڈکارنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پھلیل: (پھول+تیل): عطر
پھلیل اب چرب وزری کیا دھرے ہے (شفیق۔ تصویر جاناں)

پہلیں: پہلے
پہلیں لیؤں اس اللہ کا ناؤں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پھنت: پنتھ۔ ریت۔ رسم
کریں اور نو روز ہر ایک پھنت (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

پھنٹ: تدبیر
کہوں بات لشکر جیوانے کی پھنت (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

پھنچی: ہاتھ کا ایک زیور (اسم۔ مونث)
بجا پہنچی نے پہنچی نام پائی + پہنچ وو ہات اپنے ہاتھ آئی (شفیق۔ تصویر جاناں)

پھنچیاں: پہنچے کی جمع
یکن لال پہنچیاں کوں مہندی لگائے (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

پھند: پھندا (اسم۔ مذکر)
1۔ سکیاں گل میں بایا ہے اپ۔ نیہہ کا پھند (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ آکر پرت کے پھند میں میں صید ہو پڑیا ہوں (حسن شوقی۔ غزلیات) 3۔ ہمیں دونو یک پھند میں بند ہے (وجہی۔ قطب مشتری)

پھندار: پھندنا
نہیں پھندار جو بالوں میں ہے تو + نین میں جلوہ گر کا پوتری ہے (شفیق۔ تصویر جاناں)

پھنداں: (پھندا کی جمع) پھندے
ترے زلف پھنداں میں دل عاشقاں کے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پھندنے: ہاتھ کا ایک زیور (اسم۔ مذکر)
کہاں پھندنے سوں لٹکن بات بہاوے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پھنس: کٹھل۔ ایک قسم کا پھل (اسم۔ مذکر)
1۔ نہ دھتورا پھنس پھل بار آئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ پھنس کے شجر کا بیان ہے اول (صنعتی۔ مثنوی گلدستہ) 3۔ کیتے رکھ جام و جامن ہور پھنس ہور توت تینڈو کے (نصرتی۔ کلام نصرتی)

پھنسلی: پسلی (اسم۔ مذکر)
کترا اُٹ کو جا بھوکے پھنسلیاں تڑاوُں (غواصی۔ طوطی نامہ)

پھنکانا: جدا کرنا۔ علاحدہ کرنا
پھنکانے کا کام ہور ملانے کے کام (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پھنکڑی: پنکھڑی (تقلیب حروف) (اسم۔ مذکر)
1۔ بدل جوڑے میں کیوڑے پھنکویاں جھکاؤ بجلیاں جیو (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ ہے سنبل میں پھنکوی کیوڑے کی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پھنتا: پہنا
تجھل درپن زری بنگڑیاں سونے کے توں پھنی گھنگرو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

پھوارا: فوارہ (اسم۔ مذکر)
بے کل ہوں پرکل کے لیے لایا پھنوارا کاہے کو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

پھوپ: (سنسکرت پشپ) پھول (اسم۔ مذکر)
1۔ یا کہ پھوپ ہے جوں باس (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ منج نالوڑے الواں نعت پھوپ پر یمان پان (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)

پھوٹا پھانک: منتشر کرنا۔ بکھیر دینا
ہور چوطرف اپنے لشکر کوں پھوٹا پھانک کر دیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پھوٹانیاں: پھوٹانا کی جمع
شکر پھوٹانیاں کے طبق گویا گگن تارے بھرے (نصرتی۔ کلام نصرتی)

پھوٹن لاگیا: پھوٹنے لگا
پھوٹن لاگیا سینا داج (اشرف۔ نوسرہار)

پھوٹیا: پھوٹا

1۔ کھیں کھئی جو دکھ تے یو سینا پھوٹیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

2۔ اس میں اجالا رین کا پھوٹیا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

3۔ جہاز پھوٹیاں تو پنچھیں غوطے کھا کھا مرنا چ ہے (وجہی۔ تاج الحقائق)

پھوٹا: توڑا

توں پاڑاں کو پھوٹا ہے یک بات سوں (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

پھوک: پھونک کی غیر انفیائی شکل

1۔ کرے یوک سو پھوک جیوں کاچ کے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

2۔ دودھا دو دکا چھا چھا پیو پھوک (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

پھوک: فضلہ۔ بیکار شئے (اسم۔ مذکر)

ایسا گیان یو خالی پھوک (جانم۔ ارشاد نامہ)

پھوک پھوک کر پاؤں دھرنا: سنبھل کر کام کرنا

سو پھوک پھوک کر یوں پاؤں دھرتی ہوں میں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

پھوکن: پھونک (صور اسرافیل)

سرافیل کی ایک پھوکن سنے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

پھولار: موتیا بند (اسم۔ مذکر)

کالی آنک دسری میں پھولار تھا (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

پھولارا: پھول فروخت کرنے والا (اسم۔ مذکر)

پھولارا ایک خوش ہوتا ہے بستاں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

پھولارنی: پھول والی (اسم۔ مونث)

کہی یاں پھولارنی ہے اُس ماہ کی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پھولاں: پھول کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ گندی ایک پھولاں کی گیندا اپنے ہاتھ (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ کلیلہ نے ہاراں پھولاں گوند گوند (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پھول باڑا: پھلواڑی (اسم۔ مونث)

چلیا پھول باڑے کدھن خیال دھر (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

پھول بازی: ایک قسم کی آتش بازی

چکر بان پھول بازی حد تے اپر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

پھول باسیاں: پھول کی خوشبو رکھنے والی عورتیں

سگھڑ امریت بھاشاں پھول باسیاں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

پھول کا پان: پنکھڑی (اسم۔ مونث)

و لے نرم تھی پھول کا پان جیوں (غواصی۔ طوطی نامہ)

پھولن: پھول کی جمع

1۔ پھولن باڑی کملائی (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ پھولن پر ہن پھاڑے آپ (اشرف۔ نوسرہار)

پھولن باڑی: چمن۔ پھولوں کی کیاری (اسم۔ مونث)

پھولن باڑی کملائی (اشرف۔ نوسرہار)

پھول پنا: غرور۔ اکڑ

بڑے پھول پنے ہور بڑے زعم تے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

پھوندنا: پھندنا

اتھے نور کے جھلملے پھوندنے (محمود بحری۔ من لگن)

پھونکیا: پھونکا

پھونکیا فن کا جے سنگھ پر سحر پڑ (نصرتی۔ علی نامہ)

پھونکنیاں: پھونکنی کی جمع (اسم۔ مذکر)

بھٹی کی پھونکنیاں پھوکیا ہوں دل سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پھوئی: پھوار

1۔ بھگایاں پھوئی سوں چولے + سب مل کے ہیں ہنڈولے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ لگی جھڑنے ابر تے رحمت کی پھوئی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔ عشرت بدل امرت پھوئی چھڑکیاں ہماری بزم میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ پھل نیر شبنم کا رین چھڑ کے سبک پھوئی سار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

پھویار اسٹنا: چھڑکاؤ کرنا

کدم و کیسر مشک ملا کر انگن پو سارا اسنو پھویارا (شاہی۔ کلیات شاہی)

پھوئی پھوئی: بوند بوند

پڑتا ہے میگھ پھوئی پھوئی چولی بھگا دکھیاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پُھیارے: فوارے (اسم۔مذکر)
پُھیارے سو عشاق کی چشم کے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
پھپسا: پھپھڑا (اسم۔مذکر)
بارے کا گھر پھپسا اس کا دروازہ ناک (امین الدین اعلیٰ۔گفتار شاہ امین)
پھیر: پھر
ڈوبے تھے ہنرمند سو پھیر کر (غواصی۔طوطی نامہ)
پھیراو: پھرائے
ہوں تو چلیا پیٹ پھیراؤ (اشرف۔نوسرہار)
پھیرے پھر: بار بار۔متعدد بار
نبیاں کو پھیر پھر اسکی حکایت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پھیر پھیر: بار بار
یہی فکر آتی ہے مجہ پھیر پھیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
پھیرتے پھیرتے: پھرتے پھرتے
ہلاکی سیتی پھیرتے پھیرتے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
پھیری: گنڈیری (اسم۔مونث)
گنے کی پھیری سریکا مٹھاس دیتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
پھیری: پہنی
پھیری تخمل میں کسوت رنگارنگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پھیرے: پیری۔بوڑھاپا
پونچے پون پھیرے میں جاکر گر جوانی میں چڑی (نصرتی۔علی نامہ)
پھیلا چاند: ہلال (اسم۔مذکر)
کہیں جانو پھیلا چاند خم کھائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
پھیلاڑ: (پیلار) پیچھے
ایک دیوار کے پھیلاڑ ہوا نظر نہیں آتا (عابد شاہ۔کنز المومنین)
پھیلی: پہلی
اس پھیلی تقسیم میں دو اگلے پچاس بیان ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
پھیلی چاند: پہلی تاریخ کا چاند۔ماہ نو
تو اس تاریاں تھے پھیلی چاند دکھلائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پھینسنا: گھسنا۔داخل ہونا
باہر کی روشنی پر نہ جاتن میں پھیس کے دیکھ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
پھینیاں: ایک قسم کی مٹھائی جو جنوبی ہندوستان میں بہت مقبول ہے
پھینیاں ساق اُور ساں پشمکہ بر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
پی: محبوب
1۔ براہ کی آگ پی بن کن بجھاوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ پی کے ہوتے نہ کر تو مہ کی ثنا (ولی۔کلیات ولی)
پیا: محبوب (اسم۔مذکر)
1۔ بڑا شوخ چنچل واچپل پیا ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔ پیا اپ من کی پیاری سوں ہے یک جیت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ منج نہ سدا اپنے حال کا ہے پیا (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔ نین کوں کھیاہیں دو بھجن پیا کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پیا بچھڑا: محبوب کا فراق
پیا بچھڑا ہے منج کوں دکھ گھنیرا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
پیارن: پیارے
جیوں توں اپنے پیارن پر (اشرف۔نوسرہار)
پیاریاں: پیاری کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
تیری باتیں نہایت پیاریاں ہیں (شفیق۔تصویر جاناں)
پیارے موی: جس کے پیارے مر گئے ہوں۔عزیز مردہ
منس ماری پیارے موی (اشرف۔نوسرہار)
پیاز کے ڈل: پیاز کی گنٹھیاں
گندی پیاز کے ڈل پر وچھیل کر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
پیالی: پیالہ (اسم۔مونث)
شہنشاہ جو پیالی پیالی پیا (طبعی۔بہرام وگل اندام)
پیاملن: محبوب سے ملاقات
پیاملن کا میل ہووے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)
پیتا: (پتا)۔والد۔(اسم۔مذکر)
1۔ باپ کوں پرایا سمجھتا پوت پیتا (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔ توں

سورکل دیپک ہے مات پیتا بھیا کا (شاہی۔کلیات شاہی)

پیترم: محبوب۔شوہر

سکھیاں سنگت سندری ہست کھیلت چھاؤ پیترم آنو کھی ٹھگلا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پیتم: (پریتم) محبوب (اسم۔مذکر)

1۔پیتم کی زلف پیچ دسا مجھ سواد ہند (ولی۔کلیات ولی) 2۔نہیں کئی دھرم دھاری جو کہے پیتم سوں سمجھا کر (ولی۔کلیات ولی) 3۔اوچھب پیتم کا لب ہے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 4۔یعنی اپے پرسوں دیکھیا اپنے پیتم کے تیئں (محمود بحری۔کلیات بحری)

پیتم بر: ایک قسم کا کپڑا۔پیلے رنگ کا ایک کپڑا (اسم۔مذکر)

1۔خاصہ پیتمبر اور جھونا چنری کسیلے بچتولہ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔پیتمبر باند پیلے پیلکاں آئے (ابن نشاطی۔پھول بن)

پیتن: پیجن (پاؤں کا ایک زیور)

ابر سرلی سو پیتن پگ پنا کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پیتھ: پیت۔محبت (اسم۔مونث)

نہ پیتھ سنگا تھیں گھر میں جوئی (اشرف۔نوسرہار)

پیٹ: پیٹھ (اسم۔مذکر)

1۔پیٹ وٹھنکار مجھ لیہ (جانم۔ارشادنامہ) 2۔غصا پیٹ پر اس کی کاڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

پیٹ رکھنا: پشت پناہی کرنا۔تائید کرنا

سنگار کھنے کافرنے کافر کی پیٹ (نصرتی۔علی نامہ)

پیٹن: پیٹنا

1۔پیٹن لاگا سینا سر (اشرف۔نوسرہار) 2۔پیٹن لاگا واڑی توڑ (اشرف۔نوسرہار)

پیٹ لگنا: پیچھے آنا

لگے او جکچھے پیٹ بے اختیار (غواصی۔طوطی نامہ)

پیٹھ پیچھے لینا: پشت پناہی کرنا۔پناہ میں لینا

اگر اب توں اپنی پیٹھ پیچھے لے لیس تو میں ان دونوں کے ہاتھوں سے بچتی ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پیٹھ چڑنا: پیچھا کرنا

چڑے پیٹھ ہور جا کھدیڑے وہیں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

پیٹھن: پٹن۔شہر۔ایک جگہ کا نام

کہے تو کہ پیٹھن ہے یا احمد آباد (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پیٹھے: گھسے۔داخل ہوئے

بازاں پیٹھے گھر میں آن (اشرف۔نوسرہار)

پیٹھیا: بھیجا

1۔بھور کنچن تھال موتیا بھر اندر پیٹھیا یو نچھاور وار ڈار یو بانی پر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔پیٹھیا امولک رتن نور دھر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پیٹا: گھسا

سو پیٹا او ہیں سنڈ میں دیک بل (غواصی۔طوطی نامہ)

پیٹاں: شکم۔پیٹ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

ہمارے جو پیٹاں کوں مشکل دسے (غواصی۔طوطی نامہ)

پیٹے: پھینکے

تھیں کا لج رکت باہیر پیٹے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پیٹیچ: پیٹھ ہی میں (چ تاکیدی۔مراٹھی)

کرکی گوتی پونکڑا اچھوں پیٹیچ میں ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

پیجن: پاؤں کا ایک زیور۔پائل

1۔گگن کوں پگ منے پیجن کری رے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔چلیا پاؤں کا کاڑ پیجن لے ایک (غواصی۔طوطی نامہ)

پیجناں: پیجن (پاؤں کا ایک زیور) کی جمع

من ہیرن رج بعد ایاں گھنگرو ہور پیجناں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پچیا: پیچ کھانا

پچیا ہور پڑیا جھکیں پر شہالی مرو (رستمی۔خورنامہ)

پیچاں: پیچ کی جمع
1۔زنجیراں کی پیچاں میں گماوقت (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 2۔کرکئی اس میں پیچاں اوگانٹھاں بندی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پیچیگی: پیچ دے گی
اجھوں پیچاں دے پیچیگی موہن کی لٹ گھنگروالی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پچھواڑے: گھر کے پیچھے کی زمین
چلیاں اٹھ کے جیوں پچھواڑے منے (غواصی۔طوطی نامہ)

پیچھیں: پیچھے
1۔جو پچھانا اچھے گا پیچھیں پیرہن (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔جہاز پھوٹیا تو پیچھیں غوطے کھا کھا مرناچ ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

پیدا کرنہار: پیدا کرنے والا
خدا پیدا کرنہار ہے (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

پیڈرے: غلام۔خادم (اسم۔مذکر)
لیس جے تمھارے پیڈرے پچ مکیں رھیاان میں اپار (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پیر: درد۔تکلیف۔دکھ (اسم۔مذکر)
1۔نہ اٹھتے مجھے پیر تو خوب تھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔یو پیر برہ کی تیاری ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

پیر: بوکر۔اگاکر
دوا چھانٹل پیراندراں دیکھی میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پیرا: پیر۔مرشد۔راہبر (اسم۔مذکر)
تو اس کا مرید اسو تیرا ہے پیرا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پیرا: زمین میں لگایا
خشک ڈالی کو جو کوئی پیرا تو کیا (وجدی۔پنچھی باچھا)

پیراوا: لباس (اسم۔مذکر)
ہر جنسی پیراوا تجھ (اشرف۔نوسرہار)

پیر بل: پیر کی عطا کردہ طاقت
جہاں پیر بل تاں کہاں پیر بل (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

پیرت: پریت۔محبت (اسم۔مذکر)
1۔پیرت گھنیری تجھ سوں لاؤ (اشرف۔نوسرہار) 2۔سکیاں کے دل میں پیرت ہو کے بھرتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔بیکس وناکس ہوں میں کس سوں کروں پیرت کی بات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ ملے ہیں خوب عید ہور خوب یار ہور خوب پیرت منج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پیرت میں سپڑ جانا: محبت میں مبتلا ہونا
اُنے بھی اس کی پیرت میں سپڑ گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پیرن: پیرہن۔لباس (اسم۔مذکر)
کرن زرتار کی پیرن سورج بن دردھلکا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پیرنا: بونا
1۔ہوا دو جھ حاصل جو پیری اتھی (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جسے تخم پیریا سو بار آوے گا (جانم۔کلمۃ الحق)

پیری: گنڈیری (اسم۔مونث)
نہ کیوں تلخ گانڈے کی پیری لگے (غواصی۔کلیات غواصی)

پیرے: بوے
1۔تخم پیرت کا اول تھے پیرے ہیں دل منے میرے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔پیرے پنچ ماشہ تو ہوؤے گا من (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پیریا: بویا
1۔جو پیریا سو اول یہی بدنہاد (نصرتی۔علی نامہ) 2۔توں اوبیج جھگڑے کا جوں پیریا ہے (رستمی۔خاور نامہ) 3۔جو کچہ پیریا آوے بار (جانم۔ارشاد نامہ) 4۔عشق بیــــج پیریا ہو دل باغ میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پیریاں: گنڈیریاں
بتی دانت گانڈے کی پیریاں لمن (نصرتی۔کلام نصرتی)

پیریں: بوئیں
جو پیریں لجا باغ میں ترت اسے (غواصی۔طوطی نامہ)

پیڑاں: پیڑ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
لڑاں جھاڑاں کی پیڑاں میانے بھرتیاں (عبداللہ قطب شہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پیڑی: پیڑھی کی غیر ہاکاری شکل۔نسل
چودا پیڑی کو ثواب ملے گا (عابد شاہ۔کنز المومنین)

پیس: گھس
1۔سو پیس اس میں بیٹھیا کنڈل مار کر (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔گیا پیس مغرب کے غر تے بھتر (غواصی۔طوطی نامہ)

پیسند از: پیسے والے۔امیر
یکا یک تھوڑے پیسند از ہور امیراں آکر اس کے حق میں دعا دینے لگے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پیسو: پسینہ (اسم۔مذکر)
جہاں تجھ پیسو انگھ بہتے اہیں (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)

پیشا: پیشہ
لیا ہے کوہکن کا تو جو پیشا (ابن نشاطی۔پھول بن)

پیش خانہ: گھر کا اگلا حصہ
اپس پیش خانے میں اُتری سو دھن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پیشواز: پشواز (اسم۔مذکر)
کیا خب سہاتا ہے تجھے دھن زعفرانی پیشواز (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پیغامبر: پیمبر
پیغام بر کے روضے پاس (اشرف۔نوسرہار)

پیک: (مراٹھی۔فصل) پیداوار
1۔بتا پیک ہوا تھا وہاں کشت کوں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔جگت ہوے پیک ہور غلے سوں معمور (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔یہ عشق ہوئے گا ادک جیوں پیک ہووے لانگ کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پیک: پی کر
کا فر سلاح بج کے سرا پیک آیا بھار (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پیکا: پیسہ (اسم۔مذکر)
ایسے آدمی کو پیکاں سوں غرض پیکاں سو کام (وجہی۔سب رس)

پیکاں: پیک (پیسے) کی جمع
توں پیکاں مٹھی بھر خزانے تے لے (طبعی۔بہرام و گل اندام)

پیکن: پینگ (اسم۔مونث)
پیکن منے تو زلف کے پیکاں کوں نہ چھوڑ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پیکھ: تماشا۔دیکھنا
1۔کیوں ستوں پیکھ دیکھ یو گوگی (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔باری باری بھپ ہت ار گن پر پیکھ دے تم اچھے چھب ہو (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پیکھت: دیکھنا
دیکھت پیکھت اسی جوئے (اشرف۔نوسرہار)

پیکھن: دیکھنا۔تماشا
نین پر نین دھر کے پیکھن لگے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

پیکھنا: پرکھنا
دنیا دیکھنا ہور جہاں پیکھنا (رستمی۔خاور نامہ)

پیکے: پیسے (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔واعظاں دعالماں تھے کپڑے ہور پیکے پائے ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 2۔ہوے ہیں مال کے پیکے سو دھن تج حسن کے زرکوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔کھوٹے ہمارے پیکے بازار میں نہ چل سے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔دے پیکے بہوت اس لیا مال او (غواصی۔طوطی نامہ)

پیکیا: فصل اگائی
شتر بار باناں ہزاروں قطار + دسے بانس پیکیا سو جیوں کو ہسار (نصرتی۔کلام نصرتی)

پیکیاں: پیکے (پیسے) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔او پیکیاں کے بدریاں کے سر باز کر (رستمی۔خاور نامہ) 2۔تج

میا تے جو خوشی بیگی آئی پیکیاں تے حاصل ہوئی (وجہی۔تاج الحقائق)
3۔نہ کچھ پیکیاں کیری پرواہ ہمن کو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پیکے کرنا: فروخت کرنا۔پیسے حاصل کرنا
1۔سنی تھیں تو پیکے کیا بیچ کر (غواصی۔مینا ستونتی)

پیکے ملانا: پیسے جمع کرنا
یہ بٹھیاں ہیں پیکے ملانے انو محبت کیا جانیں (وجہی۔سب رس)

پیلا: پہلا
کہ یو فتح پیلا ہے تجھ شاہ کا (وجہی۔قطب مشتری)

پیلار: (پیلاڑ) آگے۔ادھر
فرنگستان کے پیلار ن یار (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

پیلاڑ: آگے۔زیادہ۔پہلے۔پرے
1۔نہیں اس تے پیلاڑ کچھ منج میں تاب (غواصی۔طوطی نامہ)
2۔چلے اور رضا لے کے پیلاڑ خوش (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔گئے اپنی سرحد تھے پیلاڑ خوش (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

پیلانا: پلانا
لالے کے پیالے بھر مگر مد باؤ پیلایا انند (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پیلائے: پلائے
انھیں لھو ستاریاں کو پیلائے تھے (رستمی۔خاور نامہ)

پیل بان: فیل بان
ہتی مست پر پیلباں مست ہے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

پیلک: زرد رنگ کا ایک پرندہ (اسم۔مذکر)
1۔بندھے پیلک چمر سا بسنت کے کاج میں ملنے (شاہی۔کلیات شاہی)
2۔چتمبر باند پیلے پیلکاں آئے (ابن نشاطی۔پھول بن)

پیلک: ٹیسو (ایک پھول کا نام) (اسم۔مذکر)
موٹی سی اوڑھوں اوڑھنی رنگ میں پیلک کے لائے کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پیلنا: مسلنا۔رگڑنا
پاوں تل دیکھ پیلنا ہاتی (محمود بحری۔کلیات بحری)

پیلھاڑ: آگے۔ادھر
نہ چھٹی سکے از سو در یا پیلھاڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پیلیور: آگے
ایک کنبی اناج کے ڈھگار پیلیور کو کام آنے کے واسطے رکھ چھوڑ دیا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

پیلی: پہلی
جاں جاں سٹے تھے پاولا جاتے جو پیلی بار کا (نصرتی۔علی نامہ)

پیم: (پریم) محبت (اسم۔مونث)
1۔وہ یعنی پڑی پیم کا ایک اچھر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔پیا تج پیم کا جن کوئی پیالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔کہ ہوئی ہوں تمن پیم میں ہوں دیوانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پَین: پہن
1۔پین انجن یو جگ گھیر یا ہے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔نبی صدقے تے کنٹھ مال جب پین آئی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔کڑا اس پین گل لے کر حمائل (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
4۔دب دب پاوں کفشاں پین (اشرف۔نوسرہار)

پینیا: پہنا
دیوانہ لباس اوڑھ کر پینیا (غواصی۔طوطی نامہ)

پینٹجن: پائل۔پازیب۔پاوں کا زیور (اسم۔مونث)
1۔سنگن کو پگ منے پینجن کری رے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
2۔صفا جھمکے کریں لک لک جھلکتے ہیں پینٹجن کھل کھل (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

پینچنا: صاف کرنا
اس بالوں کوں پینچتے ہیں جونکہ پرزے پرزے ہو اچھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

پینچ: شملہ جس میں پیچ ہوتے ہیں
زریں کوش پینچ خوش سر پر (اشرف۔نوسرہار)

پینچال: بیٹ۔غلاظت (اسم۔مذکر)
کبوتر کا پینچال پاک ہے (شاہ علاء الدین چشتی۔فرائض اسلام)

پینہہ: پہنا

بدیاپور نگر پینہہ گل رتن مال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

پینے: پہنے

کرے دھن سات سنگھار ہور پینے ہے چھتیس (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

پَینیا: پہنا

1۔کر باند پَینیا او خفقان جنگ (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ہر یک جھاڑ پینیا دسیا اس گھڑی (نصرتی۔علی نامہ)

پیو: (پیا) محبوب

1۔کیوں دانت چھلنا پان سوں موں دھوئیں اجڑیاں پیو بغر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔مگر جیو پیو سوں بولے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 3۔سخن جیو ہے جیو میں پیو ہے (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 4۔اب ہے سو پیو کا چھب ہے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

پیو: پی کر

سرا پیو قرآن لے جالیا (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

پیو پی: پپیہا

تو پیو پیو کہوں میں نہ پیو پی کی بھانت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پیوتا: پیتا

ازل تھے نبی حب قطب پیوتا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

پیوتی: پیتی

برہ بس سمندر جب توں پیوتی تھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پیور: بڑا

کلیانی رنی پور کپا تو دری مرگ نینی باہاں تنوی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پیوسی: بھینس۔پیوہ۔گائے یا بھینس کا گاڑھا دودھ جو بچہ ہونے کے دو چار روز تک آتا ہے۔اسی سے پیوسی تیار کی جاتی ہے۔(اسم۔مونث)

ملائی پیوسی مسکا ابلوج گھیو (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

پیون: پینا

منگے امرت ادھر مد پان پیون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پیونا: پینا

1۔مئے پیونا لے کر منجے مطلب ہے اس بھنڈار میں (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔نیر پیونے پیالے بھر بھر کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔کرے صرف وحدت سدا پیونا (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

پیوناں: پینا

1۔خوش بھید ہے مل پیوناں مد جیو کے جانان سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دھنی راج کوں پیوناں تد گھرے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

پیون ہار: پینے والا

پیون ہار دریا ہے تیغ اس نگر (رستمی۔خاور نامہ)

پیہ: پانی (اسم۔مذکر)

درگ دھونی پانڈو پیہ پور پکھاں پال (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پیہہ: پی

جس وقت تھے تجھ پیہہ کا مد پیہہ متوالا ہوا (حسن شوقی۔غزلیات)

پیہ: (پیا) محبوب (اسم۔مذکر)

1۔دوجا پیہ کوں میلا دے تن بجھا دے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

2۔وہی عاشق جو پیہہ کوں جیوں سوں سیوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

پیہ پور: پانی سے لبریز

درپگ درگ وار آوت پوتری پرتھم بھیٹ بھئی بیب پیہہ پور گاکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

پیہرن: پیرہن (اسم۔مذکر)

ہرناں کالا پیہرن اوڑ (اشرف۔نوسرہار)

پے ہونا: درپے ہونا۔مائل ہونا

ہوا بعد از اں نظم کے پے وہیں (غواصی۔طوطی نامہ)

OOOO

ت

تا: تو
1۔ تجھے معشوق کی کیا پڑی تا عاشق ہے اپنی نیاز (وجہی۔سب رس) 2۔ تا آدمی اس جان پنے سوں خوب میرے کاماں میں تمیز کرتا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

تابُت: تابوت (اسم۔مذکر)
اسی مردے کو گھال تابت منے (رستمی۔خاور نامہ)

تاب دان: روشن دان۔ چھوٹی سی کھڑکی جو دیوار کے اوپری حصے میں لگائی جاتی ہے۔ (اسم۔مذکر)
رھیا تھا او پرنور خوش تاب دان (نصرتی۔علی نامہ)

تابوں: تاب کی جمع
اس کے تابوں تین بھون کی کالک ہوئے دور (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

تاپ: (تپ) بخار۔ (اسم۔مذکر)
1۔ پوچھتیاں سکھیاں تو تاپ کا کرنا بہانا کولگوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔ اٹھا تحنذ بی ہوا سے بھوت تاپ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

تاپر: عبادت گزار۔عاشق (اسم۔مذکر)
چھار یا ہی کھور چندن تن تاپرا نگار کہوں کہوں۔ بجھ رہے کوئلے ماتو مدھکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تاپڑی: جوگی۔سنیاسی (اسم۔مونث)
1۔ کبھی ہوتا پڑی تاپیں کبھی جوگی جٹا دھاری (حسن شوقی۔غزلیات)
2۔ کیا پھونک بھر کر تڑی تاپڑی (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

تاپوں: تاپ (جلن۔تپش) کی جمع
برہ کے سو تاپوں تے نت تاپ آئے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

تاپے: تپے۔جلے
آخر دوزخ میں تاپے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

تاپیں: تپیا کریں
کبھی ہوتا پڑی تاپیں کبھیں جوگی جٹا دھاری (حسن شوقی۔غزلیات)

تات: بیٹا۔دوست۔رشتہ دار
جواری کے ہی کھیتاں بیچ بھوتات (محمود بحری۔کلیات بحری)

تاتیت: تعویذ (اسم۔مونث)
سول روپ تاتیت باز و بندیوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تار: تارا۔ (اسم۔مذکر)
نہ دیکھیا کسی برج میں نیک تار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تار: (تاڑ)۔برابر۔مقابل
سارے تارے چاند ہوئے نہیں جوت تج تار رے (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

تارتار بولنا: جزئیات بیان کرنا
سکل کیفیت تار تار بول دیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تارک: (فارسی) سر۔آنکھوں کی پتلی
1۔ سر پا کے تارک پہ ہے اس کا پاؤں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ رکھوں اسمان کے تارک پہ جا پاؤں (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔ ترا فضل اُسے تاج تارک اچھو (تحفتی۔قصہ بے نظیر)

تارکا: آنکھ کی پتلی (اسم۔مونث)
بیچ سکا تارکا پلکھاں لکھوٹی لپیٹے تاپر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تارو: تارے (اسم۔مذکر۔جمع)
بھر کر ندی بہی ہے تارو بھی بھاگ گئے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تاریئے: تارے (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔ تجہیں چاند ہاتی ولی تاریئے (فیروز بیدری۔پرت نامہ) 2۔ توں کہے گا کہ شہ چاند یو تاریئے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 3۔ تو سلطان سردار ہیں تاریئے (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

تاریاں: تارے (اسم۔مذکر۔جمع)
سنوارا توں اسمان تاریاں سنگات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تارے تار: تار تار
کرے گا جو لورک مجے تارے تار (غواصی۔مینا ستونتی)

تاریخ لکھتیاں: مورخین۔تاریخ لکھنے والے
پکڑا اصل تاریخ لکھتیاں کی چال (نصرتی۔کلام نصرتی)

تاڑا: افتخار۔ناز
دوسرا زمہریر کا تاڑا (محمود بحری۔کلیات بحری)

تاڑبن: تاڑ کا جنگل
نکھاں بات کے جیوں کے تھے تاڑبن (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

تاڑپھل: تاڑ کا پھل جسے دکن میں تُمکل کہتے ہیں
سکے تاڑ پھل نہ کسے کام آئے۔ (غواصی۔مینا ستونتی)

تاڑن: تاٹ (تٹ: کنارا۔فصیل) کی جمع
جواناں کوں تاڑن میں جو لھو دیں آئے (نصرتی۔علی نامہ)

تاڑی: تاڑ کے درخت کا نشہ آور رس
1۔تاڑی کھجوری ناریلی چھوڑیا ہوں تو تے بھنگ افیم (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔کبھیں بازار ہم جاکر پیویں سیندھی کبھیں تاڑی (حسن شوقی۔غزلیات)

تازیاں: تازہ (صفت) کی جمع
کلیاں تازیاں کھلیاں جب سیج گھالے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تاس: گھنٹہ۔طبق پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا ہے (اسم۔مذکر)
جو کہ تاس ہلک بجن باجنا (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تاس: ورق (اسم۔مذکر)
سرج تاس زریں تانکیا سہائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تاش: ایک قسم کا زرین کپڑا (اسم۔مذکر)
نچ سیر سونا پہنی ہوں دو ہی بادلا اور تاش کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تاشاں: تاشا (ایک ساز) کی جمع
عشق کی داد نی لیاؤ بجاؤ عیش تاشاں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تافتہ۔تافتی: ایک قسم کا نفیس اور قیمتی کپڑا (اسم۔مذکر)
1۔سر تگے تافتے پر جوں سہے چیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔بند اؤن تافتی ہریئے ابر پھولاں پُھلایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تاک: تک
بھلا آتوں کونے تاک (اشرف۔نوسرہار)

تاکیا: دیکھا
جو عزت کو مری کم کوئی تاکیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تاکید: تادیب۔سزا
تو تاکید فرماؤں ایسا اُسے (غواصی۔طوطی نامہ)

تال: مجیرا (اسم۔مذکر)
اب تال منڈل عیش سوں مولود کا گر جاؤ تم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تالا: تالی (اسم۔مذکر)
سہیلا گاوتے پاتاں کے ہاتاں سو بجا تالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تالاں: تال کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
تالاں پھٹاک ناداں آنند گگن گجاتے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تالاں پکڑنا: تال دینا
جو تالاں مشتری پکڑے سبد سات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تال ٹلنا: تان ٹوٹنا
آخر لھو بیچ پر تال ٹلنا (وجہی۔سب رس)

تال منڈل: ایک قسم کا باجا (اسم۔مذکر)
ملا تال منڈل کلا ایک بندہ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تانا: بچہ۔نادان۔ناچ گانا (اسم۔مذکر)
1۔گریو تانا جو گائے گا تانا (بحری۔کلیات بحری) 2۔جیوں توں کھلائی کھیلیا جو دل نھا ہے تانا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تان اُچانا: تان اڑانا
طرب بخش مطرب ملے تان اُچائیں (نصرتی۔گلشن عشق)

تانبیل: کچھوا (اسم۔مونث)
ایک تانبیل کچھوا سوں بڑا سلوک رکھتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تانت: ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوتے ہیں
لگاں تانت تن جیوں طنبورا ہوا (اسم۔مذکر) (غواصی۔کلیات غواصی)

تانٹا: طعنہ
سب سہیلیاں میرے تئیں تانٹاں دیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تاں تاں: وہاں وہاں

جاں جاں نج اس کا خیال لجاتا ہے تاں تاں جاؤں میں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تانٹھ: قوی۔طاقتور

ایسا پاپی مردک تانٹھ (اشرف۔نوسرہار)

تانگے: ٹنگے ہوئے

کتے آدمی تانگے اس ٹھار تھے (رستمی۔خاور نامہ)

تانیا: تانا (خیمہ لگانا)

1۔اتر پڑ کو تانیا ہے یاں بارگاہ (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔منڈپ تانیا سبز بن تھام کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تانی: ننھی:چھوٹی بچی

ہور تو ہے تانی توں من ٹھیر دھر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تانیا: تانا (خیمہ لگانا)

1۔اتر پڑ کو تانیا ہے یاں بارگاہ (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔منڈپ تانیا سبز بن تھام کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تاؤ: تیزی۔شدت

پڑیا ایک جزیرے میں جا تاؤ سوں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

تاؤ: اکڑ۔غرور

حیات باؤ ہے اس باو پر نہ کرنا تاؤ (غواصی۔کلیات غواصی)

تائیں: تئیں

1۔جو تجھ تائیں ہے فاطمہ درغم (رستمی۔خاور نامہ) 2۔خبر دیا کہ جینا کچ آدم تائیں نہ پایا (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

تبدیل: تغیر۔زوال

سب شئی کو تبدیل ہے خدا کی ذات کو تبدیل نہیں (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

تبق: طبق (اسم۔مذکر)

تبق دیدار در میانے دھرے پو پھول ہر جلسی (حسن شوقی۔غزلیات)

تبل: اوراق (اسم۔مذکر)

اے جوں تبلے ہے قرآن میں اور جس قراں کو خدا کہا کاغذ (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

تبھی: تو بھی

1۔ہمنا محمد کی صحبت میں تبی رکھتا تو خوب تھا (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ) 2۔گرداب تبی آدمی زاد پاوں (طبعی۔بہرام و گل اندام)

تبیلا: طویلا (اسم۔مذکر)

گھوڑے کے تبیلے میں نماز کرنا مکروہ ہے (شاہ علاء الدین چشتی۔فرائض اسلام)

تپانے: دکھ دینے۔تڑپانے

نکل صبح آیا تپانے بدل (غواصی۔طوطی نامہ)

تپایاں: تپائی (تڑپائی۔فعل۔مونث) کی جمع

بدل بوسے جیواں لے کر نہ دے بوسے تپایاں ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تپنا: تڑپنا۔بے چین ہونا

میرا جیو ملنے کوں تپتا ہے شہہ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تپتی: دریائے تاپتی۔ندی

کنارے اس کے اک دریائے تپتی (ولی۔کلیات ولی)

تپتی: جلتی۔غم کھاتی

کہ جلتی و تپتی تھی ہوزار زار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تپس: مصیبت: تپسیا۔بندگی

1۔تپس گھالے اپس جاتی ہوں دیکھ حالی میرا حالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔تپس کرتے سو تپسی ہور یوگی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔جن ایک چت سوں غواصی تپس نہیں کرتا (غواصی۔کلیات غواصی)

تپس گھالنا: تکلیف سہنا۔مصیبت برداشت کرنا

تپس گھالے اپس جاتی ہوں دیکھ حالی مرا جالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تپسند: آگ بگولا

تپسند ہور ہیں نار ہیں بے قرار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تَپَسی: تپسیا کرنے والا

1۔نہ دنیا سنیاسی و تپسی کے تئیں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔گئے ہو تپسی ترستے اہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تَپِش: تپسیا

کیا تھا تپش سب سے پروال اُسے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

تپنا: مصیبت اٹھانا۔تڑپنا۔درد و غم سہنا۔تکلیف برداشت کرنا

1۔شتالیا پرت کا جو تپنا اُسے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جو کچھ تملاتا و تپنا اچھا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

تَت: (سنسکرت تتھ) نوعیت۔ماہیت

ہستی او جو ہے تت اس کا خدا (محمود بحری۔من لگن)

تَتّا: گرم۔تیز

1۔تتے انجھو بیٹھے ڈھال (اشرف۔نوسرہار) 2۔نہ تتا کدھیں کھاؤں نا جل مروں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ۔پدم راؤ)

تَتار: تاتار

جو ابریشم اور عود مشک تتار (رستمی۔خاور نامہ)

تَتاری: تاتاری۔استعارۃً ہرن (اسم۔مونث)

دوں تیری رنگ بھریاں سوانکھیاں پر+وار تالاک ہوں تتاری کوں (غواصی۔کلیات غواصی)

تَتال: فریبی۔مکار

خدا نہ کرے او لوگ تتال ہو نکلیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تَتالی: دھوکا باز

دنیا کے تتالی ہور زمانے کے پنچالی سوں ذرہ بچوانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تِتنا: اُتنا

پھپے تتنا سرا دن چپت دھروں میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تَتَن تَن تلالا: موسیقی کی آواز

کرپی بھوگ ان کے تتن تن تلالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تِتنے: اتنے

تتنے گھاو سہیں جتے (اشرف۔نوسرہار)

تَتھیا: تاتھئی

اس لفظ کو گانے والے تال پر آنے کے لیے زبان اور ہتھیلی کی حرکت سے ادا کرتے ہیں۔تتھیا ناچتے گاتے بجاتے سبد تالاں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تَتَی: گرم۔طیش زدہ

تتی ہو غصے کی اگن سات پھیر (غواصی۔طوطی نامہ)

تَٹ: کنارا۔فصیل (اسم۔مذکر)

1۔رچی تٹ پو بہت کی پہاڑی تمام (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔حشم سرج ہور تٹ میں ہر ٹھارے ٹھار (نصرتی۔گلشن عشق)

تُٹ: ٹوٹ۔علاحدہ

1۔پھل اس جھاڑ کا تٹ پڑا رات کوں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔یکایک نہ تٹ اس سوں ناکر برائی (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔او میدان میں تیغ تٹ کر پڑیا (طبعی۔بہرام و گل اندام) 4۔بن سرگ بن تھے حورا پن کھن بن تھے تٹ تارے نمن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تٹ: جلدی۔فوراً

خوش دل ہو تٹ سوں اباری کا جام دیت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تُٹا: ٹوٹا

1۔تٹا دل انو کا ہوا بات ست (رستمی۔خاور نامہ) 2۔تٹا ترک و تارک تمام سربسر (رستمی۔خاور نامہ)

تٹاپا: ذلت۔بے عزتی۔زوال

بزدلی بہت محنت سوں ہوتی ہے ہور پڑنے سو تٹاپا ذرے میں آتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تٹالا: کڑوی کا ڈنھل (اسم۔مذکر)

جیوں عیشکر سمور تٹالا سو ہے ترا (محمود بحری۔کلیات بحری)

تُٹ پڑو: ٹوٹ پڑے

آسماں گر تٹ پڑو اس مکھ سوں مکھ نا موڑسی (محمود بحریؒ۔کلیات بحری)

تٹنا: ٹوٹنا

1۔تٹے دل کو جوڑ (وجہی۔سب رس) 2۔میراں نسبت ہور سبب کیس تٹنا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ٹھو: ٹٹو (اسم۔مذکر)
تھو رخش رستم کا تھا جن اگل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ٹھواں: ٹھو (ٹٹو) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
پیادے پھریں لے کو ٹھواں کو ہانک (نصرتی۔علی نامہ)

ٹھول: تلاش
جو سٹنے گیا پاوں اسگے ٹھول (غواصی۔طوطی نامہ)

ٹُھ: ٹوٹ
یکیلا ہوں بڑیاں تھے آپنے ٹھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ٹُٹی: ٹوٹی
1۔ولے نا ہیں ٹٹی تیری پرت تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔او دونوں رفیقاں کی محبت ٹٹی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

ٹٹیا: ٹوٹا
1۔بڑی کا ٹٹیا شک کہی کھول سب (فائز۔ رضوان و روح افزا)
2۔جزیرے سے جب شاہ کا دل ٹٹیا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 3۔ٹٹیا عورتاں تے مرا دل اود یک (غواصی۔طوطی نامہ) 4۔ٹٹیا ساد کاراں کی بازی کا میل (نصرتی۔علی نامہ)

ٹٹے: ٹوٹے
1۔کہ تج نیناں تھے ٹٹے لعل تارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔چھوٹے کالج ٹٹے دل اساسی کر آہ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔دیہہ پہ دولاک متاری ٹٹے (محمود بحری۔کلیات بحری)

تج: دارچینی (اسم۔مونث)
کاٹھ کلب برچہ تج پگلا جڑ بلا تنبول پتر پھل رسال چنپک سُمن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تج: چھوڑ کر۔ترک کرکے
1۔ سریجن آئے گا سونا سکھی گھربار اجرب تج (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔رج تج کے سٹ گھربار سب چک چک گنوا دشمن اڑے (شاہی۔ کلیات شاہی)

تجا: تیسرا (اسم۔مذکر)
تجارتن جانوں بھی عثماں عناں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تجارا: تاجر (اسم۔مذکر)
1۔اتھا اک تجارا اسی شہر میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 2۔رہتا ہے تجارا ایک اُس ٹھار میں (غواصی ۔ مینا ستونتی) 3۔لجا یک تجارے کے تئیں بیچ کر (غواصی۔مینا ستونتی)

تجربا: تجربہ (اسم۔مذکر)
سفر میں ہے حاصل بہت تجربا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

تجرید: دوئی سے دور رہنا
تجرید کہنا اس کا ناؤں (جانم۔ارشاد نامہ)

تجی: چھوڑی
ان پانی سب تجی ہوں سونا حرام بولو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تجے: تجھے کی غیر ہاکاری شکل
1۔ہے آخر تجے کل کوں مائی میں سونا (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔جن تجے ہور تکھلی بحری کو دیکھا تن کہا (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔تجے اپ حسن کا بھاتا ہے تعویذ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تجیا: ترک کیا: چھوڑ دیا
تجیا دھن مال سب اپنا وزیری (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

تخم پلاؤ: انڈوں کا پلاؤ (اسم۔مذکر)
روشیت پلاؤ تخم پلاؤ لیے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

تخماں: تخم کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
سٹیا امید کے تخماں زمیں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تدرو: کبک (اسم۔مذکر)
تدرو اب دیکھ کر دو قد ورفتار + کیا ہے جا کے جا گہ اپنی کہسار (شفیق۔تصویر جاناں)

تدم: بے دم
اگر چج مچ چلیں گے تو بڑا ادبت تدم ہوئے گا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تدوپر: اوپر
رسن دامن مردنگ دھام کیلاش تدوپرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تدہ: تب بھی۔پھر بھی
نہ بھوجے کہوں تدہ میں چپ رہوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ۔پدم راؤ)

تِدھاری: (چوٹی) بالوں کے تین حصوں سے گوندھی ہوئی چوٹی (اسم۔ مونث)
چوٹی تیری تدھاری چھب سوں سونہاری (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تِدھارے: بالوں کے تین حصوں سے گوندھی ہوئی چوٹی
چوبیاچوٹی تدہارے کا تیرابال (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

تَدھاں: تب
تدھاں یوں حکم شرئی تھا اُنوں پاس (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

تَدھانچ: وہیں (تدھاں+ چہ تاکیدی مراٹھی)
کیتی تدھانچ سورہ نوراز برآرسی (غواصی۔ کلیات غواصی)

تِڈی: گروہ۔ جماعت۔ ٹکڑی (اسم۔ مونث)
بندریاں کی ایک تڈی کسی پہاڑ کے نیڑے رہتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوارِ سہیلی)

تَراٹ: بولنا۔ بجا
نفیریاں و برغم اٹھے یوں تراٹ (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تراٹنا: آواز نکلنا
تراٹی نفیراں سو جیوں برغماں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تراستھان: تین استھانوں سے۔ موسیقی کی ایک اصطلاح
تراستھان تھے سب اٹھیاں لے الاپ (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

تَراسُول: ڈروں
بجھانوؔ دیپک کوں تراسوں دینکر آوے گا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

تَراو: ترائی
جسے بھوت نزدک تراوا تھا (رستمی۔ خاور نامہ)

تِراو: غواص۔ غوطہ خور
ڈبے نادر تراو شبہ کوں پاوے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

تراون ہار: تیرانے والا
منجے ڈر کیا تراون ہار دریا کا ہے تو وارث (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ترِبھون: تینوں عالم۔ ترجگ (اسم۔ مذکر)
1۔ گھرے گھر عید ہووے آج سارے تربھون میانے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ تو وارن سپت اس پر تربھون کی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ آدھار ساتوں کھن کا جیوں توں تر بھون کا یا علی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تُرپ: رقص میں ایک جگہ سے دوسری جگہ کود کر آنا۔ ناچ کا ایک بھاؤ
ترپ کھائے مچھلیاں انہو پر پھرے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

ترِپتی: ترلوک (تین عالم) کا مالک۔ بادشاہ (اسم۔ مذکر)
1۔ فلانے نگر کا جو ہے ترپتی (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ تیرا خیال اے ترپتی ہے مست جیوں ماتا ہتی (غواصی۔ کلیات غواصی)

تَرپھڑات: بے چینی۔ تڑپنا
پکارے سو دردوں کرے ترپھڑات (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

تُرت: (ترنت) جلدی۔ فوراً
1۔ ترت دور کر بیقراری مری (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ جے بھار سر پہ ہے سو تیرے ترت اتارے (غواصی۔ کلیات غواصی) 3۔ کہ ہوتا نہ فرزند اپس سے ترت (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ باللہ ترت مردوں گا میرا کفن کہاں ہے (حسن شوقی۔ غزلیات)

ترتا: تیرنا
یا خضر کے چشمے میں ترتا بلبلا پُر شاب سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تُرتُرانا: تیزی سے حرکت کرنا
تھوڑے چمٹیاں محل کے چھت پو سوں بادشاہ کی چھاتی پر گرے اور ترترانے لگے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوارِ سہیلی)

تُرتُری: سیلانی۔ گھومنے والی (اسم۔ مونث)
گلیاں میں سب سوں ترتر وہ پھری ہے ترتری سوکن (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

تِرتی: تیرتی
1۔ سواس سمندر میں کاڑی ہو ترتی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کہ دریا میں مَیں غم کے ڈبتی ہور ترتی (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ چلی ترتی ندی کا توڑ سب دھار (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

ترتے: تیرتے

ہرے پاتوں کے جیوں ترتے پھلاں سوں ڈال پانی میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

تُرش: تلخ۔ بدمزہ

ترش لگتی مسی مدتے یو کا جل ٹرٹر الگتا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

تُرشائی: تلخی

کہ ترشائی تے منہ پونیں ہے نمک (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

ترجگ: تین عالم۔ ترلوک (اسم۔ مذکر)

جنت کتے ترجگ جس سو یک چمن تج باغ کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ترجمع: ترجمہ (اسم۔ مذکر)

لیا ترجمع مختصر اس بدل (غواصی۔ طوطی نامہ)

ترخن: تڑپنا

ہتر یہ سن لگی ترخن زلیخا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ترڑی: سہ لڑی مالا۔ ایک زیور (اسم۔ مذکر)

حل حل اتاروں ترڑی نواروں گا ہور سپند (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ترزاں: طرز کی جمع

سکیاں جیواں چُرانے　اب کوئی ترزاں نپایا ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ترستے: تیز چلتے

ترستے چلے سرخ جیو لے شتاب (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

ترسول: ترشول (اسم۔ مذکر)

یک ہست رنڈ نرا ترسول جنگل کرا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

تُرک: مسلمان (اسم۔ مذکر)

ترکوں ہندوؤں لایا دند (اشرف۔ نوسرہار)

تَرک: بچا کچا۔ جھوٹا

ترک جگ کوے کیرا کون کھائے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

تُرکا: تُرک (مسلمان) (اسم۔ مذکر)

سکیاں بولیاں کہ سوتائیں یہ ترکا (سید محمد والہ۔ طالب وموہنی)

تُرک بھاس: ترکوں کی بھاشا (اردو کو تلگو میں "ترکا ماٹا" یعنی ترکوں کی زبان بھی کہا جاتا ہے)

نظامیاں کوں یوں کہہ ترک بھاس سوں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

ترکاں مارنا: ٹیسیں مارنا

لاگا نفس ترکاں مار (اشرف۔ نوسرہار)

ترکس: ترچھا۔ ٹیڑھا

اس کے ڈرسوں...... پانو نہیں۔ ہوسکتا تھا کہ ذرہ بھی ترکس دوڑے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

تُرکمان: مسلمان (اسم۔ مذکر)

جم عبد لا شہہ ترکماں بھوگی کمن ہارا ہو (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ترکمان: تیر کمان

دیکھے گر ترے ہات میں ترکمان (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

ترگن: تگنا: تین گنا

دو گن ترگن اس کا توں واں پائے گا (وجہی۔ قطب مشتری)

ترلوچن: تین آنکھوں والا۔ شیو جی

ترجگ ترلوچن گسائیں (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ترلوک: تین عالم (اسم۔ مذکر)

تھے حیران ترلوک کے رائے سن (غواصی۔ طوطی نامہ)

ترلوک نر: (ترلوک: تین عالم+نر: آدمی) ترلوک کی مخلوق

ترلوک نر جے سریں مل (جانم۔ ارشاد نامہ)

ترمل: ترپتی (جہاں شری وینکٹیشور کا مندر واقع ہے)

بلورے تے نرمل سو ترمل اہے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

تُرمتی: ایک پرندہ (اسم۔ مونث)

بگولے پہونا ترمتی کے جوڑ (نصرتی۔ علی نامہ)

تُرمتیاں: ترمتی (ایک پرندہ) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

ترمتیاں ہور شکریاں مل کے جھٹ پٹ (ابن نشاطی۔ پھول بن)

ترن: تیرنا

کدم کوں کندا جو سکے ترن (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

تَرنا: تیرنا۔پیراکی
تریں تس میں مچھلیاں کھنڈڑے ہو تھیر (نصرتی۔گلشن عشق)

تَرن پن: جوانی
ترن پن بھلا کچھ جگ پت ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

تَرنڈا: غوطہ کھانے کی جگہ۔گہرا پانی۔مچھلی کے شکار میں بانس کا وہ ٹکڑا جو ڈور میں باندھا جاتا ہے
جوں ترنڈا دکھائے میرے مین (محمود بحری۔کلیات بحری)

تَرناں: جوان
1۔یکس ایک تے ایک ترناں اہیں (حسن شوقی۔میز بانی نامہ) 2۔جب یہ ترناں ار دبڑا (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔بوڈ ترنا جیسا ہو سنگ (شیخ داول۔کشف الوجود)

تَرنگاں: تَرنگ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
رنگ سوں یک لاک ترنگاں کیا (محمود بحری۔کلیات بحری)

تُرنگاں: تُرنگ (گھوڑا) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
کیے جم بجے جب دھادھم ترنگاں (صنعتی۔قصۂ بے نظیر)

تُرنگ لنگ: لنگڑا گھوڑا
اس آگل فکر اندیشے کا ترنگ لنگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تَرنم میں آنا: گاتا گاتا
راویں میرے بچن کے ترنم میں آئیں جب (غواصی۔کلیات غواصی)

تَرنی: جوان عورت (اسم۔مونث)
یکس ایک تے ایک ترنیاں اہیں (وجہی۔سب رس)

تیرنیاں: ترنی (جوان عورت) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔یاں رکت گھت اُدھر کوں لال کرے۔نہ کر تیرنیاں نمن تنبول سیتی (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔تیرنیاں چڑ کر ٹرنگ نکلیاں بسنت کے ڈھنگ سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تَروار: تلوار (اسم۔مذکر)
1۔جس کو تری پلک کی ہے تروار کا ہوس (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔توں یوں مار تروار جگ میں دلیر (طبعی۔بہرام وگل اندام) 3۔جوں کالے کھیت میں تروار چمکے (شفیق۔تصویر جاناں) 4۔کر وہ وار یکس یک سوں تروار کے (نصرتی۔علی نامہ)

تَرور: بڑا درخت
کیا جال کر راک ترور جتیا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

تَرونڈا: (ترنڈا) گہرے پانی میں نشانات کے طور پر غوطہ لگانے تو بنے ڈالے جاتے ہیں۔(اسم۔مذکر)
ترونڈا ہو پڑیا پانی اُپر جا (ابن نشاطی۔پھول بن)

ترہ جگ: (تر جگ) تین عالم
1۔ترہ جگ آپنا تن من شہنشہ پر نثارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ترہ جگ دائرہ اونور پرکار (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔جس کے پگ کے چھانوں تلے جم ترہ جگت معمورا ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

ترئی: ترائی: ایک قسم کی ترکاری جس کے پھولوں کا رنگ زرد ہوتا ہے (اسم۔مونث)
ترئی کے کھیت میں بے شک وو چھپ جائے (شفیق۔تصویر جاناں)

تُری: گھوڑی (اسم۔مذکر)
سو کنچی وزہری وتازی تُری (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

تَریا: عورت (اسم۔مونث)
بسوری تریا را وانجا دکوں (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ترياں: مچھلیاں (اسم۔مونث۔جمع)
1۔امنڈ تنم کی خشکی پہ چلنے لکیاں۔ترياں نین کی تب آنسو اہلنے لگیں (نصرتی۔کلام نصرتی) 2۔انکیاں سوز کیاں جل کے ات گت بھریان+ ابلیاں دییں سوز سوں جیوں ترياں (نصرتی۔گلشن عشق)

ترِیاں: تیرے یہاں۔تیرے پاس
کئی دھن نے نس کر ہاشمی میں آج آتی ہوں تریاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ترِّیاں: تری (فعل۔مونث) کی جمع
1۔آنکھیاں ترياں ہیں مچھلیاں لٹکے سو تار جالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔باتاں ترياں سولک بے بدل یادگار کے (غواصی۔کلیات غواصی)

تُریاں: (ترائی کی جمع) ایک قسم کی سبز رنگ کی ترکاری
ترياں شیشے اور کریلے ایاغ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

تڑوا: توڑ
1۔ مسجداں کو باندکر بت خانے کے سب بت تڑا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ تڑا بھوت خانے ودیول قدیم (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

تڑپڑانا: تڑپنا
باگ اس کے مکر سوں تڑپڑا کر مرگیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

تڑپڑا کر: تڑپ کر
پانی نہ ہوئے تو مچھلیاں تڑپڑا کر مرجاتیاں ہیں (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

تڑپڑی: تڑپی
سینا کوٹ سرباری تڑپڑی (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

تڑپڑیاں کھانا: تڑپنا۔ مضطرب ہونا
بازندہ آس سیں نراس ہوکر پھڑ پھڑانے لگیا ہور تڑپڑیاں کھانے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

تڑپھڑے: بے چین ہوئے
جیوں مین جل میں تڑپھڑے یوں تھڑ پھڑی تجھ بن تجن (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

تڑپھڑے: تڑپے
پنکھی جوں تڑپھڑے او کاٹنے تھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

تڑپھنا: تڑپنا
ہور او سے نظر میں لایا تو تڑپھنے لگ جاتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

تڑپیا: تڑپا
یو جیو بادل تج بنا بن جل مچھی تڑپیا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

تڑک: سوزش۔ جلن
توں اپنی تڑک بجھنا (وجہی۔ تاج الحقائق)

تڑکا مار کر اٹھنا: صبح سویرے بیدار ہونا
جاتیاں ہیں تڑکا مار اٹھ اُجریاں منڈیاں کی توڑتیاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

تڑی تاپڑی: سادھو۔ جوگی
نہ پیتا و جوگی تڑی تاپڑی (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

تڑے تاپڑے: جوگی۔ فقیر (اسم۔ مذکر)
مہاجن ہوئے سب تڑے تاپڑے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

تِس: اُس
سو پائی تس اپس میں جیوں سوں تہاں تہاں میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تِسارے: تمھارے
پاین فرزنداں سوتے ہیں تسارے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

تَسبی: تسبیح (اسم۔ مذکر)
1۔ ہماری ئے پرستی میں تمن تسبی رہا ہے اب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ کتے لے کو تسبی منکے پھراتے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

تَسبیاں: تسبی (تسبیح) کی جمع
دعایاں و تسبیاں سوکئی دھات کے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

تسبیح ترابی: مٹی سے بنائی ہوئی تسبیح
تسبیح ترابی کر کر مریں گردن مکروں کو ب (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

تِسرا: تیسرا
تسرا پہر اللہ محمد ہور علی کا ہے پہر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تسوں: تجھ سے۔ تو۔ تیرا
1۔ نبی صدقے شا عبدلا دل تسوں لا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ کہوں گا تسوں کھول از ماکے دیک (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ تسوں یار جواب تیرا عبث ہے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ تسوں مل کے میں گرچہ بیٹھی ہوں یاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تَشبی: تشبیہ (اسم۔ مونث)
جو ایسے بالوں کو تشبی عبث دیتے ہیں بالے کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

تَشبیاں: تشبیہ کی جمع
ہزاراں تو نے تشبیاں لائیا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تِشتھن: بیٹھی ہوئی۔ بیٹھا ہوا
سرپ سنگار تشتھن پر چھائیں کلپترا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

تشریف: خلعت۔ اعزاز (اسم۔ مونث)
1۔ چندرکوں چندر جوت وھاں تشریف دیوے نور کی (نصرتی۔ علی نامہ)

2۔گلستاں ہوئے لوگ تشریف سوں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

تشریفاں: تشریف (عنایت۔تحفہ۔عزت۔تکریم) کی جمع

1۔الٰہی یو تشریفاں تجھ خاص ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔کتیاں کوں دیا تشریفاں دھات دھات (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

تشریف دینا: اعزاز عطا کرنا

فاطمہ بی بی دیے تشریف رنج جم جم شہانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تصویر کرنا: تصویر کھینچنا

لکیا کرنے تصویر بھو نازسوں (وجہی۔قطب مشتری)

تعزیت مانڈنا: سوگ منانا

ات پر مانڈی تعزیت (اشرف۔نوسرہار)

تعنے: طعنے (اسم۔مذکر۔جمع)

کہ تعنے ادیکھیاں کی میں سوتی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تغادا: تقاضہ

لوگاں کھا کھا کے جاتے تغادے اس پر آتے (وجہی۔سب رس)

تغاری: آٹا گوندھنے کا برتن

روٹی کا حظ روٹی کھاتا سو جانتا نہ کہ تغاری تو (وجہی۔تاج الحقائق)

تفرید: غیر حق کو دور کر کے حق کو دیکھنا

تفرید کا تج آکھوں کون (جانم۔ارشاد نامہ)

تقوئی: قوت۔زور

دے تقوئی اس دھات اپنے مقام (غواصی۔طوطی نامہ)

تکاں: تک (ہم آواز لفظ) کی جمع

کھڑے رہے تکان قافیے جوڑ پائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تکبگی: بے چینی

القصہ حسن کوں لگی تکبگی (وجہی۔سب رس)

تکت: (تنکٹ) زرین کپڑا (اسم۔مذکر)

ہے سر پر تکت کا لال سربند (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تُکڑا: ٹکڑا

تن کے تکڑے بارہ باٹ (اشرف۔نوسرہار)

تکڑی: ترازو کا پلہ (اسم۔مونث)

کہ جو کھا اس نے عاشق کوں بھواں کی ہاتھ لے تکڑی (ولی۔کلیات ولی)

تُکڑے: ٹکڑے

1۔خجل ہو گر یبان تکڑے کیا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔تکڑے سورج کے تن کے پامن کے ہیں یہ منکے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

3۔نہ کر تکڑے جدائی کی فرنگ سوں (ابن نشاطی۔پھول بن)

تکلیف کھینچنا: زحمت اٹھانا

اندھے پر واجب نہیں جو مسجد لگ آنے کا تکلیف کھینچے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

تُکھار: (مراٹھی) گھوڑا (اسم۔مذکر)

1۔ہوا جبرئیل ہو پکڑیا تکھار (وجہی۔قطب مشتری) 2۔بیٹھا دیں مجے رائے ابرہن تکھار (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 3۔کھڑک کا دو کھاتھا یا تکھار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 4۔کو دچا ہے مانگ تکھار کو در تن مال (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تکھار: تلے۔نیچے

طو آئے کر بار گہ شہہ تکھار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تک: دوڑ۔کوشش

یک تک سوں گے روا لگ (نصرتی۔گلشن عشق)

تکبگا: تلملا

پکھلتا رہوں تکبگا تکبگا (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

تکبگی: اضطراب۔بے چینی

سو پھر پوچھنے کی لگی تکبگی (نصرتی۔طوطی نامہ)

تک بگی لگنا: کھلبلی پڑنا

لگی آب پانی دیکھت تکبگی (نصرتی۔علی نامہ)

تنگٹ (تنکٹ): زرین کام کپڑے پر زرین چھاپ۔ایک قسم کے کپڑے کا نام

1۔چھین چنری پر تنکٹ تاریاں کا کر آئے انگن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔بندی چنری پرت نقشے کری اس پر تنکٹ تارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔تنکٹ کی چھائی ساری یو جلکی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تگٹی: زرین۔ زر سے بُنا ہوا لباس
1۔ کوی رنگ ہریا کوئی تگٹی سول (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ کہ تگٹی جھکا جب پہنیا شہ نول (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

تگٹی ورق: چاندی یا سونے کا باریک کوٹا ہوا پتر (اسم۔ مذکر)
بھر اُس میانے تگٹے پتیاں پان کے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تنگ بھگی: بے چینی
اسی فکر بھی نیند مجھ کوں لگی۔ غریبی کی تھی دل کو سب تنگ بھگی (صنعتی۔ گلدستہ صنعتی)

تنگ جگی: پریشانی۔ بے چینی۔ گھبراہٹ
کہ ہیں گئی ہور گئی تنگ جگی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تنگ لگ: کوشش۔ مستعدی
دنبالہ کیے سب نے تنگ لگ ستی (نصرتی۔ علی نامہ)

تل: لحظہ۔ پل۔ قلیل وقفہ
پیا باج یک تل جیا جائے نہ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تل: نیچے (اسم۔ مونث)
تل کی ماٹی اوپر کر (اشرف۔ نوسر ہار)

تلا: نیچے۔ نشیب۔ تہہ
1۔ ند سمندر کوہ تلا (اشرف۔ نوسر ہار) 2۔ زمیں نرم ہے پاوں کے اس تلے (ولی۔ کلیات ولی)

تلالا: تعالیٰ
پرت بھلا وقت بلائے اللہ تلالا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تلاٹا: پورب۔ مشرق
تلاٹے میں نکلا ہے جب آفتاب (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

تلار: نیچے۔ پستی میں۔ تلے
1۔ جس کے سر پر طمع کا بھار اس کا سر دائم تلار (وجہی۔ سب رس)
2۔ محال ہے بھی پہنچنا اس آسمان تلار (غواصی۔ کلیات غواصی)
3۔ اوگھوڑے تے بھوتاں کوں لایا تلار (رستمی۔ خاور نامہ) 4۔ وہ دلکش دسیا تمیں نظر کے تلار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

تلاسن: تلاش کرتی ہوئی
تلاسن آئی تکوے مصطفیٰ پاس (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

تلاشن ہار: تلاش کرنے والا
لیکے تکوے تلاشن ہار تھا کن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

تلاشے: تلاش کرے
تلاشے سو جتاں نے اس کے چرن (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

تلاو: تلاب۔ جھیل۔ تالاب (اسم۔ مذکر)
1۔ یہاں سوں نزدیک ایک تلاو ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
2۔ تلاو بیچ ڈاریا ڈینگ کرب آن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

تلاوار: تلوار (اسم۔ مونث)
تلاوار لے سوردے سات مجھ (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راو)

تلاواں: تلاو (تالاب) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
تلاواں کوں دیا روپے کر ارنگ (محمود بحری۔ کلیات بحری)

تل اوپر کرنا: تلاش کرنا
کئے ڈھونڈ کر سب ملک تل اپر (ولی۔ کلیات ولی)

تل اوپر ہونا: درہم برہم ہونا
ہوا کام بھی سرتے ہوئے تل اوپر (وجہی۔ قطب مشتری)

تلاوے: تلے۔ نیچے
کیتوں دھوپ تلاوے کیتوں اوپر چھایا (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)

تل بہ تل: لحظہ بہ لحظہ
تجل ہوں گلوں آنچ میں تل بہ تل (غواصی۔ طوطی نامہ)

تل تل: لحہ لحہ
اس کی ذات منزہ اوپر تل تل بل بل جاوے (محمود خوش دہان۔ انصاف الحق)

تلپتی: تڑپتی
تلپتی ہے مچھلی سو جیوں باج نیر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

تلپنا: تڑپنا۔ جلنا
ادک سوز لگ مجھ تلپنا پڑے (نصرتی۔ کلام نصرتی)

تلپٹ: برباد۔ تباہ
1۔ گھر بار اس ناپاک کا یک بارگی تلپٹ ہوا (حسن شوقی۔ غزلیات)
2۔ الٰہی توں دشمن کوں تلپٹ کر (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔ ان لگیا ہے کہ پانی کی کھیڑنگی سو ہمیں تلپٹ ہو جائیں گے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

تَلپٹی: کنپٹی

کوی تلپٹی جوڑ جھرتے کھڑے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تلک: قشقہ۔ ٹیکا (اسم۔مذکر)

جھلکتی ہے پشانی سندری کی اس تلک تھے خوش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات قلی قطب شاہ)

تلک: اس اثنا میں۔اس وقت

الہٰی سور یونت اٹ کو عالم گیر ہے جگ میں + تلک جم فتح و نصرت دے یو شاہ نو مظفر کوں (نصرتی۔علی نامہ)

تِلکنا: تڑپنا۔بے چین ہونا

پڑیا ہے برہ میں بحری تلکتا مین کے نمنے (محمود بحری۔کلیات بحری)

تلکوں: (تلک+کوں) تب تک

بھرے سفر تلکوں ہر عالم نشاں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تلکھ: تڑپ۔بے چینی۔اضطراب

بھوگنا عشق کوں سوں اے بحری + یا تلکھ یا نپٹ تحمل ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

تَلکھی: بے چینی۔اضطراب۔بے قرار

1۔ادک تلکھی سوں دیا جیو جب (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔تلکھی عشق کی پینگ کوں پوچھ (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔پڑی تلکھی تن برہ بس ستی (وجہی۔قطب مشتری) 4۔جن تجے ہور تلکھی بحری کو دکھیا ئیں کتا (محمود بحری۔کلیات بحری)

تَلکھے: پریشان۔مضطرب

گھاو کاری اچھ نہ جانا جیو ہور جم تلکھے (محمود بحری۔کلیات بحری)

تلمل: بے چینی

زمیں پر چھاپ بھا کر نے سب عالم کے تلمل کا (نصرتی۔علی نامہ)

تلملان: تلملا کی انفیائی ہوئی شکل۔تلملانا

1۔تھی جاں اس کی عورت لگی تلملان (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔او زاہد کی عورت لگی تلملان (غواصی۔طوطی نامہ)

تلمل کرنا: تلملانا۔تڑپنا

تلمل کرنے لاگا سخت (اشرف۔نوسرہار)

تلملن: تلملانا۔تڑپنا۔بیقرار ہونا

1۔جو بہوتیک تلملن تھے تنگ آوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔نول شاہ عاصم لگیا تلملن (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔دل اس کا لگیا تلملن تن منے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

تلملنا: تڑپنا

1۔یکس کی خاطر ایک تلملے (وجہی۔سب رس) 2۔یو ہیں تلملنے لگی با سوز و تاب (وجدی۔پنچھی باچھا) 3۔تیر الو جو دائم پانی میں غوطہ مار تا دھیں دم کو نڈیا جا تلملنا بھی ہے (وجہی۔سب رس)

تلملوانا: مضطرب کردینا

جوں اسے تلملنا جوں اُسے بھی تلملوادے (وجہی۔سب رس)

تلملے: تڑپے

کھینچ کیں اُسے بھی جتا تلملے (رستمی۔خاور نامہ)

تلملیا: بیتاب ہوا

1۔و لے آپ بن تلملیا سب ہی لوگ (نصرتی۔تاریخ اسکندری) 2۔بھی اڑ دھا سا ایک سو تلملیا (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

تلنگ: گھوڑے کی ایک چال

کدھیں کیں نہ اٹکیا او کرنے تلنگ (نصرتی۔علی نامہ)

تُلنگ: (تُرنگ) گھوڑا۔رفتار

1۔کہ شاطر شہہ کے تلنگ مارتے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔تلنگ کرتیں ترنگ کا نعل جھڑ کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تُلنگ کار: (تلنگ: ترنگ (گھوڑا)+کار: سوار) گھوڑے پر سواری کرنے والا

تلنگ کار سب ملک گیری کیا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

تلواسا: تڑپ۔از خود رفتگی

اُنس کا مقام سو تلواسا ہور چیٹ پٹی کا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

تِلوٹ: ایک مٹھائی جو تل اور گڑ سے بنائی جاتی ہے (اسم۔مونث)

حل گر نہیں ملے تو تلوٹ نہ کیں تو کیا کیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

تلکویاں: تلکوا کی جمع۔تلکوے

1۔اٹھے آگ تلکویاں تے تارخ تلنگ (وجہی۔قطب مشتری) 2۔سو تلکویاں منے تے لگی لھو کی دھار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔کیاں ہیں

سب ترے تلویاں کی گرد کوں کا جل (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔ہو خوشحال تلویاں پوموں کو لگڑ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

تلھار: نیچے۔تلے

1۔شوق سوں اک جھاڑ کے سائے تلھار (وجدی۔پنچھی باچھا) 2۔مردے دیکھنے نظر تلھار (شیخ داول۔کشف الوجود) 3۔کچھ نہ لو پیا نظر تلھار (جانم۔ارشاد نامہ) 4۔کرڑوں کالے اجیت ہودیں اس کی تاب تلھار (میران جی شمس العشاق۔وصیت النور

تلھیں: نیچے۔تلے

رہی مونڈی تلھیں کر (اشرف۔نوسرہار)

تلواں: تلوا کی جمع

رگڑنے لگی گال تلواں کے سات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تلیں: نیچے

1۔تلیں آئی چھجے کے جیوں ماہتاب (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔نہیں دیکھی میں اس فلک کے تلیں (رستمی۔خاورنامہ)

تِلیں تِل: پل پل۔ہر لحظہ

تلیں تل پرت زاست ہوتا اتھا (وجہی۔قطب مشتری)

تماچہ: طمانچہ

پچھے تجھ تماچہ کنے مارتا (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

تمارا: تمھارا

1۔میں استت تمارا تو کاں لگ سراؤں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

2۔نشانی تمارا جو پائے ہیں یاں (رستمی۔خاورنامہ)

تُماراچ: تمہارا ہی (چ تاکیدی۔مراٹھی)

تماراچ ہوں جاں اچھوں میں تو کیا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

تُماری: تمھاری

تماری ملاقات کوں دھائی ہوں (رستمی۔خاورنامہ)

تُماریاں: تمھارے یہاں۔تمھارے پاس

1 سکھیاں کا نام لے چپکے تماریاں رات کوں آتی (ہاشمی۔کلیات ہاشمی)

2۔درونہ کس کا ہے ایسا تماریاں رات کو آکر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تَماشی: تماشہ دیکھنے والا

تماشی ہوا نت نظر کے تلھار (نصرتی۔گلشن عشق)

تُمتماٹ: باجوں کا شور

اُچانے لگے اس وضا تمتماٹ (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

تُمری: املی سے تیار کردہ شراب (اسم۔مونث)

انگوری و تمری و ہوزی شراب (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

تمسیر: (سنسکرت) اندھیرا

اس تن کے تمسیر کے تین دور (محمود بحری۔من لگن)

تمن: تم

(1) منور تمن تے یو ہے بارگاہ (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) (2) ایسا ضرور کیا تھا تمن کو کدھر گئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تُمنا: تم۔تم کو۔تمھیں

انبیاء ہور اولیا میں حق کیا تمنا بڑا (وجہی۔قطب مشتری)

تُمناں: تم

جو آیا ہے تمناں منیں یک سوار (رستمی۔خاورنامہ)

تُمن دھر: تمھارے پاس

تمن دھر کہے آکے سب یو خبر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تُموگن: جسمانی خواہشات

ہے ہردے چکر میں تموگن اندر کی بستی (شاہ تراب۔من سمجھاون)

تمھ: تم

جو لگ تمھ نہ دیکھو سو شہ کا دیدار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تُمی: تم ہی

دو جہاں کے حاکماں میں ہے تمی روشن ضمیر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تُمے: تم

تمے جو دیے سو ہوا خرچ سب (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

تُمیں: تم

1۔تمیں ہیں چاند میں ہوں جوں ستارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہاں تھے تمیں آئے جاتے کہاں (رستمی۔خاورنامہ)

3۔چپ و راست اس پر تمیں پکڑ وراہ (رستمی۔خاورنامہ)

تن: تین
بناتی کئی تن پہر رات تک (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

تن: اُن۔وہ
1۔تو تن کے کھرگ اچایاں تھے گئی بھگ فوج اندھاراں کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔نہ کد نکلے غطے کھا کھا مرے تن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تنا: (تناں) تن کی جمع (اسم۔مذکر)
میں تماری تنا میں ہوں وولے تمیں دیکھتے کیں (میراں جی خدانما۔شرح مرغوب القلوب)

تناں: تن کی جمع
1۔تناں میں لہو کا نہ تھا دبند کہیں (رستمی۔خاور نامہ) 2۔تناں کی آرسی میں اپنے روشن نشاناں کی صورت دکھاوے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 3۔ہزاروں تناں او کیا ہے سراں (رستمی۔خاور نامہ)

تناباں: طناب کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
تناباں مرصع کے میخاں کو بند (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

تناواں: طناب (اسم۔مذکر)
تناواں سو چو پھیر لگائے اپار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تنباکو: تمباکو (اسم۔مذکر)
1۔تنباکو کے دل کے دھوئیں میں نشاں (نصرتی۔علی نامہ) 2۔سد ہد تنباکو لگ لگن لب کو نلی دل کو چلم (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تنبالو: تانبے کا برتن (اسم۔مذکر)
1۔ایک تنبالو پیسوں کا گڑیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔نکل آئیا سر تنبالو کے سار (غواصی۔طوطی نامہ)

تنبیڑ وین: وہ وین یا بانسری جو لوکی سے بنائی جاتی ہے (اسم۔مونث)
واک وناٹک جنگل تنبیڑ وین بھوے دکھ دھرن کو سکھ کرن بھوگ بلاس (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تنبورا: طنبورا (اسم۔مذکر)
تنبورا بجاتی اتھی یک پری (طبعی۔بہرام وگل اندام)

تنبورے: طنبورے (اسم۔مذکر)
تنبورے جنتر بیباں سر منڈل (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

تنبول: پان (اسم۔مذکر)
دیوں اس کو تنبول اپن ہات سوں (غواصی۔طوطی نامہ)

تنتبی: کھڑکی (اسم۔مونث)
تجلی کی منزل تھی ہوئی (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

تنت: (تُرنت) فوراً۔جلدی
ہا ور گیند تنت پچھانیاں سو سر بسر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تنٹا ٹٹنا: جھگڑا ختم ہونا
بڑی کھٹی کہ اب منج سوں تنٹا ٹٹیا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

تنٹلماری: جھگڑالو
یے لوگ بڑے تنٹلماری لگا ؤ بجھاؤ ہور بکھیڑے ڈالو لڑائی خور ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تنٹھ: جھگڑا (اسم۔مذکر)
منج گرچہ چھوٹک کیں ہے گنہ تنٹھ سب تے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تنڈکا: لکڑی کا ٹکڑا (اسم۔مذکر)
تنڈکا پھاوڑے کے دستے کو بھلا دستا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تنڈی: لڑائی (اسم۔مذکر)
پٹ منڈی او و دو تن اگر جو عبث منج سوں تنڈی (محمود بحری۔کلیات بحری)

تنڈیلاں: بادباں (اسم۔مونث)
ملاح پا جھڑے اور تنڈیلاں پو کام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

تنک: ذرا
کھی تم روپ کی تنک جوت مانو سور جگمگے رت بسنت (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تنک: آہٹ
جوں اس کے سنے پاوں کا او تنک (غواصی۔طوطی نامہ)

تنکڑی: میزان۔ترازو (اسم۔مذکر)
پھسل تنکڑی پڑے سب محلہ داراں (محمود بحری۔کلیات بحری)

تنگ: مرتبان۔شیشہ(اسم۔مذکر)
تجھ لب ستی گر بات لگے تنگ شکر کا (ولی۔کلیات ولی)

تنگا: ادا۔عشوہ (اسم۔مذکر)
اس کی خوبصورتی کا ایک تنگا بہشتی عارفاں کو ناز و تنگ سکاتا(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تنگا مارنا: طعنہ دینا
گدھا تنگا مار کر بولنے لگا(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تنگچائی: تنگی
وہ کھانے پینے کی تنگچائی سوں ایسا کام کر بیٹھیا(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تنن: اُن کی
تنن جھلکار جوں دامن چمک میں پھول مالاں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تنودری: پتلی کمر۔نازک
کلیانی رمنی پیور کیا تنودری مرگ نینی باہاں تنوی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

تنھن: اس کو
جو میں تج کھیا توں تھن دور کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

تنول: ٹڈی(اسم۔مذکر)
کہ جیوں تنول بیٹھے پہ جھاڑاں کے پات (نصرتی تاریخ اسکندری)

تواسیاں: (فارسی قالین) کی جمع(اسم۔مونث۔جمع)
1۔تواسیاں بچھایا پلنگ آس پاس(احمد جنیدی۔ماہ پیکر)2۔تواسیاں بچھائے زمیں کر رتن (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلی مجنوں)

تواف: طواف(اسم۔مذکر)
تو دل کا تواف ہور زیارت کرنا اس تھے بہتر ہے(میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

توبتاں: توبہ (اسم۔مونث)
کیا جن کریں توبتاں بار بار (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

توپاں: توپ کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔چھوٹیاں ہمیں لگوں بڈ کے توپاں سکل (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔کنچن کے تس اوپر توپاں زنبورے(ابن نشاطی۔پھول بن)

تو تار: کیا بی(اسم۔مذکر)
مجھ سے ہنر ور بھوت ہیں تجھ سے تخی کا ہے تو تار (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تو تارے: ستار(اسم۔مذکر)
ثنا کے سو پہیر اں تو تارے بجیں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

تُوتک: تب تک
جب تک کہ صدر ہمیں چڑے گا تو تک اس کے ڈھنڈنے میں کتی ہمیں کریں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تُوتلک: تب تک
صدقے نبی کے جو تلک روشن ہے یو کھن تو تلک (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تُوتی: طوطی(اسم۔مذکر)
سو توتی نمن ہوا ودھر دھاتیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تُوٹ: (سنسکرت تروتی) کمی۔کھوٹ
ذرا اس کے تو عشق تیں توٹ نیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

تُوٹ: ٹوٹ
1۔بجلی جیوں کہ کڑ کے توٹ (اشرف۔نوسرہار)2۔چھٹریاں توٹ ہوایاں چند ریاں ہویاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

تُوٹے: ٹوٹے
کہ سب لوگ یاں کے ہمن تے تٹے (غواصی۔طوطی نامہ)

تُوجھ: تجھ۔تجھے۔تیرا
کہ داد احسن تو جھ نانا حسین (جنیدی۔تحفۃ النصائح)

تُوچ: تو ہی (چ تاکیدی مراٹھی)
مراد ادسو توچ ہے دین ہار (غواصی۔طوطی نامہ)

تُوڈر: توڑا(آنڈو) ہاتھی کے پاوں میں ڈالا جانے والا حلقہ۔(اسم۔مذکر)
یوں بروایت کوں بھیجے ہیں ہتی کے پگ کے توڈر کوں (نصرتی۔علی نامہ)

تُوڈراں: توڑا۔(آنڈو۔ہاتھی کے پاؤں میں ڈالا جانے والا حلقہ) کی جمع۔(اسم۔مذکر جمع)
تھا توڈراں کا شور کیں لزم کی ات جھنکار کا (نصرتی۔علی نامہ)

تُورت: تڑنت۔جلدی

تورت بھلا تو ہوسدار (اشرف۔نوسرہار)

تُوڑا: بندوق کی ایک قدیم قسم (اسم۔مذکر)

بے سپر تاج توپ بن توڑا (محمود بحری۔کلیات بحری)

تُوڑاں: ضربیں

دیکھادیں تو سنداں پہ توڑا کے بھانت (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

توڑتال: توڑ پھوڑ۔بربادی

نہ کر بے وفائی سوں یاں توڑتال (غواصی۔طوطی نامہ)

توڑن: توڑنا

1۔تِس (۳۰) دیس کی خماری توڑن کے تائیں مج کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ منگے اتنے تھے من پھل پھول توڑن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔ہنگام توبہ توڑن آیا کیا میں چارا کروں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تُوڑن: (توڑا) پاؤں کا زیور

یو توڑن دیویں ان کے پاواں میں زیب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

تُوڑیا: توڑا

1۔کہ توڑیا ہے وعدا گیا وقت ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔توڑیا بات سوں اپنے بینے کا بند (رستمی۔خاور نامہ) 3۔زنجیریں توڑ پاؤں کی جانے منگیں (رستمی۔خاور نامہ) 4۔توڑیا سب اپس بازواں کا او بند (رستمی۔خاور نامہ)

توس: پیاس (اسم۔مذکر)

دھوپ میں توس جا کر آتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تُوس: اس کا۔تیرا

ہوا خاتم الانبیا توس نام (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تُوک: تک۔تناسب۔خوبصورتی

کسی میں تو وہ توک آتی نہیں (وجہی۔قطب مشتری)

توکی: تجھ کو

کیا دھونڈی پھری میں تو کی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

توکے: تیرے

پرم پیار سوں آئی ہوں توکے در پر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تول: وزن۔برابر

نچھل در پن زری بنگڑیاں سونے کے تول چھن چھنگرو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تول: وزن۔بوجھ

برگ پھل سے بٹے باد کے تول تے (وجہی۔قطب مشتری)

تُولاں: ٹڈی

کہ جو کھیت چرنے کوں تولاں کی فوج (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

تولک: اس وقت تک۔تب

تولک جبرئیل آیا تاک (اشرف۔نوسرہار)

تولگوں: تب تک۔اس وقت تک

تولگوں رات دن دو پہر گھڑی جشن نے (شاہی۔کلیات شاہی)

تُوں: تو

توں قدوس ہے ہور توں ہیں سبح (وجہی۔قطب مشتری)

تُونب: تومڑی۔ایک قسم کا باجا (اسم۔مونث)

اندر دو دے گایں نار تونب شار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تُونچ: توہی (چتا کیدی۔مراٹھی)

پری آخر زمانے کی کتے سو تونچ ہے جانوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تونچھ: توہی (چتا کیدی۔مراٹھی)

توہی پھول ہور تونچھ بلبل اہے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

توں لگوں: تب تک

لے کے آیا تیغ رہزن توں لگوں (وجدی۔پنچھی باچھا)

تُونھ: تو۔تو کی نفی اور ہکاری شکل

تو لگ جھاڑ بن تونھ نہ ہوئے قرار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تُونھیں: توہی

توں قدوس ہے ہور تونھیں سبح (وجہی۔قطب مشتری)

تُوئی: انا۔خودی

اس ٹھار توں انپڑے جو توئی اٹھ جائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

توئی: توہی

توئی تھر پکڑن سکے راج توں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

تَوِیچ: اسی وقت

نظر جس وقت عقل کے مندر میں تے بھار آیا تھا عقل تو یچ بھید پایا تھا (وجہی۔ سب رس)

تھاپنا: (سنسکرت استھاپنا)۔ بت بٹھانا۔ صنم پرستی

طمہ سونا حق تھاپیں دیکھت حال حضور (شمس العشاق۔ خوش نامہ)

تَھاٹ: ٹھاٹ۔ عیش و آرام۔ (اسم۔ مذکر)

1۔ بداندیش اس دھات کے کر کے تھاٹ (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ تج جوڑے ڈھلک نیکا دیکھ تھاٹ سکی چنچل (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تَھاٹ مچانا: عیش کرنا

توں دل کے اپس دوست سوں مل تھاٹ مچا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

تَھاٹنا: ارادہ کرنا۔ قصد کرنا

ٹھیماں کوں تب تھاٹنا گھٹ ہوا (نصرتی۔ علی نامہ)

تَھاچ: تھاہی (چتا کیدی۔ مراٹھی)

مرے بخت میں تھاچ داسوں نکیں (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

تھاڈی: کھڑی

بن بیچ تھاڈی نورس گاتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

تَھاریں تھار: ٹھار ٹھار۔ جگہ جگہ

نم جیایا تھاریں تھار (شیخ داول۔ کشف الوجود)

تَھاگا: (تاگا) دھاگا۔ ڈور (اسم۔ مذکر)

1۔ ہور اس حدیث ڈوری کا تھاگا اپنو کے دل میں ہلائے۔ (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ جو چینے میں تھاگا سوز نار کار (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

تھام: ستون۔ کھمبا۔ جگہ۔ (اسم۔ مذکر)

1۔ دسیا اس کو پانی منے تھام ایک (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ تھان کیا شاپور مانہیں، وہ تو پیارا تھام (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)

تھان: مقام۔ گھر (اسم۔ مذکر)

1۔ گیا اس سپاہی کی عورت کے تھان (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ کہ جیوں مین اچپل نہ یک تھاں ٹھریں (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 3۔ اُن کو آپیں تھان لگادے ہم کوں توڑے ماٹی (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

تھانب: تھام۔ ستون (اسم۔ مذکر)

1۔ رکھے تھانب کرتوں یک انگشت سوں (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ عجب اک تھانب پر صنعت کیا ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

تَھانباں: تھانب (ستون) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ عرش ہور کرسی کے تھانباں تمام (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ پھولاں کے منڈپ اور گانڈے کے تھانباں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ کہ تھانباں بلندی میں آکاش جیوں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

تھانبنا: قائم ہونا۔ استوار ہونا

علی سے کفر بھنجن تھے تو تھانبیا دین کا پایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تھانبے: تانبے

کہ جوں طنبور دو تھانبے پون سوں بھر کے لائے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تھانبیا: تھاما

پر دل تھانبیا دچک کھائے (اشرف۔ نوسر ہار)

تھانچ: وہیں

جہاں ادد سے کھڑا تھانچ پر گٹ پیر (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

تھاؤں: (ٹھاؤں) ٹھکانا۔ جگہ (اسم۔ مذکر)

جو اس کی چھاؤں تل ہے عرش کا تھاؤں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

تھایا: تہہ (اسم۔ مذکر)

اَن تا ہے کا پایا تھایا (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

تھپڑاں: تھپڑ کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

تھپڑاں سور ستم کا مکھ مارتا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تَھٹ :(ٹھٹ) بھیڑ۔مجمع (اسم۔مونث)
غمزے کے دیکھ تھٹ کوں ناچار ہو کے تھٹکا (ولی۔کلیات ولی)

تھٹّا کروانا: مذاق اڑانا
اپنے آپ ٹھٹّا کرڈالیں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تھٹکنا: متعجب ہونا
غمزے کے دیکھ تھٹ کوں ناچار ہو کے تھٹکا (ولی۔کلیات ولی)

تَھٹّے مسخری: مذاق دل لگی
تیسری بائیکاں کی دوستی...... ہور ٹھٹے مسخری کی لاگوٹ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تِھج: کملانا۔سکڑنا
1۔کلیاں تھج رہیاں تھنڈتے پات میں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ہولا بوسر تھے پاداں تلک تھج رہے ہیں پھول (غواصی۔کلیات غواصی)

تہدم: حیران۔متعجب
تہدم ہو کر بچارہ (اشرف۔نوسرہار)

تہہ دینا: سلجھانا
جب اس بات کو اس روش تہہ دیئے (نصرتی۔علی نامہ)

تُھڈی: ٹھوڈی۔زنخداں (اسم۔مونث)
1۔زرپری تھڈی اس کی چنڈ ول سی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
2۔آب کوثر کوں شرف تھڈی کے پانی پور تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔تھڈی یہ کہ یا نبہہ کی ادسیب ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

تِھر: قائم
کہ جب سر نہوے وہ کدھیں تھر نہ ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

تَھر: تہہ (اسم۔مونث)
بحرتحت الثریٰ لگ جا لگیا یا کرے تھر کوں (نصرتی۔علی نامہ)

تَھراں: گھر (جگہ۔تہہ) کی جمع۔طبق (اسم۔مذکر)
1۔روشن پھرا اختراں سوں گگن کے تھراں کیا (غواصی۔کلیات غواصی)
2۔ابر ہموار بہتر ال سب کائیاں کیرا تھراں ہے (نصرتی۔علی نامہ)

تَھرتھرات: تھرتھرانا۔لرزہ
لگن کے سوجاڑے کا ہے تھرتھرات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

تَھرپہ تھر: تہہ در تہہ
چھایا ہے زمیں کے اپر تھر پہ تھر جو یوں (غواصی کلیات غواصی)

تَھرپکڑن: قائم رہنا
تو ہی تھر پکڑن سکے راج توں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

تَھرماما: شال کی ایک قسم جو بہت ملائم اور قیمتی ہوتی ہے (اسم۔مذکر)
بلا کر شال تھر ماما دیئے تو ہمیں بُرا لگتا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تَھرن: ٹھیرہوا۔پرسکون
کیوں من تھرن رکھوں میں وہ من تھرن کہاں ہے (حسن شوقی۔غزلیات)

تَھرتھری: رعشہ۔لرزہ (اسم۔مونث)
چھٹے تھرتھری بادا گن خاک جل کوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تِھرکے: کانپے۔لرزے
راوت تھرکے دور کا دور (اشرف۔نوسرہار)

تَھرے: ٹھہرے۔قائم رہے
1۔گلی کو چرے دھوپ کو اس تھرے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔خوشیوں باس معنی پنکھیوں بل تھرے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

تَھڑپڑ: تڑپنا
کری تھڑ پڑ رکت ماٹی میں پڑ کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تَھڑپنے: تڑپنے
تھڑپنے تے تمن دیتے ہیں بازی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

تُھڑی: سمت۔طرف۔کنارے
1۔چلیا سیر کرتا گنگا کے تھڑی (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بولی کہ دوئی شاباش خوں بڑی چڑی دونوں تھڑی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تھکا ہور ہنا: (سنسکرت تھکت) متعجب۔حیرت زدہ
تھکا ہور ہیا باپ اس بات تے (غواصی۔طوطی نامہ)

تھکت: تھک کر
تھکت ہو کر رہے ہیں سب جہاں ہم عید ہم نوروز (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تھکت: (سنسکرت) حیران
لوچن تھکت بھئے جو دکھائے وو آن کر (شاہی۔کلیات شاہی)
تھکل: پیوند (اسم۔مذکر)
واں لگاتے ترت چڑے کا تھکل (وجدی۔پنچھی باچھا)
تھکیا: تھکا
سو میں واں تھکیا جال او دیک کر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)
تھگل: پیوند
گوڈری جونی نیا تھگل لگا (وجدی۔پنچھی باچھا)
تھل: (سنسکرت استھل) جگہ۔مقام (اسم۔مذکر)
1۔جلال جمال سب اس کے تھل (قربی۔دیوان قربی) 2۔کر کے شبنم تے افشانی ورق کا مدن کے ہر تھل کا (نصرتی۔علی نامہ)
تھل: تلے۔زیر نگیں
جگا جوت راجا کنور شاہ تھل (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
تھلار: (تلار) نیچے۔تلے
اس کے پاؤں تھلار رکھیں تو اونہ کہے جو میرا پاؤں اُچار (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
تھلکا: تہلکہ (اسم۔مذکر)
بڑے تھلکے میں تے کاڑیا ہے بھار (غواصی۔طوطی نامہ)
تھمن: تم
کفار جنجن جگ تھمن تمیں سوار کوئی تھ سار کار (نصرتی۔کلام نصرتی)
تھنا: قائم۔کھڑا۔جگہ
یک یک تن سنبھالیا ہتیار آ تھنا (نصرتی۔علی نامہ)
تھنبا: تھما
ہر گز تھنبا سکے نہ کوئی بل ہمت کے دے آدھار کا (نصرتی۔علی نامہ)
تھنبانے: تھامنے
تھنبانے آسماں کو منزا اچھے ہر بانس پو کل کا (نصرتی۔علی نامہ)
تھنبے: سہارا دے
سنور کوں تھنبے تر اراج دل (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
تھنبیا: تھما۔قرار پایا
تھنبیا تخم زن کے رحم میں وہی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
تھینچھ: تو ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
غضب ہور کرم سب پہ کرتا تھینچھ (نصرتی۔علی نامہ)
تھنڈ: ٹھنڈک
سر اس کا سلیا ہوں بی میں تھنڈ میں (رستمی۔خاور نامہ)
تھنڈا: ٹھنڈا
1۔تو اس دل کوں تھنڈا کیوں لا کسی بانچ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔نا ہوئے اجل کے آب بن باغی کا تیرے جیو تھنڈا (نصرتی۔علی نامہ)
تھنڈت: ٹھنڈک
تن تھنڈت لرزت جوبن گرجت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
تھنڈ چھٹنا: سردی محسوس ہونا
چھپئے جل کر تھنڈ آگ کو تاپ آئے (وجہی۔قطب مشتری)
تھنڈ کالا: سردی کا موسم (اسم۔مذکر)
1۔ہوا آئی ہے لے کر تھنڈ کالا + پیا بن سنتا تا مدن بالے بالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔گئی دھپ کالے کی گری تھنڈا آیا ہے تھنڈ کالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
تھنڈی: ٹھنڈی
صبح کی تھنڈی باؤ لگتی ہے تن (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
تھنڈی پیٹ: جس کی اولاد سلامت ہو۔صاحب اولاد عورت (اسم۔مونث)
اتربات میں وو تھنڈی پیٹ کی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
تھنڈی سلی: ٹھنڈی۔خنک
جب وہ تھنڈی سلی جگہ دیکھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
تھنڈ یک: ٹھنڈک (اسم۔مونث)
جو تج منج کو تھنڈ یک ناہیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
تھنڈے در تھنڈے: گروہ در گروہ
1۔تھنڈے در تھنڈے یو بچھ کہتیاں تھیاں او (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
2۔تھنڈے گل رخاں کے کھڑے تھے سو جوڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

تھوا: طبق۔پرت۔تہہ(اسم۔مذکر)
1۔ ہوا پر جے یوں دھنویں کے تھوے(نصرتی۔ تاریخ اسکندری)
2۔غلولیاں کا ہردم چھٹے یوں تھوا(نصرتی تاریخ اسکندری)

تھوبڑ: چہرہ۔صورت(اسم۔مذکر)
بڑا تھوبڑ ستے چوگرد اس کے(ملک خوشنود۔جنت سنگار)

تھوبڑے: چہرہ۔جبڑا(اسم۔مذکر۔جمع)
بڑے تھوبڑے ہور بڑی ذات کے(غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

تھوتھڑ لا کرنا: برا بھلا کہنا
ہور لوگاں تھوتھڑ لا کرے سری کا نا کرے(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تھوڈی: ٹھوڈی۔زنخداں(اسم۔مونث)
تھوڈی پر پڑیا ہے تلیں کا ادھر(غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

تھور: تھوہڑ۔سینڈ۔خاردار جھاڑی
اور دوزخی لوگوں کا خوراک گرم پانی تھور یعنی سینڈ کا جھاڑ(عابد شاہ۔کنز المومنین)

تھورا: تھوڑا
ہوا کچھ تھورا رکھیا یک سوت کی تار کی مقابلی(میراں جی خدانما۔شرح مرغوب القلوب)

تھول: ڈھانچہ(اسم۔مذکر)
1۔ یوں تھول دیا میں ڈار(جانم۔ارشاد نامہ)2۔جیتا دستا تھول آکار (جانم۔ارشاد نامہ)

تھوٹا: لولا
یا کے تھوٹا اچھے لنگ(جانم۔ارشاد نامہ)

تھوے: طبق۔تہہ۔صف(اسم۔مذکر)
چلے اچھ تھوے پر تھوے نامدار(نصرتی۔علی نامہ)

تھے: سے
اپنا سمجھ کر کچھ نہ کرنے تھے بہت کچھ لازم آتا ہے(وجہی۔سب رس)

تھیاں: تھی(فعل ناقص) کی جمع
1۔ازل تھے عید کیاں خوشیاں جگت میں تھیاں دیکھن(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔کماناں کشش تھے ہویاں تھیاں بھی تنگ(رستمی۔خاور نامہ)3۔نہ بدسک کلیاں سب رھیاں تھیاں انکڑ(نصرتی۔گلشن عشق)

تھیجا: ٹھہرا ہوا۔حیران
بکلیا سو عارف الوجود تھیجا سو شاہد(جانم۔کلمۃ الحقائق)

تھیچ: سے ہی(چہ تاکیدی۔مراٹھی)
رھیا جگ میں اس تھیچ یو یادگار(رستمی۔خاور نامہ)

تھیچ: تو ہی
پھرا دل خیانت کیا سو تھیچ (غواصی۔طوطی نامہ)

تھیر: (سنسکرت استھر) چین۔قیام۔سکوت
1۔تج دھاک تھے زمیں سو یک تھیر ہے(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔یو دنیا دو دن کی ہے مہماں اسے کچ تھیر نکس (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)3۔نہ رہ تھیرا چپل ہو تیری بھویں(عبدل۔ابراہیم نامہ) 4۔بن اس دیکھے کیوں من تھیر(جانم۔ارشاد نامہ)

تھیر پانا: قرار پانا
لگی چٹپٹی تھیر پایا کہاں(غواصی۔کلیات غواصی)

تھیر دینا: تسلی دینا۔سکون بخشا
تب اس دل پریشان کو تھیر دے (نصرتی۔گلشن عشق)

تھیرنا: (سنسکرت استھر) ٹھہرنا
سو وو دیس ساکن ہو، واں تھیر کر(وجہی۔قطب مشتری)

تھیں: تجھے۔تو۔تو ہی
1۔سزاوار نہیں وطہ تھیں(رستمی۔خاور نامہ)2۔گسائیں تھیں ایک دنہ جگ اُدار(فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)3۔تھیں قطب اقطاب جگ پیر ہے(فیروز بیدری۔پرت نامہ)4۔الٰہی تھیں ہور کرتا رتوں + زنجن تھیں ہور نرنکار توں(طبعی۔بہرام وگل اندام)

تھیں: سے
اس تھیں نیچے پالی پوت(اشرف۔نوسرہار)

تئیں: تو ہی
1۔رھیا ہو کر سُرگ کا پھول تُمیں سو(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)2۔رتن سرجیا تئیں جلا نکو تئیں(فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)3۔خبر جا کو بہرام

سوں بول تُمیں (طبعی ۔ بہرام وگل اندام)

تئیں: لیے۔ واسطے

ساقی پیالا پیم کا بھر بھر پلا عیشاں کے تئیں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تی: سی

اُن نے خوب دو چار حملے کرتی بہت تی ہمت بھرتی (وجہی ۔ سب رس)

تے: سے

اپے اپس تے اپس کوں چھپا دے (وجہی ۔ سب رس)

تے: وہ

جن گن آدم گاتے گن اوروں کس نہ آیا (میراں جی شمس العشاق ۔ وصیت النور)

تیتا: اتنا

1۔ جیتا دھونڈے تیتا پائے (وجہی ۔ سب رس) 2۔ جیتا جوڑ ملاویں مال تیتا جاکے ہتری خیال (شیخ داول ۔ کشف الوجود)

تیتال: تیز ۔ شوخ

ملیا تیتال عالم کا تج کیا خوب ہمسایہ (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

تیج: روشنی ۔ جلال (اسم ۔ مذکر)

1۔ نہ آکاس نا تیج نا پرتھوی جل (شاہ تراب ۔ من سمجھاون) 2۔ جوں سورج ان کو تا نہیں تیج (جانم ۔ ارشاد نامہ) 3۔ و لے تیج شہہ روپ نہ تاب لیائے (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

تیجا: تیسرا

1۔ تیجا لیا معجن کوں کھانے دیا (رستمی ۔ خاور نامہ) 2۔ تیجا اور جو ر نار پر تول کھائے (علاء الدین فقیر ۔ ابلیس نامہ)

تیجے: تیسرے

تیجے سیشہ سیت سوا چو تھے اینچ کر (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

تَیچ: تے ہی (چتا کیدی ۔ مراٹھی)

بچن تیچ بھرپور سب کو چ ہے (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تیراچ: تیرا ہی (چتا کیدی ۔ مراٹھی)

عدل سو تیراچ عدل داد سو تیراچ داد (غواصی ۔ کلیات غواصی)

تیرالو: تیرنے والا ۔ تیراک (اسم ۔ مذکر)

تیرالو جو دائم پانی میں غوطہ مارتا کدھیں دم کوںڈ یا جا تلمتا بھی ہے (وجہی ۔ سب رس)

تیراں: تیر کی جمع (اسم ۔ مذکر ۔ جمع)

1۔ کماناں تھے جو تیراں چھٹتے ہیں جیوں (ابن نشاطی ۔ پھول بن) 2۔ یوں رنگ دیکھ توں تیراں میں ہور کماناں میں (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

تیرویں: تیرھویں

تیرویں تار ہت جوڑ ویں ہانک مار (علاؤ الدین فقیر ۔ ابلیس نامہ)

تیریاں: تیری کی جمع

1۔ پیاری بھنواں ہے تیریاں جوں کہ چند (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سو کچ تیریاں بتلیاں نور زحل (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 3۔ انکھیاں تیریاں نرگس ہیں روشن چراغ (رستمی ۔ خاور نامہ) 4۔ کوتوالاں لکھ رہے باتاں تیریاں سب رست رست (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تیریچ: تیرے ہی (چتا کیدی ۔ مراٹھی)

1۔ کہ ہے اختیاری تو تیریچ ہات (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2۔ عرش پاوں تل ایک تیریچ جان (رستمی ۔ خاور نامہ) 3۔ کہ وہ عین تیریچ صورت اتھی (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

تیڑ: (تیڑا) نہانے کا بڑا برتن (اسم ۔ مذکر)

تیڑ گرم پانی سو سونے کے ہیں (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

تیزی: تازی ۔ گھوڑا (اسم ۔ مذکر)

1۔ لے کر آئے سنگار تیزی براق (وجہی ۔ قطب مشتری) 2۔ پھرا وے جو تیزی کوں رانا منے (غواصی ۔ طوطی نامہ)

تیسا: جیسا

طہد روپ کریں گے اس من کو بھاوے تیسا (میراں جی شمس العشاق ۔ خوش نغز)

تیش: تیشہ (اسم۔مذکر)
لگا ہے کس نگہ کا تجھ کوں تیشا (ابن نشاطی۔پھول بن)

تیغ جھاڑنا: تلوار چلانا
تیغ ابرو کی جب وہ جھاڑا ہے (ولی۔کلیات ولی)

تیکھت: تیکھا
کمر بند تھا ایک تیکھت سُبھن (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

تیکھت جات: تیکھی۔تیز خاصیت والی
کھری جے ہوئی مرچ تیکھت جات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

تیل: حل۔نظر نہ لگنے منہ پر سیاہ نشاں لگایا جاتا ہے
لیکن تیل کیجے پیشانی او پر+کسی کی نظر نہ لگے تیوں لکر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

تیل چڑھانا: جنوبی ہند میں شادی کی ایک رسم جسے سات سہاگنیں انجام دیتی ہیں
چڑاؤ تیل اب ساتو سہاگاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

تیلگانہ: تلنگانہ۔ریاست آندھرا پردیش کا ایک حصہ
براڑ و تول تیلگانہ دکھن (نصرتی۔گلشن عشق)

تیلیا ناگن: ناگن کی ایک قسم جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے
کہ جیسے تیلیا ناگن کے دو پھن (شفیق۔تصویر جاناں)

تیں: تو
1۔بہت یاد آتی تھی اے حور تیں (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔کہ تیں بھیجا مجھ فرمان (اشرف۔نو مرہار)

تین بھون: تین عالم
اس کے تاپوں تین بھون کی کالک (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

تین تیرا آٹ اٹھارا کرنا۔: برباد کرنا۔تباہ کرنا
یہ مال و متع سب تین تیرا آٹ اٹھارا کردیں گے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تین تیراگی: بربادی۔نقصان
جہاں کی تین تیراگی ہور وکال کا سایا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تینڈو: ایک پھل (اسم۔مذکر)
1۔گرہ دار تینڈو سو گند نرم جام (نصرتی۔کلام نصرتی) 2۔کتے ترک جام و جامن ہور پھنس ہور توت تینڈو کے (نصرتی۔علی نامہ)

تینو: تینوں کی غیر املائی ہوئی شکل
تینو تھے چلیا ایک جھگڑے کے تئیں (رستمی۔خاور نامہ)

تیواں سیاں: قالین
تیواں سیاں فلک رس کے ہیں فرش کے (غواصی۔طوطی نامہ)

تیوراں کھانا: تیورانا
مہاڑی یو بھوت بے طاقتی سوں ڈُلملاتی تیوراں کھاتی چڑھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

تیوڑی: ایک کھیل
شطرنج گنجفہ نرد، نت تیوڑی پچیسی ست گھڑے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

تیونچ: ویسا ہی
سو آیا وہ راتوں کے تیونچ واں (غواصی۔طوطی نامہ)

تیہو: ایک پرندہ (اسم۔مذکر)
جتے ہیں باز تیہو مرغ ہور مور (ابن نشاطی۔پھول بن)

تیہارا: تمہارا
نہ کچ ہونت یو سیوا تیہارا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

تیوسیویں: تیئسویں
جمادالآخر کی تیوسیویں تاریخ (سلطان۔کلیات سلطان)

OOOO

ٹ

ٹاک: لوہے کی انی (اسم۔مذکر)
لگیا ٹاک ٹک ناٹے چلیا نھاس کر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ٹاک: (ٹوک)۔ٹکڑا (اسم۔مذکر)
تیرا اشرف ادراک میں تین ٹاک آیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹاک: ادا
پانچ وقت کی نماز کوں ٹاک سکتی ہے (میراں جی خدانما۔رسالہ وجودیہ)

ٹاکھ: جلدی۔جرعہ۔گھونٹ
ترت اس تخت کر لگ انپڑیا ٹاکھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ٹاکے ٹاک: ٹھیک ٹھیک
کہ جاناں نے وعدے کوں ٹاکے ٹاک (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ٹالن ہار: ٹالنے والا
دسواساں کوں ٹالنہار ہور کشافاں کوں دھون ہارا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

ٹالیاں: ٹالی (فعل۔مونث) کی جمع
باندیاں ہیں جیسے ہمیں سب ستی ہنسی میں ٹالیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ٹامن: ٹونا۔جادو (اسم۔مذکر)
ایسا ٹوٹا من کاں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

ٹانٹ: جھگڑالو
ایسا پاپی مرد ک ٹانٹ (اشرف۔نوسرہار)

ٹانک: گھونٹ۔جرعہ (اسم۔مذکر)
پانی گیا یوں سب پھانک + بوند نہ پایا کہیں ٹانک (اشرف۔نوسرہار)

ٹانگے: (ٹانگیں)۔پیر۔پاؤں (اسم۔مذکر)
دلے ٹانگے کنک پربت اسے دو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ٹِبّہ: ٹیلا (اسم۔مذکر)
اس کے ادرس چورس میں ایک ٹبہ تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹپنا: تمنا کرنا
کہ دنیا دیکھنے کوں اس کے ٹپتی (دلی۔کلیات دلی)

ٹپھنکار: سہارا
منجے ٹپھنکار ردھوں جرم (جانم۔ارشاد نامہ)

ٹُٹ: ٹوٹ
1۔ پڑیا ٹٹ کرستوں دل کی سکت کا (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔ دیا ابر نے تٹ چندر پڑیا ہے (ابن نشاطی۔پھول بن)

ٹُٹا جواب: سخت جواب۔ٹکا سا جواب
تب ہوئیں گے دل کے نشاں میں دیوں گی ٹٹا جواب (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ٹِٹکنا: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا
سکی تال دے رج ٹٹکتی کھڑی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹٹورے: ایک پرندہ۔مینا (اسم۔مذکر)
ٹٹورے رنگے پانوؤ مہندی سوں سب (نصرتی۔گلشن عشق)

ٹُٹھ: ٹوٹ
کہ جیوں شاخ تے پات ٹٹھ سکر رہے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

ٹُٹے: ٹوٹ
مبادا جو اس تھے ٹٹے ملک شاہ (رستمی۔خاور نامہ)

ٹُرم ٹرم: مینڈک کی آواز
پانی کے کنارے آکر ٹرم ٹرم پکارتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹک: ذرا
رج اد پرست مہر سوں اپ روشنی کا ٹک نگاہ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹک ٹک کرنا: چمکنا
چندیں ٹک ٹک شور فراز (اشرف۔نوسرہار)

ٹکٹی: ٹکٹکی
کوئی باندھ ٹکٹی سرگ لوچیناں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ٹِکل: عادت۔انداز۔طریقہ

برایوں ہے ٹکل تمنا سینہ میرا رگڑنے کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ٹکور: آواز دینے والی۔ نوبت۔ نقارہ

کوئی ان میں نئیں سنجیدہ ہیں سب ٹکور گھنگھرو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ٹکیا: (ٹکا)۔ ٹھیرا

کہ چندروز اس دھات سوں واں ٹکیا (وجہی۔ قطب مشتری)

ٹلا: (ٹیلا) ٹیکا (اسم۔ مذکر)

دو جوگ ٹلا موتی کنتل بکھرے تارے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹلاتی: ٹہلاتی

ٹلاتی ٹلائی کنارے پاس ان سب مچھلیاں کوں لے گئی (امین الدین اعلی۔ کلمۃ الاسرار)

ٹل سے: ٹلے گا (صیغہ مستقبل پنجابی)

لکھیا ہے سو ٹل سے نا (جانم۔ ارشاد نامہ)

ٹلیا: ٹلا

سو جیو کا بھروسا وہاں تے ٹلیا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ٹم ٹم: دف (اسم۔ مونث)

شہا کے صدر ٹمٹمایاں بجایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹمٹمیاں: ٹمٹی (دف۔ طبلک) کی جمع (اسم۔ مونث)

اچائے ٹمٹمیاں ایسا پٹن میں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

ٹمٹمایاں: ٹمٹی (طبلک) کی جمع (اسم۔ مونث)

منڈل ہو فلک ٹمٹمایاں بجایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹمکی: طبلک (اسم۔ مونث)

اٹھیا جوں وہاں سوں یک ٹمکی کا آواز (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ٹمکیاں: ٹمکی (طبلک) کی جمع (اسم۔ مونث)

سینہ ادر کوٹے سر ٹمکیاں کے ناد (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

ٹنٹا: جھگڑا

ٹنٹا ہوئے گا مجھے ڈر ہے دھڑی لب پر کی جھڑنے کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ٹنکنکھار: سنار (اسم۔ مذکر)

جیوں جوڑ میں کچن کے ہوئے یک مول ٹنکنکھار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

ٹنگانا: ٹنگوانا

چھپے تل ٹنگاتی ہوں میں یک جرس (نصرتی۔ گلشن عشق)

ٹوپ: ٹوپی (اسم۔ مذکر)

گگن کا ٹوپ نیزے سوں کیا ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

ٹوپ: خود۔ جو سر پر جنگ میں پہنی جاتی ہے۔ ٹوپی (اسم۔ مونث)

بے سپر باج ٹوپ بن توڑا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ٹوپن: ڈھکن (اسم۔ مذکر)

چھپا سو کلیاں اوڑ ٹوپن لحاف (نصرتی۔ گلشن عشق)

ٹوٹ پڑیاں: ٹوٹ پڑیں (فعل۔ مونث۔ جمع)

دہیں دو پریاں اس اپر ٹوٹ پڑیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ٹوڈر: حلقہ (اسم۔ مذکر)

مرصع کے ٹوڈر ہر اک پاوں میں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ٹوک: ٹک

1۔ اسی دھات جو ٹوک روتا اچھے (غواصی۔ طوطی نامہ) (2) نہ چھوڑا اُنے ٹوک میرا دنبال (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ٹوک ٹوک: ریزہ۔ ریزہ

نا دل کرے ٹوک ٹوک جوں گل (محمود بحری۔ من لگن)

ٹوکاٹا: ٹکڑے

ردکھا سوکھا ٹوکاٹا کا (امین الدین اعلی۔ کلمۃ الاسرار)

ٹوکا ہونا: نظر لگنا

لگا یک اسے ٹوکا ہوا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ٹولا: گروہ (اسم۔ مذکر)

انو میں ایک ٹولا ہے صاحب دلاں (علاول۔ ابلیس نامہ)

ٹولا: بتی۔ چراغ دان (اسم۔ مذکر)

تیل شراب رنگاں بتیاں دھرے ٹولا من (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ٹولے: گروہ (اسم۔ مذکر۔ جمع)

پرہیزگاروں کے ٹولے کوں اپنی نزدیکی کی بڑائی دیا (میراں یعقوب۔

شائل الاتقیاء)

ٹوم: ایڑ۔مہمیز۔ٹہوکا

سوتوں کے تیئں ٹوم جگائی (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

ٹومنی: ایڑ۔مہمیز (اسم۔مونث)

ٹٹو کو ٹومنی تیزی کو اشارت (وجہی۔سب رس)

ٹوناٹانا: جادو۔ٹونا

از چشم ساحرانہ تیرا ٹوناٹانا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹوناں: جادو

کوئی سکاویں اسم دعایاں کوئی سکاویں ٹوناں (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

ٹونے ٹامن: جادوٹونا

ٹونے ٹامن کا بہت زور (وجہی۔سب رس)

ٹونے گرپنا: جادوگری

ٹونے گرپنا اس میں بھریا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھار: مقام۔جگہ (اسم۔مذکر)

(1) جو ہے ملک ہندوستاں میں ایک ٹھار (غواصی۔طوطی نامہ) (2) تری زلفاں کے تاروں میں رہیا ہے ٹھار کر یوں دل (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (3) دوزخ میانے اس کا ٹھار (اشرف۔نوسرہار)

ٹھارا: مقام۔ٹھکانا (اسم۔مذکر)

(ا) جو سیمرغ ہے قاف ٹھارا اسے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) (2) رہے بھل مانس مل جیوں ایک ٹھارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) (3) کرسی عرش تج گھر انگن ہور لامکاں ٹھارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹھاراں: (ٹھارا۔مقام۔جگہ) کی جمع

1۔نہیں دیکھیا ہوں کانئے سخت ٹھاراں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

ٹھارے: ٹہرے

سو کر جوڑ ٹھارے رہے سرکشاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

ٹھارا کرنا: قیام کرنا۔رہنا

ازل دن تھے نبی کا نور کیتا عرش پر ٹھارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی شاہ)

ٹھارنا: رُکنا۔ٹہرنا

1۔عشق کوں کوئی چھپا کر ٹھار رہیا ہے (وجہی۔سب رس) (2) کہیں ٹھارتا نیں جدائی ستی من (شاہ تراب۔من سمجھاون)

ٹھارتے: ٹہرتے

نیں اوتے جو آئے تو یک پل نہ ٹھارتے (محمود بحری۔کلیات بحری)

ٹھارنا پکڑے: قیام نہ کرے

پاؤں بھئیں کو نا لگے۔ٹھارنا پکڑے (وجہی۔سب رس)

ٹھاریا: ٹھرا

جو اس بار اتگے کوئی نہ ٹھاریا ہے (رستمی۔خاور نامہ)

ٹھارے ٹھار: جگہ جگہ

دیویں صفا دیوار سوں لک نقش ٹھارے ٹھار سو (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹھارے رہنا: کھڑا رہنا۔ٹہرے رہنا

ناچنے ٹھارے رہے پرنگ کرنا اچھتی (محمود بحری۔کلیات بحری)

ٹھاریں ٹھار: جگہ جگہ

اجالا سنچریا ٹھاریں ٹھار (اشرف۔نوسرہار)

ٹھاریں ٹھانوں: جگہ جگہ

خوش حالی گھرے گھر ٹھاریں ٹھانوں (وجہی۔تاج الحقائق)

ٹھاک ٹھوک: ٹھیک ٹھیک

اس بات کی کیا پکڑ بندی ہے سو ٹھاک ٹھوک کر بتادے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھان: گھوڑے کا اصطبل

(1) گھوڑا اصبر کا تن کے میرے ٹھان سوں چھٹیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) (2) کیا جا کے مغرب کے حجرے میں ٹھان (غواصی۔طوطی نامہ)

ٹھانا: جگہ۔ٹھکانا۔مقام
مل کے رقیب سات جو ٹھانا کیے موہن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ٹھانوں: جگہ۔ٹھکانا
1۔تو تیرا کہاں جاگا کس ٹھانوں لاگا (جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔نہ لے نام میرا تو جا اپنے ٹھانوں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔بندا ہوں اچھوں میں اُن ٹھانوں کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ٹھانک: جگہ
1۔ہے فتح تب تے تج انگیں ٹھانک لے خدمت گار کا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔جو کئی دن اس منے ٹھانک کرے گا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ٹھانو پکڑنا: مقام حاصل کرنا
تپنا ترسنا لکیا سوا دتو نانوں پکڑیا مجنوں تو ٹھانوں پکڑیا فرہاد (وجہی۔سب رس)

ٹھانا کرنا: سکونت اختیار کرنا
او جگہ اچھی دیکھے وہاںچ ٹھانا کیے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھاؤں: مقام۔جگہ۔ٹھکانا
سو نوکھنڈ پر ہتم جسے ایک ٹھاؤں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

ٹھاویں ٹھاؤں: جگہ جگہ
اس کی معرفت ٹھاویں ٹھاؤں (وجہی۔سب رس)

ٹھیرنا: کھڑا رہنا
اس کھیت کے نزدیک ایک دیوار پر ٹھریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھیس کھا جانا: ٹھیس کھانا
کچھ دل پر رنجش پڑی ہور ٹھیس کھا جائے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھسا: نقش۔سانچہ۔عکس (اسم۔مذکر)
1۔یا نور کا ٹھسا ہے دستا عجب جمالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔اپنا محمد نور ٹھسا (جانم۔ارشاد نامہ)

ٹھسا: (ٹھسی) گلے کا ایک زیور۔(اسم۔مذکر)
بڑا پاڑی ٹھسا اپنا اری نادان چپ رس رس (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ٹھسک: ٹھسک
سٹیا تج گگن کا گون تے ٹھسک (نصرتی۔علی نامہ)

ٹھسی: گلے کا ایک زیور (اسم۔مونث)
ٹھسی کندن کی یوں دستی کہ جوں جھیلی ہے تاریاں کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹھک: حیران
تب دیکھو ٹھک رہے ابراہیم بیچ حیراں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ٹھکان: جگہ۔صحیح مقام
تیز اہے انے ٹھکان پر لیا (محمود بحری۔من لگن)

ٹھکا ہونا: حیران ہونا
(1) ٹھکی ہوئی ہوں یو دل کوں لگا عجب (غواصی۔مینا ستونتی) (2) وہ حیرانگی سوں ٹھکا ہو رہیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

ٹھکنا: خرام۔ناز
اس میں لیانے منگتی ہے تو اے چنچل ٹھکتی آ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹھک ہونا: دنگ ہونا
رہیاں ٹھک ہو قمریاں خراساں کیاں (وجہی۔قطب مشتری)

ٹھکرا: ٹھیکرا (اسم۔مذکر)
وگرنہ رنگ کا ٹھکرا ہے تج بن خاک بر سر کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹھکلا: فریب۔دھوکا
سکھیاں سنگت سندری ہست کھیلت چہار پیترم آنوکھی ٹھکلا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ٹھکنا: حیران ہونا

ٹھکیا: حیران ہوا
ٹھکیا ہو رہیا میں کہ ٹھگنے ٹھگ آیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹھگانا: دھوکا دینا
1۔ٹھگانے کوں دیتا ہمنا سوان کی جھوٹ کھاتے ہیں (شاہی۔کلیات شاہی)

2۔ٹھگانے کے باتاں بنابنا کر کرنے لگتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھگلانا: دھوکا دینا

اسے ٹھگلا کر بکرا چھینا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھگلا: دھوکا دے

نکو منج کو ٹھگلا توں میری دوا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ٹھگنے باتاں: دھوکا دینے والی باتیں

بڑے بڑے ٹھگنے باتاں کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھگیا: دھوکا کھایا

ٹھگیا ہور رہیا دل میں حیران دھر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ٹھمکا: ٹھمکنا

جیوں ٹھمکا چلے بھی لنک راج ہنس (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ٹھمکانا: ایڑ لگانا

گھوڑے کو ٹھمکایا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹھمکی: مٹکتی

لٹکتی چال سوں جیوں سرو ڈلتی ہور ٹھمکتی آ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹھنڈیک: ٹھنڈک۔خنکی (صفت)

1۔جلن ہار سینے کوں ٹھنڈیک ہوئی (وجہی۔سب رس) 2۔خبر دی شہہ کے ملنے کی تو جلنا تک ٹھنڈیک پکڑا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹھنڈے بھاگ: خوش نصیب۔سکھی

ٹھنڈی ہو کے رہی ہے ٹھنڈی بھاگ کی (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ٹھنکا: آواز۔گھنگھرو کی آواز (اسم۔مذکر)

نیہ دھن کا ناز ٹھنکا پاؤں جھنکایوں سے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹھنکار: نخرا۔ادا

چلتر کر کے آتی ہے بڑی ٹھنکار چوری سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ٹھنکار: ضرب کی آواز

نہ بن گھاؤ ٹھنکار باجے جو تاس (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ٹھنگنا: تھوڑا تھوڑا کھانا

کہ جیوں مچھلی آ آ کے ٹھنگتی ہے چارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹھاو ٹھکان: مقام۔جگہ۔مسکن

لوگاں کہتے ہیں کہ پانی مچھلیاں کا ٹھاو ٹھکان ہے (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

ٹھور: جگہ۔(ٹھار) (اسم۔مذکر)

1۔سب ٹھور پانی کو بجیاں (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار) 2۔تمام بند تن پر کے اس ٹھور سوں (رستمی۔خاور نامہ) 3۔توں بولیا تھا منج کوں کہ جھگڑے کے ٹھور (رستمی۔خاور نامہ) 4۔نہ دھرتی پہ رکھنے کس دستا تھا ٹھور (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ٹھوک: یک مشت۔پورا

خزینے ان اپر دارن لگے ٹھوک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ٹھوک: مار

تو آزادا نپڑائیں دونوں کوں ٹھوک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ٹھوکا: مار۔رگڑ

چلیک کا ٹھوکا پتھر کوں لگنے میں آگ لگتی ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

ٹھولا: مار۔دھپا (اسم۔مذکر)

1۔دیا سر پو اس کے سو ٹھولا جتے (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ہور سرکشی کیتے کے سر ٹھولا سدا اوبار کا (نصرتی۔علی نامہ) 3۔ہاتھوں ٹھولا کھادیں رانت (جانم۔ارشاد نامہ) 4۔مرے سر پر ٹھولا فلک ماریا (غواصی۔طوطی نامہ)

ٹھولی دینا: ٹھوکا۔کہنی مارنا

نہ نندیاں بھی دیتے ہیں ٹھولی منجے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ٹھولیاں: دھپے۔سر پر مارنا

ہوا اس کے سر پر ٹھولیاں کا مار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ٹھونٹی: سر (اسم۔مونث)

چھوڑی ایک ٹھونٹی اتھی تس نگر (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

ٹھیر: قرار۔سکون

1۔کنا کیوں مرے جیوکوں ٹھیرا چھے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔اوتالی نکو ہوتو دل ٹھیر کر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔برہ کے اوبالاں تھے نکیں ٹھیر من کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹھیری کھائے: گھومے۔چکر کاٹے

نگن کے چھچے تھیں پڑی ٹھیری کھائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ٹھیکری: مٹی کا برتن (اسم۔مونث)

آفتاب کالا ہور ہے گاہ مثال ٹھیکری کے جس پر روٹی پکاتے ہیں (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

ٹھیکاں: ٹھکانا (اصطبل)(اسم۔مونث)

بھلی سد ٹھیکاں ان کی دیکھت یون (نصرتی۔علی نامہ)

ٹھیکانے: ٹھکانے

ٹھیکانے میں جس کے فلک پر ہے جھال (نصرتی۔علی نامہ)

ٹھیل: ڈھکیل

تو کیوں دیتا اوسکوں ٹھیل (اشرف۔نوسرہار)

ٹھیل: پھینک

نہیں تو صبر کا توں ٹھیل پھانسا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

ٹھیلیا: ڈھکیلا۔آگے بڑھایا

تجہ مکھ پہ نیں ملیا تج بہہ میں اپسیں ٹھیلیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹھینکرا: گلی برتن کا ٹکڑا (اسم۔مذکر)

نہیں یک دھات درپن ہور ٹھینکرا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ٹھیلنا: ڈھکیلنا۔آگے بڑھانا۔ٹالنا

1۔سوماں باپ کی بات کو ٹھیل کر (وجہی۔قطب مشتری) 2۔اس کے حکم کوں کون سکے ٹھیل (وجہی۔سب رس)

ٹھیلیا: پھینکا۔ڈھکیلا

جواس اوچت مدن دوں بان ٹھیلیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ٹھیلے: دوڑائے۔آگے بڑھائے

ہر ایکس پو بہرام ٹھیلے ترنگ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ٹیک: ٹیلا۔پہاڑی (اسم۔مذکر)

1۔کیا ٹیک مدن کا اونچ لگتا ہے مجے (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔شکاری عقل دیکھ دل ٹیک آڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ٹیک: ٹیکا۔بندیا۔ایک زیور (اسم۔مذکر)

نیلم ٹیک تراتھی حجرالاسود (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹیکا ٹیپنا: ٹیکا لگانا

کیسر تے ٹیکا ٹیپ کردیتی موہن جب بھال پر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ٹیکا دینا: سہارا لینا۔تکیہ کرنا

بادشاہ دوستی پو چ اُنے ٹیکا نیس دی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ٹیکا لینا: ٹکر لینا۔مقابلہ کرنا

چال ہنس کی چل نہ سکے گر ٹیکا لے گا غراب (غواصی۔دیوان غواصی)

ٹیکان: ٹیلہ (اسم۔مذکر)

چڑھا ایک ٹیکان پر جا کبل (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ٹیکیا: ٹکا

تنہا آیا میداں میں ٹیکیا نہ پائے (رستمی۔خاور نامہ)

ٹیکہ: کلنک (اسم۔مذکر)

کہ ٹیکہ لگیا منجہ بری بات کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ٹیلا: ٹیکا۔پیشانی کا ایک زیور (اسم۔مذکر)

1۔چندرنا ٹیلا پیشانی کوں لاکر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کوئی جرت ٹیلا پیشانی میں لائے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔پیشانی پہ ٹیلا جومہ کے لگائے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔ٹیلا تجن تیرا چندری پشانی کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ٹینک: ٹیلا۔ پہاڑی۔ (اسم۔مذکر)
نکل پیٹ اسگے ٹینک جیوں آ کھڑا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ٹینکنا: ٹیکنا
سجدے تے اٹھتے وقت ہات ٹینک کر اٹھنا مکروہ ہے (شاہ علاء الدین چشتی۔ فرائض اسلام)
ٹیلے: ٹیکا۔ پیشانی کا ایک زیور (اسم۔مذکر جمع)
خطرہ اپنا تومکس ہے سیس پھول نتھ ٹیلے پر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

OOOOO

ث

ثابت چرن : ثابت قدم
چلی سات ساتی کے ثابت چرن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
ثابت ہوآنا : ثابت قدم رہنا
جکوئی ثابت ہوآیا مراد اُنے پایا (وجہی۔ سب رس)
ثابتی : ثبوت۔ شہادت
ہور خدا کی طرف کا توبہ سوا اس پر ثابتی دینا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
ثابیت : ثابت
1۔ اسے فقر و فاقہ میں ثابیت سوں (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ) 2۔ رکھیا ہے دنیا کاں سو ثابیت کر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
ثریا : ایک قسم کی آتش بازی
نلے وڑ پڑاتے ثریا کے تئیں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)
ثمور : (سمور) سامنے
جوں اس ثمورا گن نپٹ (جانم۔ ارشاد نامہ)
ثور : دوسرا برج جس کی شکل نرگاؤ کی ہے
دیا ثور و میزاں کو زہرانے زیور (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

OOOOO

ج

جاب: جواب (اسم۔مذکر)
1۔ نہ جالوں روز محشر کیوں اچھے گا جاب و پرسش منج (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ دیا جاب معقول اس دھات سوں (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ اس کا بارے مجھ دے جاب (شیخ داول۔ کشف الوجود)
جات: ذات (اسم۔مونث)
نہیں اس کی جات جاتیاں کیوں بنائے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)
جاتیاں: جات (ذات) کی جمع (اسم۔مونث)
نہیں اس کی حاجت جاتیاں کیوں بنائے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)
جاجتا: (سنسکرت یاچتا) آرزو۔ خواہش
1۔ برہ منج جاجتا ہے سائیں تم باج (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ ادھر جاجتا ہے قبیلہ تمام (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
جاچ: (سنسکرت یاچنا) خواہش۔ تمنا (اسم۔مذکر)
1۔ کیوں جائے گا منجھ جیو تے یو جاچ جیتے ہی تلک (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ جاچ ہور جیو کوں کیا ہمدم درد ہور دل کوں ہم کلام کیا (محمود بحری۔ کلیات بحری)
جاچ: جانچ۔ پرکھ (اسم۔مونث)
1۔ پس اوبندی خانہ جاچ ہور عتاب کا تھا نہ کہ عذاب کا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ کوآدو تن سامنے مونہ جاچ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
جاچن: جانچ پرتال۔ آزمائش (اسم۔مونث)
عشق میں جاچن ورسوائی بھلی (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
جاچنا: (مراٹھی) ظلم وستم
ترا جاچنا آج لگ میں سہی (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
جارھوباڑے: اکھاڑا (اسم۔مذکر)
تماشا جارھو باڑے کا دیکھی بازار چوری سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
جاسوں: جاسکوں گا (صیغہ مستقبل۔ پنجابی)
تجھے چھوڑ کر کیں بھی جاسوں نہ میں (رستمی۔ خاور نامہ)

جاسوں: جسم

جوتھا جاسوں تیرا رنگ سورنگ ۔ رھیا جاسوں وہ جل ہوئے کورنگ (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

جاگ: جگہ (اسم ۔ مونث)

اس جاگ نکو اچھ کھڑا جو کدھیں نھنا ہور کدھیں بڑا (وجہی ۔ سب رس)

جاگا: جگہ (اسم ۔ مونث)

1 ۔ نہیں اس باج نس دن کوئی جاگا (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 2 ۔ تیرا تعلق در ہنا یک جاگا سوں تعلق دھرتا ہے (جانم ۔ کلمۃ الحقائق)

جاگا: جائے گا

کپٹ کا سب سیا ہی دل تھے جاگا (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

جاگاچ: جگہ ہی (چہ تاکیدی ۔ مراٹھی)

جاں خدا ہیں سو جاگاچ ہیں (وجہی ۔ تاج الحقائق)

جاگت: جاگتا ہوا

کہ جاگت روپ پیا کا دیکھتی ہوں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

جاگرت: (سنسکرت جاگرتی) بیداری (اسم ۔ مونث)

1 ۔ جاگرت ہور سپن یو دونوں چھوڑ (محمود بحری ۔ کلیات بحری)
2 ۔ جاگرت ندرا کے درمیان (جانم ۔ ارشاد نامہ)

جاگندری: جاگنے والا

اٹھے منج جالنے جاگندری ہو (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

جاگے: جگہ (اسم ۔ مونث)

چھپا چھورے کوں ایک جاگے پو رکھ کر (غواصی ۔ طوطی نامہ)

جاگیا: جاگا

رات کوں جاگیا ملتا ہے (وجہی ۔ تاج الحقائق)

جاگے گیاں: جاگیں گی

جاگے گیاں سب ادیکھیاں پیبجن مرے بجے پر (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

جاگیرت: بیداری ۔ شعور (اسم ۔ مونث)

نہ نیستی نا جاگیرت نہ تو سپن تھا (شاہ تراب ۔ من سمجھاون)

جال: جلا

1 ۔ نہ دک سوں جال منج بے دوس پاکوں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)
2 ۔ قیامت کوں پھر واں نکو جال توں (غواصی ۔ طوطی نامہ)

جالا: جلا

1 ۔ پیو کا جالا ہور ااوس (اشرف ۔ نوسرہار) 2 ۔ گوراتو کاں کا رنگ پھیکا چونے نمن گی جال کر (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

جالا سٹنا: دام بچھانا

سٹے وا کے عالم پہ جالا تمام (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

جالتا: جلاتا

سراسر شر یرآپنا جالتا (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

جالنا: جلانا

کہ یک دم سو جالیا ہے سالم کفار (وجہی ۔ قطب مشتری)

جالنے: جلانے

جہاں کو جالنے سکتی نہ عاشقاں کی آہ (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

جالو: بلاؤ

بُرے سُننے کے نمن دوتی کو جالو (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جالوں: جلاوں

بھی شمشیر کی آگ سوں جالوں گا (رستمی ۔ خاور نامہ)

جالی: جلدی

1 ۔ سورکوں سر تھے پالگ جالی (غواصی ۔ کلیات غواصی) 2 ۔ برہ کی آگ میں جالی ہے مجھ کو (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

جالے: جلائے

1 ۔ میرے من کو کرراک جالے تمام (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ نہ انبر کوں پتالوں سات جالے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

جالیا: جلا

سنا ہے عشق کا اس گل پو جالیا (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

جالیا: جلایا

سراپیو قران لے جالیا (فیروز بیدری ۔ پرت نامہ)

جام: امرود

1۔ جتریاں اتھیاں جاموناں جام پھل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کتے رک جام و جامن ہور پھنس ہور توت تینددکے (نصرتی۔ علی نامہ)

جام دار: جام بردار

ہوئے تاج بردار ہور جام دار (بلاقی۔ معراج نامہ)

جامدار: جامہ دار۔ کپڑوں کی دیکھ بھال کرنے والا (اسم۔ مذکر)

کہ جامدار جا کر سو لے آئیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

جامہ وار: کپڑے کی ایک قسم (اسم۔ مذکر)

زری ہور سالو پنچ تولہ سو جامہ دار چھوڑی ہوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

جامون: جامن

1۔ دسیں جامون کے پھل بن میں نیلم کے نمن سالم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ دریاں موز جامون شہتوت انس (نصرتی۔ گلشن عشق) 3۔ اتھے جھاڑ جاموں ہور انبہ کے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

جاموناں: جامون (جامن) کی جمع (اسم۔ مذکر)

لیے ہاتھ سو جاموناں دھن کا ساز (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

جان: جاننے والا۔ جانکاری۔ عالم

1۔ کہ توں جان ہے منج جنابات یہ (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔ ارتھ بھید سنگت میں سب جان ہے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

جان: جانا

جان نہ دیتے روضے پاس (اشرف۔ نوسرہار)

جان: جوان

پھر اس جان کے مندھر آئی شتاب (غواصی۔ طوطی نامہ)

جانب: امرود (اسم۔ مذکر)

کہ پستے واخروٹ ہور جانب کے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

جان پنا: علم۔ معرفت

1۔ یو جان پنا دل کے عالم میں سپڑیا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ جان پنا دیتا اس (شیخ داول۔ کشف الوجود) 3۔ جگت نہ ہوے یو جان پنے کا دریا کھایا جوش (محمود بحری۔ کلیات بحری) 4۔ یو ایسا جان پنا ہے جو جان پنے تھے بالاتر ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

جانتا: جاننے والا۔ عارف

یہاں جانتا پھول مارتا تو پکارتے ان جانتا پتھرے مارے تو دم نیں مارتے (وجہی۔ سب رس)

جاں تاں: جہاں تہاں کی غیر ہاکاری شکل

1۔ جاں تاں گانا بجانا جاں تاں حسن شراب (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ خوشیاں سوں آج جاں تاں سب جہاں معمور دستا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جاں تے: جب کہ

اپیں مدعی جاں تے قاضی ہودے (غواصی۔ طوطی نامہ)

جانتیاں: جانتی (فعل۔ مونث) کی جمع

1۔ نہیں جانتیاں تیو نچ کرتیاں گلا (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔ ارتھ بھید سنگت میں سب جانتیاں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

جاں جاں: جہاں جہاں

جاں جاں منج اس کا خیال لجاتا ہے تاں تاں جاؤں میں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جان دگدگی میں کھیلنا: عالم نزع۔ قریب المرگ ہونا

گھایل ہو کر جاں دگدگی میں کھیلتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

جاناں: جانا کی انفیائی ہوئی شکل

1۔ ناں منجہ آنا جاناں ہے (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ تو اس ٹھار تھے جاناں بہترا ہے (رستمی۔ خاور نامہ)

جانک دینا: اطلاع دینا۔ خبردار کرنا

مجھے جانک دے یوں بولے ہماری بھان ہور بھاوج (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

جانگے: جائیں گے

1۔ کہاں جانگے میرے انگے تھے سوار (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ سنے کے تار جب جانگے نکل کرتب نہ رہے کچ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ کہاں تھے تمیں آئے جانگے کہاں (رستمی۔ خاور نامہ) 4۔ تو یہ سب سپہ جانگے پھر کرز جنگ (رستمی۔ خاور نامہ)

جانہارا: جاننے والا۔ عارف

اس کا جانہارا سو توں (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

جانوں: جاوں
1۔ اگر جھگڑے میں ماریا میں جانوگا (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ جلادے جیو کو اس کا نانو + بل بل میں نت اس پر جانو (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جانوا: (جینو) زنار (اسم۔ مذکر)
1۔ گلے میں اپنے بھایا جانوا میں (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 2۔ گلے میں جانواسٹ برہمن کوا (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ جانوا ڈالے گلے سے شیخ توڑ (وجدی۔ پنچھی باچھا)

جانوں: سمجھو۔ جانو
جانوں لائے اک انگار (اشرف۔ نوسرہار)

جانہہ: جائیں
کیوں کریں اب کیدھر جانہہ (اشرف۔ نوسرہار)

جانھے: جانتا ہے
کہ توں جانھے، منج جنابات یہ (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

جانی: جوانی (اسم۔ مونث)
1۔ اتا رحم کر شہہ کی جانی اوپر (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
2۔ جواناں کوں نا خاطر لائے مغروری سوں جانی میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جانی جوبن گالنا: جوانی کو برباد کرلینا
ایکس خاطر اپنا تن من گالیتاں + جانی جوبن گالیتاں (وجہی۔ سب رس)

جانیا: جانا۔ سمجھا
1۔ جانیا تحقیق اب مرنا (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ بخش چوک میری جو جانیا نہیں (رستمی۔ خاور نامہ)

جانیچ: جان ہی (چہ تاکیدی) (مراٹھی)
تو جانیچ منگنی ہے اس کے حضور (غواصی۔ طوطی نامہ)

جاوتا: جاتا
دھن کا مکھ جھلکا وتا نس میں سورج چھپ جاوتا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جاوتارو: جانے والے
کتے میزباں جاوتارو ہوئے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

جاون: جانا
نگر میں آئی جب اپ گھر کوں جاون (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

جاونے: جانے
نہیں ہے حاجت اسے جاونے کوتا بہ حجاز (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جاہ: جا
بھول بسر کی بات نہ جاہ (جانم۔ ارشاد نامہ)

جائیز: جائز
دیکھنا جائیز کیوں ہوئے حال (جانم۔ ارشاد نامہ)

جائینگیاں: جائیں گی
تجے دور سوں دیکھ پھر جائینگیاں (فائز۔ رضواں شاہ وروح افزا)

جائی: بیٹی (اسم۔ مونث)
1۔ کہ دراصل راکس کی جائی ہوں میں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ جنی مائی جیتی ہے اس جائی کی (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

جائی: چنبیلی کی ایک قسم (اسم۔ مونث)
سوجائی وجوئی وسوسن سوباس (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

جایا: بیٹا (اسم۔ مذکر)
1۔ میرا جایا نازک تن (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ ہزاراں لعن ہے ان پر جن ایسا پوت جایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ نہ کس سوں جنا او نہ کس کا ہے جایا (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 4۔ تو کس کا ہے جایا ترا ٹھاؤں کون (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

جایاں: گئیں
آیا ہور جایاں وہ بیس داز میں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

جبوا: جیبھ۔ زبان (اسم۔ مونث)
1۔ جبوا میانے بولے بول (محمود خوش دہاں۔ رسالہ علم الحیوۃ)
2۔ تب لکھ جبوا نہیں ٹلے (جانم۔ ارشاد نامہ) 3۔ ہر اک معنا جبوا کھول (محمود خوش دہاں۔ رسالہ علم الحیوۃ) 4۔ جبوا بن وہ بولن ہار (شیخ داول۔ کشف الوجود)

جبھوا: جیبھ۔ زبان (اسم۔ مونث)
جیبا جبھوا چاکے رس (شیخ داول۔ کشف الوجود)

جبہیں: جب ہی

جبہیں قاسم پڑیا جنگ (اشرف۔نوسرہار)

جَپ مال: تسبیح۔جپنے کی مالا (اسم۔مونث)

لے جپ مال خوش کر کاہات میں (غواصی۔طوطی نامہ)

جَپ مالا: ورد۔تسبیح

سب جگ کوں تجھ سوں کام ہے تج نام جپ مالا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جَپا کسم: گل جاسوں (اسم۔مذکر)

بزنی جپا کسم ارے دکھ پا کھیں پتر نگر (ابراہیم عال شاہ۔کتاب نورس)

جَپایا: (جپنا۔ورد کرنا) ورد کروایا

فہم جپایا تھا رین تھار (شیخ داول۔کشف الوجود)

جَپنا: ورد کرنا۔مراقبہ

مراقبہ سو یو ہے یعنی جپنا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جَپے: ورد کرے

جپے روں روں میرا تج تائیں نس دن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جِت: جس

جت دن ہوں گے یہ مقتول (اشرف۔نوسرہار)

جِتّا: جتنا

1۔ کہی ہوں میں سکل قصہ جتا ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ جتا مال ملک منج کوں او انعام دوئے گا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ ازل تے ابد لگ جتا کاروبار (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

جَترَب: حرص وہوس۔خواہش۔متاع

1۔ اپس کوں نہیں کر کو جترب نکو کر (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔ کہ گھر ادر جترب سوں الفت نہیں (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔ رہنا جم لگ دل کو بند گھربار ہور جترب سمیت (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔ خدا کی راہ میں جترب لٹا (میراں جی خدانما۔شرح مرغوب القلوب)

جَتنا ئیگی: دیکھ بھال۔جتن کرنا

کوئی چھوکرا کھڑیا لوکا کھیت کی جتنا ئیگی کے واسطے رہنا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جَتن رکھنا: حفاظت سے رکھنا

1۔ یو مصحف کی آیت ہے سن سمجھ ہور دل میں رکھ جتن (وجہی۔سب رس)

2۔ رکھیا سو رتن ڈھانپ جیوں سو رتن (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

جِتے: جیتے۔زندہ

1۔ سرک کھولیا جتے تھے دام میں او (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ جتے کوں مار مردے کوں جلاتی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

جِتے: جتنے

ارض کے جتے ہیں ہور اسمان کے (رستمی۔خاور نامہ)

جِتے ہاڑ: زندہ جسم

جلایا جتے ہاڑ کوں جھاڑ جھاڑ (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

جِتیاں: جتی کی جمع

1۔ اتھیاں جتیاں خوبانِ زہرہ جبیں (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ جتیاں عورتاں دوستاں کی تھیاں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ کہ دایاں دویاں سنگاتیاں جتیاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جَٹ: جٹا (اسم۔مونث)

اُتر کھیں میں یو رھی ہے ہر جٹ کے تئیں (نصرتی۔گلشن عشق)

جٹاں: جٹا کی جمع (اسم۔مونث)

جٹاں سر کے تھے جھاڑ کی جڑ نمن (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا)

جُجمان: صدر۔خدا (اسم۔مذکر)

من جان پنے کو جاں ججمان (محمود بحری۔من لگن)

جداں لگ: جب تک

خدا یا رکھ جداں لگ ہیں ستارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جِد دھرنا: (عربی۔جد۔کوشش) کوشش کرنا

بجد ہو کے جد دو جو دھرنے لگیا (وجہی۔قطب مشتری)

جدر: جدھر

آیا تھا جدر تھے اُدر کوں گیا (رستمی۔خاور نامہ)

جدگ: جب تک
جدگ رہے یو دیناسنے دیس آب (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جدھاں: جب
1۔جدھاں کچہ نہ تھا نہیں تھا (جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔جدھاں لگ تیرے گھر سنے میں اتھا (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔کہی یوں کہ نھو ادتھا یو جدھاں (غواصی۔طوطی نامہ)

جدّی: ایک بُرج کا نام
اہیں دلو جدی دو کیوان کے گھر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

جُدی: جدا۔الگ
ادھر بجلی جدی شدت سے کوندے (شفیق۔تصویر جاناں)

جَرانا: جلانا
قولاں لگے جوں اگن جرانے (محمود بحری۔من لگن)

جَرم: ہمیشہ۔سدا
1۔مجھ پلکھ کار ردھوں جرم (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔اچھو مجھ اوپر چھاوں تیرا جرم (فیروز بیدری۔پرت نامہ) 3۔کیوں ہوں کہوں جرم روئے (اشرف۔نوسرہار) 4۔ہوئے نام زبان پر محمد جرم (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جَرم بیری: (جرم: ہمیشہ+بیری: دشمن) ہمیشہ کا دشمن
فلک جو جنم بیری کان میرا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جَرنا: جلنا
بحری پہ سوز عشق کی جس جیو میں جرے (محمود بحری۔کلیات بحری)

جَروتا: ہضم کر لینا۔ختم کر لینا۔پچنا
بہت کھانا کسے جروتا ہے (وجہی۔سب رس)

جَروتا: بہتا۔رستا۔چلتا
جروتا ہے پانی زمیں سب تڑک (نصرتی۔علی نامہ)

جَروسے: ہضم کر سکےگا (پنجابی۔صیغہ مستقبل)
جروسے نہ امرت کی یہ کھیر توں (غواصی۔طوطی نامہ)

جَرویا: جذب کیا
انجھو جو تو چک میں جرویا کرے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جَری: جلی
بحری یو سوز عشق کی جس جیو میں جری (محمود بحری۔کلیات بحری)

جَریداچ: تنہا ہی۔اکیلا ہی (مراٹھی چہ تاکیدی)
ضروری صد ہتیں سامان لے۔جریدا چ چلنے کی دیکھیا دسے (نصرتی۔گلشن عشق)

جَڑ پیڑ سوں اکھڑنا: بنیاد سے جدا ہونا
ہر لحظہ دل کوں سنبھالے جو خطرہ جڑ پیڑ سوں اکھڑ جاوے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جَڑت: جڑاؤ۔سونے اور جواہرات سے بنے ہوئے
جڑت کے رچے لا کے چھپر پلنگ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جَڑتی: جواہرات سے جڑا ہوا
ہر اک کھانب ہر جنس جڑتی نگار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جَس: (سنسکرت یش) وقار۔عظمت۔بڑائی
1۔دیا ہے جس خدا ایسا کہ تھا جیسا سکندر کوں (نصرتی۔علی نامہ) 2۔صدقے مولود کے نین میں جس دیا ہے منج خدا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ترے کام کوں شاہ جس لئی اہے (وجہی۔قطب مشتری)

جَس (سنسکرت یش): فتح۔شان و شوکت۔نیک نامی
1۔اگر خاندیسی اوپر جس ہوا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔میری تیغ کوں شاہ مرداں تے جس (نصرتی۔علی نامہ) 3۔دل لوٹنے کے کار میں تج کوں بہوت ہے جس (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جس کا مال گیا وہی چور: نقصان اٹھانا اور بدنامی مول لینا
کہ یہ بات مشہور ہر ٹھور ہے۔گیا مال جس کا وہی چور ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جُسا: جثہ۔جسم۔(اسم۔مذکر)
بڈھی ناتھی بڈھی ہوئی ہوں جسا دکھ سوں دیکھت خمیا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جس جگہ آدمی کا چلنا مشکل ہے وہاں منگل (ہاتھی) چلانا:
مشکل کام کو آسان بنانا
بکٹ چلنے کوں جس مشکل دس آیا+سواس جاگے تے منگل چلایا (ابن نشاطی۔پھول بن)

جُعد: (عربی) بال (اسم۔مذکر)
کہ تھے جُعد مانند جوں نزدباں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جفایاں: جفا کی جمع
جفایان دیکھیا عشق کے گرہ کیاں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جُفت طاق: ایک کھیل۔ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر اسکے جفت یا طاق ہونے کے بارے میں دریافت کرنا۔
لے کر سہیلیاں کھیلتی جو دیکھنا تو جفت طاق (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جَفراں: زعفران۔زرد رنگ
اچھیں مرغ سرخ و سفید جفراں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جُکچ: جو کچھ
1۔جکچ ہے سو ہی اس باج کچھ ناہ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جکچ ہے شہادت میں ہور غیب میں (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 3۔جکچ تملا نا و تپنا اتھا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔جکچ مول بولے سو بیگی کیا (رستمی۔خاور نامہ)

جکڑیا: گرفتار ہوا
ہتی جیوں درد کا جکڑیا ہے زنجیر (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

جکوئی: جو کوئی
1۔جکوئی ہیرا اپنے موں منکر جو ہوئے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔جیتی جکوئی قدرت دھرتا ہے صنعت اس کو اپنے برتے کرتا ہے (وجہی۔سب رس) 3۔جکوئی شیر کے سات پنجہ کیا (رستمی۔خاور نامہ)

جُککئی: جو کوئی
جکئی رب کو مانے نمانے رسول (غواصی۔مینا ستونتی)

جَگ: دنیا
ہمن ہم کوں ہم دیکھنے جگ میں آئے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

جگ اوجال: دنیا کو روشن کرنے والا
کروں کیوں نہ میں شکر اے جگ اجال (غواصی۔طوطی نامہ)

جگ پاڑدی: (اپنے حسن سے) دنیا کو شکار کرنے والی
سوتوں جگ پاڑدی ہو کیوں اڑی ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جگ پالن ہارے: دنیا کو پالنے والے۔خدا
کہ اے جگ میت جگ پالن ہارے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جگ پتی: دنیا کا مالک۔خدا۔بادشاہ
1۔اے جگ پتی گن گیان کے جگ جو تلگ ہے تو لگ (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔سنیا ہوں جو اک ملک کا جگ پتی (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔عجب تو جگ پتی پر دیت دائی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

جگ پیر: دنیا کے مرشد اور پیر
تمہیں قطب الاقطاب جگ پیر ہیں (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

جگ تاب: دنیا کو روشن کرنے والا
دپے من ان کا جیوں گگن دپے سورج جگتاب سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جگ دیپاون: دنیا کو روشن کرنے والا
دیکھی وہ جگ دیپاون مکھ کا دیوا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جگ کا ہنسا: جگ ہنسائی
میری مرگ جگ کا ہنسا بندے خدا ملکے ملک (حسن شوقی۔غزلیات)

جَگا: جگہ (اسم۔مونث)
مجھے کہیں دیو جگا گوشے کنارے (سید محمد والہ۔طالب و موہنی)

جَگا جوت: روشن۔چمکدار
1۔جگا جوت سورج اتم ذات کا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جگا جوت نادیکھتس ابرہن (نصرتی۔کلام نصرتی) 3۔جگا جوت اس کا چ ہے سب رخن میں (شاہ تراب۔من سمجھاون) 4۔مگر وہ جگا جوت مشعل اتھا (نصرتی۔گلشن عشق)

جَگت: دنیا (اسم۔مونث)
1۔جو جگ نے سو تو دیا توں ہی جگت کا ہے دیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جگت میں رہتا نہیں کوئی برقرار (طبعی۔بہرام و گل اندام) 3۔ازل تھے عید کیاں خوشیاں جگت میں تھیاں ولیکن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جُگت: (سنسکرت۔یکتی) چالاکی۔تدبر۔عقلمندی
1۔پیو پیار کے جگت کر جب رس پرس کیا ج (شاہی۔کلیات شاہی)

2۔جگت میں دھن بھگت یوں کوئی نہ لوٹے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جگت پروری: دنیا کی پرورش

جگت پروری میں مہربان ہے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جگت تین: تین عالم

توں صاحب سچا ہے جگت تین کا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جگتر: تینوں عالم۔ترلوک۔ترجگ

1۔جگتر بھلانے کے بھر کے اتھے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔حضرت محمد جگتر گروسائیں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

3۔پراپت نیم رکھ جگتر کا (جانم۔ارشاد نامہ)

جگت گرو: استاد عالم (ابراہیم عادل شاہ ثانی)

ہوا جگت گرو شاہ نورس نگار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جگجگایا: چمکایا

1۔خوشیں عشرتاں سوں کہ جگ جگجگایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔تو سب جگ اس جھلک تے جگجگایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جگتی: (جگ) دنیا (اسم۔مونث)

جگتی کیرا توں کرتار (جانم۔ارشاد نامہ)

جگجگے: چمک

جس کے جگ دیپ کھ جب جگجگے سات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جگڑو: سخت۔کڑا۔ظالم

برستی تھی یوں دھوپ جگڑو کڑک (نصرتی۔گلشن عشق)

جگ جینت: فاتح عالم۔دنیا کو جیتنے والا

دیا سات اس گج جگ جینت کوں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

جگل: دوسرا

یک ہست اینڈ نرا تر سول جگل کرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

جگمگاری: روشنی۔چمک

جھلکتا اتھا جگ مگاریاں ستے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جگمگان: جگمگا۔چمک۔روشنی

دلیس اجالا ہو سب جگ میں لگیا جگمگاں (غواصی۔کلیات غواصی)

جگ میت: دنیا کا دوست۔دنیا کا محبوب

نجھا دیکھے جو ہے جگ میت بہرام (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

جگنا: جگنو

دیسے پھل جھلک بالاں پر سوں جگنارات اندھاری کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جگندا: جاگنے والا

اجنت جھلکار ٹیلا ہے جگندا رات ساری کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جگندے: جاگے ہوئے

کہ سب نس جگندے نین آج ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جگنی: گلے کا ایک زیور جسے موتی کی لڑوں اور درمیان میں جڑاوی پدک سے بنایا جاتا ہے۔(اسم۔مونث)

جگنی جڑی منور اوڑھے تھی جینا آلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جگنے: جگنو (اسم۔مذکر)

1۔ستاریاں کی پکڑے ہیں جگنے جھلک (نصرتی۔علی نامہ) 2۔اڑیں ٹولی جگنے سو جیوں کنول گھر (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔یا پھول ہیں بستان میں یارات میں ہیں جگنے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

4۔مگر غیب تے جگنے دو نور کے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جگو: جگہ (اسم۔مونث)

روزہ کتنے جگو توٹا ہے (عابد شاہ۔کنز المومنین)

جگھڑا: جھگڑا (تقلیب حروف) (اسم۔مذکر)

دل کوں حسن کے جگھڑے میں لگیا تیر (وجہی۔سب رس)

جگہ سر: جگہ پر۔موقع پر

جگہ سر خرچنے سوں خوش ہے خدا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جل: پانی (اسم۔مذکر)

1۔نہ آکاس نا تیج نا پرتھوی جل (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔ولے

جل سوں مچھلی کوں راکھے سنبھال (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔کھڑا جوں خضر آامریت جل پر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔ہر جلے دل پہ چھلے یوں کہ جیوں جل پہ حباب (محمود بحری۔کلیات بحری)

جُلاب: دست۔اجابت (اسم۔مذکر)

جوجلاب چک دوسٹیا تھر تے (وجہی۔قطب مشتری)

جَلاپے خور: جلنے والا۔حاسد

ایک شخص بڑا جلاپے خور تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جَلاٹ: جلن۔حسد

1۔دیکھ ناسک تجے سورج کو جلاٹ (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔ اُنو کے اشتیاق کا جلاٹ کم نہ ہووے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

3۔جوہوے تحنڈا مج سینے کا جلاٹ (غواصی۔طوطی نامہ)

جَل انکور: سیپی (اسم۔مونث)

رتن سر جیا تین جل انکور تھیں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ).

جَلان ہارے: جلانے والے

جلان ہارے یک عود یک عود سوز (رستمی۔خاور نامہ)

جَل بسندی: (جل: پانی + بسندی: بسنے والی): پانی میں رہنے والی مخلوق

کھڑیا جل بسندیاں کے سر پہ عذاب (نصرتی۔گلشن عشق)

جلتے پر تیل سٹنا: جلتے کو اور جلانا

کہ جلتے اپر تیل سٹتی ہے توں (وجہی۔قطب مشتری)

جَل پور: وہ مقام جہاں پانی کی کثرت ہو

دیکھ جل پور کا تماشا ہے (ولی۔کلیات ولی)

جَلتیاں: جلتی (فعل۔مونث) کی جمع

بہت شمع جلتیاں تھیاں گیتی فروز (رستمی۔خاور نامہ)

جلدَ: جلدی

جلدَ اس جھاڑ کے نزدیک آیا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

جلدَ پن: جلدی۔تیزی

جلد پن تیرے ترنگ ہور کھڑک جھلکا رتج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جَل دھار: پانی کی دھار

جدھاں تھے تن کے چشمے میں جیا جل دھار ہو آیا (غواصی۔کلیات غواصی)

جَلک: جب تک

1 جلک جیو ہے مدح تیرا کروں گا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔نہ آیا تھا اس توں جگ میں جلک (نصرتی۔علی نامہ)

جَلکھتا: جھلکتا (تقلیب حروف)

جلکھتا نام تج جوں کھن او پر سور (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

جَلگ: جب تک

جلگ عشق کا حقہ دل پذیر (نصرتی۔گلشن عشق)

جَل منڈلی: سمندری

رچیا کھیل جل منڈلی بے شمار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جَلناچ: جلنا ہی (مراٹھی چہ تاکیدی)

سو جلناچ کانی ہے یاں مج کو یوں (غواصی۔طوطی نامہ)

جُلنھار: جھولا جھلانے والا

ملائک اسے جم جُلنھار ہیں (وجہی۔قطب مشتری)

جلنہار: جلنے والا۔حاسد

1۔جلنہار سینے کو ٹھنڈ یک ہوئے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

2۔جلنہار یک رشک سوں نت رقیب کرنہار عشاق کوں جم غریب (نصرتی۔گلشن عشق)

جلنے ہار: جلنے والا

جو ہے سر سے پاؤں تلک جلنے ہار (غواصی۔طوطی نامہ)

جَلا نہاری: جلانے والی

جو آگ جلا نہاری بی اچھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جَلیا: جلا

1۔جلیا جھل ستی دیکھنے نیں سکیا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔جلیا جیو میرا سوسک پر اُچھال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جَلیاں: جلے ہوئے

1۔جلیاں کو بھی جلتے سو بازی اچھے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔

سوادسوا ئی جلیاں کا جانے ہمیں کچا کر (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جلے بھاگ: بدنصیب

تو کاں بھاگتا اس جلے بھاگ سوں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جلوا دینا: روشناس کروانا

دیو میرا بات پکڑ جلوا سگل شاہاں ستی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جلوگاہ: جلوہ گاہ

حسن عشق کی جلوگاہ (وجہی۔تاج الحقائق)

جم: ہمیشہ

کہ جم فتح وظفر تج کوں وہی نام دوے گا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جم (یم دیوتا): موت کا دیوتا۔(اسم۔مذکر)

غضب کا پنجہ مار جم لے چلیا (وجہی۔قطب مشتری)

جمارے: (جم) ہمیشہ

1۔جمارے لگیں سب فرشتے کہ جے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔غلاں بشر جمارے قربان تجھ پہ سارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جمارے: اجرام فلکی

1۔جو سارے جمارے میں سور دیستا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔دسیں سیوک اس کے جمارے تمام (غواصی۔طوطی نامہ)

جما: جمع

اگرتوں مال جما کرے گا (وجہی۔تاج الحقائق)

جمالا: جمال

ہر گھڑی صلوٰت بھیجے دیکھ کر تیرا جمالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جمات: جماعت (اسم۔مونث)

جوڑی اس عطارد کی چو پھر جمات (وجہی۔قطب مشتری)

جماتاں: جمات (جماعت) کی جمع (اسم۔مونث۔)

نچی نئیں کس دور میں اسی جماتاں خوب خوب (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جمائی دینا: جماہی لینا

یکا یک اٹھی نارسوں دے جمائی (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

جمداراں: جمدار (خنجر) کی جمع (اسم۔مذکر)

تج غم تے بڈ نک ہات کے جیوں تیز جمداراں ہوئے (غواصی۔کلیات غواصی)

جمدھار: خنجر۔چھری (اسم۔مذکر)

کیا سینہ جمدھار سوں سب جھجھر (نصرتی۔علی نامہ)

جمل: جملہ۔کل

ہٹن جمل معشوق اس کی گلی (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

جمناں: جمنا کی انفیائی ہوئی شکل (دریائے جمنا)

کہ باس آنند کی جمناں تھے آئی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جموئے: جمائے۔منجمد کیا

جموئے ہیں پن بھا کے آب حیات (نصرتی۔علی نامہ)

جمودیں: دودھ کو دہی میں تبدیل کرنا

جمودیں تو دھیں ہوئے اس دھات کا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جمیا: جما

1۔ہر دے صدف موتی جمیا اب دارایز دنام پر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہ حلقے میں اس کے جمیا ہے جمال (غواصی۔کلیات غواصی)

جن: آدمی۔مخلوق (اسم۔مذکر)

1۔رودن لاگے سگلے جن (اشرف۔نوسرہار) 2۔جیو کیا جن کو سیو یو جگ دھنڈے کیا جاپیے (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔جو جن جس کا چرائے مال اس ہوئے داس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جِن: جس

جن نے جہاں ڈھونڈیا پایا کہ وہاں محیط آپیں ہے (محمود خوش دہاں۔مقصود محمود)

جنا: آدمی۔شخص (اسم۔مذکر)

ایک جنا ئیں رہیا کھڑا (وجہی۔سب رس)

جنا باپ: حقیقی والد

1۔اسے پا جنا باپ خوش ہو او یک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔کہ تو جان ہے مجھ جنا باپ ہے (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

جناں: جن کی جمع (اسم۔مذکر)

1۔کہ بیٹی ہوں جناں کے میں راج کی (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔حقیقت قصر کا جناں کنے سوں (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔کہ جناں بی دیتے اپس کوں نشاں (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

جِناں: جو

جناں ناک اونچی کرے پاؤ بل (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

جنانا: پیدا کرنا۔جنم دینا

یوں عشق جنایا ہے جوانی منے بڈپن (محمود بحری۔کلیات بحری)

جناور: جانور۔پرندہ۔(اسم۔مذکر)

1۔جناورانوں میں خوش آواز ہیں (رستمی۔خاور نامہ) 2۔جناور ہیں ہمیں تیرے ہمارا توں اہے صیاد (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔جناور کی چھوٹیا منقار میں ہوں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
4۔جناور وہاں تھے سو کئی اک ہزار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جُنبانا: جنبش دینا

حسین علی کوں توں جنباں (اشرف۔نوسر ہار)

جلبھائی: جماہی (اسم۔مونث)

دیویں جلبھایاں ناز سوں ہو آج تھارے تھارست (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جُنبیاں: جوانوں۔(اسم۔مذکر۔جمع)

جنبیاں ہور بڈھیاں میں یو چلیے ستی (شفیق۔تصویر جاناں)

جنتات: جتنا

نبی صدقے باوے چتر قطب سیس + کہ رایاں منیں قطب تارا جنتات (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جنتر: (سنسکرت۔ینتر) ایک ساز جو تاروں سے بنایا جاتا ہے (اسم۔مذکر)

1۔جنتر ہاتھ میں لے جو گاتی اچھے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔طبورا سر منڈل جنتر دو تارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جنترتا: مبہوت کر دینا۔حیراں کر دینا

تیری لٹ سوں اپی اپ سے جنترتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جنتر: منتر

پدم پاوں تل ناگ جنتر سکھیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

جنتر کار: جنتر (ایک قسم کا باجا) بجانے والا

جنتر کار جھنکار میں چت کیا (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

جنتھریاں: جھنجھر (لوہے کی جالی دار پٹی) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

اتھا یک کھڑا جھنجھریاں کھول کر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

جنتے: جتنے

چہار معصوم کے ہیں داس جنتے تھے نبی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جنجال: مصیبت۔جھگڑا

1۔عبث کی تو پڑتی ہے جنجال میں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔بسایا سرا اوپر جنجال کیا ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔مصیبت اور وہ جنجال اس کا (شفیق۔تصویر جاناں)

جنک: باپ (سیتاجی کے والد) (اسم۔مذکر)

1۔زلیخا کے جنک بیتیں وہ سارے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جنک تھے ان سوا پ سیوا منکن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جنگ: جانگھ۔ران (اسم۔مونث)

کومی آکھڑیاں ہیں سو دے جنگ بھار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جنگ: جھنگ۔گھنگرو (اسم۔مذکر)

اگر عشق بیس ہے تو پاتر سورنگ + کیتاں گاکے ناچے بندے پگ کوں جنگ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جنگل پکڑنا: جنگل میں بس جانا

جنگل پکڑے باگاں ترے دھاک سے (وجہی۔قطب مشتری)

جَنگلے جنگل: جنگل جنگل

عقل گئی جنگلے جنگل (وجہی۔تاج الحقائق)

جنگل ہنڈن: جنگل میں گھومنا
چلی بھلالیوں جنگل ہنڈن تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
جنگم: سادھو۔تپسیا کرنے والا
کہیں جوگی جنگم سنیاسی کہیں مٹ (شاہ تراب۔من سمجھاون)
جنگم سد: سیلانی سادھو
مسلماناں میں پیرومرشد ہوئے گا ہندواں میں جنگم سد ہوئے گا (وجہی۔سب رس)
جنگماں: جنگم (سادھو۔تپسیا کرنے والا) کی جمع (اسم۔مذکر)
عرب چھوڑ جنگماں کے تئیں پوج توں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
جنم جوگ: تمام زندگی کا سنیاس
جنم جوگ پاڑیا مرے گل میں بند (نصرتی۔گلشن عشق)
جنم کھونا: زندگی ضائع کرنا
ماں باپ پال پال جنم کھوتے یوسو آخر کسی اور کے ہوتے (وجہی۔سب رس)
جنن: جن کی جمع
جو فیروزی مہاڑیاں تو جنن کے تمیں سنگارے ہیں (وجہی۔سب رس)
جنو۔جنوں: جو
1۔ پستاؤں نہ ہرگز میں عارف جنو (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ جنو حق تے گذرے انو میں کیا اچھے گا حسد (وجہی۔سب رس)
جنوکوں: جن کو
جنو کو خدا کے ناتو کی مستی چڑی دو واصل بہوت (وجہی۔تاج الحقائق)
جنوا: جینو (اسم۔مذکر)
جنوا تو یہ کا گل ڈال (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)
جنوائی: داماد (اسم۔مذکر)
جنوایاں بدل سخت تیتوں میں شور+اٹھیاں ہور لکیاں جھنجھ پر جھنجھ دور (غواصی۔طوطی نامہ)
جنوں: گویا۔جیسے
بھینا خطا کے سلطان کے گھر مہمانی کو گئے تھے جنوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
جُنہائی: جنہائی۔ہلنا
بارے کے گن پانچ ہلنا جلنا جنہائی کانپنا (میراں جی خدانما۔رسالہ وجودیہ)
جنی ماتا: سگی ماں (اسم۔مونث)
جنی ماتا کہ جنوں نزدیک فرزند (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
جنی مائی: حقیقی ماں (اسم۔مونث)
جنی مائی جننی ہے اس جائی کی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
جنے: (جنا: آدمی) کی جمع۔لوگ (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔غوطہ کھاے دریا میں دولوں جنے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)
2۔کہ ساتوں جنے ہیں غرض وند یو (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔سب جنے ملامت کی زبان دراز کیے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
جنیا: پیدا کیا۔جنم دیا
اگائی زمیں نے جنیا آسماں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
جنیا باپ: پیدا کرنے والا باپ۔حقیقی والد (اسم۔مذکر)
کہ میرے جنیا باپ ات مہرباں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
جنیاں: جن (آدمی) (اسم۔مذکر۔جمع)
ہوا کے اپر جانے والے جنیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
جنیاں: جنا (نفر۔آدمی) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔ہمیں دو جنیاں کا اک استاد تھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔سنیا دس جنیاں کوں وہاں مارخوار (رستمی۔خاور نامہ)
جنیں: جنے (شخص۔آدمی) کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)
کوئے میں تھے جانے لگے سب جنیں (رستمی۔خاور نامہ)
جُو: جوں کی غیر انفیائی ہوئی شکل
1۔نین سلونے جو بادام (اشرف۔نوسرہار) 2۔جُو خوشی آتی ہے تیوں غم بھی آتا ہے (وجہی۔سب رس)
جو: جورو: بیوی (اسم۔مونث)
1۔یوناری جو ہے شاہزادے کی جو (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔وصیت کیا جوکوں اس دھات تب (غواصی۔طوطی نامہ)
جوا۔چوا: (چوا) ایک قسم کا عطر (اسم۔مذکر)
یہ نہ سمجھا رنگ بھرلایا جوا (محمود بحری۔کلیات بحری)

جواباں: جواب کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
رند ہے بحری و لے اس میں جواباں کم نہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)
جواہیر: جواہر (اسم۔مذکر)
جواہیر کا کاس بھایاں تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
جوبنا: جوبن
تج جوبنا کی ڈوئی گڑ خوش وست کر بلکا ئیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
جوبناں: جوبن کی جمع
او بال پن میں دسیا جوبناں کا ملکاں سخت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
جوتاں: جوت (روشنی) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔کہ اپ جوتاں تے کنٹھ مالاں سنوارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جھلک جوتاں کی ابھرن تن چڑا جھلکائے بھی سرتے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
جوت پکڑنا: منور ہونا۔روشن ہونا
پکڑ جوت ہوئیں او نقرے کے سار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
جوت دار: روشن۔منور
تمھاری بدھ کوں جوت دار کیے (محمود بحری۔کلیات بحری)
جوتلکوں: جب تک
کہ جوتلکوں دنیا رہے گی منداں (عبدل۔ابراہیم نامہ)
جوت مان: منور۔روشن
اجالا ترا دیس ہو جوت مان (عبدل۔ابراہیم نامہ)
جوت ونتا: منور۔روشن
1۔توں کس کھان کا جوت ونتا رتن (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جوت ونتا نہیں جوں نرگس ہوں (غواصی۔کلیات غواصی)
جوتی: روشنی۔چمک دمک (اسم۔مونث)
1۔جوتی سلونی باغ میں کھولی ہے جابالی عبث (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔مجے ڈھونڈنے جیو جوتی سوں پائیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔زمیں داں کی دتی ہے جوتی تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔یادریا میں جوتی (جانم۔کلمۃ الحقائق)
جوتے: چمکدار۔جوت والے (اسم۔مذکر)
1۔جوتے یو دکھن کھن کے رتن چھوڑ نہ جانا (محمود بحری۔کلیات بحری)
2۔جوتے لی یو مدمتی دار و سندھی ماڑی بڈا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
جو جو: (جھوجھو) جھولے کو پینگ دیتے وقت یا گھوارہ ہلاتے وقت یہ الفاظ کہے جاتے ہیں
کہ جو جوا و بلا میری جیو نگر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
جوجھنٹ: جھگڑا۔معرکہ (اسم۔مذکر)
جوجھنٹ کرنے تج بدل جیتے سلج باندے دتے (شاہی۔کلیات شاہی)
جو دوسروں کے لیے کوا کھودے وہ آپچھ ڈوب مرے: جو دوسروں کی تباہی کے لیے کام کرتا ہے وہ اس سے خود نقصان اٹھاتا ہے
کھودے کوئی دوسرے کی خاطر کوا ہے مشہور آپچھ او ڈوب مرا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
جودھا: (سنسکرت یودھا) بہادر۔جنگجو۔(اسم۔مذکر)
جودھا جگت کے کیوں نہ ڈریں تجھ سوں اے صنم (ولی۔کلیات ولی)
جور: جوڑ۔مثال
دیو جس میں اپنا نہیں جور کو (عبدل۔ابراہیم نامہ)
جوزا: تیسرا آسمانی برج۔(اسم۔مذکر)
عطارد لیا سنبلہ اور جوزا (شاہ تراب۔من سمجھاون)
جوڑوا: دو۔جڑواں۔توام
تیرے نین کی جوڑوا تاریاں کی جھلکا ریاں انگے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
جوڑن: جوڑنا
لکیاہات جوڑن سومہ مہ پکار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
جوڑیان: جوڑی (نر اور مادہ) کی جمع
نہ جوڑیاں کنے جائیں نہ کھان کھائیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جوسا: جیسا
کہیں جوسا کیسا ہوئے (جانم۔ارشادنامہ)
جوسیاں: جوتشیاں (اسم۔مذکر۔جمع)
نجومیاں جتے ہور جوسیاں بلائیں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)
جوکھ: تولنا
سرون ترا جو کرلیوں جوکھ شکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
جوکھ: جونک
بھرے سب جوکہ مینڈک کھنکریاں سات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
جوگ: (سنسکرت یوگیہ) لیے۔واسطے
1۔قصہ کیا مارن جوگ (اشرف۔نوسرہار) 2۔تھا میں تو نہ اس جواب کے جوگ (محمود بحری۔من لگن)
جوگ: لائق۔قابل
1۔دو جوگ ثلا موتی کنٹل بکھرتے تارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جو ہیں راگ کے جوگ مٹھ بولیاں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 3۔اسے مول لیتے جواہر سوں جوگ (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 4۔واہ دیے کر حسن جوگ (اشرف۔نوسرہار)
جوگن: سنیاسی عورت (اسم۔مونث)
ہوا بھیس اس کا سو جوگن کا حال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
جوگی جنکم: سیلانی جوگی (اسم۔مذکر)
کیتک جوگی جنکم جتے سدہ آپار (عبدل۔ابراہیم نامہ)
جوگیاں: جوگی (سنیاسی) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
یکٹ جوگیاں کا لیا بھیس دئیں (غواصی۔طوطی نامہ)
جول: جھول (ایک وقت میں پیدا ہونے والے جانور) بھائی بہن (اسم۔مذکر)
ہمارے تو ہے خوب بھایاں کا جول (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
جول: کاوادینا
جب یا علی کی ہانک سوں گھوڑے اچائے جول سوں (نصرتی۔علی نامہ)
جولاہہ: جلاہا
سورج جولاترا پاجن صبح صادق کے کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
جو لگ: جب تک
جولگ جیوے توں ات جگ (اشرف۔نوسرہار)
جولو: جب تک
جولوجھ کیوں صاف دریا بھرے (عبدل۔ابراہیم نامہ)
جو لگن: جب تک
جولگن توں سب تے بے طمع ناہوی عشق میں آئے بغیر خاطر جمع ناہوی (وجہی۔سب رس)
جولگوں: جب تک
1۔ہاتھ لے کھاتا تھا روٹی جولگوں (وجدی۔پنچھی باچھا) 2۔جولگوں زہرہ ہے ظاہر ہور اچھے ظاہر پیرزحل (شاہی۔کلیات شاہی)
جومنس: (جو: جورو(بیوی)+منس(منشیہ)مرد) زن وشو
1۔دو جومنس دونوں کھتر اوٹ کر (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔روانا کیا جو منس کوں اُنے (غواصی۔طوطی نامہ)
جومن میں دسے وہ سپن میں دسے: جس سے خلوص ہو وہ خواب میں نظر آتا ہے۔
کہ یو بات معلوم ہے ہر کسے + جومن میں دسے وہ سپن میں دسے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
جون: چاندنی۔چاند (اسم۔مذکر)
میرے جیو کا کون جون (جانم۔ارشادنامہ)
جونا: قدیم۔
یونفس دل روح امین ہونا لاشریک مطلق جونا (امین الدین اعلیٰ۔رسالہ قربیہ)
جونا: ڈھونڈنا تلاش کرنا
1۔ہنر میں ہنر کوئی جونا نہیں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔اپس پنت اپس جد کی جونا اتھے (نصرتی۔گلشن عشق)
جونا: لباس
اچھا کہ نیں جونا زر کا پلو اپرال کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
جونچھ: جون ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

چلیا جو تجھ مالک بہ بالائے کوہ (رستمی۔خاور نامہ)

جوں کہ: جیسا کہ

جوں کہ کہتے ہیں کہ ایک دیس حضرت کہے...... (وجہی۔سب رس)

جونکھ: جوکھم۔خطرہ (اسم۔مذکر)

دلے جونکھ منج کوں بڑا ہے یہی (غواصی۔طوطی نامہ)

جونہری: جوہری کی انفیائی ہوئی شکل

1۔رتن مول لے جونہری ہو سوکاں (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ترا جونہری روپ کھلاوں گی (غواصی۔مینا ستونتی)

جوونا: تلاش کرنا۔ڈھونڈنا

جے کچھ کھووے سو دیوے سوں جووے (جانم۔کلمۃ الحقائق)

جُونی: پرانی

گوداری جونی نوی جھینگل لگا (وجدی۔پنچھی باچھا)

جُونے: ڈھونڈنے

جنم تمام کٹیا اس پیا کوں جونے میں (غواصی۔کلیات غواصی)

جوہارے: جوہری (اسم۔مذکر)

ہوے جھاڑاں جو ہارے ہو پتاں پاچے طبق لے بھر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جُوئی: بیوی (اسم۔مونث)

شوہردار پرائی جوئی (اشرف۔نوسرہار)

جُوئی: جوہی (اسم۔مونث)

سو جائی وجوئی وسون سُباس (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

جُوئی: موتی کی لڑیوں سے تیار کیا ہوا زیور جس میں جواہر بھی ہوتے ہیں (اسم۔مونث)

(۱) لگانیکا پہن جھمکے جوئی گوتاں پدک ہیکل (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
(۲) جوئی اور بازوبنداں کے یولال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جوئیں: جو

جوئیں نیر آچھا اچکلا دسے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

جوئے: تلاش کرے

1۔تو یہ آپس میں اس جوئے (شیخ داول۔کشف الوجود) 2۔معشوق کا جب مکھڑا جوئے (محمود خوش دہاں۔رسالہ وجودیہ) 3۔جوز ہر دیتا پانی جوئے (اشرف۔نوسرہار)

جویسی: عقلمند۔مفکر

بہت جویسی جولیس سودھنے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

جھار: جھڑ۔جھڑی۔بارش

چلنی گگن کی ہات لے نس کی ہے موتی جھار آج (نصرتی۔علی نامہ)

جھار: جھاڑ (اسم۔مذکر)

جہاں لے پانی جھار (اشرف۔نوسرہار)

جھارا: خواہش۔مقصد (اسم۔مذکر)

تو لگ جاناں ایہاں تھی + جھارا میرا اب ہے یہی (اشرف۔نوسرہار)

جھاز: جہاز (اسم۔مذکر)

چلاتا ہے یوان سمندر میں جھاز (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

جھاز: جہیز (اسم۔مذکر)

دیوں جھاز اندن تجھ (اشرف۔نوسرہار)

جھازاں: جہاز کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔بھر آیا جھازاں منے آب سب (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)
2۔جھازاں پہ چڑھ میر کرتا اچھوں (فائز۔رضوان۔ شاہ وروح افزا)

جھاڑ: درخت۔پیڑ (اسم۔مذکر)

1۔اس جھاڑ کوں کچھ بار اچھے تو خوب ہے (وجہی۔ سب رس)
2۔ربوبیت جھاڑ ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جھاڑ پچھوڑ کو دیکھنا: جانچ پڑتال کرنا

یے طلسماتی کام کو جھاڑ پچھوڑ کو دیکھ لیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جھاڑاں: جھاڑ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

لڑاں جھاڑاں کی پیڑاں میانے پھرتیاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جھاڑنا: نکال دینا۔گرادینا

جھاڑ جیسی جھاڑے بھاں (اشرف۔نوسرہار)

جھاڑو: جھاڑوں کی غیر انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مونث)

توں کرصرف جھاڑوکوسب باردار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جھاڑوکش: جاروب کش (اسم۔مذکر)

اس گھر کا جھاڑوکش اسے بوجھ بچار کر بولیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

جھاڑے جھاڑ: جھاڑ جھاڑ

سو جھاڑے جھاڑ پھر پھر واز آئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جھال: تپش۔جلن۔روشنی

1۔تلخی تو غم کی نہیں بیٹھی ہوں دھوپ کی جھال میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

2۔دل میں تے اٹھے جھال کیوں کر رکھے سنبھال (وجہی۔سب رس)

3۔بچھڑپن کے گئے جھال سوں دل اُبل (نصرتی۔گلشن عشق)

جھالا: (جھال) گرمی (اسم۔مونث)

برہ کی سوز تن تھے جاوے گی جھالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھالاں: کان کا ایک زیور (اسم۔مذکر)

چھبے ہور جھالاں سوں مہ کان میں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جھالاں: جھال کی جمع

ملا برسیا حیات ہو خضر جوں دن جاے جھالاں کے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھانپ: ٹوکرا۔جس میں پرندے کو بند کیا جاتا ہے

دیکھے گا تو دشمن کوں مت اس پو جھانپ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

جھانپ: بند کرنا۔ڈھانکنا۔پوشیدہ کرنا

انکھیاں جھانپ اندھلا ہوا کر مگر (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

جھانپ مارنا: چھپانا

چڑیا جھاڑ اپر ال جوئیں جھانپ مار (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

جھانپی: ڈھکی

ادی گھانس تھیں آگ جھانپی بجے جائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

جہاں جانیاں: جانِ جہاں۔خدا

جہاں جانیاں جس نگہبان ہے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

جھانجوے: ایک کھیل (اسم۔مذکر)

ہچکاہچ، جھانجوے سٹ دی ہوں پھوگڑی کھیلنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جھانسا: شوق۔آرزو (اسم۔مذکر)

بہوت جھانسے سوں اوپر کا راستہ پکڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جھانک: (جھانکی) نظارہ۔جھلک (اسم۔مونث)

گر ہے تجے کچھ کمال کی جھانک (محمود بحری۔من لگن)

جھانگڑ: ایک ساز (اسم۔مذکر)

جھانگڑ بجے چھنا چھن دھوں دھوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جَھب: گچھا (اسم۔مونث)

اُدھر ہیں رسیلے نابات کی جھب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جَھانگیر: ہاتھ کا ایک زیور (اسم۔مونث)

انگوٹھیاں آرسی جھانگر کری ہوں ہات سوں پیارے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جھبا: جبہ

اوسے اوٹھاے کر جھبے میں لپیٹ لیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جھبتیاں: جھبوتی (طرہ۔سہرا) کی جمع (اسم۔مونث)

جھبوتیاں موتیاں کیاں لڑاں دھجھوں بھر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جہتوں: (جہت۔سمت۔طرف۔سے) کی جمع

اس کے جہتوں کوئی وزیر (اشرف۔نوسرہار)

جھٹ: دھندلکا۔اندھیرا (اسم۔مونث)

یا نبی اللہ مجھے اس جھوٹ کی جھٹ سوں چھڑاؤ (محمود بحری۔کلیات بحری)

جَھٹا: بالوں کی لٹ۔جٹھا۔گچھا (اسم۔مونث)

کتے ہوئے راول جھٹا دار سب (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جُھٹاتی: جھٹلانا

جھٹاتی مری بات لوگاں میں یوں (وجہی۔قطب مشتری)

جَھٹ دنا۔جھٹ دنے: جھٹ سے۔فوراً

اسے جھٹ دنے تمام کر ڈالنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جَھٹکا: ناز و غمزہ (اسم۔مذکر)

ہر آن لٹکے ہور جھٹکے کرتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جَھٹنا: کشمکش۔جدوجہد

جھاپٹ کے جھٹنے میں نالیا کے تاب (نصرتی۔گلشن عشق)

جُھٹت: لڑای، جھگڑا (اسم۔مذکر)

پری کا جھٹت شہہ جھٹے اس سوں جب (وجہی۔قطب مشتری)

جُھٹی: جھوٹی (اسم۔مونث)

اتا سن یو ناچیز کلی جھٹی (غواصی۔مینا ستونتی)

جُھٹے: جھوٹے۔بیکار۔خواہ مخواہ

1۔جھٹے مج پچھیں توں نہ ہو پائمال (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
2۔نکو پڑ میرے جھٹے دنبال توں (وجہی۔قطب مشتری)

جَھجا: دبلا پتلا (اسم۔مذکر)

1۔تو لب خشک ہیں اور جھجا ہے سریر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔سب تن کو جھجا آپنا پردیس لیا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

جَھجر: پتلا۔سوراخ دار۔جس میں مسام ہوں (اسم۔مونث)

1۔گگن عود سوزاں کی دیکھت جھجر (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔ہیں ڈالیاں جھجر اور کیواڑاں سو پات (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔جھجھر میں زلیعی کی سپڑے نظر (نصرتی۔گلشن عشق)

جَھجراں: سوراخ دار

نیزیاں سات سپراں کوں جھجراں کیے (رستمی۔خاور نامہ)

جھجھکاٹ: چمک (اسم۔مذکر)

کمر بند سر بند کا جھجھکاٹ (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

جَھر: سوزش۔جلن (اسم۔مونث)

پھرتا ہوں سدا مورسوں تجھ زلف کی جھر لے (ولی۔کلیات ولی)

جھر: جھڑ۔بہہ

ہوا ٹکڑے ٹکڑے نین نیر جھر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جَھرا: جھرنا۔سوت (اسم۔مذکر)

اس کوے کوں کون سکے سرا جس کوے میں آب حیات کا جھرا (وجہی۔سب رس)

جھرتا: چلتا۔حرکت کرتا

نین منگل متا جھرتا جھرتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جھرت: گھسنا۔داخل ہونا

کہ جس جھرت تھیں میں چھانپی پڑی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

جھر جھر: رس رس

چاند گھٹے نت جھر جھر آب (اشرف۔نوسرہار)

جھر جھر: کمزور ہونا۔افسردہ ہونا

یو جھر جھر عذاباں تھے یو جائے مر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جھری: جھرنا۔سوتا (اسم۔مونث)

جھری ہوئے انجواں ابلتی ہے واں (وجہی۔قطب مشتری)

جھڑ: جھاڑ۔درخت۔پیڑ (اسم۔مذکر)

چل آیا ہلوں یک ہرے جھڑ تلے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جھڑا: جھڑی (اسم۔مذکر)

اس کی امرت کا جھڑا پاؤں اگر (وجدی۔پنچھی باچھا)

جھڑ اترنا: آسیب کا اثر زائل ہونا

کہ بیٹی کی تیری اتر گئی ہے جھڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جھڑاں: جھڑی کی جمع

دستیاں جھڑاں مہیوں کیاں موتیاں لڑکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھڑپ: جھاڑی (اسم۔مونث)

1۔چھپا جا جھڑپ میں اپے ناگہاں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ہر یک جھڑپ دستا تھا اوگل کے دھات (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔کوئی بھی جھڑپ میں چھپا جا نکل (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جھڑپن: آسیب۔سایہ

کہے کوی جھڑپن پری کا ہوا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جھڑتی لینا: محاسبہ کرنا۔حساب کتاب

صاحب کنے صاحی کی جھڑتی دینا نفر کنے بھی نفرای کی جھڑتی لینا (وجہی۔سب رس)

جھڑ جھڑانا: جھجھلانا۔غصے میں آنا

حجام یو جھڑ جھڑانے اور گالیاں گاؤ دینے لگے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جھڑکانا: جھڑکنا

بادشاہ بڑے غصے سوں اسے جھڑکانے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جھڑن ہار: جھڑنے والا

جو اس سرو تگ تے امرت جھڑن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جھڑنا: گرانا

تب نبوت کا علم سدکو ہوا سب بت جھڑے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھڑیا: جھڑا

1۔جھڑیا نگ تے میرے رکت ماس تھا (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔جھڑیا ہات باز وسوں بہزاد کا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

جھڑیاں: جھریاں (اسم۔مونث۔جمع)

او چڑا سو جھڑیاں بھریا ہونٹ تھا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

جھڑیاں: جھڑی (فعل۔مونث) کی جمع

کھڑک کوں کھڑک لگ سو چنگیاں جھڑیاں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

جھڑ: جھنڈ

گل اندام کے جھڑ میں چھپن دیا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

جھک: مچھلی (اسم۔مونث)

دیو پر جھک داور یو پور کنچن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

جھکا: جھر (اسم۔مذکر)

کہ پٹی جھکا ہور تھا جنت کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جھکجھکایا: چمکایا

دو جھلکار نوراں سیتی جھکجھکایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھکنی پکڑنا: رنجیدہ ہونا

جب بڈھاپا آیا شکار پکڑنے سوں رہ گیا ہور جھکنی پکڑلیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

جھکور: ہوا۔طوفان۔جھکڑ (اسم۔مونث)

کیف عشق کی جھکور (وجہی۔تاج الحقائق)

جھکھ: غم۔جھگڑا (اسم۔مونث)

پھولاں سکے سب دکھ سیتی مکھ موندے بلبل جھکھ ستی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھگ جھگ: روشن۔چمکدار

لوچن جھمکے جھگ جھگ لٹ میانے پھل کے لگ لگ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جھگڑا ابجنا: جنگ ہونا

بارے عقل ہور دل کے لشکرسوں تک جھگڑا ابجیا (وجہی۔سب رس)

جھگڑا کاڑنا: جھگڑا کھڑا کرنا

کہیں کا کہیں تھیں سو جھگڑا کاڑتی (وجہی۔سب رس)

جھگڑا بھگنا: جھگڑا ختم ہونا

جھگڑا ایک بھس بھگیا (وجہی۔سب رس)

جھگڑا نبڑنا: لڑائی کا فیصلہ ہونا

جھگڑا نبڑنا تھیں رتی ہوتا ہے بھی بلکہ زیاد (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جھگڑتیاں: جھگڑتی (فعل۔مونث) کی جمع

قطب شہہ سیتی جھگڑتیاں نا جھگڑ سک اس سکی سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھلکا: آرزو۔خواہش (اسم۔مذکر)

کہ رنج کوں بہوت اس پھل کا ہے جھلکا (محمود بحری۔کلیات بحری)

جھلکنا: چمکنا

جھلکت نکلیا لس چندا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

جھلکاٹ: جھمک۔چمک دمک (اسم۔مذکر)

او جھلکاٹ دستا ہے از روئے آب (رستمی۔خاور نامہ)

جھلکار: چمک (اسم۔مذکر)

1۔دسے جھلکار ہو سارا اندھارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔خدا کا بھی دیدار ریچ دیکنا وہاں بھی جھلکار یچ دیکنا ہے (وجہی۔سب رس)

جھلکاریاں: جھلکار (چمک) کی جمع (اسم۔مونث)

تیرے نین کی جوڑوا تاریاں کی جھلکاریاں اتگے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جھل: محبت۔عشق

1۔ جلیا جھل ستی دیکھنے نیں سکیا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ موتی جھڑیں باتاں منے جھل تھے سمند کھارے اہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ دوتن اس جھل تھے جیو کھن کھن چھپا ہوں پکڑے ہے کونا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔ سچا بھاری جھل کا تجے پانی میں (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

جھل دھرنا: حسد کرنا۔ رشک کرنا

عورت اپنا جھل دھرتی اس وقت جیو نہس دیتی سولی کرتی (وجہی۔ سب رس)

جھل کھانا: دشمنی کرنا۔ حسد کرنا

1۔ جگ سوں یوں مل کے جھل کھائے دوتن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ جن عورت نے اتنی جھل کھائی ان نے آخر مرد کوں گنوائی (وجہی۔ سب رس)

جھلجھلا: روشن۔ چمکدار

تیرا گلا سو جھلجھلا دیسے طلا تھے آگلا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جھلجھلاہٹ: جلال۔ حمکنت

علی کا باگ توں تج جھلجھلاہٹ ہور ڈھاک ہور ڈر تھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھلجھلائے: چمکے

کنل کنل کنل پر جیوں موتی جھل جھلائے (وجہی۔ قطب مشتری)

جھل اجھل: چمکدار۔ زرین

جمکنا سورج کے نمن جھل اجھل (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

جھلکیار: (جھلکار) چمک۔ تابندگی

روشن ہو دیوے کی نمن دکھلا ترا جھلکیار آج (غواصی۔ کلیات غواصی)

جھلم: خود کی باریک نقاب جس سے چہرے کی حفاظت ہوتی ہے

1۔ چھتر کے تھے چوگرد موتی جھلم (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 2۔ بے جھلم اُن جھلم لگاتا ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری) 3۔ سر اس کا جھلم نور جگ کوں جگایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھلم دار: جھالردار

جھلم دار اسمان گیریاں سو جم (نصرتی۔ گلشن عشق)

جھل مرگ: حسد سے مرجانا

دندے دشمناں کا سو جھل مرگ ہوا (وجہی۔ قطب مشتری)

جھلنا: جھولنا

لٹاں جھٹ تن اوپر یوں ہے بجنگ جیوں نیرے پر جُلتے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھلجھلیں: چمکیں

داغ تیرے عشق کے مجھ جیو پر یوں جھلجھلیں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

جھلی: چمک (اسم۔ مونث)

ساناپاں کوں کرے دنگ تری لڑکی جھلی نے (ولی۔ کلیات ولی)

جھلنگ: باریک

اجر گی پہنی جو تو ہے جھلنگ پشواز ململ کی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

جھمک: روشنی۔ چمک

عشق میں بدنامی جوں کھانے میں نمک جوں دیدے میں جھمک (وجہی۔ سب رس)

جھمکانا: چمکانا۔ روشن کرنا

کہ جوت سوں چندر کھیاں شبرات کوں جھمکائے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھمکت: چمکتے

جو نیکے نکھ جھمکت انگلیاں پر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

جھمکائے: چمکائے۔ روشن ہوئے

اسماناں جھمکائے روشن کھاناں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جھمکتیاں: جھمکتی (فعل۔ مونث) چمکتی

جھمکتیاں بجلیاں کھن کیاں اتم پتلیاں ہوں کندن کیاں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جھمکن: روشنی۔ نور (اسم۔ مونث)

1۔ ترے نیناں کی جھمکن میں سہادے بھید کا جل کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ کھڑکیوں جھمکن بجلی سار (اشرف۔ نوسرہار) 3۔ نبی ہور مرتضی کے نور تھے پایا چندا جھمکن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھنج: (مراٹھی) جھگڑا۔قضیہ۔الجھن (اسم۔مذکر)
1۔کدھر کا بوجھ یو کدھر کا کپاٹ (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔واں مطلب کی کیتا جھنج لائے گا (وجہی۔تاج الحقائق) 3۔تو فارغ ہوا س جھنج تے آئیں گے (غواصی۔طوطی نامہ)

جھنج: (جھجر) پتلا۔سوراخ۔لاغر
اہے تھی تج جوں جالا جھیلی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

جھنجھر: صبح (اسم۔مونث)
جھنجھر کھینچ اٹ آئی وئیں مرد کن (غواصی۔طوطی نامہ)

جھنجولنا: غصہ دلانا
چھین جو لگی اس نہ جھنجھولنا (وجہی۔قطب مشتری)

جھجھوری: قضیہ۔لڑائی (اسم۔مونث)
جھجھوری کی فوجاں کی دوڑی جولاٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جھنکنا: جھڑکنا
منگن ہارے کوں نکو جھنک (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جھنگر: جھگڑا (اسم۔مذکر)
نہ پچھو کیرا ہیر جھنگر دھروں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

جُھوٹے بازی: جھوٹ بولنا۔دروغ گوئی
سچے میں نہیں ہے جھوٹے بازی سچ سوں خدا رسول راضی (وجہی۔سب رس)

جُھوٹیں: خواہ مخواہ۔بے فائدہ
1۔جھوٹیں چوری ستیں بدنام کر کے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔جھوٹیں دوڑ مرتے اتھے سینہ پھٹ (نصرتی۔گلشن عشق)

جھوٹیں: جھوٹی
جھوٹیں کیا آپ کرے بکھات (جانم۔ارشاد نامہ)

جُھوجارا۔جھوجھار: جوجھار (جنگ) کرنے والا۔جنگجو (اسم۔مذکر)
1۔جھوجاراں نے کراں نہ کھولے درست (نصرتی۔علی نامہ) 2۔چلے ہیں دکن کے جھوجھاراں کی چال (نصرتی۔علی نامہ) 3۔جھوجاراں کتے بھانت ہتھیار کے (نصرتی۔علی نامہ)

جُوجھ کرن: جنگ کرنا۔لڑنا
آتج لاگے جوجھ کرن (اشرف۔نوسرہار)

جُوجھن: جنگ۔لڑائی (اسم۔مونث)
1۔اب جاتا جھوجھن تو (اشرف۔نوسرہار) 2۔عروس آکر پکڑ دامن چلے تو شوہو جب جھوجھن (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جُھوجھن ہار: جنگجو۔لڑنے والے
جدا کیے جھوجھن ہار (اشرف۔نوسرہار)

جُھوجھن لگنا: لڑنا
یکس یک سوں جھوجھن لگے اپ ستی (نصرتی۔گلشن عشق)

جُھورجُھور: پریشاں
رہی تھی اپن من میں او جھور جھور (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جُھوجی: لڑاکو
مسلم ریک ہور جھوجھی تنگ (غواصی۔کلیات غواصی)

جھوڑا: جوڑا (اسم۔مذکر)
نہیں تر جگ تیرا آج جھوڑا

جھوک: پینک۔غنودگی طاری ہونا
نگو لے کوں جھوک آئی الیون کی (نصرتی۔گلشن عشق)

جھوک: جھکنا
سرو قد اتھا سو خمیا جھوک تے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جھوک جُھوک: رو رو
جو عاصم نول شہہ دکھی جھوک جھوک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جُھوکنے: افسردہ ہونے
سنا پھوڑ لے وئیں لگی جھوکنے (نصرتی۔گلشن عشق)

جھولا: جھولکا۔جھٹکا (اسم۔مذکر)
1۔یہ جھولے لگے کس کبل باؤ کے (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔جھولا مار کھینچا سوا و بے جگر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

جھولانا: جُھلانا
امید کی برسات کا جھڑ پڑ سو جھولایا انند (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھولت: جھولتا ہے
ناسک دیپا موتی سرو ہاتم جھولت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جُھولنے: جھولے پر گایا جانے والا گیت۔
سودو ہیرے ہور جھولنے ہور خیال (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

جُھوں: جیسے ہی۔جوں ہی
جھوں دیکھ جاویں سو جھپ لو رتن (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جُھونا: باریک اور مہین کپڑا۔لباس (اسم۔مذکر)
1۔جھونا پین پٹی تھی بینا دھنور (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔کہ جھونا ہے نیر دھوئیں تھے بھی جھینا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جُھونے: لباس۔کپڑا (اسم۔مذکر)
کسبی اور جھونے پامیاں سو جاے دار چوری سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جھونٹے کاٹی: جس کی چوٹی کاٹی گئی ہو (اسم۔مونث)
سوں بھائی جھونٹے کاٹی میرا بس ہوئے تو اسے بہت ٹھوکوں (وجہی۔سب رس)

جھونٹے مار: دھوکا باز
دو یار دغاباز جھونٹے مار کہاں ہے (وجہی۔سب رس)

جھونڈ: جھنڈ (اسم۔مذکر)
بھنور جھونڈ ہور بن میں گتے اچھے (وجہی۔قطب مشتری)

جھونکے: خوشے (اسم۔مذکر)
ہور سات میسرے جھونکے گیہوں کے ساتھ مسکے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جھی: جو۔یہی
جھی نیں کہیاں تجھ بھی نہ کہوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

جھیج: سوراخ دار۔پتلا
ہوا جھیج پنجرا میرا تن تمام (غواصی۔طوطی نامہ)

جھیل: پکڑا۔سنبھالا
خدانے یہاد نچہ یوسف کوں جھیل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

جھیلا: (مراٹھی) گچھا (اسم۔مذکر)
عقد ثریا کے نمن قندیل کے جھیلے دسیں (نصرتی۔علی نامہ)

جھیلنا: پکڑنا
دندیاں پر تیرے میلنا پیالہ پرم کا جھیلنا (غواصی۔کلیات غواصی)

جھیلائے: جھپٹے
کئی ہیں بزان ملنے کی بیس جو لیوں تمھیں جھیلائے پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جِھین: مہین۔باریک۔لاغر (اسم۔مذکر)
1۔سوتن جھیج نس دن رھیا جھین ہو (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2 جھین چتری پر تکٹ تاراں کا کرآئے اگن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جِھین: غصہ۔جھجھلاہٹ (اسم۔مونث)
جھین جو لگی اس نہ جھنجھولنا (وجہی۔قطب مشتری)

جھینا: باریک۔مہین۔لباس (اسم۔مذکر)۔(اسم۔مونث)
1۔کہ جھینا تیرا ہے دھوئیں تھے بھی جھینا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔انچل چیر جھینا لال تلیں مکھ پر چندر دیکھ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔جگنی جڑی منور اوڑے تھی جھینا آلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جھیلو: پکڑو
گینداں پیو ہات جھیلو رے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

جے: جو
1۔جے چیز جہاں تھے آیا وانچہ خدا ہونہارا ہے (جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔الہی جے گناہاں کے پٹن سب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔جے کچھ پڑیا سو سہا (وجہی۔سب رس) 4۔جے کو نجھا یقین سوں دیکھے من پائے کام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جیا: دل (اسم۔مذکر)
1۔جیا میرا بھنور ہو خوش کیا ہے آرزو تیرا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔قطبا دل باندیا حضرت نبی دربار سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جیا بخش: حیات بخش۔زندگی دینے والے
رسیلی جیا بخش ادھر یار دھر (نصرتی۔گلشن عشق)

جی باندھنا: دل لگانا
اس سوں ہرگز نہ باندھ جی اپنا (ولی۔کلیات ولی)

جیب: زبان (اسم۔مذکر)
مرا جیب بلبل ہو بولن لگیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

جیبا: جیب۔ زبان (اسم۔ مذکر)
دس جیبا سوں کرے پکار (اشرف۔ نوسرہار)

جیباں: جیب (زبان) کی جمع
1۔ دعا کرنے کوں دس جیباں سوں سوسن (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ فرشتے شاعراں ہو کر کرے ہیں تیز جیباں سب (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

جیب پر منتر پھرانا: منتر پڑھنا
ہلوں توں جیب پر منتر پھرایا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

جیب پر بات چلانا: تذکرہ کرنا۔ بیان کرنا
جب جیب پر چلاوں میں اس کے غضب کی بات (غواصی۔ کلیات غواصی)

جیب دراز: زبان دراز
توں کیکھی عشق ہور کتی جیب دراز (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

جیب ہار: جیب والا (اسم۔ مذکر)
پھرے جا کھنا ٹانک جیب ہار دو جاں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

جیپال: سادھوں کا ایک گروہ جس کی بد دعا مشہور ہے
میرے سانس کوں جان جیپال سار+ جلاوں تجے ہور تیرا سب شہار (غواصی۔ مینا ستونتی)

جیتا: جتنا
غم کا نشاں کہیں کوئی جیتا ڈھونڈیا نہ پایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جیتاں: زندہ لوگ
وہ جیتاں منے مُیں مردیاں میں تے ہے (غواصی۔ طوطی نامہ)

جیتاچ: جیتا ہی (چ تاکیدی۔ مراٹھی)
او بد بخت ابلیس جیتاچ ہے (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

جیتیچ: جیتے ہی (چ تاکیدی۔ مراٹھی)
گذرتا ہے غم منج پو جیتیچ یوں (غواصی۔ طوطی نامہ)

جیدھا: (جدھاں) جب
جیدھا تھیں خدا نے امن کو بناو (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

جیراں پیراں: جڑ پیڑ
ہوا حرص کوں جیراں پیراں تھے اُپاڑ (میراں جی خدا نما۔ شرح مرغوب القلوب)

جیشٹی: زیادتی (اسم۔ مونث)
بہت جیشٹی من دھرے جوگ الگ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

جیغہ: سر کا ایک مرصع زیور (اسم۔ مذکر)
جیغہ سو جوہراں کا وضا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جیکچ: جو کچھ
کرے پنت جیکچ کہ خاج اچھے (رستمی۔ خاور نامہ)

جے کن: جس کے پاس
پارک لینا ہول شان کی جے کن پوچھے اس (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

جیلا: جلا۔ چمک
1۔ جیلا کچھ کوں سارا قد دسے تیوں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ جیلا درپن لمن ایسا دیا ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

جیلاوے: جلاوے۔ زندہ رکھے
جیلاوے سدا خوش سخن جان وتن (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

جیین: (جن) آدمی۔ (اسم۔ مذکر)
ہوسے نہ کوئی جیین کہیں تیرے سر خلیفا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جینا کڑوا دسنا: زندگی تلخ معلوم ہونا
تیرا دیدار نہ دیکھے سوں ہم کو اپنا جینا کڑوا دسے گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

جینا کڑوا کسالا لگنا: زندگی تلخ معلوم ہونا
میرا جینا مجھے کڑوا کسالا لگتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

جینت: جیت کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔ مذکر)
1۔ کہیں دسے منج پیارے بھی کہ ان سیر جینت نہ ہار (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور) 2۔ نبی صدقے قطبا ہوا تیرا جینت (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ سب جیون کا جینت کرے (جانم۔ ارشاد نامہ) 4۔ جینت میرا کر دکھایا اب پڑی ہے ہوڑسی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

جینتا: جیتا کی انفیائی ہوئی شکل

اس کی یاداں سیتی جیٹا ہے عشرت کا کاج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جیٹو: جیتو کی انفیائی ہوئی شکل

چھندوروں سیتی جیٹو حل سنے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جیو: (سنسکرت) زندگی۔دل

آفاق عالم جیو جہاں (اشرف۔نوسرہار)

جیو اٹھنا: زندہ ہوجانا

نظر توں کرے تو مواجیواٹھے (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

جیوالا: زندہ

جیو کوں بھی او جیوالا روپوں میں روپ اعلیٰ (میراں جی شمس العشاق۔بشارت الانوار)

جیواں: جیو (دل) کی جمع

1۔جیواں کوں توں دیا ہے زندگانی (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔جیواں مارنا ہور جلانا سو تج (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔جیواں کے پنچھی پکڑنے الک کے کھو پردام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

جیواں مارنا: جان سے مارڈالنا

ہور اگر ملک الموت اس وقت اولو کے سامنے تے نہ جاتا تو اسے جیواں مارتے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

جیو تل تل کرنا: نثار ہونا

کیے جیو تل تل اوک پاکے سکھ (نصرتی۔گلشن عشق)

جیو بھلاون: دل کو لبھانے والا

کہ تھا ات جیو بھلاون مورت اس کا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جیو پکڑنا: زندہ رہنا

پیو کا وصال ہوگا کر جیو پکڑ رہی ہوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

جیو پکڑ کر رہنا: دل پکڑ کر رہ جانا

جے کچھ پڑیا سو حسن خاطر جیو پکڑ کر رھیا (وجہی۔سب رس)

جیو پر کھتر کرنا: زندگی کو خطرے میں ڈالنا

اٹھے تے سوں سب جیو پہ کرنے کھتر (نصرتی۔علی نامہ)

جیو کڑوا کرنا: زندگی تلخ ہونا

جو کڑوا ہور ھیا جیو من سنگاتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جیوتا: زندہ

1۔جو جیوتا رکھوں اس یا ماروں لیجا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔جو لگ معوی تھا جیوتا (اشرف۔نوہار) 3۔رکھے نام عالم میں جیوتا قرار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

جیو پالن: حیات پرور

اسی لالن جیو پالن سوں جیو ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جیو تپ اٹھنا: دل جلنا۔رنجیدہ ہونا

جیوان کا اٹھا تپ (اشرف۔نوسرہار)

جیو تے ہات جھاڑنا: زندگی سے ہاتھ اٹھالینا

میں بھی یہاں ہات جیو تے جھاڑیا ہوں ہمت کیا ہوں (وجہی۔سب رس)

جوتیاں: جیتے۔زندہ

ولے جیوتیاں کوں توں مارے مریاں کوں توں جو آتا ہے (محمود خوش وہاں۔رازونیاز)

جیوتی: روشنی۔جوت (اسم۔موٴنث)

1۔خدا ہمیں جا کہے تو بھی اسی عالم کی جیوتی کوں (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔امر ہوئیں جیوتی تو جیو جیو پائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

جیوتی دل: روشن دل۔روشن ضمیر

وہ ہندو بھی اگر دانا ہے تو اسے بھی یے جیوتی دل ہے (وجہی۔سب رس)

جیو تے اٹھنا: جان دے دینا

مجنوں جیو تے اٹھیا (وجہی۔سب رس)

جیو تے انگیزی کرنا: جان سے اٹھ جانا

کہے ہیں جیو تے انگیزی کسے کیاں صحبتاں کیا کام (سلطان۔دیوان سلطان)

جیو جنت: (سنسکرت جیو جنتو) ذی روح۔مخلوقات

دسرا جو ہے جیو جنت جاں لگ (محمود بحری۔من لگن)

جیو جنتو: مخلوقات۔دنیا

دسیا جیو جنتو کا سارا پسارا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

جیوخرچنا: جان دینا
وقت جیوخرچنے کا یو ہے بھلا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
جیودان: زندگی بخشنا
1۔کہ تجھ تے پاوے نت جیودان بکرید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دیا منج کو جیودان تازی حیات (فائز۔رضوان شاہ و روح افزاء)
جیودھرنا: دل لگا کر کام کرنا
جیو اس کام پر دھرے فرصت ہے لگن کچھ کرے (وجہی۔سب رس)
جیودین: جان دینا
سو کیسا ہتو جوڑرے جیودین (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
جیو دیون: جان دینا
رہا ہے اب ہی جو جیودیون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
جیورا: (جیو) دل (اسم۔مذکر)
شکر ادھر چکا کر مجھ جیورا بہلاتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
جُیوڑا (جیو): دل۔جان (اسم۔مذکر)
کہیں روگ سوں جائے جیوڑا نکل (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
جُیوڑا: جوڑا (بالوں کا) (اسم۔مذکر)
1۔دے منج کوں جیوڑے تے کیوڑا کاڑ (محمود بحری۔کلیات بحری)
2۔جیوڑا پیوں دکھ دھروں (اشرف۔نوسرہار)
جیوڑا قبض کرنا: روح قبض کرنا۔جان لینا
حسن جو پھر یا جوڑا مبز + زہر دے کر جیوڑا قبض (اشرف۔نوسرہار)
جیوڑی: جیو۔دل
سدا سک سو کرتوں میری جیوڑی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
جیوصرف کرنا: جی سے گذر جانا
اُدسے دیکھ لیلیٰ کرے جیو صرف (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
جیو کا دھاک پڑنا: زندگی کو خطرہ لاحق ہونا
بلکہ پڑیا جیو کا دھاک (اشرف۔نوسرہار)
جیو کھنی: جان کنی
میں اے عشق کرتی جتم جیو کھنی (غواصی۔طوطی نامہ)
جیوگھات: جان لینے والا
جو بنگالے کا سحر جیوگھات ہے (وجہی۔قطب مشتری)
جیوگھوٹن ہار: جان لیوا
1۔نکالیا ہمن جیوگھوٹن ہار دکھ (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔ہوا رنج وہ جیوگھوٹن ہار درد (ولی۔کلیات ولی)
جیو لانا: دل لگانا
یو کوئی الوسوں جیو لاوے وہ ہرگز نا مرے (وجہی۔سب رس)
جیوموں گانٹھ پکڑنا: دل میں دشمنی رکھنا
پکڑ رہیا جیوموں گانٹھ (اشرف۔نوسرہار)
جیوں: جوں
مرا دل ہے جیوں چھاؤں سنگات تیرے (طبعی۔بہرام و گل اندام)
جیونا: جینا۔زندہ رہنا
1۔جیونا بھی اچھ کا ہے (وجہی۔سب رس) 2۔کہ عاشق کوں جیونا سو دیدار ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔تب مرگ مجھ ہلکا دسیا ہور جیونا بھاری ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری) 4۔سب چیزاں پر دو دکھ سکھ مرنا و جینا فانی یا باقی یا ہونا دجاتا اس کا جانہارا سوتوں (جانم۔کلمۃ الحقائق)
جیونے: جینے
1۔میرے ہاتھ تقدیر کیا مرنے جیونے کی اہے (جانم۔کلمۃ الحقائق)
2۔اپنے جیونے کوں ناچیز کھوتے (وجہی۔تاج الحقائق)
جیوں کہ: جب سے کہ
آیا جیوں کہ کھیں پر بھار (اشرف۔نوسرہار)
جیونی: جان۔عزیز۔محبوب
1۔کھیا یو تو باندی ہے جیونی میری (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔مجے ہور مری جیونی یار کوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
جیوؤں مارنا: جان سے مار ڈالنا۔زندگی ختم کرنا
ان چھنال نے مجھے جیوؤں ماری (وجہی۔سب رس)
جیو ہونٹاں منے آنا: جاں بلب ہونا
1۔آیا چور کا جیو ہونٹاں منے (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔رھیا جیو ہونٹاں منے آئے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
جیوئی: زندہ رہی
جب لگ جیوئی پچھتائی (اشرف۔نوسرہار)
چپے لگ: زندگی بھر
چپے لگ یک وضا یک دھات گنا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

OOOOO

چ

چابک کرنا: مہمیز کرنا۔ چابک مارنا
اگر سارا اس کوں جو چابک کرے (بلاقی۔ معراج نامہ)

چابتے: کھاتے
جے راجے سب وتے چابتے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

چابنا: چبانا
تک چابنا نگلنا لگتا ہے (وجہی۔ سب رس)

چابناہ: چبانا
نوالا چھوٹا اٹھانا اور بہت چابناہ (عابد شاہ۔ کنز المومنین)

چاتُر: ہوشیار
1۔ بندھیا سوں دل او چاتر چند بھری گونت ناری سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ جو ہوشیار گونت چاتر ہے دانا (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 3۔ سگو چاتر اُسے حق نے بنایا (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی) 4۔ ہوئی خوش وقت او چاتر سجانی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

چاتُر اں: چاتر (ہوشیار۔ عقل مند) کی جمع
ہور گوالیر کے چاتراں گن کے گراں انوں بھی بات کوں کھولے ہیں۔ (وجہی۔ سب رس)

چاتُرائیگی: عقلمندی۔ دانش مندی
ہور تیرے یہ چاترائیگیاں سوں میں انجان تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چاتک: پپیہا (اسم۔ مذکر)
1۔ چاتک ہوا ہے مج دل کہتا ہے پیو پیو کر (شاہی۔ کلیات شاہی) 2۔ وہ چاتک نہیں ہوں میں جو سانت گے پر+ ہر اک پانی سو لب اپنا کرے تر (ابن نشاطی۔ پھول بن)

چاتورائی: ہوشیاری (صفت)
جگ میں چلین نکتے ات چاتورائی سوں سو (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ

چاجتا: (مراٹھی) ظلم و ستم کرتا
پوچھے تج کنے چاجتا مارتا (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

چاچ: اضطراب
وہ صبح کی چاچ شام کی چام (محمود بحری۔ کلیات بحری)

چارنو آٹھ: چاند کی آٹھ تاریخ
تاریخ اس دن چارنو آٹھ (اشرف۔ نوسر ہار)

چار: (سنسکرت چارو) خوبصورتی۔ اچھائی
اس دیوے کا چار جسے کچھ کھورے سو دھرے سوں جووے (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

چار: چارا
جہاں ملتیں پانی چار (اشرف۔ نوسر ہار)

چار آئینہ: جنگ میں استعمال ہونے والا آہنی لباس (اسم۔ مذکر)
مواں چار آئینہ سوں مل دسے یوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

چارا: تدبیر۔ علاج۔ طاقت
ہمنا چارا نہیں ہمیں بچارے کچھ دو فرمایا سو کرن ہارے (وجہی۔ سب رس)

چاروکدن: چاروں طرف
انکھیاں کھول چاروکدن سب نجھا (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

چاروں کھنڈ: (سنسکرت کھنڈ: حصہ۔ ٹکڑا۔ سمت) چاروں طرف
صفت اس کے نانو کی چاروں کھنڈ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چاری: چوتھا
کمل امام چاری سو پیر زین العابدین (شاہی۔ کلیات شاہی)

چارولی: چرونجی کا پھل۔ چرونجی (اسم۔ مونث)
تھوڑی ہے سیب دسناں جوں کہ چارولیاں ہیں چاریاں کی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چاڑ: (مراہٹی) محبت۔ چاہت (اسم۔ مونث) (اسم۔ مذکر)
1۔ جے ہے تجھ کوں میری چاڑ (اشرف۔ نوسر ہار) 2۔ معشوق کچھ کرے تو عاشق کی چاڑ (وجہی۔ سب رس) 3۔ سو اس بھوتیک تیری چھاؤں کی چاڑ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 4۔ کر انصاف اگر کچھ مراج ہے چاڑ (غواصی۔ طوطی نامہ)

چاڑی: چغلی۔ (اسم۔ مونث)
1۔ چاڑی سو کئی گھراں گئے چاڑی سوں بھوت ڈرنا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

2۔جو میں تمنا کی سو کوئی یو چاڑی بول بیٹھے گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چاڑی خور: چغلی خور

1۔ ہے چاڑی خور کا منھ جگ میں کالا (ابن نشاطی۔ پھول بن)

2۔جھوٹیاں باتاں کئی کیا متی لوتری چاڑی خور (وجہی۔سب رس)

چاڑی کھانا: چغلی کھانا

ان حرام خور نے چاڑی کھایا (وجہی۔سب رس)

چاڑے: چغلی

کئے ہیں جو کئی لاکو چاڑے یو کام (غواصی۔طوطی نامہ)

چاشنی گیر: بکاول (اسم۔مذکر)

بلا چاشنی گیر قیصور شاہ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

چاکراں: چاکر (نوکر) کی جمع (اسم۔مذکر)

1۔روتے اس کے اگے تھے جوں چاکراں (غواصی۔طوطی نامہ)

2۔ہمن سے تجے چاکراں سو ہزار (فائز۔رضوان شاہ وروح فزا)

چاک: چکھ

لذت چاک میویاں کی جن ہوئے شاد (غواصی۔طوطی نامہ)

چاک لگنا: نظر لگنا (چاک۔چک۔آنکھ)

1۔ لگے نا چاک دوتن کا نین کے منتراں سینتیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ لگے نہ چاک تیوں راکھے ہے اپنے کان پر طرہ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چاکھ لگنا: (سنسکرت۔چکش۔آنکھ۔نظر) نظر لگنا

مباوا نہ اس شہر لاگے نہ چاکھ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

چاکری چور: کام چور

نظر چاکری چور کیا کام اسے (وجہی۔قطب مشتری)

چاکنی: چاشنی۔مزہ (اسم۔مونث)

مدن کالا پلا شہہ کوں چمن کی چاکنی دے دے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چاکھنا: چکھنا

1۔بھوگنا، سونگنا، چاکھنا، دیکھنا، یہ فعل سب اس تن کے (برہان الدین جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔گماں پر نہیں زہر کوں چاکھنا (رستمی۔خاور نامہ)

چاکھیا: چکھا

چاکھیا ادھر سو تیرا شیریں ترک کیا میں (حسن شوقی۔غزلیات)

چاکھیں: چکھیں

لے میراں نبی کیرے دے میٹھای چاکھیں (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

چاکی: چکھی

دنیا کی لذت تج نہ چاکی ہے توں (غواصی۔مینا ستونتی)

چاکے: چکھے

1۔جن کے ہونٹ امرت کا لذت یک دیس چاکے تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جیتا جیو چاکے رس (شیخ داول۔کشف الوجود)

چالا: مکر وفریب

1۔سو استاد ہے ناز ہور چالے میں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔تج روپ کا یو جھلکا تج نین کا یو چالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چال: خصوصیت۔صفت

انسان میں ایسے ایسے چالاں ہونا کر کو بولتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چالا: چال۔ادا

تج روپ کا یو جھلکا تج نین کا یو چالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چال پکڑنا: طور طریق اختیار کرنا

پکڑ کر بھونرنے کی چال پھر دو (ابن نشاطی۔پھول بن)

چال سکھانا: طور طریق بتانا۔تربیت دینا

او گوگر ایک غلام کو گانے بجانے کی چال سکھاتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چال کرنا: جانا۔چلنا

1۔کیا داں تے جوں چرخ ہفتم پہ چال (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔جو دھواں آگ پر کیا ہے چال (محمود بحری۔کلیات بحری)

چال ہونا: موقع پانا

دے جلوہ مشاطہ جو نروال ہوئی۔سو بھوگی نول شہہ کی واں چال ہوئی

(غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

چالک: غفلت (اسم۔مونث)

تو یہ چالک دم پر کوئے (برہان الدین جانم۔ارشاد نامہ)

چالی: چال (اسم۔مونث)

اس کی چالی نے کاڑی ہستی کی چال میں قصور (وجہی۔سب رس)

چام: جلن۔سوز۔زہر (اسم۔مونث)

1۔ او صبح کی چاچ شام کی چام (محمود بحری۔من لگن) 2۔ سپنوں لے اُپر بھونگ سٹیا ہے چام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چام: چمڑا (پراکرت چمم۔سنسکرت چرم)

1۔ دلی میں جیوں تین دن سکا پیسے چلایا چام کے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

2۔ اب تو سب سوکھ چرم چام (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت)

چانپ: (سنسکرت چپے) دبا۔مڑوڑ

مگر چانپ بیٹھا اُتم ناگ جیوں (حسن شوقی: فتح نامہ نظام شاہ)

چانبھ: چانپ: دبانا۔مروڑنا

دیوں جیوڑا انزری چانبھ (اشرف۔نوسرہار)

چانپ: کمان (اسم۔مونث)

لگے سلنے گلے جنگل ستی چانپ (ابن نشاطی۔پھول بن)

چانپنا: (سنسکرت چپے) دبانا۔مڑوڑنا

دئیوں جیوڑا انزری جانبھ (اشرف۔نوسرہار)

چانپنے: (مراٹھی) دبانے

او شیطان آئی گلا چانپنے (طبعی۔بہرام و گل اندام)

چان: چاند (اسم۔مذکر)

چلو جائیں ڈیرے کہ ہے چان رات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چانچی: چابک (اسم۔مونث)

1۔ دوسو چانچی سر اُپر ماریا۔ جو پھٹ کھوپری سر کا بھیجا ہلیا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ ماریا تیں چانچی اُنے بر ستور (رستمی۔خاور نامہ)

چاندا: چاند (اسم۔مذکر)

جھلکت نکلیا نس چاندا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

چاند گیراں: چاند گرہن (اسم۔مذکر)

اور نیت چاند گیراں کی یہ ہے (عابد شاہ۔کنز المومنین)

چاندنا: چاندنی (اسم۔مونث)

سوپی چاندنا دو دکالی دکھائے (غواصی۔کلیات غواصی)

چاواں: چاؤ کی جمع

1۔ اے چاواں دیکھ کر دو تن کوں پکڑیا تاب ہوا دہشت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ توں جہاں میں ار جو چاواں سوں بکاتا ہے دواں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ لگے پالنے اس کو چاواں سنگات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔ رکھی ہے توں مج کوں چاواں سوں پال (غواصی۔طوطی نامہ)

چاوڑی: بازار۔بیٹھک۔تھانہ (اسم۔مونث)

1۔ پکڑ لیا دکو چاوڑی کوں بحری کوں (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔ تماشا چاوڑیاں کا ہوئے تو آدے گولکنڈے سوں (ہاشمی بیجاپوری۔دیوان ہاشمی)

چاولاں: چاول کی جمع (اسم۔مذکر)

بچھایا اوپر چاولاں کا سو کچھ (ہاشمی بیجاپوری۔یوسف زلیخا)

چائیں چاٹنا: گنجا

اتھا بھیں کے سر چائیں چاٹنے کا حال (نصرتی۔گلشن عشق)

چبکنی: طعنہ۔طنز۔(اسم۔مونث)

و لے چبکنی کی بات دل سوں نہیں نکالے جاتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چُبا: کھبا

چبا آنک میں حسن اس اپروپ کا (غواصی۔طوطی نامہ)

چُپا: چھپا

نہ جانو پرم بن سے کن گل چپا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چُپتے: چھپتے

کبھی چپتے تھے اُس تکوے میں کانٹے (ابن نشاطی۔پھول بن)

چُپل: چلبلی

جتے دیویاں کے جو تیز و چپل (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

چُھبیں: چبھیں
کہ کانٹے چھبیں گے تیرے ہات کوں (غواصی۔کلیات غواصی)

چھپا: چھپا
لذت اس جھلکار کا چھپا ہے تج من میں عجب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چھبتی: چبھتی
ہے چھبتی مری نین میں وہ ہرن (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

چُھبے: چبھے
1۔چھبے تلوے میں جیو کے غم کے کانٹے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔چھبے ہر گھڑی منج کلیجے کوں بھال (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔اس تھے گل کوں جو پھیر تھے چھبے کانٹے سوتن سب کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔چھبے کانٹے جو چیرے گے سو پگ مائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چُپ: یوں ہی۔بلاوجہ
1۔اٹھلتی ہور مٹھلتی چپ گھڑی دو چار بیٹھوں گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔بڑیاں کوں بڑے چپ تمیں کہتے ہیں (وجہی۔سب رس)

چَپادھیر: چپا (چپ: بائیں + دھیر: طرف) بائیں طرف
یکس کوں کھیایوں چپادھیر دوڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

چَپاراستا: دائیں بائیں
چپا ہور راستا باز دائل دو دل تھے یاد رکوں (نصرتی۔علی نامہ)

چپکیچ: خواہ مخواہ
ملک پھرنے کا لے تو چپکیچ ناتو (غواصی۔طوطی نامہ)

چَپَل: (اچپل) شوخ
چنچل چپل چت میں جھلانے جھولنا جگ جوئے تب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات قلی قطب شاہ)

چَپلا: بجلی (اسم۔مذکر)
چنچل کی چپلائی نہ دیکھ چپلا گگن میں جاوڑے (شاہی۔کلیات شاہی)

چَپلائی: سرعت۔تیزی
چنچل کی چپلائی نہ دیکھ چپلا گگن میں جاوڑے (شاہی۔کلیات شاہی)

چھپنا: شرمندہ ہونا
دوتن اس جھل تھے جیوکھن کھن چھپا ہو پکڑے ہے کونا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چُپی پکڑنا: خاموشی اختیار کرنا
زباں سوں کام نہ ہووے سمجھ کر ہوں چپی پکڑی (ہاشمی بیجاپوری۔دیوان ہاشمی)

چِت: دل۔خیال۔دھیان (اسم۔مذکر)
1۔جو ہے میرا پرت تج چت پسورن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔نہ ٹک دھیر دھر چت ہووے بے قرار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔جن ایک چت سوں غواصی تس نہیں کرتا (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔لوگاں کی شکتی کو لگ چت آپنا چرانا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چِتادینا: جتادینا۔خبردار کرنا
انوں اکارت محنت ...... کرتے ہیں سواس سوں چتا دیوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چِتارا: مصوّر (اسم۔مذکر)
1۔چتارا جو دھن روپ لایا چتار (وجہی۔قطب مشتری) 2۔عطارد قلم لے اگر ہو چتارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔قلم نے کچھ عجب نقشہ چتارا (سید محمد والہ۔طالب وموہنی)

چِتارنا: تصویر کھینچنا
جنے کوئی تمارا روپ جو من میں چتارے ہیں علی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات قلی قطب شاہ)

چِتاری: مصور (اسم۔مذکر)
نہ چتاری سکے چتر لکھاون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چِتارے: تصویر کشی کی
دہ محلاں چتر سوں چتارے تمام (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

چِتانا: بھڑکانا
1۔آج کی رات لڑائی کی آگ چتانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
2۔غرض ان کی تج تیں چتانے پہ تھی (نصرتی۔گلشن عشق)

چِت پت: لت پت ہونا۔آلودہ ہونا
کدجیوں تلوار چت پت ہوئے زہر میں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چت چاؤ: (چت: دل + چاؤ: آرزو) دلی خواہش
نین وہ کھتی چار چت چاؤ تھے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

چت دھر سننا: توجہ کے ساتھ سننا۔ دل لگا کے سننا
آکھوں تجھ دھرن چت دھر (اشرف۔ نوسرہار)

چت دینا: دل دینا۔ محبت کرنا
توں ہت ہے تو چت دے تجے میں بنایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چت چور: دل چرانے والا۔ محبوب (اسم۔ مذکر)
گر چہ چت چور چار دانگ میں ہے (سلطان۔ دیوان سلطان)

چت لگانا: دل لگانا
دعا ساتھ چت لائیاں چھین چھین (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چت لائے کر: دل لگا کر
ذرا چت لائے کر سنو (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

چت مہانا۔ چت مُہنا: دل کا محبوب (اسم۔ مذکر)
کہ اُس بائیں کے گنتھ آچت مہانا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

چت نہالا: دل کو نہال کرنے والا۔ دل خوش کن
خیال یوسف اس کو چت نہالا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

چَتر: ہوشیار۔ عقل مند
1۔ بھید پاوے کوئی چتر (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ چتر ہوئے سب حال اپنا بسارے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 3۔ سدنگ ناچ ناچیں چتر پاتر اس (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 4۔ کتے چتر بسرے کتے جیو کھوئے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

چِتر: تصویر (اسم۔ مونث)
1۔ دو محلاں چتر سوں چتارے تمام (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ جیسا نقاش کرے چتر (محمود خوش دہاں۔ رسالہ وجودیہ)

چترا: اتارا۔ تصویر کشی کی
تیری کر مصور چترا ہے اس ادا سوں (ولی۔ کلیات ولی)

چترا: عقل مند۔ مہذب
چترا ہے اندر تے ادک جاگیر کا تیرے گنوار (ہاشمی۔ قصیدہ)

چترائی: چتورائی۔ ہوشیاری
1۔ گرد گر ہے سہیلیاں کی سو چترائی منے نس دن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات قلی قطب شاہ) 2۔ تو سات ساتی کے چلی کیا خوب کی چترائی میں (ہاشمی بیجاپوری۔ دیوان ہاشمی)

چترپن: عقل مندی۔ ہوشیاری
بہت چالے چترپن کے کیا آج (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چترسال: (چتر=تصویر+سال: شالہ: گھر) نگار خانہ
چترسال دسنے لگیا ہر چھجا (نصرتی۔ گلشن عشق)

چتر لکھاون: تصویر کشی کرنا
نہ چتاری سکے چتر لکھاون (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

چترنا: تصویر کشی
چتر چترنا میرا کام ہے (وجہی۔ سب رس)

چترو: عقل مند۔ ہنر مند
چتری چتاری کیا چتر ایسا چتر چترو ہوں میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

چترے: تصویر کشی کرے
کون چتری چترے اے نگار (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

چت سٹنا: دل دینا۔ محبت کرنا
سنا کرتی تھی دل کوں میں کہ چت سٹ دے پرت کی توں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چتل: چیتل۔ ایک جانور (اسم۔ مذکر)
1۔ کتک دن پچھیں جوں چتل رینچ باگ (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ اگر شیر نہ ہوئیں سارے چتل (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

چِتنی: کوک شاستر میں عورتوں کی جو چار قسمیں بتائی گئی ہیں ان میں سے ایک
اس چتنی کو دوسرے لوگاں سونچ ملنے دیتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چِتّی: چت
ہور پانی میں ڈبک کر اتھل ہور چتی تیرنے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چَٹ: چاٹ۔ عادت (اسم۔ مونث)
مجھے یوں چھوڑ جانے کی بری چٹ ہے سریجن میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

چَٹ: چاٹ: لت (اسم-مذکر)

1-کتے کئے اسے عشق کا چٹ ہوا (وجہی-سب رس) 2-سنے کا چٹ برابر آدمی کوں (وجہی-سب رس)

چَٹ: چاٹ-مزہ (اسم-مذکر)

کہ جس دیکھنے چٹ لگے اس دیدار (عبدل-ابراہیم نامہ)

چَٹ پَٹ: بےتاب

برہا ہے پاک تیرا کرتا ہے چت کوں چٹ پٹ (عبداللہ قطب شاہ-کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چٹپٹاوے: بےتاب ہوئے

بھوتیک چٹپٹاوے آپ میں آپ (احمد گجراتی-یوسف زلیخا)

چَٹ پٹی: بےچینی-تڑپ-اضطراب (اسم-مونث)

1-لگی چٹ پٹی نیند اڑی آنک تے (غواصی-طوطی نامہ) 2-بھوتیک تلملی ہور چٹ پٹی تھی (احمد گجراتی-یوسف زلیخا) 3-نپٹ چٹ پٹی سات یوں بول اٹھی (غواصی-طوطی نامہ) 4-لگی چٹپٹی سو آدھی رات کوں (غواصی-طوطی نامہ)

چٹپٹے: بےقراری-اضطراب

لگے بھو چٹپٹے مرنے نزیک ہوئے (احمد گجراتی-یوسف زلیخا)

چِٹک: چھینٹا-قطرہ-بوند (اسم-مذکر)

جگت اس واں دریا میں تھے یک چٹک (احمد گجراتی-یوسف زلیخا)

چَٹک: چسکا (اسم-مذکر)

نین کس چٹک لاگے کیا جانے عام (محمد قلی قطب شاہ-کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چٹکا: چمک دمک (اسم-مذکر)

تج روپ کا یو چٹکا تج نین کا یو چالا (عبداللہ قطب شاہ-کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چٹکارے: چٹخارے (اسم-مذکر-جمع)

بھنور بن ماں بہہ چٹکارے اُچالے (احمد گجراتی-یوسف زلیخا)

چٹکا لگانا: چسکا لگانا (اسم-مذکر)

کہ چٹکا لگا گئی سکی خواب میں (وجہی-قطب مشتری)

چَٹ: نیست و نابود

کثافت کفر دھویا سٹ کیا سب کافراں کو چَٹ (عبداللہ قطب شاہ-کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چٹ کرنا: مٹانا-ختم کرنا

بریاں کوں دنیاں میں تے سب چٹ کر (وجہی-قطب مشتری)

چٹکا: چمک دمک (اسم-مذکر)

تج روپ کا یو چٹکا تج نین کا یو چالا (عبداللہ قطب شاہ-کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چٹور: شوقین-شوخ

جھانکو کو سو پھن تجھ دل چٹور ہوگا (ہاشمی-دیوان ہاشمی)

چٹکنا: مٹکنا

چٹکتے آد چاواں سوں لٹکتے (احمد گجراتی-یوسف زلیخا)

چچانی: چچی (اسم-مونث)

1-برابر پوت سوں اپنے چچانی (محمود بحری-کلیات بحری) 2-پکاری کوئی دادی چچانی کے تئیں (ہاشمی-یوسف زلیخا) 3-پلانی بلانی چچانی ہے داس (احمد جنیدی-ماہ پیکر)

چچی: چوچی-پستان

نچوڑے سو دودھ پھر کر چچیاں میں نا جاوے (میراں یعقوب-شمائل الاتقیا)

چچھندریاں: چچھوندر کی جمع (اسم-مونث)

چچھندریاں ہور پڑنے لگیاں جگ کے پانوں (نصرتی-علی نامہ)

چچھندریاں: آتش بازی کی ایک قسم جو دکن میں آج بھی بنائی جاتی ہے

چھڑیاں توٹ ہوا بان چچھندریاں ہویاں (حسن شوقی-میزبانی نامہ)

چچلانا: چیخنا

دھن ہانک ساری چچلا کر اٹھی (وجہی-سب رس)

چچونڈا: چوڑی کی ایک قسم (اسم-مذکر)

چچونڈا خاتی نقد اکریا دھار کیا کرنا (ہاشمی-دیوان ہاشمی)

چچونڈے: چچونڈا (ایک ترکاری جس کی شکل سانپ کے جیسی ہوتی ہے اور مزہ ترائی کا سا) کی جمع (اسم-مذکر)

چچونڈے پڑے اچتے بیلاں میں جیوں (وجہی-قطب مشتری)

چڈر: چادر (اسم-مونث)

عورتوں کے برابر سیر پر چدر ڈالتاں (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

چڈائی: چڑھائی

چڈائی جگ وہن مانک مولک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چڈھی: چڑھی

اجڑ گی کیوں ستی پایلاں چڈی دیوار چوری سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چراغ پڑنا: چراغ گل کرنا

ورنیں تو چراغ تیوں پڑا ہے (محمود بحری۔من لگن)

چراغ سلگانا: چراغ روشن کرنا

او گھر والی چراغ سلگاتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چر: چیرا: (چیرا) کپڑا (اسم۔مذکر)

چر کنارے کے تھمن ابنر کماں لیایا بسنت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چراؤ: چیرا ہو حصہ۔شگاف

ایک میخ اس لکڑی کے چراؤ میں ٹھوکتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چرب: چربی۔چکنائی (اسم۔مذکر)

پھلیل اب چرب وزری کیا دھرے ہے (شفیق۔تصویر جاناں)

چرپری: طرار

بری ایسی تو نئی ہے کچھ زباں کی چرپری ہے ہور (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چرچرانا: چیخنا چلانا۔بکواس کرنا

اے دومنھ بہت مت چرچرا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چرتیاں: چیرتی (فعل۔مونث) کی جمع

نیزے کی انیاں سینہ چرتیاں (رستمی۔خاور نامہ)

چرخ ہونا: گردش کرنا۔چکرانا

جو یاد آئی وو دھن سو ہو چرخ دئیں (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال)

چرخے بریں: چرخ بریں

دیک اس شہ کی ہمت کوں چرخے بریں (غواصی۔طوطی نامہ)

چرس: حسد۔رشک (اسم۔مذکر)

لوگ اس پر چرس کرتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چرسی: حاسد

اٹواں باب چرسیوں تیئں ڈرتے اچھنے...... کے بیان میں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چرغنا: چھپانا

جنا در چرغتے تھے سب ذوق سوں (وجہی۔قطب مشتری)

چرکا: آگ۔شعلہ۔تپش (اسم۔مذکر)

1۔جیوں پھول میں باس یا دیوے کے گلے میں چرکا (میراں جی خدانما۔رسالہ وجودیہ) 2۔مثلاً چرکا سو ذات ہے ہور گل سو وجود ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

چرکٹناپنا: خباثت (اسم۔مذکر)

چرکٹنا پنا ہور کم ہمتی سے بخیل .... پیدا ہوئے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

چرکھاؤ: چرنے والا۔جانور

اس جنگل میں بہتا وچن کھاؤ پھاڑ کھاد سولے کر چرکھاؤ تلک جے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چرکی: پچکاری جو رنگ کھیلنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے (اسم۔موںث)

سورو مار دم چرکیاں لائے دھارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چرکیاں: چرکی (پچکاری) ہلکا گھاؤ

سورج کرناں کی چرکیاں ہت میں لے جھرے یک چپت سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چرم: کھال

کاس کرت کنجر پرشٹھ چرم دیا گرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

چرمٹنا: چرمرانا

رہے چرمٹا اس تے ہر تن اکڑ (نصرتی۔گلشن عشق)

چرن: پاؤں، قدم (اسم۔مذکر)

1۔سیسوں نبی کا ہے چرن جب لگ ہے تن میانے جیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سیس لیہ او پر رکھیا چرن (جانم۔ارشاد نامہ)

3۔کری سرہاں گرد شہہ کے چرن کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

4۔پڑی جادوڑ کر اس کے چرن پر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چرن: چرنا
راویں ہریں برن ہیں آتی ایں چرن کوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چرناں: چرن (قدم۔پاؤں) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
سودھرسیں چرناں پہ پڑنے لگی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چرنجیو: حیات بخش
چرنجیو تکیں نت آنند سرا شرف مانو نورس محل کلیان (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

چرنو: (چرنوں) پاؤں (اسم۔مذکر۔جمع)
نین دونو مہ کے سو چرنو پہ دھر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چرن ہار: چرنے والا
سرگ امریت کا سبزا چرن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چریا: چرا
برہ کے درد کا چارا چریا سو (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

چڑا: چڑھا
سلا کج سوں خوب اس کے اوپر چڑا (غواصی۔طوطی نامہ)

چڑاوا کرنا: سبقت لے جانا
چڑاوا کیا سرگ پر اوگل (وجہی۔قطب مشتری)

چڑایا: چڑھایا
اپنے سر پر آپ چڑایا (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

چڑ پڑاتی: چڑچڑاتی۔الجھتی
ذری بات پر چڑپڑاتی اتھی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

چڑ پھرانا: چڑچڑانا۔تلملانا
تک نہسیں تک روئیں چڑ پھڑیں یوں بھی تماشا دیکھیں (وجہی۔سب رس)

چڑتیاں: چڑتی (چڑھتی) کی جمع (فعل۔مونث)
کہاں چڑتیاں ہیں سب چیونٹیاں کا دستا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

چڑ دِسنا: بڑھ چڑھ کر دکھائی دینا
حصار اس کا کوہ قاف تے چڑ دسے (نصرتی۔علی نامہ)

چڑنت: چڑھنا
اسی سو ہے اُترنا پھر چڑنت ہوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چڑھت: چڑھائی۔فراز
چڑھت میں یوں چڑنے لگیں ماہ لگ (نصرتی۔گلشن عشق)

چڑی: چڑھی
تمن یاد کی مستی مج کوں چڑی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چڑی: چڑیا (اسم۔مونث)
1۔چڑی بوند ہیں نہ دریا سرے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔اس جھاڑ پر ایک چڑی ستدام (غواصی۔طوطی نامہ)

چڑی: چڑھی
جنوکوں خدا کے ناتوں کی مستی چڑی وو اصل بہوت بڑے (وجہی۔تاج الحقائق)

چڑے: چڑھے
چڑے ہیں برق کے گھوڑے اوپر کیسے پوچھوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چڑیا: چڑھا
1۔سڑی خوش مرجے کی میں چڑیاں ہوں (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔خدا کا شکر کر کنارا چڑیا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 3۔اثر عشق کا آمرے سر چڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چشٹی: کوشش۔اذیت۔ (اسم۔مونث)
دلے کچ یہ چشٹی سکل برہ کی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چشما: چشمہ (اسم۔مذکر)
ترا لب سو چشما ہے آب حیات (رستمی۔خاور نامہ)

چشمی: عینک (اسم۔مونث)
جوں چشمی آنکھ کوں لائی تو پیارا کی نظر ایلا ر آتی ہے (میراں جی خدا نما۔رسالہ وجودیہ)

چشمیں: چشمے (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔دستے ہیں تارے ہور چندر+ پانی کے چشمیں دو کھڑے (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ابل چشمیں بھرے سیرے بچن کے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔اتھے جھاڑ چلنے کے چشمیں اُوپر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

چشمیاں: چشمے (اسم۔مذکر۔جمع)
چمناں ڈالیاں تے دستے + یو کنول پانی کے چشمیاں ہیں (نصرتی۔علی نامہ)
چغتہ: چغتائی۔مغل
چوندیس کے کفرکوں پہ چغتہ (محمود بحری۔من لگن)
چغتا چغی: لڑائی۔کشمکش
ویساچ دن پڑ گیا تو چغتاچغی بھی کر بیٹھنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
چغت: چغد۔الو۔بیوقوف (اسم۔مذکر)
چغت ہور ھیا کی خرابی منے (رستمی۔خاور نامہ)
چک: (سنسکرت) چکش۔آنکھ۔ (اسم مونث)
1۔کھلی چک کنور کی سو بے اختیار (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔یہ بچن جیوں انجن جان پایل کیری چک (میراں جی شمس العشاق۔وصیت الہور) 3۔کہ چنچل کی جوں چک میں غمزیاں کی فوج (صنعتی۔قصۂ بے نظیر) 4۔رین دل میں چک تے تارے توڑے (نصرتی۔کلام نصرتی)
چک: ذرا
1۔جو انپڑے چک پون اس کملائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔دیکھیا خوبی چک اندیش (اشرف۔نوسرہار) 3۔جو انپڑے تھے جیوان منیں چک نہ تھا (رستمی۔خاور نامہ)
چک اٹھا دینا: نظر پھیر لینا
چک اپنے جگ ستی بالکل اٹھا دے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
چکی انجن: (چکی۔آنکھ کا) سرمہ
بھی تس کی خاک چکی انجن اپن بناؤں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
چک باونا: نظر ڈالنا
تجھ زلف کے پرتاب پر چک باونے کیتے گذر (حسن شوقی۔غزلیات)
چک پھیرنا: نظر ڈالنا
نظامیں اوپر پھیریئے ایک چک (نظامی بیدری۔کدم راؤ پدم راؤ)
چکاریاں: چکاری (ایک جانور) کی جمع (اسم۔مذکر)
ہرن چیتل چکاریاں کوں کرے جوڑ (ابن نشاطی۔پھول بن)
چلکتاں: (چلکتی۔قاش۔قتلا) کی جمع (اسم۔مونث)
1۔چلکتیاں سراں کیاں تیرتے دستیاں کنول کے پھول سیاں (نصرتی۔علی نامہ) 2۔دیا پور اور کیاں چلکتیاں تمام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
چکا چاک: چمک
ہوا واں چکا چاک تیغ و تبر (رستمی۔خاور نامہ)
چک چار کرنا: آنکھیں ملانا
میا سیتی کرو چک چار میری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
چکائے: چکھائے
کدھیں کوئی نقل لیا کے شہ کوں چکائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
چکارے: (چکارا۔ایک قسم کا چھوٹا ہرن) (اسم۔مذکر)
ولی آخر کیا ہے صید چیتے نے چکارے کوں (ولی۔کلیات ولی)
چکاٹھے: رنگ
چکاٹھے ہوئے ترک لب خشک سب (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
چکانوں: چکھاؤں
چکانو لھو ترا اس تھے مانند مینھ (رستمی۔خاور نامہ)
چکائیاں: بزدل (صفت)
چکائیاں پر ظاہر نکو کس کرو (نصرتی۔تاریخ اسکندری)
چکائی: بہانا۔دھوکا (اسم۔مونث)
گیا پانی دے دنیا کو چکائی (محمود بحری۔کلیات بحری)
چکیں: آنکھیں (اسم۔مونث۔جمع)
دو چکیں سیاں موندی (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)
چک چک تجانا: آنکھیں خیرہ کر دینا
دکھادیں تو چک چک تجانے کی زیب (نصرتی۔گلشن عشق)
چکراں مارنا: چکر کاٹنا
چڑی گھونسلے کے آس پاس چکراں مارتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
چکریاں: ایک قسم کی آتشبازی جو گھومتی ہے
1۔چکریاں سیس پھول لس کے الک (شاہی۔کلیات شاہی)
2۔چکریاں پھولبازی حد تے اپر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔رہتا یوں چکریاں سر شور سوں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
چکر بالاں: گھنگریالے بال (اسم۔مذکر۔جمع)

چکر بالاں چندر مکھ پر جشیاں کا حشم پکڑے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چکرت: (سنسکرت چکت) متعجب۔حیران
تری زلفاں کے حلقے نے کیا گرداب کوں چکرت (ولی۔کلیات ولی)

چکرنگ: ہنس (اسم۔مذکر)
یا چکرنگ چندر چند نا راس موتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

چکڑ: کیچڑ۔تقلیب حروف (اسم۔مذکر)
1۔دل کی ماٹی کوں بہشت کی چکڑ تھے لیائے ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 2۔یہ حلوا چکڑ ہور بالا کھجال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چکسا: ایک خوشبودار سفوف۔ابٹن (اسم۔مذکر)
1۔بجز چکسا ابٹن نہاتا نہیں ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔لگائی ملای کا چکسا سر پر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔عنبر مشک زعفران چکسا کلا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔کہیں ہت عشق تے دھو کر سو چکسا خاک کا لاویں (حسن شوقی۔غزلیات)

چکل: بھینچا
چکل بانہاں سوں کس کس لیوؤں اس میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چکل: دبا
کہ ہاؤ کوں نہیں پکڑیا مٹھی میں کوئی چکل (غواصی۔کلیات غواصی)

چکل چکل گلے لگنا: بھینچ بھینچ کر گلے ملنا
بعد از ملاقات ہات مین ہات دونو کی چکل چکل گلے لگی (وجہی۔سب رس)

چکلنا: بھینچنا
گلے لائے شہہ یوں سو دھن کوں چکل (وجہی۔قطب مشتری)

چکلاٹ: جوش۔شدت
1۔کیا سو دکھ ہینے میں عشق چکلاٹ (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔ہوا ہے سخت چوندھیر تھے بڑا چکلاٹ ہینے میں (غواصی۔کلیات غواصی)

چکلنا: کچلنا۔بھینچنا
تو چلتا جگ کے جیواں کوں چکلتا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چکلتی: دباتی
1۔سماں اجڑی یو کیسی خوں پکڑتی چکلتی نہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔جتے وقت تیرا چکلتی گلا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چکلی: پار کیا۔گذری
گلی ہور بازار چکلی نہ تھی (غواصی۔طوطی نامہ)

چکلیا: بھینچا۔دبایا
یولیا پونچ گھوڑے پہ چکلیا اوراں (رستمی۔خاور نامہ)

چکمک: چقماق (اسم۔مذکر)
1۔عبادت کی چکمک و کف صدق اپار (وجہی۔قطب مشتری) 2۔دسے دور تھیں لعل چکمک کے سار (نصرتی۔علی نامہ) 3۔نہیں چکمک سوں کوئی کام اس ٹھار (ابن نشاطی۔پھول بن)

چکنے گھڑے پر نیر ڈھل جاتے: بے حس پر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا
تو جوں چکنے گھڑے پر نیر ڈھل جائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چکوٹ: اچھا۔پسندیدہ۔عمدہ
1۔پیارے سوں جو برائی آتی ہے سو چکوٹ معلوم ہوتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔دسے کان شربت کا بائیں چکوٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔سراپے زردی گردتے سوں چکوٹ+محل موتیاں کا او رتے کا کوٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چکور: ایک پرندہ جو چاند کا عاشق سمجھا جاتا ہے (اسم۔مذکر)
نین ہماری چکور ہو حیرت سوں رہے چاند (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

چکھ: (چک) ذرا۔تک
1۔جو انگلی چکل چکھ دھرتا رہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔استوت لوڑوں کرنے چکھ (جانم۔ارشاد نامہ)

چکھ: آنکھ
سو دیکھت نور چھلکا چکھ پنکھیر و مرگ سب بھلتے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چکھ: ذرا
استوت لوڑوں کرنے چکھ (جانم۔ارشاد نامہ)

چکھاؤنا: چکھانا
چکھاؤنے مجے آنند سات لیائے آج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چکھی: چکی

ہتیاں کوں گھال پستے کیاں چکھیاں تھیاں (مومن۔اسرارِ عشق)

چگر بال: نوخیز بال۔(چگر = الی کو نوخیز کونپلیں)

پیاری چگر بال کوں ہیری عجایب سو+ بنامالی کنا پالی رھیا تیری عجایب سو (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چگل: ترکستان کا ایک مقام

سب پری پیکران چین و چگل (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

چگل: گندے

نہ کہتے مجھے بول بولے چگل (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

چگہگ: جلدی جلدی

جب تلک اس چک کوں ہے چلپک چلپک + دیک لے بنگاب کی سرخی تک یک (محمود بحری۔کلیات بحری)

چل: پہاڑ (اسم۔مذکر)

دیسیں آب کے جھاڑ جیوں ہست چل (عبدل۔ابراہیم نامہ)

چل: چہل۔چالیس

موئے جھگڑے میں مرد بھی چل ہزار (رستمی۔خاور نامہ)

چلاون ہار: چلانے والا

کہ ہے مدام مرالاذتوں چلاون ہار (غواصی۔کلیات غواصی)

چلبلانا: شوخی کرنا

میں بھی چلبلانے جانتی ہوں (وجہی۔سب رس)

چلبلنا: بے چین ہونا

تو اس بات کو دل مرا چلبلیا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

چلبلائی: شوخی

دونین کی چلبلائی کھیل ہر یک وضع سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چلبلیاں: چلبلی کی جمع

نجل ہو ڈھال کے موتی ڈلیں جب چلبلیاں بالیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چلچلا: چھلا ہوا

گلا یو آہ بھرنے تھے ہوا ہے چلچلا یارب (غواصی۔کلیات غواصی)

چل چلاؤ: حملہ۔(اسم۔مذکر)

تمھیں سب تیار ہو جاؤ آج کے روز دشمن پر چل چلاؤ ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چل چلی: شوخ۔چنچل

آسائش تُمیں کنے لگ آواز چل چلی کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چل چلیاں: چٹکیں (اسم۔مونث۔جمع)

سو رونے لگے چل چلیاں مار مار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چلم: چلمن

چلم ابریشمی موتی کنارا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

چلن: چال۔رفتار (اسم۔مونث)

1۔چلن میں ڈگگی چھن چھن ہو یاں بھی بالیاں باولیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔چلن بولن لگن سب پائے یوسف (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چلنت: چلن۔چال ڈھال۔رواج

1۔جکوئی یو چلنت ہے وہ کامل ہوتا ہے (وجہی۔سب رس) 2۔محبت میں الٹے چلنت کی چلنت ہے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔چلنت ہور صورت میں ہے توں لی شیر (رستمی۔خاور نامہ) 4۔مرے عورتاں کے چلنت کھوتا (علاء الدین لفقیر۔ابلیس نامہ)

چلتر کرنا: چال چلنا۔دھوکا دینا

چلتر کر کے آتی ہے بڑی ٹھنکار چوری سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چلتر: چالبازی۔مکر

چلتر تو عورت کے ہیں بے شمار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چلتر: جعل ساز۔چلباز (یہ لفظ جلتر بھی استعمال ہوا ہے)

چلتر بھریاں ہیں جو بختاں جلیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چلن ہارا: چلنے والا

چلن ہارا کی کھوج پر کھوج ہو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چلنہاریاں: چلنے والے

چلن ہاریاں کی گپ دھرتی لگے کاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چلنہارے: چلنے والے

چلنہارے کوں تمیں زمیں پر بھی راہ (رستمی۔ خاور نامہ)

چَلپیاؔ: چلا

1۔ جو ایلاق جھگڑے تھے پھر کر چلپیا (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ چلپیا جنگل منے کھاتا او پالا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

چَلپیاں: چلی (فعل۔ مونث) کی جمع

1۔ چلیاں لے کے ناریاں سو سب مل تمام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ اکھرتیاں وپھرتیان اوجھلتیاں چلیاں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

چَماما: پاپوش۔ نعلین

کہ چمامے انوں کے میرے تاج ہیں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

چَم: چوم

رضا لے کے حاجب چلا چم چرن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

چَمارے: اجرام فلکی (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ سرج تج آنہارے سو بشر جن ہور چمارے سو (غواصی۔ کلیات غواصی) 2۔ دسیں سیوک اس کے چمارے تمام (غواصی۔ طوطی نامہ)

چُمبک: مقناطیس (اسم۔ مذکر)

لھوا دوڑتا ہے چمبک کے کدن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

چَمت: چمتکار۔ معجزہ (اسم۔ مذکر)

چمت روپ دوڑیں سو ایسے شتاب (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

چمتکار: کرشمہ۔ معجزہ (اسم۔ مذکر)

لوئن بیچ پر چھائی پیو کی مورت اچھ رچ چمتکار (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

چمتے: چومتے

کہ پھولاں کیرے مکھ چمتے اہے (وجہی۔ قطب مشتری)

چُمٹی: چیونٹی

1۔ دشمن اگر چمٹی ہے تو بھی عداوت سر چڑھے گی (وجہی۔ سب رس) 2۔ ایک چمٹی کی ہے روزی بے سبب (وجدی۔ پنچھی باچھا) 3۔ گیا اس جنگل میں جاں چمٹی نہ تھی (رستمی۔ خاور نامہ) 4۔ جو جا سنگ ہے چلنے کو چمٹی کی جھیل (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)

چُمٹیاں: چیونٹیاں (چمٹی۔ چیونٹی) کی جمع

اس چمٹیاں میں کوئی اپرال آگا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

چُمٹا: چیونٹا (اسم۔ مذکر)

چمٹے کی دیکھ ہمت جو اس حقارت آیا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چَمر: چمڑا۔ جلد

کروشاگی کنٹل کیس پانڈو گال چمر سیت دستر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

چمرق: چمگادڑ۔ کلمہ تحقیر۔ (اسم۔ مونث)

چمرق تو ہے اجر گی چپ ہاشمی سراتے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

چم چاٹ: چوماچاٹی

سو چم چاٹ چھاتی سوں لانے لگیا (وجہی۔ قطب مشتری)

چم چرن: قدم بوسی

1۔ رضا لے کے حاجب چلا چم چرن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ جو بولی انے سو کیا چم چرن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

چَم چَمے: بچھن کی آواز

مت کر کے بچھن بنائے چم چمے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

چُمک: مقناطیس (اسم۔ مذکر)

1۔ چمک سار کھینچے وہ دھن اپ رمن (نصرتی۔ گلشن عشق) 2۔ چمک کھینچ لیتا ہے جیوں سار کوں (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔ تو درگہہ چمک میر من سار (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

چَمکاٹ: چمک (اسم۔ مونث)

ہر آن چمکاٹ بجلی کا ہور گر جاٹ بدوتی پر تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چَمکار: چمک (اسم۔ مونث)

1۔ چنچل تج نیناں کی چمکار دیکھ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ اول پر ہے مہتاب کا خوش چمکار (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

چَمکار: آواز نکال کر ڈرانا (اسم۔ مونث)

کیئے چمکار سر بازاں کو پرواز (ابن نشاطی۔ پھول بن)

چمکاوتا: چمکاتا

کہ ذرے کوں سورج چمکاوتا ہے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

چُمن: (سنسکرت چمبن) بوسہ

مدن کا ہے پلا شہہ کو چمن کی چاشنی دے دے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چھوٹا: چمڑے کا تسمہ

توں جان بھی تیرے چھوٹے (محمود بحری۔ من لگن)

چنبار: چمار۔ ایک ذات

چنبار تیز چھری فقیر کے ہات پر رکھ کر کاٹنے سنگتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چنبل: چنبیلی

نہ چکسا ہے چنبل بلکہ وہ (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چمناں: چمن کی جمع (اسم۔ مذکر)

1۔ چمناں کی آرزو میں بیٹھے ہیں مئے پرستاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ کہاں ہے وہ چمناں کی ٹھنڈی ہوا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 3۔ کہوں واں کے چمناں کوں میں کیوں چمن (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ کریں مدح جھاڑاں سوں چمناں ترا (غواصی۔ طوطی نامہ)

چمنے چمن: چمن چمن

1۔ بکو رام کو ڈھونڈو چمنے چمن میں (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ سو چمنے چمن گشت کرنے لگیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چمے: بوسے

چمے لک محبت سوں دینے لگے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چمیاں: چمہ (بوسہ) کی جمع

چمیاں کا چاکنا کر چاکتے تھے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

چنبر: (فارسی) گول۔ مدور

جو شہہ رجھانے چاند اہیں چنبر کھلے کا بھاگ اُسے (نصرتی۔ علی نامہ)

چنبرا: چمڑا۔ کھال

او چار چیزیں جو باپ تھے ہے سو ہاڑ اور رگاں اور جنبرا اور گود ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

چنمڑیاں: چنمڑی (چمڑی: جلد کی انفیائی ہوئی شکل) کی جمع

لیا کاڑ کپڑیاں کو چنمڑیاں سنگات (نصرتی۔ علی نامہ)

چنبک: مقناطیس

جوں کہ چنبک سوئے بکار (جانم۔ ارشاد نامہ)

چنپک: ایک پھول

1۔ اسا دری استری گوری چنپک سار (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

2۔ کانٹھ کلپ برچھ تج پگلا جڑ بالا تنبول پتر پھل اسال چنپک سمن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

چپنیئی کلی: چمپے کی کلی

1۔ پڑے کی نظر جب وہ چپنیئی کلی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ ہے چپنیئی کلی سوں ناک تجھ فاضل ہے سوسن سوں زباں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

چنت: (چنتا) فکر (اسم۔ مونث)

1۔ مری چنت کرتے ہیں ساجن پرت سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ مگر تو بوجتی ناہیں پرت چنت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ اب دنیا تھے چنت پھراؤ (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ دو چنتا ہوا من میں غم بھید سب (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چنتے: (چنتا) فکر

زلیخا سر پڑی چنتے کی غل ماں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) کیا چنتے میں توں پڑیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چنتا بر لیانا: مراد پوری کرنا

تو سائیں گنونتا میرا بر لیا چنتا مرا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چنتیں: سوچیں۔ غور کریں

نہ چنتیں برا کچھ تجھ کام پر (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

چنتا پران: فکرمند جان۔ فکرمند انسان

رھیا چوپ گھٹ کر دو چنتا پران (غواصی۔ طوطی نامہ)

چنچے: املی کے بیج (اسم۔ مذکر)

چنچے کر کو رولیں گے یاں مال کوں (فائز۔ رضواں شاہ و روح افزا)

چنچل: شوخ (صفت)

بڑا شوخ چنچل واچپل پیا ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

چنچلاں: چنچل (شوخ) کی جمع

چنچلاں کے چمن کو مالی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

چنچلائی: شوخی۔ چنچل پن

1۔ بجاتی ہے چنچلائی کا کوئی کمانچہ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سکل چنچلائی منے بے نظیر (صنعتی۔ قصۂ بے نظیر)

چنچی: وہ چھوٹی تھیلی جس میں کنگھی رکھی جاتی ہے (اسم۔مونث)
کنگی کوں توں چنچی میں راکھے ہے باند (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چَند: چاند (اسم۔مذکر)
توں سور چند کے سر پر تارا ہر اک سما کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چَند: چندا (اسم۔مذکر)
1۔نہ اکاس دھرتی نہ دیو نہ چند (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔پیاری بھنواں ہیں تیریاں جوں کہ چند (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ارنبؐ شہادت اس کن چاں خوب پانی میں چند (میراں جی شمس العشاق۔مغز مرغوب)

چَندا: چاند (اسم۔مذکر)
1۔اشارت کر چندا کوں پھاڑے جوں کپڑے کے لیے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔اسد جائے خورشید سرطاں میں چندا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

چَنداچوندوان: چودھویں کا چاند (اسم۔مذکر)
چنداچوندواں خسروی برج کا (وجہی۔سب رس)

چندچودواں: چودھویں کا چاند۔ماہ کامل
اَحَدْ اختر اں سوں چنداچودواں کیا (غواصی۔مینا ستونتی)

چندر: چاند (اسم۔مذکر)
چندر غواص ہو آیا گگن سمدر بھتر دھایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چَندھوئی: چندری۔ (اسم۔مونث)
سدا سر کوں بس یک چندھوئی بچے (غواصی۔طوطی نامہ)

چَندر جوت: آتش بازی کی ایک قسم
1۔چندر جوت ہنستی ہے چندر کے تئیں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔چندر جوت مہتاب اتھے بے شمار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چَندرُیاں: ماہ رخاں۔چاند جیسی صورت والے
چندرُیاں ہر روز مجلس کوں سونوبت کیتے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چَندر مکھی: خوبصورت چہرہ
1۔ناپا سوں بھید ہمیں چندر مکھیاں کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔جو تھی عورت اس ایک چندر مکھی (غواصی۔طوطی نامہ)

چَندر مکھیاں: مہ رخاں۔خوب صورت عورتیں
کہ جوت سوں چندر مکھیاں شبرات کوں جھلکائے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چَندر کلا: ایک زیور کا نام۔چاند کا سولھواں حصہ
چندر کلا تیرا گلا ہے نرملا اسے اچکلا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چَندر بھان: چاند سورج (اسم۔مذکر)
نہ کہہ بدر سا بل چندر بھان ہے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

چَندرروپی: چاند کے جیسا خوبصورت
چندرروپی اے بھوگن (اشرف۔نوسرہار)

چَندرگل: رات کو کھلنے والا ایک سفید پھول (اسم۔مذکر) اس کو گل مہتاب اور گل چاندنی بھی کہتے ہیں
1۔چندرگل دھرے بدر کامل کی تاب (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔لے آیا نور سا تکڑا چ کا ندھے سٹ چندرگل کا (نصرتی۔علی نامہ)

چَندرگُن: چاند کے گن (اوصاف) رکھنے والا مہ ضیا
1۔او حسینا چندرگن (اشرف۔نوسرہار) 2۔ہے حسین اے چندر گن (اشرف۔نوسرہار)

چَندرمکھیاں: چاند جیسا خوب صورت چہرہ رکھنے والیاں
سو طاسک سور کا لے کر چلیاں چندر مکھیاں ملکت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چَندرویني: ایک قسم کی بین (اسم۔مونث)
چندروینی پنم چند دھات سو ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چَندن: صندل (اسم۔مذکر)
1۔یا جوں چندن سیتل سات (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔زمیں کوں تگرلائے تھے گھس چندن (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔چندن پرل گلاب آنگن میں چڑکائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چاندنا: چاندنی (اسم۔مونث)
سوپی چاندنا دو دکالی دکھائی (غواصی۔کلیات غواصی)

چَند ناں: چاند (اسم۔مذکر)

جس گھر ہو پونیو کا چندناں (اشرف۔نوسرہار)

چندنا: چاندنی (اسم۔مذکر)

1۔کہ چندنا تج چندر کیرا چھاتی ہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔دنیاں گھڑا بھرے چندنا دوو (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 3۔چندنا نہ ہوئے تابش ہے یو گوری کے گورے رنگ کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چندنی: چاند۔خوبصورت لڑکی (اسم۔مونث)

1۔مری چندنی کوں بھاں کیسا ہوا (وجہی۔قطب مشتری) 2۔یو چندنیاں ساریاں اس سورج پر اس چاند پر تارے واریاں (وجہی۔سب رس)

چندنی: چاندنی (اسم۔مونث)

1۔جورات آئے چندنی کی مج کوں ستاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دوپہری تک صاف چندنی میں جوں (صنعتی۔قصۂ بے نظیر) 3۔مصلا جگ پو چندنی کا بچھایا (ابن نشاطی۔پھول بن) 4۔وہ چندنی کا چونا لگا کاندے کاند (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چندنیاں: چاندنی کی جمع

چندا چندنیاں لس جگاؤ (جانم۔ارشاد نامہ)

چندنیاں: (چاندنیاں) وہ چادریں جو فرش کے طور پر بچھائی جاتی ہیں۔

تواسیاں شلر بچھاں سوزنیاں پلنگ نہالچہ چندنیاں دو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چندنے: چاندنی

سورج دیکھ مغرب میں چندنے کی چھاؤں (نصرتی۔کلام نصرتی)

چنڈری (چنڑی): دوپٹہ۔دھاری دار کپڑا (اسم۔مونث)

چنڑی کی کسوتاں کر آیا ہلال عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چنڑی: دوپٹہ (اسم۔مونث)

بسنت باس چمن چمن کے چنڑی بندھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چنڈو: کھیلنے کا گولا (اسم۔مذکر)

یا جیوں چنڈو کیری دھات (جانم۔ارشاد نامہ)

چندھوتی: چندری (اسم۔مونث)

سدا سر کوں بس یک چندھوتی بچے (غواصی۔طوطی نامہ)

چنڈھول: عماری (اسم۔مذکر)

اٹھا پیٹھ پر اس کے چنڈھول ایک (غواصی۔طوطی نامہ)

چنڈوتی: سر پر باندھنے کا کپڑا (اسم۔مونث)

جو کھاندے چوالا چندوتی ہے سیر (غواصی۔مینا ستونتی)

چُن کھاؤ: چن کر کھانے والا۔پرندہ (اسم۔مذکر)

اس جنگل میں بہتا د چن کھاؤ' پہاڑ کھاؤ سوں لے کرچ کھاؤ تلک جے تھے۔

(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چنگا: اچھا بھلا (اسم۔مذکر)

شرم ڈھانپ کر میں کیا اس چنگی (غواصی۔طوطی نامہ)

چنگال: غضب۔طاقت

دلیراں کا جھگڑا توں دیکھیا نہیں+توں شیراں کا چنگال جا کھیا نہیں (رستمی۔خاور نامہ)

چنگیریاں: چنگیری۔(وہ ظرف جس میں پھول رکھے جاتے ہیں) کی جمع

اُچھالن پھول تاریاں کے فلک چنگیریاں پکڑے (غواصی۔کلیات غواصی)

چنگی: چنگاری (اسم۔مونث)

1۔چنگیاں ہیں ڈورے لال رنگ شعلے سو رخسارے اہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔لکیاں دسنے چنگیاں سوں مل کر دھواں (وجہی۔قطب مشتری) 3۔مج عشق کیری آگ کا یک چنگی ہے سورج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔نہ چنگی نہیں جانتے ہیں کر (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

چنگیاں: چنگی (چنگاری) کی جمع۔چنگاریاں

1۔تو کیوں واں جگے گی سو چنگیاں کی جوت (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔چنگیاں شگفتہ ہوئیں کھل آپس میں جیوں گلال (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔کھڑک کوں کھڑک لگ سو چنگیاں جھڑیاں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 4۔اڑیاں چنگیاں تیزیاں تھے جانو شہاب (رستمی۔خاور نامہ)

چنگے گُن: اچھی صفات

اس ناں کرتوں چنگے گن (اشرف۔نوسرہار)

چنول: (چانولے کی بھاجی) ایک بھاجی کا نام جس کا مزہ کسی قدر ترش ہوتا ہے

متھی سوئی چوکا موتی چنّول (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

چوا: ایک قسم کا خوشبودار تیل ۔ (اسم ۔ مذکر) عود سے نکالا جانے والا تیل ۔ ایک سیر عود سے دو تا پندرہ تولے چوا نکلتا ہے

1 ۔ لگایا اپر اس کے چوا چندن (بلاقی ۔ معراج نامہ) 2 ۔ چوا جیوں لعل کے پیالے میں گھالے (ابن نشاطی ۔ پھول بن) 3 ۔ اگر عشق تمیں تو کی جل کے اگر + چوا ہوا ہے دھن کی چھاتی اوپر (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

چُوا: چوہا (اسم ۔ مذکر)

کہ کیوں کھودڈ انگر چوا مارنا (نصرتی ۔ علی نامہ)

چووا: ایک خوشبودار شئے

1 ۔ چووا موگر لل ہور مہندی سٹی ہے ہار پھولوں کے (ہاشمی بیجاپوری ۔ دیوان ہاشمی) 2 ۔ ہزار اونٹ صندل اگر ہور چووا (طبعی ۔ بہرام و گل اندام)

چُنن ہار: چننے والا

دغا باز عیاں چنن ہار ہیں (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چُنیاْ: منتخب کیا ۔ چُنا

1 ۔ چنیا خوب کوں اپنے خاصاں منے (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2 ۔ مالک سات دینے سواراں چنیا (ہاشمی ۔ خاور نامہ)

چنیاں: سینیاں (بڑی تھال)

رکھے لا کے خشکے کے چنیاں بھرے (طبعی ۔ بہرام و گل اندام)

چُبتے: چبھتے

کبھی چبتے تھے اُس تلوے میں کانٹے (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

چوالا: (مراٹھی) ایک قسم کا معمولی کپڑا (اسم ۔ مذکر)

1 ۔ کاں بے بہا پٹولا کاں کم بہا چوالا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2 ۔ جو کھاندے چوالا چندوٹی ہے سیر (غواصی ۔ مینا ستونتی)

چُوب: چبھ

وہ صورت نظر میں رہی چوب کر (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چوبنا: چبھنا

ساقی ترے تازی کی چھب چوبے صبا کی نین میں (نصرتی ۔ علی نامہ)

چوبن ہار: (چبھن ہار) چبھنے والے

چوبن ہار تھے بال اس کے سکل (صنعتی ۔ قصۂ بے نظیر)

چوبھے: چبھے

جو چوبھے بچھانا جیو ہوئے اس تل (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

چُوبے: چبھے

چوبے کانٹے گیا تھا پیٹ کا کھال (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

چوبی: چبھی

چوبی ان کے نیناں میں بے اختیار (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چوبیا: چبھا

چوبیا جیو کے چرن میں غم کا کانٹا (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

چُوبیاں: چوبی (چبھی) کی جمع

چوبیاں ہیں سو پیکر کے دل جیو تن (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

چوپ: چپ

1 ۔ پڑیا گھر میں آ چوپ دلگیر ہو (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ دیکھن ہار تھی چوپ (شیخ داول ۔ کشف الوجود) 3 ۔ جو منج کوں بولتے تھے سب رس چوپ (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 4 ۔ جنا کہتا اتھا کہ چوپ رہیا او (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

چُوپ کر رہنا: خاموشی اختیار کرنا

اسی آس سوں چوپ کر رہی اہے (وجہی ۔ قطب مشتری)

چَوپڑ: چاروں طرف

آخر ہوگا چوپڑ گھات (شاہ ابوالحسن ۔ سکھ انجن)

چُوپچ: چپ ہی ۔ چپ تا کیدی (مراٹھی) خواہ مخواہ

چوپچ دیو پوجے کوں دیول میں جاتا (شاہ تراب ۔ من سمجھاون)

چَوپھیر: چاروں طرف

1 ۔ کہے کے چوپھیر پھرتے ہیں (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا) 2 ۔ کھلا جوں چاند کوں چوپھیر بیٹھیاں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 3 ۔ پھروں جا کے عالم کے چوپھیر میں (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

چُوتا: ٹپکتا

طرح کے لال تاریاں تھے چوتا شراب لال (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چوترا: چبوترہ

1۔چمن چوترے صحن میں سج اچے (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔لیلاٹ کے چمن میں ٹلا چند چوترا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چوٹاں: چوٹ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

تیری نین کے چوٹاں تے منج کیا حوادث (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چوٹی کا پھندنا: موباف

چوٹی کا پھندنا ہے طاؤس کا تلا جیوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چوچ: (راجستھانی) طلسم۔کرامت

طلہ سو بھی اللہ کریں کر پر چوچ بکھانے (میراں جی شمس العشاق۔خوش نغز)

چوچاں: چوچ (چونچ) کی جمع (اسم۔مونث)

بیویں شیراں کو سو چوچاں ڈوبا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چودِس: (چاروں دشا) چاروں طرف

نین اُس کے ہیں دو نرگس، بھویں کانٹے اسے چودس (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چودویں: چودھویں

چودویں تارا و مرد کے ہر گھڑی (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

چودھویں چاند: ماہ کامل

سُم اس کے چار جیسے چودھویں چاند (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چودہ سپٹوری: چودھویں کا مکمل چاند

تو اس کوں سب ستاریاں میں کلا چودہ سپٹوری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چودہ بھون: چودہ طبق

چودہ بھون تج علم تل جم کر سکا پردھان توں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چوڈول: ڈولا۔سنگھاسن (اسم۔مذکر)

فلک لیہ چوڈول کھنڈ آپ چل (فخر دین نظامی۔کدم راؤ۔پدم راؤ)

چوڈھل: عماری (اسم۔مذکر)

1۔مگر تھا اسی تے وہ چوڈھل اُپر (نصرتی۔تاریخ اسکندری) 2۔اُپر سب دس کے چوڈھل پر دیکھت اس صاحب قرکوں (نصرتی۔علی نامہ) 3۔مرصع کے چوڈھل میں وہ دیسی یوں (ابن نشاطی۔پھول بن) 4۔جونواب چوڈھل کا گج چڑ چلیا (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

چُور: چورا۔ریزہ (اسم۔مذکر)

لیتے ہیں سُنے کی چور خوش حال (محمود بحری۔من لگن)

چور آزاد ساؤ گرفتار: خطاوار کو آزاد چھوڑ دیں اور بے قصور کو گرفتار کیا جائے

عجب عشق کے شہر کی داد ہے + کہ بند ساؤ کو چور آزاد ہے (ہاشمی بیجاپوری۔یوسف زلیخا)

چورانا: چرانا

پلک پر نمیں پلک مارے تلک سو دل چورانے میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چُورایا: چرایا

چورایا ہے توں ست لڑے کا یو جوڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

چور باٹ: پوشیدہ اور خفیہ راستہ (اسم۔مذکر)

ہے مجھے اس کی طرف اک چور باٹ (وجدی۔پنچھی باچھا)

چور باٹوں: چور راستوں۔خفیہ راستے

اتر چور باٹوں کیا پاؤں ٹھوگ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چور پایک: جاسوس۔مخبر (اسم۔مذکر)

کرے چور پایک پچا بے تمیز (نصرتی۔علی نامہ)

چورٹیاں: چور (اسم۔مذکر۔جمع)

اپنارہ کے ٹل چورٹیاں میں مکھنڈ (نصرتی۔علی مہ)

چوُرُخت: چاروں طرف

جب تے ہوا جگ میں تمارا نور پرکٹ چورخت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چورس: اطراف۔چوڑائی۔احاطہ

1۔لبوں کے لعلوں کے چورس اُگے تھے موڑ ہرے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔چین کے ملک کے اورس چورس میں ایک بڑا بادشاہ تھا

(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چور مارگ: چورراستہ (اسم۔مذکر)

دغا سوچ یک چور مارگ تے چڑ (نصرتی۔علی نامہ)

چورہ: ریزہ۔تنکا

ہور چورہ دانت خلال کو بھی ہونگا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چوری: کھجور یا ناریل کے پتوں سے تیار کی ہوئی جھاڑو (اسم۔مونث)

1۔کیے دُم کوں گھوڑیاں کی چوریاں کی بھانت (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ کہ چل دیوے مکھی چوری پلے پر (محمود بحری۔کلیات بحری)

چوڑ: نقصان۔بربادی

توں خدا ج کوں پکڑ کہ تج کہیں نہیں چوڑ (وجہی۔سب رس)

چوڑ: چوڑی

1۔بدھے سوکڑے چوڑ گوٹھاں کنگن (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔کنگن ہات لکن اتھی چوڑ زر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چوڑاتا: چوڑاتا

بڑا ابد شکل جیوں چوڑا تا دسے (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

چوڑائیگی: چوڑائی۔وسعت

زمین کی چوڑائیگی کو رنگ برنگی بچھانیوں سو سنواریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چوڑیلاں: چڑیل کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

چوڑیلاں کو جھڑیں جنّاں کو جھڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چوسار: تیز۔خوبصورت۔ہنرمند۔سمجھدار

1۔جتے چوساراں ہمہ داں جتے گن کاراں ہوئے ہیں (وجہی۔سب رس) 2۔بیٹھے باتاں سوں بھونرے ہیں سو کوئی چوسار کرتے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔سکی چوسار کوئی ہووے تو چوساراس وضع ہونا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔گنونت خوب صورت چوسار چاند صاحب (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چوسارگی: عقل مندی۔ہوشیاری

جنیچ چوسارگی کوں ہوئے کارن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چوک: (چک) تک۔ذرا

توامرت کو پیتے سلیمان چوک (نصرتی۔گلشن عشق)

چوک: وہ چوکی جس پر دولہا یا دلہن کو بٹھا کر شادی کی رسومات ادا کی جاتی ہیں۔

کہ چوندیر چوک موتیاں سوں سنوارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چوک آنا: غلطی سرزد ہونا

کیا تج تے چوک آئی (وجہی۔سب رس)

چوک رکھنا: غلطی کی نشان دہی کرنا

نہ کوئی عارف رکھا چوک یک رتی کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

چوکا: خوف (اسم۔مذکر)

عالم میں چوکا کیوں نہ ہووے سو کے کے تیرے سانگ کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چوکاچار: رونق (اسم۔مذکر)

سب اس تھے چوکاچار (جانم۔ارشاد نامہ)

چوکاچار: شورغل (اسم۔مذکر)

اگر میں غفلت کرتی تو چوکاچار ہوتا چپ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چوکدھن: چاروں طرف

جو دیکھوں کہ چوکدھن سوں دشمناں گھیر لیے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چوکنا: نشانہ خطا ہونا۔ٹلنا

چوک نہ جائے کہ باللہ (اشرف۔نوسرہار)

چوکھنڈ: ربع مسکوں

چوکھنڈ اگر تج ہے چیلا + توں جاں اپس کے تیئں اکیلا (محمود بحری۔من لگن) 2۔اتھے چوکھنڈ میں یو سات شاہاں (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔کہ چوکھنڈ کے سب طبیباں بولائے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چوکھن: چاروں طرف

گیا چو کھنے کوں وو ہو تملا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

چوکھنڈی: چاردیواری

چنداپے چوکھنڈی گگن ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

چوکیل: چوکی

دل کے تیئں دے پٹیل کے چوکیل (محمود بحری۔کلیات بحری)

چوکی: چوکی کی غیر انفیائی شکل
صبا کام نا آوے چوک تواج (غواصی۔ طوطی نامہ)
چوکی نویس: دربار میں حاضر ہونے والوں کی فہرست تیار کرنے والا
حاضر سو سرسوں رات دن پر تار کا چوکی نویس (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
چِلیک: ذرا
جیوں اس آتی نیند چلیک (اشرف۔ نوسرہار)
چوگرد: چاروں طرف
1۔ بیٹھے چوگرد پاسباں ہو اسے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
2۔ صفت کنچن پٹن کی ہے دھری چوگرد بستی وو (ابن نشاطی۔ پھول بن)
چُولے: چولہے (اسم۔ مذکر)
چولے کوں خرافات کے چیکو میں چتر کر (محمود بحری۔ کلیات بحری)
چولے میں بھانا: بھاڑ میں جھونکنا
ایسے نفر کوں چولے میں بھاؤ (وجہی۔ سب رس)
چونارا: چونا (اسم۔ مذکر)
ہر دل چنار ادل بھنے بھی یاں چونارا کا ہے کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
چُونا کرنا: جلانا
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر (ولی۔ کلیات ولی)
چُون: چونا (اسم۔ مذکر)
گھر کے انگن تھے تیرے چون سٹے سو کنکر (غواصی۔ کلیات غواصی)
چون: چُن
دیا جواب معقول یوں چون کر (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
چونپ: خواہش۔ تمنا۔ امنگ (اسم۔ مونث)
1۔ سنیا چونپ کے یوں جو تس کہتے بات (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ توں کارن چونپ سوں سہرا گندیا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
چونپ دینا: اکسانا۔ بھڑکانا۔ شوق دلانا
1۔ دیئے چونپ پر چونپ حسینی امیں (صنعتی۔ مثنوی گلدستہ) 2۔ عید آکے کہ جھکائیا اپ چونپ دل میں لائیا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ جو کوئی رھتی ہے چونپ سوں او جڑی اپس خاوند باج (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

چونترا: چبوترہ
بجے چونترے ہور چمن چہ بچے (نصرتی۔ گلشن عشق)
چُون چُون: چن چن
1۔ کچیاں ہور پکیاں سب کلیاں چون چون (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ کلیاں چون چون گود بھرنے لگیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
چون کر جاب دینا: سوچ کر جواب دینا
دیا جاب معقول یوں چون کر (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
چُونٹی: چوٹی کی انفیائی ہوئی شکل
1۔ لے چونٹی کے بال + اُس لڑا مار مار (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ گوندی کالی چونٹی کوں یوں ناڑے لال (ہاشمی بیجاپوری۔ یوسف زلیخا)
چُونٹھی: چیونٹی (اسم۔ مونث)
دیکھے چونٹھی ہے تو اوباٹ پر + آدھی رات کوں جالے ارگھاٹ پر (طبعی۔ بہرام و گل اندام)
چُونچہ: چونچ (اسم۔ مونث)
دسے راویں شکر مین چونچہ سب ڈوب (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
چونڈا: بالوں کا جوڑا (اسم۔ مذکر)
1۔ نہ کو چونڈا کسے سورنگ ناڑا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نھنا کام یونا کروں تو چونڈا + ستوں گی ترٹ اپنے سر سے منڈا (غواصی۔ مینا ستونتی)
چونڈی: وہ پھول جو چونڈے (جوڑے) میں لگائے جاتے ہیں
کہ چونڈی اوطوری جتے تھے وتے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
چونسٹھ کلا: کلا چاند یا سورج کے قطر کا چھوٹا حصہ۔ دوج کے چاند کی سولہ اور سورج کی بارہ کلا ہوتی ہیں گانے بجانے کے چونسٹھ فن ہوتے ہیں۔
سرج چاند دو دل اٹھائیس کلا + کلا روپ تن شاہ چونسٹھ کلا (عبدل۔ ابراہیم عادل شاہ)
چونگنا: چگنا۔ آہستہ آہستہ کھانا
خناس کی صورت ہتی کی صورت ایسی ہے دل کو چونگتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
چونڈھیر: چاروں طرف
1۔ کیا تج بیہہ کا بارا نیچے چودھر سو سب حیراں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد

قطب شاہ) 2۔ سات سہیلی ایک ہو چوندھیرے پیو پیو ہوئے (وجہی۔ سب رس) 3۔ کہ اقبال چوندھیرے تھے دکھلائے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔ چاند کے چوندھیرے چلتا چھاؤں تیری زلف کا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چونڈھل: چاروں طرف
جہاز اس ہو چونڈھل سنگے پھیرنے (نصرتی۔ علی نامہ)

چونڈھی: دھوکا (اسم۔ مونث)
کہیں پرگٹ کہیں گپت ہو کر جگ کوں چونڈھی لاوے (محمود خوش دہاں۔ انصاف الحق)

چونڈی دینا: دھوکا دینا
1۔ تری بات مارے گا ہور چونڈی دے گا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ دیا بھیج چونڈی دون بھی کسے (غواصی۔ طوطی نامہ)

چوندیس: چاروں طرف۔ ربع مسکوں
چوندھیر کے کفر کوں یو چھتہ (محمود بحری۔ من لگن)

چونڑیاں: چندری۔ دوپٹہ
بندیاں سرخ کاں چونڑیاں چون کر (وجہی۔ قطب شاہی)

چونسار: ہنرمند۔ خوبصورت۔ ہوشیار
انند کے چھند سوں یو چھند بھری چونسار عید (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چونک: خوف (اسم۔ مذکر)
تج زلف کی زنجیر کا دھرتا ہے من میں چونک ادھک (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چونگے: چوسے
گھڑی موں منے ہونٹ لے کر چونگے (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

چونے: چُنے
کلیاں نت چونے فن کے انداز کیاں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

چونیا: چنا۔ منتخب کیا
1۔ چونیا دسات فن جیسے ستارے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ یہ دہ باتیں یوسف تائیں جو چونے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

چونے کلیاں: تر چونا۔ گیلا چونا (اسم۔ مونث)
کنگر جل ہو چونے کلیاں ٹھار ٹھار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

چوونا: چونا۔ ٹپکنا
رنگ لعل گلابی چووے اس کہ تے پیو جام (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چوہوں: چاروں
ڈھونڈن لاگے چوہوں دھیر (اشرف۔ نوسرہار)

چوئی: مویشیوں کا چارہ
جو طبیب کہلائے اب بھوسا او چوئی (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

چونے کاند: چونے کی دیوار
چونے کاند کوں جیوں گلا وا کرے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

چونیا: چنا
عین پرگٹ دسے ولے چونیا نہ جاوے کس (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

چوئی: چکھی
مٹھائی ان لبوں سوں یوں چوئی تھی (سید محمد دالہ۔ طالب وموہنی)

چوے: چاروں طرف
چلے ڈھونڈ لیتے زمیں کے چوے (غواصی۔ مینا ستونتی)

چھاپن ہار: چھپنے والا
چھپو چھپورے چھاپن ہار (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

چھاتی ٹھنڈی رہنا: دل کو سکون ملنا
ایسی کڑی کی سنگت میں دل خوش رہے گا ہور چھاتی ٹھنڈی رہے گی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چھاڈ: چھوڑ کر۔ بغیر
1۔ بدیا چھاڈ جیونا یوا چرج من مورکھ مویو ران (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔ سکھیاں سنگت سندری سبت کھیلت چھاڈ پیترم آتو کھی ٹھگلا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

چھاچھا: چھاچ (اسم۔ مذکر)
دودھادود کا چھاچھا پیوے پھوک (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

چھال: چھلانگ
اڑیں چھال اک رکت کنکر ہزار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

چھانا: تاننا۔چھت منڈپ یا سائبان کے لئے استعمال ہوتا ہے
جواہر کے منڈ دے سو چھایاں تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

چھانڈ: قے
لوہو چھانڈ ے آوے کھنک (اشرف۔نوسرہار)

چھانوں: چھاؤں (اسم۔مونث)
1۔تج چھانوں میانے سکھ کوں رکھ جم یا علی یا ایلیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔بغیر دھوپ واں چھانوں بی کہیں نہ تھی (غواصی۔طوطی نامہ)

چھانہہ: چھاؤں (اسم۔مونث)
مگر بہشت کا عکس پڑیا چھانہہ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

چھاوے: ہاتھی کا بچہ (اسم۔مذکر۔جمع)
جو شہہ مدکلوں کے ہیں چھاوے شار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

چھائی: عکس۔سایہ (اسم۔مونث)
بابدن چھائی چندر چندنا آرسی جوتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

چھایاں: داغ۔دھبے
1۔تو مہتاب کے موں کے چھایاں گنواؤں (غواصی۔طوطی نامہ)
2۔پڑے کی مہ کے نمنے لکھ پو چھایاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

چھائیں: سایہ
کہ آوں کی تجہ سات چھائیں مثال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چھب: (سنسکرت چھوی) حسن۔جھلک۔انداز۔شبیہ
1۔جب ڈلیں چھب سوں کریں چمناں انند (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔چھبن دیکھ جائیں موچھب نورتن (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔نظر کی موئڈ سٹنا لکھ کی چھب پر (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چھبیلی: خوب صورت۔نازواداوالی
چھبیلی کہاں ہے ہمن سار کی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چھبے: زیب دے
چھبے ہے گال پر نتھ اور چھبا دل میں چھبا مجھ کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چھبے: کان کا ایک زیور (اسم۔مذکر)
چھبے ہور چھالاں سومہ کان میں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چھپیا: چھپا
1۔جیوں چھپیا تھا خضر ظلمات میں رے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔دیکھے نہیں کوئی نین تج سب نین تھے ہے چھپیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چھپاچ: چھپ کرہی
چھپاچ آیا ہور چھپاچ گیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

چھپ راس: چپ راست۔دائیں بائیں
نجھا دونول شاہ خوب چھپ راس (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

چھپر پلنگ: چھپرکھٹ (اسم۔مذکر)
1۔چھپر پلنگ سات آسماں پنکھا سورج بارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سجھ کے سوکھالیا ہوں چھپر پلنگ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چھپن: (عدد ۵۶) کئی۔متعدد۔بکثرت
1۔رہے لوگ سکھ سوں چھپن دیس کا (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔چھپن بھاس کا پرس جس سیوتا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 3۔عشق ایک پرگٹ چھپن روپ بات (عبدل۔ابراہیم نامہ)

چُھپن: چھپانا
کیا کروں عشق نہیں دیتا ہے یہ بات چھپن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چھپن ھار: چھپنے والی۔پردہ نشین
چھپن ہار عورت سنی یو خبر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چھپیاں: چھپی (فعل۔مونث) کی جمع
حوراں پریاں چھپیاں کوڑ آکاس کوئی پتال (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

چھتاپنا: محبت۔چاہت
اس کا چھتاپنا قدیم ہے (علاء الدین چشتی۔فرائض اسلام)

چھتا: چاہتا

جو چپتا سو کرتا ہے پروردگار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

چھتالیس: چھیالیس

سپنا سو نبوت کے چھتالیس جزاں میں کا ایک جزو ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

چھتر: سایہ۔ سائبان۔ چھت

1۔ سر تھے گیا چھتر ڈھل (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ جسے توں نوازیا سوں تانیا چھتر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ چھتر ہو اس اماماں کا رہیا ہے چھاؤں منج سر پر (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چھتر دَھارا: چترشاہی اٹھانے والا

جتے چھتر دھارے تب آداب سوں (نصرتی۔ گلشن عشق)

چھتر پتی: راجا (شیواجی کو چھترپتی کہا جاتا ہے) (اسم۔ مذکر)

ابراہیم تا نو جزادیں یوں دسیں یا چھیں پاروادت چھترپتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

چھتور: (چتور) چتر۔ عقل مند

سگھڑ ہور چھتور ہور چوسار ہے (وجہی۔ قطب مشتری)

چَھتیس: چھتیس زیور (۳۶ قسم کا زیور)

کرے دھن سات سنگھار ہور پنے ہے چھتیس (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چھتہ دار: چھتر والا۔ امیر یا بادشاہ کے سر پہ چھتر پکڑنے والا

چھتہ دار شہہ کا ہوا سرفراز (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

چَھتیس لچھن: (۳۶) اچھی صفات جو آدمی کو مکمل انسان بناتی ہے

چھتیس لچھن کتے سو ہیں سب اس کی ذات میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

چَھٹاك: چھٹانک۔ سیر کا سولھواں حصہ

1۔ رہیا مجھ چھٹک سوں پہ جیونے کا آب (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ سونے منگے تو گھر میں تک نا تن میں لہو رہے یک چھٹک (نصرتی۔ علی نامہ)

چھٹک: چھٹکارا۔ نجات

1۔ منج گرچہ چھوٹک مجھ ہے گنہ تھ سب تے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ چھٹک سے کے ہاتاں تے کس وضع پائی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔ کہ اس ناریاں کی چھند بند تھے چھٹک (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

چھٹک: بوند۔ قطرہ۔ چھینٹ

سو اس کے روپ سمدر تھے چھٹک تھا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

چھٹک: چھڑک

چھٹک نیر انجو صفادار ٹھاؤں (غواصی۔ طوطی نامہ)

چھٹکا: چٹکارا۔ نجات

1۔ تحقیق چھٹکا پائے موناں جنو دل کے نیوڑنے سوں نماز کرتے ہیں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ عبادت کا جزا سو آخرت کا چھٹکا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

چھٹکاں: چھینٹیں

شراریاں کے زکھ لہو کے چھٹکاں سوں پھول (نصرتی۔ کلام نصرتی)

چھٹکی: چھینٹ۔ قطرہ۔ بوند

گھڑی یک لہو کی چھٹکیاں تے ہوا ہوئی چھینٹ کے نمنے (نصرتی۔ علی نامہ)

چھُٹیا: چھٹا

1۔ وہ زلف جو چھٹیا ہے مہکار اٹھیا ہے سارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ نہیں خوب اگر تخت منج سوں چھٹیا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

چھٹے: داغ۔ دھبا

چھٹے کی کرے آنکھوں گاڑی کے بل (نصرتی۔ علی نامہ)

چھچا: کمزور۔ کمتر

تیری شجاعت آگے رستم چھچا دستا ہے (شاہی۔ کلیات شاہی)

چھجیاں: چھجا کی جمع

جو سن چھجیاں اوپر نیلم بھنور مستی سوں راکھی رہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چھچھا: بیہودہ

چھچھے ہور اژ ذات کو پالنا اپنے مان پان سوں ہات دھونا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چھچکارنا: بھگانا

اس خاطر میں اُسے چھچکارتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چھچھوندر: ایک قسم کی آتش بازی جس کا جنوبی ہند میں آج بھی رواج ہے

بُری بات اُٹھ ہر چھچھوندر مثال + بڑے اور سٹے جو کے جاے کو جال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چھپھا اُچانا: چھپھانا۔گانا

شوق سوں ایسا اچا یک چھپھا (ابن نشاطی۔پھول بن)

چھچی: سپاٹ برتن

دال سو ہے اک چھچی میں جوں کہ نیر (وجدی۔پنچھی باچھا)

چھرا: چھورا۔لڑکا (اسم۔مذکر)

چھرے کو دکاں پیٹ کھیں مار مار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

چھرالی: تیز مزاج (صفت)

توں کیا جوں چھرالی ہو کرتی غصہ (غواصی۔مینا ستونتی)

چھراناں: زخموں کے نشان (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔کری مکھ پر چھراناں لوچ لے کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔چھراناں انھیاں تھیاں نکھاں کھوچ کھوچ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چھرالا: غصیلہ۔چڑچڑا (صفت)

چھرالا نہ ہو چھوڑے دے شاندتوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

چھڑ: چھڑی (اسم)

نکال اپنے بازوسوں او چھڑ کو تب (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا)

چھڑ چھڑنا: غصہ کرنا

دکھانے سب دیباں کوں گالیاں دے چھڑ چھڑوں گا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چھڑا: تنہا (صفت)

اسباب کدورت کے جو سب چھوڑ چھڑے ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

چھڑا چھانٹ: مجرد (صفت)

نہ عورت اسے کوئی چھڑا چھانٹ ہے (غواصی۔طوطی نامہ)

چھڑاون ہار: چھڑانے والا۔نجات دلانے والا

1۔کہ ادتیج کوں چھڑاون ہار ہور سب ٹھار رہبر ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔گنہگاراں چھڑاون ہار کا مولود اس دن ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چھڑنک: چھڑک کی انفیائی ہوئی شکل

چھڑنک اس کے سوں پرا پس چک کا نیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چھڑی: اکیلی۔تنہا (صفت)

اتاوہ کیس چلیں گے تو چھڑی لے کر چلو مجھ کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چھڑی دار: چوب دار۔(اسم۔مذکر)

چھڑی دار تھ دار کے جھاڑ سب (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

چھڑے: اکیلے۔(صفت)

گھر میں چھڑے رہو تم کھوڑی نفر تمھارے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چھڑیا: چھڑی (اسم۔مونث)

بھوتیج خوش بدن تو موہن کندن کی چھڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چھکا چھک کرنا: سیر ہونا۔دل بھر کے کھانا

مجھ روٹی سوں چھکا چھک کرنے کو کیا لیں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چھگل: چھاگل۔مشکیزہ (اسم۔مذکر)

یک ساعت میں تین چھگل پانی انوکوں پونچائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

چَھہ: چاہ۔کنواں۔باولی (اسم۔مونث)

چھہ کنعاں ہے یہ چاہ زنخداں (شفیق۔تصویر جاناں)

چھلے: چھالے (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔ڈھونڈتے ڈھونڈتے دل کے تلویاں میں چھلے آتا ہے (وجہی۔سب رس)
2۔برہ کے موتاپوں سے آگئے چھلے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
3۔چھلے آئے ہاتاں کوں سب داٹ کر (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال) 4۔گرم بھاپاں سوں ہوتاں پر چھلے آئے (ابن نشاطی۔پھول بن)

چھلی: چھال (اسم۔مونث)

جو کوئی کاٹے چھلی کاٹے (اشرف۔نوسرہار)

چھلنا: چھلکا۔پوست (اسم۔مذکر۔جمع)

اے دستا سواد پر کا چھلنا سب دور ہوا (وجہی۔سب رس)

چھلٹے: چھلکے۔پوست (اسم۔مذکر۔جمع)

چھلٹے کوں دور کیے بغیر مغز کیوں انپڑتے (وجہی۔تاج الحقائق)

چھلے بیٹھنا: چلہ کشی کرنا

چھلے بیٹھایا گھر میں چالیس دلیس (غواصی ۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

چھلیاں: چھلے۔(اسم۔مذکر۔جمع)

ترِی انگلیاں میں جو چھلیاں دسے (غواصی۔طوطی نامہ)

چھلیاں: چھالے (اسم۔مذکر۔جمع)

چھلیاں سوں پاؤں کے گا ہے وہ لنگی (ابن نشاطی۔پھول بن)

چھماس: (چھ ماس) چھ مہینے

جنتر گھال چھماس کھنچے جو کوئے (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

چھن: (سنسکرت ش) لحظہ۔پل۔لمحہ (اسم۔مذکر)

1۔کہ چھن میں دیوے چھن میں چھین لیوے (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔ او عورت ہکا یک چپ ایک چھن (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔یک چھن خبر کرائے صبا موہند و ہندوستان کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چھن چھن: لمحہ لمحہ (اسم۔مذکر)

منج سک نہیں ہے دکھ بن ہوں میں نڈھال چھن چھن (غواصی۔کلیات غواصی)

چھن: چھین

1۔کارے مال یتیم دلیسراں کے چھن (علاءالدین فقیر۔ابلیس نامہ) 2۔لی چھن ستم سٹ پانوں تل گل گے سو کو وہ کون تھے (محمود بحری۔کلیات بحری)

چھنا: چاہتا

اسے تجھ کو بند دیا چہتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چھنبیلی: چنبیلی (اسم۔مونث)

چھنبیلی و موزون ہور دل پسند (طبعی۔بہرام وگل اندام)

چھنال: بدچلن۔آوارہ عورت (اسم۔مونث)

سو تھی اوس کے بیٹے کی عورت چھنال (غواصی۔طوطی نامہ)

چھنالا: بدچلنی۔فحاشی

چھنالا کرنے جاتی ہے ندی کے پار چوری سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چھنالینا: چھین لینا

سلطان عشق ملک دل و دیں چھنالیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چھند: ناز وادا

سنیا تھا کہ ناری دھرے بہت چھند (محمود بحری۔کلیات بحری)

چھند بنداں: ناز وادا

1۔سو نس لکہ سہیلیاں کے دیکھ چھند بنداں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سہیلیاں کے چھند بنداس تیج ہے (غواصی۔طوطی نامہ)

چھندی: تھوکا

چھندی لھو سینا پھوٹ بلغم کی ٹھار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چھنک: چھڑک

1۔اول انجھواں سوواں پانی چھنک خوب (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔غم کی آہاں داٹیاں توں بیہہ کا پانی چھنک (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔نصیحت کے تو پانی کوں چھنک کر (ابن نشاطی۔پھول بن)

چھنکا: چھینکا (اسم۔مذکر)

ہے بلی بھل چنکا پڑیا ٹوٹ کر (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

چھنکانا: چھڑکنا

چھنکایا: چھڑکا

سینے پر جگ کے چھنکایا مرگ سال + ات اَچھے میگ کا گلاب لاکر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قطب شاہ)

چھنایا: چھین لیا۔محروم کیا

دکھوں رلا رلا نینوں چھنایا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چھوا: (چھوانا۔تعمیر کرنا) تعمیر کر کے

صبر کے گھر کوں جتا میں جور کھوں ڈاٹ چھوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چھوار: سرحد۔قریب (اسم۔مذکر)

دل یار کے چھوار کیوں کہ جاوے (عابد شاہ۔کنز المومنین)

چھوپی: چھپی

کہ چوری چھوپی کا ترا ہے پرت (غواصی۔طوطی نامہ)

چھوٹک: نجات۔رہائی (اسم۔مونث)

چھوٹک پاویں گا اس سوں میں رات کوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چھوٹھا: چھوٹا (صفت)

نوالا چھوٹھا اٹھانا (عابد شاہ۔کنز المومنین)

چھوٹھن ہار: چھوٹنے والا

میں سوہوں چھوٹسبھار چھوڑن ہار سوتوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قلب شاہ)

چھوٹیا: چھوٹا

چھوٹیا تھاستاک ہتی کٹر کڑا (غواصی۔طوطی نامہ)

چھورا: لڑکا (اسم۔مذکر)

نظر جیوں پڑا اُس ادچھوراسکول (غواصی۔طوطی نامہ)

چھورواد: لڑکوں کا مجمع۔لڑکوں کا غول

پتھر مار چھورواد کرتے دنبال (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

چھوری: لڑکی (اسم۔مونث)

توں نھوا دچھوری تجے فام کیا (غواصی۔ مینا ستونتی)

چھوری: چھری (اسم۔مونث)

1۔چھوری ہور نختر ہور برچی سپر (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 2۔کیا مار لیناپیٹ میں سونے کی چھوری (نصرتی۔رباعی)

چھورے: لڑکے (اسم۔مذکر۔جمع)

چھورے کودکاں پٹ کیں مار مار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

چھوریاں: چھریاں۔(اسم۔مونث۔جمع)

سنے مٹھ کیاں چھوریاں دیتی ترنج ہات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چھوڑا: چھلکا (اسم۔مذکر)

کیتک لوگ خربوزے کھاتے تھے اوراس کے چھوڑے ہور بیج مہتر خضر پر مارتے تھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

چھوڑالین ہارا: چھڑالینے والا

چھوڑالین ہارانہیں ہے کہیں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

چھوڑیاں: چھوڑی (چھوری) کی جمع

کہ چھوڑیاں بلایاں بجن ہات جب (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

چھولیا: خوش۔مطمئن

توں باز نمنے پھریا کر بھی چھولیاں اچھ میاں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چھو دھر: شش جہت

اسا اٹھیا چھو دھر نار (اشرف۔نوسرہار)

چھوں دھر: شش جہت

1۔چھوں دھر و ٹھا لوگ سوتا پدم (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

2۔چھوں دھر کا نڈاں برسا ہوئے (اشرف۔نوسرہار)

چھی دِسنا: قابل نفریں معلوم ہونا

ہور لوگاں میں چھی ہور ہلکا دستا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

چھنیٹاں: چھینٹ (سوتی چھاپے کا کپڑا) کی جمع

قلمکاریاں و چھنیٹاں ہور ململ (ابن نشاطی۔پھول بن)

چھیچ: دبلا۔پتلا (صفت)

سوتن چھیچ نس دن رھیا چھین ہو (عبدل۔ابراہیم نامہ)

چھینٹ: سوت کا کپڑا جس پر ڈیزائن ہوتے ہیں (اسم۔مونث)

پھر کر سنگاتی آئے لگ یک چھینٹ بس اس کھٹ مجھے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چھین چھین: لمحہ لمحہ پل پل

دعا سات جیت لائیا چھین چھین (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

چھیلا: بکرا (اسم۔مذکر)

1۔جیوں کوئی کانٹے چھیلے گائے (اشرف۔نوسرہار) 2۔سودیکھے وہ چھیلا وچھیلی کی ذات (غواصی۔طوطی نامہ)

چھیل بیل: سجاوٹ

اس کے مندھر میں چھیل بیل ہے بیل (محمود بحری۔کلیات بحری)

چھیلی: چھلے (اسم۔مذکر)

تری انگلیاں میں جو چھیلیاں دسے (غواصی۔طوطی نامہ)

چھیلی: بکری (اسم۔مونث)

1۔سودیکھے وہ چھیلا وچھیلی کی ذات (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔نہ چھیلی کدھیں کوئی باندیا اتھا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

چھیلیاں: چھیلی (بکری) کی جمع (اسم۔مونث)

گنت تھے نیک چھیلیاں باہر اس کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

چھیل چھبیلڑا: شوخ۔چنچل (صفت)

وہ چھیل چھبیلو اچھپا گنج (محمود بحری۔من لگن)

چھینی: نشتر (اسم۔مونث)

چھینی سوغم کی چھیدیاں میں جیوں چوئی کی خاطر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

چھیوے: چھوے
جب وہ آدمی کوں چھیوے (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

چیت: سوچ۔ جلنا
1۔ کھئے مجنوں اے اماں تکو چیت برا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)۔
2۔ او گھونسلا چیت اٹھیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 3۔ اس برا کچھ چیت تکو (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ اپنا خاطر کیا چیت اسے کا ہے کس چیل خانے کی چیت (وجہی۔ سب رس)

چیت: (چت) دل (اسم۔ مذکر)
چھبیلی چھند کے چیت کی سوں مد پی خوش لگتی آ (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

چیتن ہار: فہم رکھنے والا۔ عقلمند (صفت)
1۔ جگ میں کوئی ہے چیتن ہار (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ دو تج میں چیتن ہارا کرنا سب سنکارا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

چیتن ہارا: عقلمند (اسم۔ مذکر)
چیتن ہارا ایک اتیت (شیخ داول۔ کشف الوجود)

چیتے: دکھائی دے
میں پن چیتے اس کے خیال (شیخ داول۔ کشف الوجود)

چیتنی: کوک شاستر کے مطابق عورت کی چار قسموں میں سے ایک قسم
ہستن سنکھی ہور چیتنی بھل کرر ہے دھن بھید میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چیتل: ہرن کی ایک قسم (اسم۔ مذکر)
1۔ ہرن چیتل چکاریاں کوں کرے جوڑ (ابن نشاطی۔ پھول بن)
2۔ ہرن رو ج چیتل کا جو ٹھار ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

چیلک: نادر۔ خوبصورت (صفت)
ایک ناری تھی اچھی طبیعت اور چینک صورت کی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چیر: کپڑا۔ لباس (اسم۔ مذکر)
1۔ جیوں نت میلے بھائے چیر (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ انچل چیر جھینا لال تلیں کھ پہ چندر دکھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چیر: ساڑی (اسم۔ مونث)
مہندی نیلم کے رنگ کی چیر نیلی (ابن نشاطی۔ پھول بن)

چیرا: کپڑا۔ لباس (اسم۔ مذکر)
اچھاد یکھ چیرا کسی کے تو سر پر + اپس کو نہیں کر کو جتر ب تکو کر (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

چیرا: غلام (اسم۔ مذکر)
اس دن سیں ہوا ہوں تیرا چیرا (ولی۔ کلیات ولی)

چیری: کنیز۔ باندی۔ داسی (اسم۔ مونث)
1۔ کرو مج میا میں ہوں چیری تمھاری (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ میں تیری ہوں چیری منجے آپ راب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

چیزاں: چیز کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
1۔ نہ دنیا کی چیزاں پو تھا خیال اسے (فائز۔ رضواں شاہ و روح افزا) 2۔ عالم کے عجائب چیزاں کوں دیکھت ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

چیز سمجھنا: اہمیت دینا
تم اسے کچھ چیز مت سمجھو (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چیز کرنا: کار آمد بنانا
کر و چیز میری مشقت تمیں (وجہی۔ قطب مشتری)

چیشٹا: کوشش۔ جدوجہد
دوسرا تن سو یہی کہ اس ایندر بن کا بکار و چیشٹا کر نہارا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

چینٹی: چیونٹی (اسم۔ مونث)
نہ چینٹی سکے اڑ سو در یا پھار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

چیک: وہ مائع جو پودے یا اس کے پھل سے نکلتا ہے
پڑے جس ہرے رُکھ پہ یو آب نار + جلے پات ڈالیاں تے چیک آکے بھار (نصرتی۔ گلشن عشق)

چیکر: کیچڑ (تقلیب حروف) (اسم۔ مذکر)
دو انگلیاں چیکر میں سو توں ڈوبیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

چیکو: کیچڑ (تقلیب حروف) اسم۔ مذکر
کہ ہیں تو پانی بھی چیکو میں یہ جھلک کاں کی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چیکنا: پونچھنا

لکیاں چیکنے مہ کوں اس بھانت سوں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

چیلا: چلہ (کمان کا) (اسم۔ مذکر)

کماں اتری تھی اس کو چیلا چڑا (وجہی۔ قطب مشتری)

چیلاں: چیل کی جمع۔ ایک پرندہ (اسم۔ مونث۔ جمع)

اڑائیں گے چیلاں کوں چوپھر پکار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

چیتنا: سوچنا منصوبہ تیار کرنا

ایسا چیتنا ات کرنار (اشرف۔ نوسرہار)

چیتت کرنا: غور و فکر کرنا

قدرت سو چیتت کر شاید کیا محمد کے نور کوں (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

چیند: (سیندھ) کنوئیں سے پانی نکالنا

لگی چیند پانی خوش اس ڈول سوں (غواصی۔ طوطی نامہ)

چینڈو: چرخی (اسم۔ مونث)

عشق کے چینڈو میں پہلے یوں پھریں (وجدی۔ پنچھی باچھا)

چین چمن: آرام و سکون

چین چمن دھندلات ہو رحمت میں کھینچ لگوں میں پاتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

چین کیاں کو پیاں: چینی کی پیالیاں

کو پیاں چین کیاں سے بھریاں رنگ برنگ (نصرتی۔ گلشن عشق)

○○○○○

ح

حاجت رواں کرنا: حاجت پوری کرنا

تو حاجت رواں کر تو اس کی سکل (صنعتی۔ قصۂ بے نظیر)

حاطف غیبی: ہاتف غیبی

ندا آیا حاطف غیب تے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

حال: اس وقت

لیکن معوی بر بے حال (اشرف۔ نوسرہار)

حال ٹھار تھے رہنا: اچھی حالت میں رہنا

مرا حال رہ سے نہ کچھ ٹھار تھے (غواصی۔ سیف الملوک و بدائع الجمال)

حال دھرنا: وجد میں آنا

قاضی فلک کا حال دھر پر و اسنیا دستار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

حال دینا: بے خودی طاری کرنا۔ دیوانہ بنانا

دیا مصر کے شاہزادے کوں حال (غواصی۔ طوطی نامہ)

حال کھڑیا ہونا: واقعہ رونما ہونا

نہایت کو یوں آ کھڑیا اس پو حال (فائز۔ رضواں شاہ و روح افزا)

حال پر واقف ہونا: حالت سے آگاہ ہونا

ہمارے حال پر شوقی بجز حق کوئی واقف نئیں (حسن شوقی۔ غزلیات)

حالی: فی الحال

ہوا کیا وہ کہہ کھول حالی منجے (غواصی۔ طوطی نامہ)

حادی: ہادی

اے حادی رہنما و اے مرشد زماں (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

حبت: ہیبت

جبت کھا کر نیٹ نرآ سی (اشرف۔ نوسرہار)

حد چکلنا: حد سے تجاوز کرنا

یو اپنی چھوڑ پر حد چکلیا (وجہی۔ سب رس)

حدوسکت: مجال

کسے ہے حدوسکت جو خدا کی صفت کی حد پاوے (وجہی۔ سب رس)

حدیث سنّا: بات کہنا

تج طرف ہو میں سنوں مجلس کے میانے جب حدیث (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

حرامیں: حرامی کی انفیائی ہوئی شکل

حرامیں کان پھاٹے ہو سناسی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

حَرکت دینا: تکلیف پہنچانا۔ نقصان کرنا

حسین کوں کہیں دیوں حرکت (اشرف۔ نوسرہار)

حَرکت سکت: حرکات و سکنات

حرکت سکت اس تھے دیک (جانم۔ ارشادنامہ)

حیریاں: حیران

زبردستاں کی کھڑکاں کیاں سب دستکاں حیریاں (نصرتی۔علی نامہ)

حَسنا : حسن۔امام حسن

حسنا حسین پھرن آے (اشرف۔نوسرہار)

حساباں: حساب کی جمع

بچن تے حساباں کتاباں ہوئیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

حِسابی : حساب کرنے والا۔محاسب

اس کا حساب حسابی کے عقل میں نہیں ٹھرتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)

حَسان : امام حسن

حسان حسین کی غربت (اشرف۔نوسرہار)

حَسد کھانا :حسد کرنا

سن کر گلا حسد کھا کوئیلاں ہوئیاں ہیں کالیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

حُسینی کباب :ایک قسم کے کباب جو سیخوں پر پیاز کے ساتھ لگا کر دم دیے جاتے ہیں۔(اسم۔مذکر)

حسینی کباب کتنے تھے بے حساب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

حُسینیاں:امام حسین کے معتقد اور پیرو۔ان کے سلسلہ نسب سے تعلق رکھنے والے

حسینیاں منے توں کیا تو امام (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

حضرت پاک : خدا

خوشی سیتی از حضرت پاک (اشرف۔نوسرہار)

حَضم : ہضم

حضم ہوئے پل میں جو دیویں ڈکار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

حق گزارنا :حق ادا کرنا

اور اس کا حق گزارے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

حُقہ : ڈبہ۔ڈبیا

سو حقے منیں گھال راکھیا جتن (غواصی۔طوطی نامہ)

حقیرے :حقیر (صفت)

اپن بخت حقیرے تھے کدیں دل میں نہ کر غم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

حِکات : حکایت (اسم۔مونث)

پڑیا کان میں رائے کی یو حکات (غواصی۔طوطی نامہ)

حِکاتاں : حکایتیں (اسم۔مونث۔جمع)

1۔دیکھیا سعد کوں جوں حکاتاں سنیا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔مج من رجھانے کیاں تریاں متھیاں حکاتاں کیا ہوئے (غواصی۔کلیات غواصی)

حِکاتاں کرنا: کہانیاں گھڑنا

میں پہنوکھن چل تو بھی حکاتیاں کرنے ڈرتیاں تمیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

حُکم دھرنا: حکمرانی کرنا

سو حکم اس ملک کا سو دھرنے لگیا (وجہی۔قطب مشتری)

حُکم ماتھے پر چڑھانا : تعظیم کے ساتھ حکم بجالانا

وہی حکم میں لیوں ماتھے چڑھا (عبدل۔ابراہیم نامہ)

حَلال: وہ عورت جس سے نکاح ہو چکا ہو۔زوجہ

کہ آتے براں گھر تے میری حلال (غواصی۔طوطی نامہ)

حَلوان: (عربی) میٹھا

شراب حلوان بھیجا ایک دن شاہ (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

حَلوہ سوہان: حلوا سوہن (اسم۔مونث)

حرف تیز اس کے ہیں جیسے حلوا سوہان لذیذ (ولی۔کلیات ولی)

حَلویاں: حلوے کی جمع

زلبیاں کے جالے و حلویاں کے کون (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

حُلہ :لباس۔پوشاک (اسم۔مذکر)

اللہ بھیجے یہ حلے (اشرف۔نوسرہار)

حلیم : گیہوں اور گوشت سے تیار کی ہوئی ایک لذیذ غذا جو جنوبی ہند میں بہت مقبول ہے (اسم۔مونث)

بورانی حلیم چھولے لئی تیز تھا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

حَمل :پہلا برج

حمل ہور عقرب میں بہرام سرور (شاہ تراب۔من سمجھاون)

حمیلیاں : حمائل (گلے کا زیور) کی جمع (اسم۔مونث)

کنٹھ مالا پدک حمیلیاں لا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

حَوال : احوال۔حالت

1۔ہوا ہے نپٹ بدتر اس کا حوال (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔ہوا خاک درخاک اس کا حوال (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 3۔خبر دے موحبوب کی مجھ حوال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

حوالا : حوالہ
دیا گھوڑے کوں جنگل کا حوالہ (محمود بحری۔کلیات بحری)

حوت: بارھویں برج کا نام
کہ بر جیس کوں قوس ہور حوت خوشتر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

حَودا: ہودا۔عماری۔ہودج۔محمل (اسم۔مونث)
خدا کی مدد کے توں حودے پرچڑ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

حَوض خانہ : حوض (اسم۔مذکر)
جو بن کے حوض خانے رنگ مدن بھر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

حُورانی سرگ: حور جنت (اسم۔مونث)
جو انگلیاں ہوئی حورانی سرگ کیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

حُوریاں : حور کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
شہہ درس دیکھت ہوئی حوریاں کی عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

حَیاتاں :حیات کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
حضرت خضر تھے بی ادھک پائے حیاتاں خوب خوب (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

حیاتی کاٹنا:زندگی گذارنا
ہور حیاتی اپنی نوکری میں کاٹے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

حیرانگی:حیرانی
1۔اس کی حیرانگی پر اس کی سرگردانگی پر مہر آئی (وجہی۔سب رس)
2۔بہت حیرانگی سیتی چلیا او (ملک۔خوشنود۔جنت سنگار)

حیرت سوں داناں میں بونٹ پکڑنا:دانت میں انگلی پکڑنا۔ حیران ہونا
پکڑا اپنے داناں میں حیرت سوں بونٹ (نصرتی۔علی نامہ)

حَیفی کھانا :افسوس کرنا
کہ پشتانے آخر توں حیفی نہ کھائے (وجہی۔قطب مشتری)

حیلہ لینا : الزام دینا
کہ لے حیلہ مج پر جب اس دھات سوں (نصرتی۔گلشن عشق)

OOOO

خ

خاب : خواب (اسم۔مذکر)
1۔سٹلی جاتی اندر خاب (شیخ داول۔کشف الوجود) 2۔مہر سوں شاہ ولایت خاب میں سکا کیے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

خاتمی: چوڑی کی ایک قسم (اسم۔مذکر)
چھونڈا خاتمی نقدا کر یلا دھار کیا کرنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

خادی : خدمت
کھڑے خادی کوں جتے رائے راج (نصرتی۔گلشن عشق)

خُذ : (عربی) لے
یک دو پیالے پیار سوں منج ہاتھ تھے اے یار خذ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

خارو: خار دار کوڑ (اسم۔مذکر)
کہ دیویں گے خارو سیری پیٹ پر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

خارجاں :خارجی (خارجی عقائد کا حامل فرد) کی جمع
سنوں خارجاں کی منڈیاں کاٹ کر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

خاری :خواری
سیری خاری خرابی کا کھوج لینا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

خاصہ : کپڑے کی ایک قسم (اسم۔مذکر)
خاصہ پیتمبر اور جھونا چنری کسبہ پنچولہ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

خاصاپنا :خاص حیثیت

میرا خاصا پنا بادشاہ کے نزدیک بہت محنت سوں ہوا ہے(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

خاصے : خاص

عشق میں رکھیا اپنے خاصے کی چن چن (وجہی۔سب رس)

خاصوں :خاص لوگ

سودھات خاصوں اُگھے جان (جانم۔ارشادنامہ)

خاصیاں :خاص لوگ

او دھاں کا چ بادشاہ تھا ہور اپنے خاصیاں کو لے کر شکار کھیلنے کے لیے آیا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

خاطر آنا :خاطر نشین ہونا

ولے اس کی خاطر نہ آئی اچھے (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

خاطر جماں :خاطر جمع

1۔تو جا اس کنے اچھو خاطر جماں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)
2۔پکڑنے تجے تھے اور خاطر جماں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

خاطر جمنا : دل لگنا

نظر کا خاطر وہاں تک جمیا (وجہی۔سب رس)

خاطر گمانا :دل بہلانا

سبد سن کے کوئل کے خاطر گمائے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

خاطرے :قطرے (اسم۔مذکر)

پڑے خاطرے لھو کے بکریاں پو بند (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

خاطر لانا :سمجھنا۔سوچنا

سچ دیکھ خاطر لیا اتال (وجہی۔سب رس)

خاک پھکنا : خاک چھانکنا

خاک کہتے سو خاک پھکتے ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

خالا :خالہ (اسم۔مذکر)

خالا ہور پھوپی ہے تج پر فدا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

خالا کا گھر :آرام کی جگہ

1۔نہیں عشق بتی یو خالا کا گھر (ہاشمی یوسف زلیخا) 2۔رہے بیت خوش جان خالہ کا گھر (نصرتی۔علی نامہ)

خالصت :خصلت

سوشہہ خالصت ہے تو ہیرے سمان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

خالی چلانا :خالی ہاتھ لوٹانا۔ناامید کرکے واپس کرنا

بڑے آدمیاں ان کو خالی نئیں چلاتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

خانہ خالا :خالہ کا گھر

یو بھی کیا خانہ خالہ ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

خبر انپڑنا : خبر پہنچنا

اس کے مرجانے کی خبر شہر میں انپڑی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

خبراں : خبر کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

1۔اے قطب شہ محمد خبراں خوشی کی آیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سو یوسف کیاں جو خبراں لیاوتے تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔جو خبراں کہے گی تو اُس حور کے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

خبر پھوٹ کر اُڑنا :خبر پھیلنا۔اطلاع عام ہونا

اڑی یو خبر شہر میں پھوٹ کر (وجہی۔قطب مشتری)

خبردار :جاسوس

1۔ولے بعضے نزدیک کے لوگاں بیچ دشمن کے خبردار (وجہی۔سب رس) 2۔خبردار اس کوں دیئے یو خبر (غواصی۔میناستونتی)

خبر سٹنا : بےسدھ ہونا۔ہوش کھونا

آیا جو کوئی خبر کوں یہاں وہ سٹیا (وجہی۔سب رس)

خبر کہنا :خبر پہنچانا

جاسوس کا ہے کام یہی جو خبر کہے (وجہی۔سب رس)

خبر لینا :خبر گیری کرنا

اس کی خبر لینے کے واسطے بھوت تاکید کیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

خُجا :خوجہ۔نامرد (اسم۔مذکر)

خجے کے پیچھے نماز کرنا مکروہ ہے (شاہ علاءالدین چشتی۔فرائض اسلام)

خُداپنا: الٰہیت (صفت)
خداپنا کہ من خدا و ندیم (جانم۔کلمۃ الحقائق)
خَدم: خادم (اسم۔مذکر)
عطارد ہور سورج تیرے خدم ہے (ابن نشاطی۔ پھول بن)
خُدایت: خدائی
بشریت بھی ایک قسم کی خدایت ہے (وجہی۔سب رس)
خَرابت خَانہ: خرابات میخانہ (اسم۔مذکر)
اوزاہد اس خرابت خانے سوں بھار نکلیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
خَرابہ: خرابی
اسے ٹال دینا بہت خرابہ ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
خرابیاں پڑنا: مصیبت جھیلنا۔خرابی میں پڑنا
جیسا کہ وہ کبوترا پنے سوں اپے کیا کیا خرابیاں پڑتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
خُراسا: خراسان۔ایران کا ایک مشہور شہر
خراسا میں تھا ایک زرگر استاد (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
خَرچا جانا: خرچ ہونا۔صرف ہونا
مال دھن سب خرچا جاوے گا (وجہی۔سب رس)
خرچ باٹ: زادراہ
خرچ باٹ دے اُس کوں بھایا بہار (غواصی ۔ مینا ستونتی)
خَرچیا: خرچ کیا
1۔بہت خرچیا ہوں خرچوں کا رتن رام (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
2۔عشق کوں بے جا گا خرچیا (وجہی۔تاج الحقائق)
خرس: بدمعاش
سوا و خرس بھی آسنگا تیچ ویس (غواصی ۔طوطی نامہ)
خَریدی بندا: زرخرید غلام (اسم۔مذکر)
توں عشق خریدی بندا تھے دل توڑلینا کیا کام آنا (وجہی۔سب رس)
خستاں: خستہ، کمزور، غریب
توں فیروز خستاں کو مان دے (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

خُش: خوش۔اچھی
1۔کیا خش تمثیل ہے خش حال (کشف الوجود۔شاہ راول) 2۔بارہ اماماں ناموں سوں اس کے طناباں باندے خش (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
خشنودی منگنا: رضامندی چاہنا۔معافی مانگنا
اگر کسی کا کچھ دینا اچھے ہور انو جیتے اچھیں تو دینا یا انو تھے خوشنودی منگنا۔ (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
خوش باش: خوشبودار۔اچھی بو والا (صفت)
1۔میں کی مو ابھر کا کے دیو دیکھی تو کیا خوش باش تھا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔پون کوں کہہ کے اے خوش باس بارے (ابن نشاطی۔ پھول بن)
خُشبو: خوشبو (اسم۔مذکر)
1۔مشکیں یو ہر یک حرف تے خشبو معانی کی نکل (نصرتی۔علی نامہ) 2۔تج بے نظیر پھول کی خشبوتی پیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
خُش خرام: خوش خرام
اتھا وہ خش خرام ہور نیک فرجام (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
خشخشا: خس وخاشاک (اسم۔مذکر)
نہ تھا خشخشا سا وہاں کچھ ذرا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
خشکہ: ابلے ہوئے چاول جن میں روغن نہیں ہوتا
پھر برا ج خشکہ اتھا سو باس (نصرتی۔گلشن عشق)
خوش لچھن: خوش صفات (صفت)
حواس اس میں پیدا کیا خوش لچھن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
خُوش مکھاں: اچھی صورت والے
خوش مکھاں جا کر توتج پھل زار صحبت کیتے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
خشیاں: خوشیاں (اسم۔مونث۔جمع)
خشیاں وانداں کرے لک دو دو لک سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
خوش پکڑنا: خوش ہونا
سٹے رنجھ پکڑے خوشی اور امنگ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

خصالت: خصلت۔مزاج
خصالت عجب گرم دھرتے ہیں شاہ (وجہی۔قطب مشتری)

خصمی: دشمن، خصم (اسم۔مذکر)
نبی کیری خصمی جان (اشرف۔نوسرہار)

خضر نیر: آب حیات (اسم۔مذکر)
سہیلیاں جھاڑ خضر نیر سو پلائے آج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

خطاں: خط کی جمع (اسم۔مذکر)
غباری کا خطاں پڑھنے سو چشمک سوں انکھی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

خلاصا: مفہوم
خلاصا جو کچ اس کیرا ہے سو پاؤں (غوصی۔طوطی نامہ)

خلاصی: اخلاص۔مروت
خلاصی سوں تھا یار جانی عزیز (نصرتی۔گلشن عشق)

خلاصی ہوجانا: فرصت پانا۔چھٹکارا پانا
اپے آفت سوں خلاصی ہوجاتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

خلافت: دارالخلافہ۔پایۂ تخت (اسم۔مذکر)
پھرے توڑ فتنے کی بنیاد کوں + خلافت کے اپنے گھر آباد کوں (نصرتی۔علی نامہ)

خلافے: خلاف
خلافے سو دعا ہے مشکل کھڑا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

خلل کرنا: خلل پیدا کرنا
ہوے سو کام میں میرے تو کی خلل کرتا (وجہی۔سب رس)

خلالا: خلل۔رکاوٹ
وسوسہ ہور خیال خلالائن دل میں پکڑیا بھاری (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق)

خلل سٹنا: خلل ڈالنا
زمانہ خلل لاسٹیا اس گھڑی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

خلیفاچ: خلیفہ ہی (چ تاکیدی۔مراٹھی)
خلیفاچ کرنے کے لائق دسا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

خمرک: کمرک (ایک زرد رنگ کا پھل جس کا مزہ ترشی مائل ہوتا ہے) (اسم۔مذکر)
دسے خمرک یو شجر پر سونے کا ہیکل (شاہی۔کلیات شاہی)

خمرکاں: خمرک (ایک پھل جس کا رنگ زرد اور وضع پہلودار ہوتی ہے اس کا مزہ ترشی مائل ہوتا ہے) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
کویٹ خمرکاں تھے ستا پھل سو بیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

خمی: جھکی
1۔دگد بھاردں خمی تھی جوں دھنواں سار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔زمیں بھار سیتی کماں ہو خمی (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

خمیا: (خم ہوگیا) جھکا
1۔کھیا قد سرو تیرا یوں خمیا کائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔سروقد اتھا سو خمیا جھوک تے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔بڈھی ناتھی بڈی ہوی ہوں جُسا دکھ سوں دیکھت خمیا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

خمیر کرنا: خمیرہ بنا دینا۔مارنا
سٹیں گے پکڑ کر کریں گے خمیر (غواصی۔مینا ستونتی)

خنجراں: خنجر کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
جتے خار اس خنجراں سار کے (صنعتی۔قصۂ بے نظیر)

خنک: کپڑے کی ایک قسم جسے گرمی کے موسم میں استعمال کیا جاتا تھا (اسم۔مذکر)
خنک ہور طاش مخطمی سوف زیبا (ابن نشاطی۔پھول بن)

خنگ: (فارسی) بھورے رنگ کا گھوڑا (اسم۔مذکر)
کہ شہ پھول ہور خنگ باد بہار (وجہی۔قطب مشتری)

خواب آنا: نیند آنا
دونوں کوں نہیں آتی خواب (وجہی۔سب رس)

خوارجی: خارجی۔مخصوص عقائد کی حامل ایک جماعت
خوشیاں سوں دوستاں کوں غم سب خوارجی کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

خواری میں بھانا : ذلت میں ڈالنا
تھاایسا کیا کہ یک لقمے کو کھانا + جوتس پیچھے اپن خواری میں بھانا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

خوان رچنا : دسترخوان سجانا
رنگ رنگ ستی خوان رچایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

خوبائی : خوبی۔ اچھائی
1۔ عجب تج تے دیکھیا ہوں خوبائی میں (وجہی۔ قطب مشتری)
2۔ بڑا بے کڑ اس میں خوبائی نہیں (وجہی۔ قطب مشتری)

خوتی : غوطہ زنی
فراست کی دریا کی خوتی تو کر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

خوش بچن : خوش کرنے والی بات
وقت گر پاوں تو تجھ لکھوں سنوں میں خوش بچن (ولی۔ کلیات ولی)

خوشبوئی : خوشبو۔ (اسم۔ مونث)
خوشبوئی مہکتی رہے سدا (شاہ داول۔ کشف الوجود)

خوشبویاں : خوشبو کی جمع
جنت کی خوشبویاں تھے سب جگ جگمگاتا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

خوش فام : سمجھدار (جس کی فام (فہم) اچھی ہو)
وفادار خوش فام شیریں کلام (غواصی۔ طوطی نامہ)

خوشی کڑوی کرنا : خوشی کو غم سے بدلنا
اب اس کی خوشی کڑوی نا کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

خوشی تے پھکنا : خوشی سے پھولنا
پھکیا اس خوشی تے سو دورا ہوا (غواصی۔ طوطی نامہ)

خوشی گنانا : خوشی منانا۔ خوشی کی رسم ادا کرنا
برس دیس میں شہہ گنائے خوشی (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

خوردہ : چھوٹے سکے (اسم۔ مذکر)
روپے ہووے تو لیویں خوردے کے دھات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

خو لینا : عادت اختیار کرنا
ہور دوزخ پور کھے گا اس نے نظر جو کہ لیویں گا عاقلاں کی خو (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

خوں : عورتوں کا ایک تکیہ کلام
پوچھا تو کوئی تمھیں کو خوں رکھی اُن روزہ مریم کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

خوناخوں : قتل غارت گری
اگر حسن بے شک نکلتا بھار عاشقاں میں ہوتیا ڈھار سے ڈھار خوناخون مارامار (وجہی۔ سب رس)

خیال : موسیقی کی ایک اصطلاح
جونت گانے ہاریاں تھیں دھرپت خیال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

خیال پھرانا : خیال کرنا
پری تو پھراتی تھی ملنے کوں خیال (وجہی۔ قطب مشتری)

خیال سٹنا : خیال ترک کردینا
سٹ اے خیال توں کچ پکڑ خوب گن (غواصی۔ طوطی نامہ)

خیال میں پڑنا : دھن میں لگا رہنا
جو کچھ کیا تھا سو اس کا ماں کا خیال میں پڑیا (وجہی۔ سب رس)

خیالے خیال : تصور میں۔ دھن میں
1۔ خیالے خیال آپنے دھیان سوں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ مودیس شور کرتی خیالے خیال (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

خیالیں خیال: خیال خیال
یکا ایک یک دن خیالیں خیال (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

خیرز : علاحدہ
اس کا بھی کرنہار خیرز کوئی ہے کہ نظر کی قید میں آیا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

خیل خانہ : رشتہ دار
ملیا خیل خانہ وہ رانی کے پاس (نصرتی۔ گلشن عشق)

خیشاں : خویش (فارسی) کی جمع
نہ خیشاں کوں کچھ یاد پیوند کار (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

خیماں : خیمہ کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
چلے اپنے خیماں میں جھٹ پھاٹک ہو (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

OOOO

د

داب: ساکھ۔ وزن۔ رعب

1۔ بڑے ٹھگ فنداں میں سو میرا ہے داب (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ ہم خسروی کے داب کی ہا ہوتی پیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

داب پڑ جانا: رعب پڑنا۔ ڈر

1۔ ایسی سزا دیا کہ دوسروں پر سب داب پڑ گیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 2۔ وہ آلے گی شوخوی جس پر بڑیاں کاکیں ہے داب (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

دابت: دعائے بد (اسم۔ مونث)

اسے دابت اور کونسا کوستے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

داتا: دینے والا۔ سخی (اسم۔ مذکر)

داتا بجو یونی سویم بہو کلایا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

داتار: داتا۔ دینے والا (اسم۔ مذکر)

1۔ دیا ونت داتار ہے تیرا ناؤں (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ دیاونت داتار تج باج کوئی (وجہی۔ قطب مشتری)

داتاں: دات (دانت) کی جمع (اسم۔ جمع۔ مذکر)

فلک اپنے داتاں میں انگلی لڑیا (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

داتاں میں انگلی کترنا: شرمندہ ہونا

بہت شرمندہ ہو کر دنگا ئیں گی سوں داتاں میں انگلی کترنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

داتوں: دانتوں کی غیر انفیائی شکل

مارن لاگا داتوں پر (اشرف۔ نوسرہار)

دات: کثیر۔ بہت۔ بھرپور

1۔ دسے ایک جا گا پو کی جھاڑ دات (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

2۔ ملے دات جوں گھر میں مہمان دار (غواصی۔ طوطی نامہ)

دات دات: تیزی کے ساتھ

چلے شاہ منزل کوں یوں دات دات (وجہی۔ قطب مشتری)

داتاں: دات (کثیر۔ بہت) کی جمع

ہیرے کے لک لکاتاں لالاں بھرے ہیں داتاں (میراں جی خدانما۔ بشارت الانوار)

دات کر: تیزی سے۔ کثرت سے

1۔ اجالا دیس میں فوجاں جو آویں دات کر غم کی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سورج کوں جو گھوڑے توں تک دات کر (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔ چھلے آئے باتاں کو سب دات کر (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

داٹن: شدت

میرا جیو بھوت ڈرتا ہے چلوں کیوں غم کے داٹن میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

داٹنا: دبانا۔ زیر کرنا

پرت شہہ کو داٹیا بہوت زور سوں (وجہی۔ قطب مشتری)

داٹی: ڈانٹ ڈپٹ

کن نے ماریا کر بہت داٹی بہت گالیاں دی (وجہی۔ سب رس)

دادار: حاکم۔ مالک (اسم۔ مذکر)

سن سد یو بند آیا کر پا امر اپس دادار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

دادُر: مینڈک (اسم۔ مونث)

1۔ گرج بادل تھے دادر گیت گاوے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ وپور جھک دادر یو پور گنجن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

دادرا: ایک راگنی

طبعی کا دے دروازہ کھلا کر دادرا ہلکا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

داد لینا: انصاف کرنا

سب مل کر وکیل دریا سوں میرا داد کیں لیں گے تو او بہت سرزور ہو جائے گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دادونتا: منصف۔ انصاف کرنے والا

یہ دادونتے شاہوں کا ہے قاعدہ رسم (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دادے: دادا (اسم۔ مذکر)

1۔ تو دادے تے کر پوترے کوں نول (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ شاہ فقیر ہیں دادے تمارے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

داڑیا: دینے والا۔خدا۔(اسم۔مذکر)
جو ہے وہ سرو داڑیا دیا ونت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

داڑم۔داڑم: انار (اسم۔مذکر)
1۔مقابل رنگ دکھانے کوں پیا داڑم چرایا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)
2۔داڑم تمن تدھاں سوں سنے میں دڑاڑ ہے (ولی۔کلیات ولی)

دار: (سنسکرت دوار) دروازہ۔گھر (اسم۔مونث)
1۔عشرت کے پردے لیا رچے مہتر سوں شہہ کے دار عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جواب رونذھن تھے سکھ کی دار مونڈھیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔سونگلی نہ میں بھاراپن دارتے (غواصی۔طوطی نامہ) 4۔کھڑا تھا سو پرداڑیا دار کا (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

دار: (فارسی) لکڑی کا ٹکڑا۔لکڑی (اسم۔مذکر)
مانی کنکر دار درخت (اشرف۔نوسرہار)

دارو: (فارسی) بارود (اسم۔مذکر)
1۔دارو کی ات بھرمارتے جوں میھوں برسیا نار کا (نصرتی۔علی نامہ)
2۔سو دارو جلے اس انگے بے شمار (بلاقی۔معراج نامہ)

دارو: دوا (اسم۔مونث)
1۔مجھ دیکھ کر حاذق کہیں اس درد کوں دارو نہیں (حسن شوقی۔غزلیات)
2۔عجب درد مجے ہے دارو نہیں (وجہی۔قطب مشتری) 3۔دارو سوں ہرگز نہ ہوئیں بھلے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

دارو: شراب (اسم۔مونث)
1۔تج لطف ہور کرم کی ہے دارو تی پیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دارو درمن: دوادارو۔علاج (اسم۔مذکر)
1۔دارو درمن کیے کی (اشرف۔نوسرہار) 2۔کبھی دارو درمن کر کو ہوا لیتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دارین دار: داردار (گھر گھر)
کونج کونج داریں دار (شیخ داول۔کشف الوجود)

داڑ کا لقمہ: جھوٹا نوالہ
مرے داڑ کا ہے تو لقمہ حلال (غواصی۔طوطی نامہ)

داڑ گرم کرنا: کھانا
کلیجے سوں تیرے کروں داڑ گرم (غواصی۔طوطی نامہ)

داڑی: داڑھی (اسم۔مونث)
تراش اپنی داڑی مچھیاں اپنی چھوڑ (نصرتی۔علی نامہ)

داس: (داسا) درانتی (اسم۔مونث)
ولیکن ہر اک کھ ہے مانند داس (نصرتی۔گلشن عشق)

داس: غلام (اسم۔مذکر)
1۔صاحب سیں ایسے داس بھلے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔جو ہوں یا الٰہی تیرا داس میں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔کمینہ سو میں تیرا یک داس ہوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔جو جن جس کا چرائے اس ہوئے داس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

داسن: داسی۔کنیز (اسم۔مونث)
سدا ہیں تج کوں یو جن ہار داسن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

داسیاں: کنیزیں
ہزاروں داسیاں بھوتیک ہنرمند (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

داک: انگور (اسم۔مذکر)
1۔کوئی داک بھیجتے ہیں کوئی نیشکر چھلاکر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔بیل اندراں کوں ہوئے داک دانے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

داک جھونکے: انگور کے خوشے (اسم۔مذکر)
کہ دیکھا داک جھونکے سبلا جب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

داکھ: انگور (اسم۔مذکر)
1۔کھو داکھ جھاڑوں کوں میرا سلام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سبے اس داکھ منڈوے سو جیا انبر کہن سارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔شربر شیشا نرل پورر کت داکھ شراب (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

داگنا: داغنا۔جلانا
دل اپنا لے داگیا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

دال پائے: تسمہ پا
بھرے ہیں دہاں دال پائے بہت (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

والدر بھنجن: مصیبت دور کرنے والا
نول لال والدر بھنجن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
دامن دھرنا: دامن تھامنا۔ دامن پکڑنا
ہزاروں رحمت ہے تجھ پر جو حیدر کا دھریا دامن (باقر آگاہ۔ محبوب القلوب)
دامنی: بجلی (اسم۔ مونث)
دانت دامنی گھٹ گھور گھور منڈاں بھال بدھو مالی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
دان: خیرات (اسم۔ مذکر)
1۔ دیا خلق کوں دان ہور پان لے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ منگوں دان ہر دم میں ایمان کا (محمود خوش دہاں۔ مناجات) 3۔ وہ داتا تو نت دان سب کو دلائے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 4۔ کیا دان بے مثل یک دھیر تے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
ناداں: پریشان
دل ہوا عقل تے دانا داں (وجہی۔ سب رس)
دانا داں کرنا: دانہ دانہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا
اولیاء باطن کے راز اس کوں جمع کرتے ہیں ہور ظاہر کے کاماں کوں دانا داں کرتے ہیں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ کرم سیں رب کے ہو دو گی وو داناں داں تھنڈ کالا (ہاشمی دیوان۔ ہاشمی)
دانایاں: دانا (عقلمند) کی جمع (اسم۔ مذکر)
صدر شاہی پر جو بیٹھے ہیں سو دانایاں کوں میں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
دانتا: دانت (اسم۔ مذکر)
نت جوشیاں الول بجاوے بھوئیں پر مارے دانتا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
دانتاں: دانت کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
1۔ اونگلیں ہوئے دانتاں میں لے ذوالفقار (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ دے جو کچ دانتاں میں پکڑیا نہ چھوڑ (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ ہتی کے دانت سوں کچ کم تھے دانتاں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
دانتا چابنا: دانت پیسنا
ہور بہت حرامی پنے سوں دانتاں چابنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دانتا ہونٹاں چابنا: پچھتانا
ہور دانتا ہونٹاں چابنے کے سوائے دوسرا کچھ نہیں ہو سکے گا۔ (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
دانت اور اونٹ (ہونٹ) کھانا: غم کھانا۔ افسوس کرنا
سدا بخت پر دانت اور اونٹ کھائے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
دانت چھلنا: مسی (اسم۔ مذکر)
1۔ سکی دانت چھلنا لگا پان کھاوے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
2۔ لا دانت چھلنا پان کھا حاصل ہے کیا موڈ دھوئے کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ کیوں دانت چھلنا پان سوں موں دھوئیں اجڑیاں پیو بغیر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
دانت چھیلنی: مسی (اسم۔ مونث)
دسیا نقطہ تس دانت چھیلنی کا حال (نصرتی۔ علی نامہ)
دانت کڑڑنا: دانت پیسنا
سینا کوٹے دانت کڑڑ (اشرف۔ نوسرہار)
دانت میں کھٹائی پکڑنا: رنجیدہ ہونا
غضب کی دانت میں پکڑیا کھٹائی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
دانت کھٹے ہونا: عاجز ہونا۔ شکست کھانا
اتھے تیرے دنداں رہے ہو کھٹے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
دانتوں مٹھی جڑنا: دانتوں اور مٹھیوں کو زور سے بھینچ لینا
معوی دانتوں مٹھی جڑ (اشرف۔ نوسرہار)
دانت نکسنا: حیران ہونا
رہے ماہ رویاں نکس دانت یوں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
دانہ چننا: دانہ چگنا
ایک دانہ چنتے تلگ اس کی گردن میں سرک پڑ گئی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
داوا: دعویٰ
1۔ لگیا آ کو چاروں کو داوا کبل (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ ترا حسن یوسف سوں کرتا ہے داوا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
داوات: دوات (اسم۔ مونث)

ولی انکھیاں کی کرداوات پتلی کی سیاہی سوں (ولی۔کلیات ولی)

داود یکھنا: موقع دیکھنا

اسے داؤ دیکھ کر مار ڈالوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

داون: دامن (اسم۔مذکر)

1۔قطب داون سو بڑ واں کا س باندے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جھٹکنا تیرے داون کا لگیاں ذ ہینچ جھٹکا خوش (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔لیتی جاوو ردادون ہات اپنے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

داونی: دوپٹہ　(اسم۔مونث)

1۔اوڑنی داؤنی مہ کو کیتے چندا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔کہ داؤنی کا پھندنا اوباہاں پہ ساجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔رنگیں داؤنی گن گونت اوڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔تجہ داونی کو دیکھ کرائے من ہرن ہری (محمود بحری۔کلیات بحری)

داوے باوے: دائیں بائیں

تمھارے نیچے اوپر داوے باوے اگلے پیچھے بھریا ہے (امین الدین اعلی۔کلمۃ الاسرار)

دانے: دانا (عقلمند) کی جمع

کیا بجھیں گے دانے دیوانیاں کی رج (وجہی۔سب رس)

دب: ڈب۔کیسہ۔گانٹھ (اسم۔مذکر)

مرے پاس حاضر ہے دب میں اتال (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دُب: (عربی) ملکیت

کیتی دولت وام دب (اشرف۔نوسرہار)

دب کر جانا: فرار ہونا

دب کر جارہ سن مری بدھ (اشرف۔نوسرہار)

دبدبا: دبدبہ

بادشاہی کا چ دستا ہے ترا سب دبدبا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دبکانا: ڈرانا۔دھمکانا

سب کو ڈرا دبکا کو پوچھیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دبیرا کرنا: (دبھیرا) ہل چلانا۔مسمار کرنا

سو سب شہر کے تئیں دبیرا کریا (شاکر۔مولود نامہ)

دبکل: پناہ گاہ۔چھپنے کا مقام　(اسم۔مذکر)

پھرے سب کوہ ہور تل میں پکڑ ہر ٹھار دبکل کا (نصرتی۔علی نامہ)

دِپ: چمک

نہ دپ لاج تھے سب چھپاتے فروغ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دِپاتا: روشن کرتا

دپاتا ہے لکھ نور یک نور تھے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دِپانا: روشن کرنا

1۔سب ہی تاریں میں تک ہو دپایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دپایا سورج جوت سوں آسماں (عشرتی۔دیپک پتنگ) 3۔کرنس کو دن تھے روشن کر دپایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دِپنا: چمکنا۔روشن کرنا

جو سارے جمارے میں جوں سور دپا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دِپن ہار: چمکنے والا۔روشن کرنے والا

1۔دکھایا کہ جو سورج دن دپن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔دپن ہار جیتے ہیں اس جگ منے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔تج مکھ اجت کے جوت سوں عالم دپن ہارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دِپن ہاری: چمکنے والی

اتم ناری دپن ہاری چلی ساری صبا باری (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دِپیائی: روشن کیا

شمع تیوں ہر سکی ورش دپائی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دت: بخشش۔عطا

سو سر کھنڈی کستوری لے دت بھر (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دتن: دانت　(اسم۔مذکر)

وہ دل کے تجھ دتن کے خیالاں سوں چاک تھا (ولی۔کلیات ولی)

دُتن: قاصد۔ پیام بر

دستی ہے دتن طبع کوں دلدار تے نازک (محمود بحری۔کلیات بحری)

دٹانا: ڈانٹنا

1۔ تیرا میں کری کیا دٹاتا مجھے (بلاقی۔ معراج نامہ) 2۔ کیتا جو تو دٹاناماں ذرا شتی نہیں بے شک تو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ بادشاہ کو توال......کوں دٹایا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دچک: خوف۔ (اسم۔مذکر)

تو لرزاں شیر ہو شرزاد چک فیل دماں پکڑے (غواصی۔ کلیات غواصی)

دچکنا: ڈرانا۔ بچکنا۔ جھجکنا

کوئی ڈر چھاؤں کو دچکتا ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

دچکتی: گھبراتی۔ ڈرتی

نہ پیا چھاوں کو اپنے کھڑی جاگا دچکتی ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دچھن: (دکھشن) جنوب

مالک پورپ پچھم دالی اتر دچھن (نصرتی۔ کلام نصرتی)

دخل: داخل

جنوں میں ایسے کاماں ہوئے دخل انو میں کیا مانی اچھے گی عقل (وجہی۔ سب رس)

دَو: شیطان　(اسم۔مذکر)

نہ تھا جن نا انس نہ دیو نہ دو (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

دوکارنا: دھتکارنا

اپنے دل دو کار دیئے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دول: (مراٹھی) کان کا ایک زیور　(اسم۔مذکر)

دول دھن پہنے کاناں میں کہ سرپن پھول پاناں میں (وجہی۔ قطب مشتری)

در: (دل) فوج کا دل　(اسم۔مذکر)

بلے دھرت گر در چلے پائدل (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

دُرا: (تلگو) صاحب۔ مالک۔ آقا

کیتا کہنا درا درا خوب سوں خوب بڑے سوں برا (وجہی۔ سب رس)

دُرا: دہرا

جلن چھاتی کی رو رو بھوت درا مجلس میں دلبر کے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

دُراجاں: درج　(ایک پرندہ) کی جمع　(اسم۔مذکر۔جمع)

دراجاں کے ڈھلکے بٹیراں کے ڈھیر (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

دُراہی: حکومت

جو سب ٹھار تیری دراہی چلے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

دُرائی: دہائی

سو بولی کہ اے بھائی تیری درائی (غواصی۔ طوطی نامہ)

درب: تکلیف۔ اذیت

1۔ اسی درب سر جگ کیا مجھ کرب (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ کہ جے درب مجھ دین ہے تجھ دھیاں (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

درب: مال و اسباب　(اسم۔مذکر)

سُنے مانک درب دھن کا خزینا (احمد گجرات۔ یوسف زلیخا)

درب: (ڈربا) صندوق۔ پنجرہ (اسم۔مذکر)

درب دھن در جگاں سنگات لے کر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دُرپتی: دروپدی۔ مہابھارت کا مشہور نسوانی کردار

چندر بھان جیسے اور یو تجھ دُرپتی (صنعتی۔ قصۂ بے نظیر)

دُرپک: بدن۔ استعارتاً عشق (اسم۔مذکر)

درپک درگ دار آوت پوتری پرتھم بھیٹ بھی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

درپن: آئینہ (اسم۔مذکر)

1۔ ہوا معلوم جب دیکھا سو درپن میں بدن اپنا (حسن شوقی۔ غزلیات) 2۔ مکھ تجے درپن میں تل تل دیکھنے عادت ہے کر (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ لگیا جگمگانے کوں درپن کے سار (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ تمھارے مکھ اگے درپن کوں درپن کر نہیں گنتے (ولی۔ کلیات ولی)

دِرتے: دیر سے

رہی ہون بہت درتے تج آس کر (وجہی۔ قطب مشتری)

دُرج: ڈبیا (اسم۔مونث)

مرصع قفل ہے درج دہاں کوں (شفیق۔تصویر جاناں)

دُرجگ: ڈبیا (اسم۔مونث)

1۔ دولب لعل درجگ تھے یاقوت کے (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ رکھیا بھر دروں نے کی درجگ کوں کھول (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دُرجگاں: درجگ (ڈبیا۔صندوق) کی جمع

درب دھن درجگاں سنگات لے کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دُرجن: برا آدمی۔دشمن (اسم۔مذکر)

1۔ ہمارا نام ہے درجن تراشاں (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔ دوست کر مانتے ہیں درجن کوں (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔ سیتا دنت سوں درجن بیچ پکڑیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دُرجناں: دُرجن (برا آدمی۔دشمن) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

ظفر شہہ پائے کر سب درجناں پر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

درحال: فوراً

بیاہ بدیسوں تجھ درحال (اشرف۔نوسرہار)

دردکھانا: غم کھانا

درد بچھڑات کا نہ کھاوے وہ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

درداں: درد کی جمع (اسم۔مذکر جمع)

درداں کوں عاشقاں کی دوا دیکھتا ہوں تو (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دردھ: درود (اسم۔مذکر)

دردھ لک اس نبی پر جو زجن رب کے پیارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

درز: درزی (اسم۔مذکر)

نہ کوئی درز اس وصل پیوند کیا (رستمی۔خاور نامہ)

درس: درشن۔دیدار (اسم۔مذکر)

1۔ وہ آئے تو شاد اپس کے ہوں درس تے (غواصی۔طوطی نامہ)
2۔ ہوا شوق مجھ دل میں تب بے حساب + کہ ہونے کوں تس درس سوں کامیاب (صنعتی۔مثنوی گلدستہ) 3۔ شہہ درس دیکھت ہوی حوراں کی عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ تج مکھ کے درس کا سورج سو درسنی ہے (وجہی۔قطب مشتری)

درسنیاں: درشن کرنے والے

ہمیں درسنیاں اس کے دیدار کے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دِرشٹ: نظر۔آنکھ۔ (اسم۔مذکر)

1۔ جب سنواوں درشٹ نہ ہووے دیکھتا روندیک (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور) 2۔ سنپورا نرنکار درشٹ اگوچر (جانم۔کلمۃ الحقائق) 3۔ کچھ نہ لو پیا تجھ درشٹ (جانم۔ارشاد نامہ)

دِرشٹا: نظر (اسم۔مذکر)

یو سب کا درشٹا ہووے (جانم۔ارشاد نامہ)

درشن: دیدار (اسم۔مذکر)

لیجا اس کے درشن کا امرت پلاؤ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

درگ: آنکھ (اسم۔مونث)

1۔ دریک درگ دار آوت پوتری پر تھم بھئی بیب پہ پوگا کر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔ درگ دھونی پانڈ و پیہ لور پلکھان پال (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 3۔ مقابل درگ درپن دھر بجز جل تھل نہیں دیکھا (شاہی۔کلیات شاہی)

درگاہ: بارگاہ (اسم۔مونث)

اپنے گھر تھے پیر کچھ درگاہ کوں جانے کا نیت باندے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

دُرگند: بدبو

سو درگند باس اس تھے کیوں دیکھے کوئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دُرمکھی: زشت رو۔بدصورت

جنم درمکھی سو جرم سل اچھے (نصرتی۔گلشن عشق)

درمن: دوا۔علاج (اسم۔مذکر)

کوئی سکھادیں دار و درمن کوئی سکھادیں بول (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

درنگ: تاخیر۔دیر

درنگ کرتیں نہ فرصت پادیں پھیر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دروازہ باندنا: دروازہ بند کرنا

دروازے والا: دربان (اسم۔مذکر)

جس کا دل نماز میں حاضر نہ اچھے تو یقین جانے کہ دروازہ اس پر باندے ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

دروازے والے سمجھے کہ بادشاہ پھر اسے نوازیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دروان: دربان (اسم۔مذکر)

1۔دروان ہے بوڑھا سا بوڑا موا اڑانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔کہ دروان بولیا کہ توں کون ہے (بلاقی۔معراج نامہ)

درووداں: درود کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

درووداں بے گنت اس پرہیزگاراں کے بادشاہ یعنی حضرت انبیاء کی پاک۔ روح (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

درونا: اندرون۔دل۔باطن (اسم۔مذکر)

1۔مجے عشق کرنے درونا پھٹا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔کوڑ آدی اوپر چکنا دستا درونے میں روکھا (وجہی۔سب رس)

درونا بڑا ہونا: دل بڑا ہونا۔جرأت مند ہونا

درونائی اوئی بڑا اس کا جو جاتی بھار چوری سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

درونا جلانا: دل جلانا

بڑی کوں ہوا تیوں درونا جلائی (غواصی۔مینا ستونتی)

درونا گھلنا: دل کا پگھلنا

بولے پرنہں بولے تو کیا ہوا درونا گھلتا ہے (وجہی۔سب رس)

درونے میں پکنا: دل ہی دل میں غم کھانا

درونے میں ہر روز پکتی اچھوں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

درونے میں سلنا: دل میں کھٹکنا

درونے میں سلتا ہے میرے یہ سوز (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

دریا پر پل باندنے آئے لیکن خلق کا منہ پکڑے نا جائے:

دریا پر پل تعمیر کیا جا سکتا ہے لیکن خلق خدا کا منہ بند نہیں کیا جا سکتا

دریا پر تے پل باندنے آئے گا۔خلق کا موں سوں پکڑے نا جائے گا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دریا کوزے میں کونڈے جانا: دریا کو کوزے میں سمونا

ہور ایک دریا کوزے میں کونڈے گئی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دُریاں: درے کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

دوریاں سات سب پیٹ کی کھال کھاڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

دُریاں موز: سونی موز۔چھوٹے زرد رنگ کے کیلے (اسم۔مذکر۔جمع)

دریاں موز جامون شہتوت انس (نصرتی۔گلشن عشق)

دریاؤ: دریا (اسم۔مونث)

الا اللہ کا موتی اس دریاؤ میں دھونڈو (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

دُریجن۔درجن: دشمن۔برا آدی

1۔نہ جانو سو ریجن دریجن کے ہات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔شہا بکرید ہے سالم دریجن تج پہ قرباں ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دریغاں: (فارسی) افسوس۔آہ

دریغاں کا بادل گرجتا اٹھیا (غواصی۔مینا ستونتی)

دریغے: اندیشے

سو آئے دریغے ادکھ واٹ کر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دڑ بڑ: مسابقت۔بڑائی

دڑ بڑ میں اپنے دندی کے سنکھ کر آؤں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دڑ پڑا: ایک نشہ آور محلول (اسم۔مذکر)

کھیں نیڈ اکھیں کلنی کھیں ہم دڑ پڑا پیویں (حسن شوقی۔غزلیات)

درنچہ: دریچہ کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

درنچے منے ایک اوی بسے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

دِس۔دیس: (سنسکرت دوس) دن۔روز (اسم۔مذکر)

بڑے کوئی دن ہور کوئی ماس کوں (وجہی۔قطب مشتری)

دِس آنا: نظر آنا۔دکھائی دینا

1۔دس دس آتا عالم سب (شیخ داول۔کشف الوجود) 2۔خودی دور کرے تو خدا دس آوے (وجہی۔سب رس) 3۔دس آتا ہے ہو موجود (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

دسا: داس۔خدمت گار۔(اسم۔مذکر)

دساں گئے شاہ کے چاؤ پر (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

دِساس: (دشا) سمت۔طرف

دساس آٹھ سکھیاں لے دیکھیں کھڑیاں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

دَسا:(دشا) حالت ۔ کیفیت
بچ ہے دسا خاوند کے سر دیکھوں کوئی پُچھتا ہے آ (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
دساور: پردیش (اسم۔ مذکر)
دساور پر کھ یک دوت آن پاس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
دس رس: دسترس
کھیں پاؤں بے دس رس (اشرف۔ نوسر ہار)
دس راس: دست راست۔ وعدہ کرنا
اول دس راس کا دے ہات مج کوں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
دست کرنا: قبضہ کرنا۔ ہتھیالینا
ہلوں دست کر مار بیٹھا بغل (نصرتی۔ گلشن عشق)
دست ہونا: ہاتھ آنا۔ حاصل ہونا
ہوا عقل کا دست مایا مجھے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
دستاں: داستاں (اسم۔ مونث)
نہ یو وند دستان منقول ہے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)
دستک مارنا: دستک دینا
حضرت تمام اشتیاق سوں اس گھٹ کے نزدیک گئے دستک مارے (وجہی۔ سب رس)
دستگیرا: دستگیر (اسم۔ مذکر)
ہمن کوں ہیں اس بن دوجا دستگیرا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
دستری: منافع
سودا ہوئے بھی کیں کوئی ہارا ہے دستری کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
دِستی: دکھائی دیتی
دستی آوے گی تجھے ہر ایک بات (وجدی۔ پنچھی باچھا)
دِستیاں: دکھائی دیتی
نشانیاں خوب دستیاں ہیں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیاء)
دُسرا: دوسرا
1۔ کہ توں ایک ہے ہیں ہے دسرا اللہ (صنعتی۔ قصۂ بے نظیر) 2۔ دُسرا دروازہ حکم کا (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)
دسرا: دسہرہ

دیوالی و دسرا کیے شوم سب (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)
دس روپ: ایشور کے دس روپ۔ مچھلی۔ کچھوا۔ سور۔ بونا۔ نرسنگھ۔ رام اور کرشن مشہور روپ ہیں۔
دس روپ ایشور کی لائی نشانی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
دُسرے: دوسرے
لگے ٹھاٹنے دُسرے اسکے اگے (رستمی۔ خاور نامہ)
دُسریاں: دوسرے
1۔ توں چھوڑ ے گا بھی یو نچ دسریاں سنگات (رستمی۔ خاور نامہ)
2۔ کھیا دسریاں سوں دوں تج سوں کرے گا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
دَن: (سنسکرت) دانت (اسم۔ مذکر)
1۔ دن کوں کیوں کہوں انار دانے (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ کنچن کے ہیرے یعنی تیرے دن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ یا دو دن اہیں یا یاقوت ہیں جھلکتے (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔ دن تے جگمگی جوتی امولک ڈھال گج موتی (وجہی۔ قطب مشتری)
دن جوت: (دن: دانت + جوت: چمک) دانتوں کی چمک
نہ جانو دن جوت ہیریاں کوں دیک (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
دن میانے اُدھر پکڑنا: ہونٹ چبانا
دن میانے ادھر پکڑیا نول شاہ (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
دسنا: (سنسکرت دن) دانت (اسم۔ مذکر)
ٹھنڈی ہے سیب دسنا جوں کہ چارولیاں ہیں چاریاں کیاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
دِسنا: دکھائی دینا
1۔ دسیں تج منے سب سیادت کے سین (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔ عشق ہے تو حسن دستا خوب (وجہی۔ سب رس) 3۔ وہاں ایک بڑا غار دسیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
دسنتر: (سنسکرت) پردیس (اسم۔ مذکر)
جاؤں دسنتر کالی رات (اشرف۔ نوسر ہار)
دسویں چاند: چاند کی دس تاریخ
محرم کیری دسویں چاند (اشرف۔ نوسر ہار)

دِسی: دکھائی دی

دسی جس ستی قرب وفرقت کی لذت (شاہ تراب۔من سمجھاون)

دسیں: دکھائی دیں

دسیں سیوک اس کے چمارے تمام (غواصی۔طوطی نامہ)

دسیاں: دیس (دن) کی جمع

خوشی سوں سنج دسیاں گذرتے اچھیں (فائز۔رضواں شاہ وروح افزا)

دِشٹ: (سنسکرت درشٹی) نظر (اسم۔مونث)

1۔ یکا یک دشٹ یوسف پر پڑی جائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔ پڑیں سور کئی لک جگت دشٹ حل (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔ پڑی اوچتی دشٹ اس نار پر (وجہی۔قطب مشتری)

دِشٹ لائے: نظر لگائے

بدیا پور نگر دیکھ کر دشٹ لائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

دِشٹی کرنا: نظرعنایت کرنا

حصرت نبی دشٹی کرے دل قطب نت تج سوں دھرے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دِشٹی: (سنسکرت۔درشٹی) نظر۔آنکھ

1۔ دھر و دشٹی سنو درد یش کا بات (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ دشٹی کوں اک سوجھے کس کا (شیخ داول۔کشف الوجود)

دُشمناگی: دشمنی

1۔ بھری ہیں سکیاں دشمناگی سوں چھاتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ صبح توں نکو سنج تے کر دشمناگی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دُشمنی بسانا: عداوت کرنا

دوستی جا کر دشمنی بساتی (وجہی۔قطب مشتری)

دُعایاں: دعا کی جمع (اسم۔مونث)

دعایاں وتعویذ کئی دھات کے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دعوا: دعویٰ (اسم۔مذکر)

1۔ کہ دعوا توں کرتا ہے اس دھات کچ (صنعتی۔قصۂ بےنظیر) 2۔ جتے پر شاخ میوے کے اسے دعوا ہوا پھل کا (نصرتی۔علی نامہ)

دعوا لینا: دشمنی نکالنا۔بدلہ لینا

کیوں بھی دریا کے وکیل سوں اپنا دعوا لیوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دغا خوری: دغابازی

ہور وال کی دغا خوری ہور گاؤ گھپ سارے لوگاں سوں بولیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دغل: دغافریب (اسم۔مذکر)

مرے بخت کا باغباں یو دغل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دفا کرنا: دفع کرنا

دفے کر بلا دکھ درد ہور غم (وجہی۔قطب مشتری)

دِک: (دکھ) ظاہر۔دکھائی دینے والا

اس یک پن میں دک ہور ہیں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

دُک: دکھ (اسم۔مذکر)

1۔ سورو نے لگیا دک سوں میں زار زار (صنعتی۔قصۂ بےنظیر) 2۔ جنم اپنا دک میں کھوتا اچھے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

دکال: قحط۔براوقت (اسم۔مذکر)

1۔ اس عشق کے دکال میں بحری اپس کے دوکھ (محمود بحری۔کلیات بحری)
2۔ بڈی کا گھر اس کے بابوں دکال تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دکان مانڈنا: دکان لگانا

دکاں مانڈیا واں بہت ساز سوں (وجہی۔قطب مشتری)

دک اچھنا: حیران ہونا

اس کی باطن کی زبان گنگی ہوئے ہور ہمیشہ درک اچھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

دِک پنا: حیرت

معرفت کا نہایت دو چیز ہے وحشت ہور حیرت بھی بچکنا ہور دک پنا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

دُکد: دکھ۔غم۔تکلیف (اسم۔مذکر)

دکدیوں بیٹھی پیو روپ سنگات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دُکدا: دکھڑا۔غم (اسم۔مذکر)

اپنا دکدا بھید ابھید (جانم۔ارشادنامہ)

ڈک کرن: (دکھ کرنا) غم کھانا
اسی ڈک کرن میں فکر آیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
دکھ اڑا دینا: دکھ بھول جانا
باندرا اپنے دل کا دکھ اڑا دیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
ڈکھانا: دکھ دینا۔ اذیت پہنچانا
دکھانے مجھے عارتج کوں نہ آئی (غواصی۔ طوطی نامہ)
ڈکھ بسانا: دکھ مول لینا۔ خود کو تکلیف میں مبتلا کرنا
بہت کھا کر یو دکھ بسانا۔ اولیچ تے تھوڑا نا کھانا (وجہی۔ سب رس)
دکھ بھانا: دکھ دینا
صبوری کو اٹھا دکھ حق نے بھایا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
دکھ بھنجن: دکھ دور کرنے والا
براہیم قطب شاہ ہر دکھ بھنجن (وجہی۔ قطب مشتری)
ڈکھ پر دبل ہونا: دکھ پر دکھ۔ تکلیف پر تکلیف نازل ہونا
1۔ ہوا دکھ پہ دبل ترا بولنا (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ کہیں ہائے یو کیا ہے دکھ پر دبل (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 3۔ کتا چوں کہ عالم ہے دکھ پر دبل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 4۔ اس ہستی کو دیکھ کر وہ مبتلا + دکھ پہ دبل کا اثر سمجھا نوا (وجدی۔ پنچھی باچھا)
ڈکھ جھالوں: دکھ کی جلن یا گرمی۔ سوزش غم
ٹھنڈی جاگا میں دکھ جھالوں میں اس کی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
ڈکھ دادھی: غم زدہ
1۔ سدا کی دکھ دادھی پر دیا کرو (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ اب دکھ دادھی کیدھر جاؤں (اشرف۔ نوسرہار)
ڈکھ دھرنا: اذیت پہنچانا۔ تکلیف دینا
کت کت بھاتوں دکھ دھریں (اشرف۔ نوسرہار)
ڈکھڑا گانا: دکھڑا رونا۔ (دکھڑا: گیتوں کی ایک قسم)
اس اندھے چاتر طبیب کو بلا بھیج کر طبیعت کا سگل دکھڑا گائے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
ڈکھ گنوانا: دکھ دور کرنا
ہور تمارا دکھ تمام گنوانتی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دِکھلائیاں: دکھلائی (فعل۔ مونث) کی جمع
مرے آگے دکھ کھول دکھلائیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
ڈکھ میں انگ دھرنا: ہمدردی کرنا
سو ہمدرد ہو دھر کے تس دکھ میں انگ (نصرتی۔ گلشن عشق)
ڈکھ میں بھانا: غم میں مبتلا کرنا
مجھے کیا کیا دکھ میں بھائی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
دکھن: جنوب
جو تھے پورب پچھم اتر دکھن کے (ابن نشاطی۔ پھول بن)
دکھن دھرن: سرزمین دکھن کا مالک
1۔ انھیں شبہ کیا شاہ دکھن دھرن (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ سنگھاسن بچھا بیٹھ دکھن دھرن (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 3۔ کیا شبہ سو لکھن جو دکھن دھرن (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
دکھو: دیکھو
خرقۂ زاہد دکھو جامہ مشروف دکھو (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
دِکھوڑی: (ڈوری) ہچھڑ (اسم۔ مونث)
اے کیڑا دکھوڑی ایسا ہوا (میراں جی خدانما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)
ڈُگد: مصیبت۔ تکلیف۔ درد (اسم۔ مونث)
پرت کی دگد سوں کروں یہ سلوک (فائز۔ رضواں شاہ و روح افزا)
دگداؤ: تکلیف دو۔ اذیت دو
نہ مجھ دگداو باریں بار (جانم۔ ارشاد نامہ)
دگدگا: دغدغا
جلے رنگ میرا سکل دگدگا (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)
دگدگاٹ: دغدغہ۔ اندیشہ
جیسا کہ دگدگاٹ تھا دیسا دیکھنے میں آیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
ڈُگدگی: زرخرہ
جاں دگدگی میں کھیلتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
ڈُگدے: غمزدہ۔ رنجیدہ
نہ ہوئے کوئی جگ منے رنج سار دگدے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دگدیاں: دکھی لوگ۔ دگدی (مصیبت زدہ) کی جمع
نہ دگدیاں میں منج ایسا کوی دکھیا ہوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دِگنبر: (سنسکرت) خدا۔ سنیاسیوں کا ایک گروہ جو لباس سے بے نیاز ہوتا ہے۔
لیے جا سد سنیاسی ہو چلے ملنے دگنبر کوں (نصرتی۔ علی نامہ)

دل: لشکر۔ فوج۔ (اسم۔ مذکر)
1۔ سرب دل سوں توں جائے جس باٹ تے (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ تو بولے اتا آئے ہیں دل کھندل (صنعتی۔ قصۂ بے نظیر) 3۔ کھندل کفر کے دل بھنجن کرن ہارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دل ابلنا: دل کا امنڈ آنا
بچھڑ پن کے گئے جہاں سوں دل اُبل (نصرتی۔ گلشن عشق)

دل اچاٹ پکڑنا: دل برداشتہ ہونا۔ مضطرب ہونا
جو کوئی صاحب سوں یوں اختیار اچھے اس کا دل صاحب خاطر کیوں نا پکڑے اچاٹ (وجہی۔ سب رس)

دل الٹ جانا: دل بھر جانا
اس کا دل اپنے کدھن سوں الٹ گیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دلانا: حرکت دینا۔ جُھلانا
1۔ کلی کہ کھل جیھ پھکری دلائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ سورج تارے چرخ دلائے (اشرف۔ نوسرہار)

دلاں: دل کی جمع　(اسم۔ مذکر۔ جمع)
وہ زلفاں دلاں کے ہنڈولے اہیں (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

دل اوارا ہونا: طبعیت پریشان ہونا
پیا سوں ملتے ہوئے خوشی ج دو تن کا دل سب ہوا اوارا (شاہی۔ کلیات شاہی)

دل باندنا: دل لگانا
تو آخر ملے گی لکر دل بندیا (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

دِل باراباٹ ہونا: پریشان ہونا
یک باٹ گئے ہوں گے تجن پن جیو باراباٹ ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

دل باندھے جانا: تعلق خاطر پیدا ہونا
یک تنگ قبا پر میرا دل باندھے گیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دل بہالے جانا: دل لوٹ لینا
لجاویں کرشمیاں سوں لئی دل بہا (نصرتی۔ علی نامہ)

دِل بھترکونڈنا: غور و خوص کرنا
لیتی کونڈیوں آپنے دل بھتر (غواصی۔ طوطی نامہ)

دِل بھگنا: دل سیر ہونا
آخر اس دنیا تے کس کا دل نہیں بھگیا (وجہی۔ سب رس)

دَل پڑنا: لڑائی ہونا
پڑیا وہ دل کہ درمیانی سمایا شور کلول کا (نصرتی۔ علی نامہ)

دل پھوڑنا: دل توڑنا
ترا دل مجے بول پھوڑا ہے کی (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

دَل جوڑنا: فوج جمع کرنا
بادشاہاں کا کام دل جوڑنا ہے (وجہی۔ سب رس)

دل جھٹکنا: دل اٹھ جانا
جھٹکیا ہے دھرم سوں دل جگت کا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

دل داناداں ہونا: دل کا پریشان ہونا
دل ہوا عشق تے داناں داں (وجہی۔ سب رس)

دل دوڑانا: دل لگا کر کام ہونا
تے کام پر کیا میں دوڑاؤں دل (غواصی۔ مینا ستونتی)

دل دھرنا: توجہ کرنا۔ ارادہ کرنا
مردانگی پر دل دھرے گا ہرگز نہ ڈرے گا (وجہی۔ سب رس)

دل دھونا: ہاتھ اٹھا لینا
اگر آزر اس وقت پر ہوتا + تو دیک بت تراشی تے دل دھوتا (غواصی۔ طوطی نامہ)

دل دیاں: دل دیا (محبت کرنے والا۔ دل دینے والا) کی جمع
بولتے دلبر بُرے پن دل دیاں کوں پوچھنا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

دل رکھا: محبوب۔ دلدار
ہمارا دل رکھے وہ جو ہمارے دل رکھاں میں ہے (ولی۔ کلیات ولی)

دل صافی ہونا: دل کا دنیا کی محبت سے پاک ہونا
اس کا دل صافی پکڑے (وجہی۔ سب رس)

دل کااپال بھار بھانا: دل کی بات کہنا۔ بھڑاس نکالنا
لگیا بھار بھانے کوں دل کااپال (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)
دل کاوسوسا ٹوٹنا: فکر دور ہونا
کھیا میرے دل کاٹوٹیا وسوسا (غواصی۔ مینا ستونتی)
دِل کاڑنا: دلچسپی ختم کرنا بے تعلق ہوجانا
کہ تلیا برنچ شور بے تے کاڑ دل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
دِل کوآٹنا: رنجیدہ ہونا
اپنا ہاشمی توں نکو دل کو آنٹ (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
دِل کھڑا رہنا: ثابت قدم رہنا
حقیقت ارادت کا سو کھڑے رہنا بندے کا دل خدا کی طلب میں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
دِل کی تاب ٹلنا: دل کی بیقراری دفع ہونا
نظرسوں بیٹے پرٹلی دل کی تاب (نصرتی۔ گلشن عشق)
دِل کی کھال کاڑنا: تکلیف پہنچانا
کہ میں اپنے جلال کی صفت سوں قبض کرتا ہے۔ دلاں کی کھال کاڑتا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
دِل گھٹ کرنا: دل مضبوط کرنا۔ جراءت سے کام لینا
1۔ ہوا ہے کڑا اور کیا دل کو گھٹ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
دل لانا: محبت کرنا۔ دل لگانا
1۔ جو یوں ہوے تو دل لائے دل لانہارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ یا عاقل سوں بیٹھنا مل یا محبوب سوں لانا دل (وجہی سب رس)
دل لگی: دل لگا کر۔ دلچسپی سے
بڑی دل لگی سوں اس کی خدمت کروں گی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
دل منے گندنا: دل میں ارادہ کرنا۔ دل میں بسانا
1۔ ترا روپ میں خوب دل میں گندیا (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
2۔ حسن کچھا اپنے دل منے گند کر عشق کن بھیجی یوں (وجہی سب رس)
دل میانے باندنا: ارادہ کرنا
جو کچھ دل میانے باندی تھی سو کھول (وجہی۔ سب رس)

دل میں اجال پڑنا: باطنی جلا
دل میں اجالا پڑے گا موں پر نور چڑے گا (وجہی۔ سب رس)
دل میں بند باندنا: منصوبہ بندی کرنا
وضع کرنے کوں شبہ کے کر کے سوگند+لگیا کئی بھانت دل میں باندنے بند (ولی ویلوری۔ روضۃ الشہداء)
دل میں ٹھاؤں کرنا: دل میں جگہ بنانا
تج حسن خزینا سو مرے دل میں کیا ٹھاؤں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
دِل میں جڑنا: دل میں سمانا
دسرے کی فکر دل میں جڑی (وجہی۔ سب رس)
دِل میں چبنا: دل میں جگہ بنانا
ترے شاہزادے کے دل میں چبی (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
دل میں دھرنا: دل میں جگہ دینا۔ دل میں رکھنا
بندے عشق میراں سوں دل میں دھریں (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)
دِل میں رچنا: غور و خوض کرنا
دل میں رچ کر او پچ تے کچ کر لکھیا تھا (وجہی۔ سب رس)
دِل میں گتنا: سوچ بچار کرنا
میں اسے دل میں گت لے کر جواب بولوں گی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
دِل میں گندنا: دل میں جگہ دینا
ترا روپ میں خوب دل میں گندیا (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
دِل میں لانا: دل میں خیال کرنا
دل میں اپنے کچھ لیا کر وجہی نادر من کوں دریا دل گوہر سخن کوں حضور بلائے (وجہی۔ سب رس)
دِل مریاں: ایک قسم کا باجا (اسم۔ مذکر۔ جمع)
دل مریاں اٹھے تان لے تان پر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
دِلدَر: نکبت۔ نحوست
1۔ دلدر دور کر کرتا نہالا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
2۔ جو اس تھے نامرادی ہور دلدر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ دلدر ترے ملک تے پاؤں کر (غواصی۔ طوطی نامہ)

دِلاسیاں: دلاسا کی جمع
مجے اس دلاسیاں سوں شیدا کیا (صنعتی۔قصۂ بے نظیر)

دلندر: افلاس نکبت۔بدنصیبی
1۔دلندر تے فارغ ہو پایا قرار (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بوڑپا دلندر کے ہوا ایک دل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دل میں ہانڈی پکانا: منصوبہ باندھنا
تکو دل میں ہانڈی پکانا رمفت (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دِل ہات پکڑنا: دل پر قابو پانا
جنے نخریاں میں انگڑی مرد کا دل ہات نیٹ پکڑی (وجہی۔سب رس)

دلا: دل
1۔دلا منگ خدا کن کہ خدا کام دوے گا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دلا حق کی طرف ہو کہ حق آرام دوے گا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دِلاں: دل کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
صفادار روشن دلاں آج کے (غواصی۔طوطی نامہ)

دُلارے: جھولا
1۔دلارے پر سوتی ہوں پن مرے سونے کی دو جا گہ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔سکھ ہارے دلارے میں کی جھولتا رے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

دلو: آسمان کا گیارھواں برج
اہیں دلو جدی دو کیوان کے گھر (شاہ تراب من سمجھاون)

دم: دام۔پھندا (اسم۔مذکر)
مرے دم تھے جانے سٹیا ہے مجال (رستمی۔خاور نامہ)

دم اچالنا: دم مارنا
1۔کس دم اچال اپنی خدای انگے دیے (غواصی۔کلیات غواصی)
2۔انوں کے اگے کوئی نہیں اچاتے تھے دم (وجہی۔سب رس)

دم پکڑ رہنا: مطمئین ہونا۔قرار پانا
1۔ارے میاں ذرا دم پکڑ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔رہیا دم پکڑ چھوڑ دے درد و دک (محمود بحری۔کلیات بحری)

دم سیند کر: دم سادھ کر
کمر بند میں دھر بات دم سیند کر پچھاڑیا ز میں کے او پر گیند کر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

دم کونڈن: سانس رک جانا۔حبس۔دم بستگی
اُسے کونڈن ہوے دم لے نہ سک کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دم کونڈنا: دم گھٹنا
1۔کونڈے دم ہور سونڈی سوت (اشرف۔نوسرہار) 2۔تیرا وجود دائم پانی میں غوطہ مارتا کدھیں+ دم کونڈیا جا تلملتا بھی ہے (وجہی۔سب رس)

دم مارنا: کہنا۔ڈینگ مارنا
1۔یک کوں کتے پوچھیا کہ عشق کیا ہے کچھ دم مار (وجہی سب رس) 2۔مرتضیٰ کا مار دم دائم ہور اس کے آل کا (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔ہور انے پرہیزگاری کا دم نہیں ماریں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دماغ باورے: دیوانہ دماغ
اس دماغ باورے کو باس دے مسرور تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دمشق: دمشق۔ایک شہر کا نام
ایو دتھا در دمشق (اشرف۔نوسرہار)

دماں ما: دمامہ (اسم۔مذکر)
بدی کا دماں ماجہاں پر بجا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دمامیاں: دمامے
دمامیاں کی آواز ڈونگر تھے آئے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دمامیں: دمامے کی انفیائی ہوئی شکل
دمامیں او قالونفارے تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دمنے: بھڑکنے
ابھال تھے وہاں آگ دمنے لگی (رستمی۔خاور نامہ)

ڈُمال: دنبال۔پیچھے
جیوں اندھکار لاگیا شفق کے دمال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ڈُماں: ڈم کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
کتیاں کی دماں اژدہا سار کیاں (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

دمانگ: دوڑ۔ تیز روی

دمانگ میں جو آدے دو پری زاد (ابن نشاطی۔ پھول بن)

دموتی: دمیتی۔ نل کی معشوقہ

توں یا شیریں یا لیلیٰ تو یا نل کی دموتی ہو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

دمیاں: اگا۔ نمو پایا

دمیاں تھا تازگی کس سبزہ یکسر (ابن نشاطی۔ پھول بن)

دن دنا تم تم: باجے کی آواز۔

بجاتے دن دنا تم تم پلاتے گاؤتے چھندسوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دنا: دن (اسم۔ مذکر)

خلائق اس دنا خاطر کیا پیدا جگت سارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دناں: دن کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ کہ یو دن سب دناں میانے ادکھ منصور دستا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سب ہی دناں میں دستا ہے یہ دن نمایاں عید کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ تھوڑے دناں میں او بچہ بل پکڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دُنب: دم (اسم۔ مونث)

پروئے ہیں موتی دنب کے بال میں (رستمی۔ خاور نامہ)

دُنبال: پیچھا

نہ چھوڑا انے ٹوک میرا دنبال (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

دُنبالا چھوڑنا: پیچھا چھوڑنا

اس بات کا دنبالا چھوڑ (وجہی۔ سب رس)

دُنبال پڑ رہنا: پیچھے چھوڑنا

وہ پڑ رہے جم دنبال (اشرف۔ نوسرہار)

دُنبال کرنا: پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا

پھر مار چھورواد کیتے دنبال (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

دُنبال لگنا: پیچھے پڑنا۔ اصرار کرنا

سو ماں ہور بیٹی لگے پھر دنبال (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

دُنبالوں پڑنا: پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا

باز اں پڑیا یوں خیالوں + حسین کیرے دنبالوں (اشرف۔ نوسرہار)

دنت: (سنسکرت دنتیہ) دانت (اسم۔ مذکر)

1۔ دسیں روپ کالے اجل دنت یوں (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ چمن گالاں منیں دنت پھل گلالا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دنتن: (سنسکرت دنتیہ) دانت

دل میں رکھیا جدھاں سوں دلی تجھ دنتن کی یاد (ولی۔ کلیات ولی)

دنتی ہتی: دانت والا ہاتھی۔ جوان ہاتھی

سکل جوں ارابے کوں دنتی ہتی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

دنثالے: دنثالا (شاخ۔ ٹہنی) کی جمع (اسم۔ مذکر)

دھڑک آگ اٹھی جب دنثالے پڑے (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)

دُند: (سنسکرت) دشمنی۔ مخالفت۔ مکر

1۔ ترکوں ہندوؤں لایا دند (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ سہیلی نہ کر تو ہمن سیتی دند (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ نہ یو دند دستان منقول ہے (صنعتی۔ قصۂ بے نظیر) 4۔ دھن دند گر کرے تو کہوں کس سوں بولنا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

دُند بسانا: دشمنی کرنا

1۔ کہ کوئی دیو سوں دند بسایا نہیں (وجہی۔ قطب مشتری)

دُند پکڑنا: دشمنی کرنا

جو پکڑی وہیں دند راتوں اوپر (غواصی۔ طوطی نامہ)

دندلانا: دشمنی کرنا

دندلا کے دندے اسے چھوڑ گھر وا (غواصی۔ کلیات غواصی)

دِن دِن: روز بہ روز

1۔ بدھن لاگا دن دن پیٹ (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ گنج عیش کے سورج کوں سو دن دن تو ضیا بخش (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دن دوالے: دن دھاڑے

دن دوالے کوئی کہیں شاخ پو دیکھا ہے چراغ (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دندسارنا: دشمنی کرنا۔ بدلا لینا

1۔ اونا پاک دند آپنا سار کر (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ بھل توں ساریا اپنا

دند(اشرف۔ نوسرہار) 3۔اودیکھی صبح منہ سوں دندسارتے(احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ڈندکاری: دشمنی

یوچھنال خدا تے نہیں ڈری کیا بلا کری جھگڑا لانہاری ......دندکاری (وجہی۔سب رس)

دند مچاؤ: جھگڑا کرنے والا۔فسادی

اگلے زمانے میں ایک دندمچاؤ تھا(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دِنماں: پورا۔صبح سے شام تک

کرے گھنٹ دنماں توں لے اپاس (فخر دیں نظامی۔کدم راؤپدم راؤ)

دندھا: کاروبار۔سرگرمی (اسم۔مذکر)

تمارے عشق کانس دن دندھا دل میں دھریا شاہی (شاہی۔کلیات شاہی)

ڈنڈی: (سنسکرت دوندی) دشمن۔مخالف

1۔اٹھ کے جیو کا دنڈی ہوئے (اشرف۔نوسرہار) 2۔خدا نہ روزی کرے کس کوں بند دندی کا (وجہی۔سب رس)

دندے: دنڈ (دشمن) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

دنڈے کے اوپر فتح یابی کروں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

دندیاں: دنڈ (دشمن) کی جمع

1۔انند پائے دندیاں کیرے دنڈ تھے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔دوزخی دنڈیاں کو اس جھل تھے پشیماں پائیا(عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔قدرت سوں بخشش آئے کر دندیاں کے سرآراہوا(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دنڈ: بازو (اسم۔مذکر)

اونڈوہ دنڈات بلوند پربل(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دنڈل: ڈھل (اسم۔مذکر)

جوبہمن نہ چابے ڈنڈل ساگ کا(حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

دنڈوت: سلام (اسم۔مذکر)

1۔ابراہیم مالا پیٹ سیس نوا مانو دنڈوت کرت جپنا(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔اسے دنڈوت کریں آویں سنواریاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دنڈی وادن: ایک ساز (اسم۔مذکر)

ایک کردنڈی وادن دوجے پا نری پسنک جیکھت نورس گاوت اچھتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

دِنکر: (سنسکرت) سورج (اسم۔مذکر)

1۔دنکر جوت چپی سوتج تاموینش کوئی تج ساررے(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)2۔ہواپرکاش جودنکر دکھایا مک کا جھلک (شاہی۔کلیات شاہی)3۔چھپا دنکر دفینا تیوں زمیں میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 4۔گیادنکر چندر جب مکھ دکھایا(ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دنگائیں گی: حیرت۔تعجب

دنگائینگی سوں داتاں میں انگلی کترنے لگیا(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دنگدال: سازوسامان (اسم۔مذکر)

کہی میں کیا تمھیں ہیں سب مرے دنگدال کے وارث(ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ڈہوں تھل: دونوں مقام

کہیں جمالت اور جلالت یہی دہوں تھل (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

ڈنہ جگ: دوجگ

گسائیں جہیں ایک ڈنہ جگ ادار(فخر دیں نظامی۔کدم راؤپدم راؤ)

دِنے دن: دن بہ دن

دنے دن ہو پختہ کرہوتے ہیں خام(ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دنیادار: خوش حال

سبھی خلق واں کے دنیادار تھے(غواصی۔مینا ستونتی)

دنیاں: دنیا کی انفیائی ہوئی شکل(اسم۔مونث)

1۔دنیاں میں نہیں کوئی عاشق بغر(وجہی۔قطب مشتری)2۔دنیاں میں رکھیا ہے تو جس سیس پر(صنعتی۔قصۂ بے نظیر)3۔دنیا سونکوکرگرفتار مجھ (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

دنیائی: دنیوی۔دنیا سے متعلق

ہوردنیائی کاماں کے اندیشے کے باج رھیا جاتا نیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ڈو: شیطان۔درندہ

اچھے دیودوجاں سورا کس اپار(ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دِوا: (دیوا) دیا۔ چراغ
1۔ دوانورایماں کا اس میں دیا (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ دوادس نام دیتا ہے چندرکوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ نہ مجنوں ولیلیٰ کے دل کا دوا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 4۔ دوا چند پنم کا ستارے پتنگ (وجہی۔ قطب مشتری)

دوار: دروازہ۔ استعارتاً گھر (اسم۔مذکر)
1۔ جنت کیرے کھلے دوار (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ جو گگن کے مجہ پر کھولے سو دوار (وجدی۔ پنچھی باچھا) 3۔ دکھادیں اپس کوں کھڑے دوار پر (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

دوار: دیوار (اسم۔مونث)
سونے کی ہے چوندھیر اونچی دوار (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

دوارا: (دوار) دروازہ۔ استعارتاً گھر
رشک آئے منج کرے مت کوی سجدہ اس دوارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دوال: دیوار (اسم۔مذکر)
1۔ کہ سر تھیں ہوا پائے لگ جیوں دوال (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ ترے بات سوں جوں دوالاں ہلے (شاہی۔ کلیات شاہی) 3۔ پڑوسن کے دوال پر ٹھکتی ٹھکتی چلی جاتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دِوالاں: دوال (دیوار) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
سو تیوں دستا دوالاں میں تھے میویاں کا برن سارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دوانہ: دیوانہ (اسم۔مذکر)
ایک عاشق تھا دوانہ بے خبر (وجدی۔ پنچھی باچھا)

دوبل پن: لاغری
ڈھیلی ہوئی دوبل پن سوں پشواز (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

دوبھاسی: (دوبھاشی) دو زبانیں جاننے والا۔ مترجم
یک جیو ایک دل میں دو بھاسی کیا پیا (ولی۔ کلیات ولی)

دُوپ: دھوپ (اسم۔مونث)
یہ کیا عجب پڑتا نظر جو دوپ پڑتی چاند پر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دوپار رات: آدھی رات (دوپہر رات)
کہ اب چھوڑ دے توں سو دوپار رات (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

دوپنا: دوئی
ایسا ذات دوپنے بغیر یکسو (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

دُوپھار: دوپہر
سنی دوپھار آج انجھو ڈھال ڈھال (غواصی۔ طوطی نامہ)

دُوپھانٹی: دوشاخہ (پھانٹا۔ شاخ)
دوپھانٹی کی جب منجھ چیر کر (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

دُوت: ایلچی۔ قاصد (اسم۔مذکر)
دسا دور پر کھ یک دوت آن پاس (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

دُوت: مدعی۔ رقیب۔ (اسم۔مذکر)
آنکھ میں دوتاں کے او کنکر ہو سلتا نیئں ہنوز (محمود بحری۔ کلیات بحری)

دوتاری: وہ باجا جس میں دو تار ہوتے ہیں
1۔ بجاتا ہے تانا دوتاری عجائب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ بھکاری ہو کر چپ بجاتے دوتاری (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

دوتن: رقیب (اسم۔مذکر)
دوتن کے بول رے سب سہہ اری اے باوفا چپ رہ (وجہی۔ قطب مشتری)۔

دوتی: پیام رساں عورت۔ دشمن۔ کٹنی (اسم۔مونث)
سنی بات دوتی نے تسلیم کر (غواصی۔ میناستونتی)

دوتیا: رقیب (اسم۔مونث)
جاوے سدا جیا جھج حسرت سوں دوتیا کا (شاہی۔ کلیات شاہی)

دوتیاں: دوتی (دشمن) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
ڈریں معانی کے تیئں باد سموم دوتیاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دوجاں: دوجا (دوسرا) کی انفیائی ہوئی شکل
پھولی کیساں تھے دوجاں اساں سچلا منج دکھلائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دوجی: دوسری

1۔ دوجی بار درگاہ تھے آیا خطاب (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ یک اشارت میں دوجی بار کا حاجت نئیں (میراں جی خدا نما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

دوجے: دوسرے

1۔ دوجے پاؤں کوں جائی برخود ندید (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ ایک ہست سنگت پست دوجے پاڑی پھنک سمرن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

دوجیاں: دوجے (دوسرے) کی جمع

دوجیاں کا سو کیا پاپ کہنا بڑے (غواصی۔ طوطی نامہ)

دوجیں: (دوجی) دوسری

دوجیں طرف میں ہوئے رانیاں سنگار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

دوچتا: (چت: دل) دو خیالوں کے ساتھ۔ مذبذب

دوچتا ہوا آپ تھی دیکھ چت (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

دوچنتی: دوچتی (دودل والی) کی انفعالی ہوئی شکل۔ ڈانواں ڈول

دوچنتی نہ ہو سن توں اک چت سنگات (غواصی۔ طوطی نامہ)

دودا: چراغ کی کالک (اسم۔ مذکر)

یو یک دوجے کی انچ کر دھنواں دگر دودا (نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ڈودائی: ایک قیمتی کپڑا (اسم۔ مذکر)

جو کوئی دیکھا ہے تیرے برمنیں جامہ دودائی کا (ولی۔ کلیات ولی)

دود: دودھ (اسم۔ مذکر)

1۔ جیوں پھول میں باس جیوں دود میں گھیو (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار) 2۔ بڑائی تج اپنا دودے کر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ پلا پیار سے دود تیرا اسے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ پلا دود ہور گھیو نابات سات (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ڈود کی طرح گھر ابلنا: گھر آباد ہونا

گھر اس کا سو جوں دود ابلنے لگیا (غواصی۔ طوطی نامہ)

ڈوداں: دود (دودھ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

گر وگھر میں گرہ کیاں کیے اترنے دوداں سوں بھرائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دود نچوڑنا: دودھ نکالنا

نچوڑے سو دود پھر کر چھیاں میں نا جاوے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

دودھارا: دودھاری تلوار (اسم۔ مذکر)

نہ لیتا ہات میں گر توں دودھارا (ابن نشاطی۔ پھول بن)

ڈودھاری: چوڑی کی ایک قسم

1۔ بو بونے کل بنائی ہے دودھاری ہاتھ میں میرے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔ دودھاری ہور نیولا مجھ یو گوشالال کیا کرنا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ڈودھ دھاری: جس کی غذا صرف دودھ ہو

نہ ہو دودھ دھاری نہ رہ نت اپواسی (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

ڈودھ اور چھانچہ کلیند نئیں ہوتے: ہر شے کی حیثیت جداگانہ ہوتی ہے

سمجھ کر دلوں میں جو دیکھے گا کوئے کلیند رسو کیوں دود اور چھانچہ ہوئے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

ڈودھ حلالی: دودھ بخشا

دودھ حلالی اب عج کر (اشرف۔ نوسرہار)

ڈودھ کا جلا چھانچھ پھوک کر پیتا: دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک پیے

1۔ جلا دودھ کا چھانچھ پھوک کر پیتا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ دودھا دود کا چھا چھا پیو پھوک (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ڈودھ کی جھل: ممتا کا جوش

اٹھی دودھ کی جھل تو کہتی ہوں پند (غواصی۔ مینا ستونتی)

دودھیر: دونوں طرف

کہ کونچیاں منے شہر کے دھن دودھیر (وجہی۔ قطب مشتری)

دور: دامن

1۔ سو بھر دور میں اس کے چار اتمام (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ صراحی کا دھنی محتسب کا دور پکڑیا ہور دعوا کیا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

دور: چکر۔ گھیرا

لیوں لاک مشکل بہت دور سوں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

ڈورا: ڈہرا

1۔ پھکیا اس خوشی تے سو دورا ہوا (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ جو پوچھی برہمن کی بات او دورا (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ کہ پھر پھر دوراتی تھی اینچ

بات (غواصی۔ مینا ستونتی)

ڈوراہی: فرمان۔ حکم

میری دوراہی بھیتر وہ (اشرف۔ نوسرہار)

ڈورائی: حکومت اور اقتدار کا اعلان

دورائی نکو دیئو میرے نام کی (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

ڈور پاڑنا: جدا کرنا۔ دور کرنا

جس طاعت تھے عجب پیدا ہوتا ہے کہ میں کچھ خوب عمل کیا کر سو طاعت خدا تھے دور پاڑتا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیاء)

ڈورسوں دور: دور ہی سے

جو کچھ بولنے کی بات ہے سو دور سوں دور بول دینا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دورلا: دولڑا (اسم۔ مذکر)

مگر دو جڑیا موتیوں دورلا (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

دورنگی: ریاکاری۔ جس کا ظاہر اور باطن مختلف ہو

مردا دو رنگی جو موں میں شکر + چھپا دل میں کڑوائی کرتی مکر (غواصی۔ مینا ستونتی)

دوڑا دوڑی: کوشش۔ جدوجہد۔ بھاگ دوڑ

1۔ لگیاں دوڑا دوڑی کرن چوکدن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ میں اسے پوری کرنے کی دوڑا دوڑی کروں گی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 3۔ ہور باج دوڑا دوڑی کے رزق پاویں گے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

دوڑن ہار: دوڑنے والا

دوڑن ہار انوتاں بھرے بار سب (رستمی۔ خاور نامہ)

دوڑھنا: دوڑنا

بائی کو سامنے دوڑھتی آ کر بہت ملنساری کرے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دوڑیا: دوڑا

سو، پاپا س آدم کی دوڑیا پکار (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

دوڑیال ستارا: سیارہ (اسم۔ مذکر)

تارے ہور دوڑیال ستاریوں کے نیک وقتاں ہور اچھے لچھن دکھلا کر مہورت اتارے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دوڑیاں: دوڑی (فعل۔ مونث) کی جمع

ہمہ دوڑیاں جوں کہ خدمت کے دھات (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

دوس: (دوش) الزام (اسم۔ مذکر)

1۔ کہ بے لوڑ تا دوس بخشائیں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ اب میں بھونڈی کس دیوں دوس (اشرف۔ نوسرہار)

دوس: دوست (اسم۔ مذکر)

1۔ دشمن آیا یا کہ دوس (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ ہوں ہوں بارے تجھ دوس (اشرف۔ نوسرہار)

دوسا: (دوش) الزام۔ قصور

جو بچ میں جھوٹ ہوئے اس بھاگ دوسا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دوسوں: دوس (دوش) کی جمع

رھیا دوسوں تھے تن من ہوئے کسمل (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دوستن: دوست (اسم۔ مونث)

رہی دوستن ہو وو اس دوست سوں (وجہی۔ قطب مشتری)

دوستی پکڑنا: دوستی کرنا

کیس سوں ایک دوستی پکڑیاں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

دوستی گناتا: دوستی جتانا

دونوں اپنے میں اپنے سگاوت جتاتے ہور دوستی گناتے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دوستی میں آنا: دوستی کرنا

لڑائی کرنے جگہ پر دوستی میں آنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دوستی لگانا: دوستی کرنا

بوڈی سوں دوستی کیوں کر لگایا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

دوس دینا: (سنسکرت دوش) الزام لگانا

1۔ دیوے نہ ان کوں دست سوں دوس (محمود بحری۔ من لگن) 2۔ کس دے نکو جیوں کہ کافراں دوس (محمود بحری۔ من لگن)

ڈوسنگ: (سنسکرت ڈرسنگ) برا ساتھ

ہے ایسا برا سو کناں کا ڈرسنگ (غواصی۔ مینا ستونتی)

دوشاں:(دوش=سنسکرت۔قصور۔الزام) کی جمع
سو جلتے بھاگ کی دوشاں تھے ناؤں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دوک:دکھ(اسم۔مذکر)
1۔لگی دوک رونے ادمورت انگے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔درد دک کوں یکدھر تھے بھنجن کروں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔کہوں کیا میں لورک دیا تج کوں دوک (غواصی۔میناستونتی)

دُوکال:براوقت۔قحط (اسم۔مذکر)
پڑیا چین دماچین میں سب ددکال (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

دُوکل:میکا اور سسرال
تب چھوڑ دی دوکل کی لاج (شاہی۔کلیات شاہی)

ڈوکُن: (سنسکرت۔دوکون) دونوں جانب۔ہرطرف
دنیا میں دوکن لوگ پھرنے لگے (وجہی۔قطب مشتری)

دوکانے دوکان:دکان دکان
کہ پھرتا رہوں نت دوکانے دکان (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

دوکھ:دکھ (اسم۔مذکر)
1۔کن کن دوکھوں گھڑ راکھے (اشرف۔نوسرہار) 2۔سکھ پر دوکھ کوں کیا سردار (محمود بحری۔کلیات بحری)

دوکھزادا:مصیبت زدہ
اگر چہ بڑا دوکھزادہ ہوں میں (غواصی۔طوطی نامہ)

دوکھاں:دوکھ(دکھ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
دوکھاں کے ہتوڑیاں سیتے خوش سنواری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دوکھن:دوکھ(دکھ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
دوکھن بکسے سو کے گھاٹ (اشرف۔نوسرہار)

دوکھیارے:مصیبت زدہ
سکھی کر دکھا منج دوکھیارے کی تیئں (غواصی۔طوطی نامہ)

ڈوگن:دگنا
1۔سو ہو گھابرابوں اکن کا دوگن (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔دوگن ترگن اس کا توں داں پائے گا (وجہی۔قطب مشتری)

دولائی:ڈولائی۔جھلائی
پون آکے ڈالیاں کوں یوں لگ دولائی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دولارے:جھولا (اسم۔مذکر)
1۔دولارے کی ہوس تج ہے تو آڈل (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سکھ ہارے دولارے میں کی جھولتا رے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

دولت:بدولت
بارے ہمنا کچھ فیض انپڑے تیری دولت مقصود سبز ہے (وجہی۔سب رس)

دولت جھاڑے جانا:اقتدار مٹ جانا۔حکومت ختم ہو جانا
جو بادشاہ...... اس کی دولت جھاڑے جائیں گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دولت کرنا:حکمرانی کرنا
جو بادشاہ ان چودا وصیتوں پو اپنی دولت نہیں کرے گا سو اس کی دولت نہیں نبھے گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دولتی پھینکنا:دولتی جھاڑنا
ایک گھوڑا اس پر دولتی پھینکیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دو میں تیسرا آنکھ میں کنکرا:طالب ومطلوب کے ساتھ تیسرا آدمی برا لگتا ہے
1۔اہے دو میں تیسرا آنکھ میں کنکر (عاجز ابن احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔دو میں تسرا یوں کہ جیوں ہے آنکھ میں کنکرا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ڈولنگی:ڈوغلا
وہ دولنگی جو ہوے دھرتیں (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دُومکھا شبد:ذومعنی لفظ
دومکھا شبد ساپ چکلند رجیوں (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دُوں:گری۔آگ (صفت)
آنکھوں انجھو سینہ دوں (اشرف۔نوسرہار)

دوں:دو کی انفیائی ہوئی شکل
دوں تیری رنگ بھریاں سوانکھیاں پر (غواصی۔کلیات غواصی)

دون:دینا

دلا جن بخت دولت تخت ہور شاہی دون سکتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دوں جگ: دو عالم

نہ ڈر ہووے منجے اس دوں جگ میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دونا: ایک قسم کی خوشبودار بوٹی

1۔سودونا و مروا و بالا نفیس (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔کیس میانے پھل جڑی چوٹی منے دونا و بالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔کہ دونا و بالا و بانا اتھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دونھ: دو

1۔آپ ہی آپ دونھوں دھاتا (محمود خوش دہاں۔مناجات) 2۔ان دونھ بھیتر لایا سوی (اشرف۔نوسرہار) 3۔تمن پاس رہ شاہ دونھو تو آئے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

دوہوں جگ: دونوں عالم

دوہوں جگ موجاں اس کیاں ہوئیں آپیں جیسا دریا (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق)

دوہوں: دونوں

گیا کوک پسیا دوہوں پاٹ بیچ (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

دونی: دونوں

دونی باگ بھو کے ملے ایک گائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دُونے: دونوں

دونے دونیا دوے ہیں حضرت تے قائم تا ابد (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دونے: سوکھے پتے سے بنائی ہوئی کٹوری

لے آئے فلک کے سو دونے میں دھر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دونیما: دو نیم۔دو ٹکڑے

میرا بس ہوئے تو اسے چھریاں سے بھوکوں دونیما کروں قیما قیما کروں (وجہی۔سب رس)

دُوھیلا: سہا ہوا۔ڈرا ہوا

بہت عاجز نپٹ من میں دوھیلا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دُوھیرے: دوہرا (دوہا) کی جمع

سو دوہیرے ہور جھلنے ہور خیال (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

دُوہیلے: مشکل۔دشوار

دسیں دوہیلے کالی رات (اشرف۔نوسرہار)

دُوئی: فراق۔جدائی

پیارے اند آکھوں کنھ دیں دوئی موکتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

دوئی: دو۔دونوں

1۔جوں او دوی او باش دہاں تے نکل (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ان دوی کا داستاں بول توں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔آپس کون ترت تکڑے دوی کیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دوئی جہاں: دونوں جہاں

دوی جہان مجھے بس یہی ہے افتخار (غواصی۔کلیات غواصی)

دوئی رست: (فارسی) دو صف۔دو قطار

کہ یوتاں دوی رست لے کر کھڑے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دوے: دو

1۔اندر دوے گائن نار دو تو نب شار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔حسن حسین جب لگ دوئے (اشرف۔نوسرہار) 3۔جو دسیں اس تلیں چندر نوے دوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دھابا: کوٹھا۔اٹاری

1۔رھیا ہو پنالے کا دھابا ڈھیلا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ہور دھابے سوں نیچے اوتر کر آئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھات: طریقہ۔ڈھنگ۔قسم

دعایاں و تعویذ کی دھات کے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔کیوں کیوں مارے کس کس دھات (اشرف۔نوسرہار) 3۔ہرگز کوئی اس دھات بات کوں سلامت نہیں دیا (وجہی۔سب رس)

دھاتا: (دھات) طرح۔طریقہ

آپ ہی آپ ہے دوہوں دھاتا (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیاۃ)

دھاراں: دھار کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

1۔ جتی میگھ دھاراں ہو برسے جو بند (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔غضب
کی تیغ کوں ہے تیز دھاراں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دھارن: قبول کرنا۔تسلیم کرنا
مہنگا سب میں یو دھارن (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

دھاڑ: مصیبت۔مشکل (اسم۔مونث)
رنڈاپاؤں لیتا ہے چپ دل یو دھاڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دھاک: ڈر (اسم۔مذکر)
تو ناپاک لوگاں تھے اس کوں کیا دھاک (رستمی۔خاور نامہ)

دھاکوں: دھاک (ڈر) کی جمع
1 اگر تمیں تو دھاکوں سے تج شاہ کئے (غواصی۔طوطی نامہ)

دھالک: چال۔کیفیت
ترنگ دھالک ہرن جیتے ڈھلن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دھامن: ایک قسم کے سانپ کی مادہ (اسم۔مونث)
یوں تو ساپاں میں ہے بڑی دھامن (محمود بحری۔کلیات بحری)

دھاماں: دھام (گھر) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
کو دھوجن واسے کو دو دھاماں دھولار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

دھانا: دوڑنا۔لپک کے جانا
1۔ یہ نو آب حیات ہے جکوی دھایا ہر گز زوراں سوں کنے نیں پایا
(وجہی۔سب رس) 2۔سوئیں رائے رائیاں کنے دھایا (غواصی۔طوطی
نامہ) 3۔گفتہ کے خضر ہو تو اس چشمے پاس دھانا (عبداللہ قطب شاہ۔
کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دھاناں: دھان کی جمع (اسم۔مذکر جمع)
بیچ ڈھیل کے جنوں چاولاں کو دھاناں میں (محمود بحری۔کلیات بحری)

دھانت: دھات (طرح۔قسم۔نوع) کی انفیائی ہوئی شکل
کہ دیکھیے گا جو عیب اس دھانت توں (رستمی۔خاور نامہ)

دھانس: پسّو (اسم۔مذکر)
مچھر دھانس کھاتے ہیں اس کا کیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دھانو: بھاگنا۔تیز رفتاری
سکھیا ڈھنگ ان تیزیوں دیکھ دھانو (عبدل۔ابراہیم نامہ)

دھانوں: کوشش۔عزم۔ارادہ
1۔بڑے لوگاں کی بڑی فکر بڑی دھانو (وجہی۔سب رس) 2۔اس خیال
کو دے بلند دھانوں توں (غواصی۔طوطی نامہ)

دھانوں: مقام۔گھر (اسم۔مذکر)
1۔سوالا کے پربت جسے ایک دھانو (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔
دے پرواز جم کوں بلند دھانو سوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع
الجمال) 3۔دریائی جو دریا پہ سٹتے ہیں دھانوں (نصرتی۔علی نامہ)

دھاؤ: (دھانا=لپک کے جانا۔دوڑنا) دوڑو
مہکار اچاتیا ہے پھر من میں دھاؤ سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی
قطب شاہ)

دھاواں: دوڑنا۔پیش قدمی کرنا
اس کا دن تج کو دھاواں (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت)

دھاوں: دوڑ۔جھپٹ
سکھیا ڈھنگ ان تیزیوں دیکھ دھاوں (عبدلی۔ابراہیم نامہ

دھایا: دوڑا۔گیا
عشق کی خبر کوں جو کوی دھایا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دھائیں: دوڑیں
فتح و ظفر باندصف دھائیں یمین و یسار (غواصی۔کلیات غواصی)

دھایا: آیا
تمہاری ملاقات کوں دھایا ہوں (رستمی۔خاور نامہ) اس سوں شاہ کی
خدمت میں دھایا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ یون تیوں او جواں
جلدی سوں دھایا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دھائے: آئے۔دوڑے۔لپکے
1۔حسن حسن کرتا دھائے (اشرف۔نوسرہار) 2۔جے توں اس صفا میں
دھائے (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔کہ یارات ناگن بھرے دھائے کر
(عبدل۔ابراہیم نامہ) 4۔بجن عرش و کرسی پو تھے دھائے ہیں
(غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دھب دنے: دھب سے
اونے دھب دنے مارا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دُھپ: دھوپ (اسم۔مونث)
دھپ کے سنے کا گھر پکڑ باڑا انگن مڑنے کے تیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

دھپارتی: عودسوز۔انگیٹھی
برون دھپارتی سورن اسپند سارے تارے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

دھپکالا: گرمی کا موسم (اسم۔مذکر)
1۔کہ میں تپتا دھپکالا (اشرف۔نوسرہار) 2۔دھپکالے پھول باساں اب من تے گنواؤ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دھپکالے: موسم گرما (اسم۔مذکر)
گئی دھپکالے کی گرمی ٹھنڈ آیا ہے ٹھنڈ کالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دھتارا: فریبی۔دغاباز
دھتارادغاباز فتنہ ہے بٹ پاڑ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دھتاں: گہرائی
دھتاں دریا کیاں پاوے۔ڈوب ڈوب موتیاں لیاوے (میراں جی خدا نما۔بشارت الانوار)

دھتورا: حنظل۔زہریلا پھل جس کے کھانے سے آدمی دیوانہ ہوجاتا ہے۔(اسم۔مذکر)
1۔دیوانہ کیا عشق تیرا مجے+مگر مج لیکھن دھتورا ہوا (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔بے خبر ہے یا مست ہے یا دھتورا کھایا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

دھٹارا: دھوکاباز۔بے غیرت۔عیار
نظر غمزا دو ٹھگ دولو دھٹارے (وجہی۔سب رس)

دِھٹاگی: جرأت۔بیباکی
بتا ڈھٹاگی کیا پیاری جو انکھ مچ آنکھ کھولے تک (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دِھٹائیگی: بیباکی
بڑی دھٹائیگی سوں باتاں کرنے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دِھٹائی: بیباکی
عاشق بھی وہی آکے بُجے پیم ڈھٹائی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دَھجا: کپڑے کا ٹکڑا۔جھنڈی۔(اسم۔مذکر)
دھجا بھر چھتر تجھ مگر گج اہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

دھجلا : کمزور۔ناتوان
نہ دن کو دھجلا تن بچے نا نس کو نینوں نیندڑی (محمود بحری۔کلیات بحری)

دھچکچانا: ڈرنا
ذرا بھی دھچکچائے ہور چکائے نا جا کو ایک دوڑ+سوں پہاڑ کے انی پو جاتے رہ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھچکتے: دہشت کھاتے۔ڈرتے
کوئی ڈر چھانوں کو دھچکتے ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

دھچہ مارنا: سر سے ٹکر دینا
انوں دھچہ مارے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھدکار: دھواں (اسم۔مذکر)
چو دھیر عود جلاؤ دھدکار برکی کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دھدکتیاں: دھدکتی (دبکتی) کی جمع
انگاروں سانچے دھدکتیاں جو مہراں دان دیتے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

دھر: (سنسکرت۔دھرو) دھرتی۔زمین (اسم۔مذکر)
ابتر ہوا منور در پن نمن ہوا دھر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دھر: جانب۔سمت۔طرف۔سے
1۔ہوا سو کہہ مجھ دھر سب (اشرف۔نوسرہار) 2۔بارے کہتا ہوں تجھ دھر (وجہی۔سب رس) 3۔سب دھر نہ کہہ توں قطب میں عاشق ہوا میں کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔قدم کر آپنا سرتوں گذر معشوق کی دھرتوں (عبداللہ قطب شاہ۔دیوان عبداللہ قطب شاہ)

دھراج: (سنسکرت ادھراج) شہنشاہ۔عظیم بادشاہ
ہوا ہوں ان کی غلامی تے قطب راج دھراج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دُھرپت: ایک راگ
جونت گانے ہاریاں تھیں دھرپت ما (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دھرت: رابطہ۔سلسلہ
پرو دیا ہوں موتیاں کو یک دھرت تھیں+ میں اول تے شاعر زبردست تھیں

(فائز۔رضواں شاہ وروح افزا)

دھرت: (دھرتی) زمیں (اسم۔مونث)

1۔ چڑھاوا کیا دھرت آکاس پر (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ نہ ہو سفرا بچھاون دھرت پوری (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دھرتری: دھرتی۔زمین (اسم۔مونث)

1۔ ہری ہو دھرتری ساری دسے پاچاں میں جیوں ناری (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ ستم دھرتری کے اپر ڈال اپس (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ نہ لیا تاب بوجا بلی دھرتری (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔ پڑیا دھرتری پر سواڑ ڈائے کر (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

دھرتیا: دھرتی۔زمین (اسم۔مونث)

نس دھن اچھے عیاں تج اسرار دھرتیا کا (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی)

دھرت کھم: زمین آسمان

دھرت کھم تر بھون حالت میں لیائے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دھر دھریے: ڈرے۔کانپے

دھمک تل جلا جل کی سب دھر دھریے (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

دھر دھڑنا: دھڑکنا۔لرزنا

سن حیدری نعرے کوں تج منگل کی مستک دھر دھڑے (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی)

دھرم دھاری: ایماندار۔مذہب پرست۔نیک

نہیں کوئی دھرم دھاری جو کہے پیتم سوں سمجھا کر (ولی۔کلیات ولی)

دھرن: دھرتی زمین

1۔ انھیں شبہ کیا شاہ دکھن دھرن (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ چلے تو ہتی ڈلیلے سب دھرن (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

دھرن: دھرنا۔رکھنا

1۔ کیے ہتھے ہر اک تن پہ کسوت دھرن (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ مصطفیٰ کے امر پر سر بھیں دھرن آیا چندا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ نہ سکتا تھا بھوکوں انگے ڈگ دھرن (وجہی۔قطب مشتری)

دھرن ہار: دھرنے والا۔رکھنے والے

1۔ دھرن ہار جو شبہ سوں اخلاص تھے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ دھرن ہار ساماں تھا بیشار (غواصی۔طوطی نامہ) 3 دھرن ہار لک غیب کے گنج ہوں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

دھرنا: پکڑنا۔حاصل کرنا۔گرفتار کرنا

وہ طوطی کوں ہر کیوں دھر دھر کے دام (نصرتی۔گلشن عشق)

دھروت۔دھڑوت: امانت

ہور اپنی دھروت گئی سو اس کا غم مت کھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھریں دھر: ہر طرف

دھریں دھر پھر لوگ کہتا پکار (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دھڑ: جسم (اسم۔مذکر)

1۔ مار بچھائے دھڑ پر دھڑ (اشرف۔نوسرہار) 2۔ نکل دھڑ میں تے جیو جاؤ اسے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

دھڑ: (سنسکرت درڑھ) ثابت۔مکمل۔سالم

ہے تک جو سچا ہزار جھوٹے + یک دھڑ تو ہیں بے شمار جھوٹے (محمود بحری۔من لگن)

دھڑا: وزن (اسم۔مذکر)

انوں ...... بھرم ہور دھڑے میں بھی بڑھ کر ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھڑا دھڑ: دل دھڑکنے کی آواز

جو سینہ منگل کا دھڑا دھڑ ہوا (صنعتی۔قصۂ بے نظیر)

دھڑ دھڑاتا: دھڑکتا

اجھوں دھڑ دھڑاتا ہے سینا مرا (غواصی۔طوطی نامہ)

دھڑک دھک ہونا: دھر دھر جلنا

دھڑک دھک ادک آگ ہو صبح و شام (نصرتی۔گلشن عشق)

دھڑی: پان یا مسی کی تہہ جو عورتیں ہونٹوں پر سجاتی ہیں۔ (اسم۔مونث)

1۔ رنگیلی دھڑی اس اپر یوں سہاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ چوبے کی مسی کی دھڑی لب کوں لائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دھس: نوکدار ذرہ یا کانٹا گھسنا

1۔ دل کی چبی ہے پاؤں کو دھس آہ کیا کروں (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔ چلیا دھس کے ریکھیا نزک جا اسے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

3۔شر شور نشہ ہور خلل دھس کرامنگ سکتا نہیں (غواصی۔کلیات غواصی)

دھک: شعلہ (اسم۔مذکر)
جواس جھالوں تھے سرو تنگ کوں اٹھے دھک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دھکر: دہلیز (اسم۔مذکر)
سو دھکر اتیا کچ اونچا تھا اسے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

دھک دھکانا: چمکنا۔جگمگانا
دہی دھک دھکائے زرینے سیتی (غواصی۔طوطی نامہ)

دھک دھگی: دھکنا
ہوا دھک دھگی یک انگارا ہو لال (نصرتی۔علی نامہ)

دھکس: بھڑکنا۔غصہ کرنا
کہ جے دھکس رائے دھن منجھ پر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دھکاری: چمکانے والی
تال دھکاری گا دنا مند سے دھکاری شاد ماں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دھکیلیا: دھکیلا
جو لشکر میانے دھکیلیا اسے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

دھگ: انبار
بٹے باٹ دھگ نورتن کے بچھائے (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال)

دھگ: آگ۔شعلہ (اسم۔مذکر)
لگی پیاس کی دھگ درونی اسے (غواصی۔طوطی نامہ)

دھگ دھگانا: چمکنا۔آگ کا تیزی سے جلنا
1۔ ہور جنگل دھگ دھگانے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔ مرے جیو نے برہا کیا دھگ دھگا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

دھگڑ: آشنا۔یار (اسم۔مذکر)
دھگڑ کوں کلیا بچھانے میں ست (غواصی۔طوطی نامہ)

دھگڑ باز: بدچلن۔عیاش (اسم۔مونث)
وہ عاشق اول تھے دھگڑ باز تھا (غواصی۔طوطی نامہ)

دھگڑیاں: دھگڑ (آشنا۔یار۔وہ مرد جس سے ناجائز تعلقات ہوں) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
مرد اجڑے گا بھوکا اور کھلاتے دل سے دھگڑیاں کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

دھگے: جلے
سوں پر دھاراں خود کیاں جیو سر دے ہے تن من دھگے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

دھملا: بالوں کا جوڑا

دھمکارے: گونج۔دھمک
بجتے طنبورے تال سب منڈل کے دھمکارے ایں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دھلارا: گرد وغبار۔آندھی۔دھول (اسم۔مذکر)
1۔دے اس کے دلدل کے سم کا دھلارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔دھلارا الھیاں یوں وہاں سربسر (وجہی۔قطب مشتری) 3۔دھلارا اٹھا سخت شر شور کا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔ دھلارا اڑاتا وہاں آئیا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

ڈھولارے: دھول۔گرد وغبار
چرنداں میں اچانے کوں دھولارے

دہلی: دہلیز (اسم۔مونث)
1۔آیا گھر میں دہلی آڑ (اشرف۔نوسرہار) 2۔دہلی پہ بیٹھا اس بات سوں کل گئے سو کوں اد کون تھے (محمود بحری۔کلیات بحری)

ڈھلایاں: ڈھلائی (فعل۔مونث) کی جمع
نہالاں دھلایاں اُسے در حمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دھلے: لرزے۔ہلے
آکر حکموں قلم دھلے (جانم۔ارشاد نامہ)

دھم: ہجوم۔(اسم مونث)
وزیراں کی دھم ہور سپایاں کی لات (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

دھم: حملہ۔دوڑ
میدان خالی جاں تلک دیکھے سو وہاں لگ دھم کیے (نصرتی۔علی نامہ)

دھم پر دھم چلنا: زور وشور سے آگے بڑھنا
چلیا دھم پہ دھم شاہ جیوں مہ بلی (نصرتی۔علی نامہ)

دھمال: گڑبڑ۔ ہنگامہ
اودھمال تھا اس وضع سر بسر (صنعتی۔ قصۂ بے نظیر)

دھمد مابا ندنا: (دمدمہ) مورچہ بندی کرنا
بندے دھمد سے لیا ترنگیاں چڑائے (نصرتی۔ علی نامہ)

دھم کرنا: یلغار۔ حملہ کرنا
میدان خالی جاں تلک دیکھے سو دھاں لگ دھم کیے (نصرتی۔ علی نامہ)

دھم پہ دھم: دھوم دھام
چلیا دھم پہ دھم ات ترنگ ہور حشم (نصرتی۔ کلام نصرتی)

دھمد ھمات: طبل اور ڈھول کی آواز
طبل ڈھول جم جم کریں دھمد ھمات (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

دھمک: دھمکی (اسم۔ مونث)
دیئے جب یہ دھمک سالم رقیباں (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی)

دھمد میاں: دمدمے
گگن دھمد ھمیاں کن دسے بے شکوہ (نصرتی۔ کلام نصرتی)

دھن: (سنسکرت دھنا) عورت۔ محبوبہ۔ رفیقۂ حیات (اسم۔ مونث)
1۔ ہمن بائے ہیں حلقہ کان میں پاوے سو اس دھن کے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ نبی کے صدقے عبداللہ اے دھن + عجب تج شبہ پری کا داب دیکھیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ دیکھے دھن کو جوان حیران ہوا (وجدی۔ پنچھی باچھا) 4۔ جن پر پیو کا پیار ہے سو دھن بولی کوئے (وجہی۔ سب رس)

دھن: (سنسکرت) گرمی۔ بخار۔ آگ (اسم۔ مذکر)
نکلتا ہے جو گرم دھن تن کے بھار (نصرتی۔ گلشن عشق)

دھن: (سنسکرت۔ دھونی) آواز۔ آہٹ (اسم۔ مونث)
دھن پانوں کی تجہ نہ دوسرا پائے (محمود بحری۔ من لگن)

دہنا: جلنا
یا تت شاخ دکھ تے اگن میں دہے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلی مجنوں)

دھناسیری: (دھناسری) ایک راگ جو سری راگ سے ماخوذ ہے
دھناسیری گاکے دھن منج کو سرنگ پیالا پلاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دھن پتی: دھن کا مالک۔ سچا رہنما (اسم۔ مذکر)
کہیں ڈھونڈ کر پا گرو دھن پتی کوں (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

دھنتر: ماہر۔ عظیم (اسم۔ مذکر)
رہیا چپ جگت تھے دھنتر حکیم (نصرتی۔ گلشن عشق)

دھند: دھن۔ دولت (اسم۔ مذکر)
انے تو اپنا دھند بالکل نچ چھوڑتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دُھند: (سنسکرت دوند) دشمنی۔ مخالفت (اسم۔ مونث)
شیر مجھے دغا دیا ہور میرے کدھن دُھند رکھتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دھنداُچانا: فتنہ برپا کرنا
اچائے سکل ملک میں پیٹ دھند (نصرتی۔ علی نامہ)

دھند بندنا: ارادہ کرنا
میں دھند بندیا ہوں سو نہیں چھوڑوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دھندلا: دھاندلی باز (اسم۔ مذکر)
بڑا دھندلا ہور ڈباو ہور گھوٹو...... ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دھندگی: کاروبار۔ مشغلہ
پرائے کو یو دھندگی نا پھبا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

دھندلی: دھاندلی۔ دھوکا فریب (اسم۔ مونث)
غصے ہو کر کہی ماں ان اوئی دھندلی دھندلتی ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

دھنڈ: ڈھونڈ
1۔ آپس بیچ دھنڈ اپس میں دھنڈے گا (وجہی۔ تاج الحقائق) 2۔ نوے مغنماں دھنڈلیا تار ہوں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔ اپس میں بیچ دھنڈ کاڑ (وجہی تاج الحقائق)

دھنڈلاٹ: تلاش۔ کوشش (اسم۔ مونث)
میں بے سبب دھنڈلاٹ میں پڑیا سو یہ دولت کچھ سبب سوں تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دھنڈلانا: تلاش کرنا۔ گھومنا
چو کدھن پھرنے ہور دھنڈلانے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دھنڈلاونا: جستجو میں پھرنا
گئی راویں کن پھر وو دھنڈلاوتی (غواصی۔ طوطی نامہ)

دھنڈلیان ہار: ڈھونڈنے والا

بچن غیب کا دھنڈ دھنڈلیانہار (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

ڈھنڈن: ڈھونڈنا

جو پردیس اس دھنڈن تمیں پارکھی میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈھنڈنا: ڈھونڈنا

توں ہر ہر کونا دھنڈے لک نہ پاسی (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

دھنڈورا پھرانا: دھنڈورا پیٹنا۔اعلان کرنا

نہیں سنتے لوگاں کوں سناتے کونچے کونچے دھنڈورا پھراتے (وجہی۔سب رس)

دھنڈولنا: تلاش کرنا

یوں جن دیکھے آپ دھنڈول (امین الدین اعلیٰ۔رموز السالکین)

ڈھنڈے: ڈھونڈے

جو اتنا دھنڈے ہور نہیں پائے گا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

دھنس: گھس کر

پون کا بھی دھنس کر نہ آوے خیال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دھنس: (دھنش) کمان

دو دکھن ہوئے دھنس کھا کر (اشرف۔نوسرہار)

دھنک: (سنسکرت۔دھنشیہ) کمان (اسم۔مونث)

1۔دھنک فکر کا لے بچن تیر مار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔بڑا خان جے سنگ کوں دھنک بڑا (نصرتی۔علی نامہ) 3۔دھنک کو دھن کے ابرو کر دیکھیں (ابن نشاطی۔پھول بن) 4۔چلادیں اگر دھنک ہاتی پہ توڑ (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

دھنک اندر: (اندردھنش) قوس قزح (اسم۔مونث)

دھنک اندر چھاکر رہے گگن دھر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

دھنکرا: (سنسکرت دھنش کمان) قوس قزح (اسم۔مذکر)

جو دیسے دھنکرا جوں اس کے نزدیک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دھنکڑا: معمولی لباس۔چادر (اسم۔مذکر)

بندی خوب دھنکوا او جالا سو پاک (غواصی۔مینا ستونتی)

دھنگ: قوی۔مضبوط (اسم۔مذکر)

قوی دھنگ ورز ور کتا جواں (غواصی۔طوطی نامہ)

دھنگانا: جھگڑا۔دھنگامشتی (اسم۔مذکر)

1۔دھنگانا کچھ کا کچھ کیوں کے کنگن کوں بات لانے پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔یکبار بولے بس نہیں نت کا دھنگانا کو لگوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔دھنگانا کچھ کا کچھ کرکے پوچھے تو سوگنداں کھاتی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

دھنگر: چرواہا (اسم۔مذکر)

1۔دھنگر کے آگے مانک کا گھر مول تو (نصرتی۔رباعی) 2۔بولا دھنگر کوں مارا قہر کا ہانک (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔یہ کتا دھنگر کا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھنگوی: معمولی کپڑا۔موٹا کپڑا (اسم۔مونث)

کہ نیلک بکای سو دھنگوی کے مول (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دھنور: سیاہ (صفت)

1۔دھنور تیلیا کا سواوس پر ترنگ (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔لگیں بھمیں پہ یوں سنبل اس کے دھنور (نصرتی۔گلشن عشق)

دھنور: دھواں (اسم۔مذکر)

1۔کہ عودسوز تے عود کا موب دھنور (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔دھنور پرگٹ ہوا ہے اپنے بن آگ (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دھنور بید: ایک علم کا نام

1۔دھنور بیدات بھید ست پھیلا دھات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔جو سولا کلا ز دھنور بید کے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

دھنوں: کمان۔قوس قزح (اسم۔مذکر)

دگر بھاروں خمی تھی یوں دھنوں دھات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دھنوں: دھن والا۔دولت مند (اسم۔مذکر)

کوئی کرامت کے مرشد کوئی دھنوں بھک موئے (میراں جی شمس العشاق)

دھنویں: دھواں (اسم۔مذکر)

1۔دھنویں کے رنگ سیتی جب دیکھیں جگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔سُلگنے لگیا اس دھنویں میں انگار (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

ڈھنی: دھواں۔دھونی (اسم۔مونث)

1۔دھنی ایک بھاتا ہوں اس کوہ پر (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔دھنی من کی ہمارے سو تکو پوچھ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھنو: سورج۔ (اسم۔مذکر)
نہ آکاش دھرتی نہ دھنو نہ چند (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دھنیں: دھنی۔مالک (اسم۔مذکر)
دھنیں تاج کا کون راجا ابھنگ (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دھواں بھرنا: دھواں نکلنا
ہر اک دیپ مکھ پر دھواں یوں بھرے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

دھوب گھاٹ: دھوبی گھاٹ (اسم۔مذکر)
تجل تھا صفائی پہ اس دھوب گھاٹ (نصرتی۔علی نامہ)

ڈھوپاں: دھوپ کی جمع (اسم مونث۔جمع)
سج تج عشق کے دھوپاں میں پیاسی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈھوپوں: دھوپ کی جمع
پچھن دیکھی جو دھوپوں بھاپ دستی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈھوت: دھونا
تو نانوں یاد دل تھے سبھی یاد دل تھے دھوت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈھوتر: دھوتی (اسم۔مونث)
بسر لنگ اپنا پھریں باند دھوتر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

ڈھوتیاں: دھوتی پہننے والے
اپس سٹ بت خانے کوں او دھوتیاں (نصرتی۔علی نامہ)

دھور: جری۔سپہ سالار۔بڑا (اسم۔مذکر)
1۔ تمن جوڑ کا کون ہے آج دھور (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ کہ کیں کہ لڑائی رہے باج ڈھور (نصرتی۔تاریخ اسکندری) 3۔ جتے ہیر بیراں میں تو دھور ہے (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی) 4۔ یو ہے حق میں دھوراں کے خوب اک مثل (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

دھورا: دوہرا
ہوا دو دھڑتے دل اول تھے دھورا (ابن نشاطی۔پھول بن)

دھوری: دھول (اسم۔مونث)
غنچے کی لے سنگی بجا دھوری لگایا لال کی (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی)

ڈھوک ڈھوک: دوڑ دوڑ
کہاں لگ کروں کام تج ڈھوک ڈھوک (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ڈھوکا: اندیشہ
بادشاہی جاتے رہنے کے دھوکے سوں ایسا حکم کردیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھوکیا: حملہ کیا
کھڑک کھینچ دھوکیا ہے جس رائے پر (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

دھوکے دار: دھوکا دینے والا
جو کوئی یکا یک آتا ہے تو وہ دھوکے دار عورت کو دیکھتا تو ہو شیخ بھاگ جاتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھول دھانی کر ڈالنا: پریشان کر ڈالنا
وے بڑے بڑے کئی دشمناں ہور مکھنڈاں کو دھول دھانی کر ڈالیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھول دھونی: برباد۔خراب
کھلا اپنے سہلیاں کوں کیتی سب مال دھول دھانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

دھول دھڑکا: دبدبہ۔رعب
بادشاہ کا دھول دھڑکا جانے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھولارا: دھول۔گرد وغبار (اسم۔مذکر)
1۔ دھرت ہور گگن میں دھولارا اٹھا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
2۔ جو ایسے میں واں اک دھولارا اٹھیا (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

ڈھولارے: دھول۔گرد وغبار۔ (اسم۔مذکر)
چندریاں میں اچانے کوں دھولارے (ابن نشاطی۔پھول بن)

ڈھولن: دلہن (اسم۔مونث)
میں کچھ کیا چ کیں لگ کروٹ ہوئے دھولن (محمود بحری۔کلیات بحری)

ڈھوم دھام: گڑبڑ۔ہنگامہ۔فتنہ وفساد
ہور اس کی دھوم دھام سوں ملک خوار وخراب (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھوں: جلوں
سمندر ہو تیرے اگن میں دھوں (عاجز احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

دھونتال: مصیبت۔ ہنگامہ
وہ کیوں دیکھوں گی دھونتال (اشرف۔ نوسرہار)

دُھوں جگ: دونوں عالم
1۔ دھوں جگ نیرا اُمس کر بھریں گے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
2۔ دھوں جگ موجاں اس کیاں ہوئیں آچیں جیا دریا (محمود خوش دہاں۔ انصاف الحق)

دھونواں: دھواں (اسم۔ مذکر)
کا جرکری جھوٹ دھونواں دسے انجن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

دُھونڈ دھنڈول: تلاش۔ جستجو
دھونڈ دھنڈول کو مال پایا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دُھونڈیاں: دھونڈی (دھونڈی۔ فعل مونث) کی جمع
بہت نگراں کیاں ہور کی پانی کو بہت دھونڈیاں (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

دُھونک: نٹرا (اسم۔ مذکر)
سو جاڈھنک انکھیاں سیٹا اوس کی پھوڑ (غواصی۔ طوطی نامہ)

دھونگڑا: موٹا کپڑا۔ معمولی پارچہ (اسم۔ مذکر)
پہنے دھونگڑا اوراوڑے کمل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

دھونہارا: دھونے والا
دسواساں کوں ٹالن ہارا ہور کشافاں کوں دھونہارا

دھونی: ندی (اسم۔ مونث)
درگ دھونی پانڈ دپیہ پورپلکھاں پال (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

دھوئیا: دھویا
لہو ساتھ کھ آپنا دھوئیا (رستمی۔ خاور نامہ)

دھویاں: دھوئی (فعل مونث) کی جمع
لہو سوں سواں اپنا دھویاں بی تیغ (رستمی۔ خاور نامہ)

دھویں: دھواں (اسم۔ مذکر)
دھویں آہاں کے ہور سر پر بدل چھائے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

دِھی: (پراکرت دھیا): اَن بیاہی بیٹی۔ لڑکی (اسم۔ مونث)
1۔ آئی بیبیاں کی بی بی + نبی محمد کیری دھی (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ راضی کردں تجہ سوں دھی (اشرف۔ نوسرہار)

دِھنا: دہکنا۔ جلنا
یا لٹھ شاخ رُکھ تھے اگن میں دہے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

دِھیان پکڑنا: مراقبہ۔ حالت استغراق
خوب دھیان پکڑنا سوچ دیکھنا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

دِھیٹ: نڈر۔ بیباک۔ بےخوف
1۔ کیا ٹھوک کر نیٹ ہر دھیٹ کوں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ ہمن میں تو یوں دھیٹ کوئی نہ دسے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 3۔ نبز دھیٹ شوتی سوں آکر کھڑی جب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ گگن ساکناں چہ کے ڈومرنے دھیٹ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

دِھیر: (سنسکرت دھیریہ) ہمت۔ حوصلہ (اسم۔ مونث)
1۔ ملک شاہ بن جگ کو کچ دھیر ٹمیں (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)
2۔ اب تو سن یہ دھیر بچن (امین الدین اعلیٰ۔ رموز سالکین)

دِھیر: طرف
سو باز اردھیر سیر کرتا چلا (غواصی۔ طوطی نامہ)

دِھیر اچھنا: ہمت رکھنا
اپس کوں باولی نہ کرنا بہت دھیر اچھنا (وجہی۔ سب رس)

دھیری تھیری: دہری تہری
جو دھیری تھیری کسوت نا کرے انگ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دھیرک: (سنسکرت دھیریہ) ہمت۔ دلاسا
1۔ شہنشاہ کوں دھیرک دے سب ایک بار (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔ دے تاجر کو دھیرک کہا غم نہ کھا (غواصی۔ طوطی نامہ)
3۔ او پیارے دھیرک دے (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ حکیمانہ یوں شہ کوں دھیرک دیئے (نصرتی۔ گلشن عشق)

دھیری: احول
1۔ جو کوئی دیکھیں گے دو دھیری اہیں دو (ابن نشاطی۔ پھول بن)
2۔ اگر دھیری اچھے بی دو نہیں کہے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

دِھیرے رہو: ہمت سے کام لو
دھیرے رہو ہاشمی دو دن دیکھیں تدبیر کرہارے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

دھیڑی کوا: ایک قسم کا پہاڑی پرندہ

کوے دھیڑی نمن بے ہودہ گفتار (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھیلی: مصیبت زدہ۔دُکھی (اسم۔مونث)
پرت سو پیو کے ہو کر ڈھیلی (ابن نشاطی۔پھول بن)

دھیما: معتدل مزاج۔آہستہ رو
اتا دلا سو بادلا دھیما سو گمبھیر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دھیں: دہی (اسم۔مذکر)
1۔ ہر بائیں ہوئی ہے دھیں ٹھنڈی جم نیر سب یکبار کا (نصرتی۔کلام نصرتی) 2۔اگر دھیں نہیں او جو سٹ کر پیوے (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔دھیں کا چھاج ہوا تمام (وجہی۔سب رس) 4۔ جمودیں تو دھیں ہوئے اس دھات کا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دیا: مہربانی: کرم (اسم۔مونث)
1۔سدا کی دکھ داوی پر دیا کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔دیا کر دیا ہے یو توری نہال (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔دیا دھرتا ہمیشہ دان کیتا (سید محمد والہ۔طالب و موہنی) 4۔نبی کی دیا تھے قیامت تلگ گناد نبی کے سو مولود لاکھاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دیّا: بھگوان۔خدا
1۔جگا جوت سوں بھیج پیارے دیا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔دیا ہے بن لیکھے دیا سبھ بھاو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔رکھے جس حال سوں دیا اہیں تس حال پر راضی (حسن شوقی۔غزلیات)

دیال: مہربان
1۔دیکھیا نہیں کینچ تیرے سار کا دیال (غواصی۔کلیات غواصی)

دِیاں: دی (فعل مونث) کی جمع
1۔ہو مہرباں انوں نے لب کی دیاں ہیں لالیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔نہ پڑنے دیاں سکھ کون پردے کے بھار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔تیری سکاتیاں خط دیاں لکھ نج در حالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دیاونت: مہربان رحم کرنے والا
1۔دیاونت داتار ہے تیرا ناؤں (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔اس اللہ کے ناؤں سوں سب جگت + جو دائی دیاونت اس کی صفت (احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 3۔دیاونت داتار نامی اہے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ڈیپ: جزیرہ (اسم۔مذکر)
1۔ ہر اک ملک ہر دیپ ہر شہر گھر (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔زمین کوں ساتھ دیپ ہیں ہور آسماں کو سات طبق ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ڈیپ: چراغ۔دیا (اسم۔مذکر)
عاشق اپے ہو دیپ کر دھر کر کھڑا چند رطع (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈیپال: بھگوان۔خدا
سو اگھیال کرپال دیپال ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

دیپک: (دیپ) چراغ (اسم۔مذکر)
1۔ چلیا دیپک پو پروانہ نمن شاہ (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔جن کا محبت قبر میں دیپک ہے تس شب تار کا (نصرتی۔علی نامہ) 3۔دِسیں جل پو دیپک ہزاروں ہزار (صنعتی۔قصۂ بے نظیر) 4۔بجھا لو دیپک کوں تر اسوں دینکر آئے گا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ڈیپنا: روشن کرنا
ترا انور ہے تو چ دیپے میں (نصرتی۔گلشن عشق)

ڈیپن ہار: چمکنے والا۔روشن
1۔تجھ مکھ اجت کی جوت تھے عالم دیپن ہارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔پھٹے دسیں سورج دیپن ہار جوں (غواصی۔طوطی نامہ)

ڈیپے: چمکے
1۔لگے دیپنے جوں دیوے رات میں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔تجلی دپے مکھ او پر نور کی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دیت: دیتا
نج تیرے لال لب کے چمن سوں سو کام دیت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دِیت: دھوپ (اسم۔مونث)
سو بھا دیت میں اے میگھ گھام جیسی میگھ راگ اساوری (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ڈیٹ: (سنسکرت۔درشٹی) نظر۔آنکھ (اسم۔مونث)
1۔ان بولوں پر جو راکھے دیٹ (جانم ارشاد نامہ) 2۔یہاں بھی راکھے الٹی دیٹ + سیدا مارگ پکڑیں نیٹ (شیخ داول۔کشف الوجود)

دیٹھ: (سنسکرت درشٹی) نظر۔نظارہ (اسم۔مونث)
دیٹھ سہاوے جیو کھائے (اشرف۔نوسرہار)

دیٹھا: دیکھا
1۔آپس اپ دیٹھا سجن جل مجھار (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔سب سکھ دیٹھیا تیرے چاؤ (اشرف نوسرہار) 3۔جس تھے دیٹھا سکھ آنند (اشرف۔نوسرہار)

دیٹھے: دکھائی دے
بھرے مدرس کے دو نارنگ دیٹھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دیٹھیاں: دیٹھی۔دیکھی (فعل مونث۔جمع)
سگاتیاں ہور سکیاں یہ حال دیٹھیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دیدبان: پاسبان۔چوکیدار (اسم۔مذکر)
سورج چوتھے اسمان کا دیدبان (غواصی۔طوطی نامہ)

دیدباناں: چوکیدار۔پاسبان کی جمع (اسم۔مذکر)
1۔اُس قلعہ کے دیدباناں نے دیکھا (وجہی۔سب رس) 2۔رکھی دیدباناں کہ آنے نہ دیو (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

دیدیاں: دیدہ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
دلارام دیدیاں منیں لائی آب (رستمی۔خاورنامہ)

دیدیاں پو بڈھاپا اترنا: ضعیفی کی وجہ سے بینائی کمزور ہونا
ہور اس کے دیدیاں پو بڈھاپا اتریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دیس: (سنسکرت دِوس) دن۔روز (اسم۔مذکر)
1۔جو ابر سے کچھ دیس چیلاں اگھائیں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔دیس اندھاری کالی رات (اشرف۔نوسرہار) 3۔تمام دیس سب رات لگ پادشاہ (رستمی۔خاورنامہ) 4۔بڑائی ہے بہوت اس دیس کو عیداں منیں سارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دیس میں: دیکھنے میں
دیس میں میں پنم چاند سوں ہو سرس (فائز۔رضواں شاہ و روح افزاء)

دیس انتر دینا: جلاوطن کرنا
ان چھنال نے مجھے دیس انتر دی (وجہی۔سب رس)

دیس انتری: جلاوطن

دیسا: دیس۔شہر
کیدھر جائیں اب کس دیسا (اشرف۔نوسرہار)

دیسن: دیکھنا
نہ دیسن وی کسے وہ ہیں ایک دج (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دیسن ہارا: جس کو دیکھا جائے
دیکھن ہارا دیسن ہارا نہ بن ایک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دیک: دیکھ
گدا ہوں کہنا دیک اہانت سوں مج (غواصی۔طوطی نامہ)

دیکتے: دیکھتے
1۔کہ جس دیکتے آدمی ہوئے ہلاک (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

دیکھ دکھا کر باوڑی میں پڑنا: جان بوجھ کر خطرہ مول لینا
کیا میں دیکھ دکھا کر باوڑی میں پڑتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دیکھلان ہار: دکھانے والا
تو ہیں معجزیاں کوں سوں دیکھلان ہار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

دیکھن: دیکھنے
1۔ترا درس دیکھن میرا جیو دیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔عالم اسے دیکھن کو آرزو ماد ہے (وجہی۔سب رس) 3۔دیکھن کوئی سکتا کاں اس پر ٹک تحن ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔بن تمن تیرا ہے مج دو جا تیر دیکھن تلخ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

دیکھن ہار: دیکھنے والا
دیکھن ہارے کوں او حیران کیا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

دیکھن ہاریاں: دیکھنے والے
1۔ہوا دیکھن ہاریاں کی انکھیاں بندیاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔خلل پایا دیکھن ہاریاں کا بھی ہوش (رستمی۔خاورنامہ) 3۔دیکھن ہاریاں کا کالا کیتے بصر (رستمی۔خاورنامہ)

دیکھناچ: دیکھنا ہی
خواہش اس کو تیرا منہ دیکھناچ ہے (عبداللہ قطب شاہ۔دیوان عبداللہ قطب شاہ)

دیکھناں: دیکھنا کی انفیائی ہوئی شکل
کہ سنتا اول اور بزاں دیکھناں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

دیکو: دے کر
یہ کن دیکو بولا ج انکھیاں اوپر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

دیکوڑیاں: چیونٹیاں (اسم۔مونث)
دیکوڑیاں ہوٹاں میں تے نکلیاں اُبل (نصرتی۔علی نامہ)

دیلا: دلا
کہ اے عادل ترت میرا دیلا داد (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

دین: دن (اسم۔مذکر)
1۔سیارے چاند آکھوں کتھ دین دوی دُکھی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔کدھیں دین کی ہور کدھیں رات کی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔دو دین کی پیت میں اپنے شرم توں کی گنوائی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔تری عمر چندرا برس دین کی (غواصی۔مینا ستونتی)

دِین دِین: دن بہ دن
بھاگ بلند دیں دیں سدا جوت منگل (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

دینّت: (سنسکرت) بھوت (اسم۔مذکر)
دیو پری تب دینّت بلا (اشرف۔نوسرہار)

دینگی: دین۔عطا
خدا کی دینگی سوں اُسے ایک بیٹا پیدا ہوا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دینہ: دین
چڑی مار کوں دینہ سب جگ دوس (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

دین ہار: دینے والا
1۔ہے اللہ فرزند تج دین ہار (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جو کچ میں مانگا سو دین ہارا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔جکوئی لاخبر اس اول دین ہار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

دین ہارا: دینے والا
نصلتاں کو تربیت کر لینا ہور فاضلاں کو تعلیم دینا ہارا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

دیئی: دین۔عطا
یو خدا کی دیئی خدا تے پانا (وجہی۔سب رس)

دینے ہاری: دینے والی (اسم۔مونث)
توں محبوب مطلوب ہے حظ دینے ہاری (عبداللہ قطب شاہ۔دیوان عبداللہ قطب شاہ)

دیو: (سنسکرت) دیوتا (اسم۔مذکر)
توں دیو تو برہمن توں پوجا (محمود بحری۔من لگن)

دیو: دو
1۔میرے پنڈ کا سب بتا دیو ٹھاؤں (شاہ تراب من سمجھاون)
2۔سرافراز کوں چھوڑ دیو جی یہاں (رستمی۔خاور نامہ) 3۔اپس حال ج رات یو بول دیو (رستمی۔خاور نامہ)

دیوا: (سنسکرت دیو)۔دیوتا (اسم۔مذکر)
جو کہتے کوئی اسے اللہ کرتار کوئی دیوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دِیوا: دیا۔چراغ (اسم۔مذکر)
1۔دیوا عشق روشن ہوا تج نین کے رے شاب سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔پس دیوا بجھا (جانم۔کلمۃ الحقائق)
3۔دیوے میں حق نیں سوا جالا کیوں پڑے گا (وجہی۔سب رس) 4۔نہ سمجھا دل پتنگ کا کوئی بغیر از رات کا دیوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

دیوا اندر: راجہ اندر
جو دیوا اندرا ایسا یہاں گرو ہے (غواصی۔طوطی نامہ)

دیواکر: سورج (اسم۔مذکر)
ششی ہور دیواکر مہابل بنایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

دیوا بڑاتا: دیپ بجھانا۔چراغ گل کرنا
ایک متقی ایک طول کے پاس بیٹھا تھا ایسے میں طول مرگیا دیوا جو وہاں جلتا تھا او متقی بڑا کیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

دیوے سلایاں: دیوا سلائی (دیا سلائی) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
سمندر کے موں میں دیوے سلایاں تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

دیواں: دیو کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
جو ایسے میں دیواں کا آیا سپاہ (صنعتی۔قصے بے نظیر)

دیوالاں: دیوال (دیوار) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
محل میں اس دیوالاں کی صفات سات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دیوترل: سری وینکٹیشورا۔ جس کا مشہور مندر ترپتی (آندھرا پردیش) میں واقع ہے
ہد بھیں ہو پڑیا ٹکڑے اچھل سر دیوترل کا

دیوتن: دیوی (اسم۔ مونث)
ہوی جشنی رات دیوتن کی بھیس (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

دیوٹی: دیا۔ چراغ۔ مشعل (اسم۔ مونث)
1۔ ہلالاں کی فوجاں و دیوٹیاں کی بھار (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ کہ دیوٹیاں ہلالاں لگے بے شمار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ کہ جیوں دیس کوں دیوٹیاں لائے ہیں (غواصی۔ مینا ستونتی) 4۔ کہ دیوٹیاں اتھیاں بھیج دو بے شمار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

دیوڑی وان: دربان
دیوڑی وان کے سنگ سوتی ہوئی دیکھی ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

دیول: مندر۔ بت خانہ۔ گھر (اسم۔ مذکر)
1۔ جو مشرق کی دیول تے نکلیا بھار (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ او دیول میں بہرام اتر کر ترنگ (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 3۔ اے من نہ دیول کا ہو تو پجاری (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 4۔ گھر تیرے ہے یہ رشک دیول چین (ولی۔ کلیات ولی)

دیون: دینا
1۔ یو پیغام بولیا کہ دیون تجے (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 2۔ اپی آپ ہو کلیا بھی دیون کاج (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دیوٹل: بہو کا پودا
دکھا ئیشکر اور دیا دیوٹل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

دیبرہ: ایک باجا جو مدور ہوتا ہے
دیبرہ تنبورا جنتر دف ڈھول تال منڈل (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

دیو: دو
جیوتا پکڑ سولی دیو (اشرف۔ نوسرہار)

دیہہ: جسم
1۔ کس دیہہ بندھن کی نکت (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ سو دو دو دیہہ ل یک دیہہ لائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ ہر کلی دیہہ پہ یو داغ ہے جیوں باغ میں گل (محمود بحری۔ کلیات بحری) 4۔ اگر دھرت پر وہ دیہہ سوں ہے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

دیئی: دی
جواب اس کوں دیئی چندر بدن او (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

دیوے: دیا۔ چراغ
1۔ دیوے تھے ہی زیادہ ہے دل کا ترے صفا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ شمع ہور دیوے رکھے ٹھار ٹھار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

○○○○○

ڈ

ڈاٹ: شدید۔ مضبوط
1۔ صبر کے گھر کو جتا میں جو رکھو ڈاٹ چھوا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ ادک ڈاٹ چھیداں سوں دل گھٹ ہوا (نصرتی۔ گلشن عشق)

ڈاٹا ڈاٹ: کثرت سے
یعنی لگی جو برہ کی بھولوگ ڈاٹا ڈاٹ ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ڈاٹن: کثرت۔ شدت
جاں وہم دوڑے واں تلک یوں حسن کی ڈاٹن ہوئی (نصرتی۔ علی نامہ)

ڈاٹن: ڈانٹنا
فرشتہ جب اس دیک ڈاٹن لگیا (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

ڈاٹنا: بکثرت ہونا۔ زیادہ ہونا
مدن آ کے ڈاٹیا کسے میں کنا (عبداللہ قطب شاہ۔ دیوان عبداللہ قطب شاہ)

ڈارنا: ڈالنا
1۔ اندھارا روپں کرنے تیئیں سوا دیپک بجا ڈارے (شاہی۔ کلیات شاہی) 2۔ جن جو یو سب ڈار سبک بار اچھے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ڈاکاں: ڈاک (ڈنک) کی جمع
او کاٹیاں کوں ڈاکاں کا تاثیر تھا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

ڈاکن: ڈاکو کی جمع (اسم۔مذکر)
کہ ڈاکن اچھے لاوں اور جان چڑیل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ڈاکھ: انگور (اسم۔مذکر)
کہیں ڈاکھ کوں دیکھ یوں باشعور (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ڈاکھنا: ڈھانکنا
ستر عورت ڈاکھنا فرض ہے (شاہ علاء الدین چشتی۔فرائض اسلام)

ڈالھ: ڈال کی ہاکاری شکل
تما شاں مند ہے ڈالھ ہر ایک ٹھار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ڈاک: ڈنک
میں اپنی ڈاک سوں تیری پیٹھ کی کھوپری پر ہاتھ صاف کرتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈانکھ: ڈنک (اسم۔مذکر)
تو مارے عقرب اس کی آنکھ میں ڈانکھ (غواصی۔کلیات غواصی)

ڈانکے: ڈنکے (اسم۔مذکر)
اندیشے کے ڈانکے خبر پیچ لائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ڈانڈ گے: تنومند (اسم۔مذکر)
چلے آئے سرسخت ہور ڈانڈ گے (نصرتی۔علی نامہ)

ڈاو: بازی
عشق کے ڈاو یک کھیلتی ہے ڈاو ڈاواں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈاواں۔ڈاوا: بایاں
جس کی ڈاویں آنکھ سوں سیدھی آنکھ چھوٹی اچھیں گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈاوں ڈولی: اضطراب
سیاہ گوش کی ڈاواں ڈولی دیکھ کر اس کے سات اپے روتا ہوا بھاگ بھروسا دیتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈاوں ڈونکھی: خطرہ
مسافری کے ڈاوں ڈونکھیاں سب کیا واسطے توں قبولیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈائن: خبیث روح۔ساحرہ (اسم۔مونث)
1۔نہ تھی جگ میں ڈائن کوئی اس کی مثال۔ (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔کہ یک دہ ڈائن تھی اس دار کی (غواصی۔طوطی نامہ)

ڈائناں: ڈائن کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
بڑی ڈائناں میں کی ہوں ماہرہ (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

ڈُب: ڈوب
1۔اگر پچ چلیں گے تو برا ڈب جی تدم ہوگا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔دریا میں تو ڈب کے غطے کھاتکو (رستمی۔خاور نامہ)

ڈب: ڈبہ (اسم۔مذکر)
اپنی ڈب میں تے ڈوری ریشم کی کاڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

ڈُبتا: ڈوبتا
آفتاب ڈبتا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

ڈُبتی: ڈوبتی
کہ دریا میں غم کی ڈبتی ہور ترتی (ابن نشاطی۔پھول بن)

ڈُبتے: ڈوبتے
تھے ڈبتے نکلتے نہنگاں کے سار (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

ڈبرا: گہراپانی (اسم۔مذکر)
جو کہ موتی سمندر سات۔ڈبرے میں لاگے ہات (جانم۔ارشاد نامہ)

ڈُبکی: غوطہ
1۔سمدور دل کے ڈبکی لیا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)
2۔ڈبکی موجاں سوں لیوے سب کو جیو کا دیوے (میراں جی خدانما۔بشارت الانوار)

ڈُبی: ڈوبی۔غوطہ لگائی
1۔ڈبی لھو منے تیغ اس کی شتاب (رستمی۔خاور نامہ) 2۔دھرت سگلی ڈبی مانک رتن ماں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔ڈبی لے کو نکلیا او جھاڑاں سوں بھار (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

ڈُبی رات: ڈرجک شب
ڈبی رات میں تھی نکل دن کپور (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ڈُبے: ڈوبے

1۔ڈبے کوں کیوں بچا گی سو بچا اب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ڈبے تھے چمن سر بسر پھول میں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ڈبیا: ڈبا

1۔انجواں کے موتیاں میں ڈبیا ہوں تمام (غواصی۔کلیات غواصی)
2۔صبوری کا ڈبیا اسباب سارا (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔اجالا ڈبیا ہور اندھارا بھیا (غواصی۔ مینا ستونتی) 4۔ڈبیا ہے عشق کے سمدور میں دل (ابن نشاطی۔پھول بن)

ڈٹا: دوڑا

ڈٹا گھن وحدت میں اے یار گھوڑا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

ڈٹا: ڈاٹنا

1۔بہرحال اس سانپ کو ڈٹا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کیا دور سب کوں ڈٹا بے شمار (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

ڈٹانا: ڈاٹنا

1۔کہیا جو تو ڈٹانا ماں ذرا ختی نئیں بے شک تو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔ڈٹا کر جو پوچھیا تو او نا رتب (غواصی۔طوطی نامہ)

ڈٹ پکڑنا: مضبوط پکڑنا

جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا۔خوب ڈٹ پکڑنا (وجہی۔سب رس)

ڈجال: دجال

اس طوفان میں ڈجال نکلے گا (عابد شاہ۔کنز المومنین)

ڈڈے: دوڑے

ڈڈے کوٹ کے پھوڑ بھڑ کل گیا (طبعی۔بہرام و گل اندام)

ڈرآنا: خوف زدہ ہونا۔ڈرنا

1۔اسی تے بھوت ڈرآتا ہیں اجڑے بختوں کی ہو کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔سو وہ جا گا ڈرانا ہوئے نئج کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈرالو: ڈرپوک۔بزدل

1۔کہے شہ بہت توں ڈرالوا ہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ڈرالو ہور گھابرا اپنی مراد کونئیں پاتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈراں: ڈر کی جمع

دنیا کے ڈراں تے نہیں اس گزند (رستمی۔خاور نامہ)

ڈرانا: ڈراؤنا۔خوفناک

سو او جتا ڈرانا ہوئے نئج کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈراون: ڈرنے والا۔ڈراونی

جو دیسے جوں ڈراوں گور کے کنتھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈراون: ڈرانا

ڈراون سو کچھ منہ گیا سنکھپال (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ڈرتیاں: ڈرتی (فعل۔مونث۔جمع)

میں پہنوں گھن پتل تو بھی حکاتیاں کرنے ڈرتیاں نئیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ڈروں: ڈر کی جمع

لڑنہار گڑ کے ڈروں تھک رہے (نصرتی۔علی نامہ)

ڈریا: ڈرا

1۔بھری کو دیکھ بگ جانوں جھڑپ میں ڈریا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔اپس جیو تھے او بچارا ڈریا (رستمی۔ خاور نامہ)

ڈریاں: ڈری (فعل۔مونث) کی جمع

اسے دیکھ بے ہوش سب او ڈریاں (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا)

ڈڑی مارنا: دوڑنا

ڈڑی مار کر جا چھپیا ایک ٹھار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ڈسیلا: ڈسنے والا

نگاہ چشم تو افعی ڈسیلا (ولی۔کلیات ولی)

ڈگنبر: (ڈگمبر) سادھوؤں کا ایک فرقہ

1۔لیے جا سد سینا سی ہو چلے ملنے ڈگنبر کوں (نصرتی۔علی نامہ) 2۔مذہب کوں ڈال ڈگنبر ہے سوچہ کچھ درویش (محمود بحری۔کلیات بحری)

ڈکتی: حملہ۔یلغار

تیر کا جڑ کا کاتج ایک ڈکتی اس پر پڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈکھکار: ڈھیر۔انبار

شئے ہور روپے کے ہزاروں ڈکھکار (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

ڈگ: قدم (اسم۔مذکر)

1۔اچھے دور دو ڈگ جن اس چار تھے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔سنتی تھی موتی وارتس ہر ڈگ پہ تج ہر بار کا (نصرتی۔علی نامہ)

ڈگ ڈگ: قدم قدم
1۔ نہ دیکھے کوئی تیوں آہستہ ڈگ ڈگ (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ جو آہستہ ڈگ ڈگ چلانے لگا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ڈگاں: ڈگ (قدم) کی جمع (اسم۔ مذکر)
یو نازک پھول تھے نازک ڈگاں کوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

ڈگ دھرن: قدم رکھنا
نہ سکتا تھا بھوکوں انگے ڈگ دھرن (وجہی۔ قطب مشتری)

ڈگ ڈگی میں دم آنا: وقت آخر۔ نزع
رھیا تھا سو دم ڈگ ڈگی آئی کر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ڈگ سٹنا: قدم رکھنا
سٹوں ڈگ انگے تو اچھے گر ہی (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

ڈگے ڈگ: قدم (اسم مذکر)
1۔ انیاں جھاڑ لیتا ڈگے ڈگ دہیں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ ڈگے ڈگ پر ہزاراں سوں تھے آفت (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ڈگنبر دھاری: سادھوؤں کا ایک فرقہ
کوی سنیاسی ڈگنبر دھاری (جانم۔ ارشاد نامہ)

ڈگمگنا: ڈگمگانا
چلن میں ڈگمگیں چھن چھن ہویاں بھی باؤلیاں بالاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈُل: ڈول۔ جھول
دھلارے کا ہوس تج ہے تو آ ڈل (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ڈل: ڈلی
گندی پیاز کے ڈل بیر و چھیل کر (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ڈلا: سونے کی ڈلی۔ نقدی۔ (اسم۔ مذکر)
اتھیاں کئی رنگ ہر بستاں ڈلا بھی خوب تھا گھر میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ڈلی: بوٹی۔ لقمہ
مری بو لکھی یک ڈلی ہے کر جان (غواصی۔ طوطی نامہ)

ڈُلارا: جھولا
کہ میرا دل سو ہے تیرا ڈلارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ڈُلتی: جھومتی۔ مٹکتی
چھبیلی چھند کے چیت کی سوں مد پی خوش مٹکتی آ (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ڈُلمل: ڈھلمل
پھرا ایو دل کوں دیکھیا جو تو میں ڈلمل نہیں دیکھیا (شاہی۔ کلیات شاہی)

ڈُلملا: متزلزل
زبر انکیاں وانگیاں تل قدم نہ ڈلملا پلی کا (نصرتی۔ علی نامہ)

ڈُلملانا: ڈگگانا
پہاڑی پو بہوت بے طاقتی سوں ڈلملاتی تیوراں کھاتی چڑھی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ڈُلملے: ڈگگائے
1۔ کبھی موج سوں کشتی او ڈلملے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ اپر اس کے چڑنے پون ڈلملے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

ڈُل ملیا: ڈگگایا۔ توازن کھودیا
ادھر تے زمیں کا پلو ڈگمگیا (نصرتی۔ علی نامہ)

ڈُلنا: ڈولنا۔ جھولنا
سکیاں میں ڈلے نیہ بازی سوں جب + او دکھ جوت تھے چند کی خواری دے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈُلن ہار: ڈلنے والا
سلونے نیں سدمد سوں ڈلن ہار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ڈم ڈام: عیش و عشرت
سک کا ہوائی دبدبا آئے اتا ڈم ڈام کے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ڈمکنیاں: ڈمکنی (رقاصہ) کی جمع
ڈمکنیاں ملیاں ڈونیاں لولیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ڈپیا: ڈھانپا
ڈپیا رات کوں سب اندھارا دیا (رستمی۔ خاور نامہ)

ڈنڈ: بازو (اسم۔مذکر)
جو یک تنکا ہمن کن باگ کے ڈنڈ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ڈنڈ: جرمانہ۔سزا
خوشی سوں دے نہ کرسوں ڈنڈ تب میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
ڈنڈارس: ایک کپڑا جس پر رنگین دھاریاں ہوتی ہیں
ہری چولی کی کیا تعریف کروں اودی ڈنڈارس کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
ڈنڈوت: سلام
سو ڈنڈوت کیے آ کر رائے سب (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
ڈنڈاں: ڈنڈ۔بازو کی جمع (اسم۔مذکر)
جوں لال پھول ڈالیاں پر تیوں ڈنڈاں پر اپنے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ڈنڈل: ڈنھل
چلکتیاں سراں کیاں تیر تے دستیاں کنول کے پھول سار+ پنچہ جھڑیا سو ڈنڈ تھا ہر تس ڈنڈل کے سار کا (نصرتی۔علی نامہ)
ڈنکارا: ڈکارنا
ایسے میں شتر یہ نام بیل ڈنکارا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
ڈوبی: ڈبکی۔غوطہ
ڈوبی لے کو پانی سے آیا اپر (بلاقی۔معراج نامہ)
ڈوبایاں: (ڈوبائی۔فعل۔مونث) کی جمع
ڈوبایاں زر سینے میں جھلکار سوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
ڈوبیا: ڈبویا
دو انگلیاں چیکر میں سوتوں ڈوبیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
ڈوپا: (تلگو) ٹوپی (اسم۔مذکر)
گیتی گگن کے پات کوں ڈوپا طرے ہور ہار کا (نصرتی۔علی نامہ)
ڈورک: ڈور
کیتے گھر حسن کا یہ تھا نب ڈورک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ڈورن: ڈور کی جمع
سو لب غم کے ڈورن سے باندیاں تمام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
ڈوسا: بوڑھا (اسم۔مذکر)
کہ ڈوسا ہوا میں کر اب راج تو (وجہی۔قطب مشتری)
ڈوگلے: (ڈوگلے) گہرے
اندھارے تنگ ڈوگلے باٹ کی بائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ڈوگان: گہرائی
کہ خون نھنی اتریا ہے موں انکیاں گیاں ڈوگان میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
ڈول کھانا: ڈولنا۔جھولنا۔ڈانواں ڈول ہونا
1۔ڈول کھاتے ہیں مست ہو پھل ڈال (محمود بحری۔کلیات بحری)
2۔ڈول نہ کھا بول ورا الوری (محمود بحری۔کلیات بحری)
ڈولتیاں: ڈولتی (فعل۔مونث) کی جمع
1۔سوگند خدائی جھوٹ میں پٹیاں پکڑ کی ڈولتیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔لٹکتیاں جھنکتیاں و ڈولتیاں دیتاں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
ڈولن ہار: ڈولنے والے
جتے سرو واں کے ڈولن ہار تھے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
ڈولھارا: جھولا (اسم مذکر)
پری کی تیسی حسن کی آئی سدا جھلے داں بندا ڈولھارا (شاہی۔کلیات شاہی)
ڈومر: ڈمرو۔ایک قسم کا باجا
گگن ساکناں چڑھ کے ڈومر نے وحیت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
ڈومنے: ڈولنے۔جھولنے
ہراک طرف اس دیکھ ڈومنے لگیا (رستمی۔خاور نامہ)
ڈومنیاں: ڈومنی (مراثن) کی جمع
ڈھلکیاں ملیاں ڈومنیاں لولیاں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
ڈونا: سوکھے پتے سے بنائی ہوئی کٹوری
جو پاتاں کے ڈونے میں لائیں گل ہار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
ڈونگان: گہرائی۔تہہ
جالگیاں ڈونگان تو انکیاں بھنگ (وجدی۔پنچھی باچھا)
ڈونگا: گہرا۔عمیق
1۔ڈونگی دانش کا او تھل بدکوں کہاں جا دستا ہے (وجہی۔سب رس) 2۔بتا کچھ حوض ڈونگا ہے فلک جاں تیر نیں سکتے (نصرتی۔کلام نصرتی)
3۔دریا تھے شہہ اہے ڈونگا کنے مایا نہیں پایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات

عبداللہ قطب شاہ)4۔عقیدے کا خندق ڈونگا بہوت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ڈونگائی: گہرائی (صفت)

1۔نہ اس ڈونگائی ڈونگے فکر میں آئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)2۔تو اس بولاں کی ڈونگائی کی نسبت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈونگر: پہاڑ (اسم۔مذکر)

جن سر جیا ڈونگر کوہ (اشرف۔نوسرہار)

ڈونگرا: پہاڑ (اسم۔مذکر)

ناپاتال نو کھنڈ نا ڈونگرا جل (شاہ تراب۔من سمجھاون)

ڈونگر کھود کر چوا مارنا: معمولی کام کے لیے غیر معمولی محنت کرنا

لگ اس کے پچھے چپ جو دن سارنا+کہ جیوں کھود ڈونگر چوا مارنا (نصرتی۔علی نامہ)

ڈونگھر۔ڈونگھر: پہاڑ۔(اسم۔مذکر)

1۔پلٹنے جیوں دو سانپ ڈونگھر پڑے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔کہ جیوں ڈونگھروں تھیں چلے بہوت جھر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ڈونی: چھوٹی کشتی (اسم۔مونث)

سکی زمین کوں ڈونی چلائے سری کا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈوہ: تالاب۔گہرا پانی۔گہرائی۔گڑھا (اسم۔مذکر)

1۔نوٹ نہ دے مجھ ڈوہ منجھار (اشرف۔نوسرہار)2۔لوتاں کے مچھلیاں پہ ذرہ جالے دسیں ہر ڈوہ میں (نصرتی۔علی نامہ)3۔اے ڈوہ میں آس ہوس کی ڈوبے (محمود بحری۔من لگن)4۔بھریا ڈوہ میں کاسیاں کے روغن تمام (نصرتی۔گلشن عشق)

ڈھاں ڈھکنی: آنکھ مچانی۔ایک کھیل

1۔کہ ڈھاں ڈھکنی کھیل کر ہلکتی کھڑی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔مواسو کھیل ڈھاں ڈھکنی جو میں نہ آکے چھپتی تو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ڈھاری: گویا۔مغنی۔ (اسم۔مذکر)

کما چی ڈھاری عطائی کیتے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

ڈھاڑے دھاڑ: مار پیٹ

اگر حسن بے شک نکلتا، بھار عاشقاں میں ہوتیا ڈھارے ڈھار خوناخون مار امار (وجہی۔سب رس)

ڈھالا: ڈالی۔شاخ (اسم مذکر)

وہ ڈھالا تیشے کو ڈالنے کی خاطر اچھا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھانکن: ڈھانکنا۔چھپانا

زلیخا عشق کوں ڈھانکن رکھیں بھائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈھانکنا: ڈھکن (اسم۔مذکر)

1۔اتھا ڈھانکنا اس کوں یک تخت سنگ (طبعی۔بہرام وگل اندام)
2۔اس قلفی کا ڈھانکنا کھلیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھبوس پنا: فربہی

تو اپنی قوت ہور ڈھبوس پنے سوں بڑا ہوں کر کر سمجھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھٹائی: بے باکی۔بے شرمی

دیکھو اٹ کھٹ ڈھٹائی سوں آنکھی سوکھ کر کڑک ہوئی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ڈھٹی ڈھاٹا: کپڑا۔لباس (اسم۔مونث)

جو سکھ سر بند ہے تو دکھ ڈھٹی ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

ڈھچا: سری۔ٹکڑ

اگر لومڑی اگھاری ہور سوراتی نا ہوتی۔ایٹر کیوں کا ڈھچا نا کھاتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھچلا: پتلی غذا۔اُبلے ہوئے چاول (اسم۔مذکر)

1۔ڈھچلا وہ کھانے کوں پھیکا پانی ہوئے پتلی دال کر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
2۔بھوکیاں کو ڈھچلا ڈوی بھر کلتی کا بس ہے کٹ مجھے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ڈھکنا: جھکنا۔مائل ہونا

اپنے لائق نہیں ہے سودھندے کے کدھن ناڈھکنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھک (ڈھیک): انبار۔ڈھیر (اسم۔مذکر)

1۔امیداں کے انجھو موتی کے راساں ڈھک کے ڈھک (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔موتیاں یاقوت گھر گھر ڈھک انباراں بھرے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈھکرا: جسم۔بدن۔روپے کا چوتھائی حصہ (اسم۔مذکر)
اور ڈھکرا روپے کا سوڈونگر ہے جیوں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ڈھکلے: ڈھیلے (اسم۔مذکر)
گیلی ماٹی کے ڈھکلے بن نہ پائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈھِگ: (ڈھیگ) انبار۔ڈھیر (اسم۔مذکر)
بیٹھے جوہری ڈھگ لے رتنوں دوکاں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ڈھِگار: انبار۔ڈھیر (اسم۔مذکر)
1۔یہ انگار میرے لکڑیاں کے ڈھگار میں کہاں سوں پڑی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔صندل ست کے لکڑیاں کا اوتھا ڈھگار (غواصی۔ مینا ستونتی) 3۔جابجا بردوں کے پڑے تھے ڈھگار (وجدی۔پنچھی باچھا)

ڈھِگارا: ڈھیر (اسم۔مذکر)
1۔نہ ڈونگر ڈھگارے دسیں شور کے (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔ڈھگارا راکھ کا موآسماں ہے (وجہی۔قطب مشتری)

ڈگار ہونا: ڈھیر ہوجانا
کتے برج منڈلے ہوئے کوئی ڈھگار (نصرتی۔علی نامہ)

ڈھگاری: چھوٹا ڈھیر
یک حوض کئے کریں ڈھگاری (محمود بحری۔من لگن)

ڈھِگارے: انبار۔ڈھیر۔(اسم۔مذکر)
زمیں پر ڈھگارے وانبار تھے (رستمی۔خاور نامہ)

ڈھِگھ: ڈھیر۔انبار (اسم۔مذکر)
کتے ڈھگھ عالم کے سب رتن لائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ڈھلانا: ڈھونا
1۔سو لکڑیاں ڈھلانے لگیا صبح و شام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ڈھلامت برہ کا بھار سے یہ بھارا (محمود بحری۔کلیات بحری)

ڈھل پڑنا: گر پڑنا
حق اپنچنے میں پڑے ڈرسوں بتاں کفر کے ڈھل (نصرتی۔علی نامہ)

ڈھَل: عماری (اسم۔مذکر)
اتھا پیٹ پر اوس کے جو ڈھل ایک (غواصی۔طوطی نامہ)

ڈھل ڈھل رونا: زاروقطار آنسو بہانا
دہ رانی سو پھر روتی ڈھل ڈھل (غواصی۔طوطی نامہ)

ڈھلکنا: اکسانا۔آمادہ ہونا
ایک بڑے مشائخ اپنے سارے مریدوں کو مسافری پو ڈھلکاتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھلک ہور سلک: تیز چلنا اور آہستہ چلنا
ڈھلک ہور سلک میں دکھا پیچ و تاب + کریں شرم میں پاڑ پارے کو آب (نصرتی۔گلشن عشق)

ڈھلکنا: غلطاں
ڈھلکتا تیرے کرے کا دو موتی (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ڈھلنا: غلطاں ہونا۔جھومنا
تجل ہو ڈھال کے موتی ڈھلیں جب چلبلیاں بالیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ڈھلن ھار: دوڑنے والا
ترنگ ڈھا لک برن جیسے ڈھلنہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈُھنڈ: گلہ۔(اسم۔مذکر)
کیوں بچے رکھوال بن بکریوں کے ڈھنڈ (وجدی۔پنچھی باچھا)

ڈھنڈتا: ڈھونڈتا
جو مالی پھول کوں ڈھنڈتا چلیا سو (ابن نشاطی۔پھول بن)

ڈھنڈلاتا پھرنا: مارامارا پھرنا
ایک مٹھی کھانے کے واسطے ڈھنڈلاتا نمیں پھروں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھنڈولے: تلاش کرے
کھمیں منقار سوں کلیاں ڈھنڈولے (ابن نشاطی۔پھول بن)

ڈھَنک: ڈھکن
جگ کے کاناں ڈھنک پڑے (اشرف۔نوسرہار)

ڈھنگ ونگ سوں جینا: سلیقے سے زندگی بسر کرنا
سارے آدمی بشر اچھی چال سیکھنا ہور ڈھنک ونگ سوں جینا (ابراہیم

بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈُھو: (ڈوہ) تالاب۔گہراپانی (اسم۔مذکر)

اسے لے جا ہور ندی ڈھو میں جھونک دے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھو: بڑا۔جسیم

کالا ڈھو بادل اگر وہاں آیا تو جل کو راخ ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھوا: حملہ۔دھاوا (اسم۔مذکر)

کہ لیتا عرابا یو یک کر ڈھوا (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

ڈُھونپر: چوتڑ (اسم۔مذکر)

مستک میں لاگے تیر جو ہاتی کے ہوڈھونپر سوں پار (ہاشمی۔قصیدہ ہاشمی)

ڈھونڈھ: ڈھونڈ

رہے ڈھونڈھ بہوتک ناسدھ پائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ڈھور: چرند (اسم۔مذکر)

اس ڈھور کو لکیا ہے سدا فکر گھاس کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

ڈھول بجنا: ڈنکا بجانا۔چرچا ہونا

1۔کہ اے نارتج حسن کا آج ڈھول + بجیا ہے نگر میں تمام اس وضا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ڈھول اس کے عشق کا جگ میں بجیا (وجدی۔پنچھی باچھا)

ڈُھولا: لادا

ڈھولا ان دیوانے اوپر گوسفند (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

ڈھولیتاں: ڈھولتی (ڈالتی) (فعل۔مونث۔جمع)

لاکھیاں سوں جھوٹیاں سوگنداں یک کے اپر یک ڈھولتیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ڈھولایا: ڈھویا

ہمارے سر ڈھولایا عشق کا بار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ڈھونڈیا: ڈھونڈا

جو دیکھا سو بجیا جو ڈھونڈیا سو پایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ڈھنڈول: تلاش

اپس سار کے سوں توں جھگڑا ڈھنڈول (رستمی۔خاور نامہ)

ڈھونڈن ہارے: ڈھونڈنے والے

ڈھونڈن ہارے کوں جانو جیو آیا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

ڈھونگ: ضعیف۔بوڑھا۔کمزور (اسم۔مذکر)

بڑا ڈھونگ تھا سو ہوا پھر جواں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ڈھونگیا: ڈھونگ رچانے والا۔مکار

کیسے کیسے ڈھونگیے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھیپا: بھیگی ہوئی مٹی کا تودا (اسم۔مذکر)

بھترے بھی بچ بچ آب سوں ڈھیپاں نمن پگلے اتھے (نصرتی۔علی نامہ)

ڈھیٹائی: بےخوفی

جو میرغ سم ہوئے ڈھیٹائی تے (وجہی۔قطب مشتری)

ڈھیک: انبار ڈھیر (اسم۔مذکر)

رکھے تھے سولالا کے ہراک کا ڈھیک (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ڈھیگ: ڈھیر۔تودہ (اسم۔مذکر)

اگر مائی لے گا تو بی بڑی ڈھیگ پر ہات سٹے (وجہی۔سب رس)

ڈھیگار: انبار۔ڈھیر (اسم۔مونث)

ڈھیگاریاں پیسیاں کے ملے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھیل لگنا: دیر ہونا

ارے میاں میرے گھر کو آنا ......تو بہت ڈھیل لگتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ڈھےلی: ڈھیلی

ڈھےلی ہوئی دو بل پن سوں پشواز (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ڈیری: ٹوکری۔ڈھیر (اسم۔مونث)

او پھولاں کی ڈیری اٹھا کر لیا (طبعی۔بہرام و گل اندام)

ڈیوٹیاں: دیوٹی (چراغ) کی جمع (اسم۔مونث)

اندھارے منے ڈیوٹیاں لائے جیوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

OOOOOO

ذ

ذات : ذیل ڈول
بڑے تھو بڑے ہور بڑی ذات کے (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ذات ونتی : اچھی ذات والی (اسم ۔ مونث)
1 ۔ اپے ذات ونتی ہو کم ذات سو+قبولی بر افعل کس دھات سو (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ تو محبوب ہے ذات ونتی گمبھیر (غواصی ۔ طوطی نامہ)

ذرہ : ذرا
نہ ذرہ خبر کچ اُسے ذات کی (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ذری : ذرا
اُس کے دل میں اپنے گھونسلے کی پکڑ ذری بھی نہیں (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

ذکر لانا : یاد کرنا
ذکر لائی ہر دل میں تج دھیان دھر (وجہی ۔ قطب مشتری)

ذوق کرنا : لطف اندوز ہونا
سکھی آمل کے حل حل ذوق کرلیں (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

OOOOO

ر

راب : گڑ (اسم ۔ مذکر)
نیشکر سوں رس ہوا ہور رس سوں راب ہوا (امین الدین اعلیٰ ۔ کلمۃ الاسرار)

راب : خدمت لے
میں تیری ہوں چیری منجے آپ راب (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رابیل : رائے بیل (اسم ۔ مذکر)
1 ۔ سو جوں گلاں ہور رابیل گندوائے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 2 ۔ چنبیلی سینوتی رابیل ہو تج پھول کے عاشق (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

راتا : رات (اسم ۔ مونث)
سو دھن کے دیکھنے مکھ کوں پھرے چند سور دن راتا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

راتا : رات کی جمع ۔ (اسم ۔ مونث) ۔ (اسم ۔ مذکر)
1 ۔ گذرتے ہیں راتا اسی فکر میں (فائز ۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2 ۔ معانی کو نہیں ڈر اندھاری راتا کا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3 ۔ گذرتیاں ہیں راتا بری دھات کیاں (غواصی ۔ طوطی نامہ)

راتی : عاشق ۔ دیوانہ
1 ۔ راتی ہوئی یوں دھن کی (اشرف ۔ نوسرہار) 2 ۔ کن عید کا گاتیاں سکیاں ہور روپ کیاں راتیاں سکیاں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

راتوا : رات (اسم ۔ مونث)
نہ کو تک کروں دیس بن راتوا (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

راتے رات : راتوں رات
1 ۔ نکل شہر تے بیگ جا راتے رات (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ چلیا دو داں تے راتے رات لے کر (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

راٹھور : لاپرواہ ۔ بے حس ۔ مست
خوب راٹھور ہو منڈ بن گئی تھی (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

راج آنا : حکومت حاصل ہونا
آکر پیا ملے سو آیا ہے راج مجھ کوں (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

راج پتر : راجکمار ۔ شہزادہ ۔ (اسم ۔ مذکر)
بہو بھوپال راجے راج پتر (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

راجادھراج : عظیم بادشاہ ۔ شہنشاہ
براہیم قطب شاہ راجا دھراج (وجہی ۔ قطب مشتری)

راج تھل : زیرنگیں ۔ حکومت
گیا راج تھل دے سنور آپ کاج (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

راجستانی : مسند ۔ گدی (اسم ۔ مونث)

کسوت کو ہم پر ل لاؤ + راجستانی بیٹھا آؤ (اشرف۔ نوسرہار)

راج کارن: بڑا کام۔ اہم سبب
رین سب اسی راج کارن میں گئے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

راج کوٹ: سلطنت۔ حکومت (اسم۔ مذکر)
اگر راج کوٹ چکھ فرشتاں سوں لائے (وجہی۔ قطب مشتری)

راج مارگ: شاہراہ۔ مرکزی راستہ (اسم۔ مذکر)
1۔ بسر راج مارگ سواڑ باٹ پر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بدل آب کے
راج مارگ سٹیں + جدھر بھوت پانی ادھر ڈگ سٹیں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

راج لالن: محبوب راجا۔ مقبول بادشاہ
دیکھو اس راج لالن کے بہو رنگ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

راجنا: راجہ۔ بادشاہ۔ محبوب (اسم۔ مذکر)
1۔ کہ جیو کے ملک میں وہ راجنا ہے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔
مرے سیج آرے مرے راجنا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب)
3۔ رکھیا سیس پھل کر محل راجنا (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 4۔ توں لگ اے
راجناؤں سوں توں راج کر (غواصی۔ کلیات غواصی)

راجناں: راجا (اسم۔ مذکر)
کرو راجناں راج ہر تاس ماس (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

راجوٹ: حکومت۔ سلطنت (اسم۔ مذکر)
1۔ مرے اوہ بھی دیو راجوٹ دیس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
2۔ تو زہرا سوں کر راجوٹ میل کر (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
3۔ توں راجوٹ کر عشق سوں صلح کیا ہے (وجہی۔ سب رس)

راج وٹ: حکومت (اسم۔ مذکر)
قطب شاہ کے گھر میں سدا راج وٹ (حسن شوقی۔ فتح نامہ
نظام شاہ)

راجوٹ ہوکر: مصمم ارادہ کر کے
دونوں کے یک دل ہو کر راجوٹ (وجہی۔ قطب مشتری)

راجے: راج کرے
ہے جگ کے نبی راجے دن دین محمد کا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات
عبداللہ قطب شاہ)

راخ: راکھ (اسم۔ مونث)
سکٹ جل بھن کو راخ ہو جا کو ناس ناس ہور ستیا ناس ہو جاوے (ابراہیم
بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

راخ کا گپا: راکھ کا ڈھیر
جل بھن کو راخ کا گپا ہو گئے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

رادہ: راجہ
کھیا راؤ دھرناگ رادہ ڈروں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ردھ سدھ: خوشحال اور کامران
نظر دیکھ حسن پر سوردھ سدھ پائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

رازقے مار و مور: (رازق مار و مور مار = سانپ + مور = چیونٹی)
تمام مخلوقات کو رزق دینے والا: خدا۔ کہ خالق جو ہے رازقے مار و مور
(غواصی۔ طوطی نامہ)

راس: (سنسکرت: راشی) انبار۔ ڈھیر (اسم۔ مذکر)
یک نورتن گنج نو راس تھا (غواصی۔ طوطی نامہ) مچھلیاں کے کھنڈرے
انڈریاں کے راس (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

راس: رس (اسم۔ مذکر)
کہ پھل زندگی ہور جوانی کا راس (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

راساں: راس (سنسکرت راشی = ڈھیر) کی جمع
امیداں کے انجھو موتی کے راساں ڈھک کے ڈھک (محمد قلی قطب شاہ۔
کلیات محمد قلی قطب شاہ)

راس بھانا: (سنسکرت راشی) ڈھیر لگانا
جواہر کے لیا راس بھانے لگا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

راس: زائچہ (اسم۔ مذکر)
اب کے ستارے دنکار دیکھے تو اچھے راس تھا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

راستا دھیر: سیدھی طرف
یکس کوں کہا راستا دھیر دوڑ (غواصی۔ طوطی نامہ)

راستہ: راست۔ سچا۔ سیدھا
بچن خوب کرتیں چھپ وراستہ (نصرتی۔ علی نامہ)

راسک راس: صحیح۔ ٹھیک ٹھیک

1۔ عاشق بھنورا بولے معشوق کالیوے راسک راس (محمود خوش دہاں۔ انصاف الحق) 2۔ یوں من بوجیا راسک راس (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔ غواص اس کا راس ہے دل جیوں راسک راس ہے (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔ ایسے مرد عورتاں سے بدتر۔ راسک راس۔ ایسے مرد یک کے پچاس (وجہی۔سب رس)

راک: راکھ (اسم۔مونث)

1۔ لگایا ہے جیوں مکھ کوں جوگی نے راک (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ محبت اگن تے سو جل راک ہو (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔ سورج ترا روپ دیکھ کر جوگی ہوا ہے رشک سوں + کرناں جناں بالیہ گھنا بھر دھوپ کی لایا ہے راک (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

راکس: راکھشس

1۔ رکھیا ہے وہ راکس منجے باندکر (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ کہ دراصل راکس کی جائی ہوں میں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ یکا یک راکس نکل آکے بھار (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔ کھیا شہہ کوں راکس اسی ٹھار پر (وجہی۔قطب مشتری)

راکھنا: رکھنا

ایکن راکھے آس ٹھواؤ (اشرف۔نوسرہار)

راکھتا: رکھتا

سجن تل خطا کے شک تے ات راکھتا ہے رشک (محمود بحری۔کلیات بحری)

راکھن: راکھنا

اسے یوں دور راکھن شان اس کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

راکھی: رکھی

پری آگے آراکھی اپنا بی جیو (رستمی۔خاور نامہ)

راکھیا: رکھا

1۔ پیشانی رگوبھیں اپر راکھیا موں (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ رواں تخت راکھیا پون کے اوپر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

راگاں: راگ کی جمع

مکت راگاں پیاری آپ راگے راگ گاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رگے رگ: رگ رگ

رگے رگ میں سمجھنا نام ہے یو (سید محمد الہ۔طالب وموہنی)

رالا: ایک باریک اناج جو پرندوں کو کھلایا جاتا ہے۔ (اسم۔مذکر)

ترے ہونٹاں کے کنج میں تل دسیا منج + مگر سرخک نے پکڑی مو میں رالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رام پھل: لونا۔ایک قسم کا شریفہ (اسم۔مذکر)

اپی پھال سے توت ہے رام پھل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

رام رامی: سلام کرنا۔رام رام کہنا

کشن سوں جب کہ رام رامی ہے (ولی۔کلیات ولی)

رام کانی: سرگذشت

کھیا رام کانی گل اندام کی (طبعی۔بہرام وگل اندام)

رام کلی: ایک راگنی جو ہنڈول راگ سے ماخوذ ہے۔

گاتا ہے ہر اک صبح میں اٹھ رام کلی کوں (ولی۔کلیات ولی)

رام کیری: (رام کلی) ایک راگنی جو ہنڈول راگ سے ماخوذ ہے

جو گاوے رام کیری رام کر رادن ریجھاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رام مارگ: رام کا راستہ۔راہ راست

جسے رام مارگ گرو نے بتایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

رامیسری: رامیشورم۔ایک جگہ کا نام

موجاں تے پانی سیت کا ڈھل جاڈبی رامیسری (نصرتی۔علی نامہ)

ران: (رانڈا) بنجر۔جس سے کچھ حاصل نہ ہو

دنیاں میں نہ رکھنا جوانی کوران (غواصی۔مینا ستونتی)

رانا: راجا۔سردار۔مالک (اسم۔مذکر)

نہ رانا بھار خوش نا گھر میں رانی (محمود بحری۔کلیات بحری)

ران کر: حکومت کرکے۔تسلط حاصل کرکے

دفتر بھسمن گردان کر ضائع کیے ہیں ران کر (غواصی۔کلیات غواصی)

راناں: ران کی جمع

پھراوے جو تیزی کوں رانا منے (غواصی۔طوطی نامہ)

رانٹ: بیوقوف۔ (اسم۔مذکر)
ہاتوں ٹھولا کھاویں رانٹ (جانم۔ارشادنامہ)
رانتا: حکومت کرنا
وہیں عدل سوں ملک سب رانتا (عبدل۔ابراہیم نامہ)
راندا: (رندا) آرا
میرا سنگاتی سات تمیں راندا گلے آئے نمن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
راندھا: عطر (اسم۔مذکر)
اچھے عنبر و مشک و راندھا بجل (نصرتی۔گلشن عشق)
رانگ: رنگ (اسم۔مذکر)
جو مہندی سوں نکھوں کوں رانگ دیوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
رانوں: توتا (اسم۔مذکر)
سورانوں کلیس کے دیکھا ہات میں (غواصی۔طوطی نامہ)
رانوی: (راویں) توتا (اسم۔مذکر)
اچھے سور و قمری و رانوی و قاز (رستمی۔خاورنامہ)
رانی: زیر کرنا
لگی پیاس کی دھک سورانی اسے (غواصی۔طوطی نامہ)
رانئے: مصیبت اٹھانے۔تکلیف برداشت کرنے
کہ دن دن لگیا دکھ سوں دورانئے (غواصی۔طوطی نامہ)
رانے: ہانکے ہوئے۔بھگائے ہوئے۔راندۂ درگاہ
یو کوڑ پاپی خدا کے رانے (وجہی۔سب رس)
رانیا: (فارسی راندہ) دور کیا۔نکالا
جس رانیا تسے رانیا خدا ابھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
راؤ: راجا۔سردار۔امیر (اسم۔مذکر)
1۔اول آخر ظاہر باطن نبی محمد راؤ (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔سن اے نبی محمد راؤ (اشرف۔نوسرہار)
راواں: توتا (اسم۔مذکر)
ترت راواں خیال اسکا سمجھ کر (ابن نشاطی۔پھول بن)
راوت: بہادر۔جنگجو
1۔راوت نے ہات میانے جانولیا ہے بانا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔غمزیاں کی فوج باند کے آتے ہیں راوت نین کے (ولی۔کلیات ولی)
راوٹی: خیمہ
براک راوٹی کی وسے یوں قطار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
راویں: توتا
1۔راویں نے میٹھی بولے بات (وجہی۔سب رس) 2۔جو پکڑی وہیں دندراویں اپر (غواصی۔طوطی نامہ)
راول: سردار۔راجہ (اسم۔مذکر)
کتے ہوئے راول جھلاوار سب (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
راؤنا: محبت کرنا۔مہربانی کرنا
مجھے راونے جگ داتا جتم (فیروز بیدری۔پرت نامہ)
راہن: رہنا۔ٹھکانا
جومن مندھیر کیتا آپ راہن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
راہو: ہندو عقیدے کے مطابق ایک دیوتا جو چاند اور سورج کو پکڑ کر گہن لگاتا ہے
1۔کاں وستا راہو کا ٹھار (جانم۔ارشادنامہ) 2۔گیا راہو کے منہ میں چاند سارا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
راہوں: رہوں
سومیں ان کی چلنت پر کیوں نہ راہوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
رائل: راجا (اسم۔مذکر)
جتے راج رائل پڑے پائے سب (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
رائے: راجا (اسم۔مذکر)
تڑنے ہیا جیا سب تب رائے بھومیا کا (شاہی۔کلیات شاہی)
رائے چنپے: چنپے کے پھول کی ایک قسم
مدن کی بالکیاں بھالاں کلیاں میں رائے چنپے کیاں (نصرتی۔علی نامہ)
رائے کھیلے: بڑے کیلے۔ (اسم۔مذکر)
اناس ہور رائے کھیلے مٹھے (طبعی۔بہرام وگل اندام)
رب: (سنسکرت روی)۔سورج
1۔رب کس تے مل شاہی منیں جب تولیا ترے حسن کو (شاہی۔کلیات

شاہی) 2۔رب ترے رخسار کو رب کر دکھایا سب منے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ربا: خدمت لے۔محنت کروا
دیتی ہوں بندگی خط لکھ ابد لگ توں ربا مجھ کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

رباتیاں: رباتی محنت لیتی۔(فعل مونث) کی جمع
رباتیاں تھیاں ابلیس کو کر غلام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ربی: خدا
ربی نام لے نامہ بنیاد کر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ربی الاخر: ربیع الاخر
ربی الاخر کے ستر ویں تاریخ جمعہ کے دن پیدا ہوئے (عابد شاہ۔کنز المومنین)

ربڑا: تھکا ہوا
جو ربڑے آج لگ اسکیاں ربڑنا کچھ وہ خالی نیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ربیٹ: سخت محنت۔کڑی محنت
سب عمر اسی ربیٹ میں گئی گھٹ (محمود بحری۔من لگن)

رپٹنا: دوڑنا
نزک صحن وحدت میں سیدا رپٹنا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

رُپے: چاندی (اسم۔مذکر)
شابار جھاڑاں رپے کے اتھے (رستمی۔خاور نامہ)

رُت: (سنسکرت) فصل۔موسم (اسم۔مونث)
1۔نوی ریت سی رت ملایا بسنت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔اتھا سرو سا قد جو رت نو بہار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

رت: سرخ
تت یہ ماٹی ہوئے رت (اشرف۔نوسرہار)

رت: رتی۔ذرہ۔تھوڑا سا
پرت کا مجھے فام رت نہ ہوا (غواصی۔کلیات غواصی)

رت: رتھ
تلاش اب گھر بہ گھر کر رت کو پایا + پھر اس کے میں نے رت باں کو بلایا (شفیق۔تصویر جاناں)

رتا: رہتا
مھوں تھے انجواں کے چوے باج رتائیں ہرگز (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رتا وا مارنا: شب خون۔رات میں حملہ کرنا
کسویوں پر رتا وا مار کر شب خون پڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

رتب: رتبہ
رتب ملک میں بھوت دھرتا اتھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

رت باں: رتھ بان۔رتھ چلانے والا
پھر اس کے میں نے رت باں کو بلایا (شفیق۔تصویر جاناں)

رتری: سرخ رنگ
کبھی مرغ جوں رتری دیکھاوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رترے: سرخ
سو سر پوش رترے شفق سار کے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

رتن: جواہر (اسم۔مذکر)
پلک کے انیاں سیتی بیند تو مانک رتن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رتنا: رتن (اسم۔مذکر)
تو ساجن پورتنا کے طبقاں نواری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رتن پارکی: (رتن پارکھ) جو ہیروں کو پرکھنے والا۔جوہری
رتن پارکی بے بدل مشتری (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

رتن پارکھی: رتن پرکھنے والا۔جوہری
رتن پارکھی ہور بچن پارکھی (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

رتنالے: سرخ
نین اپنے دونوں روکتے رتنالے (اشرف۔نوسرہار)

رتی: ریت۔طریقہ۔اصول
حضرت کہے ہیں یو بچ نبی کے رتی کہ والکذب لا امتی (وجہی۔سب رس)

رتی: کام دیو کی محبوبہ
اے رنگ ریتاں کے رنگ رتی سائیں بے مثال (غواصی۔کلیات غواصی)

رتی: رہتی

1۔ کہ شہد میانے مکھی جیوں رتی ہے بیچاری (غواصی۔ کلیات غواصی)
2۔ رتی ہے جس سند سوں سئے میں مستی (ابن نشاطی۔ پھول بن)

رٹ گھٹ کے دناں: تنگ دستی کے دن

رٹ گھٹ کے دناں کی گنجی بناوں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

رُٹھوں: روٹھوں

پھول ہنس کر کھیا نا رٹھوں وے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رٹھے: روٹھے

رٹھے ہیں لال کرتے نیں سوں بات (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رج: راج۔ حکومت

رج تج کے سٹ گھر بار سب چک۔ یگ گنوا دشمن اڑے (شاہی۔ کلیات شاہی)

رج: (سنسکرت رجہ) خواہش۔ جذبہ۔ ولولہ۔ جوش

1۔ کیا سمجھیں گے دانے دیوانیاں کی رج (وجہی۔ سب رس) 2۔ اپس میں اپس سخت رج سوں لڑے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 3۔ زنار پکڑا روق تسبیح کا اٹھا رج (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رج: ذرہ

1۔ سبھ جگ روپ مل یک رج نہ لیکھا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نہ بدھ شاہ استاد کا رج ہو جائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

رج دھرنا: تمنا کرنا

ملن جاؤں درویش سو دھر کے رج (نصرتی۔ گلشن عشق)

رجوگن: نفسانی خواہشات

سودش تھان میں رجوگن ہے برہما کی بستی (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

رجھایا: لبھایا۔ پسند آیا

1۔ رجھایا تجھے ہور ترے من کو بھایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ رجھایا دیکھ میں شکرانہ کیتا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ شکار اس کے من کو رجھایا بہت (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

رجنی: (سنسکرت رجھ) محبوب

رجنی کے ہت پیالا سب کے تیں لاؤ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رُچ: (سنسکرت رچ) لطف۔ لذت۔ شوق

1۔ ننگ نہ انکار نہ رچ دل پہ دھر (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ اس میں کیا ہے سواد، کچھ نہیں، رچ نہیں (وجہی۔ سب رس) 3۔ جہاں دو ہیں داں عشق بن رچ نہیں (وجہی۔ قطب مشتری)

رچنا: بنانا۔ ڈھالنا۔ سجانا

جیتا متوی کھیا رچ رچ (اشرف۔ نوسرہار)

رچنار چے: تخلیق کرے

بعد از رچنار چے وہ (جانم۔ ارشاد نامہ)

رچنک: رچنے والا۔ خالق خدا

1۔ حق سب اس کی دوستی رچنک رچیا سنسار کا (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ رچنک مانڈیا جگ کے سب (جانم۔ ارشاد نامہ) 3۔ رچنک کیتا آپ مجھار (امین الدین اعلی۔ رموز السالکین)

رچھ: (سنسکرت رچ) آب و تاب چمک۔ عزت

1۔ دیا نو ہنر ہور ہنر ور کو رچھ (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ گناہاں تے میرے مجے رچھ نہیں (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔ جوں آرسی چھپے موں کی رچھ (امین الدین اعلی۔ رموز السالکین)

رچھنا: (رچنا) بنانا۔ آراستہ کرنا

جلک تجھ سوں لڑتے تھے رچھنار چھکے جیش (نصرتی۔ علی نامہ)

رچیا: بنایا

رچیا کھیل جل منڈلی بے شمار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

رحال: رحل

بھواں جیوں رحال ہے پیشانی سیپارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رحیمیں: مہربانی

الٰہی تج رحیمیں سوں کر دیا د (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رخت باندھنا: سفر کا سامان باندھنا

بارے میں تو باندھیا رخت (اشرف۔ نوسرہار)

رُخ رکھنا: خیال رکھنا۔توجہ دینا

کہ توں معشوق میں عاشق ہوں رخ عاشق پر رکھتی آ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رخصت: اجازت

اتا کیا ہے رخصت سو فرمائی مجھ (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

رخ کا رنگ بھگنا: چہرے کا رنگ اڑ جانا

بھیگا تھا دلے شاہ کے رخ کا رنگ (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا)

رُخن: رخ۔چہرہ

1۔ جگا جوت اوس کا چ ہے سب رخن میں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

2۔ نظارہ کیا سوچ زہرہ رخن (نصرتی۔گلشن عشق)

رد: بیکار شئی۔ردی

لگے کہنہ تقدیم مانند رد (نصرتی۔گلشن عشق)

رد بدل: بادل نخواستہ

یوں رد بدل بھار نکلیاں جواں (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

رد بدل کرنا: بحث کرنا۔تبادلہ خیال کرنا

مجنوں باغباں سوں کرے رد بدل (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

رس: روح۔جوہر۔بنیادی تصور

حقیقت کا رس الو بھانج آ کر بولے ہیں (وجہی۔سب رس)

رس: ذائقہ۔حواس خمسہ میں سے ایک (اسم۔مذکر)

دیا روپ رس گند سبدا سپرس او (شاہ تراب۔من سمجھاون)

رس: (رچنا) بنانا

نہ تیرے شوق بن بت رس کرے کوئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رُس: (سنسکرت روش) ناراض ہونا۔خفا ہونا

برا پاڑی ٹھسا اپنا اری نادان چپ رُس رُس (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

رسال: آم (آج کل دکن میں ایک خاص آم ہی کو رسال کہا جاتا ہے) (اسم۔مذکر)

کاٹھ کلب برچہ پگلا جڑ بالا تنبول پھل رسال چنپک سمن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

رسالا: رسیلا۔رس دار

1۔ قصہ ہمن پرت کا سب سے ہوا رسالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ لب شہد سے ادک ہے رسالا سوا و ترا (محمود بحری۔کلیات بحری)

رسالی: رسیلی۔رس بھری

نازک تر رسالی میٹھی شہد شکر تے (حسن شوقی۔غزلیات)

رس بکس ہونا: خرابی

کس ناکساں کے ہاتھ میں جا رس بکس ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری)

رس پرس کرنا: لپٹانا

پیو پیار کی جگت کر جب رس پرس کیا مج (شاہی۔کلیات شاہی)

رست: (فارسی) صف۔قطار

1۔ یہیں رست بازار چاروں سنگار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ لگے رست چاروں یوں دیوے او جیال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

رُستاہ: (رسن) زبان

جب لگ نادسروں بچن رستاہ (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

رس چڑنا: لطف اندوز ہونا

ایسے سوں بات کرنا جس کے بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے یا قوت پکڑے بات کوں رس چڑے (وجہی۔سب رس)

رس رسانا: رس سے بھرا ہونا۔تروتازہ ہونا

نوی رت میں جب رس رساتا دسے (نصرتی۔گلشن عشق)

رسرا: رسی (اسم۔مذکر)

اتھا دیا ج رسرا ایک گھر میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

رس رنگ: عیش و عشرت

سو رس رنگ سوں دھن سنگ خوش رکھ خدایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رسری: رسی (اسم۔مونث)

1۔ کہ سب کے نات کی رسری بجن کے ہات اکی ہے (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔ کوے میں پڑ کر رسری کا ٹا نھچہ پھبتا (وجہی۔سب رس)

رسڑی: رسی (اسم۔مونث)
پکڑہات رسڑی پرم کی اوتار (غواصی۔طوطی نامہ)
رسڑیاں: رسڑی (رسی) کی جمع
اتارے بائیں میں رسڑیاں بسیاں چھوڑ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
رسمانی: رسی۔مصنوعی
چوٹیاں لڑکا پھوگٹ پھیریں وے ہی ہیں رسمانی (میراں جی شمس العشاق وصیت النور)
رسن: (سنسکرت) زبان (اسم۔مونث)
1۔رسن اوکاں بچن تج کوں سناوے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔جو لکھنے نہ سک دورسن کا قلم (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)
رسن تاب: رسی کا کرتب دکھانے والا
رسن تاب کیتے شلنگی کتے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
روُس: (سنسکرت) غصہ۔خفگی
پھر اُتر نہ دیوں گی کدھیں بھوں گانٹ بھاڑوس سوں (شاہی۔کلیات شاہی)
رسوئی: مجازاً کھانا۔طعام۔باورچی خانہ
سدا بامناں کو رسوئی کھلاتے (شاہ تراب۔من سمجھاون)
رُسیا: (سنسکرت رُوش۔غصہ) روٹھنا۔ناراض ہونا
1۔سائیں ہمارا ہم تے کدھیں بھی رسیا نہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جس سوں رستے جیو پرآتا اس سوں رسیا کیوں جاتا (وجہی۔سب رس)
رسیالا: رسیلا
پھن گن کے سوبالوں سوں بھنور ہور رہے ہیں رسیالے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
رسیالے: رسالے
عروض وقافیہ کے بھی رسیالے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
رسیدا ہونا: پختہ کار ہونا۔تجربہ کار بننا
یو دیدے جو دن دن رسیدے ہوئے (غواصی۔طوطی نامہ)
رشکاں: رشک کی جمع
1۔کہ فردوس تھا اس کے رشکاں سے داغ (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔گلے چاند رشکوں جلے آفتاب (طبعی۔بہرام وگل اندام)
رشی: سادھو۔خداپرست۔مُنی
تو ایسا رشی شدھی بُدھ کوئی آج (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)
رک: رکھ
1۔دل کوں شاد رک (وجہی۔تاج الحقائق) 2۔مجھے تجھ عشق میں ثابت قدم رک (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔کہ رک ہات پگ پر سوختاں کیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔چھپا چھورے کوں ایک جاگے پو رک (غواصی۔طوطی نامہ)
رُکھ: (سنسکرت ورکش) درخت
کتے رک جام وجامن ہور پھنس ہور توت تینددوکے (نصرتی۔علی نامہ)
رکت: (سنسکرت) خون
1۔دندیاں مار گئے اچھلیا رکت لال (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔انوں کا سر بھیا سو اور کت بھر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔نہ تھا گرمی رکت ہور خون کا ناٹوں (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 4۔رکت انکھیاں میں آیا سو دیکھیا یوں (ابن نشاطی۔پھول بن)
رکت اور ماس: خون اور گوشت
غم سوں جھنک ابری نہیں تن پر رکت اور ماس کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
رکت رونا: خون کے آنسو رونا
1۔رکت روجن لہو سوں کوکڑا دھوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔لالہ دکھوں رویا رکت بکسیا ہیا انار کا (حسن شوقی۔غزلیات)
رکتنگ: (رکت۔سنسکرت) خون
ہر گھٹ میں دل کا دھاک سوں رہی تھی رکتنگ کیچ ہو (نصرتی۔علی نامہ)
رک دیک: دیکھ بھال۔نگرانی۔حفاظت
اچھے اس کی رک دیک میں جابجا (غواصی۔طوطی نامہ)
رُکھ: (سنسکرت ورکش) درخت
1۔جہیں دین کا رکھ نہ تج جولنا (فیروز بیدری۔پرت نامہ) 2۔رُکھ سگل سر سبز ہوکر سرتے کھیلے لعل تاج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔مرے تھا عمر کا رُکھ کا وہ یک ڈال (ابن نشاطی۔پھول بن)
رکھاس کرنا: نگرانی کرنا۔دیکھ بھال

چھپتے ہور شرزے کریں دور کھاس (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

رکھال: رکھوال۔محافظ

نفس لوامہ ہے رکھال (جانم۔ارشاد نامہ).

رُکھپال: رکھوال۔محافظ

کھیا ترت چو پھر دسے رکھپال (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

رکھناچ: رکھنا ہی (چ تاکیدی مراٹھی)

جوانکٹ پیار ہے دل میں چھپا رکھناچ بہتر ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

رکھن ہار: رکھنے والا

1۔گناہ تھے بندیاں کوں توں رکھن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ تجور رکھن ہار کھیا تب مجھے ایام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔سبھ جگ کو رکھن ہار اجہیں ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رکھن ہار: رکھوالا

کرائے جگ رکھن ہار پروردگر (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

رکھوال: نگران۔حافظ

1۔جو رکھوالی وقت تج دیکھیں آئیں گے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کہ یا تل ہے رکھوال اس گال کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔کہ رکھوال سارے ہوئے سب ہشیار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔خضر ہے مور کھوال اس آب حیات (رستمی۔خاور نامہ)

رکھیا: رکھا

دنیاں میں رکھیا ہے تو جس سیس پر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

رکیب: رکاب (اسم۔مونث)

1۔رکیب میں جو پگ دے چڑیا شاہ نو (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ بر چھیاں لے کچ کیاں چل دیتے نا رکھ سکے کوئی تجھ رکیب (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

رکیباں: رکیب (رکاب) کی جمع

رکیباں دو ہلال اس تھے دیکھالیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رکیب دار: رکاب دار

آنگیں آیا رکیب دار (اشرف۔نوسرہار)

رکیبی: رکابی (اسم۔مونث)

رکیبی کے گھیوسوں پر آلا ہوا (نصرتی۔گلشن عشق)

رکیل: حملہ (اسم۔مذکر)

اہے یہ تو دشمن کا پہلا رکیل (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

رگاں: رگ کی جمع

1۔لہو اتر یا رگاں میں ہور ہی ٹوٹ (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔رگاں میں سومیٹھ کا شر روشور تھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔رگاں کا کھینچتا جدول سراسر (ابن نشاطی۔پھول بن)

رگت: (سنسکرت رکت) خون (اسم۔مذکر)

1۔سنیا تیرا کھرگ دشمن پر تو تو رگت میانے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔روتے دعا کریں تو رگت اس ستی چووے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

رگت گھول: خون سے بھری ہوئی۔خون آلودہ

مائی ہوی سب رگت گھول (اشرف۔نوسرہار)

رگڑا: کشمکش۔تصادم۔ٹکراؤ (اسم۔مذکر)

1۔سنی شیعہ کا رگڑا (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔رگڑے میں جھگڑے بیچ تب چوندھرتے آیوں گڑ پڑیا (نصرتی۔علی نامہ) 3۔بڑا رن بڑا سخت رگڑا ہوا (غواصی۔طوطی نامہ)

رگڑ مال: رگڑ

اُسے رگڑ مال نہ کرے تو بہت خوب (وجہی۔سب رس)

رگڑیا: رگڑا

1۔نین ہور سیر جا اس ٹھار رگڑیا (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔وگر میں تو مشکل تھا رگڑے منیں (رستمی۔خاور نامہ)

رگڑے: جھگڑے۔نقصان پہنچائے

نہ اس شہر میں کوئی رگڑے کسے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

رگڑیاں: رگڑی (فعل۔مونث) کی جمع

چرن رگڑیاں سگاتیاں سیس لوچن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رگھاں: رگھ (رگ) کی جمع

اول ہڈی دوسرے رگھاں (عابد شاہ۔کنز المومنین)

رگےرگ: رگ رگ

1۔رگے رگ میں یک دھرتے بیٹھیا کنھال (غواصی۔سیف الملوک و

بدیع الجمال) 2۔ رگے رگ مری ذات میں ہر طرف (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رلے: (ریلے) پانی کا بہاؤ

گنگا رنگ چاندی منے کے رلے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

رلیا: کھیلا

1۔ رلیا سوں ہر گھڑی ریحان ہارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ رلیاں سوں دُنوں مل کے رلتے تھے دو (وجہی۔ قطب مشتری)

رلنا: پامال ہونا

رلیا: پامال ہوا

او نازک بدن خاک میں سب رلیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

رلیا کرنا: کھیلنا۔ رنگ رلیاں کرنا

1۔ رلایاں سوں جوانی کے نول شہہ سوں رلیاں آئے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ رلیاں میں نپٹ چھند سوں لائیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔ شہہ سوں اتری ہے خوش رلیاں میں آج (غواصی۔ کلیات غواصی)

رمالی: رمّال۔ علم رمل کا جاننے والا

نجومی اتھا ہور رمالی اتھا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

رمنی: حسینہ۔ خوبصورت عورت (اسم۔ مونث)

رمنی داون مردنگ دھام کیلاش تد وپرا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

رمنے: بھاگنے

گھوڑا دیکھ مجن کوں رمنے لگیا (رستمی۔ خاور نامہ)

رنا: رہنا

1۔ تیرے جمال انگے ثابت رنا عجب ہے (غواصی۔ کلیات غواصی)
2۔ دنیا میں رنا کہ نام مجنوں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ رنا واں ہمارے گھراں واں اہے (وجہی۔ سب رس)

رن بن: صحرا۔ جنگل (اسم۔ مذکر)

سرب ہوئیں رن بن کے جھاراں تلف (نصرتی۔ علی نامہ)

رنبھا: ایک اپسرا جو سمندر متھن میں دوسرے رتنوں کے ساتھ برآمد ہوئی تھی۔ اندر سبھا کی ایک رقاصہ

مینکا رنبھا اربسی آکے ناچیاں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ نہ رنبھا سکے اندر تس جوڑ سوں (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 3۔ زہرہ و مشتری سوں پاتر رنبھا نچاؤ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رنجن: نارد۔ برہما کی تخلیق

ہے پرجاپتی ہور رنجن کا داتا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

رنجن: گھڑا۔ مٹکا (اسم۔ مذکر)

1۔ گھٹ امرت کا جیو رنجن نجھا انکھیاں کو لا انجن (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ خضر ہو گھٹ کوں تمام امریت کا رنجن کیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رنجانا: رنج پہنچانا

تو دکھ منج خوش لگے جتنا رنجانے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رنجانتی: رنج پہنچاتی۔ غمزدہ کرتی

کی منج رنجانتی کریں تھنڈ کوں کبھی توں (غواصی۔ کلیات غواصی)

رنجانے: (رجانے: ریجھانے) دل موہ لینے

1۔ کہ ان کی جوت دِشٹی کوں رنجانے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ تو دکھ منج خوش لگے جتنا رنجانے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رنجاناں: تکلیف دینا

پریاں کو بھی آ آکے رنجانا (وجہی۔ قطب مشتری)

رنجوں: رنج کی جمع

دونوں ہتو رنجوں کوٹ (اشرف۔ نوسرہار)

رنجھن: رنجن۔ خوش کرنا۔ مٹکا۔ نارد (برہما کی تخلیق)

بجیں پایلاں تال رنجھن کیے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

رن جھن: گھنگرو کی آواز

1 جب تے دیا ہوں کان میں رن جھن کے پیــــجــــن کی طرف (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ رن جھن کریں گے غل بل حظ میں بگاڑ جھن (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

رند: (رنڈ) دھڑ (اسم۔ مذکر)

کہیں رند کہیں منڈ بارہ باٹ کر (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

رندا: پامال

خوباں لگانے تن کوں کرتے ہیں راس رندا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رنڈ: رن۔ میدان جنگ (اسم۔ مذکر)

ہوا رنڈ جب تک کھڑا پاؤں گاڑ (نصرتی۔ کلام نصرتی)

رنڈاپاؤں: بیوگی۔ رنڈاپا

رنڈاپاؤں سٹنا ہے عالم تے کاڑ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

رن سور: رن (میدان جنگ) سور (بہادر) میدان جنگ کا سورما

شہنشاہ توں آج رن سور ہے (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

رنڈ منڈ: سر اور بدن

ہور ہے منڈیاں رنڈ منڈ ہونا بو دسب کھنڈ لاٹ سوں (نصرتی۔ علی نامہ)

رنڈولی: رانڈ (اسم۔ مونث)

ہاشم سب ہی رنڈولیاں اندھلا تجے کتیاں ہیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

رن کھانپ: (جس کے ڈر سے میدان جنگ کانپے) بہادر۔ سورما۔ میدان جنگ کا پرچم

1۔ تجے مرد میدان کے رن کھانپ ہیں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)
2۔ کھڑا جاں ہو رن کھانپ دے بجھ قلم (نصرتی۔ علی نامہ)

رنگاں: رنگ کی جمع

سہیلیاں اپ سنواریاں ہیں پرم کسوت کے رنگاسوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رنگ آمیز ہونا: بناؤ سنگار کرنا۔ آراستہ ہونا

جو پھیر و سہیلی رنگ آمیز ہو (نصرتی۔ طوطی نامہ)

رنگارا: رنگ ریز

چنڈریاں کسمی چھینٹ رنگ لایا رنگارا کاہے کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

رنگالی: رنگیلی

رسیلی رنگالی تھی جوبن کے سار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

رنگامیز: رنگ آمیز

رنگامیز لا جو رد مند ھیر سب (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

رنگ بھریاں: رنگ بھری (رنگیلی) کی جمع۔ عیش پسند

1۔ دوں تری رنگ بھریاں سوانکھیاں پر (غواصی۔ کلیات غواصی) 2۔ رنگ بھریاں کی بزم کو بھو رنگ سوں کر بہارستان دکھلایا بسنت (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رنگ بھوم: اسٹیج (اسم۔ مونث)

رھیا پاس پھر کر سو رنگ بھوم ٹھار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

رنگ راتی: رنگیلی

کہ کھواتی ہوں رنگ راتی ہوں سو بالی تری لالا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رنگڑ: رگڑ کی انفیائی ہوئی شکل

رھیا سوچ بے حوصلہ یوں رنگڑ (نصرتی۔ علی نامہ)

رنگ رنگاں: رنگا رنگ

سنوارے پھل نہالاں رنگ رنگاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رنگ کھلندی: رنگ چکانے والی

رنگیلی رنگ لیائی رنگ کھلندی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رنگ روپ نکلنا: حسن کا نکھرنا

سونے روپے کے کھاناں سر یکا رنگ روپ نکلیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

رنگوں ماتا: قوس قزح (اسم۔ مونث)

رنگوں ماتا چڑا جے رنگ دیکھلائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رنگیا: رنگا

بہت رنگ رنگوں رنگیاں ہے وہاں (رستمی۔ خاور نامہ)

رنگیاں: رنگ کی جمع

رنگ میرا کس رنگاں تھے نا پکڑے رنگیاں تک (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رن مالا: (رنڈ مالا) سروں کی مالا

گندے جو گیند کے پھولاں گلے میں بھائے رن مالے (نصرتی۔ علی نامہ)

رو: جذبہ۔ لگن

حقانی سور دیا وآ خراں سیر مان (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

رواج رکھنا: عزت رکھنا۔ بھرم قائم رکھنا
مرا ہور مری مائی کار کھ رواج (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

روانہ دھرنا: روانہ رکھنا
مری زندگی کو روانہ دھرے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

روارو: حرکت
نسیم بہاری روارو کرے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

رواروٹ: گریہ وزاری۔ چیخ پکار
رواروٹ یک دن مرے گا تو ہوئے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

رواں ہونا: چلنا
پہاڑاں تمارے کہے سوں رواں ہوویں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

روانا: روانہ
روانا ہوئی فی الحال اپنے مقام (غواصی۔ طوطی نامہ)

رُوپ: حسن شکل (اسم۔ مذکر)
1۔ دیا روپ رس گند سبد اسپرس او (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ سن تو اس کو نہ روپ ایک (جانم۔ ارشاد نامہ)

رُوپ: پودا۔ چھوٹا سا درخت
سو او تیری معرفت کا روپ ہے جو اس کیاں ڈالیا ں سونا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

رُوپا: چاندی (اسم۔ مذکر)
1۔ گھڑے چاند پورن سو روپے کی دھر (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ روپا ہور سونا توں یکبار دیکھت (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

رُوپاں: روپ کی جمع
کہ مکھ روپاں کے جھلکارے جھلکتے ہیں نوراں ستیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رُوپ آکار: شکل وصورت
نا کچھ نا گن روپ آکار (جانم۔ ارشاد نامہ)

رُوپن: روپ۔ خوبصورتی
جنوں روپن سورج ڈاٹن بارے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رُوپ پھرنا: روپ بدلنا۔ دوسری شکل اختیار کرنا
شکل روپ پھرنے نہ لاگی سو بار + نہ تھا مرد جانو اول کی سونار (بلاقی۔ معراج نامہ)

روپ دار: خوبصورت۔ خوش شکل (اسم۔ صفت)
مرصع سو تج کے روپ دار (نصرتی۔ علی نامہ)

رُوپ ونتا: خوبصورت (اسم۔ مذکر)
1۔ جو دیکھی میں اس روپ ونتا کمن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سرج روپ ونتا جو یوسف کے سار (غواصی۔ طوطی نامہ)
3۔ سرج روپ ونتا اتم شبہ جواں (غواصی۔ طوطی نامہ)

رُوپ ونْت: حسین۔ خوبصورت (صفت)
بہت رُپ ونت ناریاں میں دیا اللہ تج شاہی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رُوپ ونتی: حسینہ۔ خوبصورت عورت (اسم۔ مونث)
چھبیلے روپ ونتی نیت والے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رُوپ ونتیاں: روپ ونتی (خوبصورت) کی جمع
سجانیاں روپ ونتیاں گیان رکھتیاں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رُوپوں: روپ کی جمع
پائیں بھی تج روپوں درس آئی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

رُوپے: چاندی
بگولا روپے سار کا صاف چاند (غواصی۔ طوطی نامہ)

رُوپیری: چاندی سے بنی ہوئی
1۔ وہ ایک روپیری قلفی میں دھری تھی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
2۔ روپیری تنک صاف چندنی میں جوں (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

رُوت: (سنسکرت = رتو) موسم۔ فصل (اسم۔ مذکر)
1۔ ساون کی جیوں روت میں بادلاں (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ کلیاں آنند کھلے ہیں روت یوں سکی کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
3۔ اپنی اپنی روت ادااس (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ کہ بن روت جھاڑاں پھلاں بار لیائیں (وجہی۔ قطب مشتری)

روت: (عربی روبت) مروت۔ پاس ولحاظ
1۔ جو میدان میں جا کھڑے روت سوں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ انے میری روت سوں اسے نئیں ماریں گا (ابراہیم

بیجاپوری۔انوار سہیلی)

رُوتا: روت (سنسکرت۔رُتو) کی جمع۔فصل موسم (اسم۔مذکر)

کہ باقی پھولاں کوں روتاں کوں گنوایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

روتاچ: روتاہی (چتا کیدی۔مراٹھی)

جگر دل میرا سب کہ روتاچ ہے (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

روٹ: روٹھ

چلے گا جو تو میں سو یو روٹ کر (محمود خوش دہاں۔مکالمہ روح تن)

رَوٹی: ذیرا (اسم۔مونث)

دسے خوب ہر روٹی جو یوں نپٹ + کہ جیوں دھن کے موں پر سہاوے گھونگھٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

روج: (سنسکرت ریش) ریچھ (اسم۔مذکر)

ہرن ہور روج چیتل کا جو ٹھار ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

روچ: (سنسکرت رچی) لطف۔ذوق و شوق

1۔فرنگیاں سوں بجلیاں کے رچ ساز توں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ان دو بن ناہیں روچ (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔بچن تھیں سدا جیب کوں روچ ہے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ہنر کوں توں چنداں نہیں روچ یاں (غواصی۔طوطی نامہ)

رُوخ: (سنسکرت درکش۔روک) درخت (اسم۔مذکر)

لپٹ اس روخ چکھ جوں سرو افراز (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

روخ پکڑنا: متوجہ ہونا

1۔پیروں کیرا روخ پکڑ (اشرف۔نوسرہار) 2۔ہور رول چار طرف روخ پکڑیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

روزگار پھرنا: گردش روزگار

کہ اتنے میں منج پر پھریا روزگار (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

روزۂ مریم: صوم مریم۔وہ روزہ جس میں بات نہیں کرتے

پوچھا تو کوئی تمہیں خوں رکھی روزہ مریم کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

روزناں: روزن (سوراخ) کی جمع

اس روزناں سو ملکوت کے حجرے میں دونوں عالم کے عجائب چرنوں کو دیکھتا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

روزی کرنا: بخشنا

خدا نا روزی کرے اہل کوں نا اہل کی صحبت (وجہی۔سب رس)

روزی ہونا: نصیب ہونا

1۔تجھ یہ درجا روزی ہوئے (اشرف۔نوسرہار) 2۔نہ روزی ہوا دیک انن کا وصال (غواصی۔طوطی نامہ)

رُوزے کھلنا: ماہ رمضان کا اختتام

روزے کھلیں، پیاری لیاری پرم پیالہ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

روزیاں: روزہ کی جمع

روزیاں کا عید آیا آہے بھو چاو بھوار مان سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

روزید: روز عید (اسم۔مذکر)

اول برات روزی روزید ہے فیروزی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رُوس: (سنسکرت روش) غصہ۔ناراضگی

1۔یون معوی اوٹھیا روس (اشرف۔نوسرہار) 2۔سکی روس کر رہی ہے کیا واسطہ کہہ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔بھنواں میانے روس بھا کر کھتی پیالا پیونج کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔اس بن میں عندلیب پر مالی سبب ہے روس (محمود بحری۔کلیات بحری)

رُوس اترنا: غصہ اترنا۔ناراضگی ختم ہونا

غیر کا راتر یا روس (وجہی۔سب رس)

روس دھرنا: غصہ میں آنا

دھری دھن جو اس کے کٹھن پن پہ روس (نصرتی۔گلشن عشق)

رُوس کرنا: غصہ کرنا

نا کر مالی مجھ پر روس (اشرف۔نوسرہار)

روسوں: روس (سنسکرت روش۔غصہ) کی جمع

1۔لگی ساس وٹڈ نے کو کر بھو پر روس (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔بٹے توڑ روسوں سوں اودسر کے بال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

رُوسی: (سنسکرت روس۔غصہ۔خفگی) روٹھی
ماتا جو بالک تھے روسی جانا انھیں کدھر (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

رُوسیا: روسیاہ
کیتے کافراں توں کیا روسیا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

روسیں: روٹھیں (سنسکرت روش) غصہ۔ناراضگی
کھیں سوں ایک لاڑن چاؤ روسیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رُوش میں پانو رکھنا: پیروی کرنا۔نقش قدم پر چلنا
رکھیا سب بڑیاں کے روش بیچ پانو (نصرتی۔گلشن عشق)

روشن دینا: منور کرنا۔چمکانا
ملع سوں چندنی کے روشن دیا (نصرتی۔علی نامہ)

روشنائی: روشنی (اسم۔مونث)
1۔اندھیرے کوں کئے سب روشنائی (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔یو پانی روشنائی میں ہے ظلمات میں نہیں (وجہی۔سب رس) 3۔رری کھ شمع کی دیکھ روشنائی (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

روشیت پلاؤ: پلاؤ کی ایک قسم
روشیت پلاؤ تخم پلاو لیے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

روضا: روضہ (اسم۔مذکر)
گنبد روضا اپنے ہات (اشرف۔نوسرہار)

رُوک: (روکھ) درخت (سنسکرت ورکش) (اسم۔مذکر)
سوتوں روک ہے دین کا باردار (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

روکھ: (سنسکرت ورکش) درخت
1۔چندر سورج تارے روکھ (اشرف۔نوسرہار) 2۔لپٹتی روکھ کوں جیوں کو تلی بیلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔چندن کا روکھ لایا بارانار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔بلیں روکھ ڈل جھلیں سنبل جھڑیں کھل کھل کے گل لالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

روکھن: (سنسکرت ورکش) روکھ (درخت) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
ڈونگر روکھن بنوا لاگ (اشرف۔نوسرہار)

روگی: بیمار
کوہار بٹھو چپی ہو کے روگی (شاہ تراب۔من سمجھاون)

رُوگی: روئے گی
روگی بھان تجھ پراسی ٹھار بھی (رستمی۔خاور نامہ)

رُولا رولا: رلا رلا
دکھوں رولا رولا نینوں چھایا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رولا کرنا: ریلہ کرنا۔حملہ کرنا
چوکدھن سو دشمناں گھیر لیے ہور رولا کیے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

رولن: (رولنا) منتشر کرنا
دریا میں کی بالو کو رولن لگیاں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

روم: (سنسکرت) رُواں۔جسم کے باریک بال (اسم۔مذکر)
روم تاراں ستیں مطرب اپے چنگ چنگ بجاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رومالا: رومال (اسم۔مذکر)
تو ازل تھے اوڑاتے ہیں نجھ سر اُپرا آسمانی رومالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رُومالاں: رومال کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
رومالا اپنا جن کر لے اپنے ہات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

رُوماول: ناف تک جانے والی بالوں کی لکیر اس کو سیلی بھی کہتے ہیں (اسم۔مونث)
روماول دیکھ میں نے جی گنوایا (شفیق۔تصویر جاناں)

رُوماولی: نرم بالوں کا وہ خط جو سینے سے ناف تک جاتا ہے اس کو سیلی بھی کہتے ہیں۔
1۔مسل سے بھی بڑی روماولی تھی (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ندی روماولی موتیاں کی آرتی بھر کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔مسل ہو کے دوڑی تھی روماولی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

رون: رونا
سی کھانا پینا تلتل لگی رون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

رُوں: (سنسکرت روم) رواں (اسم۔مذکر)

1۔ہر یک روں میرے تن پر جوں ناگ ہے(وجہی۔قطب مشتری)2۔روں روں کو دیدے لا لینا غمزیاں کے ہنکاں تے بھرے (وجہی۔قطب مشتری) 3۔چپے روں روں مرا تج تایش نس دن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)4۔اگر ہوئے روں روں کو لکھنے زبان (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

رونا پلانا: رونا پیٹنا

اونے ......کیسا کیسا رؤو پلاؤ بڑی عقلمندی سوں اس پر بھروسانا رکھنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

رونالانا: کوشش کر کے رونا

اگر رونا نہ آوے تو ستی روندالیاوے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

رُوں رُوں: (سنسکرت روم روم) بدن کا رواں (اسم۔مذکر)

روں روں میں نام پیو کا بھر کر رہا ہے میرے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

روندا: رنجیدہ۔اداس

پیارا پچھانک رہے پر چپ روندا جاتا ہے جیو کچ کچ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

رونق چڑانا: رونق بخشا

یو جاگے کوں رونق چڑایا ہے کون (فائز۔رضوان اہ وروح افزاء)

رونگانا: تہمت لگانا

اونگا کر بڑے بول توں کہے کو (وجہی۔قطب مشتری)

رووتا: روتا

پڑیا رووتا انجھواں ڈال کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

رووَن لایا: رونے لگا

رووَن لاگیا یوں سر کوٹ (اشرف۔نوسرہار)

رووَن لاگنا: رونے لگنا

رووَن لاگے بھوئیں پر پڑ (اشرف۔نوسرہار)

رووَن لاگی: رونے لگی

رووَن لاگی یوں کہہ کہہ (اشرف۔نوسرہار)

روہی اروہی: موسیقی کی دو اصطلاحیں نیچے سُر کو اوپر لے جانا اور اونچے سُر کو نیچے سُر تک لانا

پرتھم سپر بھات کی سوتری بیار مانوں روہی اروہی ساس نورس (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

راوی: وہ لکڑی جس کی مدد سے چھاچ سے مکھن نکالا جاتا ہے (اسم۔مونث)

بیلونے کی تھی ہر ونڈی اور روی (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

روی: سورج۔آگ (اسم۔مذکر)

روی ہو پر گھٹ دسے کاریاں کیرے لوچن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) جوں ہے پر بھاس روی (جانم۔ارشادنامہ)

رویش: روش

رویش روی کے مشاہدے میں رچ کر وہی معنا چھو رہوں (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

رہاٹ: (رہنا) قائم ہونا۔رہنا

رہاٹ قدرت کیرا مان (جانم۔ارشادنامہ)

رہتے کا: رہنے کا

نہ واں کوئی رہتے کا بل بل دسے (نصرتی۔گلشن عشق)

رہ راس: راہ راست

یوں تو بول ہے رہ راس (جانم۔ارشادنامہ)

رہس: مسرت۔خوشی

عالم سرجیا ات رہس (اشرف۔نوسرہار)

رہن: رہنے

1۔کیدھر چلوں ہوئے رہن (اشرف۔نوسرہار)2۔رہن نہ سکے من پیا باج دیکھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

رہن ٹھاؤں: رہنے کا مقام۔مکان

سنواب صفت شاہ محل رہن ٹھاؤں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

رہن ہار: رہنے والا

یہاں کوئی دائم رہن ہار نیں ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

رہن ہارا: رہنے والا

خدا دائم رہن ہارا ہے (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

رہن ہارے: رہنے والے

1۔سو دیکھ حیران ہو سارے گگن کے سب رہن ہارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔تو اسمان کے رہن ہارے تمام (ولی۔کلیات ولی)

رہنموں: رہنما (اسم۔مذکر)
1۔ترا الطف منج کوں ہوا رہنموں (رستمی۔خاور نامہ) 2۔تج عشق شہ رہنموں ہوسداں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔مصحف کی آیت بھی آئی یہاں رہنموں (وجہی۔سب رس)

رہواس: رہنے والا۔باشندہ (اسم۔مذکر)
بغداد کے رہواس اُس مرد کے یہاں دل سوں ایمان لا کر آتے جاتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

رہوال: رہوار۔گھوڑا (اسم۔مذکر)
کہ اس اسپ رہوال خوش چال کوں (وجہی۔قطب مشتری)

رھوے: رہے
1۔رھوے نام زباں پر محمد جرم (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔اگر سنگتا ہے سوں رھوے تخت و تاج (رستمی۔خاور نامہ)

رھیاں: رہی (فعل۔مونث) کی جمع
1۔رھیاں یک ٹھار ل کر دو سہیلیاں (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔کلیاں تج رھیاں تھنڈ تے ہات میں (غواصی۔طوطی نامہ)

رُوہیں: رو۔چہرہ
روہیں دیکھ کر یار عزیز (اشرف۔نوسرہار)

رھی: رہی
1۔اتا وقت لگ یو نچ خاموش رھی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔گھڑی رھی انو کوٹھ کن جا سپاہ (رستمی۔خاور نامہ)

رھسے: رہ سکے گا۔(صیغۂ مستقبل پنجابی)
تجھ او پرنہ رھسے یو دنیا کا کام (رستمی۔خاور نامہ)

رے: رہے
عرش کرسی طلاب رے تھیر کر (وجہی۔قطب مشتری)

ریب: (عربی) شک
1۔نکو عیب کر دل میں کچھ ریب تے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔سو ہے منجلی عیب ہور ریب تے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

رِیت رسمانہ: شادی کی رسمیں اور تقاریب
دونو دھیر تے ریت رسمانہ تب + ادا نہ ہوئے چاد سوں ات عجب (نصرتی۔گلشن عشق)

رِیت: رسم (اسم۔مونث)
پرت کی ریت میں عاشق کوں دینا جیو واجب ہے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ریٹ: رینٹ۔ناک کی غلاظت
ناک کے ریٹ کو تھی عزہ ہے میری اتی بھی رووت نہیں رکھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ریج: (ریجھ) خواہش۔فریفتہ ہونا۔ولولہ (اسم۔مذکر)
1۔ریج عشق کا راحت (وجہی۔تاج الحقائق) 2۔اگر تو ہے فہم دار اپی ریج کو مار (وجہی۔سب رس)

ریجاتی: رجھاتی
ہنر میں کھن پو زُہرہ کوں ریجاتی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

ریجان ہارا: ریجھنے والا۔دلدادہ
رلیا سوں ہر گھڑی ریجان ہارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ریجھ: عاشق ہونا
جو ریجھ اس او پرویں دعا جو کیا (غواصی طوطی نامہ)

ریحل: رحل
کہ فرقاں ریحل پہ رکھی تھی کنور (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ریز: نزول۔اترنا
کیا واں تے جو پانچ یں گڑ پہ ریز (نصرتی۔علی نامہ)

ریز ہونا: ٹپکنا۔گرنا
ہوئے ریز سو راز کے خوش رتن (نصرتی۔گلشن عشق)

ریس: غصہ۔جذبہ
ترا کھڑگ مرغ ہے عجب ریس کا (وجہی۔قطب مشتری)

ریک: (سنسکرت ریکھا)۔لکیر۔(اسم مونث)
پتنگ بنا پتر کی سب ریک اسے کھڑ ہوسد (شاہی۔کلیات شاہی)

ریکاں: ریکھ (سنسکرت لکیر) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
ریکاں بدل میانے کیس تارے نکے لذت بھرے (محمد قلی قطب شاہ۔

کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ریکھ: (سنسکرت۔ ریکھا) لکیر (اسم۔ مونث)

1۔ ابرو کا اُتم ریکھ سو عیدی کا ثمر ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سیاہی میں پڑی شنگرف کی یک ریکھ (شفیق۔ تصویر جاناں)

ریکھ: خد و خال

دیکھت اس کو روپ نہ ریکھ (جانم۔ ارشاد نامہ)

ریکھاں: ریکھ (سنسکرت ریکھا) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

1۔ سواساں کے ورق اوپر بدل ریکھاں سو معطر ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ یہ بیضا کے نمار ہیں ریکھیں (شفیق۔ تصویر جاناں)

ریکیباں: ریکب (رکاب) کی جمع (اسم۔ مذکر)

ریکیباں دوئی جوں دو نور کے طوق (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ریل چھل: ریل پیل = دھوم (اسم۔ مذکر)

1۔ عشق میں اپنے ہے تو اُسے سب جا گا کی خبر بے نہایت ریل چھل ایک کھیلا اپنے کھیل (وجہی۔ سب رس) 2۔ دودھ گھی کی ریل چھیل ہوجاتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ریلیں: بہائیں

رحمت تج پر ریلیں او (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

رین: رات (اسم۔ مونث)

1۔ اندھاری رین میں دیکھیاں سورکوں (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ رین ہے دلاں کوں سو ہے دل نواز (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ مجھے نوروز شبرات ہر دن ہر رین ہے کر (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

رینتی: ایک پھول کا نام (اسم۔ مونث)

سندر رینتی جو آئی ہے بجن بالے کے بالی ہے (شاہی۔ کلیات شاہی)

رینچ: ریچھ (اسم۔ مذکر)

کیتک دن پچھے جوں چیتل رینچ باگ (غواصی۔ طوطی نامہ)

رینچھ: ریچھ

بچے رینچھ کیں تے دو لا یا (غواصی۔ طوطی نامہ)

رین کال: رات کا وقت

رین کال دو زخ تھے بھاری مجھے (نصرتی۔ کلام نصرتی)

رینونی: بُر رنگ (اسم۔ مونث)

رگت بھر رینونی کو خندق کروں (نصرتی۔ علی نامہ)

رینی: رین۔ رات (اسم۔ مونث)

صفا ہور خوش ادا اس کی زلف کی شیام رینی کا (غواصی۔ کلیات غواصی)

ریونتی: ایک پھول کا نام (اسم۔ مونث)

خصوصاً ریونتی تس میں یو دساوے چنچل (شاہی۔ کلیات شاہی)

OOOOO

ڑ

ڑجپوتنیاں: راجپوت عورتیں (اسم۔ مونث۔ جمع)

اتھا تس سہیلیاں جوڑ جپوتنیاں (نصرتی۔ علی نامہ)

OOOOO

ز

زار بیزار: زار زار

معوی روئے زار بیزار (اشرف۔ نوسرہار)

زار زار بات کرنا: طراری کے ساتھ گفتگو کرنا

ہر یک بات کرتی ہے توں زار زار (غواصی۔ مینا ستونتی)

زارے زار: زار زار

ماریا آہ مجنوں رویا زارے زار (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنون)

زاست: زیادہ

کدھیں بولنا کم کدھیں بولے زاست (رستمی۔ خاور نامہ)

زال: استعارتاً عمر رسیدہ مرد یا عورت

رضا ہر حال سوں او زال دیتی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

زائیدا: زائیدہ۔ پیداشدہ۔ نشوونما پایا ہوا (فارسی)

تیرے شہر کا شاہ ہوں زا سیدا (طبعی ۔ بہرام وگل اندام)

زایاں : صنائع

عبث حال تے روپ زایاں کیے (غواصی ۔ مینا ستونتی)

زبان آڑی پڑنا : عاجز بیان ہونا

پڑے سوں میں چپٹی کے آڑی زباں (نصرتی ۔ علی نامہ)

زبان ایک کرنا : قوت گویائی کو مجتمع کرنا

سرھاون گنا کوں زباں ایک کریا (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

زبان دار : بدزبان

زباں دار عورت تے ذرنا بھلا (غواصی ۔ طوطی نامہ)

زبان لٹ پٹانا : زبان لڑکھڑانا

1 ۔ زباں سوں سنے لٹ پٹاتی اہے (وجہی ۔ قطب مشتری) 2 ۔ کدیاں لٹ پٹاتی ہے میری زبان (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

زبردستی : مضبوطی

زبردستی میں بیجاپر کا گڑ ہے (ولی ۔ کلیات ولی)

زُبوں لگنا : برا لگنا

تیرے جو سیس کو گر ہوئیگی بڑی ٹوپی + تو خوب جان کہ وہ بھی تجھے زبون لگے (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

زپاٹا : پروں کی آواز

ایک شاہین......اڑتے وقت زپاٹے سوں اڑھتی (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

زُخام : زُکام (اسم ۔ مذکر)

ولے جو کوئی خام جسے زُخام ہے اسے کیا باس آوے گی (وجہی ۔ سب رس)

زخماں : زخم کی جمع (اسم مذکر ۔ جمع)

1 ۔ جراحت کی زخماں لگیاں بے شمار (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا) 2 ۔ کہ کرتا ہے زخماں سوا اس شکار پر (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر) 3 ۔ مری شمشیر کے زخماں تھے بھاگے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 4 ۔ خصوصا تب بہت زخماں لگائے (سید محمد والہ ۔ طالب و موہنی)

زرائن : زرین لباس ۔ زیورات

پنہاں سب زرائن ہر اک دھات پھر (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

زرباف : زرین کپڑا

1 ۔ کہ نیلک و زرباف زرتار کا (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر) 2 ۔ جو زرباف دھنگوا انچل پاک ہے (غواصی ۔ مینا ستونتی) 3 ۔ سو زرباف سوں باغ باڑیاں مڑے (حسن شوقی ۔ میزبانی نامہ)

زربفت : ایک قسم کا زرین کپڑا

مرا دل ہے زربفت کا کارخانہ (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

زرتار : زرین

اکڑتا ہے کی چین زرتار کسوت (شاہ تراب ۔ من سمجھاون)

زرزری : زریں ۔ لباس ۔ ایک قسم کا کپڑا

جھبلیاں کیری کسوتاں زرزری (غواصی ۔ مینا ستونتی)

زرکر : کرپٹہ ۔ کمر کا ایک زیور (اسم ۔ مذکر)

1 ۔ کمر میں زرکر اس بھائے کس دھات (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 2 ۔ کڑے اور بازو بند گوٹھاں جوئی لول زرکر اُجڑو (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی) 3 ۔ سورج چندر من جھکے وو زرکر (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4 ۔ کمر میں پنائے زرکر نار کوں (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

زرینا : زیورات (اسم ۔ مذکر)

1 ۔ زرینا پنا کر سنواریا اتھا (رستمی ۔ خاورنامہ) 2 ۔ سورج کے سنے کا گھڑایا زرینا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3 ۔ دتی دھگ دھگاتے زرینے ستی (غواصی ۔ طوطی نامہ)

زُلالا : آبِ زُلال ۔ صاف اور شیریں پانی (اسم ۔ مذکر)

ہوئی ہوں منج پلا تج لب زلالا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

زلازل : جلاجل ۔ زرین کپڑا ۔ جلجل (جھانجھ) کی جمع (اسم ۔ مذکر)

زلازل گلے میں دسے خوب یوں (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

زُلفاں : زُلف کی جمع (اسم ۔ مونث ۔ جمع)

کہ زلفاں دلاں کے ہنڈولے اہیں (طبعی ۔ بہرام وگل اندام)

زِلبیاں : جلیبیاں

زلبیاں کے جالے دھلویاں کے کوہ (حسن شوقی ۔ میزبانی نامہ)

زمانا : زمانہ

زمانا لے غاشا تگے دھائیا (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

زماناں : زمانا (زمانہ) کی انفیائی ہوئی شکل

کہ یا بازی گر جیوں زماناں دکھائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

زمرود: زمرد۔(اسم۔مذکر)

اتھا اس پہ سرپوش زمرود کا (بلاقی۔معراج نامہ)

زرایں: زریں لباس۔زیورات

مکلل زرایں منے بے قیاس (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

زمزما: زمزمہ

کیا کان میں اوس کی جیوں زمزما (غواصی۔طوطی نامہ)

زمین باندھ کر لڑنا: بہادری سے جنگ کرنا۔پامردی سے لڑنا

لڑائی میں لڑویوں کے بتوں زمین باندھ کر لڑنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

زمین پو ماتھا لگڑنا: عاجزی کرنا

ہور زمین پو ماتھا لگڑنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

زمین چکلنا: زمین پر چلنا

میں تو جوں تیوں وہاں تے یاں لگ زمین چکلیا (وجہی۔سب رس)

زمین سوں سٹنا: زمین پر گرانا

زمین سوں سٹے اس کو یک تیر سوں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

زنانی غزل: ریختی

بولے ہیں خوب بھو تج غزلاں بھی کئی زنانی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

زَنَب: دم دار ستارا (اسم۔مذکر)

زنب ماہ رو چند تارے سمان (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

زنّبوری: آتش بازی کی ایک قسم (اسم۔مونث)

زنّبوری تفنگاں پھٹاخاں تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

زنّبورے: زنبور (چھوٹی توپ) کی جمع (اسم مذکر)

کنچن کے تس او پر تو پاں زنبورے (ابن نشاطی۔پھول بن)

زنجیریاں: زنجیر کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

زنجیریاں دلاں سو بچھوے او حال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

زنزیریاں: زنجیر (اسم۔مونث)

کوئی پاؤں لنگر زنزیریاں پڑے (عبدل : ابراہیم نامہ)

زنگ: گھنگھرو (اسم۔مذکر)

اٹھے گا کر ہر اک ناچن پگوں کے زنگ بجیں منڈل (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

زنگ بندنا: زنگ لگنا

سنا زنگ بند کر ہوا ہے خراب (طبعی۔بہرام و گل اندام)

زنگاز وری ہونا: کشمکش ہونا۔زور آزمائی ہونا

تھوڑے ہونا تھوڑے نا ہونا کر کر بولے...... اُن میں زنگاز وری ہونے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

زنگبار: زنجبار (ایک مقام کا نام)

یا مصر کے بازار میں زنگی کھڑا زنگبار کا (حسن شوقی۔غزلیات)

زنگن: حبشی عورت۔زنگی کی عورت　(اسم۔مونث)

لے کر گئے زنگن کنے شاہ کوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

زنگین: زنگی

سو فائی دو زنگین ڈائن کھو سات (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

زوال: نزول

برہ کا زوال اس پہ کاری ہوا (نصرتی۔گلشن عشق)

زوالا: زوال آمادہ

کہ او پیالا ہے سورج بھی زوالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

زور سادھن۔زور سادن: قوت آزمائی کرنا

1۔ہوئے مستعد زور سادھن منے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ہوا زور سادن میں رستم تے ور (نصرتی۔گلشن عشق)

زور مانڈنا: زیادتی کرنا

یوں اُن مانڈیا مجھ پر زور (اشرف۔نوسرہار)

زوری: زور

ہور اس کھان بھانے کی زوری پچھان (نصرتی۔گلشن عشق)

زوری پو آنا: زبردستی کرنا

بری بات نا سن و زوری پو آے (غواصی۔طوطی نامہ)

زہ: کرسی (مکان کی)　(اسم۔مونث)

طاق کسریٰ ہوئے معراج اسی زہ کے اگل (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی)

زھار : زہر (اسم۔مذکر)
1۔آپیں امرت آپیں زھار (شیخ داول۔کشف الوجود) 2۔ایک کوں کیا پیار، تو جانو دسری کوں دیا زھار (وجہی۔سب رس)

زہ زاد : اولاد
علی فاطم کی زہ زاد (اشرف۔نوسرہار)

زھر کی گھٹی :بس کی گانٹھ (اسم۔مونث)
وولے سر بسر زہر کی ہے گھٹی (غواصی۔طوطی نامہ)

زُہرا : تیسرے آسمان کا ایک ستارہ
دیا ثور و میزاں کوز ہرا نے زیور (شاہ تراب۔من سمجھاون)

زنگیر :ایک زیور (اسم۔مذکر)
ستی آرسی اور زنگیر میں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

زنگیر چھلے :پاؤں کے چھلے جو زمین کو چھوتے ہیں
پہن کر انگشتان و زنگیر چھلے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

زِیادت :زیادہ
کہ جیتا پاپ مرا ہوئے زیادت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

زِیادی :زیادہ
اُسے اُس کی توں کر عمر زیادی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

زِیاست :زیادہ
1۔بعضے پیغمبراں پر موسیٰ کوں بڑائی زیاست ہے (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ) 2۔دونوالے زیاست کھانے تے دونوالے کم کھانا خوب ہے (وجہی۔تاج الحقائق) نا دیکسی کہنا، دیکھیں گے، کہنے تے زیاست ہے (وجہی۔سب رس)

زیاستی :زیادہ، زیادتی، ظلم
1۔چہارم غصہ ہور ظلم زیاستی (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ) 2۔بچوں بچکوں کوں دیکھنے منگے بس سوز یاستی ہے (وجہی۔تاج الحقائق)۔اپنے حدسوں اچھے زیاستی فکر نا کرے (وجہی۔سب رس) 4۔کیا ہے برہ زیاستی داد دے (وجہی۔قطب مشتری)

زیوری دینا : آرائش کرنا۔زینت بخشنا
کیا شاہ کوں مہماں اچیں یک بزم کوں دے زیوری (نصرتی۔علی نامہ)

○○○○○

س

سابت قدم :ثابت قدم
جو کوئی سابت قدم اپنا رکھیا ہے عشق بازی میں (حسن شوقی۔غزلیات)

سابتی :سلامتی
بدل سابتی سوں تو رنگ چرخ ابلق (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سابق :سبق (اسم۔مذکر)
انو میانے لیلیٰ بی سابق لیتی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

سابقا :سابقہ
اگر سابقا منج سوں کچ ہے تجے (غواصی۔طوطی نامہ)

سات :ساعت۔گھڑی (اسم۔مونث)
1۔لگے دیکھنے اس وقت سات کوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ہور عورت کن آیا اسی سات میں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔اول امید میرے دل میں ہے بھی ہر سات (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سات انبر :سات آسمان
بدرنے کوں لگے تھے سات انبر (ابن نشاطی۔پھول بن)

ساتا :مُردے کی ساتویں دن کی فاتحہ
ہور تیجا ساتا دسواں بیسواں چالیسواں کرنا یو سب بدعت ہے (علاء الدین چشتی۔فرائض اسلام)

سات بند دینا :عقد کردینا
مجھے اس کے سات بند دے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سات پنا :صحبت۔معیت
اس منتیاں کی طایفے کوں اپنی سات پنے کا عظمت عطا کیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سات سہلیاں :شادی کی رسومات سات سہاگنیں انجام دیتی ہیں
کہ ساتو سہلیاں مل کے میرا گندیاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ساترا :ساعت۔مدت (اسم۔مذکر)
رکھے اپسیں گردان یک ساترا (غواصی۔طوطی نامہ)

ساتری :ساعت۔پہر۔مدت

نبی علیہ السلام ایک ایک دو دو ساتری حرئی کی پہاڑ میں خلوت ہور عزلت سوں رہتے تھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ساتی: ساتھی

1۔ساتی کیا سامان جو چلنے کے تیں پردیس کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔اس بن یقین پہچان توں بھی کوئی تج ساتی نہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ساٹ: ساٹھ

لکھ دیکھ کیتا گنت ساٹ یہ (میراں جی شمس العشاق۔بشارت الذکر)

ساٹے بڈھاٹے: (مراٹھی) ضرب المثل۔ساٹھ برس کے بعد عقل جاتی رہتی ہے۔سٹیا جانا

کہ ساٹھے و بدھاٹے مشہور ہے (وجہی۔قطب مشتری)

ساج: (سنسکرت۔سج) سنگار۔ساز و سامان۔بناؤ سنگھار

1۔جو آدیں چمن میں سکیاں ساج سوں (وجہی۔قطب مشتری)
2۔دو جانے بدل جوں اُٹھی ساج سوں (غواصی۔طوطی نامہ)

ساج: زیب دینا

1۔ساج ہے بلقیس کا تج کو خطاب (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سچ کو ہی بڑپنا ساجتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ساج: ساز و سامان (اسم۔مذکر)

گگن آپ تن یو کیا ساج کوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ساج: (سانچ) سچا۔حقیقی

وہی ہے ساج میرا من مہانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ساجنا: (ساجن) محبوب۔(اسم۔مذکر)

1۔بسنت کھیلیں ہمن ہور ساجنا یوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔محبت چیت ساجنا جگ من مہانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ساچ: سچ

غلط نئیں میری بات یو ساچ ہے (غواصی۔طوطی نامہ)

ساچا: سچا

1۔جہیں ایک ساچا گسائیں امر (نظامی بیدری۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔منجھ پر جو کیوں ہوئے ساچا (جانم۔ارشاد نامہ)

ساچے: سچے۔حقیقی

ساچے پیر وہ دستگیر (محمود خوش دہاں۔رسالہ وجودیہ)

ساد: (سواد) مزہ۔لطف

برا او جو مزے کرے ڈھول ساد (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)

سادنا: (سنسکرت۔سادہ) سیکھنا۔بنانا

1۔گویا فلک چکول ہے سادیا اسی عیار کا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔برا ک جھاڑ بن یوں وہ سادا ہوا (نصرتی۔گلشن عشق)

سادی: (سنسکرت) خالص

بل تجھ سوں یہ سب توں سب سوں سادی (محمود بحری۔کلیات بحری)

سار: سوار

1۔چلے واں تھے رف رف اپر سار ہو (صنعتی۔قصۂ بے نظیر) 2۔جو صحرا میں آتا تھا یک سارواں (رستمی۔خاور نامہ) 3۔مرادات کا جم ترنگ سار قطب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔دن سار نہ ہو سکے ست کنند (وجہی۔قطب مشتری)

سار: لوہا (اسم۔مذکر)

1۔چمک کھینچ لیتا ہے جیوں سار کوں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔جھلکتا ہے جہاں تجھ سار کا شور (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔کو در کہ چمک میر دمن سار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سار: مانند۔جیسا

1۔اپس کوں اولیاء کے سار لیکھوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔انکھیاں ڈونگیاں جیوں کھڈے سار کے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔جس میں تو عالمگیر ہو آیا سکندر سار کا (نصرتی۔علی نامہ) 4۔تھے ڈبتے نکلتے نہنگاں کے سار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سار: (سنسکرت) کسی شے کا بہترین یا منتخب حصہ۔نہایت عمدہ۔جوہر

روپوں اگلی، صورت سار (اشرف۔نوسرہار)

سارا: وہ آئینہ جو لوہے یا کسی دھات کو جلا دے کر بنایا جاتا تھا (اسم۔مذکر)

تجھ مکھ چندا جوت دسے سارا جیوں (فیروز بہمنی۔دکنی رباعیاں مرتبہ سیدہ جعفر)

سارنا: ختم کرنا

برہ سب دنداں پر سارنا تھا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سارتی: (سارتھی) گاڑی بان۔رتھ بان

1۔ یکا یک بڑے کج تھے سارتی اٹھے (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ اتھا کشن ارجن کیرا سارتی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 3۔ کہ جس سار کا توں ہوا سارتی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سارسل: ایک جانور جس کے جسم پر تیر کے جیسے پر لگے ہوتے ہیں۔ (اسم۔ مذکر)

1۔ دلیراں تن کوں لگ تیراں پڑے سو + نظر میں سارسل ہو کر دسے سو (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ پڑیا بھار ل جیوں موا سارسل (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 3۔ قوت شہ کا پاکر کبھی سارسل (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

سارگی نین: (سارنگی نین) مرگ نین۔ آہو چشم

سہاویں جس نگہہ تئیں سارگی نین (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سارن: سارے کی جمع (برج بھاشا)

سٹے کاندھے تھے سارن آپنا ہت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سارنگ: گھوڑا (اسم۔ مذکر)

ابھنگ راوت سارنگ چڑ (اشرف۔ نوسرہار)

سارنا: انجام دینا۔ بنانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پورا کرنا

1۔ شرف ساروں تجھ اموال (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ کھلگا ہتی کے کام سارے گا (وجہی۔ سب رس)

سارنا: گذارنا۔ ختم کرنا

1۔ لگ اس کے پچھے چپ جو دن سارنا (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ صبا کا کام بہتر سارنا آج (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سارنگ: ایک قسم کا باجا (اسم۔ مذکر)

بھنبھر دو سارنگ نٹ یمن کانی کدار کا ئیکوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سارنگ نینی: آہو چشم

موسارنگ نینی سب رنگ میں سورنگیاں سوں سہاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ساروا: سرسوتی

ساروا گنیش ماتا پتا مانو نرل ہیپ ٹھک سیسی تاس (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ساروان: ساربان (اسم۔ مذکر)

ساروان اونٹ کی سواری سوں چلے جاتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ساری: مکمل۔ پوری

1۔ سب گن میں ساری عورت کاں ہے (وجہی۔ سب رس) 2۔ وفادار ہور رست میں ساری تھی او (غواصی۔ طوطی نامہ)

سارے: سارے۔ تمام

1۔ توں سلطان سردار ہیں سار لے (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔ بیٹھے گرد بر گرد یوں سارئے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سارے: (سرگئے) ختم ہوگئے

جیوں کے دن تو سارے (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

ساریاں: (جمع سارا) سب

1۔ دیو نہارے ساریاں کو ایمان توں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ رکھو ساریاں کوں ہور ستو اس پہ خاک (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔ پھول تو نازک ہے ساریاں تھے لطافت میں ولے (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔ دیکھاے باٹ ساریاں کوں خدا کا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

ساز کرنا: تیاری کرنا۔ ساز و سامان کرنا

گیتی ساز جانے بدل وقت فام (غواصی۔ طوطی نامہ)

ساز: آنکس

معلم مہاوت چلاویں لے ساز (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

ساڑو: ہم زلف

تو دے جواب اسے میں ہوں ساڑو ترا (غواصی۔ طوطی نامہ)

ساسانیاں: ایک آتشی مخلوق (اسم۔ مذکر)

یو ساسانیاں آتشی ذات ہیں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ساق اروساں: ساق عروساں۔ ایک قسم کی مٹھائی (اسم۔ مونث)

بھیاں ساق اروساں پشمکہ بر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

ساک: (ساکشی) گواہ

1۔ نہ بولوں کدھیں جھوٹ کرتار ساک (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ جے کوئی اس کا ہووے ساک (برہان الدین جانم۔ ارشاد نامہ)

ساک ساک: (ساکھ ساکھ) سچ سچ

کہہ اپنا سب احوال او ساک ساک (غواصی۔طوطی نامہ)

ساکیاں: سکھیاں (اسم۔مذکر)

مرا افسوس کھاجو پور بھانیاں ساکیاں یو کیس (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سال: کانٹا۔چھید۔زخم (اسم۔مذکر)

جس کوں فراق جاناں سینے کا سال ہوگا (ولی۔کلیات ولی)

سالاں: سال۔برس کی جمع

1۔گئے ماہ و سالاں اسی بات میں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔سالاں کے غم بھانیاں سب ہی اس عید میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سالیچ: سالی ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

سوان اپنی سالیچ ہے یو کر (غواصی۔طوطی نامہ)

سالو: ایک قسم کا کپڑا (اسم۔مذکر)

1۔حریر و بافتہ سالو سری صاف (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔اڑایا او سالو سو پیکر اوپر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سالنے: سالن (اسم۔مذکر)

سالنے کا کچھ نہ تھا ان کو انک (وجدی۔پنچھی باچھا)

سالم: صحت مند

کبھو سالم، کبھو بیمار ہیں ہم (محمد شریف۔کنز مخفی)

سام: (شیام) سیاہ۔کالا (صفت)

سلونی خوش الحان کو تل سیاہ + کری سام کسوت اک خوش نگاہ (نصرتی۔کلام نصرتی)

سامت: سلامت۔ثابت

سو ہے سامت صادق ایمان (جانم۔ارشاد نامہ)

سامن: سامنے

1۔لگا قصہ دو کہنے شہہ کے سامن (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔چلے تعظیم سوں اس ہوں سامن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سامنہ: سامنے

اس کے سامنہ چلے گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سامی: سوامی۔مالک۔خدا

1۔نرنجن جگت کا تو سامی اہے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

2۔جو سامی جہاں کا ہے پروردگار (غواصی۔طوطی نامہ)

سامی برن: سیاہ رنگ

دیکھت سنبل زلف سامی برن میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سامیا: سوامی۔آقا۔مالک

1۔تجہیں جگ کا سامیا یا حفیظ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
2۔مشکل اگر دسے تج لے نانوں سامیا کا (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی) کیا بجے جن نام اچھے ہے تو اچنبا سامیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ساں: سے

1۔اچھے تجھ ساں بیعت کر (اشرف۔نوسرہار) 2۔گور نبی کی گل ساں لاؤ (اشرف۔نوسرہار)

سانبر: ایک قسم کا ہرن (اسم۔مونث)

سانبر شرزہ اچھلا جوں ہرن پر (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سانپ لڑا منہ خالی: سانپ ڈسنے کے بعد اس کا زہر ختم ہو جاتا ہے

مشہور مثل سانپ لڑا منہ خالی (ولی۔کلیات ولی)

سانپاں: سانپ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

یوں تو سانپاں میں ہے بڑی دھامن (محمود بحری۔کلیات بحری)

سانپن: سانپ کی مادہ (اسم۔مونث)

چلیا ذوق سوں اپنی سانپن کنے (غواصی۔طوطی نامہ)

سانت: بارش ابر نیساں کا وہ قطرہ جس سے موتی بنتا ہے (اسم۔مذکر)

1۔عنایت کرا سانت برسائیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2 ہور شعر ابھی بھانت بھانت کا تھا + بھو بھانت جو میگ سانت کا تھا (محمود بحری۔من لگن)

سانت: برسات۔بارش (اسم۔مذکر)

1۔وہ چاتک نیس ہوں میں جو سانت گئے پر + ہر اک پانی سو لب اپنا کروں تر (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔جدھاں تلگ یو بدل سانت کا ہے لولو بار (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔ہر اک بند تس سانت کے آجے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔کہ جیوں سانت کے مینھوں تھے جگ اگھایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سانت: سات (ساتھ) کی انفیائی ہوئی شکل

بڑی فوجداری کوں دے اس کے سانت (نصرتی۔علی نامہ)

سانٹھ: سمجھ۔خیال کر

دھرم کوں دھرم پاپ کوں پاپ سانٹھ (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سانج: شام (اسم۔مونث)

1۔دیواباج اندھیارا اچھے گھر میں سانج (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

2۔پڑی سانج تو اڑ کوآ تا ہے بھاں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

سانچ: سچا۔حقیقی

1۔یتی ملک میں آگ سلگی ہے سانچ (نصرتی۔تاریخ اسکندری) 2۔اتھا او یوں کتا ہوں سانچ گفتار (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔نبھے شیخ سانچا فقیری کا بھیس (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

سانچو: سچا

اچ رج مہا پیرا بلا بلی تو نہیں سانچو اوتار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سانچھ: شام (اسم۔مونث)

1۔جو ہوئے سانچھ تو گھر کوں پھر آئے او (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔پڑی سانچھ دریا میں دو جائے کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ساند: (سنسکرت) سندھی۔جوڑ

1۔تمام ساندے ساندے کی ہور رگ رگ کی ہور بوٹی بوٹی کی فہم میں اس کا فہم ہے (عابد شاہ۔کنز المومنین) 2۔ بھنوا کماناں تیر پلکاں ساند کر مارے جوتوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ساندن: (سنسکرت سندھی) جوڑنا۔ملانا

نہ تجویز کے دل کوں ساندن دیا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ساند بیٹھنا: تعلق پیدا کرنا

پچ جیو سوں جن جو ساند بیٹھے (محمود بحری۔من لگن)

ساندرے ساندرے: آہستہ آہستہ

چلیا ساندرے ساندرے ناگ دوات (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ساندنا: جوڑنا۔ملانا

زمانے کا سر رشتہ ساندیا تجہیں (نصرتی۔گلشن عشق)

ساندھ: روزن۔جوڑ

ساندھ میں لوگوں کے جالا باندھ کر (وجدی۔پنچھی باچھا)

ساندھی ملانا: جوڑنا۔ملا دینا

وہ کوئی دن جدا تھے سو ساندھی ملا (نصرتی۔گلشن عشق)

ساندی: دیوانہ

عشق ساندی ہے عشق سری بچ (وجہی۔سب رس)

ساندی ساندی: جوڑ جوڑ

ساندی ساندی بند بند تے سب کس گیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ساندیا: جوڑا

زلیخا پتھ کوں دو نین ساندیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ساندے ساندے: عضو عضو۔جوڑ جوڑ

جتنا قوت ہور سکت کہ اس کے ساندے ساندے تھا سو گل گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سانڈن لگیا: جوڑنے لگا

یک یک کام یک پل میں سانڈن لگیا (نصرتی۔علی نامہ)

سانڈی: سانڈ۔سانڈا۔مسٹنڈا (اسم۔مذکر)

پڑیا بخت تیرے او سانڈی گوا (غواصی۔مینا ستونتی)

سانکل: (سنسکرت۔شرنکھلا) زنجیر

ولی، سودا زدہ دل کی حقیقت گر سکوں لکھنا + تو دیوانہ ہو سانکل یک میں باہر یک رقم نکلے (ولی۔کلیات ولی)

سانگ: (سنسکرت) برچھا۔نیزہ (اسم۔مذکر)

1۔یا سپاہی کی سخت سانگ میں ہے (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔عالم میں چوکا کیوں نہ ہوے سوکے کے تیرے سانگ کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

3۔اڑیاں با کداراں چھلیاں ہت تے سانگ (نصرتی۔علی نامہ)

سانگاں: (سنسکرت سانگ) برچھا کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

ہوا سے جدائی کے سانگاں کا مار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سانگڑا: چھوٹی کشتی (اسم۔مذکر)

یتا کچ حوض ڈونگا ہے تلک جاں تیر نیش سکے + لے آیا گھور سانگڑا آج کھاندے سٹ چندر گل کا (نصرتی۔علی نامہ)

سانگڑا: برچھی (اسم۔مذکر)

نہ جگ تھا پ شرزانہ جگ سانگڑا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

سانوؔل: سانولی یا سانولا
جو چندر سوں اجل ہوئے رین کی نار سانول کا (نصرتی۔علی نامہ)

سانوؔلیاں: سانولی کی جمع
سانولیاں سندر سہیلیاں میں تمام اے موہنی (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ساوٗ: (سنسکرت۔سانڈھو) کھرا۔سادھو
1۔جتا چوری کر چور اپے ساوٗ ہوے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔کیائیں نہ ساواں میں نا یک پنا (نصرتی۔علی نامہ) 3۔نہ کن لوٹیا چور ہو ساوٗ کوں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 4۔ساو کر بولتا ہے تجھ سنار + ساو ہو کیوں نظر چراتا ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

ساواں: ساو (کھرا۔ایماندار) کی جمع (صفت)
ولے چورکاں آوے ساواں کے سر (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

ساوج: جانور (اسم۔مذکر)
جنگل کیرے پنکیر و ساوج (اشرف۔نوسرہار)

ساوٗچیت: ہوشیار۔چوکس
اپے اپنی جاگا بہت ساو چیت رہنا (وجہی۔سب رس)

ساوچیت: ساو۔سچا۔ایماندار + چیت۔چت: دل: وفادار
اتھے رسم میں عشق کے ساو چیت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ساوچیت: بےفکر۔مطمئن
1۔تو آرسی میں دیکھوں ہو ساوٗ چیت پاڑی پٹیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔چلے لے کے عاروں کوں ساو چیت (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ساوک: ہرن کا بچہ (اسم۔مذکر)
سوشیث سادشٹ بھی دنا یک منوہر سنگ کھ دیکھن کٹھن ساوک نین پنت (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ساہورا: سسرال (اسم۔مذکر)
پیو کا جالا ساہورا اس (اشرف۔نوسرہار)

ساہوری: سسرال (اسم۔مونث)
ساہوری بیوی کا ناہیں کوئے (اشرف۔نوسرہار)

ساہیں: سائیں۔محبوب
کہ ناہیں سنگتا ہے منج ساہیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سائت: ساعت (اسم۔مونث)
نگار وپ سائت میں نورس جو دھر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ساہ: ساہوکار
جیسے نہ سکے ساہ ہو بیس کر (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ساہیت: (سنسکرت۔ساہتیہ) ادب۔
ساہیت لوت گن ندھانی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سائیں: (سنسکرت۔سوامی) مالک۔خدا۔محبوب
1۔خضر ہور چشمۂ حیواں ہمیں ہور نبہہ سائیں کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔نہ جانوں سائیں کار نے بھی اجنوں کیا کیا ہوے کر (وجہی۔قطب مشتری) 3۔دین دن ایک چت سوں میں کروں اس سائیں کا سیوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔اپس سائیں سوں پیوے جم لا پیالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سائیاں: سوامی۔مالک
محبوب جیسے پیر مخدوم جی سائیاں (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

سائی: آقا۔مالک۔محبوب (اسم۔مذکر)
دھن کے لوبھوں سائی کھوئی (اشرف۔نوسرہار)

سایا: سایہ (اسم۔مذکر)
ترا بجھ پو سایا سر پر چھتر (غواصی۔مینا ستونتی)

سبا اندر: اندر کی سبھا
سبا اندر رہ پاتراں بدھ کھوئے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سُباس: خوشبو (اسم۔مذکر)
1۔کرن جگ کوں پرورده ہو گل کی باس + بھنور ہو لیا معرفت کے سباس (نصرتی۔علی نامہ) 2۔پھنی اپس لاگت درگا گوری + سباس سینوتی سمنا (فخر دیں نظامی کدم راؤ پدم راؤ) 3۔سوبریاں دبغرا و قلیا سباس (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

سباہ: خریدنا۔حاصل کرنا
نہ لیتا سباہ اپنے مکر جھاڑ (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سبحو: صبح (اسم۔مونث)

سبحو تے سانج بستے کر مرگ جنگل تے لیایا ہے (علی عادل شاہ شاہی۔ کلیات شاہی)

سبد: (سنسکرت۔شبد) لفظ

1۔سبد بدھ کو افسوں سولے جان ہار (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔پتیارا راکھ کر شبہ کے سبد پر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔سبد مرہٹی جے کھایا ایک پت (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سبد: (شبد) لفظ (کن جنیکوں سے مراد ہے)

رچا تین ترلوک لا کر سبد (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سبد: سامعہ۔حواس خمسہ میں سے ایک

دیا روپ رس کند سبد اسپرس او (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سبز رنگ: سانولا

سبز رنگ ہور موزوں قد (اشرف۔نوسرہار)

سُبک: خوب صورت۔دل فریب (صفت)

کہ نیناں کوں اس کے لگا سبک بھوت (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

سب کسے: ہر کسی کو

یو عقل بیش سب کسے نکر خدا دیوے جسے (وجہی۔سب رس)

سُبو: صبح (اسم۔مونث)

سبو دن کے جیوں آس پاسے نجوم (نصرتی۔گلشن عشق)

سُبھ (شُبھ): مبارک۔نیک

لیو سبھ نام سری سرتی کو تب پایو جس نورس (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سبھہ: سب۔تمام

سبھہ برتن جگت میں بات تجھے ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سپارش: سفارش

سپارش کرو میری شبہ کے حضور (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سپارنا: حوالے کرنا

سپاریا: دیا۔حوالے کیا

سپاریا پراں آپ میں تج کوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سپت: سات

1۔کہ آپی سب چھپے اس سپت پاتال (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سپت سمندر سیاہی بھریں (جانم۔ارشاد نامہ)

سپت چرخ: سات آسمان

بلکہ سپت چرخ کی صافی عدم (محمود بحری۔کلیات بحری)

سپتر: اچھا فرزند۔سپوت

دنے باپ سپتر مایا دیکہ (جانم۔ارشاد نامہ)

سپت سمند: سات سمندر

سپت سمند پانی جو مس کر بھرین (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سپت کھن: سات آسمان

تب تھے سپت کھن جوت پا کر جھلکن ہارے ہیں علی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سپت کھن: ۹۶۱ھ میں بیجاپور میں ابراہیم عادل شاہ نے جو سات منزلہ محل تعمیر کروایا تھا اس کا نام سپت کھن رکھا گیا تھا

1۔سپت کھن پست سور بانی بنائے امراد کوٹ باغ (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔دسے روپ سپت کھن گگن ہور نشان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سپٹ: تمام

عرق سوں غرق کر سپٹ فرش کوں (وجہی۔قطب مشتری)

سپڑ جانا: پکڑا جانا

او بیوقوف سپڑ گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سپڑک: (سپڑے) پھنسے

سپڑک جال میں جیوں موے دو پر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سپلکی: چھپکلی

سپلکی اک ایسے منے ناگہاں (غواصی۔طوطی نامہ)

سپن: سپنا۔خواب (اسم۔مذکر)

1۔جاگرت ہور سپن یو دونوں چھوڑ (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔سپن میں جو میں دیکھی سو یہی ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔ایکس رات دیکھی زلیخا سپن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سپناں: سپنا (خواب) کی انفیائی ہوئی شکل

جوں اُن دیکھیا یہ سپناں (اشرف۔نوسرہار)

سپنے: خواب (اسم۔مذکر)
سواک پیر مرد آ کو سپنے منے (غواصی۔طوطی نامہ)

سپنات: (سپنا) آسیب۔بڑے خواب کا اثر
کہے کوئی اسے یو تو سپنات ہے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سپور: (سنسکرت۔سنپور) مکمل۔پورا
1۔تیرا بھید توں جانتا ہے سپور (بلاقی۔معراج نامہ) 2۔توں نرالا ہے سب تے تو نچھ سپور (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔اس نے جدا دکھتا نہیں وہی سپورن رہتا (جانم۔کلمۃ الحقائق) 4۔بالا چاند چودارات کی مسافری سوں سپورن بن جاتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ست: (سنسکرت) جان۔جوہر۔حقیقی وجود۔اصول (اسم مذکر۔اسم مونث)
1۔مائی باپ کے من کی ست (اشرف۔نوسرہار) 2۔بارے جیوں آب حیات پونے کوں سوں۔پیاریا اپنا ست، اپنا پت ہاریا (وجہی۔سب رس) 3۔اگر کوئی تمیں ست نہ بدلاؤتے (غواصی۔طوطی نامہ)
4۔وفادار ہور ست میں سارتی او (غواصی۔طوطی نامہ)

ستا: سوتا
ستا ہے سو کو دکان میں مرد ایک (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ستاراں: بڑھئی
ستاراں لوہاراں ستاراں کی فوج (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

ستاریاں: ستارے
1۔ستاریاں کی پکڑے ہیں جگنے جھلک (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ستاریاں کو کدھیں رکھتا کدھیں نیں (ابن نشاطی۔پھول بن)

ستاو: ستانے والا
جو کوئی بڑے ستاؤ ہیں...... ثواب ان میں نہ کدھی کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ستاں: مقام۔علاقہ۔زمین
ہور ستاں سب آئے ہات (اشرف۔نوسرہار)

ست بھید: ایک علم کا نام
دھنور بید رت بھید ست بھید دھات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ست پہ ہونا: سچائی پہ ہونا
ہم تو اپنے ست پہ ہیں کرتے ہیں پر کھب کوں سلام (محمود بحری۔کلیات بحری)

سچکار: قیمت (اسم۔مذکر)
جگت سچکار اس کا نا قبولوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ست گرو: حقیقی رہبر۔مرشد کامل۔سچا گرو
1۔ہے سارا سکت ست گرو کے چرن میں (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔ست گرو پر ساد ہیں تو دیکھے اس کا چاؤ (میراں جی شمس العشاق۔مغز مرغوب)

ستر: سوت۔دھاگا
ستر باندار واح تکلی کھلاؤ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ستر ائیگی: ستھراپن۔صفائی
ہور اس کے بوٹے ہور نالیوں کی ستر ائیگی + سوں..... باغ داغ کھایا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ستکاریا: سلام کیا۔تعریف کی
ستکاریا جے رکھے شہہ کر یک دہاں تب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ست گھڑی: ایک کھیل (اسم۔مونث)
شطرنج گنجفہ نرد نت کوڑی پچیسی ست گھڑی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ستلا: چیچک (اسم۔مونث)
1۔ہے موں کا رنگ یکساں جو دو ستلا کے یک دو داغ سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔ستلا کے یک دو داغ ہیں گوری کے رخسار پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ستنتر: (سنسکرت) آزاد
1۔اُسے نہ جان کر آپیں ستنتر دیکھتا و بے چوں و بے چگوں (جانم۔کلمۃ الحقائق) 2۔میں ستنتر آگے (جانم۔کلمۃ الحقائق) 3۔جیا آپ ستنتر تھا (جانم۔ارشاد نامہ)

ستنتری: آزادی
بلکہ ستنتری کا روپ دستا ہے (جانم۔کلمۃ الحقائق)

ستوراں: ستور (گھوڑا) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
ستوراں کے سم تھے زمیں خم کیے (رستمی۔خاور نامہ)

ستوڑا کرنا: تباہ کرنا۔برباد کرنا
ان کو ستوڑا کرنے میں بیگی کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ستوگن: اعلیٰ ترین روحانی خواہشات
تو ہینے میں ستوگن ہے وشنو کی بستی (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

ست ونت: باعصمت۔ سچی۔ نیک
1۔دیکھو آج ست ونت لیلیٰ ہوں میں (عالم۔ لیلیٰ مجنوں) 2۔وہ ست ونت مشفق ہوا اس ٹھان پر (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔پکاری پنت میں وہ نارست ونت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ستونتی: باعصمت عورت
انے تو اسے ستونتی نار کر (غواصی۔ طوطی نامہ)

ستی: سے
آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری (وجہی۔ سب رس) ارے من شتابی ستی آسرن میں (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

ستی: ایک ہندو رسم جس میں بیوہ اپنے شوہر کی چتا کے ساتھ جل جاتی ہے
کہ جوں آگ پر آ کو پڑتی ستی (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

سُتی: سوتی
1۔ستی بھی سو سمجھے نہ تیوں اس اٹھی (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ستی جاکے اک دن بچھانے اپر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ستی تھی سیج پہ کل رات بے خبر دلبر (محمود بحری۔ کلیات بحری) 4۔ستی تھی سو سمجھے نہ تیوں اس اٹھی (غواصی۔ طوطی نامہ)

سُتے: سوتے
ستے تیوں گود میں مہتاب دیکھیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سُتیاں: سوتی (فعل۔ مونث) کی جمع
ستیاں تخت پر او بہ نزدیک شاہ (رستمی۔ خاور نامہ)

ستیاں: ستی (سچی باعصمت عورت) کی جمع
1۔جو اس نے گنوائی ستیاں کڈھنگ (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ستیاں کاماں ست سوں رکھنے ہاری (ابن نشاطی۔ پھول بن)

ستیں: (ستی) سے
خوشی سیتی حضرت پاک (اشرف۔ نوسر ہار)

ست آنا: در آنا
کھتا ہوں سو میں بات تک سن لے پن + ست آیا ہے اتنا سوں کیوں نچ بن

(نصرتی۔ گلشن عشق)

سٹال: پھینک
کہ اس جوں کہ بے جام دیناسٹال (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سٹائی: لڑھک گئی
سٹائی کھائی لیٹی تخت پر جائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سٹ دینا: چھوڑ دینا
1۔اگر حلال کوں بی منع کرتے تو حلال بی بہت بھاتا، حرام کوں سب سٹ دیتے (وجہی۔ سب رس) 2۔ولی اتیغ غم میں سٹ نکو ہوش (ولی ویلوری۔ روضۃ الشہداء)

سٹکا: لٹھ۔ ڈنڈا
قوی سٹکا ولیکن مول کوں بھار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سٹن: (سٹنے) پھینکنا۔ ڈالنا
لگے اس پر سٹن شہہ ہور گوتی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سٹنا: چھوڑنا۔ گرنا۔ پڑنا
1۔کونے کیرا مارگ سٹ (اشرف۔ نوسرہار) 2۔سٹی مست ہور ہوشیاری انے (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔پادشاہاں اس کی محبت تے دیوانے ہو کر سٹتے ہیں (وجہی۔ سب رس) 4۔اجڑ گی کیوں سٹی پایلاں چڑھی دیوار چوری سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سٹن ہار: سٹنے (ڈالنے) والا۔ پھینکنے والا
سٹن ہار سورج پہ افشاں دسے (نصرتی۔ علی نامہ)

سٹیاں: سٹی (گرائی۔ ڈالی۔ فعل۔ مونث) کی جمع
اتھا تخت پر لا سٹیاں سب پریاں (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

سٹن ہار: سٹنے (ڈالنے) والا۔ پھینکنے والا
سٹن ہار سورج پہ افشاں دسے (نصرتی۔ علی نامہ)

سج: سجاوٹ۔ سج دھج
جس تدبیر میں رج نیں، واں عزت کوں کچھ سج نیں (وجہی۔ سب رس)

سج: سوجھ
نیں لگالا کہ جو تو بچھانا ہور کھانا سج (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سُجات: اعلیٰ ذات۔ اعلیٰ نسب

1۔ پڑیا تھا بڑا کام جاں اے سجات + نبی کا اتھا واں توں سیداچ ہات (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ سجات ایک ناگن کجات ایک سانپ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 3۔ گیا دن نہ آئی سوا دمہ سجات (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سُجاتی: اچھی ذات والی

کہا یو سجاتی مری نار ہے (غواصی۔ مینا ستونتی)

سُجان: سجن۔ محبوب

کہ تج یاد کرنا اچھوں اے سجان (وجہی۔ قطب مشتری)

سُجان: (سنسکرت) دانشمند۔ عارف

1۔ بھیدک سیانا پرم سجان (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ جوں حافظ کتا ہے، سگھڑ، چتر، سجان غیر کی بات بولن ہارا (وجہی۔ سب رس)

سجانا: سجن۔ محبوب (اسم مذکر۔ اسم مونث)

1۔ گفتا کہ راست گفتی اے گن بھرے سجانا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ ہماری چنچل دو سجانا کہاں (غواصی۔ کلیات غواصی)

سجانی: (سجن) محبوب (اسم۔ مونث)

لگے جب بھوک غم کھاوے سجانی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

سجک: سج کر

کافر سلاح سجک سر ایک آیا بھار (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سجل: نفیس۔ آراستہ

کہیں گلی گل سوجاں کے ہندو سیام ڈھالاں کے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سجن: محبوب (اسم۔ مذکر)

1۔ سروپ اپنے سجن کارا کھ خاطر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سجن کی انجمن میں ہوئے تب ہر یک طبع روشن (ولی۔ کلیات ولی) 3۔ میں عورت ہوں اس کی وہ میرا سجن (غواصی۔ مینا ستونتی)

سُجنا: سجھائی دینا

کہ سجتا نہیں کچ چوندھیر تج (غواصی۔ طوطی نامہ)

سجنا: ساجن۔ محبوب

یا خضر قدح ہے سجنا ہت کا پیالا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سجے: سوجھے

ہر شئے میں ان کو محمد سجے (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

سچلا: سچا

پھول کیساں تھے دو جا اساں سچلا منج دکھائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سچلا: سچا۔ اصلی۔ حقیقی

1۔ مانڈے منڈپ جوت تاریاں سوں ہے سچلا آسمانی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ تصور کریں باگ سچلا ہے کر (غواصی۔ طوطی نامہ)

سچلی: سچی۔ حقیقی۔ اصلی

1۔ مستی مستی سچلی ہنس کی چال چلتی او (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ ہے سچلی چاند صاحب وہ پونم کی چاندی عورت (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سچوئی: سچائی

1۔ ہر ایک کام ...... راستی ہور سچوئی سوں کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 2۔ باور تجے لگتا کہ سچوئی کے بول (غواصی۔ کلیات غواصی) 3۔ زباں کی سچوئی دو جگ کوں دسے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 4۔ سچوئی کا قاضی بھتر ہو کھڑا + کری ہے زبان کوں عدل کا ذرا (غواصی۔ مینا ستونتی)

سچھ: سچ

سچھ یوں کہ جیوں ماٹی کوں جل (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سچے: سچ سچ۔ حقیقی۔ بالکل

ڈولیس تس میں چھچیاں کے ناداں سچے (نصرتی۔ گلشن عشق)

سچیچ: حقیقتاً

سچیچ اگر مجھے اختیار ہوتا تو تجھے میں اتنا کا ہے کو تھکاتی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سچیں: سچا۔ واقعی

1۔ سچیں ہوا نوسر ہار (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ سچیں آج اے خسرو نیک نام (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ سچیں ہر درد کوں ہے ہر یکیں دوا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ سچیں تج روپ کے مجنوں ہو

پھرتے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سچیں مچیں: سچ مچ

سچیں مچیں یو فرشتا چھ ہے (وجہی۔سب رس)

سحر کا حقہ: جادو کی ڈبیا

لبد، سحر کا حقہ لبدان ہار۔سبد بدھ کو افسوں ہو لیجان ہار (نصرتی۔گلشن عشق)

سنچتچ: سخت ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

سو بیتاب سختچ پایا ادک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سخن اوڑانا: بات رد کرنا

سخن اس کا اڑاؤں نا، میں سب تکرار چھوڑی ہوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سد: (عربی) دیوار

چھپے کھن کے منڈوے بلند سد گگن (نصرتی۔گلشن عشق)

سد: درست، ٹھیک ٹھاک

آپس کا آپ ڈولا سد کریں ہیں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سُد: خبر (اسم۔مونث)

1۔جو لک کس کوں نا ہیں سد (اشرف۔نوسرہار) 2۔یو سد اس بلقیس لگ بیات کیوں جاگی سو کو (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔دیوانہ ہے او سد نہیں کچ اسے (غواصی۔طوطی نامہ)

سد: (سدھ) برگزیدہ

1۔زمین میں توں ڈبوں جیوں سد سنیاس (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

2۔ہوئی رو سد سوں مل یاری (جانم۔ارشاد نامہ)

سدا کال: ہر وقت (اسم۔مذکر)

دلاں کے آہواں سب کے سدا کال + جفا کے تیر سوں تھے فارغ البال (ابن نشاطی۔پھول بن)

سُد بُد اڑنا: ہوش و حواس کھونا

دیکھ چال اس او دھیٹ کی سد بد مری اڑی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سداں: سدا۔ہمیشہ

سداں تلوار کی چمک میں اسے دولت کا سوں دستا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سداں: سمیت

تمھیں لشکر سداں نکل کو چلے جاؤ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سُد بُد: سدھ بدھ

1۔نہ تھا سد بد تجے تھی سب صبوری (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

2۔سٹیاں اپنے سد بد ہویاں بے خبر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سُد بُد والا: عقلمند

کسی سد بد والے نے یہ بیت بولیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سد بندنا: دیوار کھڑی کرنا

نھنے ہور بڑے میں نہیں حد بندیا + دونوں میں تو شمشیر کا سد بندیا (نصرتی۔علی نامہ)

سُد پانا: خبر پانا

ایسے میں سنگھات کے لوگاں کیں سد پائے (وجہی۔سب رس)

سُد پنتھی: راستے کی سدھ

نپٹ اندھار تھے سد پنتھی گنواویں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سُد تے ٹلنا: ہوش گنوانا

ہوا سوچہ ات بخت کا مئی پرست۔ٹلیا سد تے اپنی ادک ہو کہ مست (نصرتی۔علی نامہ)

سد سٹنا: ہوش و حواس کھونا

کاں کرتے ہیں کاں ہوی سب سد سٹی کبشری ہو دنگ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سد ستی: سچی ستی

یا آگ میں ہے تو سد ستی ہو (محمود بحری۔من لگن)

سُد نگ: اچھے ڈھنگ۔عمدہ۔خوبصورت

سد نگ ناچ ناچیں چتر پاتراں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔سد نگ جوگنیاں اپنے کپڑے اتار (نصرتی۔علی نامہ) 3۔دس آوے سر وتے سرلا سد نگ ہر جھاڑ نوفل کا (نصرتی۔کلام نصرتی)

سِدّ ول: (سدھوں) خدا پرست

کہاناتو سدّ ول منے بھارتی (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

سدھ: خبر۔معرفت

1۔گھر گھر چھپ رہے جاسوس سب سدھ پہنچاوے گا (ابراہیم عادل

شاہ۔کتاب نورس)2۔دھنڈورے کیری سدھ چندگاہ جائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)3۔رہے ڈھوڑھ بھوتیک نہ سدھ پاؤ (عبدل۔ابراہیم نامہ)4۔نگر میں جب ہوئی یہ سدھ اشکار (نصرتی۔گلشن عشق)

سدھ: مقدس۔برگزیدہ

کیتک جوگی جنگم جتے سدہ آپار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سُر ہارنا: ہوش وحواس کھونا

لگیں پوچھنے اس سوں سر ہار ہو (نصرتی۔گلشن عشق)

سدھاکر: (سنسکرت) چاند

1۔عیدی کا سدھاکر ادد یا کرنا کہو کوئی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔سندر مدگل سدھاکر مدچوانے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سدھانوشو: (سدھ: آب حیات+نوشو: کرنیں) آب حیات کی ضیاء

تیری اپہاں سدھانوشو لچھن جاہے امرت دکھائی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سُدھ دینا: خبر پہنچانا

بچن چپاوتی کا ہے جودی مدمالتی کی سدھ (نصرتی۔گلشن عشق)

سُدھرنا: سنبھل جانا۔سوجھ بوجھ سے کام لینا

1۔تجے کیا سدھرنا ہے ہور اس کام میں تجے کیا سوجھتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔میں سدھر کر دیکھیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)3۔یہاں سب سدھرنا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سُدھن: محبوبہ (اسم۔مونث)

کاڑی سدنگ مانگ سدھن دیکھ ہم گرے (محمود بحری۔کلیات بحری)

سُدھیں: عالم۔فاضل

سدھیں مرشد ہیں مسلمان میں (وجہی۔سب رس)

سدی: صدی (اسم۔مونث)

کہا تاثیر ہے آخر سدی کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سُڈھال: اچھے موتی

میں سمندر تھے ور کاڑھوں سڈھال (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سر: ختم

ہوا ہور ہوس طمع سے سر گیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سر: (سار) مانند۔جیسا

1۔ہر اک روپ بدیا میں اس سر نہ کوئے (عبدل۔ابراہیم نامہ)2۔اس کے سر کوئی نہیں سب باغ و گلشن میں عجب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرا: جگہ۔مقام۔ٹھکانہ

سنسار کے سرا میں کھٹ کھٹ نہ کھیں تو کیا کھیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

سرانا: تعریف کرنا

سرا: تعریف کر

ادب کی روش سوں سرا بے حساب (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سُرا: (سنسکرت) شراب (اسم۔مذکر) (اسم۔مونث)

1۔جھلکنے لگی زعفرانی سرا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔اس کھیل میں پھلیا ہوں بھی کیا سرا پلاتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)3۔سُرا پیو قران لے جالیا (فروز بیدری۔پرت نامہ)

سراپ: (شراپ) بددعا

ہر رنج کو سراپ ہر آرام کوں سلام (محمود بحری۔کلیات بحری)

سراتے: سراہتے۔تعریف کرتے

بجن تے شہاں کوں سراتے اہیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سراچانا: سر بلند رکھنا

طمع کا آدمی سر نیں اچا تا جاں جاتا واں سر نواتا (وجہی۔سب رس)

سراں: سر کی جمع

1۔سراں وہ انکھیاں تین ہور ہات چار (صنعتی۔قصہ بے نظیر)2۔سراں تھے رکھے سب اپس کا کلاہ (رستمی۔خاور نامہ)

سرانا: سرہانا

1۔سرانے میرے آیا او خندہ لب (رستمی۔خاور نامہ)2۔سرانے ہات دیا ہے پھولاں پر اسائش کیا ہے (وجہی۔سب رس)3۔اسکے سرانے بیٹھ کر کھیاں جھیلنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)4۔میں سرانا ہوں سب میرے پائن (محمود بحری۔کلیات بحری)

سرانے: تعریف کرنے

1۔غواصی شعر کوں تیرے سرانے کی نہیں حاجت (غواصی۔کلیات

غواصی) 2۔اتھی اس کی صورت سرانے تھے بھار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سراون: سراہنا۔تعریف کرنا

1۔نہ اس کا روپ کوی سکے سراون (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
2۔سراوں لئی دسے تعریف تھوڑا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

سراون: ساون (اسم۔مذکر)

سراون کی جیوں روت میں بادلاں (نصرتی۔علی نامہ)

سراوے: تعریف کرے

سراوے کن اس نازکی نازکی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سراہی: صراحی

کہ گردن سراہی کی یا مور ہے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سرایا: سراہا

خدا قران میں تجھ کوں سرایا (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سراپچے: خیمے

رخت سراپچے جس میں تان (اشرف۔نوسرہار)

سرایت: ہوشیار۔فنکار

سور سرایت سرانو سٹ سارے سرھائیں آتش خاں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سرب: (سنسکرت سرو) سب۔تمام

1۔سرب دل سوں توں جائے جس باٹ تے (غواصی۔ طوطی نامہ)
2۔سرب فیض پائیں گے یک بار کا (نصرتی۔علی نامہ) 3۔سرب دل کا بل اس پر تھا مسلم (ابن نشاطی۔ پھول بن) 4۔سرب دل کے دنبال تھے دل پہ دل (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سرباندنا: پابند ہونا

باندیا ہے نبی کے شرع سوں سر (محمود بحری۔من لگن)

سربر کرنا: مدمقابل ہونا۔برابری کرنا

نہ سربر کریں یک کرن سرج ٹھار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سربر ہونا: ہمسری کرنا

ہوئے سور چندر کے سربر تارا ہر اک سنا کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرپانولگ: از سرپا۔سر سے پاوں تک

کہ سرپانولگ نور میں غرق ہے (وجہی۔قطب مشتری)

سر پر سوں ڈھل جانا: کسی نعمت سے محروم ہوجانا

افسوس کہ ایسی دولت میرے سر پر سوں ڈھل گئی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سرپ: (سنسکرت) سانپ (اسم۔مذکر)

1۔دریا لہر میں جیوں سرپ آپھیریں (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔سرپ سنگار تشخص پر چھائیں کلیجرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سر پر آسمان تٹ پڑنا: مصیبت نازل ہونا

میرے سر پر تٹ پڑیا آساں (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

سر پر بلا بسانا: مصیبت میں پڑنا

کہ شبہ لوب بسایا اپس سر بلا (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا)

سر پر بلا پڑنا: مصیبت آپڑنا

بلا آکے کاری مرے سر پڑی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سر پر بلا ڈالنا: مصیبت میں مبتلا کرنا

بلایاں روز اس کے سر پو ڈالے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

سر پر جنجال بسانا: مصیبت میں مبتلا کرنا

بسایا سر اپر جنجال کیا ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

سر پر کبل وقت پڑنا: مصیبت نازل ہونا

کبل وقت پڑا ہے زلیخا کے سر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سرپن: (سرپ=سنسکرت) سانپ (اسم۔مذکر)

ایک من میں ہزار سرپن کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

سر پھرنا: بےہوش ہونا۔چکر آنا

مجے پھول کی باس بے سد کری + پھر یا سر پڑوں گی لکر میں ڈری (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

سر پھوڑی: دردسر

انھوں کے باتاں کرتے رہنا سر پھوڑی ہور ہوس پکانا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سرتا: ختم ہونا

جتا اس خرچتے سو سرتا نہیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سرتوپا: سرسے پاوں تک۔ مکمل

کام ادھورا سرتوپا (اشرف۔نوسرہار)

سرتوپائے۔سرتوں پائے: سرسے پاؤں تک

1۔امرت کھولے سرتوپائے (اشرف۔نوسرہار) 2۔سرتوں پاؤں اوڑھی آگ (اشرف۔نوسرہار)

سرتھے: پھرسے۔دوبارہ

1۔گرجا ہے میگھ سرتھے تازہ ہوا ہے بستاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہ تیرے دور میں اے چاند سرتھے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سرتھے پگ لگوں: سرسے پاوں تک

جو تھے سرتھے پگ لگوں موتیاں ہیں دپ ہور جوہریاں تاریاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرتھیں: پھرسے۔دوبارہ

1۔تو اسلام کوں زور سرتھیں دیا (فیروز بیدری۔پرت نامہ) 2۔سرتھیں سینے علم دیتا (اشرف۔نوسرہار)

سرتے: ختم ہوتے

کتا بولوں نہیں سرتے سو باتاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

سرتے: پھرسے۔ازسرنو۔دوبارہ

کہ سرتے مجے رشک کا ٹھار ہوئی (وجہی۔قطب مشتری)

سرتے اٹھنا: خیال ترک کرنا

طمع داری کے سرتے جو اٹھے ہیں۔وہیں ایسے بلایاں سوں چھٹے ہیں (وجہی۔سب رس)

سُرج: سورج (اسم۔مذکر)

1۔سرج ذرہ ہے تیرے نور کا ٹک (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔دیکھا نہیں سرج کی جھلکار کا تماشا (ولی۔کلیات ولی) 3۔کہاں ہے سورج میرے ایمان کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔سرج روپ دستا جو یوسف کے سار (غواصی۔طوطی نامہ)

سرجانا: ختم ہوجانا

جب چھوٹ پنا سرگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سرجن ہار: پیدا کرنے والا

1۔اول کیا ہوں عشق سوں میں حمد سرجن ہار کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

2۔رجیا یوں کچھ سرجن ہار (وجہی۔سب رس)

سرجنا: پیدا کرنا۔تخلیق کرنا

1۔حق تجھ عذار دیکھ کے سرجا ہے رنگ گل (ولی۔کلیات ولی) 2۔جن یو سرجیا بھوئیں آسمان (اشرف۔نوسرہار)

سرجائے: پیدا کرے

جو منج سرجائے کر دنیا میں لیایا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سرجائیا: پیدا کیا

تمیں جگ کوں سرجائیا سبج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرجایا: پیدا کیا

خدا پیغمبری دے کر محمد کوں جو سرجایا (امین الدین۔اعلیٰ کلمۃ الاسرار)

سرجھاڑ جھاڑ: سرہلا ہلا کر

کتے یو نچہ دنگ ہو کے سرجھاڑ جھاڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سرجی: تخلیق ہوئی

یک نور کی سرجی یو دو یک گوشت ہور یک لھو منیں (نصرتی۔علی نامہ)

سرجے: پیدا ہوئے

سرجے جس یک برج تھے چندر سورج دو خلف (نصرتی۔علی نامہ)

سرجیا: پیدا ہوا۔پیدا کیا

1۔جتا تج حسن سرجیا تج پتاں میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔تو تجھ سرجیا دیکھ ربی (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔تو کن کے اشارت منے سرجیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔ہمنا اپس دیکھنے خاطر سرجیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سرپرلیاں: سرپہ لینے والے

یو ملامت آپ ہو سرپرلیاں کوں پوچھنا (محمود بحری۔کلیات بحری)

سرچڑانا: سرپر رکھنا۔عزت دینا

دل دو انگوٹی دیکھ چوم چاٹ سرچڑایا (وجہی۔سب رس)

سرچڑنا: غلبہ حاصل کرنا

دشمن اگر چھٹی ہے تو بھی عداوت سرچڑگی (وجہی۔سب رس)

سرچڑھانا: لازم قرار دینا۔ عائد کرنا
ترے احکام محشر لگ جگت کے سرچڑھایا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

سرخ: سرخا (ایک پرندہ)
دیسے سرخ کے نین لالے سوں مست (نصرتی۔گلشن عشق)

سختیاں: سختیاں ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
وہیں بخت تختی تے سختیاچ اپر (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

سرخک: ایک پرندہ جس پر سفید اور سرخ دھبے ہوتے ہیں
ترے ہوٹاں کے کنج میں تل دسیا منج + مگر سرخک نے پکڑی مو میں رالا
(عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سردھرنا: سر جھکانا۔ تسلیم کرنا
عشق بادشاہ کے فرمان تلے رقیب سردھرے (وجہی۔سب رس)

سردھنی: سردار۔محبوب
سب یاد آئے گاماں او سردھنی نطے پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سرس: (سنسکرت شرےسیں) برتر۔ اعلیٰ عظیم۔ غالب
1۔ دیسوں میں پنم چاند سوں ہو سرس (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)
2۔ جو نرس تھا سو ہوا سب سے سرس (وجدی۔پنچھی باچھا) 3۔ کہیا ہے
توں یو شعر ایسا سرس (وجہی۔قطب مشتری) 4۔ ایک بڑا الڑائی خورناگ
سب پر سرس ہو گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سُرس: رسیلا۔ میٹھا
سرس مور آواز جگ کو رجھایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرستی: سرسوتی۔علم کی دیوی
1۔ سرستی گوری جیسے گنج ونت پوتری کو کس ستاری سنوارنے بنا (ابراہیم
عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔ تیرے فہم کی سرستی داس ہے (نصرتی۔گلشن
عشق) 3۔ یوست سرستی ماتا ابراہیم پرساد بھی دونی (ابراہیم عادل شاہ۔
کتاب نورس) 4۔ سرستی سو چھ سندری مہارتم جات نرمل (ابراہیم عادل
شاہ۔کتاب نورس)

سُرسُری: تیز۔گھومنے پھرنے والی
کیا جانے کاں اتھی ماں یو اجڑ گئی سرسری سوکن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سرسوں پاوں لگوں بولنا: تفصیل بیان کرنا
احوال........ سرسوں پاوں لگوں بولنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔
انوار سہیلی)

سرسوں کرنا: بہ سروچشم بجالانا
جو کہ توں بولی سو میں سرسوں کروں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سرسی: عمدہ۔نفیس
سرسی گالوں سنتھے جات (اشرف۔نوسرہار)

سرسے: ختم ہوگا (صیغہ مستقبل۔پنجابی)
نہ سرسے کتھا یو میرا ادک کا راز (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سرصوبگی: سرداری
سرصوبگی منصور کوں ہستی ہے اے سردار ہو (محمود بحری۔کلیات بحری)

سرطان: چوتھا برج
اسد جائے خورشید سرطاں میں چندا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سرک: پھندا۔جال۔گانٹھ
1۔ سرک کھولیا جے تھے دام میں وہ (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔
سرک پھانس دے منجھ کوں لٹکائیں گے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
3۔ جو جھیلے جائیں ریشم تھے سرک کے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
4۔ لکھ لکھ الک سرک سٹ دکھلائے فن سوں تل تل (محمد قلی قطب
شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرک جال: پھندے والا جال
سرک جال میں جیوں موے دوڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سُرکرنا: مقابلہ کرنا
ولے چاند ہور سرج کیوں سر کروں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سرکناہ: سرکنا
اور دستر خواں پر سے پیچھے سرکناہ (عابد شاہ۔کنز المومنین)

سرکھڑا ہونا: سر پر مصیبت آپڑنا
جو کچ سرکھڑا تھا جنگل گھاٹ میں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

سرکھنڈی: پیشانی
سو سرکھنڈی کستوری لے وت بھر (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

سُرگ: (سنسکرت) جنت۔ آسمان

1۔فرشتے سرگ ساتوں کوں ستاریاں سوں سنوارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔اس سوں تھی نت سرگ کی کارسازی (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔غبار اس کے نعلین کا جھڑ پڑیا سو سرگ اچھریاں کے ہے تن کا عبیر (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔جھوٹ ہے جانو جہنم سانچ ہے گویا سرگ (محمود بحری۔کلیات بحری)

سُرگ اچھر: جنت کی حور (اسم۔مونث)

سرگ اچھر ہوتی ہے اس دیوانے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُرگ باغ: جنت کا باغ

سن سرگ باغ تھے حور اپن کھن بن تھے تت تارے نمن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُرگ بن: باغ جنت

1۔سرگ بن یاد اس کہ کا کیا جوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔نین جھلکا جاگھن پر دیکھت چنتے سرگ بن پر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُرگ کی کمان: قوس قزح

سہے ریشمیں ناڑے پنچ رنگ سنوار + سرگ میں کماناں جیوں بادل نگار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سُرگ لوگ: (سورگ کے لوگ) بہشت کے رہنے والے

سرگ لوگ دیکھے جو کیا ہے یہ غل (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

سرگشت: شہر گشت

پھرالیائے سرگشت ختنا کیے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

سرگئی: ختم ہوگئی

سرگئی ہے رات ہاشم کیسے تمہیں چھوڑوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سرلوڑے تو گٹ چھپارک: سر کی خیر چاہتا ہے تو راز فشانہ کر

کہ سرلوڑے سلامت گٹ چھپارک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سُرما: سرمہ (اسم۔مذکر)

1۔رین دن کے تئیں سرما لگایا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ہے سرما چندر سور کے نین کا (غواصی۔طوطی نامہ)

سُرماں: سرما (سرمہ) کی انفیائی ہوئی شکل

1۔کری سرماں گرشبہ کے چرن کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔گرانوں کی نعل کا سرماں کریں شاہ دوزیر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُرمک خطائی: ایک قسم کا کپڑا

سور وسندس سرمک خطائی (ابن نشاطی۔پھول بن)

سرمنڈل: ڈھول (اسم۔مذکر)

1۔تنبورے جنتر بینا سرمنڈل (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔طنبورا سرمنڈل جنتر دوتارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سُرمیں: سرمے کی انفیائی ہوئی شکل

نین کھلے کیتے سرمیں سوں سرمائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سرن: اہل ہندو کا طریقہ سلام (اسم۔مذکر)

1۔سل ہے مجھے جو دانت کی ہور زلف کی تری + اس "سین" کو سرن ہے ہور اس "لام" کو سلام (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔وہ درویش کوں دیکھ کیتا سرن (نصرتی۔گلشن عشق)

سرن: (سنسکرت) پناہ

1۔ارے من شتابی ستی آسرن میں + ہے سارا سکت ست گرو کے چرن میں (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔جتے انبیا تھے کیے آسرن (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

سرن: سراہنا۔تعریف

نہ آوے بن سرن ہور کچ میرے ہات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سرن: خوبصورت

نہ لاتے مشک کا تل اس سرن کے ہونٹ برابر (محمود بحری۔کلیات بحری)

سرن کرنا: پناہ مانگنا

سو سب سرن کرتیاں اتھیاں دیکھ اس (محمود بحری۔کلیات بحری)

سرنا: ختم ہونا۔پورا ہونا

1۔سو ہے آپس تے سرنا (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔گنج قارون اگر اچھے تو بی دیتے دیتے سرگا (وجہی۔سب رس) 3۔رات کا عنبر سریا صبح کی پھوٹی کرن (لطفی۔کلام لطفی)

سُرنگ: خوش رنگ

1۔سونیلک داطلس سوطا سے سرنگ (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔ہے

لطافت کا لپیٹا لال سرا دپر سرنگ (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔یورنگ رنگ کے پھول سرنگ مقبول (وجہی۔سب رس)

سُرنگاں: سرنگ کی جمع

سرنگاں کھود یک چھند سور کھاوے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سُرنگ تر: خوش رنگ تر

نہ ڈونگر سرنگ تر لیا تھا بہار + فلک بلکہ برسیا اتھا لعل انگار (نصرتی۔گلشن عشق)

سُرنگی: سرنگ بنانے والا

اتھا تسرا جسے کہتے سرنگی (ملک خوشنود جنت سنگار)

سرنھاؤنا: نہانا (سرا ور جسم دونوں دھونا)

سو یک دلیس سرنھاؤنے کوں دو جان (غواصی۔طوطی نامہ)

سروا: (گجراتی۔سرواہ) دردسر

1۔ساقی بغیر سیو ئے گا سب ہوئے گا سروا کیا کروں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔عشق نے جب سے کیا سروا مجھے (وجدی۔پنچھی باچھا) 3۔پڑیا سرجسے ہوئے سرواہ تس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راو)

سُروالے: سُر والا (ایک قسم کی گھانس کا کانٹا) کی جمع

کہ رو مارو م سروا ے ہو میرے تن میں سلتے ہیں (غواصی۔کلیات غواصی)

سروان: سرو (درخت) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔سرواں کھڑے چمن کے تج قد کوں دیکھ تب تے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔قداں سرواں کے توں کہتا ہے سیدے (ابن نشاطی۔پھول بن)

سروپ: (سنسکرت) اچھے روپ والا۔خوبصورت

1۔کندن تختا سروپ اپر دپ وہ پیٹ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جے وہ درشا سد سروپ (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔کندن رنگ تپلی کوتلی ہور سروپ روپوں نویلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔یا قد سروپ ہے دیا زلف کا الف ہے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سروترپن: بزرگی۔عظمت کا احساس۔غرور

یو بدمیں بات باغی ہو سروترپن آیا جب (نصرتی۔علی نامہ)

سروترپنا: بزرگی۔عظمت

پڑیا دے بھڑی پر سروترپنا (نصرتی۔علی نامہ)

سروور: تالاب (اسم۔مذکر)

1۔یا جیوں سروور نے نیں کوئی کنول تج سار کا (حسن شوقی۔غزلیات) 2۔اس چک کیرے سرور موتی جان (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔رھیا روپ سرور ہو عالم میں بھر (عبدل۔ابراہیم نامہ) 4۔دودریا آتشیں ابلے بھرانے لھو کے سرور کوں (نصرتی۔علی نامہ)

سرومٹکن: سرو کا ہلنا

جو توں پھول ڈال ہوئی اب سرومٹکن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سرون: (سنسکرت) کان (اسم۔مذکر)

1۔سرون بھی تپتے ہیں مرے ان کو بھی دے گفتار عیش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔بچن کا پڑیا نادسرون نے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔سرون ترا جو کر لیوں جو کہ شکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سرونگ: (مراٹھی) تمام۔سرتاپا

سدا سرونگ جن کے نور میں غرق (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سرونگ بھوگ: تمام لذتوں سے آشنا

کلاونت کلا جان سرونگ بھوگ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سرونی: کان لگا کر سننا

نورس بھید کو اتپت بچن آکھوں سرونی ہت چت اڑے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سروے: (سنسکرت) تمام۔مکمل

بچھو چڑیا سروے انگ (اشرف۔نوسرہار)

سرویاتم: سرواتم۔اعلیٰ

ناسک دیپاموتی سرویاتم جھولت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرہاون: سراہنا۔تعریف کرنا

سرہاون کنا کو زباں ایک کریا (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سری: (سنسکرت شری) خوبصورتی۔نور

سورج سوں دیا سری سسی کوں (محمود بحری۔من لگن)

سری: ختم ہوی

ترے مرد کی عمر تو سب سری (غواصی۔طوطی نامہ)

سری: سڑی۔ دیوانہ
عشق سا ندی ہے عشق سری پچ (وجہی۔ سب رس)

سری راگاں: سری راگ (چھ راگوں میں کا ایک راگ۔ دھنا سری)
1۔ سری راگاں جو گاتی استری تو من کوں بھاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ پریاں حوراں ستیں مل کر سری راگاں ستیں گاوے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سرے: ختم ہو
1۔ چڑی کی بوند پیتن نہ دریا سرے (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ مرا مال لوٹے تو کچھ نا سرے (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 3۔ سرانا نہ سرے اس سکت دار کوں (نصرتی۔ علی نامہ)

ثُریا: ثریا
سریا کے تارک پہ ہے اس کا پاؤں (غواصی۔ طوطی نامہ)

سریا: پیدا کیا۔ انجام دیا
تہیں او نچھا انبر سریا باج ادھار (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راد)

سُریا پان: (سنسکرت۔ سوریہ پان)۔ چتر شاہی
کہا یہ سور ہے دسرا سریا پان سور پکڑ کوں (نصرتی۔ علی نامہ)

سریاں: سر۔ راز۔ بھید۔ کی جمع
دکھن کی بات سوں سریاں کو کہہ کھول (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سریر: (سنسکرت) شریر۔ جسم
1۔ مرے بیچ گال آپنا سب سریر (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ لگائی ملائی کا چکسا سریر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ تو لب خشک ہیں اور جھجا ہے سریر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سریجن: محبوب
1۔ دل کو گر مرتبہ ہے درپن کا + مفت ہے دیکھنا سریجن کا (ولی۔ کلیات ولی) 2۔ سریجن پیا سیج کوں دو جانہ بھاوے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سریکا: جیسا۔ مانند
1۔ اگر اس سریکا نہ ہوتا سب (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 2۔ یہ کتاب سکل عالم کو معلوم ہوئے سریکا بنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سریکی: مانند۔ جیسی
بڑھے کے سریکی یک صورت نچھل + جھلکتی ہے دیوار پو جھل اچھل (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

سڑک: دیوانہ۔ دیوانی۔ بے سدھ
1۔ جوانی کیچ مستی چڑاتا بھو تجھ سڑک ہوئی ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔ ہے مست ہو کر ہاشمی ان کیچ مئے سوں ہے سڑک (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
3۔ اپنے دھیان میں اپے ایسا سڑک تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سڑک دھار: بوچھار
رکھے کوٹ پر چھا اگن کا ابھال + سڑک دھار ہاتاں تھے ات برشکال (نصرتی۔ علی نامہ)

سڑک ہوجانا: مست ہوجانا۔ بے سدھ ہوجانا
اپنے بل ہور زور پر سڑک ہو جا کر جھگڑے میں نیں آئے گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سڑی: سیڑھی (اسم۔ مذکر)
1۔ سڑی اس تھانب کوں اول لگانا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ کیا ٹیک مدن کا اونچ لگتا ہے مجھے + رہے پاؤں سڑی پرت کا چڑھتے چڑھتے (شاہی۔ کلیات شاہی)

سڑیا: سڑا ہوا۔ میلا
1۔ لنگوٹی کھٹی ہور سڑیا گوڑا (غواصی۔ میناستونتی) 2۔ سڑیا چیکو گندا پانی بہو دھات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سڑیاں: سیڑھیاں (اسم۔ مونث۔ جمع)
گگن کیاں سڑیاں سات تو چھوڑ کب (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

سس: (سنسکرت ششی) چاند (اسم۔ مذکر)
رب سس تے مل شاہی نے جب تکیا ہے تیرے حسن کوں (شاہی۔ کلیات شاہی)

سسا: خرگوش (اسم۔ مذکر)
1۔ ہور سسا بھی اپنے بہت محنت کرنے سوں جیو سوں بچوں گا کر کر جان لیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 2۔ عقل جو سسے کے پاؤں لگا کر جاوے

تو بچاری زلف کدھر تے کھیچ کرلیائے (وجہی۔سب رس)

سس پھول: سر کا ایک زیور (اسم۔مذکر)

چکریاں سس پھول نس کے الگ (شاہی۔کلیات شاہی)

سستی کھانا: تساہل سے کام لینا

میں اسے سستی کھاکر ذرے کے واسطے تناپالیوں کیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سسرار: سسرال (اسم۔مونث)

دکھائی موسسرارکوں جاؤ جوں (نصرتی۔گلشن عشق)

سسی: (سنسکرت ششی) چاند (اسم۔مذکر)

1۔جوں ہے پر بھاسسی روی (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔سسی بھارا آپی بھارسوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

سمہ موہتر: اچھا مہورت۔نیک ساعت

ہوا سمہ موہترسوں تیزی سوار (نصرتی۔گلشن عشق)

سطراں: سطر کی جمع

مضامیں کے لیے کر سطراں کی فوج (نصرتی۔علی نامہ)

سطرلاب: (عربی اسطرلاب) ستارہ شناسی کا آلہ

مہندس سطرلاب لے ہات میں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

سفرا: (عربی سفرۃ) دسترخوان۔دعوت (اسم۔مذکر)

1۔نہ ہوے سفرا بچھادن دھرت پوری (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔انبر سفرے میں قدی جوڑ چندر سور کیاں پوریاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سفرے: دسترخوان۔دعوت (اسم۔مذکر)

بچھایاں رنگیں سفرے کئی دھات دھات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سقلاد: ایک قسم کا کپڑا (اسم۔مذکر)

1۔کرصوف ہور سقلاد باڑاں دیے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔مطبق نیلک وسقلاد مخمل (ابن نشاطی۔پھول بن)

سُک: سوکھ

1۔حلق سک کرموی بی ہور جگر پھوٹ (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔لہو سک جاہوادل بے خبر آج (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔ادکون جو پھر نم کرے سک گئے سو قلم کوں (محمود بحری۔کلیات بحری) 4۔ایک جھاڑ سکا کھوڑ ہرا ہو گیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سُک: سُکھ

1۔سینہ سک تے خالی نین پرزآب (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔نام اس کا کرسک انجن (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

سکا: (سکہ) تراشیدہ۔مہر

1۔سکا صورت خوب از حد (اشرف۔نوسرہار) 2۔بچ سکا تار کا پلکھاں لکھوٹی پہنے تاپر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سکّا کرنا: مہر لگانا

اوپں لکھ کے نامے کوں سکا کیا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سکا بھرا کر: سکھا پڑھا کر

باگ کو سکا بھرا کرا سے مارنے فرمایا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سکاتے: سکھاتے

ولیکن دلبری کا علم عشاقاں سکاتے ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

سُکا کھڑک: بالکل سوکھا ہوا

اور تلاد سکا کھڑک ہو جا کو اس میں کا پانی جنگل بیابان میں ریل چھیل ہو جائے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سُکال: خوش حالی کا دور۔ارزانی کا زمانہ

1۔ہوا ملک کا ہند میں سب سکال (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔اوسے دکال سکال کدھر تھا کچھ نہیں جانتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سکال: (سکل) پورا۔مکمل

پڑھایا اکھر ناتھ منتر سکال (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سُکانیاں: خط سرمہ (اسم۔مونث)

تیری سکانیاں خط دیاں لکھ تج کوں درحالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سکانیاں: سہیلیاں

گل اندام اپنی سکانیاں بلا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

سکاویں: سکھاویں

کوئی سکاویں اسم دعایاں کوئی سکاویں ٹوناں (میراں جی شمس

العشاق۔ وصیت النور)

سکائے: سکھائے

سکاے ناچتے سرو شمشاد کوں (رستمی۔ خاور نامہ)

سُکایا: سکھایا

اس دو دکھ درد تھے انجھو گلا ان کا سکایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سکت: طاقت (اسم۔ مذکر)

ہے سارا سکت ست گرو کے چرن میں (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

سکتا: قادر

خدا قادر خدا حاضر خدا ناظر خدا سکتا (وجہی۔ سب رس)

سکت پنا: قدرت

اسکا سکت پنا ہمارے سکت سری کا ہے (علاء الدین چشتی۔ فرائض اسلام)

سکت دار: قدرت والا۔ قادر

1۔ سرانا نہ سرے اس سکت دار کوں (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ عجب جگ کا خالق سکت دار ہے (نصرتی۔ گلشن عشق)

سکتی: شکتی۔ طاقت

نہ سکتی تے ہو کوئی سرفراز (نصرتی۔ گلشن عشق)

سکٹ: مکمل۔ پورا

لگے لال پھولاں سو مشعل سکٹ (نصرتی۔ گلشن عشق)

سکر: قیام

رکھی اکثر بھنور میں یا سکر میں کوئی چھبیلی نے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سُکرت: (سو+کرت) اچھا کام

بھرے جگ میں تجھ سکرت ات کت (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سک سکائی: چلائی

کتے کے تمن مارسوں سک سکائی (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

سکسیں: سکیں گے۔ (صیغہ مستقبل۔ پنجابی)

نہ پھر جانے سکسیں جو پائے اہیں (رستمی۔ خاور نامہ)

سکل: تمام۔ پورا

1۔ رنگ آمیزی سکل مجلس کیے تھے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ سنوار یا جگت کا سکل پھول بن (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

سکلاوں: سکھلاوں

او سکلاؤں گا تجھ کوں اے جان نیک (غواصی۔ طوطی نامہ)

سکلایا: سکھلایا

وہ کیا کیا کیا تجھ کوں سکلایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سکلی: پوری تمام

سد بد سکلی اس کے پاس (شیخ داول۔ کشف الوجود)

سکنا: کر سکنا۔ طاقت رکھنا

1۔ وہی سکے نا ہور کوئے (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ غرض جتنا سکتا اتنا رکھتا (وجہی۔ سب رس)

سکنت: سکنات

اخلاص او ہے جو تمام حرکت سکنت خدا چ سوں اچھے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

سکن ہار: سیکھنے والا

سکن ہار عطار دانوں پاس علم (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سکو چینی: تکلف۔ پس و پیش۔ شک و شبہ

پھنی اسیس لاگت درگا درسن دیکھت مانو سور پسیت لیا سکو چینی کہت تھر تھر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

سکونت پکڑنا: خاموشی اختیار کرنا

سکونت پکڑ کر رہیا چپ انے (صنعتی۔ مثنوی گلدستہ)

سُکھ: سوکھ

1۔ رہے سکھ کے یوں جیوں سکے ہے انار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کہ جیوں شاخ تے پات تھ سک رہے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں) 3۔ کاڑی ہوا ہوں سکھ سکھ کاڑی میں ہور منج میں + بن عشق کر سکے نہ کوئی انتخاب ہرگز (غواصی۔ کلیات غواصی)

سُکھ: آرام۔ چین

دکھ درد سب ہی دور کر اور سکھ شفا بخش (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سکھارے: سکھ دینے والے
سکھارے ڈولارے میں کی جھولتا رے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)
سکھان: (س+کھان) اچھا کھانا
بھرین کیاے تھالی میں پانی سکھان (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
سکھ بخش: سکھ دینے والے
کرن بزم سکھ بخش روشن تمام (نصرتی۔ گلشن عشق)
سکھ بلاس: عیش وعشرت
نبی صدقے قطبا کرے سکھ بلاس (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سکھ بھوگنا: سکھ اٹھانا
سب سکھ بھوگیا دیکھیا راج (اشرف۔ نوسرہار)
سکھ زاد: (سکھ کی اولاد) سکھ اٹھانے والے
ہمارا حال کیا جانیں گے سکھ زاد (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سکہ کرنا: مہر لگانا
رسالت کے فرماں پہ سکہ کیا (نصرتی۔ گلشن عشق)
سکھ میں پڑنا: عیش میں گم ہوجانا
سکھ میں پڑکو دولت چھوڑ دینا یا محنت میں پڑپنالے کو دولت کرتے اچھنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
سکھیا: سکھی
1۔ نظر اوس پہ کرتو او ہودے سکھیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ دعا گو کوں سکھیا رکھ دان دیوے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
سکھیاں: سکھی (فعل۔ مونث) کی جمع
نہ جانوں کہاں کون منتر سکھیاں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)
سکھیں: سکھی۔ محبوبہ (اسم۔ مونث)
1۔ اے سکھیں میں نے دیکھیا سنگ کر کے یار کا (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ دوا توں میری مائی میری سکھیں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ سکھیں باتاں شکر کرتی دلے میٹھائی آسے نا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سکی: بنو کھی
1۔ سکی کاڑی سوں امریت سمندر دکھاوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
2۔ سکی لکڑی اگر کوں لاکو گاڑے (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ سکی
ڈالیاں سب ہرے جھاڑ ہوئیں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)
سکی: سکھی
1۔ سکی نیند سوں ارد ماتر میں سوئے گا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)
2۔ رکھوں گا تجے پھول تے بھی سکی (غواصی۔ طوطی نامہ)
سکی: سکھ
کلیاں انند کھلے ہیں ہے رت یو سکی کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سکے: بنو کھے
ہور سات ہرے جھونکے کھیلں کے سات سکے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
سکیا: سکھی
الہی جنم رک تو مجکوں سکیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
سکیا: سکا
1۔ ملک عشق کا ٹھاو ڈھونڈیں نیں سکیا ہے (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ جو دکھلا سکیا نیں دہاں چاند سوں (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔ لیا نیں سکیا اتنا اس ٹھار تھا (رستمی۔ خاور نامہ)
4۔ اسکا جواب دے نیں سکیا (وجہی۔ تاج الحقائق)
سکیا: سوکھا
سکیا شیر کے چک کے چشمے کا آب (نصرتی۔ علی نامہ)
سکیش: (س+کیش) اچھے بال۔ خوبصورت بال
1۔ ابراہیم رام کلی راگنی کستوری شیام سکیش کے دھملا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
سگاوت: رشتہ داری
یے دستر کی سگاوت ہے کہاں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
سگاوت جگانا: رشتہ قائم کرنا
او دونوں اپنے میں سگاوت جگاتے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
سگائی کرنا: دوستی کرنا۔ رشتہ قائم کرنا
دشمن میں سگائی کرنا نادانگی سراسر ہے (وجہی۔ سب رس)
سکٹ (سکت): مکمل۔ تمام۔ سب
1۔ الہی توں صاحب سکٹ کا کریم (محمود خوش دہاں۔ مناجات)
2۔ سریہ معتا دیکہ سکٹ (جانم۔ ارشاد نامہ) 3۔ نہ کرمول سب کا سکٹ

تیں دام (وجہی۔قطب مشتری) 4۔اسی ہٹ سوں انوں کے میں سکٹ سیجار چھوڑی ہوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سگال: تمام۔پورا۔سب

تو عاشق نہو ویں دلبراں سن سگال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سگڑ: سلیقہ مند

چھبیلا جواں ایک گیانی سگڑ (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

سگل (سکل): تمام۔سب

چمن کے جھاڑ سب خوش ہو سگل بھولاں سنے تیرا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سگلا: پورا۔تمام۔مکمل

1۔اپس سر تھے کر بھار سگلا فضول (رستمی۔خاور نامہ) 2۔تقصیر تو سگلا ہوا دلے عشق اتال اول تے ہی اگلا ہوا (وجہی۔سب رس) 3۔پہنے سگلے کاپڑ دھوے (اشرف۔نوسرہار)

سگلا راج: مکمل حکمران (مطلق العنان)

یزید ہوا سگلا راج (اشرف۔نوسرہار)

سگلیاں: سگلی (اسم۔مونث) کی جمع

1۔سو بے سد ہوا اس پاس سگلیاں موتیاں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔کہ ہے مرگ سگلیاں پچھیں ایک بار (رستمی۔خاور نامہ)

سگن: اچھے گن۔خوش صفات

سگن کا دھنی ہور خوش دل رکھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سگن: شگن (اسم۔مذکر)

1۔سگن تو ہاشمی لیوے مبارک مال والی کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔صبح کے وقت دیا صبح سگن خوب کوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔سگن اوشگن نیکیں پر چپ جانت تم سگل بدھ کو ساگر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سگند: خوشبو (اسم۔مونث)

جیسا کپور سوگند کا بھاوا (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیوۃ)

سگند باس: خوشبو

سگند باس رنگ کوں پرمل سوں مہکائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سوگند بالاں: معطر بال

سگند بالاں سوں اپنے کھل کے جھاڑ انگن نگارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سگھر: سلیقہ مند

سگھر سمرت سجانی توں رسیلا ہور نورانی توں (غواصی۔کلیات غواصی)

سگے سودر: رشتہ دار

سگلے سودر دھریں سب عار تج تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سگے سودرے: عزیز۔رشتہ دار

1۔سگے سودرے مل کو رونا ہے آخر (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔اپنے سگے سودرے یاراں آشنا کی سنگت (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سگیان: (س+گیان) عالم

لکیاں سگیان لوگاں سوں بچارن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سگیاں: سگی (رشتہ دار) کی جمع

تیری میری عورت ہے بھاناں سگیاں (غواصی۔طوطی نامہ)

سل: خلش۔کھٹک۔چبھن

1۔بہت دن تھے چھاتی سنے سل اہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔تو سل بیٹھے سینے کا (اشرف۔نوسرہار) 3۔سل ہے مجھے جو دانت کی ہور زلف کی تیری (محمود بحری۔کلیات بحری)

سل: پھانسی (اسم۔مونث)

سڑے پاوں میں جے چھرے سل کپال (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سلادس: سلاجیت

گلابی عطر کا جوڑا اٹو ناجو ہر سلادس کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سلاماں: سلام کی جمع

1۔سلاماں کیے سب سپاہی اسے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔جو بار اماماں ہیں لک ان پہ سلاماں ہیں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سلاماں علیکیاں: سلام علیک (جمع)

ہوئے دو طرف تے سلاماں علیکیاں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سلام بھوڑانا: سلام پھیرنا
نماز میں جب امام سلام بھوڑایا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سلاوے: سہلاوے
بڑھاپا وں ہور لکوے سلاوے مرے (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

سلائی آنکھ میں دینا: آنکھیں روشن کرنا
عجب کچھ بے بدل کنجر کیا ہے+ سلائی آنکھ میں سب کے دیا ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سلتے: کھٹکتے۔چبھتے
1۔ہو کر سلتے ہیں کانٹے تن پوروں روں (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔سلے سینے میں کانٹا ہور ہمن کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سلٹ: ایک قسم کی دھات (اسم۔مونث)
سلٹ کی دھات پر جیسی چمک ہے (شفیق۔تصویر جاناں)

سلس: سلیس
میں یو کہا تازہ ہوسن ہر بول چنچل تے سلس (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سلسکانا: سسک سسک کر رونا
روئیں سلسکایا او پاک دل (علاوالدین فقیر۔ابلیس نامہ)

سلکھن: اچھے گن والے۔خوش صفات۔مبارک
1۔کہ آپی سلکھن ترنگ سرس تھا (وجہی۔قطب مشتری) 2۔سلکھن رات شب رات براتیاں لیائی ساریاں کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سلگ: دوستی۔مانوس ہونا
1۔میرا ہاتھ کرتا سلگ جو بناں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔بہوت دیساں تے تجھ سوں مجھ سلگ تھا (ابن نشاطی۔پھول بن)
3۔ولے خوب یو منج سوں ہوے لگ سلگ (غواصی۔طوطی نامہ)

سلگ: عشرت (اسم۔مونث)
1۔گلے سلگ چڑیا کیا پائے بند (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)
2۔بھونداجو پاوے سلگ چک رائے (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

سلگ پکڑنا: دوستی کرنا
1۔جے کوئی خدا سوں سلگ کرے سو خلق تے بچے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 2۔سلگ پکڑنا خلق سوں سو مفلسی کی نشانی ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سلگ دینا: منہ لگانا
1۔نہ دینا سلگ ہرگز اس ذات کوں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کو یتاں کوں سلگ دیے تو موں چاٹنے آتے (وجہی۔سب رس)

سلگی: دوست
جسے خدا سوں سلگ اچھے تو خدا سب مخلوقات کوں اس کا سلگی کرے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سلگی ہونا: مانوس ہونا۔دوستی کرنا
ہوے سلگی پتلے سوں یو او بچے (غواصی۔طوطی نامہ)

سلسلاتا: جوش کھاتا
ادک گرم ہو سلسلاتا ہے تیل (غواصی۔طوطی نامہ)

سلسلاٹ: سلسلاہٹ۔چبھن
باغ والے کی چھاتی میں بلبل کے کڑھن سوں سلسلاہٹ پیدا ہو کو...... بہت تنتر منتر سوں اسے پکڑلیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سلنا: چبھنا۔کھٹکنا
یہ بات دل میں اس کے سلتی اور کھپکاتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سلوک باٹ لینا: راہ سلوک اختیار کرنا
ہوران میں کس کے سنگ سلوک باٹ لینے میں اپنی بھلائی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سلول: سلونا۔حسین۔سڈول
1۔سلول اچھے نرم دو دونڈ نیکے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔سو کچ سلول باہاں ہیں سہن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سلون: خوبصورت
سجا دیوں منجھ سلون (جانم۔ارشاد نامہ)

سلونی: خوبصورت۔حسینہ (اسم۔مونث)
سنی جوں او سندر سلونی یہ بول (غواصی۔طوطی نامہ)

سلونے: ملیح۔سانولا۔محبوب
کہ دل چرانے کی عادت ہے اس سلونے میں (غواصی۔کلیات غواصی)

سلونیاں: سلونی (خوبصورت) کی جمع
سلونیاں سکھن سگند باس کیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

سلی: سولی (اسم۔مونث)
آیا واں سلی گاڑنے جس ٹھار تھے (رستمی۔خاور نامہ)

سلے: کھٹکے۔چبھے
او دیکھیاں کے سلے سینے کٹارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سلیں: کھٹکیں۔چبھیں
پلک کے دو ناوک دونیوں سلیں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

سم: برابر۔مقابل
1۔نولی کے قدم سم سرو کد نہ ہووے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔اسے گھوڑا تھا خنگ پولا دسم (رستمی۔خاور نامہ) 3۔بجے اس حکیماں کے توں سم نہ کر (غواصی۔طوطی نامہ)

سماچار: خبریں (اسم۔مونث) جمع
1۔زلیخا کیاں رکھیں خبراں سماچار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔پنچھی سار اینوں بھاؤں سماچار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سماد: سادھی (اسم۔مونث)
جگا جوت جوگی جو لیتا سماد (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

سماد لینا: سادھی اختیار کرنا۔دھیان میں محو ہو جانا
وہ لے رہی اچھتی برہ سوں نت سماد (نصرتی۔گلشن عشق)

سماع بولنا: سماع میں حصہ لینا
اگر قوال اپنے کسب ہور ہنر کی قوت سوں سماع بولتا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سماع پکڑنا: وجد کی کیفیت طاری ہونا
ہور کیس کوں سماع پکڑیا یعنی ذوق لذت ہوا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سماع کرنا: سماع میں حصہ لینا
اگر قوال سماع خوب نہ کرے تو عیب نہ پکڑے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سمال: سنبھال
اتا تو حرص کوں توں اپنے سمال (غواصی۔مینا ستونتی)

سمالے: سنبھالے
و لے رہیاں گھر اس کے سمالے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سماں: (سماء) آسماں
چلے واں سوں پہلے سماں کے کنے (بلاقی۔معراج نامہ)

سمان: جیسا۔مانند
گیاں چک اپس گھٹ سمان (جانم۔ارشاد نامہ)

سماں: جسم کے پانچ پرانوں میں سے ایک پران ہے اس کا مقام سینہ ہے
سمجھ خوب سینے میں باد سماں ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سماؤ: سماجانا
1۔تجھ گھڑے وہاں سماؤ روپ (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔آؤ سارے پیٹ سماؤ (اشرف۔نوسرہار)

سماون: سمانا
سماون سک نہیں کچ ٹھاؤں اگلا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سمایا: مفہوم۔مطلب
کہ ہر بیت میں ہے سمایا جدا (غواصی۔طوطی نامہ)

سمایا: (سمئے) وقت۔براوقت
1۔سمایا دکھائے کر کے برسانت کا (ہاشمیؔ۔یوسف زلیخا) 2۔کہ پھر لیلیٰ مجنوں کا سمایا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔سمایا عجب آ کھڑیا دیکھ تج (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔یہ کیا ہے ہائے یہ کیسا سمایا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سمایا کھڑا ہونا: براوقت آپڑنا
1۔سمایا کھڑا ہے ہمن سراپر (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔سمایا تو آیوں کھڑیا ہے مجے (غواصی۔طوطی نامہ)

سمائی: سماوی
اسی کو آفت سمائی کہتے ہیں (عابد شاہ۔کنز المومنین)

سمھوگھ: عیش

کیا میں بھی سمجھو کہ اسوں ذوق سوں (غواصی۔طوطی نامہ)

سُمت: محبوب۔دوست

1۔سمت مت لالنا جگ جیو بھلاتا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جو تجھ بھاوے سمت میت (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔سمت سائیں گت نہ چار ہے تج (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سمج: سمجھ

سمج بولی چترا اوحور چو بہار (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سمج بوج: سمجھ بوجھ

ان کا سمج بوج ایسا ہو (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

سمجتیاں: سمجتی۔سمجھتی (فعل۔مونث) کی جمع

تج بھوت دیکھتے دھن من کوں سکیاں سمجتیاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سمجھن ہار: سمجھنے والے

سمج لیؤں قدر اپنا کوئی سمجھن ہار نیں تو نیں (غواصی۔کلیات غواصی)

سمجیاں: سمجی: سمجھی۔فعل۔مونث) کی جمع

نہ سمجیاں سو مہ دل کا نت کچھ حرام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سمد: (سنسکرت۔سمدر) سمندر (اسم۔مذکر)

1۔سمد گیان کا عاشق بے نظیر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔دھرتی سرنگین فرش کی چوندھیر سمد جوں حوض ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔کیس کوں سیج میں رکھ کر سمد میں ڈال دو جے کوں (شاہی۔کلیات شاہی)

سمدور: (سنسکرت سمدر) سمندر (اسم۔مذکر)

1۔لہو سمدور میں ولدل ترایا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔سمدور کوں کیوں باندتا پول (وجہی۔سب رس) 3۔کنھیر اس بجن کے پیرت سمدور آگے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔بجی کا آج دل بھر پور جون سمدور دستا ہے (آگاہ۔محبوب القلوب)

سمد پور: بھرا ہوا سمندر (اسم۔مذکر)

گلابی نین میں تیرے سمد پور موج مارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سمدر: (سمندر) ایک کیڑا جو آگ میں رہتا ہے (اسم۔مذکر)

یہ طوفان آتش سمدرا ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

سمدراں: سمندر کی جمع

جواہر سمدراں اُبلیں ہر یک تازے خیالاں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سمدنیاں: سمدن (سمدھن) کی جمع (اسم مونث۔جمع)

یو سمدنیاں کی تعظیم ہورے لگ اودہر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سمدوری: سمندری

لے نادر اتم جوہراں سمدوری (غواصی۔طوطی نامہ)

سمدی: (سنسکرت۔سمودیے) تمام۔پورا

ہم سمدی پاٹو یو ہیں سرسدا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

سمر: یادکر

سمر شاہ استاد کا بچن گیان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سمرت: (سرتھ) بڑا آدمی۔عظیم

1۔بس کرتا اے سمرت (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔وہ سمرت پنکھی بھوگئی دسرے دن (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔توں مجھ سمرت داتا پیر (جانم۔ارشاد نامہ) 4۔بڑا و داتم جان سمرت کنھیر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سُمرن: تسبیح (اسم۔مونث)۔حمد وثنا

1۔یاد جس کا رات دن سمرن ہوا (ولی۔کلیات ولی) 2۔کرے جیو جنتو سوا جس کی سمرن (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سمروت: (سنسکرت۔سمرتھ) طاقتور

بڑے دل والا سمروت مرد......... حیات منگتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سمریں: (سمرن۔تسبیح) تسبیح کریں (اسم۔مونث)

ذکر کریں مدح وثنا کریں تس کو سمریں تن من شاد (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)

سمساری پنا: دنیاداری

سمساری پنے سوں جینا کریں گے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سمسکرت: سنسکرت
کہ سات سمندر نمن سمسکرت کا علم ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سمک: (عربی) مچھلی (اسم۔مونث)
یا مکہ کے جل تھل میں جوڑا ہے اک سمک کا (حسن شوقی۔غزلیات)
سمن: (سمان) مانند۔جیسا
سورج اسے درپن ترا نبر سمن انگن ترا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سمن: پھول (اسم۔مذکر)
کانٹھ کلب پر چرنج پیلا پکلا جڑیالا تنبول پھل رسال چاپک سمن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
سُماں: سَم کی جمع (اسم۔مذکر)
اچھے مردا گھے سرساں کے تلار (رستمی۔خاور نامہ)
سُمنا: (سمن) پھول (اسم۔مذکر)
پھینس ایسیں لاگت درگا گوری سباس سیونتی سمنا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
سمناں: سمن (پھول) کی جمع (اسم۔مذکر)
میگ ملہار بھونرا گائے سوتن تن سمناں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سمن پت: پنکھڑی (اسم۔مونث)
سمن پت بھری ہے او یک نازتن (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
سمند: (سنسکرت سمدر) سمندر (اسم۔مذکر)
1۔موتی جھڑیں باتاں سنے جھل تھے سمند کھارے اہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سمندر نہیں سمند تجہ ایک بند (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 3۔پرم مد بھیریا سمند تج دل سنے (فیروز بیدری۔پرت نامہ) 4۔بھی یہ گیان ہے کس سمند (جانم۔ارشاد نامہ)
سمندر: آگ میں رہنے والا ایک کیڑا (اسم۔مذکر)
کیا ہے اگن میں سمندر وطن (صنعتی۔قصہ بے نظیر)
سمنہ: سامنے
سکتا صاحب بھوروپ دنیا سمنہ کھیل کھلادے (محمود خوش دہاں۔انصاف الحق)

سمنے: سامنے
سمنے دیا دستار اس (جانم۔ارشاد نامہ)
سمودا: (سنسکرت سمودیے) تمام۔پورا
اگرچہ او دیا ایک جاگا ہے و لے سمودی گھر میں اسکا اجالا پڑیا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
سمور: ایک قسم کا کپڑا (اسم۔مذکر)
سمور و سندس و سرک خطائی (ابن نشاطی۔پھول بن)
سموں: سماجائے
عاشق جس میں جائے سموں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)
سمیٹ: اختصار۔اجمال
اس لپیٹ کو کھول کر بول ہور اس سمیٹ کا بیان کر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
سمیر: سمیر پربت۔دیومالا کا ایک پہاڑ
سکوڑی زمیں سمند بھر تیل نیر + کھیا آن درمیاں سوہاتی سمیر (عبدل۔ابراہیم نامہ)
سُن: بے حس
تن کے سن کوں سد بدفام (شیخ داول۔کشف الوجود)
سنا: سینہ۔چھاتی (اسم۔مذکر)
1۔سنے کے در جگ منیں جتن سوں رکھی رتن کر پرم ہار (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔سنا دک سوں لکوئے پھاڑ اپنا (ابن نشاطی۔پھول بن)
سُنا۔سنّا: سونا (ایک قیمتی دھات) (اسم۔مذکر)
1۔جیوں کہ سنا موس میں ڈال (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔صبح اٹھ صبح کا سنا کرے جل (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔کہ سنے کی پیالی میں ہے مشک جیوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سناٹا: آواز کی سنسناہٹ (اسم۔مذکر)
خرگوش اس کے دم کے سناٹے ......سوں ہوشیار ہو کر بھچک پڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
سنانویں: سناویں کی انفیائی ہوئی شکل
جو بات تھہر کی ان کوں سنانویں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
سنبال: سنبھال
1۔محمدی میدان توں سنبال (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔زباں کوں سنبال

هورتو کھول گوش (رستمی۔ خاور نامہ)

سنبارا: سنبھالا

تو تن کی باس آتا سچلا جیا سنبارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنبالیا: سنبھالا

تب سنبالیا جب رکت کھٹ تھا جو میں ماتا کے پیٹ (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سنبلہ: آسمان کا چھٹا برج (اسم۔ مذکر)

عطارد لیا سنبلہ اور جوزا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

سنبلاں: سنبل کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

زلف سنبلاں سی میرے جیو کی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سنبھار: سنبھال

دلے سو نڈر رکھتا ہے اپنی سنبھار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سنبھالن ہار: سنبھالنے والا

منج کوں سنبھالن ہار اب تج بن نہیں کوئی یا علی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنبھالیا: سنبھالا

درد ہور دکھ میں سنبھالیا بہت (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

سنبھوگ: حظ۔ لطف اندوزی۔ وصل

1۔ نبی صدقے ہو کے سوں کر سنبھوگ بھاگوں ل (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ کہ خوش ہے وہ سنبھوگ کی چاؤتے (وجہی۔ قطب مشتری)

سنپات: بیماری۔ دیوانگی۔ آسیب کا اثر

1۔ یو سنپات کیا تج کوں او چیٹ ہوا (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ باول ہوا تمارا اگر بولتا ہے عالم + کہتے تمہیں سریجن سنپات بات یاں ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سنپارا: سنپولا (اسم۔ مذکر)

او گھڑ کھیلاں میں دستی توں ساچلی سنپارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنپارے: سپیرے (اسم۔ مذکر۔ جمع)

چھرائے ناگ تج لٹ کے سنپارے دیک کر جھلتے (وجہی۔ قطب مشتری)

سنپت: دولت (اسم۔ مونث)

1۔ ہے پیم کی سنپت میں وہ ساریں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سکھ دے سنپت میں باری تھا ہاشمی سپت میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ کن اس کن اپنی سنپت سرا گا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سنپت: سارا۔ تمام۔ سات۔ ہفت

چڑھا بس سنپت رنگ پر مانڈ پھوڑ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سنپڑتی: گرفت میں آتی۔ پھنستی

کر تیری سنپڑتی ہات میں کیں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سنپڑنا: گرفتار ہونا

1۔ سنپڑتا ہے کی حرص کے ہات میں (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ بھوڑ وہی بندہ ڈھونڈے تو سنپڑتا ہے (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 3۔ کہ سنڈ پھانسے میں دشمن نت سنپڑتا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ بسر گھاٹ کو باٹ میں نا سنپڑتا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

سنپڑے: گرفتار ہوئے۔ پکڑا جائے

نہ سنپڑے کسی کوں جو دیکھے نجا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سنپڑیاں: سنپڑی (فعل مونث) کی جمع

کہ سنپڑیاں ہیں مچھلیاں سو جالے میں جوں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سنپور: مکمل

1۔ سمس صندوق پر مل مشک سنپور (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سنپور زرانکار درشٹی اگوچر (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 3۔ دل نین میں نور او سنپور کر کے خوش خوش (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ محل عاروس تھے تھا نور سنپور (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سپورن: معمور۔ بھرا ہوا

سپورن ہے تم جوت سوں سب جگت (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُنت: سن کر

سنت بوجھیں ربت (میراں جی شمس العشاق۔ شہادت الحقیقت)

سُنتا پنا: ساعت

اس کا سنتا پنا قدیم ہے (علاء الدین چشتی۔ فرائض اسلام)

سُنتاچ: سنتے ہی

یو پیغام سنتاچ وو دادگر (غواصی ۔ طوطی نامہ)

سنتارے: ستارے کی انفیائی ہوئی شکل

اے ساتو سنتارے آنداں سوں ناچیں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنتاتا: ستانا

1 ۔ پیا بن سنتاتا مدن ہالے بالا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ۔ برہا یو سنتاتا منجے تج باج تل تل رے پیا (وجہی ۔ قطب مشتری)

سنتاپ: جلن ۔ حسد

1 ۔ دھروں تن تاپ میں سنتاپ اسی تھے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 2 ۔ برہ سنتاپ تھے تن تھے جھڑی خوئی (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 3 ۔ مرے دل تھے سنتاپ سب دور کرتوں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنتاوتیں: ستانا ۔ ظلم

برہا سنتاوتیں کس تھے سہا جائے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سنتائیں ۔ ستائیں کی انفیائی ہوئی شکل

تواس لھوا دل بھوتیک سنتائیں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سنتر: عدد ستر (۷۰) کی انفیائی ہوئی شکل

سنترے چلے ریت ساکاں جم (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سنتوسیانیو یامن: قلب مطمئنہ

دیکھ سنتوسیانیو یامن (جانم ۔ ارشاد نامہ)

سنتوش: آرام ۔ مسرت

1 ۔ سنتوش ادک اس عید تھے پھر پائیاں سکیاں بھی (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ۔ لگا آنگ کوں انگ سنتوش پاؤں (غواصی ۔ طوطی نامہ) 3 ۔ یہ سن لینا بھوت سنتوش (جانم ۔ ارشاد نامہ) 4 ۔ پریت پورت سنی سنتوش سنگات (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سنتوش رکھنا: خوش رکھنا ۔ مطمئن ہونا

رکھوں اس وضع تج کوں سنتوش کر (غواصی ۔ طوطی نامہ)

سنتوک: (سنتوش) اطمینان ۔ خوشی

مہاں سنتوک سیتی باپ آیا (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سُن ٹکا: اشرفی (سونے کا ٹکا)

جو دے گا اول سن ٹکے لک منجے (غواصی ۔ طوطی نامہ)

سنجارے: سویرے ۔ صبح

سنجارے لگ نہ تھا بن عشق بھی کام (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

سنجری: بادشاہت

اتال ایک سنجری رہیا کھولناں (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سنجنا: (سنسکرت ۔ سین یگ) ترتیب دینا

حیلے کا کیا حد سجیا قران (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

سنجنجل: (عربی) آئینہ

1 ۔ سنور نے فتح آ دیکھے اجھوں واں اپنی صورت کا + پڑیا ہے عکس جس دن میں کھڑک کی تج سنجنجل کا (نصرتی ۔ علی نامہ) 2 ۔ بوجھے وہ جو پہنچا ہے سنجنجل کے معنی کوں (ولی ۔ کلیات ولی)

سنجوت: آلات حرب وضرب ۔ ہتھیار

1 ۔ لڑائی کرن سلح سنجوت سوں (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

2 ۔ تج تن سلح سنجوت جم ساجے سراسر فتح (غواصی ۔ کلیات غواصی)

سنجوگ: ملاقات ۔ ملنا

1 ۔ زلیخا تیں سبہہ سنجوگ کیتے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 2 ۔ ان سے جن جن عشق سوں سنجوگ ہے (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

سنچار: پھیلا ہوا

ہوئے رات ہور دیس مل کر سنچار (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سنچار: (سنچر ۔ سنچل) قدموں کی آواز

جو ہوئے نیند کوں اس بچ سنچار (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سنچت: بے فکر ۔ مطمئن

نور نورانا سنچت سار (جانم ۔ ارشاد نامہ)

سنچر: (سنسکرت سنچل) آہٹ ۔ شور ۔ دخل

1 ۔ گھر گھر خوشی ہور عیش کا سنچر ہوا بھودھات سوں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ۔ یو جاگا پوآدم کو نیں ہے سنچر (فائز ۔ رضوان شاہ و روح افزا) 3 ۔ سنچر نے تکو دے تو شیطان کوں (وجہی ۔ قطب مشتری) 4 ۔ اہے اس زلف تھے سنچر سرگ ماں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سنچرنا: (سنسکرت سنچل) آہٹ پیدا کرنا۔شور مچانا۔دخل دینا
پرت آمن میں سنچرنا نہ کرتا ہے سو سب کرتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سنچرے: آہٹ سنے
یارا جو ہے شیطان میں سنچرے نہ قطبا کان میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنچکلا: آواز۔آہٹ (اسم۔مذکر)
اس کے پاداں کے سنچکلا سوں ہشیار ہو کر بھبک پڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سنچل: آہٹ۔شور۔دخل (اسم۔مذکر)
1۔دیباں کوں وانچ جادا ہے سبد جاں پائے سنچل کا (نصرتی۔علی نامہ)
2۔نہ تھا خاص ہور عام کا کچھ سنچل (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

سنچھانا: چھڑکنا
چندن اس پور سنچھایا نو شیلا کد پتر گوری ہمکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سنچیا: سوچا
سنچیا نہ تھا دل میں بار (جانم۔ارشادنامہ)

سند: جوڑ
توں بھی بات کوں بات سوں سند کر+زباں آوراں کی زباں بند کر (رستمی۔خاور نامہ)

سندان: (سنسکرت) کہنی
دکھاویں تو سنداں پہ توڑاں کے بھانت (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

سندسند: (ساند ساند) جوڑ۔طبق۔درز۔شگاف
سنے پتریاں ستیں سند سند جوڑے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) ہوئے ہاتیاں کے مستک سب کنڈالے لھو کی سینیاں کے + کیتے نیرنگ بھرے سنداں چھڑ کنے رنگ لشکر کوں (نصرتی۔علی نامہ)

سندر: سندور
سندر ٹیلا پیشانی را کھے تل تل رے نوا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُندر: خوبصورت
1۔او عورت سندر گھونتی بے نظیر (غواصی۔طوطی نامہ) 1۔کہ جوں جوں او بالا میری مہ سندر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سندرناری: خوبصورت عورت
اتم سندرناری ایسی کہاں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سُندری: حسینہ۔عورت۔محبوبہ
یکس تے اہے خوب یک سندری (وجہی۔قطب مشتری)

سندس: نفیس کپڑے کی ایک قسم
سمور و سندس و سرنگ خطائی (ابن نشاطی۔پھول بن)

سندواری: ثبوت کے ساتھ
اگر نصیحت کرنا ہے سندواری کرو (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سندولے: کھجور کی طرح ایک چھوٹا سا معمولی پھل
سندولے پیڑ تو ہووے گی کھجور (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سندھ: رخنہ۔خلا
جمیا منج سوں کچھ نہ دستا ہے سندھ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سُندھر: (سندر) خوبصورت۔حسین عورت
بچن بحری کے سن سندھر کہے کیس دل دیا ہوگا (محمود بحری۔کلیات بحری)

سندھے کی بوری: جوٹ کا تھیلا
منافق کی روش کچھ کم نہیں سندھے کی بوری تھے (نصرتی۔کلام نصرتی)

سُندھری: سندری۔خوبصورت عورت۔محبوبہ (اسم۔مونث)
جو پوچھیا کہ سچ بول اے سندھیری (وجہی۔قطب مشتری)

سندھیاں: شام (اسم۔مونث)
سندھیاں کر سنگار لوب لکھ لاوے گا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سندیا: شام کی پوجا
جوں اساں تے سورکار ہمن+چلیا غرب گنگا میں سندیا کرن (غواصی۔طوطی نامہ)

سندیسا: پیغام (اسم۔مذکر)
سوس نہ سک عشق کے سندیس کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

سندیسا: پیام (اسم۔مذکر)
1۔ایک سندیسا اپچا اس (جانم۔ارشادنامہ) 2۔سب سندیسا سن لے کر بولیا کہ ارے میاں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سندیسہ:(سندیسا) پیام (اسم۔مذکر)
سندیسہ کی بجھاتے خوں تُمے ہر کس کے ہاتاں سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سُنڈ: سونڈ (اسم۔مونث)
1۔کہ سنڈ پھانسے میں دشمن نت سپڑتا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔نکل سوں نہ میں سنڈ میں تے بھار (غواصی۔طوطی نامہ)

سنسار: دنیا (اسم۔مذکر)
1۔شہر بانو کہے آکر اے سنسار کے سرور (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ایک تن نچ یو سکل سنسار (محمود بحری۔کلیات بحری)

سنسارا:(سنسار) دنیا (اسم۔مذکر)
عاجز ہوا اس کی شرح کا حیران سنسارا ہوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سنساری: دنیادار
اگرچہ میں ہوں دھندے دار ہور سنساری (غواصی۔کلیات غواصی)

سنکارا:(سنکیت) اشارہ (اسم۔مذکر)
1۔دو جگ میں چیتن ہارا کرتا سب سنکارا (جانم۔کلمۃ الحقائق)
2۔سب ہے پسنداں سنکارا اس میں ناہیں سک (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

سنکل:(سنسکرت۔شرنکھل) زنجیر (اسم۔مونث)
اس کے گلے میں بڑی گھٹ سنکل ڈالیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سنکلپ: تصور
نہ سنکلپ نہ کلپ دنا امیرن تھا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سنکھرا ابھرن: کیدار بلاول سے ماخوذ راگنی
مرے سنگ مل بجاتی سنکھ گاتی سنکھرا ابھرن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنکھ: شنکھ۔ایک ساز
1۔مرے سنگ مل بجاتی سنکھ گاتی سنکھرا ابھرن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔لے کر ہاڑ کا سنکھ کہ میں بجاویں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سنکھ:(سنگھ) شیر (اسم۔مذکر)
تجے باگ نکھ سنکھ و نت سار ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

سنکھپال: ایک قسم کا ہتھیار
ڈراون سو کچھ منہ گیا سنکھپال (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سنکی: شنکھ (اسم۔مذکر)
سنکی یک ہت میں یک ہت میں کھپر لے (ابن نشاطی۔پھول بن)

سنگ: ساتھ
1۔پتھر کے سنگ سوں شیشے کوں نمیں ڈر (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔پاپن سوں اب کیا سنگ (اشرف۔نوسرہار) 3۔گے رات دن یوں ہمیں سنگ توں (وجہی۔قطب مشتری) 4۔مل ان سوں لگے کھیلنے سنگ کر (غواصی۔طوطی نامہ)

سنگات: ساتھ
1۔سنوار یا تو اساں ستاریاں سنگات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔رلیاں سوں رہ ست ہو نگ سنگات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سنگاتن: محبوبہ۔ساتھی عورت (اسم۔مونث)
1۔سنگاتن کو سنگاتی لے کے سنگات (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔کہی اے سنگاتن ییتے رہیں توں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سنگاتی: ساتھی (اسم۔مونث)
1۔شراب عشرت کا سنگاتی (وجہی۔سب رس) 2۔سنگاتی کے لوگاں ترے ہات تے (وجہی۔قطب مشتری) 3۔تکو جا سنکھن سنگاتی ایتال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سنگاتیچ: ساتھ ہی (چ=تاکیدی مراٹھی)
1۔نکل او سنگاتیچ اپ آئے گا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔سنگاتیچ نکل بھار آیا ہوں میں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔سنگاتیچ مھاڑی کے اتری تلار (غواصی۔طوطی نامہ)

سنگاتین: ساتھی
پیٹ سنگاتیں پکڑ رہ (اشرف۔نوسرہار)

سنگارا: سنگار (اسم۔مذکر)
کہ جس رنگ تے ہوتا چمن کا سنگارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنگاربن: چمنستان
تو سنگار بن ہور دسے وشت سب (غواصی۔طوطی نامہ)

سنگار کھسنا: سنگار بگڑ جانا

پشواز بھائی ہور کھسا سنگار ردتی شاباش خوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سنگارن: سنگار کرنا۔ آراستہ کرنا

سخن کوں توں سنگارن جانتا ہے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سنگارنا: آرائش کرنا

جو فیروزی مہاڑیاں نوجتن کے تیئں سنگارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنگارہ: سنگار (اسم۔ مذکر)

سنبل بجن کوں گلے ہاس کر سنگار کریں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنگاری: سنگار کیا

صبا کھتر اٹھی ہور تج سنگاری (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سنگت: ساتھ

1۔ اسیا گھوڑا تس کے سنگت رام ہے (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ دھریا بھید سنگت میں نو سر پکڑ (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 3۔ سکھیاں سنگت سہت کھلت چہاڈ پترم آنو کھی ٹھگا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

سنگت: (سنگیت) موسیقی (اسم۔ مونث)

سنگت سا بیت لولت گن ندھانی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سنگت پستک: موسیقی کی کتاب

اک ہست سنگت پستک دوجے پاٹری پھلک سمرن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

سنگاسن: سنگھاسن

1۔ ولایت کا سنگاسن زیر پا اس (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کچوں نیچے دھرے کوندن سنگاسن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سنگاں: سنگ کی جمع (اسم مونث۔ جمع)

کیتاں کوں سنگاں سر پو جوگا وتیش (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

سنگتی: ساتھی

مہرونت سنگتیاں ہوئی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سنگرام: جدوجہد۔ وصل

1۔ دونین دو بھونرے اہیں سنگرام کے دریا منے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سیج پر سنگرام کے وقت کام کی عورت نے مرد کی بہت منت کرنا (وجہی۔ سب رس) 3۔ کبھی بھوگ سنگرام خوش جاں ہوئے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

سنگ کرنا: دوستی کرنا۔ محبت کرنا

اے سکھیں میں دیکھیا سنگ کر کے یار کا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سنگنا: سونگھنا

1۔ تمھاری باس تے بھی پھول ہے سنگنا گستاخ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ ایسے پھولاں اچھوں کے تمیں ملے سنگنے دل میں بھرے اساس (وجہی۔ سب رس)

سنگوں: محبت۔ ساتھ

1۔ ان کے سنگوں توں ہوا خوار (شیخ داول۔ کشف الوجود) 2۔ اس عشق کی سنگوں سیہ جیوں مشک تا تاری ہوا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سنگھات: ساتھ

جوں ہمارا وجود ہے ہمارے سنگھات (وجہی۔ سب رس)

سنگھاتیں: رفیق۔ ساتھی

نہ پنچھ سنگھاتیں گھر میں جوئی (اشرف۔ نوسرہار)

سنگھاتیاں: سنگھاتی (ساتھی) کی جمع

سنگھاتیاں سوں پیالے پیتے دم بہ دم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنگ ہونا: ساتھ ہونا۔ رفاقت

میں ہور تیرے میں سنگ تو نہیں ہوسکتی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سنگھ: شیر

سیرے سنگھ کوں دیکھ سپنے منے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سنگی: (سنسکرت) شنگھ

بجادے سنگی آہ کی دھیان دھر (نصرتی۔ گلشن عشق)

سنگھے: سونگھے

جنے باس اس کی سنگھے سو مرے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

سنگیں: زیادہ۔ بیحد

جو گج بات کا قدر سنگیں کیا (نصرتی۔ گلشن عشق)

سنگین ہونا: بے رحم ہونا۔ ظالم

جیو جل کہتا ہوں میں پن سن توں سنگیں ہو تکو (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

سنگینی: بوجھ ۔ بار

دیوے کی چھاؤں جو پڑتی تھی اس پر + سنگینی سو رحتی تھی اوٹ نہ سک کر (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

سنگین مول: قیمتی

اس خزینے میں سنگین مول کے گوہراں، محبت ہور عشق معرفت کے اسرار امانت رکھے (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)

سنمکھ: سنمک: روبرو ۔ سامنے

1۔ گئے پھانک سنمک تے یک یک طرف (نصرتی ۔ گلشن عشق) 2۔ ہور کانٹوں کے چڑ کے تیرے سنمکھ ہوں گے (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی) 3۔ جوات اڑدہا شبہ کے سنمک چلیا (وجہی ۔ قطب مشتری) 4۔ طبل ٹھوک سنمک رخ دھر چلے (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سُنن: سنا

سنند: سند ۔ مستند

یہ مجھ پو چھا و خوب سنند (جانم ۔ ارشاد نامہ)

سُنن ہار: سننے والا

1۔ نظامی کہانی کہن ہار ہوئے + سنن ہار سن نغز گفتار ہوئے (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ چھپانکوتوں نصیحت کو بول ہر یک سوں اگر چہ اس کے سنہار سوں ہووے تقصیر (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی) 3۔ سنہار کا کرتوں دل باغ باغ (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

سُنن ہارا: سننے والا

کہن ہارا سنن ہارا نہ بن ایک (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سُنن ہاریاں: سننے والے

سماع سنن ہاریاں کیں خصلتاں (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیاء)

سُنواں: سوں (قسم) کی جمع

سنواں کھاتی تھی اس کی ست پو بی بیاں (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

سُنوارن: سنوارنے

1۔ لیلیٰ کوں مشاطہ سنوارن لگی (عاجز ابن احمد گجراتی ۔ لیلیٰ مجنوں) 2۔ جہیز اس تیئں سنوارن چت لگایا (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

سنوانری: سنواری کی انفیائی ہوئی شکل

سنوانری ہوں میں صدر سینہ توں کیں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنوانرے: سنوارے کی انفیائی ہوئی شکل

فرشتے سرگ ساتوں کوں ستاریاں سوں سنوانرے ہیں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سنواریا: سنوارا

1۔ سنواریا ہے ہر طرف اس برج پا (رستمی ۔ خاور نامہ) 2۔ سنواریا جک کا سکل پھول بن (صنعتی ۔ قصہ بے نظیر) 3۔ سنواریا نو اسمان تاریاں سنگات (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

سنوں کھانا ۔ سوں کھانا: قسم کھانا

تیری تو میں سنوں کھائی (اشرف ۔ نوسرہار)

سُنھ: (سپنا) خواب (اسم ۔ مذکر)

دیکھیا ہوں سنھ کے میخانے کا ہوا در باز (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُنے: سونے ۔ طلائی

1۔ سنے کے جام میں جوں زہر بایا (ابن نشاطی ۔ پھول بن) 2۔ تو لکھے سنے کے پانی سوں عطار دخوش دبیر (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ اچاؤلے اوپر دانے کا ہر روز (رستمی ۔ خاور نامہ) 4۔ نول رہے ہیں سنے کے ڈالیاں پو پھول (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

سنے: سینے

خار خار اپنے سنے کا دور کر یک دھر سیتے (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سُنیا: سونا (اسم ۔ مذکر)

سنیا سا رول گال کندن کیا (فیروز بیدری ۔ پرت نامہ)

سنیا: سنا (فعل ۔ ماضی)

یو آواز نعرے کی شہ جب سنیا (رستمی ۔ خاور نامہ) 2۔ مجھ شعر کی روانی سنیا جب سوں اے ولی (ولی ۔ کلیات ولی)

سُینچ: سونے ہی کے (چیتا کیڈمی مراٹھی)

جو تھے پتلے سب اس میں سینچ کے (غواصی ۔ طوطی نامہ)

سنیرے: سنہرے
سنیرے روپہرے ہزاراں ہزار (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
سنیں: سناں۔نیزہ
سنیں اس کے سینے منے بائیا (رستمی۔خاور نامہ)
سنیاسی: تارک الدنیا آدمی
وسیا اس منے یک سنیاسی کُسھیر (فائز۔رضواں شاہ وروح افزاء)
سنیو: (سنسکرت سنگھ) شیر (اسم۔مذکر)
جوڑے تجھ سوں پرت سینو (اشرف۔نوسرہار)
سنیری: سنہری
تجے کاں او صدراں سنیری محل (غواصی۔مینا ستونتی)
سُوا: توتا (اسم۔مذکر)
تجے شیہ سیت سوا چو تھے ابج کر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
سُواد: مزہ۔لطف (اسم۔مذکر)
1۔وِلے تا ابد اس کے پھل کا سواد (نصرتی۔کلام نصرتی) 2۔دو بات بجتی تالی تالی کا سواد ہے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ارشاد اس لیکھن جس میں حق سواد (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور) 4۔دنیا کا تو کچھ نیچ دیکھی سواد (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
سواد تٹا: لطف ختم ہو گیا
از مانے گئے تو سواد تٹا لذت کم ہوتا (وجہی۔سب رس)
سواراں: سوار کی جمع۔(اسم۔مذکر۔جمع)
راوت پیارے سواراں پر (اشرف۔نوسرہار)
سوالا: شوالہ
سوالا کے پربت جسے ایک دھانوں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
سوالاک: متعدد۔بیشمار
ہمن عقل تجہ حکمتاں پاس یوں + سوا لاک پربت پہ چیٹی ہے جیوں (نصرتی۔علی نامہ)
سوالیاں: سوالی (پوری کی ایک قسم جس میں کچھ بھرا نہیں جاتا)
سوالیاں بڑے اور کروڑیاں پیڑے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
سُوانت۔آب نیساں (سواتی)

سرتی پوتر سوانت گھن جل بسیں جی جانی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
سُوباس: خوشبودار۔معطر
1۔گل مولسر تھے ہوا ہے سوباس (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔جو جائی و جوی وسوں سوباس (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 3۔مغز اس کا سوباس ہوتا ہے (ولی۔کلیات ولی)
سوبالی: (س+بالی) حسینہ (اسم۔مونث)
سوبالی کی چوٹی گندی چاوسوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سوباؤ: (سنسکرت سبھاؤ) اچھا سلوک
وہ دنیا کی خوبی نہ پایا سوباؤ (غواصی۔کلیات غواصی)
سوبھاگن: خوش قسمت (اسم۔مونث)
دیوانے کی جورو سہاگن نہیں سہاگن نہیں اور سوبھاگن نہیں (عالم۔لیلیٰ مجنوں)
سوبھاواں: سوبھاؤ (مزاج۔طور طریق) کی جمع
کہ جس کے سوبھاواں جگت من کوں بھاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
سوت: دشمن
معوی جو ہے تجھ سیں سوت (اشرف۔نوسرہار)
ست: ڈوری۔نبض
سونڈے دم اور مونڈے سَت (اشرف۔نوسرہار)
سُوتر: (سنسکرت) سوت۔ڈوری
1۔سوتر باندار داج پکی کھلاؤ (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔دسے ناک دیدور سوتر درمیاں (عبدل۔ابراہیم نامہ)
سُوتربند: سلائی
مرحم نکو لگاؤ سوتر بند نکو کرو (حسن شوقی۔غزلیات)
سُوتری: ستھری
پرتھم پربھات کی سوتری پیار مانو ادہی ساس نورس کو (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
سوتن: سوت (سوکن) کی جمع (اسم۔مونث)
سب سوتن میں میں مان ستی (شاہی۔کلیات شاہی)
سُوتی سوبھاگری: جس کی قسمت سو رہی ہو
کہی اے سوتی سوبھاگری ہو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سُوجان: سجن۔محبوب

1۔نہ ایسا کہیں شاہ سوجان ہے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)
2۔کہ تج یاد کرتا اچھوں اے سوجان (وجہی۔قطب مشتری) 3۔سنگاتیں ریجا نیاں ناریاں ملیاں سوجان سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سوٹے: سونٹے (اسم۔مذکر)

سیس پر سوٹے کی کندارا ک دیکھ (محمود بحری۔کلیات بحری)

سُوجے: سوجھے

کچ اپنا لاب ہور نشت اس نہ سوجے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سوجھے: سوگنا

مرا ہے وہ جان تے سوجھے (وجہی۔قطب مشتری)

سُود: سدھ

برانا ہو کرسٹ دیا تن کی سود (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

سُودامنی: (سنسکرت) بجلی (اسم۔مونث)

یا جھلکے مکھرُت سودامنی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سُودشت: خوش نما۔خوبصورت

سودشت بھئی دنا یک منوہرن لکھ دکھیں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سُودھ: سدھ

گر تجہ کو کچھ ناہیں سودھ۔ (شیخ داول۔کشف الوجود)

سودھرے: سگے۔عزیز واقارب

سگے سودھرل کو رونا ہے آخر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سودہلی: سنبھلا

سودہلی میں کوی اپست پر جار نیڑا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سودھن: خوبصورت عورت (اسم۔مونث)

1۔سودھن آسمانی انچل اوڑی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
2۔سودھن کرتی ہے تن کوں جھاڑ پھانٹے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سُودھے: تلاش کرے

1۔سنیا تھا تو تجھ آئے سودھے اپن (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔جے وہ سودھے آپ صحی (جانم۔ارشاد نامہ)

سُور: (سنسکرت سوریہ) سورج

1۔مسخر کیا سور دے ہت علم (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔سوتوں چندہ جوں سورج نور تلی (فیروز بیدری۔پرت نامہ) (3) سور کوں نور کہتے ہیں سور ہے تو نور ہے (وجہی۔سب رس) (4) پنم چاند ہور سور تے خوب تھی (غواصی۔طوطی نامہ)

سور: سورما۔بہادر (اسم۔مذکر)

اے شاہ عادل توں علی صاحب ہے سب سینسار کا (نصرتی۔علی نامہ)

سُورا: اندھا

جہاں جے ہوا ات سوراندان (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سُورات: حرص۔خواہش

1۔کہ ساریاں کی یک سار سورات نیں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔مجھ شاہ کے دل کی سورات کوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔خدا جانے کسی پر گئیں ہے سورات (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سورات بھر کو کھانا: نیت بھر کر کھانا

سورات بھر کو کھا کر ایک کدھن جا کر سو گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سُوراتی: حریص۔لالچی

1۔اگر لوبڑی اگھاری ہور سوراتی نہ ہوتی اپڑیکوں کا ڈھپانا کھاتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔سوراتی کو کھینچ جگہ نہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سوراُجالے: سورج کی روشنی

کمل جوں سوراجالے تھے کھیلن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سوراں کھینچنا: سر نکالنا

دونوں رات دن مل کر گیتاں راگ بازی کرتے ہور کبھی کبھی اچھے غزلاں کے سوراں کھینچتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سُورانے: سنوارنے

دنیا کوں باندی کر لیا گھر دین کا سورانے (نصرتی۔علی نامہ)

سوربنسی: سوریہ ونشی۔جو سورج کی نسل سے ہو

کھیا اے سوربنسی سورزادے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سور پرکاش: سورج کی روشنی

کمھیں سور پرکاش ہو چھین لے (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

سورج دبکتیاں: سورج کو چمکانے والیاں۔ نہایت حسین

چنچل چھند بھریاں سورج دبکتیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

سُورجگتاب: دنیا کو روشن کرنے والا سورج

اول آدم اعلیٰ ہے سورجگتاب (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

سورج گیراں: سورج گہن

سورج گیراں چھونے لگ (عابد شاہ۔ کنز المومنین)

سورزادے: سوریہ ونشی۔ جو سورج کی نسل سے ہو۔

کھیا اے سورونشی سورزادے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

سُورگپال: (سورگ: جنت + پال: پالنے والا) جنت کو پالنے یا قائم رکھنے والا۔

سورگپال کرپال دیپال ہے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سُورمار: سورما (اسم۔ مذکر)

بڑے بڑے سورمار سپاہی ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سُورمکھ: سورج کا چہرہ

سورمکھ کرن جھلکے تن کے کنارے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سورمور: ایک کھیل جو بچے درخت پر چڑھ کر کھیلتے ہیں

کہ سورمور کھیلیں سو اک جھاڑ چڑ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سُورَن: (سنسکرت سورنا) سونا۔ زرین (اسم۔ مذکر)

1۔ نیکے مانک تھے سورن پاچ نکلیا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ برون دھپارتی سورن اسپند سارے تار (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

سُورنر: (سور: بہادر + نر: آدمی) بہادر آدمی

1۔ ہے سورنر کی خاصیت گھیگائے پرناہٹ پڑے (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ اگر عشق نیں ہے تو کی سورنر + فدا جیو کرے اپنے ناموس پر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سُورنگ: خوش رنگ

1۔ سورنگ رنگیلی مہندی بہورنگ سوں کلا کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سرخ وسفید زعفرانی سورنگ (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
3۔ اگر عشق نمیں ہے تو پاتر سورنگ + گیتاں گائے ناچے بندے چگ

کوں جنگ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سُوریج: (سنسکرت۔ سوریہ)۔ سورج (اسم۔ مذکر)

1۔ کہیں چاند سوریج تارے انبڑ (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ سوریج ہے در بن ترا انبر سمن انگن ترا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ پکڑے اپنے سوریج کوں بیچ ماہ دیکھو (محمد قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُوریہ پان: سوریاپان: چھتر۔ چھتری (اسم۔ مذکر)

1۔ چھتر ہور سوریاپان اپنے نشان (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سُوریاکنت: (سوریہ کانت) آتشی شیشہ (اسم۔ مذکر)

جون بھان ایک سوریاکنت (جانم۔ ارشاد نامہ)

سُوریجن: (سریجن) محبوب۔ سجن

نکو جا سوریجن مجے چھوڑ کر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سُوزن کا نکا: سوئی کا ناکا

تنگ سوزن کے نکے سے وہ دہن (وجدی۔ پنچھی باچھا)

سُوڑ: بدلہ

جو اس سوڑ لینے کر آیا دیا ہوں (رستمی۔ خاور نامہ)

سُوس: جذبہ۔ احساس۔ برداشت

1۔ جیوں کھڑا تیوں سوس عارف ہے تو چنداں غم نہ کھا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ مجھے حرص کی سوس لاودن نکو (نصرتی۔ علی نامہ)

سُوستی: برداشت کرتی

کہ طعنے ادیکھیاں کے میں سوستی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سوسنا: برداشت کرنا

1۔ اپی کیا اسے کیا علاج جیسا پڑے ویسا سوسے باج (وجہی۔ سب رس)
2۔ عاشق ہے تو معشوق کا ناز سوس (وجہی۔ سب رس)

سوسنے: برداشت کرنے

برہ کو سوسنے کا کج منے کچ تاب نمیں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سوسمار: ایک جانور (اسم۔ مذکر)

نہ کھاویں بجز مار یا سوسمار (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سوسیا: برداشت کیا

1۔ جے کچھ اس ٹھار پر سوسیا سو سب بہتر کیا بحری (محمود بحری۔کلیات بحری)
2۔ کہ سوسیا ہے یو شخص پھر لئی عذاب (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

سوسنار کی ایک لوہار کی: ایک بڑا کام متعدد چھوٹے کاموں سے زیادہ ہوتا ہے
لگت دس ہتوڑیاں گھڑی گر سونار + او ک دس تے ہوئے یک جو مارے لوہار (نصرتی۔کلام نصرتی)

سوف: ایک قسم کا کپڑا (اسم۔مذکر)
خنک ہور طاش قطنی سوف زیبا (ابن نشاطی۔پھول بن)

سُوک: شکھ
اچیں ل کے چنداسوں پایا ہے سوک (غواصی۔مینا ستونتی)

سُوک سُوک: سوکھ سوکھ
ہوا تھا جو کاڑی نمن سوک سوک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سُوکا: سوکھا
سوکا کیس کھوڑا اگر ہے تو اچھے او کھوڑ صندل کا (نصرتی۔علی نامہ)

سوکا: خط سرمہ
ہر اک سوکا ہے تیرا جیوں کٹارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سوکال: خوش حالی کا دور
1۔ آدئیں گے پیول میں سک کا سوکال ہوئے گا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔ رہیا اس کے نیت تھے دائم سوکال (نصرتی۔گلشن عشق)

سُوکچھم: (سنسکرت: سوکشم)۔ عالم ملکوت
جو لکھنے سوں نقطہ نکل بھار آیا + او ہی سوکچھم اردماتر کلایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سُوکشم: (سنسکرت) عالم ملکوت
جا کر بھیے سوکشم کے باسی (محمود بحری۔من لگن)

سوکناں: سوکن (سوت) کی جمع
اگر کڑ دے نا تے سوں کوئی سوکناں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سُوکھ: شکھ
1۔ کرن ہار فکراں مری سوکھ کے (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔ سوکھ پر دوکھ کوں کیا سردار (غواصی۔طوطی نامہ)

سوکھ سوہیلی: سکھ سہیلا۔ خوشی کا گیت۔ عارفانہ گیت
گانا بجانا چھوڑ کر سنناستی سوکھ سوہیلی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سوکھا لگ جانا: قحط پڑنا۔ فاقے پڑنا
جدھاں باگ سوں شکار چھوٹ گیا تدھاں لومڑی کو سوکھا لگنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سوکے: سوکھے
1۔ سوکے جھاڑ کوں سمر پل میں کرے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ سوکے جھاڑاں کوں توں تو ہریا کرے (رستمی۔خاور نامہ)

سوکیا: سوکا (خط سرمہ)
سوکیا سوں دو طرف تھے ترے نین چلبلے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سوکیاں: سوکا (خط سرمہ) کی جمع
یا بھوت کرتے کھوڑ کر سوکیاں کے پگ زنجیر ہے (حسن شوقی۔غزلیات)

سوگزیاں: دریاں جو سوگز لمبائی کی ہوتی تھیں (اسم۔مونث۔جمع)
کہیں نوگزیاں پر بیسا سوگزیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

سوگز سٹنا ایک گز نہ پھاڑنا: ظاہر میں محبت جتانا
سوگز سٹوں گی وار پر یک گز نہ دیئوں پھاڑ کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سُوگند: (سگند) خوشبو (اسم۔مونث)
یو دونوں بی ہو دیں سُنا ہور سوگند (وجہی۔قطب مشتری)

سوگند: قسم (اسم۔مونث)
تیرا جی چاہے سوگند اب دلاؤں + کہے تو جس طرح سوگند کھاوں (شفیق۔تصویر جاناں)

سوگنداں: سوگند (قسم) کی جمع
کتی ہے سوگنداں کھا کھا تماری ہوں دیوانی میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سوگند سپت کھانا: (سنسکرت۔شپت: عہد۔قسم) قسم کھانا
دمنہ اوسے بھروسا ہوئے قسم کھانا سر لکا سوگند سپت کھائی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سوگند ہونا: قطعی ہونا
میں مینا او گوال سوگند ہے + وہی میت میرا اجن چند ہے (غواصی۔

بینا ستونتی)

سوگنی: خوش صفات۔ اچھے گن والی

اپ خیال سے آتی اگر ہے سوگنی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُوگی: سوگ کرنے والا

سکھ آنند پاے بسر سوگ سوگی (شاہ تراب۔من سمجھاون)

سول: عالم ناسوت (اسم۔مذکر)

اس سول کے سیر کوں کرنے خوش (محمود بحری۔من لگن)

سُول: سُولی (اسم۔مذکر)

سیرے سول چڑھ کر کھڑک تل مرے (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سولا کلا: وشنو پران کی رو سے چاند کی سطح سولہ کلاوں۔میں منقسم ہے سولہ سنگار بھی مشہور ہیں چاند کے قطر کا سولھواں حصہ۔چاند کو کلا ندھی کہتے ہیں

1۔جو سولہ کلا نر دھنوّر بید کے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔دو جیس چاند سولہ کلا جاگتی (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سُولکھن: خوش صفات۔ خوش قسمت

1۔تکو جا سولکھن سنگاتی ایتال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔سولکھن شہنشاہ گردوں سریر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سولکھناں: سلکھن (خوش نصیب) کی جمع

سولکھناں سولکھن گھڑیا میں امرت بھر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سولکُھن ونتی: نیک بخت۔خوش قسمت

1۔سولکھن ونتی شہر بانو کلھیر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔سولکھن ونتی دھن بدیع الجمال (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سوم: چاند

1۔سوم بیچ نور اتم اجایا کرتار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
2۔سوم دور سیت مدسیام مانو نین سندری روپ لچھن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سوما سور: چاند سورج

بر ہے ماتھی بھو جنگ مانوس پر گٹ ادیک سوما سور (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

سومکھ: حسین چہرہ

سومکھ سوں روشنی پایا خبر کر شاہ خاور کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سون: عمل تولید

سون لاگے تو زہ درد (اشرف۔نوسرہار)

سُوں: قسم

1۔تجے سوں ہے کہ جیوں آیا ہے تیوں جا (ابن نشاطی۔پھول بن)
2۔مصحف کی سوں دو ہمنا بھوت مانے گا (وجہی۔سب رس) 3۔تیرے سر کی تو اس قران کی سوں (شفیق۔تصویر جاناں) 4۔او سوں کھا کے بولیا کہ کرتا ہوں کام (رستمی۔خاور نامہ)

سوں: سے

1۔دو سب سوں ملیا ہور سب سوں جدا ہے (وجہی۔سب رس) 2۔اگر شاہ دل سوں اُسے سیوے گا (رستمی۔خاور نامہ) 3۔اپس سائیں سوں پیوے جم مد پیالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ولاں کے آہواں سب کے سدا سال + جفا کے تیر سوں تھے فارغ البال (ابن نشاطی۔پھول بن)

سوں: سو کی انفیائی ہوئی شکل

1۔جو کچھ محمد نے پایا سوں علی کوں سمجھایا (وجہی۔سب رس) 2۔شہہ کے منڈھر آنگن میں نٹ سوں نچاؤ سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سون: سن

دغا کھاے بات اس سنیاسی کی سون (غواصی۔طوطی نامہ)

سونا: (سنسکرت سوپن۔سپنا) خواب

1۔میں سونا دیکھیا جو تجے ذبح کرتا ہوں اسمٰعیل کہے اگر تمیں نا سوتے تو ایسا سونا نا دیکھتے (میران یعقوب۔شمائل الاتقیا) 2۔محی الدین ہم سونے میں آیا (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

سونار: سنار

لگت دس ہتوڑیاں گھڑے گر سونار (نصرتی۔کلام نصرتی)

سونانے: سنانے

خیالاں دھر پتاں تمنا سونانے تلملاتی ہے (ہاشمی۔ریختی)

سُونایا: سنایا

جن یو غزل سونا یا جلیتاں کوں پھر جلایا (حسن شوقی۔غزلیات)

سونپنا: حوالے کرنا

سونپیا: سونپا

1۔ کہ سونپیا اورحمان کو خوب تر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ بُلا کر او پیکر کو سونپیا اسے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سوتِلا: سوتیلا

اور نو چچا سوتلے تھے (عابد شاہ۔ کنزالمومنین)

سوں جتن رکھنا: بہت حفاظت سے رکھنا

رکھیا سورتن ڈھانگ جو سوں جتن (فروز بیدری۔ پرت نامہ)

سوندائیگی: سوندا پن

ہور مٹھاس ہور سوندائیگی میں مصری کے شربت (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سُوندھرا: (سنسکرت۔ سادندرا) خوش شکل

سوکُ شہ کا سوندھرا روپ نہ بولیا جائے (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

سُوندے: پیوست ہوگئے۔ جڑ گئے

فلک ساتوں سوندے یکس یک اوپر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سوندل: جنگ۔ لڑائی (اسم۔مذکر)

1۔ نظامیا سوں ج آج سوندل اہے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ شہنشاہ لڑکے سوندل اپنگ (نصرتی۔ علی نامہ)

سونسار: سنسار۔ دنیا (اسم۔مذکر)

ای کے عشق تے سونسار تر جگ کا بھرایا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

سونسار ساگر: دنیا کا ساگر۔ سنسار ساگر

سونسار ساگر بھریا ہوئے (جانم۔ارشاد نامہ)

سونسار کرنا: زندگی گذارنا

ہور فراغت سوں سونسار کریں گے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سوں سان: سنسان

رھیا ہے سنگل شہر سوں سان ہو (نصرتی۔ گلشن عشق)

سُوں سپت کھالنا: (سنسکرت شپت) قسم کھا کر عہد کرنا

دونو سوں سپت کھال یاری کیے (وجہی۔قطب مشتری)

سووتا: سوتا

جو سوی سووتا اس لاگ چھاتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سونگ: سوانگ (اسم۔مذکر)

1۔ سکندر بادشاہ نے قاصد کا سونگ لے کر نوشابہ پاس گیا (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار) 2۔ کافراں کا سونگ لینا ہور انو کی وزا سوں جانوا باندنا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 3۔ پاشا دکھ کے سونگاں جو جو کرتا تھا سو سب کر چکیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سونگ چڑنا: سوانگ بھرنا

مگر چچ ہو مجنوں نمن سونگ چڑ (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

سُونگیا: سونگھا

آدمی کا روح ناطقہ اسے سونگیا کرے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

سُونھار کرنا: (سنسکرت۔ سنھار) تاراج۔ فنا

سونھارنت کرے توں افواج اشقیا کا (شاہی۔کلیات شاہی)

سُونے: سنے

1۔ نہ سونے باج گرجن بائیں کیرا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ سونے سب حقیقت سو اس کی تمام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ تین سونے یہ خبر (اشرف۔نوسرہار)

سونیاں: سنا

صحی حدیث سونیاں ہوں اودیار کنھاں تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُونیں: سنیں

سونیں گے جو ماں باپ مجھ چور کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سوؤں کھانا: قسم کھانا

میں کیں تو جاتی نیں کر جھٹ سوؤں کھاتی ہے ہر روز (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سوؤں محل: شبستان (اسم۔مذکر)

دیکھت اس رنگ سوں سوون محل سب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سُوہار: مناسب

بڑے جو کہے بدھ کریں سو ہار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سُوہاوا: زیبائش۔ آرائش
منڈپ تل ہوا کے سوہاوے تھے آویں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سوہائی: ساہی۔ قبولیت
سوہائی ہوئی آج اس رائے کوں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سوہن: حسین۔ خوبصورت
بندیا سر شجاعت کا سہرا سوہن (نصرتی۔ گلشن عشق)

سوہزاراں: متعدد۔ کئی
سوہزاراں ناز کی باندھے ہیں کیوں ہر یک دیگر (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

سوئی: (سو+ ہی) وہی
جو او بھے سوئی نیر نکلے سمند (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سوئی: ایک بھاجی جس میں تیز بو ہوتی ہے
متھی سوئی چوکا اموتی چنولل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سوئی پٹی: سوہن پٹی ایک قسم کی مٹھائی
بے سے سوئی پٹی سویوں ٹھار ٹھار + ہریا رنگ دے محل کے جوں خیار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سُوئی میں دھاگا پُرائے سری کا: جزئیات بیان کرنا تفصیل سے تشریح کرنا
جو کچھ سن لیں گا سب سوئی میں دھاگا پرائے سریکا دشمن کے کان میں پھونک دے گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سویاں: سوئی کی جمع
سویاں ہو کے سلتے مرے بال سب (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

سُہات: سہاتا ہے۔ زیب دیتا ہے
چاند سورج جگ میں اس نوراں سہات (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُہاتے: زیب دیتے
ثریا کے سہاتے گوشوارے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

سُوچ: سوہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)
کہ اے یار توں جے کہے سوچ سہی (غواصی۔ طوطی نامہ)

سُویم بہو: خود بخود پیدا ہونے والا
دتا ابجو یونی سویم بہو کلایا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

سُہاس: (س + ہاس: ہنسلی) خوبصورت ہنسلی
جڑت کوٹ کا پنچ گل میں سہاس (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

سہاسن: (سنسکرت سنگھاسن) تخت
سہاسن بچھا بیٹھ دکھن دھرن (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

سُہاگاں: سہاگ کی جمع
سہاگاں بھاگ پھل مستک کھلے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُہاوا: سنوارا ہوا۔ سجا ہوا
شیطانی تھے دیتے ترک جب سہاوا بھاؤ (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

سُہاون: سہانا۔ خوبصورت
سہاون دیسے سانچھ دیونٹیاں سو آئے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

سُہایا: زیب دیا
1۔ سہایا ولایت کے مسند اپر (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 2۔ کہ یا پھول پر سہایا مشک کا داغ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سہ پایا: تپائی
کے ہیں پانی رکھنے کی سہ پایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سہت: (س + ہت: درست) اچھا درست۔ محبوب
سہت چت ساجنا جگ من سہانا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سہج: آسان۔ فطرت۔ خدا
1۔ سہج ہمارا ٹھارا (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 2۔ گہر بار جس کی سہج گفتگو (نصرتی۔ علی نامہ)

سہد سیس: وطن
جو کچھ میں کہا بھید سہد سیس نا (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سہس: (سنسکرت سہسر) ہزار
1۔ بکاوے ہری پنکھ دمڑی سہس (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
2۔ سہس ہور اس پر جو تھے تین سال (نصرتی۔ تاریخ اسکندری) 3۔ جس کے چار اٹھارہ سہس (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ سہس شکر کرتوں سرں گانٹھ

پایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سہتی: زیب دیتی

بندہ نبی کا جم رہے سہتی ہے سلطانی مجھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سُہتے: زیب دیتے۔خوبصورت

1۔سری گالوں سہتے جانت (اشرف۔نوسرہار) 2۔الک سہتے گھونگر والے بدن پر (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سہس آنکھ: ہزار آنکھ۔روایت ہے کہ اندر کی ہزار آنکھیں تھیں۔

اندر لوگ بولیں سہس آنکھ جان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سہسر: (سنسکرت) ہزار

اشارہ سہسر عالم جن+انھیں سر جیا ہور کن (اشرف۔نوسرہار)

سہک سہک رونا: سسک سسک کر رونا

1۔سہک سہک کر ہیا گھال (اشرف۔نوسرہار) 2۔رووَن لاگا سہک سہک (اشرف۔نوسرہار)

سہس گن: ہزار گنا

ادک ہوئے سہس گن پاپ تس ٹھار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سہس لک: ہزار لاکھ

سو بہتر سے سہس لک دان دیوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سہیلی پن: دوستی

سہیلی پن سو رہتیاں تھیاں یکس سات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سہم: خوف۔ڈر

1۔کیا سہم ہے آفتاب قیامت ستی اس کوں (ولی۔کلیات ولی) 2۔دل میں بادشاہاں کا بہت اچھتا سہم (وجہی۔سب رس)

سہن: (سہانا) زیب دینا

نکھیتر پھول کھل ہوئے ات سہن جب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سُہنا: زیب دینا۔سہانا

1۔دھوں جگ میں بس اس کی چھاؤں سہنا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔بزرگی تجے سب دلیاں میں سہے (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

سہنا: (سپنا) خواب

1۔عشق سپنے میں دیکھیا ایک سہنا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جے کوئی جس دھات کا سہنا دیکھے سو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سُہناں: سپنا۔خواب

1۔ایسے میں یوں سہناں دیکھ (اشرف۔نوسرہار) 2۔تو جس رات سہناں میں سچ مانیا (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

سہنڈ: سینڈ۔ایک خاردار جھاڑی (اسم۔مونث)

بکائیں سہنڈ نیب میٹھا نا ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

سہنسکرت: سنسکرت

رکھیا کم سہنسکرت کے اس میں بول (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

سہنک: صحنک (اسم۔مونث)

سہنک بھوکا کھانے دوڑیا سہنک بھریا کھان (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)

سہنے: سونے۔خواب۔نیند

1۔سو فیروز سہنے میں پایا رتن (فیروز بیدری۔پرت نامہ) 2۔کرین سہنے میں بھنو تیک بادشاہی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سہواں: سہو (غلطی) کی جمع

سہواں جن کے ایسے ہوں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

سہوپنے: خطا۔غلطی

سہوپنے کا کرتا توں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

سہوک: سیوک۔خدمت کرنے والا

خاوند کی اپنی بھنی سہوک نت سیوا کرو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

سہی: صحیح

غلط نہیں یو غلط نہیں یو سہی ہے (نصرتی۔گلشن عشق)

سُہیلا: مدحیہ گیت۔متصوفانہ۔کلام (اسم۔مذکر)

1۔سہیلا گاؤتے ہاتاں کے ہاتاں سو بجا تالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سہلیاں ہوگا وو سہیلا نبی کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔سہیلا شاہ کا الحاں سوں زہرہ گا گیا سرتھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سہیلی: (سہیلا) متصوفانہ کلام

سہیلی گائیں شہنشایاں میں یہ دھات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

سُہیں: زیب دیں
سُہیں لال جھیلے کے اس شان سوں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سسی: (سنسکرت ششی) چاند (اسم۔ مذکر)
سسی بھار آ آپنی بھار سوں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سیا: سیاہ
کہ سر بند سیا سوں ہے اب منج کوں کام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سیاست: عدالت
دیا بھیج کرنے سیاست کی ٹھار (غواصی۔ طوطی نامہ)

سیاستر: شاستر
یو بید پران سیاستر گیان (محمود بحری۔ من لگن)

سیاست کرنا: سزا دینا
تو یوں نا تگتے سیاست کر شہر میں (وجہی۔ قطب مشتری)

سیاسن: سنگھاسن (اسم۔ مذکر)
بیٹھا رام تب آسیاسن اوپر (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سیالا: سردی کا موسم
ٹھنڈا سیالا سیتل سیئوں (اشرف۔ نوسر ہار)

سیام: (شیام) کالا۔ سیاہ۔ کرشن جی
1۔ لہائی پر چھاتی سندر لٹ سیام بھر کچ تس بھتر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سام سر اس بھنوّاں کا چک اچالے نا سکے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ دھر یا سیام ابرک میں منسیل زرد (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سیام گھن: کالا آسمان (اسم۔ مذکر)
جیوں چاند سو ستارے اوکھے ہیں سیام گھن میں (حسن شوقی۔ غزلیات)

سیاں: سی کی جمع
1۔ باتاں گہر سیاں نرملیاں واریا جو تیرے ناؤں پر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ پھریں چاند سیاں سندھریاں اس منے (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔ سہلیاں ستاریاں سیاں تھیاں سربسر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سیان پن: ہوشیاری
تو ناؤں کا نادان ہے پن سیان پن کی شان سب (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سیانیاں: سیانے (عقلمند) کی جمع
سیانیاں کرے سدھ سوں بدھ کن (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سیاہ پن: سیاہی
سیاہ پن منے دین کے تھے مثال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سیائی: سیاہی
صفا پانی کے چشماں میں ہے یوں چھاؤں اُپر سیائی (نصرتی۔ کلام نصرتی)

سپہر: سپر
ہوئیں گولیاں صاف شبنم کیاں سیرے سینے کے سپہر سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سیت: (مراٹھی) کھیت۔ میدان
1۔ دو جگ فتح کے ماریا سیت میں (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)
2۔ موجاں تے پانی سیت کا دھل جاؤبی رامیسری (نصرتی۔ علی نامہ)

سیت: سفید
1۔ کاگت سیت نرمل تین سندر اکھر کھت کیر کا جر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔ سوم دو رسیت مدسیام مانو نین سندری روپ بھن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

سیت آسیت: سفید سیاہ
نین تھے سیت آسیت نیلم موتی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سیت: پل
1۔ یوں جی میں آتا ہے اتا دریا پہ جانا سیت کر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔ ڈالیا گلے میں ہار تجھ سیتا ہوں لیعنی بندھ کے سیت (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ تک سیت بند پر باندکر لنکھا طرف حملہ کرے (نصرتی۔ علی نامہ)

سیت پتر: سفید ورق۔ سفید پتے
کرنا ئی گوری مانو کیکی بیچ سیت پتر (ابراہیم عادل شاہ کتاب نورس)

سیتج: سے ہی (چتا کیدی مراٹھی)
جنگل نور سیتج بستا ہے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

سیتل: (سنسکرت شیتل) ٹھنڈا۔ سرد
1۔ یا جوں چندن سیتل سات (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ اے سیتل ہوا منج گے نا پیا بن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ ٹھنڈا سیالا سیتل جیوں (اشرف۔ نوسر ہار)

سیتن: سیت (پل) کی جمع

لٹکا ہوئی سیتن دار (اشرف۔ نوسر ہار)

سیت وستر: سفید لباس

سرستی مہا سندری اچھے گوری سیت وستر بھج چتر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

سیتھیں: سے

نوازیں اپ میا سیتھیں توں مج کوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سیتھی: سے

1۔ سیوا ڈرے پچھان سیتھی جس ہوئے نارن (شاہ میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور) 2۔ ہوا پرگٹ جدھاں سیتھی دنیا ہور دین قدرت سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سیتھے: (سیتے) سے

1۔ کس سیتھے اے شیوے سیکھ کرتے کباب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ خار خار اپنے سنے کا دور کر یک دھر سیتھے (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سیتیں: سے

سو اس سیتیں فلک پنتھ کھیل کھیلا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سیتی: سے

سورج کی تاب سیتی جیوں پگھلتا برف آپس میں (مشتاق۔ کلام مشتاق)

سیٹل: کمزور۔ لاغر

اس کی کوٹھی میں ایک بیل سو سیٹل (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سیٹی بھل جانا: سٹی گم ہونا

بادشاہ پھرا سے دیکھنے میں سیٹی بھول گیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سیجار: خاندان۔ قبیلہ

تو بیزار سب اس سوں سیجار ہے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

سیجارنیاں: کپڑے فروخت کرنے والی عورتیں

کہے سیجارنیاں اوی یو بڑی کنگال بولوں لگی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سیجاڑ: شیخ

جو آکے مرے رہے ہیں سیجاڑ چاند صاحب (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سیجری: سیج

دیکھ سپن میں پیا کوں شاہ مری سیجری آیا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سیج سنگرام: (سیج+سنگرام) جدوجہد۔ ہاتھاپائی

ہوا سو سیج سنگرام آ جو نوشو سوں عروسائی (نصرتی۔ گلشن عشق)

سیدا: سیدھا

1۔ کیوں لکھے بنگی تری لٹ کا صفت سیدا قلم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سو سیدا الف آپ آلا ہے وو (غواصی۔ کلیات غواصی)

سیداچ: سیدھا ہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

نبی کا اتھا داں تو سیداچ ہات (نصرتی۔ علی نامہ)

سیدھیں: سیدھے

تھاں لکھے سدھیں کھول (اشرف۔ نوسر ہار)

سیدی: سیدھی

بغیر مکر سیدی کریں یو نہ بات (غواصی۔ طوطی نامہ)

سیدی راہ: صراط مستقیم۔ سیدھا راستہ

جو گناہ گار تھے سو سیدھی راہ پائے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

سیدے:

1۔ بنگی کے بن نہ چلے کام سچ بی سیدے کا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

2۔ قد اس سرواں کے توں کرتا ہے سیدے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سیر: سر (اسم۔ مذکر)

1۔ نین ہور سیر جا اس ٹھار رگڑیا (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ بھاگ انوچ کے سیر جنو میں عقل ہور تدبیر (وجہی۔ سب رس) 3۔ ادک دیکھے تو رکھے جینے وہ بھوں سیر (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور) 4۔ نہیں تو سیر اس بدل جاؤنا (غواصی۔ طوطی نامہ)

سئیرا۔ سئیراں: سہرا (اسم۔ مذکر)

1۔ کہ ساتوں سکیاں مل کے سیرا گندیاں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ ہات کنگن سیر کو سیراں ہے اسے (محمود بحری۔ کلیات بحری) 3۔ سیرا بندنا حرام ہے (علاء الدین چشتی۔ فرائض اسلام)

سیر آب کھانا: سیراب کرنا

نزل تھل ادھر تھے سیر آب کھائے طالب (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سیراں: سیر (سر) کی جمع

او چا کر سوحوراں کے سیراں پہ دی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سیر تے: پھر سے۔ازسرنو

سوکا باغ من کا کھلیا سیر تے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

سئیرے: سہرے (اسم۔مذکر۔جمع)

کہ سئیرے نئے گا کے داڑی رجھائیں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

سیڑی: سیڑھی (اسم۔مونث)

1۔فلک تالاب سوں باندھیا ہے سیڑی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سیڑی کوں نہ لانا ہے اسمان کوں (غواصی۔طوطی نامہ)

سیس: (سنسکرت) سر (اسم۔مذکر)۔(اسم مونث)

1۔نکو لیویں ہم سیس بدنام کوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔اگر باؤ ہور مینگھ نہ آؤتا + یقین ہے کہ مجھ سیس یو جاؤتا (صنعتی۔مثنوی گلدستہ) 3۔پھوٹن لاگیا سیس کپال (اشرف۔نوسرہار)

سیس بدنام لینا: سر پر بدنامی لینا

نکو لیویں ہم سیس بدنام کوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سیس پھول: بالوں میں لگایا جانے والا ایک زیور (اسم۔مذکر)

1۔کہ سیس پھول جھمکے دسے جوں چندر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔کوئی رکھ جڑت سیس پھول سیس بال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سیس تاننا: غرور کرنا۔سر اونچا کرنا

لیا مانگ لالچ سوں شاہ دان + رتن نوگرہ کر رھیا سیس تاں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

سیس کبل کھڑا ہونا: مصیبت آپڑنا

کھڑیا تھا تیری سیس کیسا کبل (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سیسوں: سیس (سر) کی جمع

سیسوں نبی کا ہے چرن جب لگ ہے تن میانے جیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سیک: سینک۔گرمی (اسم۔مونث)

1۔برت کی اگن کی بڑی کچ ہے سیک (غواصی۔طوطی نامہ)

وقت کے بزرگاں دیئے ہیں یو سیک (وجہی۔قطب مشتری)

سیک: سیکھ

1۔کہ کائد پر پند ہے تو بی سیک (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔نہ سیک پگڑی پو کھیل سکتی گھڑی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ہنر سیک ہنروند ہوا سب منے (وجہی۔قطب مشتری)

سیکا: سکہ (اسم۔مذکر)

پھلوی کا موتی ناک پر سیکا دسے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سیکا: سیکھا

ہنر تجھ کنے آنے مجھ کوں سکا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

سیکل: تمام۔پورا

اچائے سیکل ملک میں پیٹ دھنڈ (نصرتی۔علی نامہ)

سیکی: سیکھی

عقل کچھ اسی تھے جو دانش سیکی (رستمی۔خاور نامہ)

سیکیا: سیکھا

1۔سیکیا ہوئے گا کچ ادب پند توں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔تج بات تے نت بزم گہہ گہ سیکیا ہنر سنگار کا (نصرتی۔علی نامہ)

سیکیں: سیکھیں

شاہ عبداللہ کنے تھے سیکیں آدم بحث (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سینگڑوں: سینکڑوں

اگر ہوں سینگڑوں تو لے کو جانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

سیلا: وہ چادر جو گلے اور کاندھے پر ڈالتے ہیں

کھادے کے اپرنہ صاف سیلا (محمود بحری۔من لگن)

سیم: کھیت (اسم۔مذکر)

چلے بیگ یک سیم منے آبیٹھے (غواصی۔مینا ستونتی)

سیمیا: وہ علم جس سے کرشمات دکھائے جاسکتے ہیں

1۔کیا سیمیا کیا ہیمیا کیا ریمیا کیا کیمیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔دکھلانول تماشے تاثیر سیمیا کا (شاہی۔کلیات شاہی) 3۔فلاطوں بوعلی کی سیمیا کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

سین: (سنسکرت) علامت۔ نشان۔ اشارہ

1۔ دسیں تجھ منے سب سیادت کے سین (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔ کرین لک چھند بند حل حل نین کے یک سین میانے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ دیا ترتیب سب ساقی سین کا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 4۔ دیکھت روز اس صبح کے سین کا (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

سین: سن۔ عمر

بہت خوبصورت ننھے سین کا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

سین: (سنسکرت شین) بستر

انگاروں سوں بھری سودن شین سب (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سیں: سہی

پھر کیا کیا علتے غیب میں آتے ہیں سو برے دیکھیں تو سیں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

سیں: سے

معوی جو ہے تج سیں موت (اشرف۔ نوسرہار)

سینا: سینہ

1۔ سینا کوٹ سر مارلئی تڑ پڑی (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ کدھیں کوئی دکھادے سینا کھول کر (وجہی۔ قطب مشتری)

سینا پیسنا: زحمت اٹھانا

صبا لگ سینا پیس کر ہر رین (غواصی۔ طوطی نامہ)

سینا سخت کرنا: دل کو مضبوط کرنا

بازاں بنی سینا سخت + کر چپ رہے یوں اس وقت (اشرف۔ نوسرہار)

سینپ: سیپ

اچھے تج سمد بیچ سینپیاں ساں (وجہی۔ قطب مشتری)

سینپ پور: (سنپور) مکمل۔ بھرپور

سینپ پور زنکار درشت اگو چر (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

سینپی: سیپ۔ صدف

1۔ تمھاری قہر سینپی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔ جیوں سینپی میں کیڑا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

سیندور: سرخ سفوف جو ہندو سہاگن اپنی مانگ میں لگاتی ہے

1۔ بھری مانگ میں بھوئیں کے سیندور جوں (نصرتی۔ کلام نصرتی)

سیندوری: دعوت۔ ضیافت

دلے مار بیری سیندوری کروں (فخر دیں نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

سیندوری: سیندور کا

صفا تھے پہ سیندوری ستارا سہل مت جانو (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سیندی: سیندھی

ستر حوریں او ہے نار سیندی شراب (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

سینسار: سنسار۔ دنیا

1۔ نکلا کیتا جن سینسار (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ گرہستی تھا بہت سینسار کا دو (سید محمد والہ۔ طالب دموہنی) 3۔ تمہیں شاہ رستم جو سینسار کا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سینہ پھوٹنا: دل چاک ہونا۔ سینہ پھٹنا

دل میں بھڑکا اٹھیا سینہ پھوٹیا (وجہی۔ سب رس)

سینہ دھڑ دھڑانا: دل دھڑکنا

اجوں دھڑ دھڑاتا ہے سینہ مرا (غواصی۔ طوطی نامہ)

سینیاں: سینا (سینہ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ کیا دور سینیاں پو کے زنگ کوں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ گئے ہو صاف سینیاں کے پرسوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سیو: سیوک۔ خادم (اسم۔ مذکر)

سرمنڈل سیوسار جنتر کا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سیوا: سیواجی

باغی سیوا ہو وندکیا ہت میں کوکن آئے پر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

سیوال: کائی (اسم۔ مذکر)

1۔ کدم کیج سیوال میں تو پاک پانی سی (محمود بحری۔ من لگن) 2۔ کدم کیچ سیوال مالا ہوا (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

سیونا: خدمت کرنا

چھپن بھاس کا پرس جس سیوتا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

سیوتے: سیوا کرتے۔ خدمت کرتے

اسے سیوتے دوئی جگ جم رہیں (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

سیوٹ: (مراٹھی) حد۔ انتہا۔ آخر۔ سرحد

1۔ اوسیوٹ کوں کافر سو ہوکر مریں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ اٹھیا سیوٹ اس دھات سوں بول کر (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ وَلے سیوٹ کٹنے پن کی او پھل کھائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 4۔ بحری میں بحر و بر ہے ہور بحر و بر میں بحری + اس بات کوں عزیزاں سیوٹ نہ کہیں تو کیا کہیں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

سُورگ: جنت (اسم۔ مونث)

دہاں سورگ اپر دپ موتی بنایا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

سیوکاریاں: خدمت گار

سولکھن روپ دھنیاں سیوکاریاں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سیوکی: لونڈی۔ کنیز (اسم۔ مونث) اور (اسم۔ مذکر)

1۔ رہوں گی سیوکی ہو میں پیا کی رینج ہے جس سوں (شاہی۔ کلیات شاہی) 2۔ شاہ عبداللہ جو ہے حضرت نبی کا سیوکی (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ سدا اس کے دربار کی سیوکی ہوں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

سیون: حد

جہاں گاؤ نچھ نیں وہاں سیون کیا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

سیوؤں: خدمت کروں

ہور اخلاص سوں تجھ کوں نت سیوؤں گا (غواصی۔ طوطی نامہ)

سیون ہارے: سینے والے

سیون ہارے اپے پیسے سو جاگے + سو نچ انکھیاں پرودیں سوئی میں دھاگے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سیونا: سیوا کرنا۔ خدمت کرنا

تجے سیونا مُنج کوں ناچار ہے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

سیونے: خدمت کرنے

جو گذرانوں نیں اس سیونے سات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

سوہانی: سہانی

بنا کر اپس شکل دائم سوہانی (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

سیوے: خدمت کرے

1۔ اگر شاہ دل سوں اسے سیوے گا (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ عاشق صادق مشتاق ہوکر دربار مرشد سیوے (محمود خوش دہاں۔ رسالہ وجودیہ) 3۔ سدا سیوے مل سات عالم تجھے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ اہے مطلب ترے سیوے سوں میرا (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سیوے کی بندی: خدمت گذار۔ کنیز

پیا ہیں ہوں سیوے کی بندی تمھاری (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

سیویں: سیوا کریں۔ خدمت کریں

سیویں مسجدیں ہور دیری تج (نصرتی۔ کلام نصرتی)

سیہ گوش: ایک جانور جسکے کان کالے ہوتے ہیں

سیہ گوشاں چکاریاں پر پڑے یوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

سئی: سہی

اودکھ بھوت ہوں سئی ہوں تیرے بدل (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

سیویاں: سویاں۔ فارسی میں رشتہ حلوا اور عربی میں شیریہ کہتے ہیں۔

1۔ سینولے لٹ کے دکھلا کر ذرا مت + کہ یو سیویاں نمن چارہ ہمارا (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ خرم خوشیاں سوں شیوے کی سیویاں بھری پُری (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

OOOO

ش

شاب: شہاب۔ چمک

1۔ چھپیا نور بھی شاب لے نور کا (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ دن جوت بجلیاں نمن شاب تھے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ اُس کے رخسار نے شاباں سٹیا ہے (وجہی۔ سب رس)

شابی: روشنی (اسم۔ مذکر)

اُبجا ہے ترے مکھ تھے جے شابی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

شادیاں گنانا: خوشی منانا

او دونوں اپس میں بڑے گت سوں شادیاں گناتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

شاخ: سینگ (اسم۔ مذکر)

کھڑک سوں شاخ اوتاریا ہرن کا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

شارو: مینا (اسم۔ مونث)

1۔ہور اس پاس ہے ایک شار و عجب (غواصی۔طوطی نامہ)2۔او شار و کے موں سے سنی جو یو بین (غواصی۔طوطی نامہ)

شار :شہر (اسم۔مذکر)
اخوناں جتے تھے ہر اک شار کے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

شانا :سیانا۔ہوشیار
1۔آچیں پارو ہی ہود ! بہوت چتر شانا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)2۔دل بادشاہ چتر جوہری بہت شانا (وجہی۔سب رس)3۔بڑا پکا ور شانا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

شانا ہونا :سیانا ہونا۔سن شعور کو پہنچنا
1۔دو بالک جو دن دن کوں شانا ہوا (غواصی۔طوطی نامہ)

شاند:فکر۔خیال (اسم۔مونث۔اسم مذکر)
1۔دیوانہ ہو کر شاند کرتا ہے (وجہی۔قطب مشتری)2۔سوئی پڑمڑی کا اٹھیا شاند دئیں (غواصی۔ طوطی نامہ)3۔مجے کاں تے یو شاند پیدا ہوئی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)4۔نہ رہ سک حماقت سوں لے پھر او شاند (غواصی۔طوطی نامہ)

شاند اُٹھنا :فکر لاحق ہونا
اٹھیا ہے تجے شاند کس بات کا (فائز۔رضوان شاہ روح افزا)

شاوں:شاہوں
گداہوں کی خبر کیا شاوں کے تئیں (شفیق۔تصویر جاناں)

شاہ باش:شاباش
1۔مرد یوں رہنا جو خدا بھی شاہ باش شاہ باش کہنا (وجہی۔سب رس)
2۔شاہ باش چورا ساچ ہونا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

شالا : شال۔دوشالہ (اسم۔مذکر)
اڑاؤ صبح پرت کا شاہ شالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

شاہدی :گواہی۔ثبوت
شاہدی بھاں عقلمند کی عقل ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

شاہدی بھرنا :گواہی دینا
سب کھول کر بولیا ہور اس مجلس میں شاہدی بھریا (ابراہیم۔ بیجاپوری انوار سہیلی)

شاہیناں : شاہین (پرندہ) کی جمع
اڑائے یک طرف تھے شاہیناں کوں (ابن نشاطی۔پھول بن)

شاہ اسوار :شہ سوار
کتے شاہ اسوار اس پنتھ آئے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

شاہ مارگ:(سنسکرت مارگ راستہ) شاہراہ (اسم۔مذکر)
سونا گاہ یک شاہ مارگ منے (غواصی۔طوطی نامہ)

شاہ نورس : ابراہیم عادل شاہ ثانی
ہوا جگت گرو شاہ نورس نگار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

شاہ نائے : شہنائی (اسم۔مونث)
بھری روح کیوں جیوں بجا شاہ نائے (نصرتی ۔ گلشن عشق)

شب شب : راتوں رات
شب شب ہوا ہے کسی دلبری (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

شباپڑنا : شبخون مارنا
کونسے وقت تمھارے پر آکر شباپڑتے ہیں کی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

شبا بھانا : شبخون مارنا
دیکھو اجڑ گئی شوشوی راتاں کو جاتی ہے ہر روز+کیا جانوں ماں کس پر شبا جا جا کے بھاتی ہے ہر روز (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

شبد : لفظ۔(کن فیکون) (اسم۔مذکر)
شبد سوں یو برہمانڈ سارا سنوارا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

شبی :شبیہ۔تصویر (اسم۔مونث)
جو لکھتے تھے ہر یک شبی اُس کے ساتھ (نصرتی۔گلشن عشق)

شبے خوں:شب خون
شبے خوں ہے اے شاہ ہے عالی جناب (طبعی۔بہرام وگل اندام)

شبے قدر : شب قدر
شبے قدر تے بال باریک تر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

شبینے : رات کا پہرہ۔رات کی نوکری
سو یک دن سپاہی شبینا کیا (غواصی مینا۔ستونتی)

شپاشپ :تیر کے کمان سے نکلنے کی آواز

چھوٹے سراسر بان ہور تیراں شپاشپ بے شار (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

شتابی : جلدی

ارے من شتابی ستی آسرن میں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

شتال : (سنسکرت شیتھل) پسینا۔کمزور کرنا۔

1۔کیا یوں اسے عشق تیرا شتال (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔رجھانے لگیں شہ کو من میں شتال (وجہی۔قطب مشتری)

شتالنا : چھیڑنا۔اُکسانا

جوں تار شتالنے سوں مضراب (محمود بحری۔من لگن)

شتالا : بے چینی۔اضطراب

1۔مجھے اس کدن سوں شتالا ہوا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔شتالیا پرت کا جو تپنا اسے (غواصی۔طوطی نامہ)

شُتری : (سنسکرت شترو) دشمن عورت (اسم۔مونث)

مرے باند پانچ کوں لاکر جھڑاوں گی بال شتری کے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

شجات : شجاعت

دیا تھا خدا نے جنن کوں شجات (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

شدے : علم جو محرم میں استادہ کیے جاتے ہیں (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔کیتے شدے کرنے کھڑے رونق کیتے بستار کا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔شہہ کے نکلتے کر شدے سب شہر میں بلبل ہوا (نصرتی۔علی نامہ)

شراب دار : شراب والا (اسم۔مذکر)

یک بندی واں شراب دار خواب دیکھیا کہ شراب کی خاطر داک نچوڑتا ہوں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

شرابے : ریلا۔دھار

انکھیاں تے ہو کے شرابے چلے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

شربت خوری : شادی کے لیے منسوب کرنے کی رسم

1۔کہ اول تیرا باپ اے شہہ پری + کیا ہے میری تیری شربت خوری (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔کہ مجھ واسطے بج کو اے شہہ پری + کیا ہے عرس تیری شربت خوری (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

شردھی : سادھو۔گیان دھیان کرنے والا

تو ایسا رشی شردھی نہیں کوئی آج (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

شرشور : شور وغل۔ہنگامہ۔غضب

1۔رگاں میں سو یہہ کا او شرشور تھا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔سو شرشور غل عالی ہوا سب تمام (وجہی۔قطب مشتری) 3۔دھلارا اٹھیا سخت شرشور کا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

شرطاں : شرط کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

1۔اس موتی اس دیس کے شرطاں و باتاں کیا ہوئے (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔بجالیائے شرطاں سو اُومہ بتے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔سو حرمت کی شرطاں بجالیا تمام (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

شرف دار : شرف رکھنے والا

یقیں مانو سکل دن میں بھی دن ہے شرف دارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

شرف ناک : عالی نسب۔معزز

شرف ناک عالی نسب ات بزرگ (نصرتی۔گلشن عشق)

شرک لیانا : شرک کرنا

خدا سوں شرک لیانا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

شرگشت : شہر گشت۔نوشہ کا جلوس

مگر شرگشت کا نوشو چلیا ہے خوش بنی گھر کوں (نصرتی۔علی نامہ)

شرم حضوری کرنا : لحاظ کرنا۔خیال کرنا

بعضے لوگاں مزدوری کرتے صاحب کے کام پو نظر نہیں ہر کسی کی شرم حضوری کرتے (وجہی۔سب رس)

شرم رکھنا : لاج رکھنا

اتنا تو بی میری آشنائی کی نہیں رکھی شرم (وجہی۔سب رس)

شرم کھانا : رسوا کرنا۔بے عزت کرنا

1۔انو کے جینے چھٹتے، انو کی شرم ایکس کے کھانے اٹھتے (وجہی۔سب رس) 2۔مری شرم کوں جگ میں کھائی ہے توں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنون)

شرن : پناہ۔زیر سایہ

کیا شرمندا اس کے شرن دوڑ جا (غواصی۔طوطی نامہ)

شرنگ : اندرائین۔ایک کڑوا پھل (اسم۔مذکر)

شکر نہ شرنگ سوں ملا گھول (محمود بحری۔ من لگن)

شروار : شلوار (اسم۔مونث)

کہ شروار چادر سو سر بند سیاہ (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

شریر : جسم (اسم۔مذکر)

1۔ شریر اس کا جو پھولوں راس سارا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سراسر شریر آپنا جالتا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔ شریر اس کا گلا پانی میں جوں لون (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

شست : دنیا

وہی شست وسور دوہی بھن ہے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

ششش : چاند (اسم۔مذکر)

گھڑی گھنٹ پل مینھ پڑے اند ششش (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ششی : چاند (اسم۔مونث)

1۔ ششی ہور دیوا کر مہابل بنایا (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ دے سور ہور ششی کوں تری بزرگی کوں بانٹ (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ششٹی : بقا (اسم۔مذکر)

نہ ششٹی ذرا تھا نہ کوئی مرن تھا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

شطت : (عربی) شطط، ظلم (اسم۔مذکر)

یک سال او باغی سیوا جگ میں شطت پیدا کیا (نصرتی۔ علی نامہ)

شعلا : شعلہ (اسم۔مذکر)

1۔ عشق کوں یک شعلا جان (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ نہیں گرچہ شعلا اہے کولتی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

شعری : شاعری

کریہ، اشرف، کچہ شعری (اشرف۔ نوسرہار)

شعورداریاں : باشعور عورتیں (اسم۔مونث۔جمع)

شعورداریاں کوئی ہیں وہ دیکھیاں سو بھی نا کہیں گیاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

شغلاں : شغل کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

تو بن عشق شغلاں کے پلے نہ ہو (محمود بحری۔ کلیات بحری)

شِکاریچ : شکار ہی (چیتا کیدی۔ مراٹھی)

1۔ شکاریچ میں وقت اپنا گمائے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ شکاریچ تیری کدھر جاؤں گی (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

شک ٹٹنا : شک دور کرنا

بڑی کا ٹٹنا شک کہی کھول سب (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

شکتی : طاقت۔ توانائی (اسم۔مونث)

لوگاں کی شکتی کو لگ چت آپنا چرانا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

شکتے : شک کرتے

ہمیں جھگڑے کوں بیس شکتے ہیں ذرا (ابن نشاطی۔ پھول بن)

شکر بچن : شیریں سخن

ترشی اپس جیس سو نکال اے شکر بچن (ولی۔ کلیات ولی)

شکر پھٹانے : شکر لپیٹے چنے (اسم۔مذکر)

کنکر بج سوں شکر پھٹانے دسیں (نصرتی۔ گلشن عشق)

شکر سارنا : شکر ادا کرنا

سکے کون تیرا شکر سارنے (وجہی۔ قطب مشتری)

شکر : ایک ستارے کا نام (اسم۔مذکر)

نہ شکر ششی بدھ نہ دایو نہ بادل (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

شکر کی چھری : میٹھی چھری

دو بہت بری ہے، شکر کی چھری ہے (وجہی۔ سب رس)

شکریاں : شکرا (ایک پرندہ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

ترتیاں ہور شکریاں مل کے جھٹ پٹ (ابن نشاطی۔ پھول بن)

شکنا : جھجکنا۔ ڈرنا۔ پس و پیش کرنا۔ شک کرنا

1۔ ہم جو جس بولنے کو شکتے ہیں + سو قلندر تمام بکتے ہیں (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ اُن اپنے دل میں شکیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 3۔ برا نامرد ہے کر کر اوشکی (غواصی۔ مینا ستونتی)

شکھ : توتا (اسم۔مذکر)

ایک بست پتنگ دو جے پائری سمرن کرن تجے شیہ شکھ (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

شکوں : شک کروں

قبیلے سے میرے بہوت میں شکوں (عاجز ابن احمد گجراتی ۔ لیلیٰ مجنوں)

شکی: شک کیا ۔ جھجکی

کرن کام اس دھات کائیں شکی (غواصی ۔ طوطی نامہ)

شکیا : شک کیا

1 ۔ اُسے دیکھ کر بہوت دل میں شکیا (رستمی ۔ خاور نامہ) 2 ۔ او بزرگ سرا بہوت عالی اتھا + دیکھت شاہزادہ تو دل میں شکیا (صنعتی ۔ مثنوی گلدستہ)

شلڈی : سڑی ۔ دیوانہ

یکا یک ایک ریچھ اوڈھگا ...... شلڈی او بھی یکیلے پنے سوں اُڑ چک ہوکر اوس پہاڑ پو سوں اُترتا تھا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

شلو : بیوقوف

ہوئی رات لئی جاکے سوویں چلو + نہ ہونا انن سنگ اپن بھی شلو (صنعتی ۔ مثنوی گلدستہ)

شمے : شمع (اسم ۔ مذکر ۔ اسم ۔ مونث)

1 ۔ جلا سو شمے بزم طرب میں نکولاؤ (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ۔ کہی یوں کہ او جگمگاتی شمع (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

شنائی : شہنائی (اسم ۔ مونث)

1 ۔ کہ بج گئی ہے عالم میں سب یو شنائی (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2 ۔ شنائی پاوا نے خالوا چنگ (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

شنایاں : شہنائیاں (اسم ۔ مونث ۔ جمع)

شنایاں او کرنا بجیں ہر مقام (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

شنکا: (سنسکرت) شک ۔ شبہ

شنکا نہ انن کے سوچ کے بیچ (محمود بحری ۔ من لگن)

شنکھ : ایک قسم کی بین جو دریائی جانور کی ہڈی سے بنائی جاتی ہے اس جانور کو انگریزی میں chench کہتے ہیں (اسم ۔ مذکر)

لے کر ہاڈ کا شنکھ کہ میں بجادیں (شاہ تراب ۔ من سمجھاون)

شوانی : شہانی

شوانی قبا پہن بہرام نر (لطفی ۔ بہرام و گل اندام)

شوخاں : شوخ کی جمع

جو یہ شوخاں اُسے کچ شوق کیتاں (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

شوخوی : شوخ عورت (اسم ۔ مونث)

1 ۔ چلای شوخ سوں شوخوی کا خطاب (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی) 2 ۔ بڑی ہے شوخوی عورت پوچھے نت ہاشمی کاں ہیں (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی) 3 ۔ دو آملے گی شوخوی جس پر بڑیاں کانٹیں ہے داب (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

شوخویاں : شوخری (شوخ عورت کی جمع)

رکھیاں شوق تھے شوخویاں اپنا نام (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

شوروا : شوربا (اسم ۔ مذکر)

مچھل شوروے میں وطن کر رھیاں (نصرتی ۔ گلشن عشق)

شہاباں : شہاب کی جمع (اسم ۔ مذکر ۔ جمع)

کہے تو گگن تھے شہاباں چھٹے (صنعتی ۔ قصہ بے نظیر)

شہار : شہر (اسم ۔ مذکر)

1 ۔ کرے قصد جس ملک جس شہار کا (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ اسے گز ولایت بہت شہار تھے (غواصی مینا ۔ ستونتی) نہ جنگل میں دستا ہے نا شہار میں (فائز ۔ رضوان شاہ و روح افزا)

شہانی : شاہانہ

شہانی کیے یو بڑا کام شاہ (وجہی ۔ قطب مشتری)

شہدے شکستے : غنڈے اور بدمعاش

ہور شہدے شکستوں کو اپنی سنگت میں ملالیا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

شہہ سار : شہسوار (اسم ۔ مذکر)

بروت تج شہہ سار کا تر دار مارن ہار آج (غواصی ۔ کلیات غواصی)

شید : (سنسکرت کشیلا) دکھ

کھیا شہ اپس دل میں ہے شید کیا (نصرتی ۔ گلشن عشق)

شیخی جگانا : شیخی کرنا

بزرگی سوں باگاں نے شیخی جگائے (نصرتی ۔ علی نامہ)

شیراں : شیر کی جمع (اسم ۔ مذکر ۔ جمع)

1 ۔ سچا شیر نر ہے تو شیراں میں آج (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ تو شیراں نہ پاتے کدھیں یک چپتل (صنعتی ۔ قصہ بے نظیر)

شیشا : شیشہ (اسم ۔ مذکر)

تس او پر جیو کا شیشا کیا چور (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

شیش شائی: (شیش ناگ) ناگ پر سونے والا۔ وشنو
اُو پر میشور شیش شائی ہے داتا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

شیشہ سرا: شراب کا شیشہ
نیہ پرسوں من دھرتے نہیں شیشہ سرا ابھرتے نہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

شیشی تاس: دھوپ گھڑی جو شیشے کی بنی ہوتی ہے
ایگ کر پھر اول دم تن جو کیتی شیشی تاس (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

شیو: شوہر۔ دولھا (اسم۔ مذکر)
اڑاتے تھے شیو پر شہانی رومال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

شیونیہ: عدم (اسم۔ مذکر)
1۔ گرو جی او شیونیہ کیوں اتھا سو بتاو (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ نہ تھا جب یو پرپنچ تب شیونیہ تھا سب (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

شیوانی: شہوانی
سہیلی بنی نیلی رت میں شیوانی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

شیویاں: شیوہ کی جمع
1۔ دلارام شیویاں میں استاد ہے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ اے شیویاں سیتی چت سوں چت باندے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ شیویاں سنے استاد ہے باتاں مین نادانی ہنوز (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

شیہ: ہاتھ (اسم۔ مذکر)
تیجے شیہ سیت سوا چو تھے ایچ کر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

○○○○○

ص

صاحب تروار: صاحب سیف۔
تکوار کا دھنی ہر سپہ سالار سوں صاحب ترواروں مل کر یک دل کر بہت قرار کیے (وجہی۔ سب رس)

صافی: صفائی
دل مرا صافی میں جیوں درپن ہوا (ولی: کلیات ولی)

صُبا: صبح (اسم۔ مونث)
1۔ صبا کترا اٹھی ہور تج سنگاری (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ صبا اُٹھ انو کاموں دیکھے تو جھڑتے سب پاپ (وجہی۔ سب رس)

صبا: سجا (اسم۔ مونث)
1۔ کتے ہیں آنہارے ہیں اندر کی صبا ان کیاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔ اندر کی صبا ساری واں ہوئی تھی رد (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

صُبا پارا: صبح کا پہر
صبا پارا ہوا سارا ٹھنڈا بارا ہے ہر ٹھارا (عبداللہ قطب شاہ: کلیات عبداللہ قطب شاہ)

صُباح: صبح (اسم۔ مونث)
اجھوں دیس چڑیا میں پاؤ گھڑی جو صباح پڑی (وجہی۔ سب رس)

صُبا قیامت: صبح قیامت
صبا قیامت کے دن عاشقاں کوں پوچھیں گے (میراں یعقوب شمائل الاتقیا)

صُباں: کل
اگر آج کا کام صباں پو پڑیا تو اُس میں بہت آفتاں ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

صُبائی: صبح ہی (اسم۔ مونث)
محل میں تے دولت نکل کر صبائی (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

صبر جانا: صبر کرنا
ارے میاں فقیر ذرہ صبر جا (ابراہیم بیجاپوری: انوار سہیلی)

صبرنا: صبر کرنا
تمہیں ذرہ صبرو (ابراہیم بیجاپوری: انوار سہیلی)

صُبورنا: ٹھہرنا۔ رکنا
قاضی حجام کو سزا دینے میں صبورنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

صبی: (عربی) لڑکا۔ جوان (اسم۔ مذکر)
اے مجھ پیارے ہر دو صبی (اشرف: نوسرہار)

صحبت توڑنا: صحبت ختم کرنا
موں کے سنگیوں سیں تو صحبت توڑنا بہتر ہے جان (اولیا۔ قصہ ابوشحمہ)

صُحبتی پنا: دوستی

ارے میاں صحبتی پنے کے حق سوں اس بات سوں کان کھول دیتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

صحی: صحیح۔درست

صحی حدیث سنیا ہوں لوبار کھعاں تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

صحی: صحیح

1۔ وہ خالق میں مخلوق اس کا صحی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)
2۔صحی کر کو بولیا ہوں میں بے خلاف (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 3۔رین تے تو ہے دلیس روشن صحی (غواصی۔طوطی نامہ)

صحیفہ: خط۔تحریر　(اسم۔مذکر)

لیلٰی نے صحیفہ پھڑی سر بہ سر　(عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلٰی مجنوں)

صحنکاں: صحنک کی جمع　(اسم مونث۔جمع)

بھر دو صحنکاں نعمتاں محترم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

صرصری باد: باد صرصر

جوانی چلے باد ہو صرصری (غواصی: مینا ستونتی)

صُرائی: صراحی　(اسم۔مونث)

دیتا صرائی ثریا دیکھ صبح اتال ساقی (ک۔ن)

صُرایاں: صراحیاں　(اسم مونث۔جمع)

جو بن سو سوہنیاں کی پتلیاں ہیں جو صرایاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

صفا: صفحہ　(اسم۔مذکر)

ترے مکھ کے صفے پر خط لکھا قدرت کے کاتب نے (ولی۔کلیات ولی)

صِفت سرانا: تعریف کرنا

صفت اُس کی قدرت کی اول سرا تو (نصرتی۔گلشن عشق)

صِفت کر: تعریف کر

صفت کر اول اس کی جو رام ہے گا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

صِفایات: صفائی

یہاں سوں واں تلک ہوئے صفایات (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

صف کوں لوٹ پوٹ کرنا: صف الٹ دینا

علی کا تو دل صف توں کر لوٹ پوٹ

صفہ: چبوترہ　(اسم۔مذکر)

صفے میں سراسر بچھانا بچھا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

صلاح: صلح

دیسے دشمن سیں صلاح کیوں کر کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

صلاح بازی کرنا: صلح صفائی کرنا

دندیاں سوں کر و صلح بازی اول (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا)

صمدی: سمدھی (سمبندھی۔رشتہ دار)　(اسم۔مذکر)

کہ صمدی کا نسبت ہمن میں دھریں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

صندل ہات: شادی کی رسم جس میں سمدھنوں کے ہاتھ کو صندل لگایا جاتا ہے

سہاگن جو دیتے ہیں صندل کے ہات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

صُورت پھرانا: روپ بدلنا

کہ اس دھات، ور حاصل صورت پھرا (غواصی۔طوطی نامہ)

صُورت لکھنا: تصویر کشی کرنا

1۔لکھیا صورتاں اس میں بھونا زسوں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔حسن، دھن کی صورت لکھ کر دکھلایا (وجہی۔سب رس)

صُورتی عشق: جسمانی عشق

عشق صورتی کام نہ آے کچ (وجہی۔قطب مشتری)

صُورتاں: صورت کی جمع　(اسم۔مونث۔جمع)

کیا صورتاں اپنی تصویر لے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

صوف: ایک قسم کا کپڑا (اسم۔مذکر)

کہ صوف ہور سقلا دباڑاں دیے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

صوفہ: شہہ نشین　(اسم۔مذکر)

صوفے کے موں کو ناندھوں یک پال سوتے پڑم کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

OOOO

ض

ضبط میں لانا: قابو میں لانا

کہ لیایا جتے ضبط میں سب دکن (وجہی۔قطب مشتری)

ضد مانڈنا : ضد کرنا

پیروں تو رت مانڈے ضد (اشرف ۔ نوسرہار)

ضرب : رعب داب

ہمارا لاؤ لشکر بڑے ضرب سوں لڑائی کے موں کو لگ جاتا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

ضرب لینا: چوٹ کھانا

تجھے نیر تو ضرب لے پائے گا (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا)

ضرور : ضروری

1) مجھے لگیا ہے شہر دیدار کا خیال، رضا دے اتال بہوت ضرور ہے جو کام (وجہی ۔ سب رس) 2) اگر یک آدا نفل ضرور قضا ہووے تو پھر کر ادا کرے (میراں یعقوب شمائل الاتقیا)

ضرور پڑنا : ضرورت پڑنا

ضرور پڑیا تو چ نکلوں گا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

ضرورسوں : ضرورتاً ۔ مجبوراً

شیر ...... ضرورسوں اپنے دل کا بھید دمنہ سوں بولیا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

ضرورت کوں: ضرورتاً

1۔ضرورت کوں دھندا قبول کیے (وجہی ۔ سب رس) 2۔ضرورت کوں شہہ اٹھاتے ہیے (وجہی ۔ قطب مشتری)

ضمان : ضامن

(1) تو مجھ ہے مجھے دل کو ملانے کا ضمان (وجہی ۔ سب رس)

(2) پوچھیا اس ضماں ہو تو فرزند کوں (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

OOOOO

ط

طاس: گھنٹہ ۔ تھال پر گھنٹہ بجایا جاتا تھا (اسم ۔ مذکر)

1۔کل اک برس کی رات تھی مہینے کا اک اک طاس تھا (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی) 2۔ترنگ پر چڑیا جیوں بجا ایک طاس (طبعی ۔ بہرام و گل اندام)

طاس: (عربی) ایک نفیس اور قیمتی کپڑا ۔ ریشمی کپڑا (اسم ۔ مذکر)

1۔قبا طاس کی طاس کو خوش لگائے (نصرتی ۔ گلشن عشق) 2۔بر میں تیرے لباس طاسی ہے (ولی ۔ کلیات ولی)

طاقیہ: دستار کے نیچے پہنی جانے والی ٹوپی (اسم ۔ مذکر)

پیر تھے خرقی یا طاقیہ یا ہور کچ کپڑا منڈا اسایا پیرہن پانا (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)

طبانچہ: طمانچہ

طبانچے میں دکھلاؤں شرزے کا زور (نصرتی ۔ علی نامہ)

طبقاں: طبق کی جمع

پیالے پٹیاں پان طبقاں دھرے (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

طبل: صندوق (اسم ۔ مذکر)

دل دجی کا جاگا ہور وحدانیت کا طبل ہے (میراں یعقوب ۔ شمائل الاتقیا)

طبل کے نادشورا جانا: ظاہرداری کرنا

کتے عاشق نہیں سو چپ کے آتے + طبل کے ناد خالی شورا جاتے (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

طبلہ: صندوقچی ۔ ایک ساز (اسم ۔ مذکر)

1۔لئی دھن کے طبلے سو لعل آئے بھار (وجہی ۔ قطب مشتری) 2۔لے طبلے کئی برس تے گئی تھی نھاس (غواصی ۔ طوطی نامہ)

طبیلے : طویلے

کیت اک طبیلے میں تھا کام کا (طبعی ۔ بہرام و گل اندام)

طبلیاں: طبلہ (صندوقچہ) کی جمع

کوئی یاقوت طبلیاں کوئی پاچ دھر (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

طرا: طرہ

طرا موتیاں کیرا اس پر دیے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

طرح تمیز دیکھنا: رنگ ڈھنگ دیکھنا

جس طرح تمیز دیکھ لئے سو پھرا سے دیکھنا کیا فائدہ (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

طرقے: ترخے

پھر طرقے سینا پھاٹ (اشرف ۔ نوسرہار)

طعما: طعام ۔ غذا

طمعا و پانی باج میں کیوں رہ سکوں تج پیار بن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

طفلے مکتب: طفل مکتب

کہ ابلیس تھا طفلے مکتب مدام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

طلب دھرنا: مانگنا

نہ طالب کسی کن طلب تو دھرے (بلاقی۔معراج نامہ)

طلخ: تلخ

کہ ظاہر میٹھا ہور چھپا طلخ تر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

طنبی: کھڑکی۔دریچہ (اسم۔مونث)

1۔طنبیاں کی سفے دھرن ہار بام (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔طنبی کا دے دروازہ کھلا کر دادرا ہلکا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

طوبیٰ: جنت کا ایک درخت (اسم۔مذکر)

مگر اس قد تھے طوبیٰ چھاؤں پایا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

طوباں: طوبیٰ (جنت کا ایک درخت) کی جمع

سو طوباں سوں سہاتا ہے جنت نمنے چمن سارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

طورا: طرہ

کہ طورا او سے سر کا جوں تاج ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

طور طور ہونا: تبدیل ہونا۔بدل جانا

تو تل تل کوں ہوتا ہے توں طور طور (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

طوری: خاص وضع سے تیار کیا ہوا پھولوں کا ہار

کہ چونڈی او طوری جتے تھے وتے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

طوطیاں: توطے (اسم۔مونث)

وہاں سب طوطیاں کی فوج آئی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

طوفان مارنا: طوفان اٹھنا

جیو کے دریا میں پیار کا طوفان ماریا (وجہی۔سب رس)

OOOO

ظ

ظہیرا: زہرا۔حضرت فاطمہ

فاطمہ ظہیرا کے فرزند (اشرف۔نوسر ہار)

OOOO

ع

عاجیز وار: عاجزی کے ساتھ

پڑے پاؤں سب شہ کے عاجیز وار (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

عاجیزی: عاجزی

کہ عاجیزی اس سوں بہوت دھات کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

عار دھرنا: عار کرنا

سگے سو دودھریں سب عار منج تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

عاروس: عروس (اسم۔مونث)

1۔گئے شہ عاروس خلوت منے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔میں عاروس پیاری، توں نوشو بنا (غواصی۔مینا ستونتی) 3۔یہ عاروس میری ہے چھینے اسے (غواصی۔کلیات غواصی)

عاصا: عصا (اسم۔مذکر)

1۔بخشتا ہے عاصا آہ کا تجھ چشم کے بیمار کوں (ولی۔کلیات ولی) 2۔دیوے بچہ عاصا سو پروردگار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔کہ عاصا و موسیٰ الف راست تر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

عاصی: آسی۔توقع کرنے والا=امیدوار

پیا کا درس دیکھن کوں رہے ہیں چک اُپاسی ہو + سد تتے نیت جیتے نہیں سوتے ہیں عاصی ہو (سلطان۔دیوان سلطان)

عاقلی: عقلمندی=دانشمندی

جنے یو پھول دیکھیا سو ہوا دیوانہ، عاقلی بڑی دیوانگی کھڑی (وجہی۔سب رس)

عالی شانی: عالی شان

قوت کچھ اور ہے قوت کی کچھ ہور عالی شانی ہے (وجہی۔سب رس)

عاماں: عام لوگ۔عامی

عاماں پر حرام ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

عاموں: عام لوگ

عاموں کیرا ایک گمان (جانم۔ارشاد نامہ)

عبدقادر: عبدالقادر

تمھیں عبد قادر سو قادر دسے (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

عبس: عبث

عبس کی تو پڑتا زلیخا کے سات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

عبیر : ایک قسم کا خوشبودار سفوف (اسم۔مذکر)

اگر عشق کیس ہے تو کی یہ عبیر+ بسا کر جو جیتا ہے دھن کا سر یر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

عجائب: عجب

1۔عجائب ہے کسوت تمن حسن کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔یو کتاب عجائب ایک بندر ہے (وجہی۔سب رس)

عجب میں آنا: تعجب کرنا

چور عجب میں آکر اس بات کو دریافت کرنا کر کر چپتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

عداوت سارنا: عداوت کرنا۔عداوت نکالنا

سگے بھایاں نے سگے بھایاں سوں عداوت سارے ہیں (وجہی۔سب رس)

عرابہ: پہیوں والی توپ (اسم۔مذکر)

سب اس دل سوں عرابہ رچ کھڑا تھا جوں یو بے ڈرکوں (نصرتی۔علی نامہ)

عرابی: عربی

اتھا گھوڑا اس کا عرابی نژاد (رستمی۔خاور نامہ)

عربنیاں: عرب عورتیں (اسم۔مونث۔جمع)

عربنیاں عجمنیاں یکندر بلاؤ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

عرعری : سرو

لگی تھی رُوں روں کا پٹنے مانند شاخ عرعری (نصرتی۔علی نامہ)

عِشق بھوگنا: عشق کا مزہ لینا

بھوگنا عشق کوں سوائے بحری+ یا تلکھ یا نپٹ تجمل ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

عِشق پیچے: عشق پیچاں۔ایک بیل کا نام

جتے عشق پیچے اتھے خوش نظر (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

عِشق داٹنا: جذبہ عشق کا زور کرنا

عشق داٹنا سخت، کانداں کو دنے کا آتا وقت (وجہی۔سب رس)

عشور: عاشورہ

یو شور شر عشور کا گھر گھر ندا ہوا (شاہی۔کلیات شاہی)

عضاب: عذاب (اسم۔مذکر)

عضاب جاں کندنی سوں ہور عضاب گور سوں (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

عضوی: عضو

کرے گا جو عضوی سوں عضوی جدا (غواصی۔مینا ستونتی)

عقل اونچی چڑنا: تیز عقل کا ہونا

اس کی عقل بھی تو اونچی چڑی ہے (وجہی۔سب رس)

عقل تے گرنا: عقل کھودینا

رقیب گمراہ۔روسیاہ، حیران پریشان سرگردان، فکر میں چوکیا، عقل تے گرپا (وجہی۔سب رس)

عقل دلالی: فہم استدلالی

عقل دلالی کا اُپجنا عقل مقیم میں تھے ہے (برہان الدین جانم۔کلمۃ الحقائق)

عقل سوجنا: عقل کی بات سوجھنا

غرور کو اچھی عقل کھاں سوجتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

عقل سوں عقل ملنا: ہم خیال ہونا

اپنی عقل سوں اگر دوسرے کی عقل ملے تو واہ واہ اس تے بھی کیا خوب (وجہی۔سب رس)

عقل مقیم: استدلالی عقل کے برعکس فہم

عقل دلالی کا اپجنا عقل مقیم میں تھے ہے (برہان الدین جانم۔کلمۃ الحقائق)

عقل کوٹھکانے سرلانا: سمجھ بوجھ سے کام لینا

عقل کو ٹھکانے سرلاتا ہور دل کو سمجھاتا (ابراہیم نامہ۔انوار سہیلی)

عقل ونتا: عقلمند (اسم۔مذکر)

مسافری کے محنتاں میں عمر بھرنا عقل ونتے کا کام نہیں (ابراہیم نامہ۔انوار سہیلی)

عقل ونتی: عقل مند عورت (اسم۔مونث)

دوسری سکھڑ نام کہ عقل ونتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

عقل وند: عقل مند

عقل وند بیٹی ہے اس راج کی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

عقید: عقیل (امام حسین کے چچا)
مسلم بن عقید اس نام (اشرف۔نوسرہار)
عکساں: عکس کی جمع (اسم مذکر۔جمع)
رومالاں کے عکساں جھلکنے لگے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
علاوہ: (الاوہ) الاؤ (اسم۔مذکر)
تھا عاشقاں کے دل تے چڑ ہر یک علاوا سوز میں (نصرتی علی نامہ)
علاجاں: علاج کی جمع (اسم مذکر)
برہ کا درد پا کر مجھ علاجاں کوئی کرتا نھیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
علم اُچانا: علم اٹھانا
ولایت سوتوں جب اچایا علم (فیروز بیدری۔پرت نامہ)
علفے (عربی علف): علوفہ۔غذا۔چارہ
پھر کیا کیا علفے غیب میں آتے ہیں سوبرے دیکھیں تو سیش (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
علم اوبھا کرنا: علم بلند کرنا
دکھن کے شعر کوں عزت دیا جن+زمانے میں علم اوبھا کیا جن (مومن۔اسرار عشق)
عمارتاں: عمارت کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
پھرن ہارے ہیں، ہم پربت گھراں عمارتاں کیا کام (غواصی۔میناستونتی)
عمر بھرنا: زندگی گزارنا
مسافری کے محنتاں میں عمر بھرنا عقل دنتے کا کام نہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
عُمراں: عُمر کی جمع
رو رو عمراں سب کھوے رے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)
عمود صبح: سورج کی کرن
کرتا عمود صبح نت سیوا تری جگ ڈھال کی (نصرتی۔علی نامہ)
عنن۔عنان: باگ
1۔ اُسے سارہت دے عنن یا سیج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ ہور حکم عنن کھینچتا ہے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

عُود سوزاں: عوددان۔انگھیٹی جس میں عود وغیرہ جلاتے ہیں (اسم۔مذکر)
1۔ گگن عود سوزاں کے دیکھت جھجر (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔ کہ عود سوز ہر اک سو آلا دسے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
عُود یل: عود کا عطر یا تیل (اسم۔مذکر)
بھرا شیشوں میں عود یل اور پھلیل (مذنب۔پنجۂ آفتاب)
عورت بھانا: عورت کا گھر میں ڈال لینا۔نکاح کرنا
چار عورتاں بھایاں تو کیا مرد ہوئے (وجہی۔سب رس)
عورتاں: عورت کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
جتاں عورتاں دوستاں کی تھیاں (غواصی۔کلیات غواصی)
عورت ورتا: عورت پرست۔عورت کی خدمت کرنے والا (اسم۔مذکر)
یک عوت ورت کو کر شادمانی (ملک خشنود۔جنت سنگار)
عیب پوش کرنہار: عیب پوشی کرنے والا
مری عیب پوشی کرن ہار توں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
عیب کرنا: عیب گیری کرنا۔برا ماننا
1۔ چوک خطا کا عیب نہ کرنا (اشرف۔نوسرہار) 2۔ اگر میں تجے سچ کہی اے سندھر+دیوانی ہوں اُس کا کو عیب کر (وجہی۔قطب مشتری)
عیباں: عیب کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔ لوگاں مرے سنیں گے عیباں مرے چنیں گے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔ دغاباز عیباں چنن ہار ہیں (وجہی۔قطب مشتری) 3۔ یو تج شاہ قابل کے عیباں چھپے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)
عیداں: عید کی جمع (اسم مونث۔جمع)
اُسے جگ کے عیداں سو کیا کام ہے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
عین پنا: عین ذات
خدا کا عین پنا میسر ہووے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

عین ذات: اچھی نسل
کہ اس دھات یک بادپا عین ذات + منگایا جت کے خوش ابرھن
سنگات (غواصی۔ سیف الملوک بدیع الجمال)

OOOOO

غ

غائی : مغرور (اسم۔مونث)
اپیں بھی بھوت غائی ہے رہی ہور غائیاں میں او (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

غارت میں اُجانا : تباہ ہوجانا
ہور مال غارت میں اُجائے گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

غاشا : غاشیہ = زین پوش (اسم۔مذکر)
1۔ سورج کرن پر چم دسے غاشا بدل کارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ بغل میانے غاشا لے کر خاصہ دار + ہوا جبرئیل ہور پکڑیا نکھار (وجہی۔ قطب مشتری)

غاشادار : غاشہ دار
میکائیل لشکر لے ہفتاد ہزار + محمد کے انگے ہوے غاشدار (بلاقی۔ معراج نامہ)

غباری کا خطاں: خط غبار = آرائشی خطوط میں کا ایک خط (خطاں = خط کی جمع)
غباری کا خطاں پڑھنے سو چشمک سوں آنکھی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

غبغب : ٹھوڑی کے نیچے کا گوشت۔ ٹھوڑی (اسم۔مونث)
کہ غبغب دیکھے سرغ سرخی پکڑ (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

غبغباں : غبغب (ٹھوڑی کی جمع) (اسم۔مونث۔جمع)
ٹھوڑی سیب دنارنج بہ غبغباں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

غپ چپ ہونا: خاموش وساکت ہونا
اگے بھان! ہاگ غپ چپ ہے ہور خوشی بھول گیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

غدر: ظلم۔ زیادتی (اسم۔مذکر)
کہ کرتا ہے منج پر توں ایسا غدر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

غدر مانڈنا: غداری کا الزام لگانا
یا زید مانڈیا تجھ پر غدر (اشرف۔ نوسرہار)

غدرا: غدر کرنے والا (اسم۔مذکر)
توں موافق اپی ہور غدرا ہے توں (بہرام وگل اندام)

غدری: غدار = بے وفا
1۔ ایسی باللہ توں غدری (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ کیتک مرداں بہت غدری اچھتے ہیں (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

غراب: ایک قسم کی کشتی (اسم۔مونث)
کیا نقل راوی کو جب او غراب (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

غرراتا: غُرّانا
او نے مار غرراتا مانند شیر (ستی۔ خاورنامہ)

غراراسٹنا: پیک تھوکنا
جہاں توں پان کھاسٹی غرارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

غرّاز: (فارسی گراز) مغرور۔ تند
وہ باتوں منے بھوت غراز ہوے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

غرض وند: غرض مند
کہ ساتو جتے ہیں غرض وندیو (غواصی۔ طوطی نامہ)

غرضی: غرض والا
نہ آنے دے تجھ پاس غرضی کے تیئں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

غرغرہ: غرارہ (اسم۔مذکر)
تین مرتبہ غرغرہ کرنا (عابد شاہ۔ کنزالمومنین)

غُرکانا: گھرکنا۔ ڈانٹنا
تیتر کو غُرکا کو بولیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

غریبڑا: غریبی۔ افلاس
مبہوت ہوا جو میں لیا یو مجکوں غریبڑا دیاؤ (محمود بحری۔ من لگن)

غریبی بجالانا: عاجزی کرنا
میرے دل میں اُس کا ذرہ بھی دھوکا نہیں آیا جو میں اس میں غریبی بجالاؤں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

غربی کرنا: انکسار برتنا۔عاجزی کرنا
شتر بہ سلام لے کو اُس سوں غربی کیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

غربی لینا: عاجزی دکھانا
دندی سوں اتنا چ غربی لینا جتنی سوں ارماں تیرے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

غزلاں: غزل کی جمع
جو غزلاں شاعراں کیا کیا کہے ہیں دیکھ سننے میں (غواصی۔کلیات غواصی)

غزلانچ: غزلیں ہی (چیتا کیدی۔مراٹھی)
یو غزلانچ گادیں سونای قوال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

غرّپ: غرق۔ڈوبا ہوا
لہو میں پڑیا ہے غرّپ ہو جواں (رستمی۔خاور نامہ)

غُصا: غصہ (اسم۔مذکر)
1۔غصا دل میں ابلیا سونا سوں مرد (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔سمجھے میں کتی ہوں تکو کر غصا (غواص۔مینا ستونتی)

غُصا چُھٹنا: غصہ آنا
چھٹیا وَنیں غصا منج کوں سوآیا (غواصی۔طوطی نامہ)

غُصا کھانا: غصہ پینا
اول غصے کو کھا کر کھیر ہونا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

غُصالا: غصیلا
غصالا ہو شمشیر کوں ہات لے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

غُصالا ہونا: غصہ کرنا۔ناراض ہونا
غصالا ہوا جوں او شہ دادگر (غواصی۔طوطی نامہ)

غُصالیاں: غصالی (غصیلی) کی جمع
باطن میں مہرباں ہو ظاہر ہوئیں غصالیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

غضب کوں لگنا: غصہ پینا
جنے غضب کوں لگے تو خدا کی حلیمی کی صفت پاوے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

غُطا: غوطہ (اسم۔مذکر)
غطا غم کے دریا منے سر تے مار (غواصی۔طوطی نامہ)

غُطے: غوطے (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔نہ کد لکے غطے کھا کھا مرے تن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔دریا میں تو ڈب کر غطے کھا تکو (رستمی۔خاور نامہ)

غُل: غول۔گروہ۔انبوہ (اسم۔مذکر)
رچیا جوڑ تیا کچھ جہازاں سوں غل (نصرتی۔گلشن عشق)

غُل اچانا: شور مچانا۔غل مچانا
1۔جگت سب جگمگایا بھی خوشیاں کا غل اچائیاں بھی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سینا کوٹ لے، ہکر سوں غل اُچائے (غواصی۔طوطی نامہ)

غلّا: غلہ (اسم۔مذکر)
بے کچ کھانے کے تئیں لاگے سو غلا (نصرتی۔گلشن عشق)

غُلّا میں: غلامی کی انفیائی ہوئی شکل
حلقہ غلا میں کان با پکڑے ہیں گل واں عید کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

غُل بانگ: شہرہ
1۔غل بانگ ہو رہیا ہے تجھ روپ کا دو جگ میں (حسن شوقی۔غزلیات)
2۔ہر ملک میں آواز ہے تجھ حسن کے غل بانگ کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

غُل بل: شور۔ہنگامہ
اُجڑیاں کی اُجڑی بات سن ہرگز تکو غلبل کرو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

غُلبلا: شور۔ہنگامہ۔غلغلہ (اسم۔مذکر)
کدھیں شور کرتی کدھیں غلبلا (وجہی۔قطب مشتری)

غُلبلا سٹنا: ہنگامہ کرنا
عشق دو کے دلاں میں سٹیا غلبلا (وجہی۔سب رس)

غُلبلا کرنا: شور مچانا
غمزے کرے، بلا کرے، بہت غلبلا کرے (وجہی۔سب رس)

غُلبلا کان آنا: شور و غوغا سنائی دینا
ایسے یہ غلبلا کاں آ دتا کان (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

غلط کھانا: غلطی کرنا
فلاسفہ اس جا گا غلط کھائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
غُل غال: شور وغل۔گڑبڑ (اسم۔مذکر)
1۔سو شر شور غل غال ہوا سب تمام (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ہے عرش تھے پیلا رمنج سے مست کا غلغال رے (غواصی۔کلیات غواصی)
غلف: غلاف (اسم۔مذکر)
گیا لاخرید کر تو کھانے بدل+ ترنگ کا غلف تے بھی دانے بدل (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)
غلُول: غلیل (اسم۔مونث)
تِل بھواں تل، جو ہے سو دیکھ ڈرے+ دل کہ جیوں جانور غلول ستی (بحری۔کلیات بحری)
غلُولہ: گولہ (اسم۔مذکر)
غلولے سوں دھرتی کا ہوئے سینہ کوپ (نصرتی۔علی نامہ)
غلُولے: گولے (توپ کے) (اسم۔مذکر۔جمع)
غلولے چلے تھے جدھر دوے کے سیس (نصرتی۔تاریخ اسکندری)
غماں: غم کی جمع (اسم۔مذکر)
1۔غماں سب نکل بھار جانے لگے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔شہیداں کے غماں تھے داد بادل جگ پہ چھایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
غلیف: غلاف (اسم۔مذکر)
او پر غلیف دریا آسمان گتی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
غم خوار: غمگین
بہو مرد کا اُس اپر پیار تھا+ گھڑی یک نہ دیکھے تو غم خوار تھا (غواصی۔مینا ستونتی)
غمخور: غم زدہ۔غم ناک
کیا موجود اپنے وجود تھے منج جان غمخور کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات قلی قطب شاہ)
غمزے رچنا: غمزے کرنا
ناز غمزے تمام بھار رچے (وجہی۔سب رس)

غمزیاں: غمزہ کی جمع
1۔کہ چنچل کی جوں چک میں غمزیاں کی فوج (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔تنگہ غمزیاں سوں کھینچا منج کوں ساقی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
غم ہرن: (سنسکرت ہرن دور کرنا) غم لے جانے والا۔غم کو دور کرنے والا
بنایا گیا وصل کو جیوں مقام+ منگے غم ہرن واں فراقی تمام (نصرتی۔گلشن عشق)
غور: فکر و پریشانی۔تردد
خدایا انپڑ توں مرے غور کوں (غواصی۔طوطی نامہ)
غوریاں: غوری (رکابی) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
تھچل غوریاں ہور فغفوریاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
غوطہ کھانا: بے ہوش ہونا
غوطہ کھائیاں وئیں منڈی ڈھال کر (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال)
غوغوا: غوغا۔شور (اسم۔مذکر)
اٹھا غوغوا حسن کا جگ منے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
غول: فوج۔لشکر (اسم۔مذکر)
زیور کو سلطنت کرموں کو سو غول کرکے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
غولے بیابان: غول بیابانی
کہ غولے بیاباناں جوں ہر نفر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
غیب غلیلا ہو جانا: غائب ہو جانا
او میرے سوں غیب غلیلا چ ہو جاتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
غیر: سوا=بجز
تحکر شتاب بھی موں اپنا صبر میں مت موڑ+ صبر کے غیر نہیں ہے رواج داناں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
غیر باتاں: سخت کلامی۔دشنام طرازی
زباں غیر باتاں سوں کھولن لگیاں (غواصی۔طوطی نامہ)
غیری: کم اصل
جو یک سانپ غیری سوں مل اس گھڑی (غواصی۔طوطی نامہ)
○○○○

ف

فاتھاں: فاتحہ (اسم۔مونث)
بلالیاے ھدھد کوں فاتھاں پھڈائے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

فاختی: فاختہ (اسم۔مونث)
اہے بھول کر آئی جیوں فاختی (عبدل۔ابراہیم نامہ)

فاختے اُڑنا: ہوش اُڑنا۔ہوش جاتے رہنا
1۔اُڑیں فاختے مہر ہور ماہ کے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔تو بلبل کے اڑ جائیں وئیں فاختے (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 3۔اُڑے فاختہ عقل رانی کے وئیں (غواصی۔طوطی نامہ)

فاضل: افضل۔برتر
تارے دو فاضل سور تے، جھکے ان کے نور تے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

فاطم: حضرت فاطمہؓ۔خاتون جنت
جسے نہ اچھے تو فاطم (اشرف۔نوسرہار)

فاقے کڑاقے کھنیچنا: فاقے کرنا
او کھڑیا لوسکیڑوں کسباں یا داچہ کر بھی فاقے کڑاقے کھنچتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

فاقے کی توٹ: فاقے کی مار
جب دیکھے گا توں فقیری کی آگ سوں جلے کوں ہور فاقے کی توٹ سوں تٹے کوں تو ہواس کے نزدیک کہ بیچ میں اس میں کچھ حجاب میں ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

فام: فہم۔سمجھ۔علم
1۔یوں فام کہ جم ہو جام لیتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔کہ گل ریز کا انت نہ تھا کس کو فام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔کیا میں ہوں میں یو خدا کوچ فام (غواصی۔میناستونتی)

فامنا: سمجھنا
1۔اس کے فامنے عقل سوں کون کہاں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔یو بات دانش کا معما اس بات کوں فامنا کون (وجہی۔سب رس) 3۔دلے فامنا کہنے تے خوب ہے (وجہی۔قطب مشتری) 4۔کہ بھید کو فامنا بھید لان ہارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

فام کر کے: سمجھ کر
مصحف کا معنا فام کر کے حضوریت کے محل میں حاضر ہوئے گا (وجہی۔تاج الحقائق)

فام ہونا: سمجھ میں آنا
خدا کا کام خدا بغیر کسے فام نہیں ہوتا ہے (وجہی۔سب رس)

فامندیاں: فہم رکھنے والے، عقلمند
فامندیاں کوں یو فام ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

فِترت: (عربی) تساہل۔آرام
طالب کوں چار چیز ہونا باج جسے کا کھانا ہور باج غفلت کا باد ہور باج فترت کا وقت (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

فُتو بر چلانا: عیاری کرنا
اڑائی نا کر بیٹھنا ہور افتو بر چلانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

فُحشا: فاحشہ (اسم۔مونث)
توں فحشا ہے تج کوں نہیں لاج یاد (غواصی۔میناستونتی)

فر: (عربی) شائستگی۔سلیقہ
نظر میں کچھ فرا چھنا (وجہی۔سب رس)

فراد: افراد
چپا انپیا اک پوچ بیں فرد (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

فراقوں: فراق کی جمع
فراقوں بین سن بے دل ہوئے سب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

فَرزند: بیٹی (اسم۔مونث)
جے دفع اس اژدہا کوں کرے + دیوں فرزند اپنا اُسے تو سرے (غواصی۔طوطی نامہ)

فَرشتاں: فرشتہ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
کھڑیاں واں فرشتاں کا لینے کوں بھید (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

فرصت: موقع

دیکھن لاگیا یوں فرصت (اشرف۔نوسرہار)

فرق پکڑنا: امتیاز کرنا

عقل تے پکڑیا فرق خاص ہور عام (وجہی۔سب رس)

فرنگ: (فارسی) تلوار

نہ کر ٹکڑے جدائی کی فرنگ سوں (ابن نشاطی۔پھول بن)

فرنگ داز: فرنگ انداز۔بندوقچی

زحل کوں رکھیا کر فرنگ داز توں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

فرنگ پاڑنا: فریب دینا

اپس خط تے انکھیاں پہ پاڑے فرنگ (نصرتی۔علی نامہ)

فریب پاڑنا: فریب دینا

اچھیں عشق بازاں پہ پاڑیا فریب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

فساد اُچانا: فساد پیدا کرنا۔فتنہ اٹھانا

اچاتے او چاروں طرف تے فساد (نصرتی۔علی نامہ)

فضیتی: نصیحت

جو عشق بازی کسی سے ہوآئی، خاتم قباحت دائم فضیتی (وجہی۔سب رس)

فضیتی: رسوائی

اُنے سداں یہ جہاں میں فضیتی ہوا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

فغفوریاں: چینی کے برتن (اسم۔مونث۔جمع)

تھچل غوریاں ہور فغفوریاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

فکر آنا: فکر ہونا

1۔یہی فکر آتی ہے مجھ پھیر پھیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔مجھے یہاں بڑی فکر آتی ہے (وجہی۔سب رس)

فکر سر چڑنا: فکر مند ہونا

داناکوں فکر سر چڑے ناداں ہنس پڑے (وجہی۔سب رس)

فکر گوندنا: سوچنا

اپس میں اپے فکر کچ گوندکر (وجہی۔قطب مشتری)

فکر میں پاؤں دھرنا: کوشش کا آغاز کرنا

کچ اس فکر میں پاؤں دھرنا بھلا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

فکراں: فکر کی جمع

1۔بہوت فکراں کیاں ہور پانی کوں بھوت دھونڈیاں (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار) 2۔بہت سے کرے دل میں فکراں ہزار (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

فکروند: فکرمند

فکروند ہوتی ہے بہت دل نواز (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

فل: فوراً

آنکھیں مجھ کوں ہونا فل (جانم۔ارشادنامہ)

فلس: پیسہ۔روپیہ پیسہ (اسم۔مذکر)

دیو۔ کچھ فلس اسے فرصت میں (محمود بحری۔کلیات بحری)

فن بھریا: مکار

او فن بھریا اس انجان کو قاضی کے یہاں لے گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

فند: دھوکا۔مکاری۔ترکیب۔چال

1۔اس بند خانے میں تے اس بلا آشیانے میں تے کچھ مند کر دست فند کر بھار کاڑی (وجہی۔سب رس) 2۔یہ فند فریباں میں سردار ہوں (غواصی۔میناستونتی) 3۔اول توں ہر یک فند سوں تس دفع کر (نصرتی۔گلشن عشق) 4۔کسی فند میں دل گماتی نہیں (غواصی۔ستونتی)

فنداں: (فارسی۔فندی) دھوکے باز۔عیار

بڑے ٹھگ فنداں میں سو میرا ہے داب (غواصی۔میناستونتی)

فن فتور: فتنہ

ان کے فن فتور سوں ڈرتے اچھنے کے بیان میں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

فوج کی بنی: ہراول دستہ

سہا دے شہہ کے بھاراں کے مقابل فوج کی بنی (نصرتی۔علی نامہ)

فوجاں: فوج کی جمع (اسم مونث۔جمع)

1۔ہتی ہور گھوڑیاں کے فوجاں تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔خیالاں

کی فوجاں کو دوڑائیاں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

فہام: سمجھ (فہم)

اس بات کی منزل ٹھار و بیتو فہام تو چ (شاہ میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

فہمید: فہم۔سمجھ

تری عقل فہمید کی جگ کو فام (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

فہمید: فائدہ

تو ہوں کون فہمید ترے بن علاج (نصرتی۔گلشن عشق)

فی الحال: فوراً

فی الحال یک دو بال لے کر بیگ بیگ آگ پر جلایا (وجہی۔سب رس)

فیکر: فکر

بھی معما بھوت فیکر (جانم۔ارشاد نامہ)

ooooo

ق

قابل: قابل قبول۔قابل عمل

قابل سگلوں کے آیا (اشرف۔نوسرہار)

قابو: موقع

ایک دن قابو دیکھ پادشاہ کو ٹھری میں لے گئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

قاض: قاز۔آبی پرندہ (اسم۔مونث)

اپر قاض کے اُس کے بریاں دھرے (طبعی بہرام وگل اندام)

قاعدہ: معمول

سفر میں جو محنت اچھی قاعدہ (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

قالو: ایک قسم کا باجا (اسم۔مذکر)

دمامیں او قالو نغارے تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

قانون دھرنا: قانون بنانا

نوے نوے قانون دھرنے لگیا (وجہی۔سب رس)

قائمی: استواری۔قیام

ولی بھی جو نماز میں قائمی منگے سو مقبول نماز کی قائمی (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

قبر بنانا: ہلاک کرنا بنانا

ہور پادشاہ اپنے دشمن کو قبر بناتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

قبض کرنا: قبضہ کرنا

کیا قبض جا کر پنالے کاگڑ (نصرتی۔علی نامہ)

قبول پڑنا: مقبول ہونا

1۔جاں رہے کھڑے، وہاں قبول پڑے۔(وجہی۔سب رس) 2۔ادب کرنا عمل میں سونشانی ہے قبول پڑنے کی (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

قبولنا: قبول کرنا

قبولنا ہے جن بات خوب بات تھی (رستمی۔خاور نامہ)

قبولتی: قبول کرتی

اگر میں قبولتی ہوں پیان او (رستمی۔خاور نامہ)

قبولیا: قبول کیا

قبولیا یو سب شاہزادہ سخن + کہ نامہ دیا کاڑ ان اس رخن (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

قبول صورتائی: خوبصورتی

کیا کام آتی ردکھی قبول صورتائی (وجہی۔سب رس)

قبیلہ: خاندان (اسم۔مذکر)

قبیلہ بن تراسب دکھ سہے گا (شاہ تراب۔مثنوی مہ جبین وملا)

قتار: قطار (اسم۔مونث)

ستاریاں کی قتار میں چاند خوب (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

قحط سال: قحط سالی

ہے آج تو قحط سال ست کا (محمود بحری۔من لگن)

قداں: قد کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

قداں سرداں کے تو کیتا ہے سیدے (ابن نشاطی۔پھول بن)

قُدرت دھرنا: قدرت رکھنا

جیتی جکوئی قدرت دھرتا ہے، صفت اس کی اپنے پُرتے کرتا ہے (وجہی۔سب رس)

قُدرتاں: قدرت کی جمع

ہورقدرتاں کون سمجھتا ہے (میراں یعقوب شمائل الاتقیا)

قدرحال: حتی الامکان

کئے آج لگ جاکری قدرحال (غواصی۔طوطی نامہ)

قُدسی لکھن: فرشتہ صفت

کھیایوں کراے شاہ قدسی لکھن (غواصی۔طوطی نامہ)

قدم: زینہ۔منزل

توحید کے مقام میں قدم بہوت ہیں یعنی چلنا اس وزا کا ہے ہرگز چلنھارے ایک قدم میں نہ تھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

قدماں: قدم (پاؤں) کی جمع

گل اندام کولائے قدماں پو بہا (طبعی۔بہرام وگل اندام)

قدم دیکھنا: درشن کرنا۔دیدار کرنا

نزدیک ہور دور کے لوگاں اُس کے قدماں دیکھنے کے خاطر آتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

قدم لچھن والا: نیک قدم

باپ اُس کا قدم لچھن والا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

قرار سوں ٹل جانا: وعدے سے پھر جانا

اپنے مرد سوں اگوکری تھی سو قرار سوں ٹل گئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

قرایب: اقربا

خویش قرایب سگلے مل (اشرف۔نوسرہار)

قربت: مقرب۔قریب رہنے والا

کہ نبی کا توں قربت ہے (اشرف۔نوسرہار)

قرب دار: مقرب۔وجس کو قُرب حاصل ہو

مقرب کے خادم ہی ہوں قرب دار (نصرتی۔گلشن عشق)

قِرمیز: سرخ۔ایک قسم کا نرم اور قیمتی کپڑا جو دکن میں بہت استعمال کیا جاتا تھا

کہ قرمیز ریشم کی ہے نار توں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

قسم کرنا: تقسیم کرنا

جنت دستر قسم کرن ہار علی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

قصا: قصہ (اسم۔مذکر)

کھیا جا قصا آپنا اس کے دھیر (غواصی۔طوطی نامہ)

قصور کاڑنا: نقص نکالنا

اس کی چالی نے کاڑی ہتی کی چالی میں قصور (وجہی سب رس)

قِصہ پڑنے ہاریاں: قصہ خواں

قصہ پڑنے ہاریاں جوا پردپ تھیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

قصہ کاڑنا: بات نکالنا

عقل جو دل کے لشکر کا قصہ کاڑی (وجہی، سب رس)

قصہ گوندنا: قصہ کہنا

توسب میں گوندتا قصے حکایت (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

قصیاں: قصہ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

پڑیا تھا میں جتن قصیاں کی کتاب (فائز۔رضواں شاہ وروح افزا)

قضا گھڑنا: اتفاق ہونا

قضا اس وقت یوں گھڑی کہ دو انگوٹی موں میں تے نکل اس آب حیات کے چشمے میں پڑی (وجہی۔سب رس)

قضا قوس: قوس قزح (اسم۔مونث)

قضا قوس تھے قاف تا قاف پایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

قطراں: قطرہ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

کہ باراں کے قطراں کوں کن گن سکے (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

قطری: خطرہ (اسم۔مونث)

تیرے دل پر تے دینا کی قطری ہرگز نا جاسی (وجہی۔تاج الحقائق)

قطفا: (عربی=قطیف) رومال (اسم۔مذکر)

ع: یک سبز قطفا دو جالا ل (اشرف۔نوسرہار)

قلاڈے =کوتل گھوڑے

کوئی قنڈ ہے قلاڈے مرصع تمام (عبدل۔ابراہیم نامہ)

قلبا = چشمہ۔سوتا

یا کہ قلبا کچھ آدھار + جہاں ملتیں پانی چار (اشرف۔نوسرہار)

قلگی =کلغی (اسم۔مونث)

ان کے پھولاں کو دیکھنا تو کیکاؤس کے سر کی قلگی جانتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

قلم باندھنا: قلم اٹھانا
قلم باندھ ہراک سفید آب سوں (نصرتی۔گلشن عشق)

قلم کاری: ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے بنائے جاتے تھے۔ یہ دکن کا مشہور کپڑا تھا۔ (اسم۔مونث)
میں دیکھی کل کھڑی تھی سو قلم کاری پچھوڑی سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

قلم کاریاں: قلم کاری (اسم۔مونث۔جمع) (ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے بنائے جاتے تھے) کی جمع
قلم کاریاں و چھینٹاں ہور ململ (ابن نشاطی۔پھول بن)

قلندری: خیمہ کی چوب (اسم۔مونث)
بن کھانب قلندری دیا ہے (محمود بحری۔من لگن)

قلنگ: کلنگ۔آبی پرندہ (اسم۔مذکر)
لگے مارنے یک بیک گھال گھال + قلنگاں اپر باز بھیری مثال
(سیوک۔جنگ نامہ)

قلی: غلام (اسم۔مذکر)
فلاطوں بوعلی اس کا قلی تھا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

قماش: سازوسامان۔اسباب۔ریشمی کپڑا (اسم۔مونث)
1۔ جو سنگات ہر جنس کالے قماش (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ قماشاں ڈھے ڈالہ ہر ایک جہاز (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔ قماش کم ہوئے قیمت جو کھوئے گھڑی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

قندل دار: مشعل بردار (اسم۔مذکر)
قندل دار ہو کر کھڑا ہے فلک (شاہی۔کلیات شاہی)

قندل: قندیل (اسم۔مونث)
قندل چانداس کے میانے رکھیا (رستمی۔خاور نامہ)

قوس: نویں برج کا نام
کہ برجیس کوں قوس اور حوت خوشتر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

قول پالنا: قول کا پاس کرنا
بسایا سگل ملک اپس قول پال (نصرتی۔گلشن عشق)

قوی ڈھنگ : قوی ہیکل
قوی ڈھنگ زوردار کتا جواں (غواصی۔طوطی نامہ)

قہار : قہر۔ظلم (اسم۔مذکر)
بسر کوں تج پر کیا یو قہار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

قہر: خوفناک۔پرخطر (اسم۔مذکر)
کہیں تو کراڑے درے قہر غار (نصرتی۔گلشن عشق)

قہری قہار: نہایت غضبناک
غضبناک قہری قہار (وجہی۔سب رس)

قیما قیما: قیمہ قیمہ
میرا بس ہوئے تو اسے چھریاں سے بھوکوں دونما کردں یا قیما کردوں
(وجہی۔سب رس)

قیمت دھرنا : قیمت رکھنا
گوہر ہنر کا ہے بہا تج دور میں قیمت دھریا (نصرتی۔علی نامہ)

ooooo

ک

کابی: کیلے کے درخت کا تنا (اسم۔مذکر)
دو کیلے کے کابی سو دوران ہے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

کاپڑ: کپڑا (اسم۔مذکر)
1۔ پینے کاپڑا سبز ہرے (اشرف۔نوسرہار) 2۔ پہنے سکلے کاپڑ دھوئے
(اشرف۔نوسرہار)

کاپڑی: کپڑا فروخت کرنے والا
کبھی ہو کاپڑی بیٹھیں کبھیں تپسی برھم چاری (حسن شوقی۔غزلیات)

کاپڑے: کپڑے فروخت کرنے والا
سو کپڑیاں سور تڑے کیا کاپڑے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کاپن: کانپنا
تب اودیو مج چھوڑ کاپن لگیا (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

کاپور: (سنسکرت) کافور (اسم۔مذکر)

ہور قدرتاں کون سمجھتا ہے (میراں یعقوب شمائل الاتقیا)

قدرحال: حتی الامکان

کئے آج لگ جا کری قدرحال (غواصی۔ طوطی نامہ)

قُدسی لکھن: فرشتہ صفت

کھیایوں کہ اے شاہ قدسی لکھن (غواصی۔ طوطی نامہ)

قدم: زینہ۔ منزل

توحید کے مقام میں قدم بہوت ہیں یعنی چلنا اس وزا کا ہے ہرگز چلنہارے ایک قدم میں نہ تھے (میراں یعقوب ۔شمائل الاتقیا)

قدماں: قدم (پاؤں) کی جمع

گل اندام کولائے قدماں پو بھا (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

قدم دیکھنا: درشن کرنا۔ دیدار کرنا

نزدیک ہور دور کے لوگاں اُس کے قدماں دیکھنے کے خاطر آتے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

قدم لچھن والا: نیک قدم

باپ اُس کا قدم لچھن والا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

قرار سوں ٹل جانا: وعدے سے پھر جانا

اپنے مردوں اگو کری تھی سو قرار سوں ٹل گئی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

قرایب: اقربا

خویش قرایب سگلے مل (اشرف۔ نوسرہار)

قربت: مقرب۔ قریب رہنے والا

کہ نبی کا توں قربت ہے (اشرف۔ نوسرہار)

قرب دار: مقرب۔ وہ جس کو قُرب حاصل ہو

مقرب کے خادم ہی ہوں قرب دار (نصرتی۔ گلشن عشق)

قِر میز: سرخ۔ ایک قسم کا نرم اور قیمتی کپڑا جو دکن میں بہت استعمال کیا جاتا تھا

کہ قر میز ریشم کی ہے نارتوں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

قسم کرنا: تقسیم کرنا

جنت دستر قسم کرن ہار علی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

قصا: قصہ (اسم۔ مذکر)

کھیا جا قصا آپنا اس کے دھیر (غواصی۔ طوطی نامہ)

قصور کاڑنا: نقص نکالنا

اس کی چالی نے کاڑی ہتی کی چالی میں قصور (وجہی سب رس)

قِصہ پڑنے ہاریاں: قصہ خواں

قصہ پڑنے ہاریاں جو اپروپ تھیاں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

قصہ کاڑنا: بات نکالنا

عقل جو دل کے لشکر کا قصہ کاڑی (وجہی، سب رس)

قصّہ گوندنا: قصہ کہنا

تو سب میں گوندتا قصے حکایت (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

قصیاں: قصہ کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

پڑیا تھا میں جتن قصیاں کی کتاب (فائز۔ رضواں شاہ و روح افزا)

قضا گھڑنا: اتفاق ہونا

قضا اس وقت یوں گھڑی کہ دو انگوٹی موں میں تے نکل اس آب حیات کے چشمے میں پڑی (وجہی۔ سب رس)

قضا قوس: قوس قزح (اسم۔ مونث)

قضا قوس تھے قاف تا قاف پایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

قطراں: قطرہ کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

کہ باراں کے قطراں کوں کن گن سکے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

قطری: خطرہ (اسم۔ مونث)

تیرے دل پر تے دینا کی قطری ہرگز نا جاسی (وجہی۔ تاج الحقائق)

قطفا: (عربی=قطیف) رومال (اسم۔ مذکر)

ع: یک سبز قطفا دو جالا ل (اشرف۔ نوسرہار)

قلاڈے=کوتل گھوڑے

کوئی قنڈ ہے قلاڈے مرصع تمام (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

قلبا=چشمہ۔ سوتا

یا کہ قلبا کچھ آدھار + جہاں ملتیں پانی چار (اشرف۔ نوسرہار)

قلگی=کلغی (اسم۔ مونث)

ان کے پھولاں کو دیکھنا تو کیکاؤس کے سر کی قلگی جانا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

قلم باندھنا: قلم اٹھانا
قلم باندھ ہر اک سفید آب سوں (نصرتی۔گلشن عشق)

قلم کاری: ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے بنائے جاتے تھے۔ یہ دکن کا مشہور کپڑا تھا۔ (اسم۔مونث)
میں دیکھی کل کھڑی تھی سو قلم کاری پچھوڑی سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

قلم کاریاں: قلم کاری (اسم۔مونث۔جمع) (ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے بنائے جاتے تھے) کی جمع
قلم کاریاں و چھینٹاں ہور ململ (ابن نشاطی۔پھول بن)

قلندری: خیمہ کی چوب (اسم۔مونث)
بن کھانب قلندری دیا ہے (محمود بحری۔من لگن)

قلنگ: کلنگ۔آبی پرندہ (اسم۔مذکر)
لگے مارنے یک بیک گھال گھال + قلنگاں اپر باز بھیری مثال (سیوک۔جنگ نامہ)

قلی: غلام (اسم۔مذکر)
فلاطوں بوعلی اس کا قلی تھا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

قماش: ساز و سامان۔اسباب۔ریشمی کپڑا (اسم۔مونث)
1۔ جو سنگات ہر جنس کالے قماش (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ قماشاں نڈھے ڈالہ ہر ایک جھاڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔ قماش کم ہوئے قیمت جو کھولے گھڑی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

قندل دار: مشعل بردار (اسم۔مذکر)
قندل دار ہو کر کھڑا ہے فلک (شاہی۔کلیات شاہی)

قندل: قندیل (اسم۔مونث)
قندل چاند اس کے میانے رکھیا (رستمی۔خاور نامہ)

قوس: نویں برج کا نام
کہ برجیس کوں قوس اور حوت خوشتر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

قول پالنا: قول کا پاس کرنا
بسایا سگل ملک اپس قول پال (نصرتی۔گلشن عشق)

قوی ڈھنگ: قوی ہیکل
قوی ڈھنگ زوردار کٹا جواں (غواصی۔طوطی نامہ)

قہار: قہر۔ظلم (اسم۔مذکر)
بسر کوں تج پر کیا یو قہار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

قہر: خوفناک۔پرخطر (اسم۔مذکر)
کہیں تو کراڑے درے قہر غار (نصرتی۔گلشن عشق)

قہری قہار: نہایت غضبناک
غضبناک قہری قہار (وجہی۔سب رس)

قیما قیما: قیمہ قیمہ
میرا بس ہوئے تو اسے چھریاں سے بھوکوں دو نما کروں یا قیما کردوں (وجہی۔سب رس)

قیمت دھرنا: قیمت رکھنا
گوہر ہنر کا ہے بہا تج دور میں قیمت دھریا (نصرتی۔علی نامہ)

ooooo

ک

کابی: کیلے کے درخت کا تنا (اسم۔مذکر)
دو کیلے کے کابی سو دوران ہے (طبعی۔بہرام و گل اندام)

کاپڑ: کپڑا (اسم۔مذکر)
1۔ پینے کاپڑا سبز ہرے (اشرف۔نوسرہار) 2۔ پہنے سکلے کاپڑ دھوئے (اشرف۔نوسرہار)

کاپڑی: کپڑا فروخت کرنے والا
کبھی ہو کاپڑی بیٹھیں کھیں تپسی برھم چاری (حسن شوقی۔غزلیات)

کاپڑے: کپڑے فروخت کرنے والا
سو کپڑیاں سور تڑے کیا کاپڑے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کاپن: کانپنا
تب او دیو جچ چھوڑ کاپن لگیا (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

کاپور: (سنسکرت) کافور (اسم۔مذکر)

اس کا انگ ہور سر گلاب ہور کاپورسوں دھو دھکلا کر بادشاہی خلعتاں پنائے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کات: کتھا (اسم۔مذکر)

تو ل جاپان سوجیوں کات گنا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کات: کاٹنا (اسم۔مذکر)

کیوڑے تھے ہوئے کات جدا (شیخ داول۔کشف الوجود)

کاترائی: الجھن۔مشکل

بہت کاترائی دھرے کاج راج (فخر دیں نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کاٹا: کانٹا کی غیر انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

چھپا جیوں کہ چرن میں غم کا کاٹا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کاٹا کاٹ: قتل۔خونریزی

ایک کوں ایک ڈراتے ایک کوں ایک ڈانٹتے اٹا اُٹ تھا کاٹا کاٹ تھا (وجہی۔سب رس)

کاٹک: (سنسکرت کٹک) سخت

اوایسا کاٹک جنگل تھا کہ کالا ڈھو بادل اگر وہاں آیا تو جل کر راخ ہو جاتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کاٹ کاڑ: مارپیٹ

ہوں ایک دفے کا کاٹ کاڑ کر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کاٹن: کاٹنا

جو بے سد ہو ترنج کاٹن لکیاں سب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کاٹ کی چادر: کھاٹ کی چادر۔پلنگ پوش

رہی میلی چکٹ ہوئی یوں جیوں کالی کاٹ کی چادر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کاٹھی: کاٹھ۔لکڑی (اسم۔مونث)

کھا کاٹھی کہکش دھواں رات چال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کاٹیا: کاٹا

1۔کاٹیا ابر بجلی سوں اس سر بسر (رستمی۔خاور نامہ) 2۔پکڑ اس مرغ کوں کاٹیا نول شاہ (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کاج: (سنسکرت کادیہ) کام۔تقریب۔شادی بیاہ۔خوشی کا موقع (اسم۔مذکر)

1۔کیا کاج کا ساج خوش ٹھار ٹھار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔اس سوں نیکی کا کاج توں مت تنگ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔او یک چھن منجے سو برس کا ہے کاج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کاجر: کاجل (اسم۔مذکر)

1۔کھت کاجر کا گد پانڈری (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔کاگت سیت نرل نین سندر اا کھر کھت کر کاجر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کاج کرنا: کام کرنا۔کاروبار کرنا

پیو سنگ کاج کرنے دیکھی سکن اپن میں (شاہی۔کلیات شاہی)

کاجلا: کاجل (اسم۔مذکر)

1۔اپے کاجلا ہونے جلتا شمع (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
2۔نین میں لاتو کاجلا پتا پلانے کوں کھلالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کاج مانڈنا: بندوبست کرنا۔خوشی کی تقریب کا اہتمام

اس کام کوں سب قرار دیے پیا کا کاج مانڈے (وجہی۔سب رس)

کاچ: کانچ۔شیشہ (اسم۔مذکر)

بہا ایک نیس کاچ ہور پاچ کوں (وجہی۔قطب مشتری)

کاچ: کاہی (چہ تاکیدی مراٹھی)

آخر کھینچے گا بھی اسی کاچ رنج (رستمی۔خاور نامہ)

کاچا: لنگوٹ۔(اسم۔مذکر)

ٹھار کمر بند کے کاچا بھلا (محمود بحری۔کلیات بحری)

کاچکے: ایک پھل جس کے کھانے پیاس ہونے سے کھجلی اور بے چینی ہوتی ہے اس کو کاچ کوسے کی پھلی بھی کہتے ہیں۔

ہتی کھا کے نھاٹیا سو جیوں کاچکے (نصرتی۔علی نامہ)

کاچی: کچی

1۔تان کاچی ہے تلک پھوٹے تو ا (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔جو کاچی کاند میں کنکر ہو بے خوابی سو میری ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

کارا: کالا

1۔سورج کرنا پرچم دسے غا شابدل کارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔برس بادل نین انجھو گگن کپڑے کیا کارے (شاہی۔کلیات شاہی)

کاربار: کاروبار

جوں عقل فرمایا تھا کاربارو دنچہ سب اپنی جاگا تھے ہشیار (وجہی۔سب رس)

کارن: (سنسکرت کارن) وجہ۔سبب

1۔اس کارن یوں جوگ سنیاس (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیاۃ) 2۔بچارا باپ کچ تدبیر کارن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔محل جلوے کا رن کیا مستعد (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔جو عاشق سائیں کارن جی چھپاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کارنچ: کانچ (اسم۔مونث)

ہر اک ٹھار کارنچ کے تلے بھرے + گگن پریواڑ کر فوارے گرے (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

کارنے: (سنسکرت کارن) سبب۔وجہ

1۔ترے کارنے میں تو بدلام ہوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ترے کارنے وہ ایس خار کر (نصرتی۔گلشن عشق) 3۔کلمہ کہ تجھ کارنے سب خلق کو کیا (بلاقی۔معراج نامہ)

کاری: ماہر۔استاد کامل

نازاں میں کاری غمزیاں کوں اپچان ہاری (وجہی۔سب رس)

کاری: کالی

چک کاری چو سار ہے سو کا سپی جیوں ناگ سر (حسن شوقی۔غزلیات)

کاڑنا: نکالنا

مجے اپنی خدی تھے بھار کاڑو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کاڑا: جوشاندہ۔کاڑھا۔پرہیزی غذا (اسم۔مذکر)

1۔بھردسے کا کر کر جو کاڑا پلائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔اوتو اناتا جنوں کا کاڑا (محمود بحری۔کلیات بحری)

کاڑسٹنا: نکال پھینکنا

1۔کاڑسٹ اس سوں اپنے تیئں توں بھار (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
2۔لیکا یک یو اتر ستوں کاڑکیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کاڑن: نکالنا

پانوتے بھی نعلین کاڑن منگیں (رستمی۔خاور نامہ)

کاڑو: نکالو

شہر شہر کے بھار کاڑو کہے (رستمی۔خاور نامہ)

کاڑھنا: نکالنا

یہ جیواب کیوں کاڑھا جائے (اشرف۔نوسرہار)

کاڑی: تنکا (اسم۔مونث)

رکھے پاڑکوں لاکے کاڑی پہ جیوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کاڑی مک پکڑنا: عظمت کا لوہا ماننا

عاجز ہو کاڑی مک پکڑ دھر نالہ دل افگار کا (نصرتی۔علی نامہ)

کاڑی نیئں ہلانا: کام نہیں کرنا

میری عورت کے حکم سوں کہ جس کی خدا کیاں دعا مقبول ہے کاڑی نیئں ہلاؤں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کاڑیا: نکالا

بچے رینجھ کے بھار کاڑیا دہیں (غواصی۔طوطی نامہ)

کاڑیل: کالے بیج جن کی چٹنی بنائی جاتی ہے اور تیل نکالا جاتا ہے۔ (اسم۔مذکر)

اجڑی جلیبی لے رہی مانند چھیکے کاڑیل کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کاس: پیسہ۔کوڑی۔(اسم۔مذکر)

1۔دو اک ہن میں نہ دے گا کم ہو یک کاس (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔رکھے کا نہ کاس ہرگز کفن کوں (شاہ تراب۔من سمجھاون) 3۔لاکھوں کے تھے دیکھی تو وہ کوٹھری میں نیئں یک کاس تھا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کاس: پستان۔تھن

1۔عشق کے پاتراں اس کاس دیکھ لاجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دسے کاس ہو بھوں کے دھاراں مثال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کاسوچی زوپ: (مراٹھی) (کاسو = کچھوا + چی = کی زوپ = نیند) کچھوے کی نیند

بسر گیاں کوں کاسوچی زوپ سومت (شاہ تراب۔من سمجھاون)

کاسی: کاشی۔بنارس

1۔نہ کاسی کو جاؤں نہ گنگا نہاؤں (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔کبھیں ترتے کبھیں ترنا کبھیں لنکا کبھیں کاسی (حسن شوقی۔غزلیات)

کاسیاں: کاسہ (پیالہ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔ملایا تھا او تین کاسیاں میں زہر (رستمی۔خاور نامہ) 2۔سٹے ہر طرف

ہاتھ کاسیاں میں جیوں (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔گہر کا سیاں تھے اس ماٹی میں سٹی دی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کاشٹ: (سنسکرت) کاٹھ۔لکڑی (اسم۔مذکر)

جوں کاشٹ کوں گھن بڑائے تج کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

کافیر: کافر

یو کافیر سگلے ہوئے برطرف (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کاک: روٹ۔میٹھی روٹی (اسم۔مذکر)

روٹی ہے جوار کی جو نئیں کاک (محمود بحری۔من لگن)

کاکا: کوے کی آواز۔کائیں کائیں

بیس ماڑی پر کرے کا کاکوا (محمود بحری۔کلیات بحری)

کاکلوت: حرص۔خواہش

1۔اپس کوں سنبھال کاکلوت تکوکر (وجہی۔سب رس) 2۔اُسے بس کہ تھا نسل کا کاکلوت (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

کاگ: کوا (اسم۔مذکر)

1۔بیٹھا کاگ کالا اڑیا راج ہنس (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔کہ طاؤس بیٹھا اگر کاگ پر (وجہی۔قطب مشتری) 3۔ساجن یکا یک آئے تو یوں بولتی ہوں کاگ سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کاگا: کوا (اسم۔مذکر)

نچھل سورج گیا کاگا کے پر میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کاگت: کاغذ (اسم۔مذکر)

کاگت تیل نرل نین سندر اا کھر کھت کیر کاجر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کاگد: کاغذ (اسم۔مذکر)

1۔مس کاگد تھے کیوں ہو گیان (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔کھت کاجر کاگد پانڈری (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کاگہ: کاگ۔کوا (اسم۔مذکر)

سورج اندرے میں تھے نس کاگہ ابجیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کال: دشمن (اسم۔مذکر)

1۔ولے کال سو عاشقاں کا یہی (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔سو آیا نکل دیس اس کا ہو کال (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔کہا سانپ کوں شبہ کہ تیرا

او کال + گیایاں تے جاتوں سلامت اتپال (غواصی۔طوطی نامہ) 4۔نہو ہوے یوں کوی اچھیں آپنا کال (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کال: سانپ (اسم۔مذکر)

دیکھ تیرے سو یو کھبالے بال + رشک سوں جل گئے ہیں کالے کال (ولی۔کلیات ولی)

کال: کل (اسم۔مذکر)

1۔جو کچھ کال کرناں سو توں آج کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔مت کال پہ ڈال آج بلی اب (محمود بحری۔من لگن) 3۔بجے کال تے آج لگ یک ہوا (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 4۔نہ گھال آج کا کام تو کال پر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کال: (سنسکرت) موسم۔وقت (اسم۔مذکر)

ولے کال سو عاشقاں کا یہی (غواصی۔طوطی نامہ)

کال: کالا

ہوا رنگ جاسوا جل جاسو کال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کالج: کلیجہ (اسم۔مذکر)

1۔وہ توں کاڑھی کالج جوگ (اشرف۔نوسرہار) 2۔کیتے قربان کالج اس بھواں جائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔چھوٹے کالج تنے دل اساسی کروں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کالک: تاریک۔سیاہ

ہوں تیوں او کالک اندھاری رات سری ہور دن چڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کالوا: نالہ۔نہر (اسم۔مذکر)

1۔اندھیرے مانہہ امرت کالوا ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔بھنا کالوا جا کو ہوتا ندی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

کالیاں: کالی (صفت) کی جمع

1۔کالیاں گوریاں سکیاں کوں جگ میں جو تھیاں سو بسریا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سہاگن کی پٹیاں کالیاں سہن بار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔کتی انکھیاں کالیاں اتھیں بادمرگ (رستمی۔خاور نامہ)

کالیاں: کلیا۔مٹی کا چھوٹا برتن (اسم۔مونث)
چندرے کالیاں میں سے شربت کیتے پرکارکا (نصرتی۔علی نامہ)

کالوے: نالہ۔نہر (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔ بہے کالوے حسن کے بن میں جوں (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ انجو کالوے دونین سوں چلا (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ نین تھے کالوے لھو کے بہاوے (ابن نشاطی۔پھول بن)

کام: ہوس۔عیش۔محبت۔نفسانی خواہش
1۔ کرود کام اور لوپ کا پاپ کرمت (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔ جو کچھ ہے لوگ ہور کام آرتی سکھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کاماں اڑا دینا: کام چھوڑ دینا
برہمن اپنے کاماں سب اڑادے کو اس دھیتوں کا بیوار سانے میں لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کاماں: کام کی جمع
1۔ کاماں سب کردیوے فوت (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔ کیا جگ میں جتنے کاماں عجائب (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کام بھنگ ہونا: کام بگڑ جانا
کام سب ہوئے گا بھنگ (وجہی۔سب رس)

کام پر دھنسنا: کام کا مصمم ارادہ کرنا
اس کام پر کوئی نہیں دھنستا (وجہی۔سب رس)

کام پکڑنا: کام میں مصروف ہونا۔کام سرانجام دینا
1۔ بورا کام پکڑی ہے تو اپنے ہات (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا (وجہی۔سب رس)

کام دھرنا: غرض وابستہ رکھنا
ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ سوں کچھ کام دھرتا ہے (وجہی۔سب رس)

کام کاڑنا: کام نکالنا
الک ہور چک کوں یکھٹے کر میں اپنا کام کیوں کاڑوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

کامروپ دیش: آسام کا ایک علاقہ جہاں کا جادو مشہور ہے۔
کامروپ دیش ہے ترا کوچا (ولی۔کلیات ولی)

کام رواج دینا: کام پورا کرنا
دیا کام رضوان شاہ کا رواج (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

کام ساندنا: کام مکمل کرنا
یک یک کام لک بل سوں ساندن لگیا (نصرتی۔علی نامہ)

کام گزرنا: کام چلنا
دنیا کا کام جیوں تیوں گذرتا ہے (وجہی۔سب رس)

کام لگنا: کام پڑنا۔غرض وابستہ ہونا
القصہ زور آور سوں لگیا ہے کام (وجہی۔سب رس)

کام میں آنا: کام آغاز کرنا
اول اپنے جاں سوں ہات دھونا بعد ازاں اس کام میں آنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کام میں پگ دھرنا: کام شروع کرنا
بھی اس کام میں پگ کوں دھرتا ہے توں (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

کام میں ہت سٹنا: کام میں دخل اندازی کرنا
فقیر ادنیٰ سٹے کیوں کام میں ہت پادشاہی کے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کامن: کامنی۔حسینہ (اسم۔مونث)
1۔ زلیخا کی قرابت ایک کامن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ جو اپنی ہور اس کامن کی صورت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کامنی: حسینہ۔محبوبہ (اسم۔مونث)
1۔ مدن کامنی مدپہ عشرت کیا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔ ایک تنبورا ایک کامنی کیجئے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کامنیاں: کامنی (حسینہ) کی جمع
نگر یہ کامنیاں خوش باس ناریاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کاموو (کُمد): کنول (اسم۔مذکر)
ہوے چھب کے کاموو نٹوے بھلے (نصرتی۔علی نامہ)

کام ہات پکڑنا: کام میں حصہ لینا
یو کیا کام ہے توں جو پکڑیا ہے ہات (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کاں: کہاں

1۔ کہی دختر اس کوں کہ وہ کاں اہے (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ وہ بے حد اس کی صفت کوں کاں ہے حد (وجہی۔ سب رس) 3۔ کاں زمیں یا تال اور کاں آسماں (وجدی۔ پنچھی باچھا) 4۔ کاں بے بہا پڑولا کاں کم بہا چوالا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کاں: کا۔ کی انفیائی ہوئی شکل

اول فرض ہور واجباں کاں جتن (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

کاناں: کان کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ بچن کے پھول کاناں سوں چنیا ہوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)
2۔ ملوں شور کاناں میں اس کے اُچائے (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ لگیا کاناں کو مدرے ہور چکر (ابن نشاطی۔ پھول بن)

کان بھرنا: مطلع کرنا۔ آگاہ کرنا

اول تے ترے کان بھرتی ہوں میں + کہ متوالی ہوئے گی کہ ڈرتی ہوں میں (وجہی۔ قطب مشتری)

کان دینا: سننا

جب تے دیا ہوں کان میں رن جھن کے پیجن کی طرف (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کان مونچنا: کان بند کر لینا

ملک کان مونچیا نہ سن سک یہ شور (نصرتی۔ کلام نصرتی)

کانپنی چھٹنا: کانپنا۔ لرزہ براندام ہونا

1۔ چھٹی تن میں تس ہول سوں کانپنی (نصرتی۔ گلشن عشق) 2۔ چھٹی کانپنی تن پہ ہر بال کوں (غواصی۔ سیف الملوک بدیع الجمال)

کانپنی پڑنا: لرزنا۔ تھرانا

شکل دیکھ کانپنی پڑی ڈانے (بلاقی۔ معراج نامہ)

کان کھونٹیا: کان کا ایک زیور (اسم۔ مونث)

کوی کان کھونٹیا جڑت پونچ آئے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کاناتکم: زانوئے مرد

کاناتکم وتی بالی لجاڈر ور شاہ پشنی رو ماولی نیلی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کانٹھ: کانٹا (اسم۔ مذکر)

منج یوں کیوں نہ ہوئی گلے کا کانٹھ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کانٹیاں: کانٹا کی جمع

1۔ چلے مست تکویاں کے کانٹیاں کو پھوڑ (فائز۔ رضوان شاہ روح افزا)
2۔ کانٹیاں پہ بھاکر کھینچنا بہتر دسیا اے بے وفا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کاناچ: کان ہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

ہیں حوراں کے کاناچ کے بوگلاں (غواصی۔ طوطی نامہ)

کانچی: کنگھی (اسم۔ مونث)

آس لگے کو کانچی پلاؤ (اشرف۔ نوسرہار)

کانْد: دیوار (اسم۔ مذکر)

1۔ جو اونچے استواری سوں بھسیں کاند (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کرگر کاند پر پند ہے تو بی سیک (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 3۔ جو اس قصر کے کاند سیتی پھرا (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ منگے سورج جو ہونے کاند سے بھار (ابن نشاطی۔ پھول بن)

کانْد چیننا: دیوار تعمیر کرنا

چاروں طرف تے کانداں چینیا (وجہی۔ سب رس)

کانداں: کاند (دیوار) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ ملائی صندل نال کانداں لپے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)
2۔ چاروں طرف کے کانداں چینیا (وجہی۔ سب رس)

کاندن: کندن۔ سونا (اسم۔ مذکر)

کرکے شبنم تے افشانی ورق کانداں کے ہر تھل کا (نصرتی۔ علی نامہ)

کاندی: دیوار (اسم۔ مونث)

جوں کہ کاندی کے تئیں پھکاواڑا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کاندے کاند: دیوار دیوار

او چندنی کا چونا لگا کاندے کاند (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کانڑا: (کانٹرا) دیپک راگ کی ایک راگنی

الاپے کانڑا کنر اکماں بھوں کا چڑاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کانْسا: کاسہ۔ پیالہ (اسم۔ مذکر)

1۔ پھٹے کانسا پنم چنداس کے سم تھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ ہے آتش کے عرق کا عشق کانسا (سید محمد دالہ۔ طالب و موہنی)

کانسے: کاسے (کٹورے) کی انفیائی ہوئی شکل
گگن طبق میں سورج چاند کے سو کانسے دھر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کانسیاں: کانسہ (کاسہ کی انفیائی ہوئی شکل) کی جمع
نین کے سو کانسیاں میں انجھواں کا آش (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کانکرا: کنکر (اسم۔ مذکر)
نھنا کانکرا دانت تل کیا کرے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کانْم: کام کی انفیائی ہوئی شکل
نورس محل کا کانْم بنیاد کر (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کان میں پندر رکھنا: غور سے سننا
دو جا پند کہتا ہوں رک کان میں (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

کانی: کہانی (اسم۔ مونث)
کتا ہے رات کی اس دھات کانی (ابن نشاطی۔ پھول بن)

کانیاں: کانی (کہانی) کی جمع
کدھی کانیاں سننے میں نلتی تھی رات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کانے کان: کانوں کان
نہ سننے کوں دیں گے کسے کانے کان (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کاو: گیروا لباس (اسم۔ مذکر)
اے کاوے کے گپت رنگ کے راز (محمود بحری۔ من لگن)

کاوال: (کاول) نگرانی کرنے والا دستہ۔ نگرانی
کہ دیکھنے تئیں آبو بو تھر ماڑ پر کاوال کر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کاوڑ: ترازو (اسم۔ مذکر)
کاوڑے بھنواں ہیں پتلیاں سنپارے نارسب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کاوڑی: بزدل
کدم راے منج ہوئے تب کاوڑی (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کاوں: کام
کرنکو ہوا ایسا کاوں (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

کاول گر: وہ سپاہی جو پہرہ دیتا اور گشت کرتا ہے
کاول گر ہنسیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کاولی والا: گشت کرنے والا۔ نگران کار
او کاولی والا ایک روز جنگل میں رہا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کاہلا: بیمار۔ سست
جدائی کے کاہلے کو ایسا تماشا کہاں اچھا معلوم ہوئے گا (ابراہیم بیجاپوری انوار سہیلی)

کاہلاگی: بیماری۔ سستی
اب توں کاہلاگی کا بہانا لے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کائی: (کاہے) کیوں
جو پوچھی دائی وہ تو کائی جلتی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کائے: (کاہے) کیوں
1۔ گیا قد سرو تیرا یوں خمیاں کائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ ایتاں اجنوں ملے پھر بھی جلے کائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کائے: کس۔ کسی
1۔ ہے بے مثل توں کم نہیں کائے میں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ اور روزہ رکھے کائے تھے ہور کھولے کائے سوں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

کاہیت کوں: (کاہے کو) کیوں
اُسے کاہیت کوں ناخوش رکھے توں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کاہے: کیوں
کسنڈ کوں سنے ناد کا ہے بناتی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کایا: جسم۔ قالب (اسم۔ مذکر)
1۔ رنگ نہ رنگیا دانتوں اس کے بھنگی نہ ہلدوں کایا (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ) 2۔ تھا جو کایا کو ابھیا نوری (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کائے کوں: (کاہے) کیوں
1۔ تجے کائے کوں کسوت بچھانا صدر (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ پھانکا دھنی تو کیا ہوا پکڑی کنارا کاے کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کائے کا: کاہے کا
تماری انکھیاں پر کائے کا پردا پڑا ہے (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

کب: کبھی
بھنور کب نہ اٹھے بھل کر جو بیٹھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کبت: ہندی شاعری کی ایک صنف
کڑ کے کبت بریال چھند سناسٹی اشلوک کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کبت دان: کبت کا جاننے والا (شاعر)
یہی کہتے ہیں جو سوہیں گے کبت داں (شفیق۔ تصویر جاناں)
کبدُھی: جس کی بدھ (عقل) خراب ہو۔ بے وقوف
کُبدھی کو سدھی مجھے جان کر (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
کُبل: مشکل۔ سخت۔ دشوار
1۔ کام بہوت کبل اگر توں عاقل ہے تو دیکھ چل (وجہی۔ سب رس) 2۔ فلک کھوتا کبل آخر صدی ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 3۔ دونوں عورتاں مج کوں ماریاں کبل (غواصی۔ مینا ستونتی)
کبل: خراب۔ ناہموار
1۔ بھوتی چکڑ ہے تس پر اگلے کبل بھی گڑ ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ بڑا ایک کاغذ دسے خط کبل (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
کبو: (کبھو) کبھی
کبو پھر کے مجنوں تو ردیا نہیں (عالم۔ لیلیٰ مجنوں)
کُبھاؤ: تند مزاج۔ بد۔ ناہنجار
جھوٹ جب کہتا ہے مج ساکوئی کو ڈھنگی کبھاؤ (محمود بحری۔ کلیات بحری)
کَبھیچ: کبھی (چتا کیدی۔ مراٹھی)
دیکھا نہیں کبھیچ ترے سار کا دیال (غواصی۔ کلیات غواصی)
کبھیں: کبھی
ا۔ کبھیں ہوشیار نہ ہوی دیوانہ اس پری کا ہے (حسن شوقی۔ غزلیات) 2۔ کبھیں اُس دیکھ دکھ ناؤں بسارے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کبی: کبھی کی غیر ہاکاری شکل
عشاق در حقیقت وے کبی کہے ہیں کافر (حسن شوقی۔ غزلیات)
کبیسر: (سنسکرت کویشور) شاعر اعظم۔ ملک الشعرا (اسم۔ مذکر)
1۔ کبیسر ہوئے شہہ کی تعریف سوں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ نوے ناز جوں کچھ کبیسر بچن (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کَبیشر: شاعر اعظم۔ ملک الشعراء (اسم۔ مذکر)
پچھانے پیر کو اپنا کہ جس فن کا کبیشر ہے (نصرتی۔ علی نامہ)
کبیسری: شاعری
دل شوق لیا کبیسری کا (محمود بحری۔ من لگن)
کپال: (سنسکرت) کاسہ سر (اسم۔ مذکر)
پھوٹن لاگیا سیس کپال (اشرف۔ نوسر ہار)
کپالی: سنیاسی (اسم۔ مذکر)
یا کپالی چندر چند نا منڈل و بہوتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
کپٹ: بغض و عناد
1۔ دلی صاف کے بیچ رکھنا کپٹ نا (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ نہ رکھ کر کپٹ دل میں بولی ہوں صاف (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)
3۔ کپٹ کا سب سیاہی دل تے جاگا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 4۔ اگر تج سوں پکڑے رعیت کپٹ (طبعی۔ بہرام وگل اندام)
کپڑیاں: کپڑے (اسم۔ مذکر۔ جمع)
مرے جیو کی کپڑیاں میں تج کوں چھپاؤں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
کَپلی: (سنسکرت کپال) کاسۂ سر (اسم۔ مونث)
سب کی کپلی تیرے ہات (جانم۔ ارشاد نامہ)
کپور: کافور (اسم۔ مذکر)
1۔ دسے روپ کاغذ کپور کا میداں (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ جیسا کپور سگند کا بھاوا (محمود خوش دہاں۔ رسالہ علم الحیوٰۃ) 3۔ کہ جوت کپور ہوئے سگند نیں (جانم۔ ارشاد نامہ) 4۔ ڈبی رات میں تے نکل دن کپور (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
کپول: (سنسکرت کپال) کاسۂ سر (اسم۔ مذکر)
کپول اس کا گگن نمنے و چرتا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
کپولا: (کپال۔ سنسکرت) کاسہ سر (اسم۔ مذکر)
کپولے جو تھے ہر ہتی مست کے (نصرتی۔ علی نامہ)

کپولوں: کپول (کنپٹی۔کھوپڑی) کی جمع (اسم۔مذکر)
کہیں تو کپولوں چو میں مد بھرے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کِت: کہاں کیسے۔کہیں
1۔کہے کہ ستم گاری کت (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔نہ موہے کت دیکھت وہ روپ یعقوب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔ہوں کت بھولا راج سنان+ مجھ کت لاگیا باول دھیان (اشرف۔نوسرہار)

کُتا: کُتا۔سگ (اسم۔مذکر)
1۔دیوانہ کتا ہو پھرے ہر گلی (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)
2۔لیلیٰ کے کتیاں میانے کا اک کتا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

کِتا: کتنا
اوادی کتا کئے تو بھی خاک ہے (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

کِتا: کہتا
کتا ہے رات کی اس دھات کانی (ابن نشاطی۔پھول بن)

کِتاب بنانا: کتاب لکھنا۔تصنیف کرنا
ان سوں سینکڑوں کتاباں فارسی میں بنے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کِتابت: خط۔نوشتہ (اسم۔مونث)
1۔کتابت لکھوں گا لیجا گی تمھیں (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔تیری سفارش خاطر ایک کتابت لکھ دیتا ہوں (وجہی۔سب رس)

کِتاباں: کتاب کی جمع
بچن تھے حساباں کتاباں ہوئیں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

کتّاں : ایک مہین کپڑا جسے چاند کی کرنیں پارا پارا کردیتی ہیں (اسم۔مذکر)
رکھے گا کر جتن کتان کو چاند (ابن نشاطی۔پھول بن)

کِتے : کتنے
کتے راس ہاراں و شکن کتے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کَتے : کہتے
کہے تو کتے ہیں اسے بچ کر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

کتر بھید: مکروفریب
چھتا ہور کتر بھید میں کان پکڑ لیتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کتری: قینچی (اسم۔مونث)
اگر خرقہ پایا ہور بیعت کیا ہور کتری نہیں چلایا تو بی بیعت درست نہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

کتک: تماشا۔کھیل (کھٹک)
کتک کرانوں کوں سنا پاؤں دو بچ (غواصی۔طوطی نامہ)

کت کت : کیسے کیسے
کت کت بھاتوں دکھ دھریں (اشرف۔نوسرہار)

کُتمر : کوتمیر (اسم۔مونث)
کتمیر کے کلپیاں دیالا کے دات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کتنا کرے تو بھی: انتہائی کوشش کے باوجود
اس کو کتنا کرے تو بھی نمیں مانی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کتونتیاں: ہوشیار عورتیں (اسم۔مونث۔جمع)
اتھیاں جو کتونتیاں انوں میں سکیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کتھ سوئی: ایک پرندہ جس کا رنگ سبز ہوتا ہے
موکوئل کالی ہری کتھ سوئی (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کتّھل : رانگ (اسم۔مذکر)
1۔روپا ہور کتھل قدر میں یک ہوا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔کتھل آگ میں جیوں کہ گلتا جا ہے (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ) 3۔روپے کے سول گر جو بکاوے کتھل مرا (محمود بحری۔کلیات بحری)

کَتھن: (سنسکرت کتھا) قصہ۔بیان۔بات (اسم۔مذکر)
1۔کتی ہوں سن اس کا کتھن اے سجان (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کیا کھول کر سب کتھن رات کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

کَتھن: (کلھا) جھگڑا
یوں لینا سمیں چھوڑ کتھن (جانم۔ارشاد نامہ)

کَتّی: چھوٹی تلوار۔چاقو (اسم۔مونث)
کہ سوتا ہے لے ہات میں جو کتی (غواصی۔طوطی نامہ)

کتی : کہتی
کچ یک باتاں سو دھن کے او کتی ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کِتیاں: کتنے
کتیاں نے وطن سٹ سو عابد ہوئے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
کِتیک: کتنا۔ کہاں تک
خدا بڑا خدا کی صفت کرے کوی کتیک (وجہی۔ سب رس)
کٹ: ایک قسم کا گاڑھا سالن جو کلتھی۔ ٹماٹر یا چنے وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے (اسم۔ مذکر)
بھوکیاں کوں ڈھکلا ڈوئی بھر کلتھی کا بس ہے کٹ مجھے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کٹ: راز
چپ اچھ کٹ سوں نہ کر یو کٹ باہر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کٹا: (سنسکرت کٹو)۔ (دکنی ہٹا کٹا) طاقتور۔ جوان
1۔ قوی ڈھنگ ورزور کٹا جواں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ یہ قضا طوفان لئی کٹا ہے جان (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 3۔ دبلا شخص کٹے دشمن کے ٹالنے پر کوشش کرتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کٹاچھ: (سنسکرت کٹاکش) نازوادا۔ ترچھی نظر
تس کے سین کٹاچھ کوں ساری پرت کہوں (شاہی۔ کلیات شاہی)
کٹارا: کٹار۔ (اسم۔ مذکر)
تو کھینچے تیغ پہ سوکے کا کٹارا (محمود بحری۔ کلیات بحری)
کٹانوں: کٹاوں کی انفیائی ہوی شکل
بلندا کرن گھر کھن نس تس کٹانوں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
کٹک: (سنسکرت) فوج۔ لشکر
1۔ چلن لاگیا کٹک سنگات لے کر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بیٹھا دوں کٹک ان گنت تول سے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 3۔ گیا بھاگ کر او کٹک رین کا (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 4۔ گرم ہوا چلنے لگیا رن لے کٹک بے حساب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
کٹکٹیاں کھانا: پیچ و تاب کھانا
ہور بھوت کٹکٹیاں کھاتا ہوا لوگاں میں بولیا ایچ پانی میں پڑ گی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کٹگر: جنگلا۔ گر
1۔ کٹگر کی ہر دہلیز سو عالی فلک تے چڑ دیسے (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ تھا کٹگر محافاں کا یکبار کا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ دسے یوں محافیاں کے کٹگر کا اوٹ (نصرتی۔ گلشن عشق)
کُٹناگی: کٹنی کی خصوصیت
کری تھی کٹناگی کی دھات کی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
کٹناں: کٹنا کی انفیائی ہوئی شکل
جو اس چور کے ہاتھ کٹناں کھیا (رستمی۔ خاور نامہ)
کٹھار: کٹار (اسم۔ مذکر)
ہاتھ میں کٹھار لے کر بادشاہ کے سرہانے چتا نیگی کرتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کٹھری: حجرہ۔ کمرہ (اسم۔ مونث)
منوچہر کو رکھ کوٹھری کے بھار (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)
کٹھریاں: کٹھری (کوٹھری) کی جمع
جو کٹھریاں مال توں خالی کرادے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کٹھن: مشکل۔ سخت
ہر ایکس پہ طوفان گذر یا کٹھن (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
کٹھن پن: سخت دلی۔ بے رحمی
دھری دھن جو اس کے کٹھن پن پہ روس (نصرتی۔ گلشن عشق)
کُٹنے: کوٹنے۔ ماتم کرنے
لگیاں پٹنے کٹنے او ساریاں تمام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
کٹ ہوئے: کاٹ دیے گئے
پر کٹ ہوئے پنچھیں جناور اڑتا نہیں (وجہی۔ سب رس)
کٹوریاں: انگیا کے سامنے کا حصہ
کٹوریاں دو گنگا جمنی زری اناروانے کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کج۔کچ: سرپستان
سو چک دسیں کچ دیکھ ہوئیں جگ حیراں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
کُچا: پستان
کلیاں رمنی ہیور کچا تنودری مرگ نینی باہاں تنوی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کُجات: جس کا تعلق خراب نسل سے ہو۔ بدذات
1۔ دوتن غرض کہ تیری ذات ہے کجات صریح (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ سجات ایک ناگن کجات ایک سانپ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کُجاتی: بدذات
کلنگ آپ لایا کجاتی سنگات (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کُج جانا: بوسیدہ ہوجانا
اس پھاندے کی ڈوریاں کج گئے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کَج فامی: کج فہمی
یو جہتی کج فامی کی انوکوں کیا کمی (وجہی۔ سب رس)

کجل: کاجل۔ کالا (اسم۔ مذکر)
1۔ چنچل دل عاشقاں کے جل رہے جل جل کجل ہوکر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ کجل آنکھ میں سوماہی کے مراتب سوں علم پکڑے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کجلا: کالا
اس اوپر دو کجلے بھنور خوش سہاؤ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَجلتا پن: بانکپن۔ نازوغمزہ
سکی توں کجلتا پن سب سٹی ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کَجلٹی: کجلوٹی۔ کاجل کی ڈبیا۔ کالی
لٹ تیری کجلٹی توں لٹ ہے گھنور (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کُجناں: فرسودگی۔ بوسیدگی
اس کوں دیوا کیا کجناں (اشرف۔ نوسرہار)

کجلی: سیاہی
سبز آ پھولیا ہیم کجلی منجھار (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

کَجلی نین: کاجل لگی ہوئی آنکھیں۔ کالی آنکھیں
یو کجلی نین ہور یو تیرا جمال (غواصی۔ طوطی نامہ)

کَجلے نین: کاجل لگی ہوئی آنکھیں۔ کالی آنکھیں
انجھو کجلے نین کا دھوئے کاجل (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کَچ: کچھوا (اسم۔ مذکر)
جوں جل کے مجھار کچ ہے چچ ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کُچ: کچھ کی غیر ہاکاری شکل
1۔ کھیلوں میں کچ کھیل بناؤ (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) 2۔ سہاتے ہیں انوں کوناز ہور جانے وچالاں کچ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کچاٹ: لڑائی۔ فساد۔ جھگڑا (اسم۔ مذکر)
1۔ ہے خواجگی کچاٹ نہ پڑ اس کچاٹ میں (غواصی۔ کلیات غواصی) 2۔ تمام دنیا کچاٹ ہے (وجہی۔ تاج الحقائق) 3۔ کدھر کا یو جھنجھ یو کدھر کا کچاٹ (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ گھر میں دائم کچاٹ خوب نہیں (وجہی۔ سب رس)

کچاٹی: جھگڑالو۔ فسادی۔ بدمزاج
طبع مری کچاٹی نہیں کچاٹیاں کون کرتا کو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کچا کام کرنا: ناقص کام
گنوالے اپس کوں کچا کام کر (غواصی۔ طوطی نامہ)

کچا کچ لڑلینا: متصادم ہونا۔ گتھم گتھا ہونا
کچا کچ لڑلیتے تھے ہوران کا جھگڑا انیں چلتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کُچا ہونا: کمزور ہونا
اور بچا ست ہوکر کچا ہوجاتا ہے (عابد شاہ۔ کنزالمومنین)

کَچکچانا: تلملانا۔ تڑپنا
دلے اب سپڑ کر کچکچاتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کَچکچاٹ: دانت پیسنا۔ غصہ کرنا
دیکھیاں سوسہیلیاں سب کر کچکچاٹ کہیں گیاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کَچکچاتے: دانت پیتے
سیو یا کچکچانے لگیا بلبلا (نصرتی۔ علی نامہ)

کَچکچائی: مضطرب ہوئی
ہوئی بہوت عاجز بہت کچ کچائی (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

کَچکچیاں: کچکچی (تڑپ) کی جمع
جو عورت مسلم لگی کچکچیاں (غواصی۔ طوطی نامہ)

کُچلا: ایک قسم کا زہر جو نشہ آور ہوتا ہے (اسم۔ مذکر)
افیونیاں کوں کچلا نہ ملنے لگا (نصرتی۔ علی نامہ)

کَچکول: کشکول (اسم۔مذکر)
چکھ کچکول لے ڈھای یاہی تھیں یا دیں پر سندرآ روگن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کچن: (کنچن) سونا
کچن کے ہیرے یعنی تیرے دسن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کَچوا: کچھوا
سیپی کے نمن کچوا پانی منیں رہے (رستمی۔خاور نامہ)

کِچوانا: گریز کرنا۔پس وپیش کرنا
1۔اجل کچوا کے بیٹھی جا پھرا موں (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔سو کچوا کے گھر میں تے نکلیا بھار (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔بدنا ی تھے عشق میں کچوانا خای ہے (وجہی۔سب رس)

کِچواتی: پرہیز کرتی۔احتراز کرتی
وہ اس کام کوں بہوت کچواتی تھی (وجہی۔قطب مشتری)

کِچواتے: احتراز کرتے۔گریز کرتے
خدا کی خاطر کچھ دینے کچواتے (وجہی۔تاج الحقائق)

کِچوائے: گریز کرے۔احتراز کرے
ڈروں جی مت جگت کچوائے بھاروں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کچھوڑیاں: کچھوے (اسم۔مونث۔جمع)
دس آویں پتھر کئی کچھوڑیاں مثال (نصرتی۔علی نامہ)

کُچھ: (کچ) سرپستاں
تجھ کچھ کی صفت میں سکی بھی کچھ تو کہوں گا (محمود بحری۔کلیات بحری)

کُچھ بولے نہیں جاتا: بیان نہیں کیا جاسکتا
جتنے غریب غربا تھے ان کو ایسا نواز دیا کہ کچھ بولے نہیں جاتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کَچیاں: کچی (خام۔ناپختہ) کی جمع (صفت)
1۔کچیاں کونلیاں کنواریاں ناریاں کلیاں کوں نوروز آ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کچیاں ہور پکیاں سب کلیاں چون چون (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کُچیک: (کچھ ایک) تھوڑا سا
1۔کہ ہات دی مجنوں کو کچیک پھول اوپھلوال (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔گر کچیک بستی تو یو ہے اس سوں اگل سب اجڑ (محمود بحری۔کلیات بحری)

کد: کبھی
1۔عشق کی آرسی اوپر غباراں کد نکو یارب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔نہ کد روزی کے تیں کوڑی ہنڈیا میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کِدر: کدھر
1۔کدھیں ہنس کر کہے میں یو دیوانے توں کدر پھرتا (حسن شوقی۔غزلیات) 2۔یکیلا ہوں میں یاں کدر نھاٹ جانوں (وجہی۔قطب مشتری) 3۔اسی وضع سوں یو کدر آئے ہیں (رستمی۔خاور نامہ) 4۔پھرا سوں نا تجھ بات سوں سر کدر (رستمی۔خاور نامہ)

کدارا: ایک راگ
بھمبز وسارنگ نٹ یمن کانی کدارا کا ٹیکوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کداں: کب
کداں لگ مری عمر کو میں بھروں (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

کدل: (سنسکرت) کیلے کا درخت (اسم۔مذکر)
لڑ کتے تھے کدلاں دو بھیلاں نمن (قدرتی۔قصص الانبیا)

کدن: (سنسکرت کدمب) کدم۔ایک پھول کا نام (اسم۔مذکر)
کدن کا طرا کان او پر دھرے ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کدن: طرف
1۔لھوا دوڑتا ہے چمک کے کدن (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ہوا دوکھ تج بج کدن تے زیاد (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔لوٹ لے اس کو لیا یا گھر کدن (وجدی۔پنچھی باچھا) 4۔پردے جھجھر کے چاروں کدن ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

کُدن: کندن۔سونا (اسم۔مذکر)
ہر کے بدن میں ہوا چیں جیسے کدن پر نگ جڑے (شاہی۔کلیات شاہی)

کدنا: کبھی نہیں
کدنا چھوڑوں تیرا پاس (جانم۔ارشاد نامہ)

کدھاں: کب تک

خدا جانے کدھاں ہوتا تھا (وجہی۔سب رس)

کدھاں لگ: کب تک (کدھاں۔کب+لگ=تک)

یکیلی کدھاں لگ رہوں یار باج (وجہی۔قطب مشتری)

کدھر بھی: کہیں بھی۔جگہ جگہ

کہ اچھتیاں اہیں یاں کدھر بھی پریاں (وجہی۔قطب مشتری)

کدھن: جانب۔طرف

1۔نظراں چارو کدھن رکھو (وجہی۔سب رس) 2۔ہر یک دھن ہر یک کدھن بچن نورتن کے ابرہن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔اس کدھن سوں نصیحت بھوت اچھی معلوم ہوتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کدھیں: کبھی

1۔کدھیں اس دیکھ کر حیران گم ہوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔کدھیں بھیں پر سر رکھ کے کرتا نیاز (رستمی۔خاور نامہ) 3۔کدھیں چھانوں کدھیں دھوپ (اشرف۔نوسرہار)

کدھیں مدھیں: کبھی کبھی

جیسے حور بی سوں کدھیں مدھیں ہوتا دیدار (وجہی۔سب رس)

کڈھنگ: بڑے دھنگ والا۔بدصورت۔بدچلن

1۔کہ اس تھیں برا کچھ ناہیں کڈھنگ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔کہ دھرتی ہوں میں مرد سو کڈھنگ (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔اوا کثر کرے بیوفائی کڈھنگ (غواصی۔مینا ستونتی)

کُڈھنگی: بےڈھنگا۔بدوضع

1۔کڈھنگی زنگی او لکھن اس پہ چڑ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔کڈھنگی اتھی شہر میں یک ستی (غواصی۔مینا ستونتی) 3۔اگر چہ پہلے پہلے کڈھنگی دستی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 4۔کہ اے جن کڈھنگی نجس نابکار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کر۔کرا (سنسکرت): ہاتھ۔(اسم۔مذکر)

1۔کر میں پیالا بر میں دھن گھر میں انداں پایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔جو کر جوڑ ٹھارے رہے سرکشاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 3۔یک ہست انڈ نرا تر سول جنگل کیرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 4۔اچنبا رام کا جوں بان کر میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کرا: (کیرا) کا

سکے جگ کوئے کرا منھ بند (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کراڑ: (کڑاڑا) کنارا (اسم۔مذکر)

کہیں تو کراڑے دوے قہر غار (نصرتی۔گلشن عشق)

کربل: کربلا

دشت کربل میانے اس (اشرف۔نوسرہار)

کرپا: مہربانی

درشٹ کچے مجھ کرپا (جانم۔ارشاد نامہ)

کرپال: (کر=ہاتھی+پال=پالنے والا) (اسم۔مذکر) ہاتھی پالنے والا

سور کھپال کرپال دیپال ہے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

کرپور: کافور (اسم۔مذکر)

بھیرو کرپور گوزا بھال تلک چندرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کرت: کام۔عمل

کل پہ پایا کن نیکوں کا کرت (محمود بحری۔کلیات بحری)

کرتار: بھگوان۔خدا

1۔جو کہتے کوئی اسے اللہ کوئی کرتار کوئی دیوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔کیوں تجھ بخشے گا کرتار (اشرف۔نوسرہار) 3۔بزاں صفتاں دیک کرتار کے (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 4۔سرجیانیوں کچھ سرجہار کریم رحیم مہروان کرتار (وجہی۔سب رس)

کرتب: اعمال

1۔کرتب اپنے بھوگورے (شاہ۔ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔اے عارف ظاہر کے تن تھے گذر یا باطن کے کرتب سب دستے (جانم۔کلمۃ الحقائق) 3۔بیچ تیری کرنی ہور کرتب کا بدلہ ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کرتوت: اعمال

ولیکن حال کرتوت میں تیرے نہیں (جانم۔کلمۃ الحقائق)

کرتیاں: کرتی (فعل۔مونث) کی جمع

جو ہر سال دمہ کرتیاں وادری (رستمی۔خاور نامہ)

کرجے: کم ہو
نہ بر ہے نہ کرجے بن اس کے نروپ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
کرڑ: کروڑ
کرڑ ہور لا کھاں دیے اس کو دان (وجہی۔قطب مشتری)
کرڑا: سخت
1۔کرڑے بھوت عذاب مت دایم اچھیں دکھی (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 2۔دکھ برہ کے کڑرے بی سہتے کچھ جو ہوئے ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔لگیں اس دنڈ پر نیزیاں تھے کرڑے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
کرسی: کر سکے گا (صیغہ مستقبل۔پنجابی)
نہ کرسی قدم کوں انگے اس سیتی (وجہی۔قطب مشتری)
کرک: باریک کنکر۔مٹی۔لوٹ
جگ تھا کرک بینے کا کیا سب دور من کا میں (غواصی۔کلیات غواصی)
کرکو: کر کے
صبوری کر کو کچھ کرتا نہ کرتا اضطراب ہرگز (وجہی۔سب رس)
کرگ: گینڈا (اسم۔مذکر)
کہیں کرگ ہور گرگ ارنے کے ڈھنگ (نصرتی۔گلشن عشق)
کرگساں: کرگس (گدھ) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
عجب کیا جو اس پر ہنسیں کرگساں (غواصی۔طوطی نامہ)
کرن: (سنسکرت) کان (اسم۔مذکر)
1۔کرن رعد کے سن کے بوڑے ہوئے (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔کرن سیپیاں سیتیں امرت پلاون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔بچن شبہ کے کرن میں جب سمایا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
کرن: کرنا
1۔پنکھی اٹھ گئے غل کرن یوں پکار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔نوا یوں نو جوانی سوں سکل شاہی کرن سکتا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔الہی سنگیا یہہ کرن آشکار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔کہ پیکر لکھیا اس کو منیتاں کرن (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
کرن: شعاع
کرن سورج کی خم کر اس میں ڈالی (شفیق۔تصویر جاناں)

کرنا: (کرناں) کرنیں
جو دے نیر پر گت ہو کرنا کی دھار (عبدل۔ابراہیم نامہ)
گرناٹ: قنات
خندق کا آب لوٹھاں بھر ہوا کرناٹ کا پردا (نصرتی۔علی نامہ)
گرناٹ: کرناٹک
تمھیں بھیجے سو ہے سر پر مرے کرناٹ کی چادر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
کرناں: کرن کی جمع
1۔نکل آئیاں کھول کرناں کے کیس (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کرناں سے تاراں کھینچ کر ساریاں میں زرتاراں بھرے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔سو قطب نور سوں جم ترے کہ جوں سورج کرناں منیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
گرناں: کرنا (فعل) کی انفیائی ہوئی شکل
ہوی جو گن جو کوئی پی کی اسے سنسار کرناں کیا (ولی۔کلیات ولی)
کرناہ: کرنا
بعدہ خلال کرناہ (عابد شاہ۔کنز المومنین)
گرنے: قرنا (اسم۔مذکر)
بھلیا کرنے کے بجنے سوں دروناکوہ ہور تل کا (نصرتی۔علی نامہ)
کرن ہار: کرنے والا
1۔کرن ہار آخر کوں پھر خاک توں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔توں بخشش کرن ہار کر میں منگوں (رستمی۔خاور نامہ)
کرن ہاریاں: کرنے والے
ملامت کرن ہاریاں کو سلامت حق رکھے دائم (محمود بحری۔کلیات بحری)
کرنائی: قرنا۔ایک ساز (اسم۔مونث)
شادیاں و کرنائی بجیں ہر مقام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
کرنش کرنا: آداب بجالانا
کرے کرنشاں ہور سر بھیں دھرے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)
کرنگ نیَنی: سیاہ آنکھوں والی (کرنگ ہرن کی ایک قسم جس کا رنگ کالا ہوتا ہے)

1۔بچن امرت کرنگ نینی سو دو نام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کرنگ نینی سہیلی توں مرے جیو کی پیاری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کُرنگ: بدرنگ۔سیاہ

سنیا رائے کہ جے آپ دیکھا کرنگ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کُرنگی: بدرنگ۔سیاہ فام

کیا ثابت اُنن پر او کرنگی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کرنی: کام۔عمل

یہ سب کرنی رچے اون (اشرف۔نوسرہار)

کرنیاں کرتباں: حرکتیں

تیتر کے کرنیاں کرتباں باز کیے دل میں بیٹھ گئے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کرنی کی بھرنی پانا: کیے کی سزا پانا

چوراں اپنی کرنی کی بھرنی پائے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کُروا: تلوار

کروا فرنگ سری سیف کس دھوپ اور کتی نہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کُرواں: کروا (تلوار) کی جمع (اسم۔مذکر)

کرواں جب بیٹھے کوی خنزیر کسمل عار کا (نصرتی۔علی نامہ)

کُرواگھیرا: (کروا:تلوار۔گھیر۔پکڑنے والا) تلوار پکڑنے والا

1۔جہانگیر توں شاہ کرواگھیرا (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔کہ تو شکل گنبھیر کرواگھیرا (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

کُروپ: برے روپ والا۔بدصورت

بیروپ و کروپ بج کا تو پھول تھے (جانم۔کلمۃ الحقائق)

کروٹ کھانا: پہلو بدلنا

آخر سوتے کروٹ کھا (اشرف۔نوسرہار)

کُروٹ ہونا: منہہ موڑلینا

ہوا بے سبب سائیں ہمنا سوں کروٹ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کُرود: (سنسکرت) غصہ

1۔کرود کام اور لوب کا پاپ کرمت (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔کرود بھولیں عطراں ہوئیں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

کروشانگی: وہ زلف جس میں چھوٹے چھوٹے کھب ہوں

کروشانگی کمل کیس پانڈرگاں چر بیت دستر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کرونٹ: کروٹ کی انفیائی ہوئی شکل

کیا مار کرونٹ لگیاں موج جس (نصرتی۔علی نامہ)

کروہ: کرو

دیرت کروہ دھوئے سوجگہ سوک نا جاوے (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

کری: کیا۔(فعل۔مونث)

1۔پری رخ کو اپنی سہیلی کری (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔جنگل بیچ رہنے کی عادت کری (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

کریا: کیا

کریا ہے دشمناں کے لھو کوں پانی (ابن نشاطی۔پھول بن)

کرہرنا: کراہنا

کرہرن لاگی ہرنا راس کے سنگات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کریرے: سخت

نابیت گدگدے گورے کریرے (شفیق۔تصویر جاناں)

کریلا دھار: کنگن جس پر کریلے کے نقش بنائے جاتے ہیں۔یہ گجرات میں زیادہ تر مستعمل ہیں۔(اسم۔مذکر)

1۔تو جوڑا اگجکری کا اور کریلا دھار کیا کرنا (ولی۔کلیات ولی) 2۔چھوٹا خاتمی نقد اکریلا دھار کیا کرنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کڑاڑا: سخت۔کڑا

یک جانتے نرم ہور کڑاڑا (محمود بحری۔من لگن)

کڑاڑی: کلہاڑی (اسم۔مونث)

1۔عطار کی گفتار لگیں ان کو کڑاڑی (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔کڑاڑی سو لے ہات میں باغباں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

کڑاڑے: کنارے

دسیں یک یک کڑاڑے میں گویاں کئی لاکھ باگاں کی (نصرتی۔علی نامہ)

کڑاس: کڑواہٹ۔تلخی

میں یو کہی کڑواسوں کڑاس کروں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کڑائی: کڑھائی

گرم یو کڑائی چڑائی تو کیا (غواصی طوطی نامہ)

کڑپ: شکم۔پیٹ

سو شرق کی مچھلی کیرے کڑپ تے (غواصی۔طوطی نامہ)

کڑکا: کنارہ

1۔رہی نیت اسی ٹھار کڑکا پکڑ (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔اس پوکھیاں آکر جم گئے تھوڑے تھالی کے کڑکے پو بیٹھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کڑکا: سخت

کہ پیکر کی نیہ کا سو کڑکا ہوا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کڑک دھوپ: کڑاکے کی دھوپ

برستی تھی یو دھوپ جکو کڑک (نصرتی۔گلشن عشق)

کڑکڑا: کڑیل جوان۔طاقتور

1۔چھوٹیا تھا متاک ہتی کڑکڑا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔منگل کڑکڑا ابن کیا اسماں بدل (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کڑواہونا: تلخ ہوجانا۔بےلطف ہوجانا

جو کڑوا ہور ھیا جیو بن سنگاتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کڑواس: تلخی

گئی کڑواس غم کی یو مٹھی ہو بات سن دھن کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کڑواس پن: کڑواہٹ۔تلخی

جو کوئی جھاڑ میانے ہو کڑواس پن (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کڑوائی: تلخی

1۔دلے بینے میں سب کڑوائی دکھ کی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔دلے دل میں کچھ نیں ہے کڑوائی باج (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔اس کڑوائی میں کون رکھے مٹھائی (وجہی۔سب رس)

کڑوتے: نقش ابھارتے

کڑوتے تھے پتھر کوں یوں سہانی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کڑوڑا: کروڑپتی

نکو ہوتو کتوال قاضی کڑوڑا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

کڑویاں: کڑوی (صفت) کی جمع

جکی بج پو کڑویاں جو نظراں دھرے (غواصی۔میناستونتی)

کڑھار: کلہاڑی

کاہے کا من مار کڑھار (اشرف۔نوسرہار)

کڑھاڑی: کلہاڑی (اسم۔مونث)

کتے جاں لگ نیں لگتے سو کڑھاڑی سوں میں کیوں لاؤں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کڑھی: کڑھائی (اسم۔مونث)

دیکھت تس زمیں کوں کڑھی کی مثال (نصرتی۔گلشن عشق)

کڑی: (پنجابی) لڑکی (اسم۔مونث)

1۔سن عقل اس کڑی کی ساس آئی اس کڑی کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ایسی کڑی کی سنگت میں دل خوش رہے گا ہور چھاتی ٹھنڈی رہے گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کَس: طاقت۔کس بل

1۔حیات آئی دھڑ میں دیا تن میں کس (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا) 2۔بغیر عشق اپر کس پہ کس نہیں کرتا (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔رگے رگ میں اس کے بھریا آپ کس (نصرتی۔تاریخ اسکندری) 4۔سانڈی سانڈی بند بند تھے سب کس گیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کِس: کون۔کوئی

1۔کس انداز ابول سکے (اشرف۔نوسرہار) 2۔تو ایسی نہیں شوخ کس دہر میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

کَس چڑنا: طاقت اخذ کرنا

ایسے سوں بات کرنا جس کی بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے (وجہی۔سب رس)

کساتے: کسوٹی پر پرکھتے

مرا من کندن ہے منجے کی کساتے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کسپٹ : کثافت۔ کچرا۔ خس وخاشاک۔ ناکارہ (اسم۔ مذکر)
1۔ کنکر کسپٹ کارے تن (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ کہ کسپٹ پڑا بھوئیں اپرجیوں دسے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 3۔ تجہ برہ کی آگ نے کس ٹوٹ کر کسپٹ ہوا (حسن شوقی۔ غزلیات) 4۔ وجود کے میدان کوں مخالفت کی کسپٹ تھے اور مجاہداں کی پاک کرنی سوں جھاڑیں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

کستُڑی : مشک (اسم۔ مونث)
یہی ہے کام کے میانے شکر ہوا کستری سوکن (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کستوری : مشک (اسم۔ مونث)
1۔ کستوری کپور بھوم کیسری یا ل کر ندر دمالی مدن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔ ابراہیم رام کلی راگنی کستوری سکیش کے دھولا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کسکسانا : کمزور ہونا
میرا جیو کسکساتا ہے سواب میں جاوں گی چھوڑو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کَسل : (مراٹھی) سخت تنکا۔ سخت گھاس
1۔ مسرت راکھ جیونا مرنا یہ تو کسل داغ (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ) 2۔ ہر یک کسل بر چھا بنا کانٹا سو ہر یک خنجری (نصرتی۔ علی نامہ)

کسلاؤ : پرہیز
دلے منجہ سوں آج کرنا کسلاؤ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کس مکھ سنگات : کس زبان سے۔ کس منہ سے
کہوں میں تجے کھول کس مکھ سنگات (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

کُسم : ایک پھول جس سے لال رنگ نکلتا ہے
کدم کستوری کیسری کسم رنگ (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کَسمل : دکھ۔ تکلیف
1۔ نہ اپرار کھ پائے کسمل گھٹائے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
2۔ رھیا دکھوں تھے تن من ہوئے کسمل (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کسن : چولی (اسم۔ مونث)
کھسا او تن کسن میں تھے مدن ابلا کہ تن میں تھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کسنبا : زعفرانی لباس جو ٹیسو کے پھول میں رنگا جاتا ہے۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (اسم۔ مذکر)
پینے تو تمیں کسنبا لھو عاشقاں کا لے کر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کسنبھا : ایک پھول کا نام (اسم۔ مذکر)
لے لالہ کے کانسے کسنبھا بھرے (نصرتی۔ گلشن عشق)

کسنبی : ایک قسم کا کپڑا (اسم۔ مونث)
1۔ کسنبی اور چھونے پامیاں سو جاے وار چوری سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
2۔ کیا انپیا کسنبی رنگ رگت برچاں کے انتر کوں (نصرتی۔ علی نامہ) 3۔ کسنبی بادلیاں بامیاں زری کے تھان چپ رس رس (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کسنڈ : (کیس) ایک دھات جو لوہے اور گندھک کو ملا کر بنائی جاتی ہے (اسم۔ مذکر)
کسنڈ کوں سنے نادکا ہے بناتی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کِسوت کرنا : کپڑے پہننا
کسوت کرہم پرل لاؤ (اشرف۔ نوسرہار)

کِسوتاں : کسوت کی جمع
زری کسوتاں پین سنگار کرنا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

کسوٹی پر لگانا : پرکھنا
لگاوں جس کسوٹی پر تو نکلے توں سو ہو کھوٹا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

کِسے : کوئی
نہ تھا ان کوں جوڑا کسے دہر میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

کشٹ : (سنسکرت) تکلیف۔ کوشش۔ جدوجہد
مبادا مرا کشٹ ناچیز ہوئے (غواصی۔ طوطی نامہ)

کشکہ : خشکہ = ابلے ہوئے چاول۔ (اسم۔ مذکر)
پکائے کشکہ بھیجیں گے کر مصر کوں دیگ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کِشن بھوگ : کرشن جی سے محبت کرنے والا
کشن بھوگ لیکن ابھوگی رہے گا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

کشنا : کرشنا۔ دریائے کرشنا
1۔ اچھوں شاہ عادل نے کشنا پہ یوں + نہ اترے تلک جا تجل سوں جوں (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ انکھیاں بھیو ارسو کشنا ہیں + سدا بھرپور بہتیاں ہیں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کشیشا: کھینچا
محبت کا کشیشا شرم شہہ کوں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
کشیدے: کشیدہ۔ (جالی کے کپڑے پر دھاگے کا کام اس کام کو کشیدہ کاری کہتے ہیں۔)
نین کشیدے کے تاراں سوں مرے دل کو بڑائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
کفتے: کوفتے
حسینی کباب کفتے تھے بے حساب (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
کفر بھجن: کفر توڑنے والا۔ کفر کو ختم کرنے والا
1۔لقب کفر بھجن ہے جو بے گماں (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔علی سے کفر بھجن تھے تو تھامیا دین کا پایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
کُفر پر تھمیں: کفر کی سرزمیں۔ کافروں کا علاقہ
اوجاڑ الیا سب کفر پرتھمیں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)
کفشیاں: کفش (پاپوش) کی جمع (اسم۔ مونث)
میرا جیو ہے تیری کفشیاں کے سات (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
ککر: کہہ کر۔ سمجھ کر
1۔لگی کھینچنے مرد اپنا ککر (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔نہ جانے ککر بات میں اڑ رہے (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔سپہ دار ریتھوں ککر اس کہا (رستمی۔ خاور نامہ) 4۔تجھے اس سوں لڑ و ککر کون کھیا (وجہی۔ سب رس)
ککڑ: مرغ۔ (اسم۔ مذکر)
اڑے ہنس جا جب کلنگ ککڑ پاس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
ککڑی: مرغی (اسم۔ مونث)
ککڑی یہ حال معلوم کرے تو بھاگ گئی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
ککلوت (کاکلوت): حرص۔ ہوا و ہوس۔ خواہش (اسم۔ مونث)
1۔نکو کر نکو بھوت ککلوت دولت (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔جو ککلوت سوں کھائے کر بھی چلیا (غواصی۔ سیف الملوک بدیع الجمال)
3۔دلے ککلوت اتنی نئیں کروں گا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کگ: (کاگا) کوا (اسم۔ مذکر)
قضا کے تیر تھے مارے گئے کگ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کُل: خاندان (اسم۔ مذکر)
گئی لاج سب کل کی اس شہر میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
کلا: ڈھونگ۔ نخرا
1۔تو دے بارا رے مرگ نا کر کلا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔گلے کو لا گلا ملا آ مل کھلانہ کر کلا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
کلا: ملا
1۔کہ دود ہو کر شکر میں سو بھا کر کلا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔مشک ہور زعفران عنبر کلا کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔سورنگ رنگیلی مہندی بہو رنگ سوں کلا کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔قدح بھر کر زہر کلاؤ (اشرف۔ نوسرہار)
کلا: کالا
کلا ٹیکا موںھ کوں دھر (اشرف۔ نوسرہار)
کلا پر کلا چڑنا: موٹا ہونا۔ فربہ ہونا
لگیا شہہ کو چڑنے کلا پر کلا (غواصی۔ طوطی نامہ)
کلاتا: لڑتا
عقل دیوانہ ہے جو عشق سو کلاتا (وجہی۔ سب رس)
کلاتی: کہلاتی
عمر پنچ تاچ ہے لیکن کلاتی چھوکری کل کی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کلاتے: کہلاتے
کتے باندتا گابر ہمن کلاتے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)
کلا جان: فن سے آشنا۔ ماہر فن
کلاونت کلا جان سر ونگ بھوگ (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
کلا کرنا: ڈھونگ رچانا
نہیں جانتا تیونچ کیتا کلا (غواصی۔ مینا ستونتی)
کلا کوک: کوک شاشتر کا علم
کلا کوک بھید ک سو سب گیان ہے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
کلال: ساقی۔ (اسم۔ مذکر)
ارے کلال مج کوں پیالا پلامیا کا (شاہی۔ کلیات شاہی)

کلالاں: کلال (ساقی۔ مئے فروش) کی جمع (اسم۔مذکر)
1۔ او مئے کہ جو جس مول کے کرنے میں کر کلالاں (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔ دھن دیکھے نالیئوں کدھیں مئے پیں کلالاں پاس تھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ جا کلالان سوں مل کلول سیتی (محمود بحری۔کلیات بحری)

کلال بیٹے: (کلال=ساقی + بیٹے) منچہ (اسم۔مذکر)
کھلندی نین تھے کلال بیٹے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کلانٹی: قلابازی
نوے کلانٹی لاگ کے ات روپ ونت بھو بھاگ کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کلانٹیاں: کلانٹی (قلابازی) کی جمع
کلانٹیاں اچھلنے لگے میل خوب (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کلاونت: فنکار (اسم۔مذکر)
1۔کلاونت بلائے ہر اک ٹھار کے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔کلاونت کلا جان سرونگ بھوگ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کلاونتی: پرفن
اتال عشق ملامتی کلاونتی بازاری یہاں تو بھو بچھ خواری (وجہی۔سب رس)

کلاونت نیاں: ہنرمند عورتیں (اسم۔مونث۔جمع)
کلاونت نیاں ناچ کے تیئں نول (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کلائے: ملائے
ابد کے آب حیات سوں کلائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

کلب: (سنسکرت کلبھ) طاقتور ہاتھی۔جوان ہاتھی (اسم۔مذکر)
1۔کلب جو کلنگاں کے وہ دیکھ عین (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ ہتیاں کی اس کلب پر جب اٹھی یو فوج شرزیاں کی (نصرتی۔علی نامہ)

کلبل: بے چینی
جو ہوتا ہے کلبل مری جان پر (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

کلپ: خضاب
کلپ لا اس ڈبے میں کا کرے بالاں کوں پھر کالے (نصرتی۔علی نامہ)

کلپ: ایک دوا جس سے دوبارہ جوانی حاصل ہوتی ہے
کلپ جے کھلاوں کسی کوں چھماس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کلپ: (کلپنا) تخیل۔سوچ
نہ سنکلپ نہ کلپ دنا اسپرن تھا (شاہ۔تراب۔من سمجھاون)

کلپ برچہ: ایک قسم کی لکڑی
کاٹھ کلب برچہ تج پکا جڑ بالا تنبول پتر پھل رسال چینک سمن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کلب کینا: کایا کلپ
انبرت ادھر پلا دے ہووے کلب کینا کا (شاہی۔کلیات شاہی)

کلپنایا: تصور کیا
تراکھ بوج کلپنایا ڈروں ناہیں پری جن تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کلپت: (سنسکرت کلپترو) جنت کا درخت۔(اسم۔مذکر)
جیسا دیسا کلپت ہے (جانم۔ارشاد نامہ)

کلپترا: جنت کا درخت۔طوبیٰ (اسم۔مذکر)
سرپ سنگار نشٹھن پر چھائیں کلپترا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کلتن: برا۔بد
دوسرا باب کلتن ہور بدکاروں کو سزا دینے کے بیان ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کلھتی: ایک قسم کا اناج جس کا رنگ گہرا چاکلیٹی ہوتا ہے اسے ابال کر کٹ (ایک قسم کا سالن) تیار کیا جاتا ہے
بھوکیاں کوں ڈھکلا ڈوی بھر کلتھی کا بس ہے کٹ مجھے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کل جگ: موجودہ زمانہ۔ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق چار جگ ہیں آخری جگ کل جگ کہلاتا ہے
جو ہے کل جگ کا یو کھوٹا زمانہ (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کل جوگ: کلجگ
1۔کلجوگ ماہیں تو نھیں نول (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔یو کل جوگ اد چھے کوں اب دل تے تج (نصرتی۔گلشن عشق)

کل دیک: خاندان کا چشم و چراغ۔(بیٹا) (اسم۔مذکر)
توں سور کل دیک ہے ماتا پتا بھیا کا (شاہی۔کلیات شاہی)

کُل ساٹ: کالا پن۔سیاہی
اس کے زلفاں اماس پاوڑے کی رات کے تیوں کلساٹ سوں جھمکتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کَلغی: تاج خروس۔سرخ رنگ کا ایک پھول
بنے خاص سرپوش کلغی کے پات (نصرتی۔علی نامہ)

کُلف: قفل (تقلیب حروف) (اسم۔مذکر)
1۔کہوں کوٹھری دل وہم کلف کھول (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ ہر کلف دھات کے کھولیس ای سات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔ کھلے گا بیگ تج اس تھے کلف آس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔ دل کا کلف توں کھولے سو کے کے کیلیتیں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کُلفاں: کلف (قفل) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
نول دیکھیا جو اوکلفاں کیے ہیں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کَل کَل: شوروغل۔لڑائی جھگڑا۔ہنگامہ (اسم۔مونث)
تہاں ہوئے کل کل جہاں نار ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)

کل کلاٹ: شور۔ہنگامہ۔کوسنا۔فریاد (اسم۔مذکر)
1۔عبث مارتے ہیں بڑا کل کلاٹ (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ لگے کیوں نہ تج کوں مرا کل کلاٹ (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ اس کا کل کلاٹ کا ہے کوں لینا (وجہی۔تاج الحقائق)

کل کلانا: آہ وزاری کرنا۔شوروغل مچانا
1۔ ایک نزدیک سوتی تو دوسری روتی مرنے پر راضی ہوتی کل کلاتی (وجہی۔سب رس) 2۔ سومارے کل کلانعرا پکڑ کر بے قراری میں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کُل کلاوے: کوسے۔فریاد کرے۔روئے
مرا تج کل کلاوے کیوں نہ زروں روں (ابن نشاطی۔پھول بن)

کلکتیاں: ہنسی بولتی ہوئی
سو اس رانی کی خدمت سوں کلکتیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کلمبک: ایک ساز (اسم۔مذکر)
کلمبک اگر تیلیا کا منڈل (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کَلکم پنانا: کاجل لگانا
اُس کی آنکھوں میں کلکم پنانوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کُلنگ: بگلا
شکرا کیا کلنگ کو مارے گا (وجہی۔تاج الحقائق)

کَلَنگ: دھبا۔داغ
1۔کلنگ تس بھال سوں دھوے چندر کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ تدھاں تے میں تو دیکھائیں کلنگ ہے کر چندر کا رخ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
3۔کلنگ جھوٹ جہاں کھاڑ تہاں اندکار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کَلنگڑا: (کلندرا) تربوز (اسم۔مذکر)
میٹھا مجھ کلنگڑا دکھایا اول (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کلول: (سنسکرت) آفت۔بلا
یاد اس کی ہے دافع کلول (ولی۔کلیات ولی)

کلول: (سنسکرت) خوشی۔انبساط
1۔دہیں ہوا دھک اشتہا میں کلول (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔کلول اس لٹ کنڈلی کی چت سوں کرتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ جا کلالاں سوں ل کلول ستی (محمود بحری۔کلیات بحری)

کلولی: امنگ۔خواہش۔چہل
1۔تمہارے ملنے کی دل میں کلولی بھوت آتی ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔کلولی میں آذوق سوں پنکھ مار (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 3۔ دلے ڈرسے ادیکھیاں کے دبائے ہوں کلولی کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔ ہر ایک یکس کے دیدار دیکھنے میں نچنت ہور کلولی میں گذارتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کلولیاں: کلولی (انبساطی کیفیت۔خوشی) کی جمع
لکیاں خوش ہو کر نے کلولیاں ہزار (محمود بحری۔کلیات بحری)

کلونتی: بےشرم
تمہاری کلونتی بہناں فلانے سوچ ملتی کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کلوند: ممنون
کلوند ہوتا سارا پہاڑ (اشرف۔نوسرہار)

کلونڈا: شرمندہ۔بےآبرو
طبع ساؤ کونت کلونڈا کرے (نصرتی۔علی نامہ)

کلوٹڑے: شرمندہ
کلوٹڑے کو ہوئے بھینٹ دکھتے کو چوٹ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کلو بیٹ: ہرن جس کا رنگ سیاہ ہوتا (اسم۔مذکر)
ارے کلو بیٹ توں بے شرم ...... ہور سو تیرا موں تو کالا ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کِلّی: کیلی۔چابی۔کنجی (اسم۔مونث)
کلی فتح کی اس کے ہاتھوں دیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کلی بدنا: کلی کا چٹکنا
نہ بدسک کلیاں سب رہیاں تھیاں اکڑ (نصرتی۔گلشن عشق)

کلیان: ایک راگ (اسم۔مذکر)
برس گانٹھ میں زہرہ کلیان گایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گلیاں: گلہ (رخسار) کی جمع
بھنواں دو کلیاں کے اوپر کاڑیا تھا (رستمی۔خاور نامہ)

کلیٹھی: اکٹھا۔یکجا
الک ہور چک کوں کلیٹھی کر میں اپنا کام کیوں کاڑون (محمود بحری۔کلیات بحری)

کلیجا جلنا: غم کھانا
کلیجا ردنی میں اسکا جلے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کلیجا جلا کوراخ کر دینا: دل جلا کر خاک کر دینا
کلیجا اس کے بچیوں کا نچھراٹ سوں جلا کر راخ کر دیتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کَلیجا پانی میں کرنا: خون پسینہ ایک کرنا
کہ پانی میں اپنے کلیجے کوں کر (غواصی۔طوطی نامہ)

کَلیجاں: کلیجہ کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
کلیجاں پہ حوراں کے جیوں داغ تھی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کُلیچی: (کلچہ)۔نان کی ایک قسم۔(اسم۔مونث)
یو کاک کباب ہور کلیچی (محمود بحری۔من لگن)

گلے درازی: زبان درازی
توں اپنے گلے درازی سوں اپے بچ جائے گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کلیما: کلمہ
کلیما کہی مجنوں کی دھیان کا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

کم: کام
بجاتے سو بجتر کیا کم آوے گا منج کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کم آنا: کم ہونا۔گھٹنا
تو کیا کچ وہ دریا تس آوے گا کم (نصرتی۔گلشن عشق)

کماچاں: کماچہ (نان کی ایک قسم) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
کتک نان مانڈے کماچاں لطیف (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کماچی: کماچ۔کماچہ (نان کی ایک قسم) (اسم۔مونث)
کماچیاں کلچے لا مانڈے تھے راک (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کمالت: کمال۔غیر معمولی صلاحیت
کمالت جو ہوئے سوئی جان توں + لجاتی ہے انپڑا نے نقصان کوں (نصرتی۔علی نامہ)

کمانچ: (کمانچہ) ایک ساز (اسم۔مذکر)
بجاتی ہے چلنچلائی کا کوئی کمانچ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کمان چاق کرنا: کمان کھینچنا
اسی ٹھار شہہ آ کماں چاق کر (نصرتی۔گلشن عشق)

کماناں: کمان کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔کماناں تے جو تیراں چھٹتے ہیں جیوں (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔یوں رنگ دیکھ توں تیراں میں ہور کماناں میں (محمود بحری۔کلیات بحری)

کم بُد: جس میں عقل کی کمی ہو
دو تو عورت تھی کم بدتھی۔کم ذات تھی (وجہی۔سب رس)

کم پائیری: بدخصلتی
بھرم نیس تو کم پائیری کا پچھان (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کم پیالہ: کم ظرف
وہ ایسے کم پیالے کا ہے کچھ بولے جاتا ئیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کُمد: کنول (اسم۔مذکر)
ساری نیل کچکی پیلی کمد کر کمل نیتر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کُمد کر: (کمد = کنول + کر = ہاتھ) جس کے ہاتھ کنول کی طرح خوبصورت ہوں
ساری نیلی کچکی پیلی کمد کر کمل نیتر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کمر بیسلانا: کمر خم ہونا۔ انتہائی صدمہ ہونا
1۔ کمر دھاک سوں بیسلا نے لگیا (نصرتی۔ گلشن عشق) 2۔ ایسا کیے جو آخر پشتا کر کمر بسلا لیے (وجہی۔ سب رس)

کمودن: کنول (اسم۔ مذکر)
بتری عودسوزاں کمودسرنگ (نصرتی۔ علی نامہ)

کمودیں: کنول (جورات میں کھلتا ہے) اسم۔ مذکر
کمودیں جو کھلتے ہیں نکلے یو چاند (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کم زیادہ بولنا: برا کہنا
اون کے سامنے تجھے بہت کم زیادہ بولیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کم سین: کم سن
کہوں کیا ترے دیس کم سین کی (غواصی۔ مینا ستونتی)

کمکی: کمک کرنے والا۔ مددگار
میرا کوئی کمکی ہو آتا نہیں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کمل: کنول (اسم۔ مذکر)
1۔ ترے دیا کی پون سوں شگفتہ جیوں ہے کمل (غواصی۔ کلیات غواصی) 2۔ کیابات اس سوں کھلیا جوں کمل (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ پانی میں چھپ رہیانہ نکل لاج تھے کمل (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کملا: کمل۔ کنول (اسم۔ مذکر)
ابراہیم مین نین پھول کھیلے کملا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کمل چرن: کنول جیسے خوبصورت پاؤں
ابراہیم مدھکر سیس دھرے کمل چرن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کمل میت: بھونرا (کمل = کنول + میت = دوست)
کمل کھیلت دیکھت آوت کمل میت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کمل نیتر: جس کی آنکھیں کنول کی جیسی ہوں (کمل + نیتر = آنکھ)
ساری نیلی کچکی پیلی کمد کر کمل نیتر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کُمھیلا: کومل۔ نازک
لاڈ کمھیلا نازک تن (اشرف۔ نوسرہار)

کُمیت: گھوڑا
کمیت اک طویلے میں تھا کام کا (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

کمینہ: کم حیثیت۔ ناچیز۔ حقیر
1۔ غواصی کمینے پہ کرنا نظر (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ کمینہ ہنر کچ جو ہے منج میں ایک (غواصی۔ طوطی نامہ)

کن نے: کسی نے
1۔ نہ کن تو لیا مجھا تو لے کے تیئں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ انھیں سرجیا نا ہور کن (اشرف۔ نوسرہار) 3 نہیں بوجھا نہیں دیکھا اسے کن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کن: پاس
1۔ دلا منگ خدا کن کہ خدا کام دیوے گا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ روئی کا آگ کن بچنا ہے مشکل (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی) 3۔ منگوں دان تج کن منج ایمان دے (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 4۔ کہ کچھ نسخ مناسب ہوئیں ان کن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کن: کون
1۔ کن ایسا ہوئے جو تج کوں نہ مانگے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کہ باراں کے قطراں کوں کن گن سکے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 3۔ اس کے باساں کن نہ پاسے سب خطا ہور سب ختن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ سرا دے کن اس نار کی نازکی (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کن: کان
1۔ تمہاری بندگی کا حلقہ کن میں بایا ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ دودل ہو یونگ کے موتی تمن کن میں کرے باتاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ کن موتی ہے نورانی زہرا و مشتری کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ نوے چاند کا حلقہ کن میں بایا (رستمی۔ خاور نامہ)

کن: ٹکڑا۔ حصہ
پرو ڈھال تارے لڑاں جاپ کن (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کِن: کونسا
نہ جانو پرم میں سے کن گل چوتا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

کنا: کہنا
1۔ کنا کیوں مرے جیو کو ٹھیرا اچھے (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ نصیحت اسے جو کنا سو کہو (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا) 3۔ کنا کیوں ہوے نہ حاصل مرا مقصود ائے نارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔ مدن آئے ڈاٹیا کسے میں کنا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کناسی: وحشت زدہ
کناسی نہ راکھے جہاں کو کرا (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کنام: برا نام
اس دور منے کنام نا ی (محمود بحری۔ من لگن)

کناں: کہنا۔ کنا (کنا) کی انفیائی ہوئی شکل
1۔ جو پنڈریاں کوں سنے کے سونٹے کناں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ اگر یہ ساں ہے تو اس کیا کناں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

کنبی: کسان۔ دیہاتی۔ (اسم۔ مذکر)
1۔ کنبی اس گاؤں کا ہوا ہے چپل (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ کیا پڑیا سو کنبی کرے گا درد (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔ ایک کنبی اناج کے ڈھگار پیلو رکو کارآنے کے واسطے رکھ دیا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کنباری: عماری (اسم۔ مونث)
محبت کی زنجیروں سوں کنباری بیچ ہی جکڑو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کنبھال: کمہار (اسم۔ مذکر)
رلی کیوں کرے وہ دوانا کنبھال (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کنبلا: کملا
پرم تپ سوں کنبلا کنول تن کا کوم (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

کنبھ ہستی: ہاتھی کا ماتھا اور بالائی حصہ جسم
لگا اوٹ میں کنبھ ہتی دو ٹھار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کنپت: کانپنا
سو بھاوت ہیں اے میگھ گھام جیوں میگھ راگ اساوری کنپت بھئی انند کر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کنت: (سنسکرت کانت۔ پیارا) شوہر۔ محبوب (اسم۔ مذکر)
1۔ میں اپ ہاتھوں کھویا کنت (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ اس میں بسن ہار ہے ایک کنت (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 3۔ اب کنت تج بن جیوں کیوں (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ اے گاو کے کنت رنگ کے راؤ (محمود بحری۔ من لگن)

کنتل: بال۔ زلف۔ لٹ (اسم۔ مذکر)
1۔ کنتل کے جھولے سہتے ہیں او مکھ پر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ بدل رنگ سیام کھن کنتل نین ابلق نپٹ اچپل (وجہی۔ قطب مشتری)

کنتھ: محبوب
کہ ہیں یہ پگ چلے سو کنتھ کی پنتھ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کنتھا: قصہ۔ کہانی
سن سیو کا کنتھا مرا سجان تھے سجان توں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کنتھ: قصہ (اسم۔ مذکر)
پیارے چاند آکھوں کنتھ دین دوی دکھی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کنتھے: قصے
بتے پنت پتوں کنتھے کھولتے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

کَنٹھا: گردن میں پہننے کی مالا
کیتے ہوے جنکم کنٹھا بھا گلے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

کنٹمال: کنٹھ مالا = گلے کا ایک زیور (کنٹ = کنٹھ = گلا + مال = مالا) (اسم۔ مذکر)
1۔ پرویا ہوں میں ایسے کنٹ مال آج (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ منت کر ہات سوں اپنے دیئے کنٹمال پانی میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ جیو کنٹمال اپنے گلے آساں (غواصی۔ کلیات غواصی) 4۔ ترے کنٹمال کی ہر اک اتم دردانہ ہے باعث (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کَنٹھ: گردن (اسم۔ مذکر)
1۔ کہ اس بائیں کے کنٹھ آچپت مہانا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ قطب کنٹھ لاکر چومیا اس کے دولب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَنٹھ مال: گلے کی مالا۔ گلے کا زیو (اسم۔ مذکر)
1۔ کبھی شہہ گلے ہات کنٹھ مال بھائے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ ہو جونیاں جھلکتے کنٹھ مال موہنیاں کے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کُنٹھ: تالاب (اسم۔ مذکر)
کہ جوں اپ نِل کنٹھ پر آسورج سار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کَنٹھ استھان: حلق کا مقام
کنٹھ استھاں میں مایا کی شکتی کی بستی (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

کَنٹھا لہ: گلے کا ایک زیور (اسم۔ مذکر)
دولڑی جھمکے کنٹھالہ میں گلسر کھا ڑست دیئوں گی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کَنٹّی: کنٹھ والی۔ خوش گلو
کنٹی کویلاں کا منا گل گوایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَنٹھیا: کانا۔ بسری
کنٹھیارات ساری جو جنگل منے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

کنجال: کائی (اسم۔ مذکر)
1۔ کیے صاف حوض خانے کنجال (طبعی۔ بہرام و گل اندام) 2۔ کہ بھر لوٹ انگے لہر کے کاں رہے کنجال (نصرتی۔ تاریخ اسکندری) 3۔ پاؤں رکھا جل کے سر اوپر کنجال (محمود بحری۔ کلیات بحری) 4۔ یو حلوا چکڑ ہور بالا کنجال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کُنجر: بڑا ہاتھی (اسم۔ مذکر)
1۔ نہ کنجر کوں چھوڑے نہ خنزیر کوں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ کتک جھاڑ جنگل میں کنجر قدیم (فائز۔ رضواں شاہ و روح افزا) 3۔ کیے ہیں کھڑا مست کنجر بڑا (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ کچے سوت سوں کیوں باندر کھنا کنجر (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کَنجن برَن: سونے کا بدن
کہکش دندے جوڑے رتن سورج کلس کنچن برن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَنچك۔ کنچکی: انگیا۔ چولی (اسم۔ مونث)
1۔ تج بانہہ کنچک ہری ہور ہات میں مہندی کے گل (شاہی۔ کلیات شاہی) 2۔ کنچکی پھاڑ تار کیے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ سبز رنگ کنچکی ناری کوں سہتی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَنچن: گانے والی
کنچن وہ کئی راگ ہور گائے واں (رستمی۔ خاور نامہ)

کَنچن: سونا (اسم۔ مذکر)
1۔ ولیکن پرس مل کنچن سول ہوئے (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ کراس خاک کو یک نظر سوں کنچن (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

کنجھال: (کنجال) کائی (اسم۔ مذکر)
کہ اچھا ہیں سمند پکڑیا کنجھال (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کَنچھن: ممولا۔ شیاما۔ ایک پرندہ (اسم۔ مذکر)
1۔ آہو کوں بیٹھا تیر یا کہ میں کنجھن چارالیا (حسن شوقی۔ غزلیات) 2۔ نین کوں کہیں ہیں دو کنجھن پیا کے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کنچو کیاں: کنچکی (انگیا۔ چولی) کی جمع (اسم۔ مونث)
بندا ناریاں کوں پھل چتریاں کمل کچو کیاں بلایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گَند: (گند) قوت شامہ۔ حواس خمسہ میں سے ایک
دیا روپ رس کند سبدا سپرس او (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

کَند: آرزو۔ زیر زمین نشوونما پانے والی ترکاری
میں تو ایسا آنند کند (جانم۔ ارشاد نامہ)

کِندراٹ: کراہت۔ گھن۔ متلی
1۔ کھلائے سو کندراٹ مج کوں چھٹی (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ نپٹ دل میں جاگا کیا کندراٹ (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

کِندرانا: گریز کرنا
کلمہ طیب بولے ہور استغفار کرے۔ کندرائے ہور خدا طرف رخ پکڑے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

کِندرائیں: کراہت کریں۔ نفرت کریں
نرگ ونرگ کے سب لوگ کندرائیں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کِندراوتے: کراہت کرے
جو ناپاکی سوں کیوں نہ کندراوے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کندم: روشن
1۔ سوکندم کروں ناؤں سنسار میتھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ سوبھی روپ جو بھی سوکندم کوے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کندوری: (فارسی) دعوت۔ ضیافت۔ دسترخوان (اسم۔ مونث)
1۔ کندوری مٹھی اس وقت لایا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ کہے لیاو کندروی اسی وقت یاں (رستمی۔ خاورنامہ) 3۔ کھاناں کندوری پان کھلاؤ (اشرف۔ نوسرہار) 4۔ سواس کندوری کوں دیکھت ترلوک سب حیران ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کندوری خرچنا: دعوت دینا۔ ضیافت کرنا
1۔ بزرگاں جتے آکر بیٹھے انگے + کندوری کیے خرچ جانے لگے (رستمی۔ خاورنامہ) 2۔ اکھانے کندوری خرچنے لجائیں (نصرتی۔ گلشن عشق)

کندوریاں: کندوری (دسترخوان۔ ضیافت) کی جمع
بچھایا کندوریاں چمن آن کر (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کندی: کاہلی۔ سستی
کندی دیکھ نھاٹے وہاں کارزار (رستمی۔ خاورنامہ)

کنڈ: تالاب (اسم۔ مذکر)
کنڈ میں ڈوبا ہے یہ جان نفیس (وجدی۔ پنچھی باچھا)

کنڈا: (کھنڈا) تلوار۔ (اسم۔ مذکر)
ہت لے کنڈا ڈھال پر مارے ہیں دھار (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کنڈا: مٹی کا برتن (اسم۔ مذکر)
لنگ لنگوٹا کھاوے کنڈا (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

کنڈال: کنڈل۔ حلقہ (اسم۔ مذکر)
یک زلف ہور ہزار کنڈالاں سوں ہے تجے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کنڈالا: (کنڈا) لگن۔ برتن (اسم۔ مذکر)
کنڈالا کھلا جیوں رکھیا نیر بھر (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کنڈالے: کنڈالا (لگن۔ برتن) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
ہوئے ہاتیاں کے مستک سب کنڈالے لھو کی سینیاں کے (نصرتی۔ علی نامہ)

کنڈل: (سنسکرت۔ کنتل) زلف۔ لٹ۔ حلقہ
1۔ گھنگروالے کنڈل آمان گھالے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کنڈل گھال ناگاں بیٹھے مال پر (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 3۔ پینے بیٹھے ہیں کنڈل کر جو دیکھیا راس مالاں کے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ دیکھت اس کے پیچاں بھرے کنڈلان (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

کُنش: کنجوس
بخیل ہور کنش کہلانے سوں ڈرتے رہنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کنشٹ: (سنسکرت) ادنیٰ۔ حقیر
1۔ نہ اتم نہ مدھم سپورن کنشٹ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ گن تجھ میں جو ہے کنشٹ کھوئے (محمود بحری۔ من لگن)

کنک: سونا (اسم۔ مذکر)
1۔ کسوٹی پر کنک تیوں آزمایا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ جو سر تھے پاؤں منج ڈوبے کنک سات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ کون کنک کسے کسوٹی کر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 4۔ لگا لینے کنک عنبر لگا ڈلنے کوں کھن میانے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کنک پرَبت: سونے کا پہاڑ
دلے ٹانگے کنک پربت اسے دو (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کنک تھال: سونے کی تھالی
کنک تھال میں نورتن آرتی (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

کنکا: کنکر (اسم۔ مذکر)
گرچہ ہم رنگ میں کنکا ہور موتی ولے موتی کی جوت کنکے میں نہیں ہوتی (وجہی۔ سب رس)

کنکاراں: کنکر کی جمع۔ جواہرات
پھریں چھندوں سوں نس دن نیلم و ہیرے کنکاراں میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَنکرے: کنکر کی جمع
1۔ ننگے پاؤں چلنے چبیں کنکرے خار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ اتے گرم کنکرے انگاراں تے تیز (نصرتی۔ عشق گلشن)

کَنکڑ: کنکر (اسم۔مذکر)
کنکو پاڑ ہوسکتا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

کنگال: کنجوس۔مفلس
1۔خدا بھی کچھ دیئے پر بھی جیو عبث کنگال کرتے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔کہے تجیاریاں اوی یو بری کنگال بولوں گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کَنگڑی: بین کی ایک قسم جو دوتارا جیسی ہوتی ہے۔ایک باجا (اسم۔مونث)
1۔بلکہ کنگڑی کنیز کے مانند+سرمنڈل سیوسار جنتر کا (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔طنبورا کنگڑی میں اپ راز گا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔جوں کہ کنگڑی وقار جنتر کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

کنکناں: کنگن کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
کنگناں جھنکار منج سناؤ تم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کنگن ہات کیا دیکھنا آرسی: ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے
کنگن بات کیا دیکھناں آرسی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کنگوئی: کنگھی (اسم۔مونث)
1۔کرے ایک بالاں کو سر کی کنگوئی (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔کنگوئی کرتے تھے سور کے کیس کوں (وجہی۔قطب مشتری)

کنگوں: کنگوی (کنگھی) کی جمع
جڑت کیاں کنگوں اب سونے کے کنگال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کنگی: کنگھی کی غیر ہاکاری شکل (اسم۔مونث)
1۔کہ مجھ دل جلی کوں کریں چپ کنگی (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔کنگی چھٹ ہات تھے دھمن کے رہے یوں سیام بالاں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کنے: کس نے
1۔کنے بے رحم باندیا تج پلو آگ (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔کنے پکڑیا نہیں موٹھی میں بارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔دریا تھے شبہ آگے ڈونگا کنے مایا نہیں پایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کنے: پاس
1۔آیا داں تھے مالک کنے چل کر راہ (رستمی۔خاور نامہ) 2۔آناں میرے کنے تک کیتاں کرے گی ناناں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔کہ جانن پن تھے شیطاں ان کنے تعلیم پایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ہور کگن کی بچے والی مرغی بھی اس کنے اڑکو نہیں جاسکتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کنوَر: شاہزادہ (اسم۔مذکر)
1۔بیٹھے جاکے دونوں او صاحب کنور (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔کنور شاہ کا شاہ احمد بجھنگ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کنوَلا: نرم۔نوخیز۔نازک
1۔کہ کنولا سینا سب گیا اوس کا پھاٹ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔وہ کونلا سینا پھاڑ لے آپنا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کنوَلی: نازک۔نوخیز
1۔جو کنولی سہیلی بدیع الجمال (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔اگرچہ پری رخ ہے کنولی کچی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

کنھیں: کس نے۔کوئی
1۔ہرگز زوروں سوں کنھیں پایا (وجہی۔سب رس) 2۔بازاں کنھیں یہ حکمت (اشرف۔نوسرہار) 3۔وتا دھونڈے نیں پائے اس کوں کنھیں (رستمی۔خاور نامہ)

کَنھیں: (کنے) پاس
جنا در ملے ہیں سب اس کے کنھیں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

کنیا: (کنہیا) کرشن جی
کنہیا بزار روپ جگ میں بنایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

کَنیچن: کنچی۔طوائف۔رقاصہ (اسم۔مونث)
نہ سمجھی بڑی **کینچن** کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

کو: کب۔کوئی
1۔نہ مجھ شاہ استاد سا ہور کو (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔کو شاہ یو اس باغ منے آوے گا (وجہی۔قطب مشتری)

کو: کہو
1۔کوئی برا گو یا بھلا (وجہی۔سب رس) 2۔مجھے اس ٹھار کیا تدبیر ہے کو (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔پیا ملنے کے قصے شوق سوں کو رنگ رنگ سیتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گو: کر

1۔ پلایاں اونٹ کے سارے منگا کو (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔اس کتاب کو فارسی میں بنا کو نوشیروان کو لے جا کو دیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گوا: کنواں کی غیر انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

1۔ ہوا پیدا اس ٹھار پر اک کوا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔کوا کھل ایک جوں سمدور ہوئے سات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3 ادھر بائیں ہے اور ادھر ہے کوا (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔کوے بائیں سٹ لیجے (اشرف۔نوسرہار)

گوا: کہلا

آج احوال سیرا پیو کوں بھیجوں گی کوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گواسوں: کہلاوں گا (صیغۂ مستقبل۔پنجابی)

کواسوں نہ ہرگز پسر باپ کا (نصرتی۔علی نامہ)

گواتا: کہلاتا

کواتا شاہ کا کیوں آج پردھان (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

گواتے: کہلاتے

جگت میانے بڑے فاضل کواتے (سید محمد والہ۔طالب وموہنی)

گواڑاں: کواڑ کی جمع

1۔ کواڑاں سوں اقبال کرے تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔کواڑاں کھلے سب مرے نام کے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔کواڑاں عاشقاں کے دل کے کھولے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 4۔گھراں کنچن کے کنچن کے کواڑاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

گوانا: کہلانا

1۔ بھلا ہے جو اپنا کوانا بچے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ کوانے قریشاں میں تو شاہ صدر (نصرتی۔علی نامہ)

گوایا: کہلایا

1۔کوایا آپ کے تئیں جب کہ پورا (شفیق۔تصویر جاناں) 2۔ جو کوئی ان کی محبت سوں غلام ان کا کوایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گوب: کوبھ (اسم۔مونث)

تسبیح ترابی کر کر مریں گردن کروں کوب (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

گوبل: (کبل) سخت۔مشکل۔برا

1۔ مبادا اچھیں گی بلایاں کوبل (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔پڑیا غم سو پیکر کا منجھ کوں کوبل (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گوبدھی: بیوقوت۔بری عقل والا

کوبدھی بسا ہے اپس کام ابدھ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گوپ: (سنسکرت) غصہ

1۔سنگھاسن جڑت جا بیٹھا کوپ کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔کوپ کرے جب ہوئے سوار (اشرف۔نوسرہار) 3۔عشق کوپ سوں کھینچ باندی کر (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گوٹپلیاں: کوٹپلیں

نکہ اس پر لال تازہ کوٹپلیاں جوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کوپی: پیالی (اسم۔مونث)

کوپیاں چینی کیاں مئے بھریاں رنگ رنگ (نصرتی۔گلشن عشق)

کوپے: انبار۔ڈھیر (اسم۔مذکر)

کوپے موتی یاقوت جو ہر تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گوت: (کوتا) شاعری (اسم۔مونث)

کوت ودوالون کاں تھے بھی سنیا ہوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کوتا: کتا (اسم۔مذکر)

1۔کوتا بھونک باڑے پہ بھاتا دسیا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔کلیجا کدھیں چھوڑ کوتا نہ جائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گوتا: کوتاہ

گیا داں جو دیوار کوتا اتھا (رستمی۔خاور نامہ)

گوتک: برا کام

نہ کوتک کروں دیس بن راتوا (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گوت کار: کوتا کہنے والا۔شاعر

یو پچھن [illegible] ابراہیم وت کار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کوت مارگ: (کوت=کوتا=شاعری+مارگ=راستہ) اصول شاعری

جو ہیں وہ سب کوت مارگ میں سیدھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کوتی عقل: کوتاہ عقل۔کم سمجھ
دوسرا کوتی عقل کا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کوتے: کتّے (اسم۔مذکر۔جمع)
کہ بتائے نہیں جو بولا کوتے کے پاؤں (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

کوتے: کوتاہ
کوتے سات و دریا جو انگلیاں کو لائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کوتاں: کوٹ (قلعہ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
گڑاں ہور کوتاں کوں سنگار کر (غواصی۔طوطی نامہ)

کوٹری: کوٹھری۔کمرہ۔(اسم۔مونث)
میں ہر بھانوں سوں لاتی ہوں گی اس کوں کوٹری بھیتر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کوٹن: کوٹنا
کہ کوٹن لگی سیس ہر ٹھار ٹھار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کوٹنی: کٹنی (اسم۔مونث)
1۔کیا ایک کوٹنی کو پیدا دہاں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔اوتجہ بڑی یک بڑی کوٹنی (غواصی۔مینا ستونتی)

کوٹھ: کوٹھا (اسم۔مذکر)
اپس کوٹھ بھیتراں جا کا دیا (رستمی۔خاور نامہ)

کوٹھریاں: کوٹھری (حجرہ۔کمرہ) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
بسا سوا سے کوٹھریاں مال تھا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کوٹی: ناریل کا نصف حصہ جسے نروٹی بھی کہتے ہیں (اسم۔مونث)
اندھارے کی کوٹی لے دارو پلائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کوٹیا: کوٹا
1۔کوٹیا بھوت اس ٹھار سرہائے مرد (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ یتا شیر کے سر پہ کوٹیا او نعل (رستمی۔خاور نامہ)

کوٹیاں: پرفریب۔مکار
ٹونا کسی کوٹیاں کا تج پر چلے ناتیوں کدھیں (غواصی۔کلیات غواصی)

کوثر نیر: آب کوثر
جو کوثر نیر تے اچھا بہوتیک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کوجتی: (کوجنا=کمزور پڑنا)=کمزور ہوتی
اسی کے دوکھ سیتیں کوجتی تھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کوجھی: کمزور ہوگئی۔بوسیدہ ہوگئی
زلیخا کئی دن اس دکھ تے جو کوجھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کوچ: کچھ
1۔نہ کی تھ کوں بستاں سوں ہے کوچ فام (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بجن تج بھر پور سب کوچ ہے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔کہ تج بن نہیں کوچ پڑتا نظر (وجہی۔قطب مشتری) 4 کیا نیں ہوں یو خدا کوچ نام (غواصی۔طوطی نامہ)

کوچل: کچل
سر اس کا کوچل یوں کروں اس کو گم (نصرتی۔تاریخ اسکندری)

کودال: کدال
جیتا کھودیں مار کودال (اشرف۔نوسرہار)

کودن: احمق۔نادان
1۔کہ تھی سخت کودن دوتوں اس کے ساتھ (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔یاں کودن بہت ہے یا انسان بھوت (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

کوڈھنگی: بےڈھنگی
جھوٹ جب کہتا ہے سچ سا کوئی کوڈھنگی کہاؤ (محمود بحری۔کلیات بحری)

کور: اطراف
دوایت اسی کور عالم بھریں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کورنگ: کالا۔بدرنگ
جو تھا جاسوں تیرا رنگ سورنگ + رہیا جاسوں وہ جل ہوئے کورنگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کورڈلے: کوڑے (اسم۔مذکر۔جمع)
بہت جب کورڈلے او نار کھائی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کوری نظر: اچٹتی ہوئی نظر
دیکھا دورتے ان کو کوری نظر (طبعی۔بہرام و گل اندام)

کورڑا: کوڑا (اسم۔مذکر)
لگے میر جانیاں کے تس کورڑے (نصرتی۔گلشن عشق)

گوڑ: ناسمجھ۔بیوقوف
1۔نہیں عشق جس وو بڑا کوڑ ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔خدا اپنی نباڑا کھے کسی کوڑ ہور اناڑی سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔نہ جانو کہاں کوڑ منتر سکیاں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)
کوڑا: (کوڑھ) ایک بیماری کا نام۔جس میں جلد پر سفید دھبے پڑجاتے ہیں۔
ارے کل کوں ہووے گا تجھ تن میں کوڑا (شاہ تراب۔من سمجھاون)
گوڑاتی: کڑھنے کے اسباب پیدا کرتی
کوڑاتی ہے چپ آس کاٹی مجے (غواصی۔مینا ستونتی)
گوڑ کپٹ: بغض وعناد
دل میں کوڑ کپٹ موں پر دونوں بھلے (وجہی۔سب رس)
گوڑوں: کروڑوں
لاکھوں کوڑوں باندھے مال (اشرف۔نوسر ہار)
گوڑیال: کوڑیالا۔پانی کا ایک پرندہ جس کو رام چڑیا کہتے ہیں
سنا ہے اڑی توں جیوں کہ کوڑیال (محمود بحری۔من لگن)
گوڑیال: کوڑیالا سانپ
یوں نہ کیس کوڑیال تھر کیا تال پر اے شبہ پری (محمود بحری۔کلیات بحری)
کوزدان: کٹورے رکھنے کا بڑا برتن (اسم۔مذکر)
پکڑ پھل پھنس ہر طرف کوزداں (عبدل۔ابراہیم نامہ)
گوسا کوسنا: بددعا دینا
اسے دایت ہور کوسا کوستے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
گوش: (فارسی) کفش۔جوتا
زرین کوش پچ خوش سر پر (اشرف۔نوسر ہار)
گوشاں: (فارسی) کوش کی جمع
رکھیا جھاڑ کر کوشاں اس نار کے (غواصی۔مینا ستونتی)
گوشیاں: کوش (فارسی کفش۔پاپوش۔جوتا) کی جمع
جو دہ امول کوشیاں جنت دیکھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
گوفا: کوفہ۔ایک شہر کا نام
کوفا قابض توات ہوا (اشرف۔نوسر ہار)

گوک: چکوا۔ایک پرندہ (اسم۔مذکر)
گیا کوک جیسا دونوں پاٹ بیچ (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
گوک: کوک شاستر
1۔کیا عار کر بولوں اسے استاد جو ہے کوک کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔جو کچھ ہے کوک ہور کام آرتی سکھ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
گوکا: (سنسکرت کوکلا) کوئل۔(اسم۔مذکر)
کوکا ہو کوکتا ہے دل روستی ہمارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
گوکتیاں: کوکتی (فعل۔مونث) کی جمع
رھیاں کوئلاں کوکتیاں ٹھار ٹھار (صنعتی۔قصہ بے نظیر)
کُوکلؔ: (سنسکرت) کوئل
کوکلاں نادسوں چوندھر کھنچی پیاری نچاوے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
گول: کنول کی غیر انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)
1۔کھلیا جوں کول کیتے پھار کپڑے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔کول لوچن کول جو بن کول من (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
گول: قول
اجا دن نہ اب لگ سری دے وہ کول (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
کولا: گیدڑ۔مکار۔ہوشیار (اسم۔مذکر)
1۔نہ کد کولے تھے بلوند باگ اچھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔اگر کولا اسد ہوگا ہمارا (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔کہ دائم ڈرے گنج تے کولا ہو شیر (طبعی۔بہرام وگل اندام) 4۔شر زاتھا سو کولا ہوا (وجہی۔تاج الحقائق)
گولہ: (کولا) گیدڑ
پن یک سگ تے گھیریا تو کولے تے زیر (نصرتی۔علی نامہ)
گولانٹ۔کولانٹی: قلابازی
کولانٹ کھیلے سربسر کیا شوخ مہ پارے اہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گولاں: (گھولاں) چھلے

رسم کوں دو کولاں میں رکھی ہوں ہات (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کولتی: جلتی ہوی لکڑی (اسم۔ مونث)

1۔ مکر کی کولتی ہاتاں میں دیتا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ نہیں گرچہ شعلا رہے کولتی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

کونچ: (کوں ہی) کوہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

فرشتے سوتج کونچ سجدہ کریں (رستمی۔ خاور نامہ)

گولڈا: کوڑا = تازیانہ (اسم۔ مذکر)

کولڈا ہور سانپ نیس پچھان سکیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کولسا: کوئلہ (اسم۔ مذکر)

1۔ یا کولسا گنوایا آگ میں (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 2۔ ہوے کولسے دوزک نار کے (سلطان۔ کلیات سلطان)

کولسے: کوئلے (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ کریں مال کنٹھ پھاڑ کر کولسے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ کیا کولسے کوں فلک کے انگار (نصرتی۔ علی نامہ)

گولسیاں: کولسا (کوئلہ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

کیا راک اس کولسیاں کوں شتاب (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

گولک: کب تک

کولک یو جفا (وجہی۔ سب رس)

کوم: کونپل۔ زمین سے نکلنے والے پودے کی نوک (اسم۔ مذکر)

1۔ سنگاسن منے برجیا کوم سا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ ہوا کوم پھر کجروی کا دراز (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ ہر جنس اپنے روپ سوں کوم جتا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

گولگ: کب تک

کولگ گلی کے سارا پس غم سوں رکھے گا کونڈ توں (غواصی۔ کلیات غواصی)

گولگوں: کب تک

تجھ تن برہ کی آگ میں سب تن ملانا کولگوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

گولنگ: (کونگا) بگلا (اسم۔ مذکر)

دونوں نقات میں ہیں قابل تعریف

چھپاتا ہے کولنگ جوں باز سے انک (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

کولے: گیدڑ۔ سیار۔ ہوشیار (اسم۔ مذکر)

1۔ جتے لانڈ گے ریچ کولے چپٹل (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ وزیراں میں سوں دو وزیر بڑے کولے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گولیاں: کولھے (اسم۔ مذکر۔ جمع)

پھوٹی گرگی کولیاں چھلے جائے پیٹ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کولیچہ: (کلیچہ) ایک قسم کی نان (اسم۔ مذکر)

کماجیاں کولیچے لامانڈے تھے راک (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

گوں: کو کی انفیائی ہوئی شکل

وہ بے حد اس کی صفت کوں کاں ہے حد (وجہی۔ سب رس)

گون: (سنسکرت) درمیانی سمت مثلاً شمال مغرب یا جنوب مشرق

سٹیا جگ گگن کا کون تے ٹھسک (نصرتی۔ علی نامہ)

کون: کونا۔ گوشہ

ناندی سور ہے پیو کے کون پکڑ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کونپ: کونپل (اسم۔ مونث)

1۔ لڑک رہے منڈیاں کونپ نکلی اپر (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ ہور اس کی کونپاں سو حمد ہور ثنا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

کونٹ: کوٹ (قلعہ) کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔ مذکر)

او کونٹاں کو ہمت کے ہاتی تلائی (غواصی۔ مینا ستونتی)

کونٹال: ہوشیار۔ مکار۔ فریبی

مکر کے اوبھڑ کل دروازے کے تیں + نکلتے نیں کونٹال کنجر کمیں (غواصی۔ مینا ستونتی)

گونٹیال: پرفریب۔ چالاک

سو کونٹیال جوگی جہاں گرو ہے (غواصی۔ طوطی نامہ)

گونچے: کوچے کی انفیائی شکل (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ گلی کونچے پورے بازار میں او (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ اس کے کونچے کی ماٹی بازار میں سرمہ کرو (میراں جی خدانما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

گونچیاں: کوچے

1۔ کہ یو شہر کونچیاں میں کیا ہے خروش (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ تو کونچیاں

میں کا ہے کوں جاتا (وجہی۔ تاج الحقائق) 3۔ سوکونچیاں منے شہر کے
دھن دودھیر (وجہی۔قطب مشتری)

گوندن: کندن۔سونا

1۔ کہ کوندن کے مانند ہوا سب کلیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ مڑے
ہیں ان پر سب کوندن کے پتر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گوندی: (کونڈ) بند کیا۔قید کیا

نپٹ وہ روپ اپ سن ماں کوندی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گونڈ: بند۔قید

1۔ کولک کلی کے سارا اپس غم سوں رکھے گا کونڈ توں (غواصی۔کلیات
غواصی) 2۔ دلے لوگاں کے ڈر تے بھی اپس تیئں کونڈ رکھتی ہوں (محمد قلی
قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ نہ رکھ کونڈ اپس کوں کلی
ساردیں (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ رہی کونڈ غم کے اندھیرے بھار
(ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گونڈلی: حلقہ (اسم۔مونث)

یا ناگن کونڈلی میں دھن یار ہو (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کونڈنا: قید کرنا

گونڈنے: قید کرنے۔بند کرنے

نکورکھ ہوج کونڈنے میں خیال (نصرتی۔گلشن عشق)

گونڈیا: قید کیا۔بند کیا

کہ کونڈیا ہے پوراج برہا منج آج (غواصی۔طوطی نامہ)

گونکم: کُم کُم (اسم۔مذکر)

سوکونکم دکیسر سوسر کھنڈ کدم (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

کَوں گی : کہوں گی

چھپا راز کوں گی تو اس پیو کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گونلا: نازک۔کومل

وہ کونلا سا پھاڑ لے آپنا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کَونلی: نوخیز۔کمسن۔محمد قلی قطب شاہ کی ایک پیاری کا نام

کہ رنگ روپ میں کونلی ناری دسے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی
قطب شاہ)

گونلے : نوخیز۔کمسن۔تازہ

ہے سب کوڈر یچ ترس کا توں جاں کونلے برس کا (غواصی۔کلیات غواصی)

کونلیاں: کونلی (نوخیز۔کمسن) کی جمع

کچیاں کونلیاں کنواریاں ناریاں کلیاں کوں نوروز آ (محمد قلی قطب شاہ۔
کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گونلیا نچھ: کونلا (نازک۔کومل) ہی (چہ تا کیدی مراٹھی)

1۔ یو کونلیا نچھ ہے لگ یو کانٹے کا جھاڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ عمر کی سوکو
نلیا نچھ تھیاں سب اوپن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گونم: کونپل۔(اسم۔مذکر)

اٹھے کونم اندھکار تھیں نور جیوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گونہہ: کوہ۔کی انطیائی ہوئی شکل

1۔ گندیا خیال بھورا پھرا کونہہ پاس (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ براک
جوت معنی بھرے کونہہ گھاٹ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

کونیاں: کونی (کہنی) کی جمع

کھیاں لات کونیاں بہت مار مار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کوو: کوئی

1۔ کوو چاہے مانگ نکھار کوو رتن مال (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
2۔ حوراں پریاں چھپیا کوں آکاس کوو پتال (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کوہ: پہاڑ کنواں (اسم۔مذکر)

کہ جے کوں جس تا نہہ کھودے جے کوہ + دہی پڑ مرے کوہ تس گرد روہ
(فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گوہ کا مینڈک: کوئیں کا مینڈک

کہ جیو کوہ مینڈک کرے سمند سات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گوہارا: کہر۔دھند (اسم۔مذکر)

یہ کوہارا اندھارا اٹوٹا (جانم۔کلمۃ الحقائق)

کوہاں: کوہ (پہاڑ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

جو کوہاں پہ ہودیں کوہ کے چھند باز (نصرتی۔علی نامہ)

کوہکتے: کوکتے

کوہکتے تھے چھبیلے مور بن میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

کونکاں: کوئل کی جمع

کوکیں کوئیلاں جو کہ چمنے چمن (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

کوی: شاعر (اسم۔مذکر)

سکل جن وانس کوی اور مہا اتم چاتر سن یا کہادھرای (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کوئے: کوئی

1۔ تو کیوں نا عقل پر تیرے ہنسے کوئے (غواصی۔ کلیات غواصی) 2۔ ساہوری بیوی کی ناہیں کوے (اشرف۔ نوسرہار) 3۔ پرستار پڑے مجھ پاوے نہ کوئے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 4۔ پھر آیا نہیں آج لگ ان کوے (غواصی۔ طوطی نامہ)

کوئے میں رسٹری کاٹنا: مصیبت میں مبتلا کرنا

کوئے میں جیوں رسڑی کاٹ (اشرف۔ نوسرہار)

کوے: کنواں (اسم۔مذکر)

1۔ سکے جگ کوئے کرامنھ بند (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

2۔ اوچا کوئے پر تھے بھی اوچ سنگ (رستمی۔ خاور نامہ)

کوسیں: جستجو۔ تلاش

1۔ کرے کون اب دور تیری کوسیں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

2۔ کوسیں لگا پنکھ کھول آپ آنکھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کویت: (کویتا) شاعری (اسم۔مونث)

یو کویت آکھیں ابراہیم سونسار گرپتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کویلاں: کوئل کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

کتی کویلاں کا مناگل گوایا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کوئلیاں: کوئلے (اسم۔مذکر۔جمع)

مجے آگ کوئلیاں کی کرسے ننا شیر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کونکاں: کوئل کی جمع (اسم۔مونث جمع)

اگر کونکاں جا پکریں لالہ زار (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

کویلو: کھپرا۔ کھولا۔ (اسم۔مونث)

شفالاں چھائے کویلو کے گھر (نصرتی۔ علی نامہ)

کوہے کوہ: پہاڑ پہاڑ

کوہے کوہ ڈھونڈتے اواس سربسر (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

کہہ: کوہ

کہہ طور پر سدا ہے سبحان کا اجالا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھاپ: ٹکڑا

کندن کھاپ ترجنا جیوں درمیان سُہائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کھاٹا: کھٹا

چونی بھونسی کنکیاں کھاٹا (امین الدین اعلیٰ۔ کلمۃ الاسرار)

کہاٹی: (کولتی) جلتی ہوئی لکڑی

کہاٹی سوں کھجلا نکوسیس توں (غواصی۔ طوطی نامہ)

کہناچ: کہنا ہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

بڑا سب تے کہنا چہ ہے اس کسے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کھار: (کاڑ) نکال

پاڑ منڈ اساسر سیں کھار (اشرف۔ نوسرہار)

کھاڑ: گڑھا (اسم۔مذکر)

کلنگ جھوٹ جہاں کھاڑ تہاں اندر کار (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کھاڑ: (کاڑ) نکال

1۔ آنے کا ہے جو میراں تو کھاڑ پاؤں میں تھے+ کی چپ سنگات لاتی ہیں چاڑی خور گھنگھرو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ دست مبارک اپنا کھاڑ (جانم۔ ارشاد نامہ)

کھاڑو: پرانا۔ فرتوت

ان میں پرانا کھاڑو تھا سو بولیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھام: ستون۔ کھبا (اسم۔مذکر)

1۔ کنا کیوں یو ساقاں کوں کیلے کے کھام (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ میں بھی یہاں بات جیوتے جھاڑیاں ہوں ہمت کیا ہوں رن کھام گاڑیا ہوں (وجہی۔ سب رس)

کھان: کھانا۔ طعام (اسم۔مذکر)

1۔ جو فارغ ہوئے پیٹ بھر کھان کھا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ منگیا کھان عورت کن آ گھر منے (غواصی۔ طوطی نامہ)

کھان پانی: کھانا پانی

ہوا جب کھان پانی کا سمایا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

کھاناں: کھان (کان۔معدن) کی جمع

روشن ہوئے اسماناں جھکائے رتن کھاناں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کھان ہار: کھانے والا

جوراکس ہوا انسان کوں کھان ہار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کھان ہارے: کھانے والے

1۔ جو تھے کھان ہارے جو یک وقت بھنگ (نصرتی۔علی نامہ) 2۔ پکڑا دمیاں کھان ہارے اتھے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

کھان ہاریاں: کھانے والے

کھان ہاریاں کوں بھوت اس تھے امید (رستمی۔خاور نامہ)

کھانب: ستون۔کھمبا۔سہارا۔تنا (اسم۔مذکر)

1۔ ہر اک کھانب پر جنس جڑتی نگار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ کہ ہے سلطنت کے تمیں آج کھانب (نصرتی۔کلام نصرتی) 3۔ اس سرو سے قد کوں مجھ سوں لڑنے + رن کھانب کے سار گاڑنا تا (محمود بحری۔کلیات بحری) 4۔ کھڑے ہو کے کج وقت کیلے کے کھانب (نصرتی۔علی نامہ)

کھانپ: (کھاپ) تنا۔کیلے کے درخت کا تنا

1۔ کنا کیوں یو ساقاں کوں کیلے کے کھانپ (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ کہ یا کھانپ الٹے دو کیلے کے لائے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔ چندن کی کھانپ پر کوندن مڑھاوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کھانٹھ: کھونٹا۔دانت

قلب دو دور ہیں دو کھانٹھ تیرے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھاندا: کندھا۔کاندھا

1۔ جو کھاندا ہوا لھو سوں سب ارغواں (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ قدم راکھنے تو جو کھاندا دے (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

کھاندے: کاندھے (اسم۔مذکر)

1۔ کری اوس کے کھاندے پو چکوں سوار (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔ یکن کھاندے پر اپنے بسلائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔ لیا عرش کھاندے پر اس کا پھرارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کھاندے دھرنا: دوش پر اٹھانا

کھاندے دھر کر خوش الاس (اشرف۔نوسرہار)

کھانڈ: (کھنڈا) حصہ۔ٹکڑا

رہیا سیس دھر جب گھڑی کھانڈ لگ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کھانڈوں: کھانڈ (تلوار) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

چھیوں دھر کھانڈوں برسا ہوئے (اشرف۔نوسرہار)

کھانڈے: تلوار (اسم۔مذکر)

1۔ ہر نفس اس کو اچھے کھانڈے کی دھار (وجدی۔پنچھی باچھا) 2۔ انوں بیری کھانڈے تل (اشرف۔نوسرہار)

کھانگر: غار (اسم۔مذکر)

دو دکھوں ہوئے دس کھانگر (اشرف۔نوسرہار)

کھانی: کھان (کان۔معدن) سے برآمد کیا ہوا

جھلک کی تج دس موتی تھے جھلکے نورتن کھانی (غواصی۔کلیات غواصی)

کھانچ: کھانے ہی کی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

وہ کھانچ کی بست ہے کر پچھان (غواصی۔طوطی نامہ)

کہاوے: کہلائے

1۔ دکھیا کی رین جے لانبی کہاوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ سو مانس بات تھے مانس کہاوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کھب: پیچ۔خم۔بل

1۔ کاں لگ بیاں کروں میں بالاں کے کھب کی شوخی (ولی۔کلیات ولی) 2۔ تری لٹ کچلتی تو کھب ہے گھنور (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔ کوئی چیز میں لگتی مجھے تجھ زلف کی کھب سوں لذیذ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔ تو ریشم تھے آلے ہیں بالاں کے اس کھب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھب کھب کے بالاں: گھونگروالے بال

نہ جانو کہ کھب کھب کے بالاں کو دیک (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کھبالا: گھونگروالے

پھاندے کرے دو زلف گھنگروال کھبالے (شاہی۔کلیات شاہی)

کھباں: کھب (خم۔ پیچ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

1۔ پڑیا ہے کھباں میں سو ہے کھب کوں دیک (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ گھنگروالے ترے لٹاں کے کھباں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھبالے: کھب والے۔ گھونگروالے بال

1۔ کھبالے سو بالاں تمن تار تار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ او کھبالے بال اگر ہنسا سوں فارغ بال ہیں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کَھپا کھپ: ہتھیار چلنے کی آواز

کھپا کھپ کتے جلدواراں پہ دار (نصرتی۔ علی نامہ)

کَھپر: پیالہ (اسم۔ مذکر)

سنگی یک ہت میں یک ہت میں کھپر لے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

کَھپر: ٹکرا

نہ پارا نہ تانبا نہ سیسا کھپر (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کَھپکھپانا: چبھنا

سو بات دل میں اس کے سلتی ہور کھپکھپاتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھت: خط (اسم۔ مذکر)

کھت کا جر کا گد پانڈری (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کَھتر کرنا: جنگ کرنا

سرے دیکھ کرنے کوں ات دن کھتر (نصرتی۔ علی نامہ)

کَھتر: جلدی

توں کی گئی کھتر مر (اشرف۔ نوسرہار)

کَھتر: خطرہ (اسم۔ مذکر)

تس دیک جو سی یوں کہے عشاق کا ہوگا کھتر (حسن شوقی۔ غزلیات)

کَھتر: صبح (اسم۔ مونث)

1۔ کھترات کے جاکھوں کے پھنسلیاں توڑاوں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ صبا کھتر اٹھی ہور تج سنگاری (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ کھتر کھیلنے جاتیں ہر دم شکار (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

کَھتر: کٹا

مدھر نہ کھتر ہوے کھتر نہ مدھر (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کَھتری: بہادر۔ جنگ جو

پدم راؤ ایسا ہوا کھتری (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

گھٹ: داغ۔ دھبہ۔ جسم۔ (اسم۔ مذکر)

1۔ تب سنبھالیا جب رکت کھٹ تھا جو میں ماتا کے پیٹ (محمود بحری۔ کلیات بحری) 2۔ کھوڑ عاشق میں تو کیا کھٹ آپ اوروں کوں بدھائیں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کھٹاپا: کھوٹا پن

میرے من کا کھٹاپا نے مجھے محنت میں ڈالیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کَھٹ پٹ: جھگڑا۔ تفرقہ

1۔ تو یہ ظاہر کیا کھٹ پٹ (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ شرابا طہورا سوں کھٹ پٹ کرے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 3۔ گرو بن یہ مارگ تو کھٹ پٹ میں ہے رے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 4۔ دوزخ منے ہور ج منے اس دوڑ تے کھٹ پٹ ہوا (حسن شوقی۔ غزلیات)

کَھٹکا: خلش

انے دل میں کھٹکا پکڑتی ہو رانے مہر پیچ کرتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کَھٹ کَھٹ: ضد۔ جھگڑا

1۔ کہیں ہو کے معشوق کرتے ہیں کھٹ کھٹ (شاہ تراب۔ من سمجھاون)
2۔ انگوٹھے کا دسا سر کو کھاوند سوں کھٹ کھٹ (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کَھٹو: ظلم۔ زیادتی

کھٹو کرنے الوں کو دل پہ لیائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کَھٹولنا: پھندے کی ایک قسم۔ ایک قسم کا جال

ہور پنچھیوں کے اجاڑنے کے واسطے سرکاں ہور کھٹولنے لگاتے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھٹین: کٹھن

لکے لیس او کونال کنجر کھٹین (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

کَھٹی: پھٹی

لنگوٹی کھٹی ہور سڑیا گودڑا (غواصی۔ مینا ستونتی)

کھجانا: کھسیانا

عطار دیو بات اس تے بولیا کھجا (وجہی۔ قطب مشتری)

کُھجالی: کھجلی والی۔ خارشت زدہ
ہوکالی کیس ایسی کھجالی نہ تھی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
کَھجورا: ایک کیڑا جس کے بہت سے پاؤں ہوتے ہیں (اسم۔ مذکر)
کھجورا کیری چال جھیلی نہ جائے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
کَھجوراں: کھجور کی جمع
کھجوراں ٹینڈ و شالو کا جو موجل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
کَھجوری: کھجور سے تیار کی ہوئی شراب
تاڑی کھجوری ناریلی چھوڑا ہوں تو تے بھنگ افیم (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کھدھڑنا: کھدیڑنا
سب سمجھے کہ اسے کوی کھدھڑتا ہوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کھدیڑ: رگید
کھدیڑ اس کوں یکبار کونے میں گھال (نصرتی۔ علی نامہ)
گھد بڑا: مغرور
پھرایا کھد بڑا کوں ایسا جنگل (نصرتی۔ علی نامہ)
کھدیڑے: رگیدے
چڑے پیٹ ہور جا کھدیڑے دہیں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
کھدیڑیا: رگیدا۔ تعاقب کیا
1۔ کھدیڑیا اتو کوں بھی دو کوس راہ (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ کھدیڑیا رات کوں جوں سوراجالا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کَھڈے: گڑھے (اسم۔ مذکر۔ جمع)
انکھیاں ڈونگیاں جیوں کھڈے سار کے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
کَھرا: (کھارا) نمکین
نادودھ وہی کھرا نہ کڑوا (محمود بحری۔ من لگن)
کَھـــرارا: (کھریرہ) گھوڑے کے بال صاف کرنے اور گرد نکالنے کا آہنی برش
کھڑگاں انی پر کیاں کے سب موں پر کھرارے سیں ہوئے (نصرتی۔ علی نامہ)
کُھراں: کھر کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
کھراں پاچ دُم لعل سینا کندن (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)
کَھری: کھال۔ جلد (اسم۔ مونث)
گئی اس کی کھری نکل ٹھاؤں ٹھاؤں (غواصی۔ طوطی نامہ)
کُھرے: خراش
ہوا لھو میں کھرے نکل ٹھاؤں ٹھاؤں (غواصی۔ طوطی نامہ)
کَھرگ: تلوار۔ (اسم۔ مذکر)
جسد اپنا کھرگ سوں توڑ کر سٹ (ابن نشاطی۔ پھول بن)
کَھر کھرا: ناہموار
کھڑگاں کوں کھڑکاں لگ اوک ہر ایک کھڑک ہوئی کھر کھری (نصرتی۔ علی نامہ)
کَھرکَھرا لگنا: وحشت ہونا
1۔ دیکھی خالی گھر تو لگا کھر کھرا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سنگاتی سات تے گئے سو یو دل کوں کھر کھرا لگتا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کَھریا: کہربا (اسم۔ مذکر)
جو کوی دیکھا ہے موتی بے بہا کوں + قبولے گا او کیوں اس کھریا کوں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
کِھروچ: کھرونچا۔ خراش
ہور بدن میں کھروچ بھر گئی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کِھرونچ: کھرچنا
پیشانی پر کے حرف سارے کھرونچ (غواصی۔ طوطی نامہ)
کَھریا: کھرا
طبیعت سب کا جوں کندن کھریا ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
کَھڑ: ہنگامہ۔ گڑبڑ (اسم۔ مذکر)
بچالے کر اپس کوان کے کھڑتے (ابن نشاطی۔ پھول بن)
کَھڑراتا: لنگڑتا
چلیا تھا پاؤں کھڑراتا سہانی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
کَھڑبڑا: کھردرا۔ ناہموار
ہموار ہور جے سم تلے ڈونگرا تھے جو کھڑبڑے (شاہی۔ کلیات شاہی)
کَھڑتا: کھڑا ہوتا
گرتا کھڑتا سر پہ تیرے یو مجازی مار کا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کَھڑتل: درہم برہم
چار عناصر کے جو کھڑتل کٹھن (محمود بحری۔ کلیات بحری)
کَھڑکا: کھڑکی (اسم۔ مذکر)
اسے دوزخ کیرا کھڑکا کہا جائے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
کَھڑکا ئیں گی: خشکی۔ سوکھا پن
پانی کی کھڑ کا ئیں گی سوں ہمیں تلپٹ ہوجائیں گے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کَھڑک: تلوار (اسم۔ مونث۔ اسم۔ مذکر)
1۔ تیرا کھڑک نکلیا سورج سار جیوں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ کھڑک گیا سوں کرتوں توڑ (شیخ داول۔ کشف الوجود) 3۔ ترے ہات کی کھڑک کی دُم پو کھائے (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ لیویں کھڑکوں بیس اوتار (اشرف۔ نوسرہار)
کُھڑک مرغی: کڑک مرغی
دِسے جیوں کہ مرغی کھڑک بچہ دار (نصرتی۔ علی نامہ)
کھرل بتا: ہاون دستہ (اسم۔ مذکر)
کھرل بتا ہے دل کو پینے کا (شفیق۔ تصویر جاناں)
کھرو موڑ: خراب۔ ناپسندیدہ
بولی ہمارے شہر میں بسیار یہ کھرموڑ ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کھرو واس: کڑواہٹ۔ تلخی
باتاں میٹھیاں کر کے چلے جو دل منیں کڑواس تھا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کھری دو پہر: عین دوپہر
کھری دوپہر میں جانے کی جگہ جا کر پہنچیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کھریا: کھرا
1۔ کھریا کیوں نہ قصہ عجب سخت تر (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 2۔ کھریا داں فرشتاں کا لینے کوں بھید (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)
کھریاں: کھری (فعل۔ مونث) کی جمع
1۔ کھریاں سب آپی اپنی ویلی جان (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سنے کیاں پوتلیاں جیسیاں کھریاں سو (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ کھریاں پریاں ٹل سب آداب سوں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

کُھساٹ: کھوسٹ۔ ضعیف
توں جا بیگ یاں سوں اے ڈاین کھساٹ (غواصی۔ مینا ستونتی)
کُھسائی: کھوسٹ۔ بوڑھی عورت (اسم۔ مونث)
کھسائیاں کا ناز توبہ استغفراللہ (وجہی۔ سب رس)
کُھسمان: کسم (اسم۔ مذکر)
برسوں تلک بی فرق تھا اس رنگ اور کھسمان میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کِھسنا: کھسک جانا۔ منتشر ہونا
کھسے تھے سوسنگار ہور ابرہن (نصرتی۔ گلشن عشق)
کھسے: سرک گئے
کھلی چوٹیاں الجھیاں دھڑی اڑ گئی کھسے بستاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کِھشاں پن: کھسیانا پن
سور کھشاں پن کی انگار میں جلتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کِھشانہ: کھسیانا
اس کے جھاڑاں کی تازگی سوں باغ ارم کھشانہ ہور+ کر اپنے میں اپے جلتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کھک: بوڑھی۔ فرتوت
جب بڈھی کھک ہوگئی.......... (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
کھکائیاں مار کر ہنسنا: قہقہے لگانا
کھکائیاں مار کر ہنستی دیکھو کیا شوخ عورت ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
کُھکارا: کوک
رسیلے کنٹھ سوں آلاپ اب کوئل کے کہکارے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
کُھلانا: کھلوانا
کھلایا جنت کے کواڑاں تمہیں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
کَھکش: کہکشاں (اسم۔ مذکر)
1۔ سونیرا ہے کہکش کہ خنجر بدل (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ قدرت تھے کہکش آئے کردیاں کے سر آرا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
کَھکل: کھوکھلا۔ کمزور
بندے بند ہل ہل ہووے سب کھکل (غواصی۔ طوطی نامہ)

کِھگل: بے جان

انگی کروں پانچ پانڈ و کھگل (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

گُہکنا: کوکنا

کہکتیاں کوکلاں بن کیا یتا ہنگام کابارا (عبداللہ قطب شاہ۔ دیوان عبداللہ قطب شاہ)

گُہکہاوں: کہک (کوک)

ہر یک جا سُھوں کوں دیکھ کہکہاوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

کھکورنا: کھرچنا

زمین کھکور کر گھانس کی جڑاں پیدا کرتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گُہگو: بوم اُلّو (اسم۔ مذکر)

ہما کا اچھے آشیانا جہاں کہگو کا پنجر ہوئے کیوں کہہ وہاں (غواصی۔ طوطی نامہ)

کُہل: کوئل (اسم۔ مذکر)

پھریں دن میں جیوں بن میں پھرتا کُہل (نصرتی۔ علی نامہ)

کَھلا: ہالا۔ حلقہ جو چاند کے اطراف نظر آتا ہے (اسم۔ مذکر)

1۔ کھلا جوں چاند کوں چو پھیر بیٹھیاں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ جدا چاند سوں ہورہیا جیوں کھلا (نصرتی۔ گلشن عشق) 3۔ اہے جوں چاند وحدت کے کھلے پر (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کِھلاتیاں: کھلاتی (فعل۔ مونث) کی جمع

قطب شہہ کو کھلاتیاں ہیں سہیلیاں رنگ بھرا میوا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قطب شاہ)

کُھل بلاٹ: کھلبلی

گگن ہور زمیں میں پڑے کھلبلاٹ (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

گُہکتا: کوکتا

کہکتا ہے تن پنجرے میں جیوں کبوتر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَھل ری: کھال۔ جلد

موکھل ری نکل آئی دوے ہات کی (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

کھل کھل: گھنگرو کی آواز

1۔ کھل کھل سونج کر کرتے سب گھر میں شور گھنگرو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ صفا چمکے کریں لک لک جھلکتے ہیں پیجن کھل کھل (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کَھل کَھلی: کھلبلی

ہوئی کھل کھلی بھوئیں کی ساندی دسے (نصرتی۔ علی نامہ)

گُھلگا: بھینسا (اسم۔ مذکر)

کھلگا ہتی کے کام سارے گا (وجہی۔ سب رس)

گُھلن: کھلنا

کھلن دے آتا کوئی دن اس کے بخت (فائز۔ رضوان شاہ روح افزا)

کِھلندر: کھیلنے والا

کھلندر ہو کھیلنے ملانے کا کھیل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کِھلندے: کھیلنے والے

جوبن مدن پان متوالے کھلندے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کِھلن ھار: کھیلنے والا

کمل جوں سور اُجالے تھے کھلن ہار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کھلے: (کھلا) ہالہ۔ وہ حلقہ جو چاند کے اطراف دکھائی دیتا ہے

کھلے کے ناد اس ہت میں چکر تھا (ابن نشاطی۔ پھول بن)

کُھلیا: کھلا (اسم۔ مذکر)

1۔ جو ڈھلکی ہے پگڑی کھلیا ہے جمال (غواصی۔ سیف الملوک بدیع الجمال) 2۔ کھلیا جوں کہ فردوس اس ٹھار کوں (رستمی خاور نامہ) 3۔ کھندل مارتے مجھ سکل پھیرتے (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

کِھلیاں: کھلی (فعل مونث) کی جمع

کلیاں بج آس کی باراں کھلیاں ہیں آج یک بارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کَھم: کھمبا۔ ستون۔ آسمان

1۔ گگر کھم پہ چادر مرصع کی سٹ (نصرتی۔ کلام نصرتی) 2۔ عجب نمکس جو مئے ناؤں کر ڈھلے کھم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَہن: طبق۔ حصہ۔ طبقہ

1۔ مطہری تھی نہ سات کھن گگن کے (محمود بحری۔ من لگن) 2۔ سبھی کھن میں تیری جو شاہی چلے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

کَھن: معدن۔کان(اسم۔مذکر)

1۔یا قوتی نیرو بجرتی کھن(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)2۔پتھر دے کے لیتی ہوں لالاں کا کھن(ہاشمی۔یوسف زلیخا)3۔گگی لال لینے کوں میں کھن مجھار(ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کَھن: آسمان(اسم۔مذکر)

1۔ گمئے ہیں عرش پر جوں کھن اپر ماہ(ملک خوشنود۔جنت سنگار)3۔جبریل کھن تے مصطفیٰ کن وحی لے کر آئے ہیں(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)3۔خلوت میں گئے شہہ جب ڈبتا ہے چاند کھن پر(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کَہن: کہنا

عقل معلم اپیں قصہ سکایا کہن(شاہ معظم۔کلام معظم)

کَہن ہار: کہنے والا

1۔کہ جوں ضرباں ستیں ذاکر کہن ہار(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)2۔نظامی کہانی کہن ہار ہوئے(فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کَہن ہارا: کہنے والا

کہن ہارا سنن ہارانہ بن ایک(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کھنا کھن: تلوار کی آواز

کھرگاں بجیں کھنا کھن سنگا بجیں سنا سن(نصرتی۔علی نامہ)

کَھن پتل: معمولی کپڑا

میں پہنوں کھن پتل تو بھی حکاتیاں کرتے ڈرتیاں نیں(ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کَھنٹ: گوشہ۔کونا

کھنٹیں ناد کھنٹ سمائے(جانم۔ارشاد نامہ)

کَھنجن: ایک چڑیا۔دکنی شعراء نے آنکھ کو کھنجن سے تشبیہ دی ہے۔اس چڑیا کو شیاما بھی کہتے ہیں

1۔کھنجن تیرے انکھیاں کوں جب بولتا ہے عالم(ہاشمی۔دیوان ہاشمی)2۔کھنجن جیسے نین میانے دسے کاجل سوں سوکا جب(شاہی۔کلیات شاہی)

کَھند: کندھا

اڈھل راکھ کھند آپ چوڑوں تل(فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کُھندل: روندکر

1۔طمع کیچ باغی کوں مارا کھندل(ہاشمی۔یوسف زلیخا)2۔بغیر کھندل کفر کے دل بھجن کرن ہارا(عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)3۔کھندل مارتے مجھ سکل پھیرتے(علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

کُھند لاٹ: روندنا۔کچلنا

دیکھت تج بات سو سود کہ کھند لاٹ(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کُھند لتا: روندنا۔پامال کرنا

کھند لتا تھا سرنامداروں کے نعل(رستمی۔خاور نامہ)

کُھندلنے: روندنے

سر دیواں کوں سارے کھند لنے لگے(صنعتی۔قصہ بے نظیر)

کَھنڈ: ٹکڑا

دو کھنڈ کرتا ایکس گھاؤ(اشرف۔نوسرہار)

کَھنڈ: طبق

کہیں گیت جو ناد سوں کھنڈ او گھائے(عبدل۔ابراہیم نامہ)

کَھنڈ نو: زمین کے نو طبق

زمیں کھنڈ نو پر رتن نو سوجز(عبدل۔ابراہیم نامہ)

کَھنڈا: (مراٹھی) گھاٹی۔(اسم۔مذکر)

قبا چین کرناں سو پھرتا کھنڈا(عبدل۔ابراہیم نامہ)

کَھنڈا: (کھانڈا) تلوار (اسم۔مذکر)

1۔چھڑک آب تیرا برہنہ کھنڈا(نصرتی۔علی نامہ)2۔یکس ہات کھنڈا یکس ہات دان(فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

کَھنڈارے: پارچہ۔کاغذ کا ٹکڑا (اسم۔مذکر۔جمع)

کیوں بندنا کھنڈارے میں کاغذ کے آب(ہاشمی۔یوسف زلیخا)

کَھنڈ بھانا: (سنسکرت۔کھنڈم) نقب زنی

محل کے تلے آکر کھنڈ بھانے لگیاں(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کھنڈرے: ڈھیر۔انبار (اسم۔مذکر۔جمع)

سو مچھلیاں کے کھنڈرے انڈریاں کے راس(حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کَھنڈڑا: حصہ۔ٹکڑا (اسم۔مذکر)

تریں تس میں مچھلیاں کھنڈڑے ہو تھیر(نصرتی۔گلشن عشق)

گُھنڈل: (کھندل) روندنا۔ پیروں سے کچلنا
کھنڈل پگ تلے دلے دکھ سوں نہ کھنڈل (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

گُھنڈلات: روندنا۔ پامال کرنا
1۔ پتے گئے تھے کھندلات میں گرز رتن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ ہور سے منڈیاں رُنڈ منڈ ہونا بودسب کھنڈلات سوں (نصرتی۔ علی نامہ) 3۔ بٹ پاڑواں کا جابجا اس میں کھنڈلات ہے (غواصی۔ کلیات غواصی)

گَھنڈنا: برباد ہونا۔ توڑنا
چاہے تو کھیل سب کھنڈے کا (محمود بحری۔ من لگن)

کَھنڈی: وزن کا ایک پیمانہ۔ ایک کھنڈی بیس من کی ہوتی ہے اور چالیس سیر کا ایک من ہوتا ہے۔ یعنی آٹھ سو سیر (اسم۔ مونث)
1۔ کھنڈیاں سونچھ موتی منوں سوں رتن (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ پیار دستا ہے مجے پائلی ہور کوپ کھنڈی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

گَھنڈے: تلوار (اسم۔ مذکر۔ جمع)
کہ کیوں دو کھنڈے جائیں گے یک میان (غواصی۔ طوطی نامہ)

گَھنڈیا: برباد کیا۔ فنا کر دیا
کاروبار تو کھنڈیا نیں سک تو سب ہے شاد (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

گَھنڈیاں: کھنڈی (وزن کا ایک پیمانہ) کی جمع
1۔ مناں سو تھا روپا کھنڈ یاں سوں سنا (ابن نشاطی۔ پھول بن)
2۔ سوشکراں بٹایا کھنڈیاں ور کھنڈیاں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ سنا باندنے کھنڈیاں کیتک کر روماں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

گَھنڈیر: کھنڈر۔ ویرانہ
کہ کھنڈیر منے بیٹھ مجنون ہے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

کھنستا: کھسکتا
سہیلی زلف ڈھل کھنستا سو تیرے کان کن آیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کھنک: کھانسی
1۔ لوہو چھانڈے آوے کھنک (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ کر کھنک ہور زخام کی مہمانی برف کا (غواصی۔ کلیات غواصی)

کھنیں: (کنے) پاس
جناور ملے ہیں سب اس کے کھنیں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

کَھنکھرا کھول: تہہ و بالا۔ برباد
لیتی ہے ملک دل کا نت کھنکھرا کھول کر کے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

گَھنگال: پانی میں ڈبونا
تھا کر ضرور پینا کروں پانی میں چپ کنگال کر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کھوتلی: (کوتلی) نوخیز۔ کمسن
خدا ابن کس نہیں ڈرتی ہے کھوتلی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھنی: کھونے
میں اے عشق کرتی جنم جیو کہنی (غواصی۔ طوطی نامہ)

کَھنی: کہانی
عشق کی بات میں منج کوں عشق کی کہنی سناؤ تم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھنے: کہنہ۔ پرانا
گریزاں ہوئے دیو کھنے عظیم (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

گَہنیاں: کہانیاں (اسم۔ مونث۔ جمع)
تو کہنیاں کتاباں کی جیو میں لکھیا ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گُھو: غار
جو کھو خالی اک گھر پچھے تھے سو پائی (غواصی۔ طوطی نامہ)

گَھوا: شانہ (اسم۔ مونث)
کھوا پکڑ کے آویں گے من ہرنا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گَھوا: کہلا
جنے دلاں کے دلاں مار پھوڑ دل بھجن + گلائے باج کھوا لشکری سونچ اہے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

گَھوائے: کہلائے
1۔ دنیا میں خوب کھوائے (وجہی۔ سب رس) 2۔ آپ بسر کر ہوا کھوائے (جانم۔ ارشاد نامہ)

گھواویں: کہلائیں
پہاڑاں ترے داس کہواویں سب (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

گھواوے: کہلائے
خدا کا عاشق کھواوے تو ایسے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

گھوپریاں: کھوپرا کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
دسے بند کھوپریاں کے سیویاں میں یوں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

گھونپا: بالوں کا جوڑا (اسم۔ مذکر)
1۔ چھپ سوں کاندے پر ڈھلکتا ہے جو کھونپا تیرا (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔ کھونپا جو کھاے پیچ کر بیٹھے مرا سد پیچ کر (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ چھپا کھونپے میں پھل تارے بدل کے اندھکاراں کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھوپی: (کھونپ) بالوں کا جوڑا (اسم۔ مونث)
کھوپی کے پھل لڑیاں ہیں جیوں ٹوکریاں کے جھیلے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھوپیاں: بالوں کا جوڑا (اسم۔ مونث۔ جمع)
دسیاں کھوپیاں نادر پھل سارے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

گھوچاں: کھوچ (نقش۔ گھسا۔ رگڑا) کی جمع
ترنگ اوناں کی کھوچاں سات بھوئیں سب (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

گھوچنیاں: کھرچنے والی
نظر مارگ جگ کوں کھوچنیاں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

گھودن: کھودنا
بازاں لاگے بھوئیں کھودن (اشرف۔ نوسرہار)

گھودنی: کھوج۔ تلاش
میں چاہتا ہوں کہ اس کام کی بہت کھودنی کروں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھوڈھنگی: بدسلیقہ۔ نا ہنجار
جھوٹ جب کہتا ہے سچ سا کوئی کھوڈھنگی کبھاو (محمود بحری۔ کلیات بحری)

گھورس: کیا۔ مار ڈالا۔ ختم کیا
اسی ٹھار کھورس کیا شب تہار (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

گھوری: (سنسکرت۔ کوہورم) کھو۔ غار (اسم۔ مونث)
دوسرا اسمان ہر ایک کھوری میں اسکے چاند سورج کا مکان (وجہی۔ سب رس)

گھوڑ: صندل اور زعفران کا تلک (اسم۔ مذکر)
اے محبت یو کھوڑ دس آئی صندل کی کھوڑسی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

کھوڑ: خرابی (اسم۔ مونث)
1۔ بڑی ہے کھوڑ یو تجھ میں جو یاری کر نبھاتی نکیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ جہاں باز گھوڑا نہیں اس میں کھوڑ (جانم۔ ارشاد نامہ) 3۔ بولا کہ دل کوں توڑنا تج میں بڑی یہ کھوڑ ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 4۔ یا سوت کرتے کھوڑ کر سوکیاں کے پگ زنجیر ہے (حسن شوقی۔ غزلیات)

گھوڑ: لکڑی (اسم۔ مونث)
1۔ جو کوی سامنے ہوئے سو کے ہو کھوڑ (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 2۔ اک جھاڑ سکا کھوڑ کا ہور ہرا ہو گیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 3۔ اگر کوئی گھوڑ سکا ہے تو اوہے کھوڑ صندل کا (نصرتی۔ علی نامہ)

کھوڑا: لکڑی کی بیڑی یا ہتھکڑی (اسم۔ مذکر)
چین گل طوق پگ منے کھوڑا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

گھوڑل: بے حیا۔ ضدی۔ شریر
1۔ بہت کھوڑل ہے نیں آنکس کوں ڈرتا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ ہتی کچ سونڈا چالے جوں مجب کھوڑل ہیں دھن تیرے (غواصی۔ کلیات غواصی)

گھوڑے: شریر
گھر میں چھٹرے رہو تو کھوڑے نفر تمھارے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

گھوڑیل: عیب دار
کہتوں کھوڑیل ہے کھوڑا جو کرے گا تو میں برسوں نا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کھوڑی: شریر
اگوری وکھوڑی بسے کا پری (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

کھوس: اکھاڑ
لیتا اپنی داڑھی کھوس (اشرف۔ نوسرہار)

کھوسات: کھوسٹ۔ عمر رسیدہ
سو فامی وو زنگین ڈائن کھوسات (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

کھولت: کھولتے ہیں

1۔ سبھ کوئی دانت ستیں گانٹھ کھولت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ برہ کی شکایت تو کس دھرنہ کھولت (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھولتیاں: کھولتی (فعل۔ مؤنث) کی جمع

جو دیکھنا سو بھانچ آ آ آ کے کونڈا کھولتیاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کھولن: کھولنا

1۔ سود کھ کا بندا پنے دل تے کھولن (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ چھپے غیب کے نقشے کھولن لگیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

کھولن ہار: کھولنے والا

کھولن ہار ہے ہر بندے کام کا (رستمی۔ خاور نامہ)

کھولنیں: کھولنے

ا ہے گانٹھ یو کھولنیں کی نہیں (رستمی۔ خاور نامہ)

کھولیا: کھولا

1۔ و لے دینار کا بدرا سو کھولیا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ یہ میری کہ کھولیا ہوں میں گورا اول (غواصی۔ طوطی نامہ)

کھولیاں: کھولی (فعل۔ مونث) کی جمع

زبان کھولیاں او کہ اے شہریار (رستمی۔ خاور نامہ)

کھونٹی: کھنٹا (اسم۔ مونث)

ہے چوتھا فرض پانوں کھونٹیاں تے دھو (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھونچنیاں: چھیدنے والی۔ برما کرنے والی

نظر مار جگ جیو کوں کھونچنیاں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کھونچیا: تکلیف دی۔ زخمی کیا۔ خراش پیدا کی

زمانہ کس کوئیں کھونچیا سوئیں ہے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

کھوندل: پامال

سو مردود گئے دل ستی سب کھوندل (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

کھونسے: لباس۔ کپڑا (اسم۔ مذکر)

بھوکیاں کوں نعمت پیٹ بھر دیوے کھونسے ننگیاں کوں توں (ہاشمی۔ قصیدہ)

کھونکری۔ کھونگری: گدڑی (اسم۔ مونث)

1۔ سوئے کھونکری اوڑ تورات میں (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ سہادے نہ کسوت تجے کھونگڑی (غواصی۔ مینا ستونتی)

کھیت میں ککڑی نہ دینا اور گھر جا کر پھوٹ دینے کا وعدہ کرنا: ٹالنا

نہ دے کھیت میں ککڑی مسلا ہے او+ کتا پھوٹ دیتا ہوں گھر کوں چلو (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کھید: تلاش

کیا سو کید ہر کھیدا سے مارنے (نصرتی۔ علی نامہ)

کھیدا کھید: (سنسکرت) افسوس۔ رنج

سو سیا ہے جن رگڑا اتری برہا کے کھیدا کھید کا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کھید پڑنا: رگیدنا

ہمن یوں کھید پڑیا مار سر پھوڑ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کھیدری: مار بھگانا

بلوندری چرن گائے کھیدری نہ جائے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

کھیرا: دودھیا۔ سفید (اسم۔ مذکر)

ہوا کھیرا سمندر برن تس تھیں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کھیری: گہن (اسم۔ مذکر)

عجب کیا جو سورج کوں کھیری لگے (غواصی۔ کلیات غواصی)

کھیڑا: دیہات۔ قصبہ۔ (اسم۔ مذکر)

ایک کھیڑے میں کوئی کھیڑ یالو رہتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھیڑ یالو: گاؤں کا باشندہ (اسم۔ مذکر)

ایک کھیڑے میں کوئی کھیڑ یالو رہتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کہیا: کہا

نہیں وہ مانتا کہیا ہمارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھیسر: کیسر۔ زعفران (اسم۔ مونث)

گلاب ہور کھیسر تے حلوا پکا (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

کھیسن: چادر (اسم۔ مونث)

جانی چلے اوڑوں گی تو ہو ناچ پھڑ کا کھیسن کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

کھیکنا: تکلیف۔ مصیبت

آخر اُنے کیا کھیکنے پانا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھیکٹی: رنجیدہ۔ پریشان (اسم۔مونث)
1۔ جے کچ ان کھیکٹی سینے میں پائی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کو ہو کو ہو سہیلی کھیکٹی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کھیکھڑ: رگڑ کر۔ گھس کر
چلیا شصت لے نات تھالے کھیکھڑ (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راؤ)

کھیلا: کھیل (اسم۔ مذکر)
نہ کام ایک بھی کر سک کو کھیلا ہوا (نصرتی۔ علی نامہ)

کھیل پھوڑنا: کھیل خراب کر دینا۔
بولے کہ گھوڑا ابھا اپنک پھوڑوں یو کھیل اغیار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

کھیلت: کھلتا
کمل کھیلت دیکھت آدت کمل میت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کھیلندر: کھلاڑی
کھلیندر رہو کھیلے ملانے کا کھیل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کھیل مانڈنا: کھیل بنانا
قدرت کیرا مانڈیا کھیل (امین الدین اعلیٰ۔ رموز السالکین)

کھیلن: کھیلنے
1۔ جو اک دیس لگا وہ کھیلن شکار (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ وو لے ہات میں دام کھیلن لگا (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ سراں گیند کرا پنے کھیلن لگے (نصرتی۔ علی نامہ) 4۔ اسے کھیلن سیتی نس دن نہ سوجے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کھیلن ہار: کھیلنے والا
آنکھ مچولی کھیلن ہار (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

کھیلتیاں: کھیلتی (فعل مونث) کی جمع
1۔ سہیلیاں مل کھیلتاں حاضر ہویاں سب (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نچل پانی میں مچھلیاں کھیلتیاں تھی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

کھیلو: کھیلنے والا۔ کھلاڑی
عابد و زاہد و صوفی ہیں بے کھیلو بچے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھیلیا: کھلا
1۔ خوشی تے پھنگ پھکیا جوں پھول کھیلیا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ یا کھن اوپر تارے نہیں یا کھیلیا بستان ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ سدا کھیلیا پھلیا تازا رھیایوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کھین: گھٹ کر۔ زائل ہو کر
سا کھان پورن کلا کھین ہو (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کھینچا کھینچی: کشاکش
پچھیں خماری کی کھینچا کھینچی تے جیو جاتا (وجہی۔ سب رس)

کھینچیا: کھینچا
کھینچیا مکھ پر اپنے مشکیں نقاب (رستمی۔ خاور نامہ)

کھینکڑا: کیکڑا۔ (اسم۔ مذکر)
او کھینکوے کو مارڈالنا فکر بہت کیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

کھنکڑیاں: کھینکوا (کیکڑا) کی جمع
بھرے سب جو کہ مینڈک کھنکڑیاں سات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کھیاں: کہی (فعل مونث) کی جمع
صبح پہلے پہرے میں آتا کھیاں (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کہین ہارا: کہنے والا
کہین ہارا سنن ہارا نہ بن ایک (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کو: کوئی
کو باندھ گھوگر و جڑت روپ یوں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

کی: کیوں۔ کیا
1۔ جگت کوں کی سنا تا نئیں ہے باتاں (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ نین متوالے یوں گیلے رہے کی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ میرا من کندن ہے مجھے کی کساتے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ تو کہنے تے آتا نہیں بھار کی (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

گئی: کوئی
1۔ سرج کی چھاؤں گئی دیکھے نہیں کیں (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ اگر ناتواں گئی پڑے گا اسے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 3۔ کھایا ہے جو گئی تیر تجھ ابرو کی کماں کا (ولی۔ کلیات ولی)

گیا: (کایا) جسم۔ بدن
انبرت ادھر پلا دے ہودے کلب کیا کا (شاہی۔ کلیات شاہی)

کیا: کہا

1۔ کیا ہے عبدلا شہ سوں بغر عاشق کوں بھا سے نا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔کسی پر بھی شبہ کا کیا نئیں چلا (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

کیا پتھرے: کیا خاک

ادم اتال چلے جو ہریاں کے کیا پتھرے (محمود بحری۔کلیات بحری)

کیاں: کہاں

1۔کیا مست ہے اپے کیاں کا شراب پیا ہے (وجہی۔سب رس)

کیاں: کی۔کی جمع

1۔گن عید کا گاتیاں سکیاں پیو روپ کیاں ماتیاں سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دن بھی رہا ہے تھوڑا آیاں ہیں بونداں مینھ کیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔نھنی سن کیاں وزیراں کیاں کنواریاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔ بولے باتاں ہر وضع کیاں ہور ملے (رستمی۔خاورنامہ)

کیاں: کئی (کہی فعل مونث) کی جمع

کیاں اوپر یاں مجھ کوں اے نیک نام (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

کیا نئیں چلنا: کچھ اثر نہیں ہوتا

کسی پر بھی شبہ کیا کیا نہیں چلیا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

کیا واسطے کہ: اس لیے کہ

ظاہر تے باطل کوں پایا کیا واسطہ کہ جاں بات کا مایا ہے وہاں یوں آیا (وجہی۔سب رس)

کیتا: کرتا

1۔کیتا ہوں تیرے نام کو میں وردزباں کا (ولی۔کلیات ولی) 2۔ بندی خانے کا کام کیتا تمام (رستمی۔ خاورنامہ) 3۔ پیدا کیتے یہ دن رات (اشرف۔نوسرہار) 4۔ یون آتج لناں کوں شانہ کیتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کیتا: کتنا

1۔آناں مرے کنے تک کیتا کرے گی ناز (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔بچارا یاہری پنکھ کیتا اڑوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

3۔صفت اس کی تج پاس کیتا کروں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔دودین کی دنیایاں کوئی کیتا چھوڑے گا (وجہی۔سب رس)

کیتاں: کتنے

کیتاں کی آنکھیاں سر پر موں پیٹ سم (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

کیتک: کیتکی۔کیوڑا

تس میں خوش باس تے کیتک پہ ہوا ہے اچپل (شاہی۔کلیات شاہی)

کیتک: کتنے۔کئی

1۔کیتک دن پچھیں لشکری نام دار (غواصی۔ میناستونتی) 2۔کیتک چاداں ستی شہ کوں لگائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کیتوں: کتنے

دھوپ تلا دے کیتوں اوپر چھایا (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)

کیتکی: کیوڑا (اسم۔مونث)

کرناٹی گوری مانو کیتکی بیچ سیت پتر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

کیتی: کتنی

توں مست دو ہشیار دغا دیتے کیتی بار (وجہی۔سب رس)

کیتی: کرتی

1۔ترا کام کچ توں کیتی کوچ ہور (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔گرفتار کرتی ہے آتی بلا (رستمی۔خاورنامہ)

کیتے: کتنے

1۔کلاتے ہیں کیتے برہمن اچاری (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔انجھو ڈھالے کیتے لک (اشرف۔نوسرہار)

کیچ: کی ہی (جتا کیدی۔مراٹھی)

1۔ دو تج شہ پری کیچ مورت اتھی (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔اسی کیچ خدمت سوں یو تاج زر (رستمی۔خاورنامہ)

کیچن: طوائف۔گانے والی (اسم۔مونث)

نہ بھی بڑی کیچن کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

کیدھور: کدھر

کیدھور چلوں ہوئے رین (اشرف۔نوسرہار)

کید: فریب۔ مکر
ہزاروں سوں دن کید کی فوج آئی (نصرتی۔ علی نامہ)

کیرا: کا
امت کیرا دہ دست گیر (اشرف۔ نوسر ہار)

کیری: کی
1۔ سلامت نہیں جس کیری بات میں (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ نہ کچھ پکیاں کیری پروا ہمن کوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کیرے: کے
1۔ کمینہ ایک بندہ اس کیرے دار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سو لعل بدخشاں کیرے کیف داں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

کیریاں: کیری (کی) کی جمع
اتم مونگ کیریاں پھلیاں پائیں حظ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کیرت: تعریف (اسم۔ مذکر)
1۔ دسا آٹھ ڈالھیا ہو کیرت کی ہانک (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ سو کیرت شاہ کا آکھوں جگت میں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ ماریاں لاج ٹھکیاں ناریاں ایسی تو کیرت سن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کیرن: کرن
آچیں پاوری ہو لیا کرن کا پھاندا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کیس: (سنسکرت کیش) بال (اسم۔ مذکر)
1۔ عجب وہ کیس ہندو سحر گر ہیں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ پڑی کیس کی چھانو جوں فرش پر (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔ ہوئے تھے کیس جوں کافور اعلیٰ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

کیساں: کیس (سنسکرت کیش) کی جمع
کنولی کے کیساں میں مہکے باس سو پھل کیوڑی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کیسو: سرخ پھول۔ ٹیسو (اسم۔ مذکر)
رنگے جا دسیں لھو میں کیسو کے سار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کیسوں: کیس (سنسکرت کیش) کی جمع
نکوے جھاڑے کیسوں سات (اشرف۔ نوسر ہار)

کیف دان: (کف دان) اگالدان (اسم۔ مذکر)
سو لعل بدخشاں کیرے کیف دان (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

کیف کھانا: نشہ کرنا
ہزار کیف کھائے تو کیا ہوا شراب کی کیف آتی ہے؟ (وجہی۔ سب رس)

کیفی: مست
غمزا شراب پیا تھا کیفی (وجہی۔ سب رس)

کیسر: زعفران (اسم۔ مونث)
1۔ پھلایا آگ کیسر کی بہارا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ نہ چندن نہ کیسر نہ پرل منے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 3۔ بھرے تھے تمام اس میں کیسر گلاب (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

کیسری: زعفرانی
1۔ کہ ہے گی کیسری پوشاک بر میں (شفیق۔ تصویر جاناں) 2۔ ہوا کیسری یعنی کسوت کا رنگ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

کیسریا: زعفرانی
کہ یک دلبر کا کیسریا تھا باناں (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی)

کیسری وستر: زعفرانی لباس (اسم۔ مذکر)
ابراہیم انکھیں یو سمو رس براجت رجت چھٹ کیسری وستر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

کیکامتی: رانی کیکئی۔ رام چندر جی کی سوتیلی ماں جن کی وجہ سے رام چندر جی کو بن باس کی تکلیف برداشت کرنی پڑی تھی۔ استعارتاً بدخصلت
جھوٹیاں باتاں کتی کیکامتی، لوتری، چاڑی خور (وجہی۔ سب رس)

کیکر: ایک قسم کا خاردار درخت
بھواں اس کے کیکر کے کانٹے اتھے (طبعی۔ بہرام و گل اندام)

کیلی: کنجی۔ چابی (اسم۔ مونث)
1۔ خزانے کی کیلی جب ہات پانا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ نوا چند کیلی سوں کھانے کوں سر تھے کھلایا عید (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ خزاں قفل کیتا ہے کیلی بہار (وجہی۔ قطب مشتری) 4۔ سو ہر یک ہے کیلی مہمات کوں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

کیلیاں: کیل کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔ہوے پنچے ہاتاں کے کیلیاں کے گھر (نصرتی۔علی نامہ) 2۔دیا بھیج کیلیاں تھوان کے شتاب (نصرتی۔علی نامہ)

کے موں تے: کی خاطر
سو بیٹی کے سوں تے بہت کچ دیا (غواصی۔طوطی نامہ)

کیمیاء: سونا بنانے کا علم
کیا سیمیا کیا ہیمیا کیا ریمیا کیا کیمیاء (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

کیں: کہیں
عشق سب ٹھار بھریا ہے عشق کیں نہیں خالی (وجہی۔سب رس)

کیناں: کینہ کی جمع
کپٹ کیناں کے ہرجا تا ئیں دے قول (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

کینچن: کنچن۔طوائف۔رقاصہ (اسم۔مونث)
سولو کھنڈ کے سب کینچن ملے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

کینکر: کیکر (ایک خاردار درخت) (اسم۔مذکر)
اتھے پات اوس جھاڑ کینکر کے سار (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

کینے: کس نے
کینے لی منڈی دھرا اپن ران پر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کیوان: ساتویں آسمان کا ایک ستارا۔زحل
اہیں دلو جدی تو کیوان کے گھر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

کیواڑی: کواڑ۔دروازہ (اسم۔مونث)
کیواڑی کھول مھاڑیاں کے سنے لگ آپیں دکھلاتی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

کیوڑ: کواڑ (اسم۔مذکر)
جو چکہ اس تھے کھیلے منج دل کے کیوڑ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

کیوڑیاں: کیوڑی (کیوڑا) کی جمع
بناں کیوڑیاں کے جو تھے آس پاس (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

کیول: صرف۔محض
ہے سنگ سیاہ کشن کیول (محمود بحری۔کلیات بحری)

کیوں: کیسے۔کس طرح
اُنے اس قضیے کو کیوں چکا ئیں گا دھوں راضی ہو جانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کیوں بھی: کسی طرح
کیوں بھی اس جوان کو مار ڈالنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کیوں ہے کی: کیسی ہے
سو کیوں ہے کی تقدیر دستا نہیں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

کیہن ہار: کہنے والا
بازاں کہیا کیہن ہار (اشرف۔نوسر ہار)

کیے میں ہونا: بس میں ہونا۔بات ماننا
تو عشاق بن کس کے کیے میں نہ ہو (محمود بحری۔کلیات بحری)

کینا: (کایا) جسم۔بدن۔(اسم۔مذکر)
1۔نہ تیری بیہہ بن میرے کینا میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔مچھر دھانس کھاتے ہیں اوس کا کینا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

کئیں: کہیں
1۔کہیں شکاریاں نے کیا تجھ نگہ کا دام (ولی۔کلیات ولی) 2۔سورج کوں چھاؤں کہیں دیکھے نہیں کہیں (ابن نشاطی۔پھول بن)

کئی: کوئی
1۔نہ کئی اس پوچنے ہاریں کہ وو اوتار ہو آیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سخن کو تیرے ہر کئی مانتا ہے (ابن نشاطی۔پھول بن)

کی: کہا
نزک آ پرستار کوں کی کہ خیر (رستمی۔خاور نامہ)

کئے: کہے
1۔کہ یوں کچ مفت میں پھرتوں وو تیرے کئے میں آسے نا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔وہ آدمی کیتا کئے تو بھی خاک ہے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

ooooo

گ

گاب: گابھ۔حمل (اسم۔مذکر)
سے گابنی گاب اس ہاک تے (وجہی۔قطب مشتری)

گابنی: گابھن۔حاملہ (اسم۔مونث)
سے گابنی گاب اس ہاک تے (وجہی۔قطب مشتری)

گابھے: درخت کے تنے
کیلے گابھے تھے نازک ہور صاف ران (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گات: جسم (اسم۔مذکر)
لذت رنگ رس سو پاوں سوں ہے کروے گات میں دیکھو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گاتیاں: گاتی (فعل۔مونث) کی جمع
گن عید کا گاتیاں سکیاں بھور دپ کیاں ماتیاں سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گاٹ: گانٹھ (اسم۔مونث)
یعنی یگانگی کی گاٹ پڑے گی (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

گاٹھی: گانٹھ (اسم۔مونث)
ایک چھوٹی گاٹھی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گاجتے باجتے: دھوم دھام کے ساتھ
لاؤ لشکر سب لے کر گاجتے باجتے ......لڑائی کے موں کو لگ جانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گاجتے: بجتے
طبل باجتے ہور مندل گاجتے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

گاجنا: بجنا
طبل ڈھول اس دار جم گاجنا (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

گار: ایک قسم کا سفید پتھر۔ان پتھروں کو آپس میں ٹکرانے سے چنگاری پیدا ہوتی ہے۔(اسم۔مذکر)
1۔برتی اگن جل میں گولیاں کے گار (نصرتی۔کلام نصرتی) 2۔دو دیدے بھیتر جوں پتھر گار کے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔کیا گار کا مکتر کیا نابات بات یاں ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

گاراں: گار (ایک قسم کا سفید پتھر) کی جمع (اسم۔مذکر جمع)
جھلکتے تھے گاراں سوں ہیریاں کے ہار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گاروڑی: (سنسکرت گارڈیکا) شعبدہ باز (اسم۔مذکر)
کہ یہ گاروڑی ہور ک بول (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

گاروڑیاں: (سنسکرت گارڈیکا) شعبدہ باز۔عجائب۔دکھانے والا (اسم۔مذکر)
بلا گاروڑیاں کوٹیں جومنتر (فائز۔رضوان شاہ روح افزا)

گارے: گارا۔گوندھی ہوئی مٹی جو تعمیر میں استعمال کی جاتی ہے (اسم۔مذکر)
سونے ہور روپے کے گارے ہیں خشت (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

گاڑا: گاڑھا۔گھنا۔شدید
1۔آپیں ہوا گاڑا شاد (اشرف۔نوسرہار) 2۔رکھی گاڑا سونیہا آپ من میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔میں تو پتلا ہوں بھوت او گاڑا (محمود بحری۔کلیات بحری)

گالنا: پگھلانا
1۔کہ جوں پولاد کرتے گال پانی (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ملک زادے کوں گال پانی کیا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔کنچن کوں گال باندے تھے کنچن برج (ابن نشاطی۔پھول بن) 4۔سیب آپنا من تو لیتی ہے گال (غواصی۔طوطی نامہ)

گال: گالی۔(اسم۔مونث)
1۔کہ جے آتھنہ گال دے ہیں کوئی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔جو مجھ گال سوں لھو وہ اڑ سری (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راو)

گالاں: گال (رخسار) کی جمع (اسم۔مذکر)
یو لوچن یو جوبن یو گالاں یو ہونٹاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گانٹ لینا: سوچ لینا
اُنے اپنے دل میں شکیاً ......ایک بات گانٹ لے کر بولیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گانٹھاں: گانٹھ (گرہ) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
ملائک عرش پر شبہ کیاں برس گانٹھاں گناتے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گانڈا: گنا (اسم۔ مذکر)
1۔ کیا کام آوے رس نہیں سو گانڈا (وجہی۔ سب رس) 2۔ دیوانہ جیا گانڈا ہے تیری کھنائی + عاشق جنے چاکے سو بوجے اس مٹھائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ جو کہ گانڈا انگیں گا اندراں کا بیچ نا پیرنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گانڈی: گنا (اسم۔ مونث)
دیوانی گانڈی میں نہیں ہے مٹھائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گانڈے: گانڈا (گنا) کی جمع (اسم۔ مذکر)
1۔ ہتیاں سوں کنے گانڈے کھایا نہیں (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ پھولاں کے منڈپ اور گانڈے کے تھانباں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ نہ کیوں تلخ گانڈے کی پیری لگے (غواصی۔ کلیات غواصی) 4۔ ہزار اونٹ گانڈے مٹھے شان کے (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

گان ہارے: گانے والے
1۔ لگے گاونے گان ہارے تمام (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔ جو زہرا بھی ہور مشتری گان ہارے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

گانوں: گاؤں (اسم۔ مذکر)
لگ گانوں خاس جاوے گا شیطان ڈر غلیظ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گانوں: گاؤں (اسم۔ مذکر)
کنے اس گانوں کا ہوا ہے پٹیل (محمود بحری۔ کلیات بحری)

گاوَتا: گاتا
پپیہا گاوَتا ہے بیٹھے بیناں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گاونچ: گاؤں ہی (چیتا کیدی۔ مراٹھی)
جہاں گاونچ نہیں وہاں سیون کیا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

گاوَدی: گنوار (اسم۔ مذکر)
ارے گاودی کیا تو جانے قدر (غواصی۔ مینا ستونتی)

گاون: گانا
سبھ کچ ناچ گاون نصرت کی بات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

گاوَن: گانے والی (اسم۔ مونث)
1۔ کہیں گاتی گاون خوش آواز سوں (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ اوہاں گاون سوز ہرہ مشتری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گاوَنا: گانا
یہ گیان کسی نہ گاونا ہے (محمود بحری۔ من لگن)

گاوَناں: گانے والیاں۔ گلوکارائیں (اسم۔ مونث جمع)
ہویاں گاوَنا طوطیاں ناز سوں (نصرتی۔ علی نامہ)

گاونت: گانے والی (اسم۔ مونث)
جو آوے بھوگ سکھ کی صبح گاونت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

گاون کار: گانا گانا
اساور اور بیساں کئی ہیں گاون کار کرتے ہیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

گبر: مالدار
بڑے بڑے گبروں کی آشنائی نہ پیدا کرسکا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گُپت: راز۔ پوشیدہ بات
1۔ تو کرتی گپت کام یو کس نہ پوچ (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ یعنی گپت گنج کوں باہر کیے (محمود بحری۔ کلیات بحری) 3۔ دشمن سوں اس کے دل کے گپت سوں ڈرتے اچھنے کا بیان (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 4۔ کہیں پرگٹ کہیں گپت ہوکر جگ کوں چوندھی لاوے (محمود خوش دہاں۔ انصاف الحق)

گُپتا: (گپت) چھپا ہوا۔ پوشیدہ
پرگٹ گپتا گیراشاد (جانم۔ ارشاد نامہ)

گُپت پرگت: پوشیدہ اور نمایاں
گپت پرگٹ سکل معلوم اس کوں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

گت: (سنسکرت) حالت۔ کیفیت۔ روش
1۔ دہ اشراف جیسا تھیاں دیسے تھے گت (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ اچھی پھول جو گت میں پھل ہار جوں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ کون سمجھ سکتا ہے خدا کی گت (وجہی۔ سب رس)

گت بجن ہار: حالت کا جاننے والا
دیتا اُتر کہ اے سب گت بجن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
گت پانا: روش اختیار کرنا
جو بادشاہ اول تے یوگت نہیں پایا (وجہی۔سب رس)
گتک: ڈنڈا
پکڑا اس گتک سات رنجور کر (غواصی۔طوطی نامہ)
گت کار: صناع۔بنانے والا
گت کار توں سب یوگت ہیں تیرے (محمود بحری۔من لگن)
گت کرنا: تدبیر کرنا
عاقل اتھا جیو بھلانے یوگت کیا (وجہی۔سب رس)
گج: ہاتھی
1۔سوا دتار گج روپ لے آیا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔نبی صدقے نین گج عبدلا کا + تری لٹ سوں اپی اپ سے جنتر تا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔گگن گج کا نوا چندونت ہے تس گج اوپر چڑ کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
گجاں: گج (ہاتھی) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
تو منج دربار پر گرجیں گجاں ہم عید وہم نوروز (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
گجانا: گونج پیدا کرنا
تالاں پچھاک ناداں آنند گگن گجائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
گجپت : (گج پتی) ہاتھی کا مالک۔ہاتھی پر سواری کرنے والا (اسم۔مذکر)
کھڑے بھوت اسپت گج پت سوار (عبدل۔ابراہیم نامہ)
گج دنت: ہاتھی دانت (اسم۔مذکر)
1۔سرتی گوری جیسے گج دنت پوتری کو کس ستاری سنوار نے بنا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔سنتا سو گج دنت نکل جھڑ پڑے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
گجری: بازار۔گذرگاہ۔(اسم۔مونث)
لے کر آئے گجری میں یوسف کی ذات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
گجری کا جوڑا: ہاتھی دانت کی بنی ہوئی چوڑیاں (اسم۔مذکر)
تو جوڑا گجری کا اور کریلا دھار کیا کرنا (ولی۔کلیات ولی)
گجگجنا: چمکنا
حسن کا بازار گجگجنے لگیا (وجہی۔سب رس)
گج گھنٹ : ہاتھی کے گلے کا گھنٹہ (اسم۔مذکر)
ہوئے تال گج گھنٹ آواز کے (نصرتی۔علی نامہ)
گجند: ہاتھی (اسم۔مذکر)
گجند جوں مست ہو دن رات ڈلتا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
گج موتی: بڑا موتی۔(اسم۔مونث)
دس تے جگمگی جوتی امولک ڈھال گج موتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
گچھ: گچھا (اسم۔مذکر)
چنداکی پرکی گن دیکھنے پانی تھی بالاں گچھ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
گد۔گید: گیت (اسم۔مذکر)
1۔عاشق کیاں اپنے بے دھڑک جا گد گاتی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔ہتاں کیاں اس دن کتاں یک بیت پر گد گائی ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
گد: ہڈی کا گودا۔مغز
1۔ہاڑاں منیں تھا سو گیا چرتمام گد (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔ہڈیاں میں تے گد جھاڑیں گے (وجہی۔سب رس) 3۔گورواں کے ہڈاں میں گد پک جاتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
گدایوں: گدا (فقیر) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
گدایوں کی خبر کیا شاؤں کے ہیں (شفیق۔تصویر جانان)
گدڑا: گدھا (اسم۔مذکر)
1۔کھو بیل بدلیں تو گدڑا ہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔کہ گدڑا توں آخر کوں گدڑا چ ہے (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ہو ہور یک گدڑا ہم اس تے اول (غواصی۔طوطی نامہ)

گدڑاچ: گدھاہی (چہ تاکیدی مراٹھی)
1۔ صحیح اس کوں گدڑاچ ہے کر پچھاں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ کہ گدڑا تو آخر کوں گدڑاچ ہے (غواصی۔ طوطی نامہ)

گدڑے: گدھے (اسم۔ مذکر۔ جمع)
کہہ تو کہ گدڑے پہ ہاتھی چھوٹا (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)

گدڑیاں: گدھے (اسم۔ مذکر۔ جمع)
لوتاری لیے چھوڑ گدڑیاں کوں بیل (نصرتی۔ علی نامہ)

گدگڑا: گدلا۔ گاڑھا۔ کثیف
1۔ صفا آپ چندنا ہوا گدگڑا (وجہی۔ سب رس) 2۔ دارو کا کڑوا گدگڑا پیؤ کتیاں غٹ غٹ مجھے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ گدگڑا ہوئے گا تیرا صاف پانی (وجہی۔ سب رس) 4۔ انصاف ہے صاف گدگڑا ظلم (محمود بحری۔ من لگن)

گدگڑاپنا: گدلاپن
جو اس میں کچھ گدگڑا پنا ہور کڑوا ہور کھارا پنا ہور نجاست ہور دنیا کا محبت نہ ہووے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

گدگڑے: گاڑھا پانی۔ کیچڑ
دریا پانی سوں سنک کر گدگڑے تھے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

گدگلا: گداز۔ بھرا ہوا
لنبے بال ہور گدگلے گال کی (غواصی۔ طوطی نامہ)

گدگلا: گدگدانے والا۔ جذبات مشتعل کرنے والا
وہ گدگلا تیرا گلا دکھلا جلا نہ منج رلا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گُدگلی: گدگدی (اسم۔ مونث)
1۔ تو ہوتی تھی سینے منے گدگلی منج (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ کہ دل کوں نخواں کرے گدگلی (وجہی۔ قطب مشتری)

گدگلیاں: گدگلی (گدگدی) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
قطب تج سوں کر گدگلیاں پائیں حظ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گُدگلی چھٹنا: گدگدی ہونا
اسے عشق کی گدگلی دیس چھٹی (ابن نشاطی۔ پھول بن)

گدھڑا: گدھا (اسم۔ مذکر)
1۔ بغیر ایک گدھڑا نہ تھا کچ اوسے (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ گدھڑے سری کے ہیں جو کتاباں ڈھوتا ہے ہور کتاب تھے بے خبر ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

گدھے کی لاد: گدھے کا بوجھ
سول کیا ہے اس گدھے کی لاد کا (وجدی۔ پنچھی باچھا)

گر: بیماری (اسم۔ مونث)
باگ کو گر لگی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گراں: گرو (استاد۔ عالم۔ عظیم شخصیت) کی جمع
ہور گو ہلیر کے چاتراں گن کے گراں انوں بھی بات کوں کھولے ہیں (وجہی۔ سب رس)

گراز: گرز (اسم۔ مذکر)
ہے یو بڑا گراز توکل کے گرز سوں (غواصی۔ کلیات غواصی)

گراہک: (سنسکرت) گاہک۔ خریدار (اسم۔ مذکر)
1۔ گراہک ہور دوڑی تھی لینے کوں او (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ گراہک ملے پر صدف سوں نہ کام (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

گرب: (سنسکرت گرو) انا۔ غرور
1۔ نا گیان نہ گرب تھا نہ گن تھا (محمود بحری۔ من لگن) 2۔ کرے گرب ہاتی جو اپنے منے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

گرب گل پڑنا: حمل ساقط ہونا
گرب کی نہیں گل پڑیا مائی کا (وجہی۔ قطب مشتری)

گَرب: (گربھ) رحم مادر۔ حمل (اسم۔ مذکر)
1۔ گرب تھے جب آیا بہار (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ گرب سوں دسے گر بنیاں بے حساب (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

گربوں: گرب (غرور۔ گھمنڈ) کی جمع
1۔ دیتا گربوں انبر کی سیس پر دھر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ میں پیا پن ہاتاں تھے گربوں سوں گنوائی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گر بڑے: گھبرا جائے
کفر سارا اوس دھاک تل گر بڑے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

گربنیاں: گربنی (حاملہ) کی جمع۔ حاملہ عورتیں (اسم۔ مونث۔ جمع)
گرب سوں دسیں گربنیاں بے حساب (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

گرت پنا: گرہست پنا۔ سلیقہ مندی
مہری وہی گرتی جس میں گرت پنا ہے (غلام حسین۔ لگن نامہ)

گرتی: گرہستن۔ سلیقہ شعار (اسم۔ مونث)
مہری وہی ہے گرتی جس میں گرت پنا ہے (غلام حسین۔ لگن نامہ)

گرجاٹ: گرج
ہر آن چکاٹ بجلی ہور گرجاٹ بڑوتی پرتھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گرجاؤ: زور سے بجاؤ
اب تال منڈل عیش سوں مولود کا گرجاؤ تم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گرجت: گرجتا
چوندھیر گرجت ہور مینھ برست (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گرجن: گونج۔ گرج
1۔ نہ سونے باج گرجن بائیں کیرا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ جو اس تھے جگ نے گرجن انبر تھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ کہ جس غل سوں گرجن لگے ڈونگراں (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

گرجیا: گرجا
مرگ گرجیا سہیلیاں ہوالا پوراگ ملہارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گردانا: لپیٹنا
منڈی شہپران میں دو گردان کر (غواصی۔ طوطی نامہ)

گرد پکڑنا: گرد آلود ہونا
پکڑ گرد کملا ہوئے خارزار (نصرتی۔ گلشن عشق)

گردن چھانٹنا: گردن مارنا
بلکہ اس کے آدمیوں کو دیکھتے ہی ان کی گردن چھانٹنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گردن رکھنا: گردن جھکانا۔ سر جھکانا
ہور گراں رکھنا ہور نیوانا خدا کے حکماں کوں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

گردناں: گردن کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
1۔ جو جگ کیاں گردناں پر حکم اس ہوئی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
2۔ صراحی گردناں ایکس کی یک لے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

گرکیاں کھانا: گھومنا۔ گردش کرنا
لکیاں اڑنے جلد کھڑکاں کیاں بھڑکیاں + سنپڑ میانے اجل کھاتا تھا گرکیاں (مومن۔ اسرار عشق)

گرگ: رشی منیوں کے ایک گروہ کا برہمن جن کی تعداد دس ہوتی ہے
1۔ گرگیان کی نیت پر رہے نیٹ (محمود بحری۔ من لگن) 2۔ مدن آسنتا تا ہے گرگیان کوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گرگردنے پھرانا: چکر دے کر پھرانا
اس کے دونوں پاواں پکڑ کو سر پوسوں گرگردنے پھیرا کو زمین پر پچھاڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گُروا: گرو۔ مالک۔ استاد (اسم۔ مذکر)
1۔ ہمن داس کیس ہور گرو کہیں کلائے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ کھیں گیاں بی بیاں کیا شوخ ہے دستا ہے گروا کیا کروں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ اس اسیا نہیں کوئی گروا گھنیرا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گرو صاحب: خدا (اسم۔ مذکر)
بولایا گرو صاحب دو جہاں کا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

گرہ: گھر (اسم۔ مذکر)
ترے حکم تل نو گرہ آسماں کے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

گریباں منے مکھ گھالنا: گریباں میں منہ ڈالنا
تمھیں دیکھ مکھ گھال گریباں منے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

گریواں: گریباں (اسم۔ مذکر)
صبوری کا گریوان چندیاں چندیاں کیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گڑ: گڑھ (اسم۔ مذکر)
1۔ تج جو ہناں کی ڈومی گڑ خوش دست کر بلکایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ اسے گڑ ولایت بہت شہر تھے (غواصی۔ مینا ستونتی) 3۔ جب شہہ چڑے گھوڑے اکڑ یو فتح گڑ کیتے ایسا (نصرتی۔ علی نامہ)

گرو: بوسہ (استعارتاً) (اسم۔مذکر)
گڑ نیں ہے تو گڑ سار کی کیا بات نہیں (نصرتی۔کلیات نصرتی)

گروا: گڑھا (اسم۔مذکر)
گڑ اجاں پڑیا سم تے چشمہ ہوا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

گرو رات: (گوڑہ+ارتھ) بلیغ۔گہرے معنی
قران میں کیا خوب ہور معنی ہوا گڑ راتاں اے سب دسریاں کوں کھول کر کہنے آنا (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

گرو بڑ ہونا: خلط ملط ہونا۔گڈمڈ ہونا
دندی غریبی میں گڑ بڑ ہو کر بھید اس جان لیتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گڑ بڑا گا: پریشان کرے گا۔متحرک کرے گا
ہتے منگل کوں حل میں گڑ بڑا گا (ابن نشاطی۔پھول بن)

گڑ پنکھیاں: گڑ پنکھی (گدھ) کی جمع۔(اسم۔مونث جمع)
کہیں گڑ پنکھیاں کے بچے سرغ کے انڈرے کہیں (نصرتی۔کلام نصرتی)

گڑتی: یار۔دوست
اپنے گڑتی کے سکلانے پر کام نکیں کرتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گرو دینا: بوسہ دینا
1۔اپے گلے لگنا اپے گڑ دینا (وجہی۔سب رس) 2۔کدھیں گڑ دینے کوئی آتی اتھی (وجہی۔قطب مشتری)

گروڑ بگ: عقاب
.گڑ ڑ بگ جو آوے کدھیں دوڑ کر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گڑ سے بچن: میٹھی بات
سچیں گڑ نیں تو نیں بولو کیا نیں گڑ سے بچن ہیں تو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گرو گا: گھٹنا
1۔گڑ گا بیچ بکسے ادھر لو رنا (وجہی۔سب رس) 2۔سجدہ جانے کے پہلے گڑ گے زمیں پر رکھنا مستحب ہے (علاء الدین چشتی۔فرائض اسلام)

گوگڑات: گرج
جہاں لگ جو بادل کی ہیں گڑ گڑات (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

گوگڑاوے: گرج
بدل گڑ گڑاوے گرجتے ستی (غواصی۔مینا ستونتی)

گڑ گے: گھٹنے (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔گڑ گے پھٹ پھٹ گئے ہیں پڑ پڑ کر (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔کہ دن رات بیٹھا ہے گڑ گے پوتیوں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

گروا: بہادر۔قوی الجثہ (اسم۔مذکر)
کہ توں راو گڑ وا بڑا ایس جگ (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)

گرو وے جھیلنا: بوسہ دینا
سو گڑ دیاں پہ گڑ دے لگی جھیلنے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

گڑی: (گڑی=لڑکی) دوست۔آشنا (اسم۔مونث)
اسی گڑی کی سنگت میں دل خوش رہے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گزرانا: بسر کرنا
کدھیں او شکاراں میں گزرانتا (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

گذرات: گذارا
اسی دکھ میں سب عمر گذرات کر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گذرن ہاری: گذرنے والی۔مرنے والی
یہ مائی گذرن ہاری (جانم۔ارشاد نامہ)

گذری: بازار جو شام میں راستے پر لگایا جاتا ہے (اسم۔مونث)
دسے سانجھ گذری شہر روپ یوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گذریا: گذرا
منجے بول گذریا سوتج پر تمام (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

گذریاں: مرے ہوئے
سو گذریاں پو رحمت کیے خوب دیک (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

گسلاں: رگڑ۔گھیسا
یو کاناں کے خنجر او گسلاں کے تیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گسائیں: بھگوان۔مالک۔آقا (اسم۔مذکر)
1۔جہیں ایک ساچا گسائیں امر (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔گسائیں ایک تھانہ ہور کوچ موجود (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گشتی وان: گشت کرنے والا سپاہی (اسم۔مذکر)
یکایک گشتی وان ان کے سامنے آنکلیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گگن: آسمان (اسم۔مذکر)

1۔گگن سگلا ابر بھرے (اشرف۔نوسرہار) 2۔منڈپ اونچ تانے گگن سار کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔زمیں شاد ہوئی ہور گگن ذوق پایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔صفت کرتے ملائک سب گگن میں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گگنکھوٹ : آسمان کا کوٹ۔قلعہ (اسم۔مذکر)

گگن کھوٹ پر چڑھ سروجائے کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گگن کے بُرجاں پھوڑنا: بہت اونچا اڑنا

آسمان کے تارے توڑنا ہور گگن کے بُرجاں پھوڑنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گگناں: گگن (آسمان) کی جمع

مرگ میننے کوں بلائے ملکاں مل گگناں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گل: گلا (اسم۔مذکر)

1۔تو ہی ہستی کا ہانس منج گل بنا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جنوا توبہ کا گل ڈال (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 3۔نہ کملا رہے گل میں پھولاں کا ہار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔زمیں باھیا گل پڈک کر سنگار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گل: مچھلی پکڑنے کا کانٹا

جیوں کہ گل جاوں ڈوبوں واں منج کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

گلا : آواز (اسم۔مذکر)

1۔انو کا خوش آواز ہور گلا سن کر چار سو آدمی موے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 2۔سن کر گلا حسد تے کوئیلاں ہویاں ہیں کالیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔سو ہے مرد اور عورتاں کا گلا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گل آفتاب: سورج مکھی

لگیا سورنمنے گل آفتاب (نصرتی۔گلشن عشق)

گلابہ: (فارسی) گلاوا۔گارا (اسم۔مونث)

خجالت کے گرد انجھواں کے پانی سوں گلابے میں (ولی۔کلیات ولی)

گلا کاڑکر: چلاکر

پکاریا گلا کاڑکر شور سوں (غواصی۔طوطی نامہ)

گُلال: لال رنگ کا سفوف۔سرخ رنگ

دوڈالی گلال ہار پکڑے (غواصی۔کلیات غواصی)

گُلالا: پھول کا زیرہ۔گلال۔سرخ

1۔گلالا لگے جھڑنے نرگس ستی (وجہی۔قطب مشتری) 2۔مودل میخانہ پیالا دیو گلالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گلتا: غم میں کاہیدہ ہوتا

اُساساں مار چندر کھن میں گلتا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گلانا: حل کرنا

شربت میں نمک گلائے تو کیا سواد دے گا (وجہی۔سب رس)

گِلاوا: استرکاری۔گارا۔لیپ (اسم۔مذکر)

1۔سو بھرزعفراں کا گلاوا کیا (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔چونے کا ندکوں جیوں گلاوا کرے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 3۔گلاوا کا ندہے سارا گویا لیپے ہیں صندل کوں (شاہی۔کلیات شاہی)

گُلاورنگ: گلابی رنگ کا گیندا

گل اور نگ ہور گیند نرگس نول (نصرتی۔گلشن عشق)

گُل اورنگ: ایک قسم کی مٹھائی

گل اورنگ سوں شکر پھٹانے دسے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گُل داونی: دوپٹہ

سو گل داونی مسکینی کی سہائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گُل ریزہ :ایک قسم کی آتش بازی۔اسم۔مونث

1۔جھڑتے ہیں پھول گل ریز اس کی مٹھی ہلسی تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔سو مہتاب وگل ریز ہا بے شمار (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 3۔کہ گل ریز کا انت نہ تھا کس کو قام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔تو گل ریز تے یو گلاں جھڑ پڑیں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گُل جوڑ: متحد۔ساتھ ساتھ

رھیاں گل جوڑ ہو دو دو سہیلیاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

گُل چڑی: ایک پرندہ (اسم۔مذکر)

پھول میں رس بھونرا پیتا ہے نہ کہ گل چڑی ہور کوا (وجہی۔تاج الحقائق)

گلسر: گلے کا زیور (اسم۔مذکر)
سہاگن پنے کی سو گلسر بندھائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گلسری: گلے کا ہار (اسم۔مونث)
1۔بندھی گلسری گل میں جوزا مثال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔گلے کی گلسری کا بھید کیا شاہی کا من جیتا (شاہی۔کلیات شاہی)

گِل کار: معمار (اسم۔مذکر)
بلایا وہ گل کار گل کار واں (نصرتی۔گلشن عشق)

گُل مُك: گل رو
کہ پانی تے گل مک اودائم کھیلیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گلنا: پگھلنا حل ہونا۔گھلنا
1۔یا گل ہوتا پانی آب (اشرف۔نوسرہار) 2۔جکوی میدان میں سرد ہو کر لکتا اس کے انچ تے گلتا (وجہی۔سب رس) 3۔کہ پانی تے ابلوج گلتا ہے جیوں (وجہی۔قطب مشتری)

گُلی: مرجان۔مونگا۔(اسم۔مونث)
کیونکہ ہر پتھر وڈھیلا نہ ہو موتی گلی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گلی کو چرے: گلی کوچے
گلی کو چرے دھوپ کو اس تھرے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گلگلی صورت: بھرا ہوا چہرہ
ہیں گال گورے گلگلے مجھ گلگلی صورت لگے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گلیا: دل گداختہ
ناموس بادشاہ عاشق صفت تھا صاحب ہمت تھا گلیا تھا تملیا تھا (وجہی۔سب رس)

گِلے: گیلے
گلے نین سوں پکڑے روے رگڑ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گلی لیووں: گلے لگاوں
جو مد پلا تجھے گلا لیووں بھلا کے چنچلا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گِلیری: گلہری (اسم۔مونث)
گلیری کے بچے سری کا ہوتا ہے (عابد شاہ۔کنز المومنین)

گلے لانا: گلے سے لگانا
لیتا حسن کوں گلے لاؤ (اشرف۔نوسرہار)

گلے لائی: گلے لگانا
دیکھت بھائی کوخوش گلے لائی او (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

گلے سوں پڑنا: ترنم سے پڑھنا۔گانا
مہتر داؤد علیہ السلام زبور کتاب کوں خوش الحان ہور گلے سوں پڑتے تھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

گلے میں گلا ملانا: آواز میں آواز ملانا
یعنی محبت او ہے جو محبوب کی فرمانبرداری سوں گلے میں گلا ملائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

گل ہار: گلے کا ہار (اسم۔مذکر)
شہنشہ کو دھن باند گلہار کر (وجہی۔قطب مشتری)

گلا ونت: (کلاونت) فنکار۔گانے والے (اسم۔مذکر)
جو جاں لگ گلاونت تھے واں بھرے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

گلوت: آنسو۔اشک (اسم۔مذکر)
ہیں جیو کے گلوت جوتن چھوڑ نہ جانا (محمود بحری۔کلیات بحری)

گماتیاں: گماتی (فعل مونث)۔گذارتی۔بسر کرتی کی جمع
گماتیاں ہیں وقت آپنا ذوق سوں (غواصی۔طوطی نامہ)

گمانچیاں: کماچی (ایک ساز) بجانے والے
گمانچیاں نے جب یو بجائے گمانچ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گمانوں: (گماوں) گزاروں
نہ دلگیر کر وقت تیرا گمانوں (غواصی۔طوطی نامہ)

گمبد: گنبد (اسم۔مونث)
کرے یک نظر گمبد اپرال جب (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

گمت: گنبد (اسم۔مونث)
گمت دیر میں او کیے تھے بنا (رستمی۔خاور نامہ)

گمّت: تماشا۔تفریح۔دل لگی (اسم۔مذکر)
1۔سبھیں او گالی گھاتوں کوں تجیں گمت ہور مسخری (نصرتی۔علی نامہ)
2۔ہمیشہ گمت کر کے سہیلیاں کے سات (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔گمت ہے مجھ سے قلندر کوں تجھ ادھر کے اگے (محمود بحری۔کلیات بحری)
4۔گمت ہے ترے ساتھ رہنے کوں بج (نصرتی۔گلشن عشق)

گمت خانہ: تفریح گاہ
کہ تس خانہ نس دن گمت خانہ تھا (نصرتی۔گلشن عشق)

گمت گاہ: تفریح گاہ
گت گاہ عشاق اوک فرح کا (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

گمت لینا: لطف اندوز ہونا
اس کیچ میں پھیرتا گمت لے (محمود بحری۔من لگن)

گمٹ: گنبد (اسم۔مونث)
فلانی جگہ ایک گمٹ ہے (وجہی۔سب رس)

گمطاں: گٹے (فاصلے کا پیانہ جیسے میل یا کلومیٹر) (اسم۔مذکر۔جمع)
اوسات گمطاں سے دستے تھے دور (رستمی۔خاور نامہ)

گمن: (گون) جانا
نہ ہوں چھوڑ تجھ پاے کر سوں گمن (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گمنا: ہنسی خوشی وقت صرف کرنا
1۔گمو رات دن قطب شہہ نت انداں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔مل اس یار سوں کیوں گموں منج کو بول (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔چندروز ہمت کی خدمت میں گمیا (وجہی۔سب رس) 4۔کہ گمتی ہے سیتا مگر رام سوں (وجہی۔قطب مشتری)

گموں: گزاروں
1۔گموں کیوں ان سات دن رات میں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔گموں گی ترے ساتھ مل چندروز (غواصی۔طوطی نامہ)

گمھانا: (گمانا) بہلانا۔لبھانا
دیٹھ سہاوے جیو گمھائے (اشرف۔نوسرہار)

گمھیر: (گنبھیر) بڑے آدمی
لیائے پیغام چار گمھیر (اشرف۔نوسرہار)

گمیں: گزرے۔بسر ہو
دلے بن یادشہہ کی نا گمیں منج (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گُن: خوبیاں۔خصوصیت (اسم۔مذکر)
ہوے ختم اس پر نبوت کے گن (غواصی۔طوطی نامہ)

گُنا: گوندھا
کدھیں پھولاں کی لادے لٹ گنا کر (ابن نشاطی۔پھول بن)

گُنا نگار: گنہگار (اسم۔مذکر)
گنا نگار عاجز کرے نت خطا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

گِنانا: منانا۔تقریب منعقد کرنا
1۔قطبا گنایا ہے مولود آج تیرا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔خوشیاں سوں جو شہہ میز بانی گنائے (وجہی۔قطب مشتری)

گُناہ گردن پر چڑھنا: گناہ سرزد ہونا
اس کا گناہ سب تیری گردن پر چڑھے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گُنایاں: گناہ کی جمع
لکیاں نیٹ گنایاں کو ورت منجے (محمود بحری۔کلیات بحری)

گنبھیر: سنجیدہ۔بڑا۔گہرا
1۔اتا ول نہ کرنا بہت دھیرا اچھنا۔گنبھیر اچھنا (وجہی۔سب رس) 2۔کہ تھا اس کنے ایک طوطا گنبھیر (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔کیتا اپناں من گنبھیر (اشرف۔نوسرہار) 4۔ہات میرے سیں پر رکھ کر کرو سب میں گنبھیر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گنبھیری: بہت۔بڑی۔زیادہ (اسم۔مونث)
سواس باب میں ہے منج گنبھیری خوشی (غواصی۔طوطی نامہ)

گِنت: (سنسکرت گنت) تعداد۔زیادتی۔گنتی
1۔اس مقام میں گنت ہور دوپنا اٹھ جائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 2۔گنت تھے اتھیاں بھار او چند وچوں (رستمی۔خاور نامہ) 3۔نظم دیکھ کیتا گنت ساٹ یہ (میراں جی خدانما۔بشارت الانوار)

گُنتا: گوندھتا
کہ جوں پھول چن چن کے گنتا پھلارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گنٹ: کنارہ (اسم۔مذکر)
گئے گنٹ تے ہات دونوں پھسل (غواصی۔طوطی نامہ)

گنٹا: (کنٹا) چشمہ۔چھوٹا تالاب (اسم۔مذکر)
اس ڈونگر کے نیچے پانی کا ایک گنٹا تھا (ابراہیم۔بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گنٹھری: گٹھری کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مونث)
او گنٹھری بغل میں کھڑی ہونہ کیس (غواصی۔طوطی نامہ)

گنتھڑی: گٹھری (اسم۔مونث)

کوی بیچ گنتھڑی میں باند کر سور جھاڑ خدا کیاں منگے تو کیوں ہوتا ہے (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

گھنٹھ لاگت: گھٹنے لگے

سرے وہ تار سکلا گھنٹھ لاگت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گنجاں: گنج (خزانہ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

گنجاں گھرے گھر بھر دیا ہے آج دوراں عید کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گنجور: گنج۔خزانہ

گنجور رکھن ہار کیا تب منجے امام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گنجی: (سنسکرت کانجل۔کانجی) چاول کا آش (اسم۔مونث)

1۔رٹ گھٹ کے دناں کی گنجی بناؤں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔اجڑا ہے ملک دسرے کھانا موا گنجی کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گُنجائے: گونج پیدا کی

تالاں پھٹاک ناداں آنند گگن گنجائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گنجھ: (گنج) ہاتھی (اسم۔مونث)

او ہاشم اپے عقل کی گنجھ پوچھ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گُنجین: گونج

گنجین اٹھی شور کی چوندھر طرف (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گند: بدبو (اسم۔مونث)

1۔اٹھی دو جہاں میں بڑی گند یو (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔جھوٹے کے منہ میں دائم گند (وجہی۔سب رس)

گند: گوندھ

1۔طرہ اس پھول کا گند کر رکھیں اس زیب افسر کوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جتے مفسداں ہات یک دھات گند+ اچائے سکل ملک میں پیٹ دھند (نصرتی۔علی نامہ)

گند انویں: گوندھیں

گندانویں پیٹ کھیاں مار کو چل (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گندی: گوندھی

1۔گندی ایک پھولاں کی گیندا اپنے ہات (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔سو بالی کی چوٹی گندی جاؤسوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گندے: گوندھے

گندے کوئی چوٹی جڑت کی نگار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گندیا: گوندھا

1۔دغا دینے کا مکر جوں یک گندیا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔او پھولاں گندیا ہے صفت میں مرے (رستمی۔خاور نامہ)

گندیاں: گندی (گوندھی فعل مونث) کی جمع

کہ ساتوں سکیاں مل کہ سیرا گندیاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گنڈا: چار پیسے کو ایک گنڈا کہا جاتا تھا۔(اسم۔مذکر)

روپیہ کو گنڈا لگے گا نہیں تو دوکاندار نے کر نشکر جاوے گا (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

گُن کار: خوش صفات

جتے گن کار ہیں گن اس باغ میں تے لیں گے پھول چن چن (وجہی۔سب رس)

گنگ: گنگا

ابراہیم بسنت کھیلیں سمدور گنگ (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

گُنگا: گونگا (اسم۔مذکر)

گنگا ہو جیب کوں گرداں سٹ دے ہات پھرتا ہوں (غواصی۔کلیات غواصی)

گنگا جمنی: سنہری اور روپہلی کام

کٹوریاں دو گنگا جمنی زری اتاردانے کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گنگا دیش: وہ دیش جہاں گنگا بہتی ہے۔

کرے اس گنگا دیش کوں خوش انجمن (نصرتی۔علی نامہ)

گنگال: نہانے کا بڑا برتن (اسم۔مذکر)

جڑت کیاں کنگویاں سونے کے گنگال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گُنگر والے: گھونگر والے بال

الک ہے کنگر والے بدن پر (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گُنگھر مال: گھنگھروں کی مالا (اسم۔مونث)

لگے پھل نمنے روپ کیریاں سویوں+ گنگھر مال باندھیں دسیں بھوت جیوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گنگن: گگن۔(آسمان) کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

گنگن اس دکھ رکھ کر تھا س (اشرف۔نوسرہار)

گنگے: گونگے (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔گنوا بات آیا ہے گنگے کے دھات (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔یو سب گنگے ہے یا کرتے ہے یو بات (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔حیرت تے گنگے ہوئے سب موتی (وجہی۔سب رس)

گنگیاں: گونگے (اسم۔مذکر جمع)

کروں اس گنگیاں سات کیا بات میں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

گِنن: گنتی۔شمار کرنا

جے کوئی چڑے گھوڑا اپر اس کو سواراں میں گنن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گِنن ہار: گننے والا

گنن ہار کوں نیئں تھی جانے کو راہ (رستمی۔خاور نامہ)

گِنن ہارے: گننے والے

گنن ہار سب آئے گن کر سپاہ (رستمی۔خاور نامہ)

گنوارا: گہوارہ۔پالنا۔(اسم۔مذکر)

گنوارا انبر ہور بدل وائی ہو (وجہی۔قطب مشتری)

گنوار: گھیگوار (اسم۔مذکر)۔ایک رس دار پودا جو دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔اس کو دکن میں گھی گنوار کہا جاتا ہے۔ اس کے پتے کے کنارے پر کانٹے ہوتے ہیں۔

میٹھا ترا ہر بول سن ہوئے شہد سوں میٹھا گنوار (ہاشمی۔قصیدہ)

گنوارے: گہوارے (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔ہمن دل کے گنوارے میں تجن کا نور دستا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔گنوارے تے مشرق کے آیا نکل (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ہلائی گنوارے میں تج بھا پلا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔یعنی گنوارے تھے گور لگ کہے سو بھی معنی ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

گنوایا: غائب کردیا۔کھودیا

محمد قطب شہہ کے سارے وندیاں کوں+ سونا بود کر کے جگت تھے گنوایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گنوانا: بسر کرنا۔وقت صرف کرنا

قطب برات لے کر نس دن انند گنوائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گنونت: خوش صفات۔اچھے گن والا

1۔سہے تج راج تاریاں کا کہ توں گنونت پری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہ نزدیک نیئں ہے دو گنونت نار (وجہی۔قطب مشتری) 3۔چلے چاروں طرف او یار گنونت (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 4۔ستو با مہاراج گنونت عاقل (شاہ تراب۔من سمجھاون)

گنونتا: خوبیوں کا حامل (اسم۔مذکر)

توں سائیں گنونتا مرا ابرلائیا چتامرا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گنونتی: اچھے گن والی (اسم۔مونث)

1۔او عورت سندر گنونتی بے نظیر (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ایسی بات کرے گنونتی مورکھ بوجھیں سکھے (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)

گنی: خوبیوں کا حامل

1۔قطب شاہ سندر گنی مدماتا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔گنی پیشوا ہور وزیراں کے تیئں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔ڈگے ڈگ گنی پاتراں کوں نچانے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

گنی جن: خوبیوں کا حامل شخص

تجہ تان کوں گیانی کا گنی جن (محمود بحری۔من لگن)

گوا: گوالا۔(اسم۔مذکر)

پڑیا بخت تیرے ادسانڈی گوا (غواصی۔میناستونتی)

گوا: گواہ

1۔راکھے ہوں گوا چاند کوں تاریاں سوں ملا (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔پنجتن ہیں گوا باللہ دن دین محمد کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گوال: گوالا۔چرواہا۔احمق (اسم۔مذکر)

1۔تھا اس بادشاہی میں گوال ایک (غواصی۔میناستونتی) 2۔تو ہے شاہزادی سو میں ہوں گوال (غواصی۔میناستونتی)

گواں: گنوا

1۔گواں بادشاہی ہوا میں فقیر (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔گواں عقل بے ذرہ ہوئی تھی تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گواہ: گواہی
دیسے بھیج تج کن دیو کر گواہ (غواصی۔طوطی نامہ)

گوبری: گوبر (اسم۔مونث)
اگن تک گوبری کوں بھی دیا تھا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گوبند: بھگوان۔خدا
سو گوبند ہے آج پرن مجے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

گوپن: گوپھن (غلیل) (اسم۔مونث)
ایک بنڈا گوپن میں رکھ کر ماریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گوپن: گوپی (کرشن جی کی سہیلی) (اسم۔مونث)
1۔جس کی تھی تین گوپن مکھ (اشرف۔نوسرہار) 2۔کہ گوپن کے نمن دوتن لگی ہے کان کی جاگے (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔بولا ایک مار رہا ہوں گوپن اسے (رستمی۔خاور نامہ)

گوپنی: گوپی۔سری کرشن کی ساتھی (اسم۔مونث) استعارتاً محبوبہ
ہر اک گوپنی شبہ کی جوں ماہ ہے (وجہی۔قطب مشتری)

گوت: (سنسکرت گوتر) رشتہ دار۔عزیز۔قبیلے والے (اسم۔مذکر)
1۔نہ پردار نہ گوت آوے سنگھات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔قبیلہ نہ کوئی گوت گھر کا بچا (غواصی۔مینا ستونتی) 3۔گوت اجالا گھر دیپک (اشرف۔نوسرہار) 4۔تو نرل دو پنکھ نرملا گوت تج (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

گوت اُجالا: رشتہ داروں کا نورِ نظر
گوت اجالا گھر دیپک (اشرف۔نوسرہار)

گوتی: رشتہ دار (اسم۔مونث)
1۔لگے اس پر سٹن شبہ ہور گوتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔دیکھت تج روپ انے گوتی شگفتا تند نا ہوتی (غواصی۔کلیات غواصی)

گوتیاں: گوتی (رشتہ دار) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
کھلے بخت گوتیاں کے یک ڈھیر تھے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

گوٹھ: گوٹ۔موٹی چوڑی۔(اسم۔مونث)
بدھے سو کڑے چوڑ گوٹھاں کنگن (نصرتی۔گلشن عشق)

گوٹھا: (گوٹ)۔موٹی چوڑی۔(اسم۔مذکر)
دو دھاری ہور نیولا مجھ یو گوٹھا لال کیا کرنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گوڈرا: گُدڑی۔(اسم۔مونث)
لنگوٹی پھٹی ہور سڑیا گوڈرا (غواصی۔مینا ستونتی)

گورا: گھوڑا۔(اسم۔مذکر)
دیٹ کر سوار اک گورا دوڑاؤ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گورگمنا: گورا چنا
سونے روپے کے کھاناں کے سری نکلیا...... گورگمنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گوراں: گور (قبر) کی جمع (اسم۔مونث)
نہ گوراں میں کفن دیکھے نہ گھوارے میں پہالی کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

گورپن: حسن۔نسائیت
یہ گوری کا گورپن دسے گا اتال (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گورڑو: (سنسکرت گرڑ) ایک بڑا آبی پرندہ (اسم۔مذکر) اس کو کروڑ پکشی کہتے ہیں۔
باز جرہ گورڑو کا کب تلک رھے گا مطیع (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گورگیاں: گھٹنے (اسم۔مذکر)
جو تھا اس کے گورگیاں منے فرق بھوت (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

گورو: جانور۔ریوڑ (اسم۔مذکر)
1۔گورو ہور انسانوں میں بات کاچ فرق رہتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔گورو ہانک یک دن اوا آ تا اتھا (غواصی۔مینا ستونتی)

گورو راکنا: جانور چرانا
گورو را کنا کر ہوئی پشیماں (غواصی۔مینا ستونتی)

گوری راگ: ایک راگ جو مالکوس سے ماخوذ ہے
1۔لٹکتی ہے ناچ ہور گاتی ہے گوری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہ گوری راگ جو گاوے تو گوریاں کا ملک جیتا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گوریاں: گوری (صفت۔مونث) کی جمع
کالیاں گوریاں سکیاں کوں جگ میں جو تھیاں سو بسریا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گوریاں: گوری (حسینہ) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
چینی کے پیالے اور گوریاں کے ہات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گوز: ہرن (اسم۔مونث)
او کون خر دیکھو گتا ہے جوں کہ گوز ہنوز (محمود بحری۔کلیات بحری)

گوڑ: گڑ
شکر گوڑ نابات ہر ٹھار پر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گوسائیں: محبوب۔کرشن جی (اسم۔مذکر)
دوا ہے وہ پیکر رنگیلا گوسائیں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گوسیا: مالک۔خدا۔محبوب
گوسیا اپ ڈکھی پر مہر رکھ کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گوشا: گوشہ
گنوایا میں جگر کا آج گوشا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گوش پارے: کان کا ایک زیور (اسم۔مذکر)
گوش پارے جو کہ کاناں منے پہنی ہے تو (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گوشیارا: گوش پارا۔کان کا ایک زیور
تج کان کا جھمکتا موتی وو گوشیارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گوگے: گھونگے (اسم۔مذکر۔جمع)
گوگے موتی فیروز جوہر سنگات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گولاں: گول (دائرہ) کی جمع
ہزاراں او جو بھو گولاں کوں بوجھیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گولیاں چھانٹنا: گولیاں برسانا
اپرا ہوا کا فوج یوں شنغم کی گولیاں چھانٹنا (نصرتی۔علی نامہ)

گومان: گمان
نہ آتا تیرے یار کا منجھ گومان (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گومید: سرخی مائل زرد رنگ کا ایک قیمتی پتھر
دسے جیوں سو گومید مانک جڑے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گون: گن۔خوبی۔صفت
جتے گون کے گنی چاتر خردمند (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گون: جانا
سوم چرخ پر دلی نے کیا گون (نصرتی۔گلشن عشق)

گون: قسم۔طرح
سو ہر طرح کے گون کے غار تھے (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

گونٹنا: ٹانکنا۔باندھنا
مجازی میں گونتے تو جپ سرگنوائے (نصرتی۔گلشن عشق)

گوند: جاننا۔گمان کرنا
اگر کوئی لیں گوند کچ دل منے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

گوند: (گونڈ) جنوبی ہند کے ایک آدی باسی قبیلے کے افراد
چلے گوند گولیاں تے چھاتے کوں تان (نصرتی۔علی نامہ)

گوند: گوندھ
نوی خیال لڑ گوند کر آشکار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گونہراں: گونہر (گوہر کی انفیائی ہوئی شکل) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
1۔حیا کے اتھے گونہراں جس کے ہات (غواصی۔میناستونتی) 2۔ستم گھوڑ پر گونہراں رولنا (غواصی۔میناستونتی)

گونی: گنی۔خوش صفات
چتر گن کی گونی جن جم کلاتا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گونی: قسم۔طرح
تمام انگ گونی کیرا ناٹ جیوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

گونی: تھیلا (اسم۔مذکر)
ہزار اونٹ گونی بنگالی شکر (طبعی۔بہرام وگل اندام)

گووندا: بھگوان
پکارن لگے گوندا گووندا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گوہاڑا: مشکل مسئلہ۔دشوار کام
بڑا گوہاڑا مشکل بات بن گرو دیکھے ناوے بات (امین الدین اعلیٰ۔رسالہ قربیہ)

گوئندبھوگی: بھگوان کا پریمی۔خدا سے محبت کرنے والا
اہیں نیند میں ہو کے گوئند بھوگی (شاہ تراب۔من سمجھاون)

گویا: گویا(اسم۔مذکر)

گویادردکا تتا کاڑا(محمود بحری۔کلیات بحری)

گوئیناں: گھات۔داوں

اتر رہے تھے گوئیناں سو لے انگنت(نصرتی۔علی نامہ)

گوی: غار۔کھو۔جانور کے رہنے کا مقام(اسم۔مونث)

1۔شجاعت کی گوی کے تم اسد ہو(ابن نشاطی۔پھول بن)2۔گوی میں کے سب باگ لرزے تمام(رستمی۔خاورنامہ)3۔توجا گوی اسمان کی پکڑا اسدخورشید کا(عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گوے: (گوی)غار۔کھو۔(اسم۔مذکر)

سورج باگ مل یک دس جاگے تے اٹھ+گگن کے گوے میں تے آیا نکل (طبعی۔بہرام وگل اندام)

گھابرا: پریشان۔حواس باختہ۔بدحواس

1۔ہوا گھابرا شادمانی سٹیا(غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

2۔سو ہو گھابرا یوں اکن کا دگن(غواصی۔طوطی نامہ) 3۔جیسے دل بھرنے ہورجنبش سوں گھابرا اچھے(میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

گھابرات: گھبراہٹ۔پریشان

اگے مادلی تیرے موں پر گھابرات دستی ہے(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھابرائی: گھبرائی

گھابرائی سدھ بسر(اشرف۔نوسرہار)

گھابری: پریشان۔بدحواس

تو میں گھابری اس کی خاطر ہوئی(فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

گھابرے: سراسیمہ۔پریشان

ہوئے گھابرے کھلبلائے نجوم(غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

گھات: فریب۔دھوکا

زبانی کہیا ونہ کرنا تھا گھات(عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

گھات: نقصان۔بربادی۔(اسم۔مونث)

ادک بیروی میں الوں کی ہے گھات(شفیق۔تصویر جاناں)

گھاتک: دشمنی(اسم۔مذکر)

غواصی اگر نار گھاتک پر آئے(غواصی۔طوطی نامہ)

گھات گھڑنا: گھات کرنا۔داوں کرنا

1۔ارے صاحب ایسی بات چھوڑدے ہوردوسرا کچھ گھات گھڑ(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔ اتا مایا مجھے سمجھا تمارے گھات گھڑنے کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گھات مانڈنا: گھات کرنا

منش کے جیو پر مانڈیا گھات(اشرف۔نوسرہار)

گھاتو: گھات کرنے والا۔خطرناک۔دشمن

یے بڑا ڈباوادر گھاتو گڑا ہے(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھاتی: گھات لگانا

دوتی کاری دکھ تے کاری ہو کر گھاتی کرتی ہے(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھاٹ: پہاڑ(اسم۔مذکر)

1۔ارے من گگن محل کا گھاٹ چڑنا(شاہ تراب۔من سمجھاون)2۔ہر ایک جوت معنی بھرے کوٹھ گھاٹ(شاہ تراب۔من سمجھاون)

گھاٹاں: گھنٹیاں(اسم۔مذکر)

ہتیاں کے بھی گھاٹاں کی آواز تھے(رستمی۔خاورنامہ)

گھاگر: گھڑا(اسم۔مونث)

نین تے چلیا نیر گھاگر پھٹی(احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گھال: ڈال

1۔کروں گی زم بندی خانے میں گھال(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)2۔اس مردے کو گھال تابت منے(رستمی۔خاورنامہ)

گھالنا: ڈالنا۔بکھیرنا

1۔نہ گھال آج کا کام توں کال پر(فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

2۔سو یہہ کی گانٹھ گھالے من میں وہ دشت(احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

3۔گھالے سرسون موکلے بال(اشرف۔نوسرہار)4۔اپس کوں کفر میں گھالیا(وجہی۔سب رس)

گھانا: گہنا۔زیور(اسم۔مذکر)

دے خواب گھانے انگارے تمام(غواصی۔مینا ستونتی)

گھانٹ: گھنٹہ(اسم۔مذکر)

بجا اس وضع توں نہ شہرت کی گھانٹ (غواصی۔طوطی نامہ)

گھانٹ: گانٹھ

جو اس میں تار ہے یک گھانٹ ہور جھول (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گھانٹی: گھنٹی (اسم۔مونث)

1۔گھانٹی کی تھی آواز وآواز زنگ (رستمی۔خاورنامہ) 2۔سنوں میں رہ گھانٹی تے آواز اگر (نصرتی۔گلشن عشق)

گھانٹیاں: گھانٹی (گھنٹی) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

الھیا ناد گھانٹیاں کیرا سر بسر (وجہی۔قطب مشتری)

گھانگرا گھول: الٹ پلٹ۔پریشان۔منتشر

1۔معشوق گھانگرا گھول میں ہوتے (وجہی۔سب رس) 2۔بچھانا ہور گھانگرا گھول سب (وجہی۔قطب مشتری)

گھاواں چڑھنا: زخم آنا

انگ پو گھاواں ہور واراں چڑھتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھائے: گھاو۔زخم۔وار (اسم۔مونث)

سٹیا اس پہ شمشیر کی گھائے کوں (غواصی۔طوطی نامہ)

گھبراٹ: گھبراہٹ

تجا منی گھبراٹ سوں اُٹھ بیٹھ کہی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھٹ: بدن۔جسم (اسم۔مذکر)

1۔عجب ہے جو گھٹ میں رہیا ہے یو وم (غواصی۔میناستونتی) 2۔گیاں چک اپس گھٹ سمان (جانم۔ارشاد نامہ)

گھٹ: مضبوط۔سخت۔مستحکم

1۔بریدی تھے جزوی ولے جیو کے گھٹ (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔بے فکری سوں بہت گھٹ ہوجاتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔دل کور کھ گھٹ (وجہی۔سب رس)

گھٹ: گھونٹ

1۔نہ پائی پیاس کوں پانی کی یک گھٹ (ابن نشاطی۔پھول بن) 2۔واں رکت گھٹ ادھر کو لال کرتا (محمود بحری۔کلیات بحری)

گھٹ: دنیا

ہمن ہم کوں ہم دیکھنے گھٹ میں آئے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

گھٹ: ارادہ۔فکر

1۔بجن گھٹ کرے یوں ہوئے ایک دل (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔دانا کی گھٹ کچھ ہور ہے نادان کی ہٹ کچھ ہور (وجہی۔سب رس)

گھٹ: راز

زلیخا حبیب سوں یہ گھٹ نہ کھولی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گھٹا: سخت

سفید اور گھٹا سنگ مرمر ہے جیوں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

گھٹ پکڑنا: استواری کے ساتھ قائم رکھنا۔مضبوطی سے تھامنا

جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا (وجہی۔سب رس)

گھٹ پنا: مضبوطی۔استواری

توکل سو خدا اں سو گھٹ پنا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیاء)

گھٹڑی باندھنا: گرہ میں باندھنا

بولتا ہوں کھول تین یو فال گھٹڑی باندلے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گھٹ کرن: مضبوط کرنا

رکھن من گھٹ کرن پر کت اُلالا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گھٹ مٹ: مضبوط۔پکا

1۔اول تیج گھٹ مٹ ہوئی ہے جو بات (فائز۔رضوان شاہ روح افزا)
2۔سکل ساندے گھٹ مٹ رہ کو کیا فائدہ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھٹے: گھٹے (تقلیب حروف) (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔گھٹے تو پڑنے حبیب ہور پاؤں میں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔گھٹے پڑرہے سخت پولاد ہو (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

گھٹن گت: گھٹنے کی حالت یا کیفیت۔کاہیدہ ہونا

سورج توں جو چندا تج پہ گھٹن گت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گھٹے: گھونٹ پیے

گھٹے خون جگر نانے کے نمنے (ابن نشاطی۔پھول بن)

گھرا چھن: گھر میں رہنا

ہوا ہے تنگ دل نت گھر اچھن تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گھراں: گھر کی جمع

1۔بچن تے گھراں ہوۓتے ہیں کھڑے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔گھراں کنچن کے کنچن کے کواڑاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

گھراں پھوڑنا: خاندان میں پھوٹ ڈالنا۔نفاق پیدا کرنا

جھوٹا اپنے دل تے باتاں جوڑے جھوٹا لوگاں کے گھراں پھوڑے (وجہی۔سب رس)

گھر باندھنا: مکاں تعمیر کرنا

آگ میں کوی باندھا ہے گھر (وجہی۔سب رس)

گھر پکڑنا: گھر میں بیٹھ رہنا۔گوشہ نشیں ہونا

لاچار ہوکر گھر پکڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھرداری دھندا: امورخانہ داری (اسم۔مونث)

اگر گھرداری دھندا کچھ قام ہے تو مرد کا دل ہات لینا (وجہی۔سب رس)

گھر دیپک: گھر کا چراغ۔فرزند (اسم۔مذکر)

گوت اجالا گھر دیپک (اشرف۔نوسرہار)

گھر کا دھنی: گھر کا مالک۔شوہر

جس عورت کو سنگیا گھر کا دھنی اس کے دیوے کوں کیوں ناہوی روشنی (وجہی۔سب رس)

گھرکا ڈھیلانہ رہنا: گھر کا تباہ ہوجانا

حرص والے کے گھر کا ڈھیلا نہ رہے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھروسی: جھونپڑی۔گھرسی

دہاں بانس کیری گھروسی بندھائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گھرگھالنا: گھر تباہ کرنا

ان چھنال نے میرا گھر گھالی (وجہی۔سب رس)

گھرگھالو: گھر تباہ کرنے والا

1۔ایک گھر گھالو دغاباز خیال نام نقاشی کوں سنگھات لیا یا ہے (وجہی۔سب رس) 2۔میں تیرے واسطے کرکو اتی گھر گھالولوٹ میں پڑی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھرت: گھی (اسم۔مذکر)

جیسا گھرت ہے کھیریں کاڑ (جانم۔ارشادنامہ)

گِھرگھٹ: گرگٹ (اسم۔مذکر)

گھر گھٹ کی دوڑ باڑی لگن (وجہی۔سب رس)

گھرمیں نعلین اتارنا: قیام کرنا۔ٹھہرنا

زاہد اس کا بلاوامان لے کو ،اس کے گھر میں نعلین اتاریا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھرے: ناگے۔چاہے

گھرے کوئی اپچارنا چار پاپ (فخر دین نظامی۔کدم راؤپدم راؤ)

گھرے گھر: گھر گھر

1۔گدرا ما نگ کھاتے ہیں ٹکڑے گھرے گھر (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔صدقے حضرت کے شیعہ کرتے گھرے گھر عید آج (محمد قلی قطب شاہ ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔گھرے گھر پاتراں نٹوے نچائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھروس: (گھروسنا) رگڑنا

کسی کے رہوں دار پر سر گھروس (فخر دین نظامی۔کدم راؤپدم راؤ)

گھریاں: گرہ (گھر) کی جمع (اسم۔مذکر)

بہر یاس گھریاں بیج تارے چشم (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

گھڑ: وہ مقام جہاں کوڑا کرکٹ پھینکتے ہیں (اسم۔مذکر)

برابر کیوں کہتے کے کرکھو گھڑ پر کنچن ہیں تو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گھڑ: جھنڈ

نالیر گھڑ گھڑ جیوں پھندے پڑے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

گھڑی: چھوٹا گھڑا (اسم۔مونث)

پس کہا کیا پیؤں شربت کی گھڑی (وجدی۔پنچھی باچھا)

گھڑی باڑی: آتش بازی کی ایک قسم (اسم۔مونث)

گھڑی باڑی ہور بہت ٹلی خوب تر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گھڑی توٹنا: کپڑے کی تہہ کا بگڑ جانا۔نیاپن ختم ہونا

قماش کم ہوئے جب کہ توٹے گھڑی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

گھڑی کرنا: تہہ کرنا۔لپیٹنا

گھڑی کرتو اسمان کو تہہ کرے (وجہی۔قطب مشتری)

گھڑی کھانڈ: لمحے کا ایک حصہ (بہت کم وقفہ)

گھڑی کھانڈ کا سکھ مد پیوناں (فخر دین نظامی۔کدم راؤپدم راؤ)

گھڑیا: گھڑا
گھڑیا ہیں نازوک بستان عجب (غواصی۔طوطی نامہ)

گھڑیالی: گھنٹہ بجانے والا (اسم۔مذکر)
اکثر گھڑیالی مرگیا دو ٹکڑے ہو گھڑیال کر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گھس: گھونس (اسم۔مونث)
پھر کہا یہ گھس کی صورت ہے تو کیوں (وجدی۔پنچھی باچھا)

گھسڑا: رگڑا (اسم۔مذکر)
عشق کا گھسڑ اگھنیرا ہے اسے (محمود بحری۔کلیات بحری)

گھس گھوسات: کانا پھوسی
یکس یک کے کانوں میں کر گھس گھوسات (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گِھگانا: گھگھیانا: منت سماجت کرنا
بہت گھگانا کو پھل گھوڑے پر چڑا کر شہر کو لے گئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھُلانا: پھسلانا۔بہلانا۔منانا
گلاں کی نت سہیلی کر گھلا مجلس میں لیایا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

گھُلاوا باتاں: پھسلانے کی باتیں۔خوشامد کی باتیں
ہوران کے گھلاوا باتاں پر الٹ ناجانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھُلادینا: خلوص۔محبت کا اظہار کرنا
اب اچھے اچھا ہے کہ ...... کھانا کھانے میں بڑے گھلادینے کر بیٹھوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھمتے: گھومتے
بھنور جھونڈ ہو بن میں گھمتے اتھے (وجہی۔قطب مشتری)

گھُمگھمانا: گن گن کرنا۔گنگنانا
اسی دھات اول بھنور گھمگھما (غواصی۔طوطی نامہ)

گھُمنا: گونجنا
اوس کے چیخنے کا آواز پہاڑوں میں سب گھمتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گَھن: (گگن) آسمان (اسم۔مذکر)
دھرت کوں آج نس جوں گھن کری رے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گَھن: گھنا
ہوا یک پراں گھن کے جنگل میں گم (طبعی۔بہرام وگل اندام)

گھنا: (سنسکرت گرہن) پکڑنا
یو بان گھنے کی لاج تجھ کوں (محمود بحری۔من لگن)

گھنالے بال: گھنے بال
گھنالے بال بالے کی بلا کے بنل ہیں گویا (ولی۔کلیات ولی)

گھنبیر: گمبھیر۔سنجیدہ۔عظیم
1۔عیداں منے یو عید بڑا رب گھنبیر ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔اوتالا سو بادلا دھیما سو گھنبیر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھُن پُھن: سن گن
سوگت پر گٹ ہوا گھن پھن جگت سن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

گھنٹ: کم
1۔نہ کچ قدرت ہوئے گھنٹ (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔گیارا ورنواس میں گھنٹ کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گھنٹ ناد: گھنٹے کی آواز (ہاتھی کے گلے میں گھنٹہ باندھا جاتا ہے)
گھنٹ نادسنا جگ کیا دوانا (ابراہیم بیجاپوری۔الوار سہیلی)

گنجیفا: گنجفہ (اسم۔مذکر)
محبت کا گنجیفا دل میں کھیلے (ابن نشاطی۔پھول بن)

گھنس: گھانس (اسم۔مذکر)
نبی صدقے قطب کے دشمناں کوں کاٹنے گھنس جوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھنس: (سنسکرت گھنشٹھ) گہرا شدید۔گھنا
جو کل میں چھپے نہ عکس اس کا + یو بول نہ صاف بل گھنس کا (محمود بحری۔من لگن)

گھنسیا: گھس آیا
پرت کی بجھ پر خلوت میں گھنسیا سو (ابن نشاطی۔پھول بن)

گھنگرو: پاؤں کا زیور (اسم۔مذکر)
کہ گھنگرو بجن پائلاں بے مثال (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گھُنگرو: سیپی۔مونگا (اسم۔مذکر)
ہنساں بگریاں کے گھنگرو میں کے دانے (ابن نشاطی۔پھول بن)

گھنگڑی: کمبل (اسم۔ مونث)
1۔ مہتر موسیٰ کوں گھنگوی اوڑنے کا ہوس پیدا ہوا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ او گھنگو ی جو ظلمات کے سار کی (غواصی۔ مینا ستونتی)

گھنگھٹ: گھونگھٹ (اسم۔ مذکر)
1۔ اگر ناچنا چ ہے تو گھنگھٹ ہے کیا (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ برتے سوں جیولا یا گھنگھٹ میں دغا کھایا (وجہی۔ سب رس)

گھنور: گھنا
لٹ تری کجلٹی تو کھب ہے گھنور (محمود بحری۔ کلیات بحری)

گھنورے: شدید
گھنورے دوڑتے کرا دباش چور (نصرتی۔ علی نامہ)

گھنوری: غارت گر
نہ کہہ سادا اس بل گھنوری اہے (نصرتی۔ کلام نصرتی)

گھنیرا: گہرا۔ شدید
1۔ اس میں ذاتی پرم گھنیرا (محمود خوش دہاں۔ رسالہ علم الحیوٰۃ) 2۔ اس ایسا نہیں کوی گردا گھنیرا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گھنیری: گہری۔ شدید
1۔ ہیرت گھنیری تجہ سوں لاؤ (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ ہور ظلم زیادتی گھنیری کرتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گھنیرے: عظیم۔ بڑے
گھنیرے سو ملاح ہور نا خدا (نصرتی۔ گلشن عشق)

گھوا: ایک کیڑا جو گیلی مٹی میں رہتا ہے (اسم۔ مذکر)
یا کیچ میں ہے گھوے کی گت لے (محمود بحری۔ من لگن)

گھوٹ: گھونٹ کی غیر انفیائی ہوئی شکل (اسم۔ مذکر)
سو باتاں میں نابات مصری کے گھوٹ (احسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

گھوڑ: گھوڑا (اسم۔ مذکر)
1۔ گھوڑا اوپر پڑا ہیرا (میراں جی شمس العشاق۔ شہادت الحقیقت) 2۔ کہ سنا کہ سینگل کہ گھوڑ کہ گلشن ہوا (محمود بحری۔ کلیات بحری) 3۔ تو چکنی مائی کی پھر اس گھوڑ سوں مت دھر (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گھوڑ: (کھوڑ) لکڑی (اسم۔ مونث)

سو کا کیں گھوڑا گر ہے تو اچھے او گھوڑ صندل کا (نصرتی۔ علی نامہ)

گھوڑ پر گو ہر رولنا: فضول اور بیکار کام کرنا
ستم گھوڑ پر گو ہراں رولنا (غواصی۔ مینا ستونتی)

گھوڑ پھوڑ: سوسمار۔ گوہ (اسم۔ مونث)
نگر دھوپ لینے پرے گھوڑ پھوڑ (نصرتی۔ علی نامہ)

گھوڑا اچھینکنا: گھوڑا دوڑانا
اس چوکدھن گھوڑا اچھینکتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گھوڑے کو تاؤ دینا: گھوڑے کو تیز دوڑانا
ہرنیاں کے پچھیں گھوڑے کوں دیا تاؤ (وجہی۔ سب رس)

گھوڑیاں: گھوڑے کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
1۔ ہتی ہور گھوڑیاں کی فوجاں تمام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ کرو سگلے مسعید گھوڑیاں کوں زین (رستمی۔ خاور نامہ)

گھوسیا: گھسا
جز یرے کے اپرال ذرتا گھوسیا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

گھول: ایک قسم کی مچھلی (اسم۔ مونث)
رہتیا ہیں اس ندی میں گھول کا نام (ابن نشاطی۔ پھول بن)

گھولیاں: گھولی (فعل۔ مونث) کی جمع
مٹھا بولیاں ہور شکر گھولیاں (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

گھولانا: لبھانا
ریچ کھڑیالو کا گھولانا دیکھ کر اس کی سنگت میں بھوتچ بلک گیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گھولاؤ: دل بہلانے والا
بڑے ڈھنگے باتاں کرتا ہور گھولاؤ حکایتاں بولتا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گھونپے: بالوں کا جوڑا۔ گوندھے ہوئے بال (اسم۔ مذکر)
چھپا گھونپے میں پھل تارے بدل کے اندھکاراں کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھن پن: سن گن
لے ساتھ چلتے ہیں کر بلکا چ گھن پن پائی میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

گھونس: گھس کی انفیائی ہوئی شکل
آسمان کے باطن میں گھونس (وجہی۔تاج الحقائق)

گھونسلا بندنا: گھونسلا بنانا
کہ بند گھونسلے واں کیے تھے مقام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

گھوسے: گھسے
اگر ہم سات طبق اس کے تلے گھوسے (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

گھونسیا: گھس گیا
گھونسیا تن میں سرجا کے سب سربسر (رستمی۔خاور نامہ)

گھونک اندھیرا: اندھیرا گپ
اکیلی منج ہوں گھر میں پڑا ہے گھونک اندھارا اماں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گھونگرو: گھوکھرو۔ایک قسم کی خاردار جھاڑی
اتھا تن سکل گھونگرو کا جنگل (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

گھونگڑی: شال (اسم۔مونث)
کل رات کالی گھونگڑی ائی اوڑ کر تو کیا ہوا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

گھیگانا: گھگھیانا۔منت سماجت کرنا
1۔وزیر گھیگایا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گھیگائے: عاجزی کرے
ہے سورز کی خاصیت گھیگائے پرنا ہٹ پڑے (نصرتی۔علی نامہ)

گھینا: گہنا۔زیور
جہاں کہ گھینا دیکھیں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گہناں: گہنا (زیور) کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر۔جمع)
دیکھت عیش کا عین گہناں ترا (غواصی۔طوطی نامہ)

گھنگھٹ: گھونگٹ (اسم۔مذکر)
1۔رخسار پر تھے ناز کا تک دور کر گھنگھٹ سکی (غواصی۔کلیات غواصی)
2۔لگے گل کھیا تو گھنگھٹ میں منہ چھپائی (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گھی ترائی: ایک قسم کی ترائی (اسم۔مونث)
کدو گھی ترائی بھنے آلے اتھے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

گھیلی: بہلانے والی۔پھسلانے والی
لجا کر سب دکھائی او گھیلی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

گھیر: (فارسی گیر) پکڑنے والا
سوں تو شاہ گنھیر کروا گھیر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

گھیریا: گھیرا
سبھوں کوں گھیر یا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

گہیلی: بے تکلف
کہ سب خوباں میں تو دستی گہیلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھینونلی: گندی رنگ والی
خدا بن کس نہیں درتی ہے گھینونلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گھیو: گھی (اسم۔مذکر)
1۔پلا دود ہور گھیو نا بات سات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔کہ جیوں دود مل کر اچھے گھیو سوں (وجہی۔سب رس) 3۔جو مسکا آگ کی آنچ کھایا ہور صورت پایا گھیو کہوایا (وجہی۔سب رس)

گھیئو: بالو
ابراہیم گیت گھیو اپ نواج پرکٹ کینو دھن میرواراس (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

گھیواں: گیہوں (اسم۔مذکر۔جمع)
گھیواں باج تیرا پیچ دل منگے (رستمی۔خاور نامہ)

گھیوں: گیہوں (اسم۔مذکر)
گھیوں آدم کوں بہشت میں تے بھار کاڑیا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

گھیوں کا جھونکا: گیہوں کی بالی (اسم۔مذکر)
سات ہرے جھونکے گھیوں کے سات سکے جھونکیاں کوں کھاتے ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

گے: (مراٹھی ائے) حرف ندا
گے بجر کے کلیجے والی اماں ذرہ کھڑے رھونا گے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

گیان: علم۔ آگہی

1۔ بسر گیان کوں کا سوچی زوپ سومت (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

2۔ ولیکن تفاوت تفاوت سو گیان + دیا ہے او بعضاں کوں بعضاں میں مان (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

گیاں: گی کی جمع

سنے گیاں پوتلیاں جیتاں کھڑیاں سو (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

گیان رکھتیاں: گیان رکھنے والیاں

سجانیاں روپ ونتیاں گیان رکھتیاں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

گیان ونتا: عالم گیانی

بڑا گیان ونتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گیان ونتی: گیان (علم) رکھنے والی

کہیایوں کہ اے گیاں ونتی نگار (غواصی۔ طوطی نامہ)

گیانی: عالم

مہا پرس گیانی قلندر رکلاویں (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

گیتاں راگ بازی کرنا: گانا

دونوں رات دن مل کر گیتاں راگ بازی کرتے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

گیراں: گرہن

کہ جوں چاند کوں آکے پکڑیا گیراں (غواصی۔ مینا ستونتی)

گینداں: گیند کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

جو بن ہیں یا کیسے سو گینداں ہیں یا جڑت کے (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

گینجن: موسیقی۔ آواز۔ ترنم

دیور جھک داد رلو پور گینجن (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

گیند: (سنسکرت گجیندر) ہاتھی (اسم۔ مذکر)

کبکاں بنیاں گینداں سکھ چال مو بنیاں نے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گیندر: (گجیندر) ہاتھی

باور گیندر تنت پچھانیاں سو سر بہ سر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

گیہنا: گہنا۔ زیور

جو گیہنا اہے ہندوی ریت کا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

گیہو: گھی (اسم۔ مذکر)

1۔ کھوا گیہو کا بھریا ہے اس طرف جاں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ گگن کا سو گیہو اور شکرانہ کا وال (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

گیھوٗنلا ناگ: گیہوں کے رنگ کا ناگ (اسم۔ مذکر)

گیھوٗنلا ناگ لبدیا لے تیوں باس (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

OOOOO

ل

لا = لگا

1۔ ہوا سرج جو گی صبح راکھ لا (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ رنگیلی مہندی ہت سوں پاؤں لا کر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لاب = (لابھ) فائدہ۔ (اسم۔ مذکر)

1۔ کچ اپنا لاب ہور لطف اس نہ سوجے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نقد ہور ادھار میں ہے بڑا لاب نقد کوں (غواصی۔ کلیات غواصی) 3۔ اس عشق کے کوچے میں کیک لاب سو یہ ہے (محمود بحری۔ کلیات بحری) 4۔ دیکھو کیا ہوا ہے سو یو مجھ کو لاب (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

لاباں = لاب (لابھ = فائدہ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

نبی صدقے ہوئے ہیں حج کوں لاباں کے اپر لاباں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لاتاں = لات کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

کیا اس کو لاتاں تلے پائمال (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

لاتاں مار کر کھانا: بے فکری سے خرچ کرنا

ہور او بیچ کر ایک برس لاتاں مار کر کھایا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لاٹنا: زیر کرنا

یوں کافراں کوں لاٹ کر لوٹے سب انکھیاں دلیراں (نصرتی۔ علی نامہ)

لاٹیا: (مراٹھی) ذلیل کیا

مجاور کے تیئں خوار کر لاٹیا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

لاج: شرم (اسم۔مونث)
1۔نلاجی ہو مری بھی لاج کیتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔بحریا بالم کے آگے لاج سٹ احوال بول (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔کہ تائی ہور چپانی کی رک توں سو لاج (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لاجاں: لاج (شرم) کی جمع
لاجاں اس کوں یو ہوا (اشرف۔نوسرہار)

لاجاورد: لاجورد
طوق گلے میں لاجاورد (اشرف۔نوسرہار)

لاجتی: شرماتی
کہ جب نرجیو تھے توں لاجتی یوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لاجنا: شرمانا
ملی ہے ہاشمی سوں بھی گھونگٹ کر لاجنا کیا ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

لاجوں: لاج شرم کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔اوکھ چند پہ چندکیاں ہیں لاجوں نقاب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔وراں سمدر کے جالا جوں سوں سینپیاں کے گھر پکڑے (غواصی۔کلیات غواصی)

لاجنے: شرمانے
لگی شرم کر لاجنے ناز سوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

لاجی: شرمائی
اپنے فعل تے اپی لاجی (وجہی۔سب رس)

لاجے: شرمائے۔شرمندہ ہوئے
1۔عشق کے پاتراں سب اس کاس دیکھ لاجے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔نہ عاشق سحر ہور مہینے کوں لاجے (احمد گجراتی یوسف زلیخا) 3۔اجالا عید کا لاجے سکھی مکھ روشنی اگے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لادینا: چغلخوری
ادھر حسن ہور دل کوں دغا دی ادھر رقیب کوں لادی (وجہی۔سب رس)

لاڑ پالنا: نازبرداری
کون اب پالے ان کا لاڑ (اشرف۔نوسرہار)

لاڑ چلانا: ناز اٹھانا
1۔خدا ہور رسول جنو کا لاڑ چلاتے (وجہی۔سب رس) 2۔ہنر وند کا لاڑ جے کوئی چلائے (وجہی۔قطب مشتری)

لاڑلی: لاڈلی (اسم۔مونث)
انو لاڑلی بھو کوں چاؤں اچھا (نصرتی۔گلشن عشق)

لاڑن: لاڈ پیار
یکس سوں ایک لاڑن پیار ردسیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لاڑو: لڈو (اسم۔مذکر)
اندسے او لاڑو موکھا جے اپار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لاڑی: ناز و نعم سے پلی ہوئی۔لاڈلی (اسم۔مونث)
1۔مجھے بھی کس کا ڈر کہیں ہے یو لاڑی بول بیٹھے گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔خدا کی سوں میں ڈرتی ہوں چنچل لاڑی لباڑی سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

لاف دھرنا: لاف زنی۔شیخی
1۔دھرے کام میں لاف مانی اپر (وجہی۔قطب مشتری) 2۔یو تو کڑوا ہے و لے بیٹھائی پر لاف دھرتا ہے (وجہی۔سب رس)

لاف مارنا: عظمت جتانا۔لاف زنی کرنا
عجب کیا ہے جو دھرتی آج مارے لاف اساں پر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لاک: (لک) تک
بڈھیا تب لاک ماں کا وو دبی کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لاکڑی: لکڑی
میں لاکڑی میں اناج میں ویگ (محمود بحری۔من لگن)

لاکاں: لاک (لاکھ) کی جمع
نئوے صد لاکاں لیتے ہیں جیوں یون نٹ ناٹ کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لاکھاں پہ سنگین ہونا: لاکھوں پر بھاری ہونا
کرتو ایک لاکھاں پہ سنگین ہے (وجہی۔قطب مشتری)

لاگ: جدوجہد۔کوشش۔ارادہ
بھی یکبار جالے تو ہمت کی لاگ (غواصی۔مینا ستونتی)

لاگ: (لگ) تک

قدم باٹ پر جاں رکھے ہودے لاگ (نصرتی۔گلشن عشق)

لاگنا: لگنا

تلمل کرنے لاگا سخت (اشرف۔نوسرہار)

لاگوٹ: وابستگی۔لگاوٹ (اسم۔مونث)

1۔اوسے ایک مردودے سیں...... دل سوں لاگوٹ ہوئی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لاگوٹ لگنا: اشتیاق پیدا ہونا

ہور اس چناری کو اس پدمنی کی بڑی لاگوٹ لگی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لاگیاں: لگی کی جمع

1۔رتن لاگیاں کلایاں سوں سکنے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔کہن لاگیاں کہ یہ حالت عجب ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لال: محبوب (اسم۔مذکر)

1۔سو فرماں دو جگ اوس نول لال پر (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
2۔میرے لال کا توں سودے کچھ نشاں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔سر اوس سدا تج نول لال کوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

لالا: لگاگا

کھولیا ہوں روزہ سینے سوں تج کوں لالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لالا: لالہ (اسم۔مذکر)

ہلیں رکھ ڈال جھیلیں سنبل جھڑیں کھل کھل کے گل لالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لالاں: لال (لعل) کی جمع (اسم۔مذکر)

پتھر دے کے لیتی ہوں لالاں کاکھن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لالک: سرخی۔لالی

دسے لالک اس نین بیچ یو مستور (وجہی۔قطب مشتری)

لالن: (سنسکرت) محبوب۔معشوق

1۔مرے من کا بھاتا ہے لالن سوں ملنا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جیو لے جاتے ہیں لالن جیو کا کچھ غم نہیں (محمود بحری۔کلیات بحری) 3۔کہاں ہے وہ لالن مٹھی چال کا (وجہی۔قطب مشتری)

لالے گل: گلے لگانا

بلا بھیج اس شخص کوں لائے گل (غواصی۔طوطی نامہ)

لالنا: محبوب

ست مت لالنا جگ جیو مہانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لاماں بن کو کھڑے ہونا: صف میں کھڑے ہونا

شکار کے لیئے لاماں بن کر کھڑے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لانا: لگانا

کسوت کر ہم پر لل لاؤ (اشرف۔نوسرہار)

لانپ جھانپ: اختلاط

اسنگت وبیٹھے کھیلتے لانپ جھانپ (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)

لانچ: نذرانہ (اسم۔مونث)

کیا لانچ دیتی ہے کہ فرشتاں کوں توں ہر روز (غواصی۔کلیات غواصی)

لانچھ: نوچنا

ستی بد کی بستاں کئی لانچھ لونچھ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لانڈگا: بھیڑیا (اسم۔مذکر)

1۔ہے دینا ذبیحہ علیہ اسلام+سوم لانڈگا ہے تو سن کر بنام (صنعتی۔مثنوی گلدستہ) 2۔ایک بھوکا لانڈگا جنگل میں تانبیل کی آس سوں دوڑتا پھرتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لانڈگے: بھیڑیے (اسم۔مذکر جمع)

یکس کوں بھی سر لانڈگے کا تھا (رستمی۔خاور نامہ)

لانڈگیاں: لانڈگے (بھیڑیا) کی جمع

اول بول لانڈگیاں کے لشکر تھے او (رستمی۔خاور نامہ)

لانڈے: (لانڈگے) بھیڑیے (اسم۔مذکر)

بلک یک دے تو دم دو مریں یہ لانڈے (شاہ میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

لانگ: لونگ (اسم۔مذکر)

یو عشق ہوئے گا ادک جیوں پیک ہودے لانگ کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

لانوں: لاؤں کی انفیائی ہوئی شکل
حقیقت خواب کا خاطر منے لانوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)
لاؤ: لگاؤ
گوری کی گل ساں لاؤ (اشرف۔ نوسرہار)
لاؤ لاؤ: فریفتہ
سنتاویں گیاں کرمرد کوں لاؤ لاؤ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
لانے: لگانے
گلے ہور سینے کوں لانے لگی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
لامثل: بے مثال
وہ تو آہے لامثل (جانم۔ ارشاد نامہ)
لاوک: چسکا۔ لپکا (اسم۔ مذکر)
رنگیلے رنگ بھرے شاہی لگائے پیم کا لاوک (شاہی۔ کلیات شاہی)
لاوک: لانے والا
کیں عشق بازاں سن کے یوں لاوک ہے یو یک بار کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
لاوک: جھگڑا (اسم۔ مذکر)
گلا لاوک سنا تو یچ ہے اس کی بات سن دیکھو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
لاویں: لگائیں
کھیں تب عشق تے دھوکر سو چکسا خاک کا لاویں (حسن شوقی۔ غزلیات)
لاوتے: لگاتے
کہ لاوتے نہیں بچھولڑے پرا جموا (محمود بحری۔ کلیات بحری)
لائیاں: لائی (فعل۔ مونث) کی جمع
وہ زربفت کا پارچہ لائیاں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
لایقیت: لیاقت۔ قابلیت
روح تن میں آیا نہ تھا لگ نھو او تھا روشناسی کی لایقیت دھرتا نہ تھا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
لباڑنا: لوٹنا
میوے کو لوٹنا لباڑنا جھاڑ کر ستیاناس ہور تلپٹ کر دیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
لباس پھرانا: بھیس بدلنا۔ دوسرے کپڑے پہننا

1۔ اپنا لباس پھرا کر قلندری پکڑے (وجہی۔ سب رس) 2۔ اٹھا صبح دم او پھرایا لباس (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
لباسی: مصنوعی۔ جعلی
جو بشر لباسی تھے جیوں پھول ہوئے باسی (ولی۔ کلیات ولی)
لباں: لب (ہونٹ) کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
لباں میں او دھرتی ہے آب حیات (رستمی۔ خاور نامہ)
لبد: فریفتہ ہونا
دلے میں شاہ کا گن سن لبد کر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
لبد: ہونٹ (اسم۔ مذکر)
1۔ لبد میں زباں گرچہ چھوٹی کیا (نصرتی۔ گلشن عشق) 2۔ لبد با دسوں خوش کرے جیو کوں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
لبدا: فریفتہ
1۔ مجھ سوں توڑا پیا کوں لبدا رکھی دوتن نے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ ہمیں لبدا کرا دلب ختناں ازل تھے کہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لبدان ہار: فریفتہ کرنے والا
لبد سحر کا حصہ لبدان ہار (نصرتی۔ گلشن عشق)
لبدان ہارا: لبھانے والا۔ فریفتہ کرنے والا
کہ تیرا حسن ہے لبدان ہارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
لبدانے: ہونٹ (اسم۔ مذکر)
مولب تو لبدانے میں لے بوسے نچھل بھانے میں لے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لبدائی: فریفتہ کیا
کہ لبدائی تھی بھوت زوراں سوں میں (وجہی۔ قطب مشتری)
لبدائیا: فریفتہ کیا
1۔ تج دھن کے بازو بند کا خوش منج رچھا لبدائیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ وہی روپ لبدائیا ہے مجے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
لبدی: لب (اسم۔ مونث)
تج ناز کی لبدی کوں ہور نیناں کوں لبدیا ہے جو کوئی (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لَپیٹ: اختصار۔اجمال۔(اسم۔مذکر)
اس لپیٹ کو کھول کو بول ہور اس سمیٹ کا بیان کر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لَت: لات (اسم۔مذکر)
نہ کرسک کیا لت کوں سب پت انے (صنعتی۔قصہ بےنظیر)

لِتاڑ پڑنا: پاؤں رکھنا
ایک کنٹا مارگ سوں دور بٹاواں کی لتاڑ اوس پونہیں پڑتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لِتاڑنا: رگیدنا
اس سوں اتگے مجھ لتاڑنا کیا (محمود بحری۔کلیات بحری)

لَتاں: لت کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔یون آتج لتاں کوں شانہ کیتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔لتاں سیس کیاں لونچ لے شور اجائی (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔لتاں لونچ لے بھی رہائیں ہے بال (فائز۔رضواں شاہ وروح افزاء)

لَٹ پَٹ: کشمکش۔جدوجہد
ہوئے نہ ہوئے میں ہے لٹ پٹ (جانم۔ارشادنامہ)

لَٹ پَٹ: بغل گیر۔ہم آغوش۔ہاتھاپائی
1۔ہلوں آ کے لٹ پٹ ہوئے جاں تہاں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بجن کے پھول سے تن کوں لٹاپٹ ہوا بنداں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ہولٹ پٹ تلیں سر پڑے بھاروبیچ (غواصی۔طوطی نامہ)

لَٹ پٹ ہونا: ہم آغوش ہونا
یو بداصل شیطاں کی نسل حسن کے تخت پر دل سوں لٹ پٹ ہوئی (وجہی۔سب رس)

لَٹ پٹانے: لڑکھڑانے
1۔میری جیب بھی لٹ پٹانے لگی (رضوان شاہ وروح افزا) 2۔یکس سوں یکس لٹ پٹانے لگے (وجہی۔قطب مشتری)

لَٹک: نازوادا۔خرام۔ٹھک۔مٹک (اسم۔مونث)
سودھن لٹک کے جب جھلک دونوں الک کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لَٹکت: نازواداسے چلنا۔ٹھک۔مٹک
سوطاسک سورکا لے کر چلیاں چندر کھیاں لٹکت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لَٹکتا: نازوادادکھاتا۔ٹھمکتا۔مٹکتا
1۔لٹکتا جوشہہ جائے جس ٹھاوں چل (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔کہ وہ اسپ تازی لٹکتا چلیں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔لٹکتا دو جدھر جاوے بدل چھتر سو سر جھاوے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لَٹکتی: نازوادادکھاتی۔ٹھمکتی۔مٹکتی
لٹکتی چال سوں جیو سرو ڈلتی ہور ٹھمکتی آ (عبداللہ قطب شاہ۔دیوان عبداللہ قطب شاہ)

لَٹکتے: ٹھمکتے۔مٹکتے
1۔چلتے آ دُچاواں سوں لٹکتے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔لٹکتے چلو شاہ معراج کوں (بلاقی۔معراج نامہ)

لَٹکتیاں: لٹکتی (ٹھمکتی) فعل مونث کی جمع
لٹکیاں ٹھمکتیاں وڈلیتاں چلیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

لَٹکن: پھولوں کی لڑ جو ہاتھ میں پہنی جاتی ہے اور لٹکتی رہتی ہے۔(اسم۔مونث)
کتے راس ہاراں و لٹکن کتے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لَٹکن: ہاتھ کا ایک زیور۔(اسم۔مونث)
کنگن ہات لٹکن اتھی چوڑ زور (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لَٹکنا: ہاتھ کا ایک زیور (اسم۔مونث)
ویتیں بہہ جاؤ ستیں لٹکنا ہات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لَٹ کنڈی: زلف کا حلقہ
کلول اس لٹ کنڈی کی چت سوں کرنا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لَٹکے: نازواداسے چلے۔ٹھمکے۔مٹکے
جو بن سوں قد سہاوے لٹکے جو دھن اگن میں (حسن شوقی۔غزلیات)

لج: لاج۔حیا۔شرم (اسم۔مونث)
1۔پڑے بھی جیو میں آ تا یوں اتا لج کا ہے کوں جاتی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔دھرا اس پانچ دن کے سوجیو نے تے لج (عابد شاہ۔گلزار السالکین)
لجا: لے جا
1۔لجا چمن چمن اور کہاں خالی کیتے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔لجاتوں تمشمشم کی بنگاہ پر (رستمی۔خاور نامہ) 3۔لجا گاتج تا بہ عرش خدا (رستمی۔خاور نامہ)
لجا: شرم (اسم۔مونث)
چھنی ایسیں درگاہ درسن دیکھت مانو سور پیت لجا سکوچینی کپنت تھر تھر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
لجاون: لے جانا
کہے اس کا لجاون حج نہ بھادے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
لج مج: لنڈ منڈ
ایک لج مج کوانہ اڑسکتا نا کودسکتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
لجہ: بھنور۔(اسم۔مذکر)
دریا لجہ میں جوں سرپ آ پھریں (عبدل۔ابراہیم نامہ)
لجے: شرمائے
سورج جس تھے لجے سواستری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لچ: بے سروسامان
1۔حسان حسین دونوں لچ (اشرف۔نوسرہار) 2۔تھوڑے دناں میں بادشاہ ہی اڑھ جا کر لچا ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔عشق میں موہنیا کے لچ ہوں میں (غواصی۔کلیات غواصی)
لنگا: ننگا۔برہنہ
قضا آ لنگا کرا سے لچ کیا (وجہی۔قطب مشتری)
لُچ: لچا۔برا۔بد
رکھے گا سیدھی شاخاں پر اگر آرا تو ہوگا لچ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لَچمیں: (سنسکرت لکشمی) مال ودولت کی دیوی۔استعارتاً خوش قسمتی اور دولت
علم بدیا **لچھمیں** جوڑ دیوے درداں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

لچھن پکڑنا: چال چلن اختیار کرنا۔طور طریق اپنانا
پکڑ نیک بختی کے خوبی لچھن (جعفر علی۔ساس بہو)
لچہ: لچا
اندیشا کہ او لچہ فرزند موا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
لچھا: لچھا۔جنوبی ہند میں سہاگنیں کالی پوت کا لچھا پہنتی ہیں (اسم۔مذکر)
سہاگن ہے تو پوت کا بند لچھا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
لَچھن: چال۔طور طریق (اسم۔مذکر)
1۔لک چاند وار ستنا ہر اک تیرے لچھن پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔جن کنکر جوت نہ پادے ایں اس کے سولچھن تلخ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لچھن ونتا۔لکھن ونتا: نیک۔مبارک
1۔اس کا پاؤں لئی لچھن دنتا ہے کر کو بولتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔اس کا پاؤں خضر علیہ السلام کے پانوں کے نمن لچھن ونتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
لحف: لحاف (اسم۔مذکر)
لحف کر سکھ چین کا تکیے بھر دردوئی کے بچھمیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
لذت پکڑنا: خواہش کرنا
حرام کوں منا کرنے تے حرام پر جاہل آدمی اپنا لذت پکڑ کر ضد دھرتا (وجہی۔سب رس)
لذتاں: لذت کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
انبل چھاچھ کنکیاں سوتج لذتاں (غواصی۔مینا ستونتی)
لر: لہر (اسم۔مذکر)
1۔اس سال تو لر کا غضب سامان گھر کا لے گیا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔تج ملک کی سرحد منے بہتا دیکھت لر فتح کا (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔کہ ہر لوٹ اٹھے لر کے کاں رہے گنجاں (نصرتی۔تاریخ اسکندری)
لریا: لت پت ہوا
لریاں کھومیں داں سرشہر یار (رستمی۔خاور نامہ)
لرزت: لرزتا
تن تھنڈت لرزت جوبن گرجت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لڑا: کاٹ

سانپاں کوں کرے رنگ تیرے لڑکی جھگی نے (ولی۔کلیات ولی)

لڑوانا: پٹکنا۔زمین پر گرانا

کیا کام اپنا لڑا اس کے تئیں (غواصی۔طوطی نامہ)

لڑاخ پن: لڑاکو خصلت

لڑاخ پن اس کا سن کو پشتی کرنے سوں ہٹ گئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لڑاکاں: لڑاکا کی انفیائی ہوئی شکل

لڑاکاں کو سکھلاؤں گی دے کے پند (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لڑامارنا: زمین پر رگید کر مارنا

لے چوٹی کے بال اس لڑا مار مار (غواصی۔طوطی نامہ)

لڑاں: لڑی کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

1۔جو پروین کاں موتیاں کیاں لڑاں باند (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔دسیاں جھڑاں میہوں کیاں موتیاں لڑاں کے نمنے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔لڑاں جھاڑاں کی پیڑاں میانے بھرتیاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔کہ موتیاں لڑاں مہ نے چنی سندر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لڑائی پاڑنا: پھوٹ ڈالنا۔جھگڑا کروانا

بڑے بادشاہاں میں پاڑیاں لڑائی (نصرتی۔علی نامہ)

لڑائی خور: لڑاکا۔جھگڑالو

1۔ایک بڑا لڑائی خور ناگ تمام پر سرس ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔یہ لوگ بڑے تلملاری لگاؤ بجاؤ ہور بکھیڑے ڈالو لڑائی خور ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لڑائی ڈالو: جھگڑا کروانے والا۔لڑائی کرانے والا

چوتھا وہ کہ بد باطن ہور لڑائی ڈالو جو انے برائی کے کدھن رہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لڑنت: لڑائی (اسم۔مونث)

لڑنت سوں غریبی بھلی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لڑت جھڑت: تصادم۔لڑائی (اسم۔مونث)

ہنوز لڑت جھڑت ہونے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لڑوتا: غلطاں ہوتا۔لوٹتا

کہ سرواں گیند ہو لڑتا ہے دائم سرفرزاں کا (غواصی۔کلیات غواصی)

لڑتے: لڑھکتے

ہے بستے رنگیں شال کے یک ہزار + اولڑتے پڑے ہر طرف بے شمار (طبعی۔بہرام وگل اندام)

لڑک: لڑھک

تلیں کا یو آیا اتھا لڑک ہونٹ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

لڑکا: لٹکا

چوٹیاں لڑکا پھوگٹ پھیریں و لے بھی ہیں آسانی (شاہ میراجی شمس العشاق۔وصیت النور)

لڑکائی: لڑکپن

ہائے صحبت یار کی ایام لڑکائی گئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لڑنا: کاٹنا۔ڈنک مارنا

وہاں بچھو تھا موجود + نفس اس کوں لڑیا زود (اشرف۔نوسرہار)

لڑن ہار: لڑنے والا

1۔لڑن ہار گڑ کے ڈروں تھک رہے (نصرتی۔علی نامہ) 2۔لڑنہار گاڑا روک گاڑ پاکوں (نصرتی۔علی نامہ)

لڑونے: لوٹنے۔غلطاں ہونے

لگیاں لڑنے کوں بھیں پر گیند کی ناد (ابن نشاطی۔پھول بن)

لڑو: کاٹے۔ڈنک مارے

لڑو سانپ بچھو تراجیو جگ (غواصی۔میناستونتی)

لڑودیا: لڑاکو

بڑا لڑھ دیا لشکرے کو چھنا لینے یو کر بندیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لڑھ لڑھ رونا: زمین پر لوٹ کر رونا

لڑھ لڑھ روے بھیں پر پڑ (اشرف۔نوسرہار)

لڑھائے: رگیدے

جو کہ گردنے اس کو مار الڑھائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لڑے: لوٹے

مچھی جیوں کہ لڑے بے آب ہو کر (سید محمد والہ۔ طالب وموہنی)

لڑیا: لڑا

1۔ سو کام پرم سنپولا جیوں لٹ الٹ کے لڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ بڑاں کچکیاں جیب اپنی لڑیا (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

لڑیاں: لڑائیاں

لڑیاں شدتاں روز گھڑانے لکیاں (نصرتی۔ علی نامہ)

لس لساتے: سیراب۔ تروتازہ

دے لس لساتے سوکریاں کے پات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

لسڑی: رسی (اسم۔ مونث)

منگایا تمرا یک لسڑی سنگات (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

لعبت: گڑیا۔ استعارتاً لڑکی (اسم۔ مونث)

کبھی لعبت ہو کبھی لہو (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

لغام: لگام (اسم۔ مونث)

1۔ لغام میں اتھا نرم او ہور پرہیز (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ اتھا دل میں اس کے جو پکڑے لغام (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔ مجھ جب ترنگ بھگیاں دے کر لغام ناز (سلطان۔ دیوان سلطان)

لغامی: لگام

تو دے مکھ لغامی عقل لاتے کر (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

لفظاں: لفظ کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)

جو لفظاں ملایا رنگیلے نچھل (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

لک: لاکھ

1۔ رکھیا تھا ان نقش لک اپ کنے (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ نشیاں دانشداں کرے یک دو لک سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ دیکھے سونا ماٹی میں کا ایسے اچھے لک (شاہ میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور) 4۔ اگر ہوئے ہر روم کوں لک زباں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

لک: چمک۔ آب وتاب (اسم۔ مذکر)

لاگیا یو دل اس الک کے لک کوں (محمود بحری۔ من لگن)

لکار: پوشیدہ۔ مخفی

فہم دلالی کا لکار + کامل حرفوں رکھیا پکار (جانم۔ ارشاد نامہ)

لک پتی: لکھ پتی (اسم۔ مذکر)

1۔ کیتا ہے برکت دینے کوں یک پل میں ہوئے او لک پتی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ بربا کے تمن ہو رہیا لک پتی (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

لکت: لکد۔ لات

در باز ہو کے جیتی یک اوئی کی یو لکت میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

لکڑا لگنا: ڈنڈے سے مار کھانا۔ مار پڑنا

جہاں جاری وہاں مجھے لکڑا لگتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لکڑ بیسری: ایک پرندہ جو اپنی چونچ سے لکڑی میں سوراخ کر دیتا ہے۔

کہتے باز بہری لکڑ بیسری (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

لکڑی سے بجانا: لکڑی سے مارنا

میری بات کی لکڑی سوں نچ اسے بجاؤں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لک لکا: چمک دمک۔ آب وتاب (اسم۔ مذکر)

یک سو کیا یک لک لکے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

لک لکاٹ: چمک دمک آب وتاب (اسم۔ مذکر)

1۔ بتاوں لال چادر کیرا لک لکاٹ (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ اس کے رخساراں کی لک لکاٹ سوں دنیا میں اجالا کرنے والا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لک لکاٹاں: لک لکاٹ (چمک دمک) کی جمع

دیک رنگ لک لکاٹاں کرتے ہیں کاٹ کاٹاں (میراں جی خدانما۔ بشارت الانوار)

لک لکانا: چمکنا

سورگگن میں سوں لک لکائے سری کا چمکتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لک لک: ایک پرندہ (اسم۔ مذکر)

سو ہدہد و لک لک مولے و مور (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

لکن: چھپنے کی جگہ

بہوت کر میرے تمن ہے کہیں لکن کتوال کا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

لک لوٹ: روشن۔ منور (اسم۔ مذکر)

اس میں ایک صندوق تھا ہیرے کنکر سیں لک لوٹ (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لکھ: لاکھ
1۔سلام ان پر خدا کا نت لکھ بار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔انجھو ڈھاے کیتے لکھ (اشرف۔نوسرہار)

لکھ لکھا: چمکدار
زرکیاں کناریاں لکھ لکھا اوڑھنی ہے دلبر اوڑھنی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

لکھا: خط۔تحریر۔نوشتہ (اسم۔مذکر)
1۔لکھا کو نے کا دکھلاؤ (اشرف۔نوسرہار) 2۔بختاں میں لکھا لکھیا سو کیا جاوے گا (وجہی۔سب رس)

لکھ بارا: لاکھ بار
اولب خنداں کے افسوں پر سو داروں آپ لکھ بارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لکھا کھوں: لاکھوں
لکھا کھوں راویں دیون مار کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

لکھت: تحریر (اسم۔مونث)
سریانی بولی کی لکھت سوں ایک کاغذ دھریا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لک لکھے: مہکتے ہوئے۔معطر
ہزاراں جنس باس میں لک لکھے (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

لکھن: (سنسکرت لکشن) لچھن۔گن۔علامت۔آثار۔قسمت (اسم۔مذکر)
1۔کون بکھانے لکھن اس کے نپایا جائے سو ہی (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ) 2۔آدمی کوں آدمی پچانا کیا جانے کوئی کسی کے لکھن (وجہی۔سب رس) 3۔تیرے ڈھنگ لکھن دیکھ کر میرا دل بھوتچ کھل گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لکھن: لکھنا
نہ پورن لکھن مد تو حید تے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

لکھن: لکشمن جی
1۔نہ میں رام بل رام لکھن ہوں میں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
2۔نہ ہنونت سکے نہ لکھن نہ رام (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

لکھنا: تصویر کھینچنا
لکھنے منے مانی سے چتارے کو نہ مانی (محمود بحری۔کلیات بحری)

لکھن بھریا: خوبیوں کا حامل
نازک اچنبا بے بدل لکھن بھریا ایسا محل (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لکھنت: تحریر۔نوشتہ (اسم۔مونث)
لکھنت میں تری خوش کرامت کی دھات (نصرتی۔علی نامہ)

لکھن ھار: لکھنے والا (اسم۔مذکر)
1۔جیا جیو تر لوک ہو لکھن ہار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔لکھن ہار ہوں ان کے کراں تمام (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔لکھن ہار جو اس نمط نہ لکھے (رستمی۔خاور نامہ)

لکھن وتیاں: نیک کردار (اسم۔مونث۔جمع)
لکھن وتیاں تھے سن کیاں سنگاتیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لکھن: تعریف۔تشریح
جبلیاں کی لکھن لکھن سکے کون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لکھنے میں نیئں سماتا: ضبط تحریر میں نہیں آسکتا
اس علم کوں ایسا درجہ ہے جو بولنے میں نہیں آتا ہور ایسی بزرگی ہے جو لکھنے میں نہیں سماتا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

لکھو: علم عروض کی اصطلاح میں چھوٹی ماترا کو لکھو کہتے ہیں یہ اصطلاح موسیقی میں بھی مستعمل ہے۔
دو ورت لکھو گرو ہور پلیت ایک کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

لکھوٹا: دستخط (اسم۔مذکر)
لکھا شرح کا نامہ خوش دھات سوں+لکھوٹا کیا مہر کر ہات سوں (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

لکھوٹا: خط۔نوشتہ (اسم۔مذکر)
جو قاصد لکھوٹا جو اس کوں دیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

لکھوٹا کرنا: تحریر کرنا
لکھوٹا کر اس مہر کی مہر کر (نصرتی۔گلشن عشق)

لکھی: لیے
1۔مری ہے بچاری او تیرے لکھی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

2۔ میری پوکھی یک ڈلی ہے کر جان (غواصی۔طوطی نامہ)

لکھیر: لکیر (اسم۔مونث)

اس پو ہرے لکھیراں بھی تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لگ: تک

1۔ سرپاوں لگ تج آج ویں جو دیکھتا ہوں خوب میں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ جو عمران سید ھادھاں لگ گیا (رستمی۔خاور نامہ) 3۔ تو یاد کر اس پیو کوں اپس بسرے لگ (وجہی۔قطب مشتری)

لگا لگ: متواتر۔لگاتار

1۔ خوشیاں جگ پہ یارب لگا لگ اچھو (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔ لگا لگ اسی دھات چالیس دن (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

لگلگے: چمک دمک (اسم)

یک سو کیا یک پل میں لک لک لگلگے (محمود بحری۔کلیات بحری)

لگاؤ بجاؤ: چغل خور

یہ لوگاں بڑے تتلماری لگاؤ بجاؤ ہور بکھیڑے ڈالو لڑائی خور ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لگ بگ: (مراٹھی)۔جلدی

چلے بھار پر بھار لگ بگ ستے (نصرتی۔علی نامہ)

لگت: فوراً

1۔ ستیا دھیر لے بے قراری کو بہت + کریں جیو سومیش اس کی لگت (صنعتی۔مثنوی گلدستہ) 2۔ آواز سننے کے لگت اڑتا آکر پہنچا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لگتاچ: لگتا ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

تین مرتبہ کھجانا لگتا چ لگت (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

لگتیچ: لگتے ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

عشق لگتیچ سب میں فاش ہوا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لگڑ: لکڑ بھگا (اسم۔مذکر)

کہ جوں بگ کوں لیتا چنگل میں لگڑ (شاہی۔کلیات شاہی)

لگڑنا: رگڑنا

لگڑنے لگی گال تلواں کے ساتھ (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لَلِت: (سنسکرت) پیارا محبوب (اسم۔مذکر)

(۱) پنواگی توں ایسے للت سوں مل کے ائے دوتن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) (۲) للت اس کا ہے سورج و مشتری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لَلچتیاں: للچتی۔(للچاتی۔فعل۔مونث) کی جمع

کہی لونڈیاں للچتیاں ہیں یوناوں سن زر رینے کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

للچنا: للچانا

لَلچے: للچائے

جو دیکھے تو للچے او بے اختیار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لَلچیگی: للچائے گی

کہی کون کیا لونڈی ہے کہو للچیگی وہ للچائے پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

لَلک: جھلک۔امنگ (اسم۔مذکر)

للک جس میں دسے دانشوری کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

لَلکاٹ: چمک۔آب و تاب (اسم۔مذکر)

دیکھت سلح نجوت کا للکاٹ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

لَلھاٹی: (گجراتی۔للاٹ) پیشانی (اسم۔مونث)

1۔ للھاٹی دپے چند جگ جوت (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ رکھی تج تائیں ماٹی پر للاٹی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لَلن: محبوب (اسم۔مذکر)

ہوے میری دیوانی جب دیئے منج کوں للن تعویذ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لَلنا: محبوب (اسم۔مذکر)

کہ دیو منجے کوں اثر تم للنا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لگن: تک

جہالت کو اس حد لگن لیائے (وجہی۔سب رس)

لگوں: تک

1۔ کہ تیرے مریداں لگوں آسکے (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔ آرس پر نظر ہے لگوں سول نہیں دستا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 3۔ جنے یاں

لگوں اس کو لایا چلا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 4۔مرے دھڑ میں جی ہے لگوں پھر کو مسافری نیس کروں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لگھیں: تگیں
زلیخا کے لگھیں سب دیس کالا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

لگیا: لگا
1۔اس کو ای تھے نس دن تیرا لگیا ہے دھندا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔نوادر کی ماتم او کرنے لگیا (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔لگیا تھا درونے میں بھڑ کا مجے (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا) 4۔سیاہ نھاٹ کرواں تھے چلنے لگیا (رستمی۔ خاور نامہ)

لگیاں: لگی کی جمع
1۔کلیاں چون چون گود بھرنے لگیاں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔کنیزاں اتھیاں جج پہ رونے لگیاں (رستمی۔ خاور نامہ)

لمبیاں: لبی (صفت) کی جمع
اتارے بائیں میں رسڑیاں لبیاں چھوڑ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

لَم تڑانگ: لانبا (اسم۔ مذکر)
انچا لم تڑانگ ہور موٹا ڈھپا (اولیاء۔ قصہ ابوشحمہ)

لنّبا: لمبا
1۔کم وبیش لنّبا تھا اودس رتن (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔قصہ ہے مختصر کچھ نیں ہے لنّبا (سید محمد والہ۔ طالب وموہنی)

لَنبت: (پرتی لبت) عکس
ذات وصفات کے شعاع تھے آرسی کا لنبت کنارے ہوا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

لنبائی: لمبی عورت (اسم۔ مونث)
کیوں بھاتا ان کو کیا جانو لنبا قد اس لنبائی کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

لنبی: لمبی (اسم۔ مونث)
1۔جو چھوڑیا تھا داڑھی لنبی تا بہ ناف (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔لنبی کر بات کوں تمنا سناتی ہے جو بیچ کی خوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔رات لنبی ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

لنّبے: لمبے۔ دراز
(۱) لنبے بال ہور گد گلے گال کی (غواصی۔ طوطی نامہ) (۲) لنبے لنبے بال

پکڑ (اشرف۔ نوسرہار)

لَنج: ایک قسم کی الرجی۔ کسی دوا یا غذا کا برا ردعمل (اسم۔ مذکر)
شفا بھوت ہے اور چڑ تا ئیں لنج (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

لَندی: ست۔ کاہل (اسم۔ مونث)
1۔لندی دیکھ نھاٹے وہاں کارزار (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔دل افروز کا گھوڑا لندی کیا (رستمی۔ خاور نامہ)

لَندے: ست۔ بزدل (اسم۔ مذکر)
1۔ولاور ہے بہتر لندیاں تے ہزار (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔لندے کام آتے نہیں بے شمار (رستمی۔ خاور نامہ)

لنڈی: دم کٹی۔ مصیبت زدہ
دلبری کے تمیں دن ہیں تو پڑی کون لنڈی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

لَنکھا: لنگا
1۔لیا کوٹ لنکھا سو سیتا بدل (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔تک سیت بند پر باندرخ لنکھا طرف حملہ کرے (نصرتی۔ علی نامہ)

لَنکھن: محنت
1۔اتاریں ماندگی جا گن لنکھن کی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔لنکھن تھے ست ہو جن انکھ نہ کھولے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

لُنگ: لنگی۔ تہہ بند (اسم۔ مذکر)
بسر لنگ اپنا پھریں باندھ دھوتر (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

لَنگن: فاقہ (اسم۔ مذکر)
لنگن کھینچتے وقت کھانے زقوم (نصرتی۔ علی نامہ)

لَنگنا: (فارسی لنگ) لنگڑانا
چلے لنگتا چھوڑ دے تو یہ شاند (غواصی۔ طوطی نامہ)

لَنگتی: (فارسی لنگ) لنگڑاتی
چھلیاں سوں پاؤں کے گا ہے وہ لنگتی (ابن نشاطی۔ پھول بن)

لنگریاں: طشت (اسم۔ مونث۔ جمع)
رکھے لنگریاں لا کو دم پخت کے (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

لِنگ: شیو کی علامت۔ لنگایت فرقے کے لوگ اس کی پوجا کرتے ہیں (اسم۔ مذکر)

بھوت دیو ہور لنگ سب پھوڑیا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

لنگوڑا: لنگوٹی (اسم۔مذکر)

لنگ لنگوڑا کھادے کنڈا (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

لنبان: لمبائی

سوا کوس کا لنبان (عابد شاہ۔کنز المومنین)

لو: لہو۔خون (اسم۔مذکر)

رھیا لو مرا ہو بجز صبر تے (غواصی۔طوطی نامہ)

لوائی: (کولتی) ادھ جلی لکڑی (اسم۔مونث)

نا آگ نہ دیگ نالوائی (محمود بحری۔من لگن)

لوب: (لابھ) فائدہ (اسم۔مذکر)

نہ تھا اس لوب دو جا پنتھ بن تب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لوبھا: لبھا

جو رہے ترلوک کا عالم لوبھا (وجدی۔پنچھی باچھا)

لوبھانے: لوبان (اسم۔مذکر)

اگر ہور برگھی عنبر چندن ہور عود لوبھانے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لوبھوں: لوبھ (لابھ) کی جمع

دھن کے لوبھوں سائی کھوئی (اشرف۔نوسرہار)

لوپ: حرص (اسم۔مذکر)

کرو د کام اور لوپ کا پاپ کرمت (شاہ تراب۔من سمجھاون)

لوپ: چھپ

1۔کہ حاتم گیا لوپ تجھ دان تل (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ) 2۔ ھئیں سمندر راکھوں رتن تجھ لوپ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

لوپیا: چھپا

1۔کچھ نہ لوپیا تجھ درشت (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔کچھ نہ لوپیا نظر تلھار (جانم۔ارشاد نامہ)

لوت پوت: لت پت

رکت میں لھولھواں ہور لوت پوت ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لوتری: لتری

جھوٹیاں باتاں کئی، کیکا متی، لوتری چاڑی خور (وجہی۔سب رس)

لوٹ: موج (اسم۔مونث)

بھتی دیک ورز ور پانی کی لوٹ (غواصی۔طوطی نامہ)

لوٹاں: لوٹ (موج) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

لوٹاں کے مچھلیاں پہ زرہ جالے دسیں ہر نوہ میں (نصرتی۔علی نامہ)

لوٹاری: لوٹنے والا

لوٹاری لئے چھوڑ گذریاں کوں بیل (نصرتی۔علی نامہ)

لوٹ لباڑ: لوٹ مار (اسم۔مونث)

لوٹ لباڑ نا ہوئے سر یکا جتنا نیگی کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لوٹن: کبوتر کی ایک قسم (اسم۔مذکر)

رہی لوٹتی بھوئیں پو لوٹن کے سار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لوٹھا: جوان۔گبرو (اسم۔مذکر)

انوں کے پڑوس میں ایک لوٹھا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لوٹھاں: لوٹھ (لوٹ۔موج) کی جمع (اسم۔مونث جمع)

خندق کا آب لوٹھاں بھر ہوا کا ناٹ کا پردا (نصرتی۔علی نامہ)

لوٹیا: لوٹا

مری سد بولوٹیا میری بد نگایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لوج: (لوچ) تکلیف۔رنج (اسم۔مذکر)

ان جو کتیا گاڑھا لوج (اشرف۔نوسرہار)

لوچ: تکلیف۔زحمت (اسم۔مونث)

کسے آشتی دے کسے لوچ دے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

لوچ: پگھلنا

سکے لوچ کر چک پانی سنگات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

لوچن: آنکھ

1۔ابراہیم رنگھا ہل ہل لوچن نگ کر چل میں آنو (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔جیوں پھول تازا بن منے جیوں پوتلی لوچن منے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔کنول لوچن کنول جو بن کنول من (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔دو لوچن ہیں تیرے نسنگ چور راوت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لوچنا: نوچنا
لگی بال لوچن اپن ہات سوں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

لوچناں: لوچن (آنکھ) کی جمع
بھوں کماناں نا چڑا اب لوچناں کے گوشے سوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لُوچ: نوچ
برہ سوں لال کرلی لوچ بالاں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

لورتا: چاہتا
جو مارن لورتا یک دشت سوں مار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

لوریا: چاہا
دیکھنے لوریا تو کیا بنگ کوں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

لوڑ: تمنا۔ مرضی (اسم۔ مونث)
1۔ پیلاڑ جو کچ ہوئے خدا کی لوڑ (وجہی۔ سب رس) 2۔ پکڑ نا توں ہے لوڑ جتا سپاہ (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔ پس لوڑیا کہ ظہور کرون (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 4۔ اس کی لوڑ لوڑ نا اپنی خوشی اس کی خوشی پر چھوڑ نا (وجہی۔ سب رس)

لُوڑے: چاہے۔ پسند کرے
1۔ وہ جس لوڑے تس رکھے (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ لیکن جسے خدا لوڑے اسے راہ دیوے (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 3۔ جیچ لوڑے کرے سب کا دھنی وہ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 4۔ مہا گج کوں لوڑے تو چابے کچا (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

لُوڑون: چاہوں
استوت لوڑوں کرنے چکہ (جانم۔ ارشاد نامہ)

لوڑیا چ: (لوڑیا: چاہا۔ چہ تاکیدی۔ مراٹھی) چاہا
تو ایسا ہو لوڑیا چ کہہ کہ منجھے (غواصی۔ طوطی نامہ)

لوگ ہنسائی: جگ ہنسائی (اسم۔ مونث)
یوں لاف مار کر یو کیا کیا لوگ ہنسائی (وجہی۔ سب رس)

لوگاں: لوگ کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
1۔ پراں آگھے جو ہیں لوگاں پرانے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بچن تچ ہوتے ہیں لوگاں بڑے (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال) 3۔ جس دھر کہوں اپنا قصہ لوگاں کہیں لاگیا پیا (حسن شوقی۔ غزلیات) 4۔ دلے لوگاں کے ڈرتے بھی اپس تمہیں کو نڈر رکھتی ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لُوگن: لوگ کی جمع (اسم۔ مذکر جمع)
1۔ سکلے لوگن یہاں بھر (اشرف۔ نورسرہار) 2۔ مل کر لگے لوگن سات (اشرف۔ نوسرہار) 3۔ تال تتاان لوگن کے سر کیسے دسے دکھائے (محمود بحری۔ کلیات بحری)

لُول: کان کا ایک زیور۔ لولو (اسم۔ مذکر)
کڑے ہور باز و بند گوشاں جوئی لول زر کمرا جڑ د (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

لُولاں: لولو۔ کان کا ایک زیور (اسم۔ مذکر)
زنجیراں ولولاں سو بچھوے او جال (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

لُولت: للت۔ خوبصورت۔ مرغوب
سنگت سا بہت لولت گن مدھانی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

لولیاں: لولی (طوائف) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
1۔ کریں لولیاں ڈومنیاں سوں کلول (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ ڈمکیاں ملیاں ڈومنیاں لولیاں (غواصی۔ سیف الملوک وبدیع الجمال)

لُوم: لومڑی (اسم۔ مونث)
ہر یک لوم لڑلڑ کے ہنسنے لگی (نصرتی۔ علی نامہ)

لون: نمک۔ نون (اسم۔ مذکر)
1۔ شریر اس کا گلیا پانی میں جوں لون (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ منہ پر اس کے کس وضع کا لون ہے (وجدی۔ پنچھی باچھا) 3۔ سوتس کندوری لون تیں سمدور سب کھارا ہوا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ پانی میں لون سے تیوں مل ادا یکی دھات کہو (محمود بحری۔ کلیات بحری)

لونا: نمکین۔ ملیح۔ سلونا
انکھیاں میں کھار بھرتا کہ تیرا روپ ہے لونا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لونچ: نوچ
1۔ کری مکھ کوں سورنگ اولونچ لونچ (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ شکر کے میوے کھا کرتوں دکھا اپنے جیو تھے لونچ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لُونچہ: نوچ
سٹےلونچہ بستاں کرے جیو ہلاک (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
لونیاں: لون (نمک) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
تج لونیاں سم ڈھال میں موتی کسی سمدر میں (غواصی۔کلیات غواصی)
لُوہ: لوہا (اسم۔مذکر)
1۔سوشبہ حکمت گر ہے پرس جیو نشاں + ملے لوہ شاگرد چوطرف جان (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔پرس سوں سنا کرے لوہ تھیں (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)
لُوہاراں کن ہنجن لجاناں نیں: جس کا کام اسی سے لیا جاتا ہے
مثل ہے کوئی لوہاراں کن سویاں ہنجن لجاتا ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
لوہان: لوہار
جو لوہے کیرا گھاؤ لوہان کھائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
لُوہو: لہو۔خون
1۔لوہو سارا جنگل بھر (اشرف۔نوسرہار) 2۔پانی ہوئے لوہو سا (اشرف۔نوسرہار)
لُوہی: لہو۔خون
لوہی تن ماتھ کچ تج باج ناہیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
لوہے: لہو۔خون (اسم۔مذکر)
1۔بھری اس کے چرن لوہے سوں دھرتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔پتھر کانٹیاں تھے لوہے مان ڈوبے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
لُوئی: (لگائی) عورت۔زوجہ (اسم۔مونث)
پرت باند گھیرے بھی لایا ہے لوئی (شاہ میراں جی شمس العشاق۔بشارت الذکر)
لُوے: خواہش کرے
کیس کیرے بھوتیک لوئے (جانم۔ارشاد نامہ)
لوین: آنکھیں (اسم۔مذکر)
1۔سودلوین تیرے پھاندے دھرن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔چرن رگڑیاں سنگاتیاں سیس لوین (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔تو کھوے آپ لوین دوے تج پر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
لُوئن: آنکھ
لوئن نیچ پر چھائی پیو کی مورت اچرج چمتکار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
لہائی: پیشانی
لہائی پر چھائی سندر لٹ سیام بھر کچ تس بھتر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لھار: لہر (اسم۔مذکر)
1۔جڑیا ہے مدن کا سو خوش لھار اسے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔کس گھڑی پی ہے کہ مئے اجنوں خماری کا لہار + نازسوں گھلتا ہے تیرے مست لوچن میں عجب (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔مدن مدبھریا سانپ کا لھار ہے (غواصی۔مینا ستونتی)
لُہار: لوہار (اسم۔مذکر)
جمع کر کوسارے بڑایاں لہار (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)
لُہاراں: لہر کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
ہمن میانے ان میانے پرت کی ہیں لہاراں خوش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لُہاڑی: پوچ۔لچر (اسم۔مونث)
مجھے ڈر ہے جواو چھی کوئی لہاڑی بول بیٹھے گی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
لہالا: خوش۔آسودہ
نہ چھپے باس کا ہوئے لہالا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
لہالیاں: لہالی (نازو ادا) کی حامل لڑکیاں (اسم۔مونث۔جمع)
بھلادن جائیں سب اس ہولہالیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
لہرا: چھوٹا
لہرا بڑا سب سنبھال (اشرف۔نوسرہار)
لہراں: لہر کی جمع
1۔کہ بولے کے دریا کی لہراں چلے (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔سولہراں دسے اس منیں ٹھار ٹھار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔جواہر کے لہراں سو آیا بسنت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
لَھڑاں: لھڑا۔لہرا (سانپ یا زہریلے جانور کے کاٹنے کے بعد زہر کا چڑھنا لہر کہلاتا ہے۔)

رہے بےخبر ہوش لھڑاں بچار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

لَبنی: حاصل

کیا تھا عشق کوسودے کی لبنی (سید محمد والہ۔طالب وموہنی)

لَھوا: لوہا (اسم۔مذکر)

لھوا اوڑتا ہے چمبک کے کدن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لھوا: (لوہا) تلوار (اسم۔مذکر)

1۔لھواہات میں لے ہوباول وہیں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کمر میں بڑے مول کا تھا لھوا (طبعی۔بہرام وگل اندام) 3۔دوڑیا ہے عشق جس پر لھوا کھینچ باندکر (وجہی۔سب رس)

لَھوار: لوہار (اسم۔مذکر)

1۔لھوا گرم کرتا ہے اگ میں لھوار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔لھوار کا کھیل جو آگ سوں ہے تو یکادے وقت جلتا بھی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لَھواراں: لھوار (لوہار) کی جمع

دیا بھیج بیگی لھواراں بلا (رستمی۔خاورنامہ)

لہوآٹنا: خون کھولانا

لگیا پینے آتا لہوآنٹ کر (وجہی۔سب رس)

لَھو تپنا: لہوکھولنا

یوں لھو تپیا رگے رگ میرا (غواصی۔میناستونتی)

لَھو تھجنا: لہوجمنا

ان کے آنگ میں لھو تھجنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لَھو چلنا: خون بہنا

بانس انو کی آنکھ میں لگیا سو لھو چلیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

لَھو چھانڈے: منھ سے لہو اگلے

لھو چھانڈے آوے کھنک (اشرف۔نوسرہار)

لَھورا: جھوٹا

لھورے بڑے عورت مرد (اشرف۔نوسرہار)

لَھورپنا: بچپن

لھورپنے کا تیرا شان (اشرف۔نوسرہار)

لَھو گھٹنا: لہو کے گھونٹ پینا

کیا عقل میں اچ کے لھو گھٹنا (وجہی۔قطب مشتری)

لھو گھٹیا: لہو کے گھونٹ پیے

مجنوں جیوتے اٹھیا اپنا لھو آپی گھٹیا (وجہی۔سب رس)

لَھو گھٹی: لہو کے گھونٹ پینے

اوستونت مینا نے سن لھو گھٹی (غواصی۔میناستونتی)

لھو گھٹنے: لہو کے گھونٹ پینے

اس پر لھو گھٹنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لَھو لھوان: لہولہان

اس کے کپڑے لتے لھو ہور رگت میں لھو لھوان ہور لوت پوت ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لَھوے: لوہے (اسم۔مذکر)

1۔لھوے کوں کیا موم تے نرم تر (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔لھوے کا ڈونگر جوں ہلیا چھوڑ جانے (رستمی۔خاورنامہ) 3۔تاڑ کے لھو کوں شہرت کی باڑ پیچن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

لَہوے: لہوا (ایک قسم کا پرندہ جو بٹیر سے مشابہہ ہوتا ہے) کی جمع۔ (اسم۔مذکر)

دراجاں تلے سو لہوے او تیتر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لَھے: لے

1۔ولیکن کسے باج نہ کچھ لھے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔وہ کیوں لھے باج سیوا (جانم۔ارشادنامہ)

لَئی: (مراٹھی) بہت۔زیادہ

1۔شراب ہور عشق بازی باج مج تے نارہیا جاسی+ کہ یو دو کام کرنا کر میں لئی سوگند کھایا ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔تکو کر تو لئی بولنے کا ہوس (وجہی۔قطب مشتری) 3۔نظر نے لئی جفا دیکھا لگیا اب کام ہمت سوں (وجہی۔سب رس) 4۔اور ملتا ہے لئی سفر میں ہنر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لَیا: لا

نہ لیا تاب بوجا لی دھرتری (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لیتاچ: لیتا ہی (چ۔تاکیدی۔مراٹھی)
حسن جیوں تیوں بی دل کوں کھینچ لیتا چ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لیجا: شرم (اسم۔مونث)
تو کاڑی زلیخا لیجا کا نقاب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

لیجان ہار: لے جانے والا
کہا ہے میرا جیوا و لیجان ہار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لیچ: لیے ہی (چ۔تاکیدی۔مراٹھی)
تیرے لیچ پھرتا ہوں میں رات دیس (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

لیڑھی: غلطاں ہوئی
لیڑھی جو دھول ماٹی میں تری آس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لیاسے: لاسکے گا (پنجابی۔صیغہ مستقبل)
لجا گور کا توشہ نہ لیا سے ہوا (رستمی۔خاور نامہ)

لیاق: سزاوار۔لائق
تری سلطنت لیاق کا کام کر (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

لیاکو: لاکر
سوایسی جو ظلمات تے لیاکو بھار (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

لیالیاے: لے آئے
خدا اس کوں لیالیاے اس ٹھار اب (وجہی۔قطب مشتری)

لیایا: لایا
سورج ہور چاند تارے ہارلیایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لیانا: لانا
دل کوں اس ٹھار لیانے سکتی ہے (وجہی۔سب رس)

لیانوں: لے آوں
اسے لیانوں گا میں بھی اندر حصار (رستمی۔خاور نامہ)

لیانے: لانے
جب اسے اس گھٹ منے لیانے منگیا (محمود بحری۔کلیات بحری)

لیاو: لاؤ
جو لیاو کارواں کا تمیں رخت و بار (رستمی۔خاور نامہ)

لیاویچ: لائے ہی (چ۔تاکیدی۔مراٹھی)
جو آوے زمیں تاب لیاویچ کیوں (غواصی۔طوطی نامہ)

لیاونا: لانا
جلتا سو شمع بزم طرب میں نکو لیاؤ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لیادیں: لادیں
نہ سپڑیں گے لیادیں گے گر صد کمند (رستمی۔خاور نامہ)

لیائیا: لایا
اتگے جا انن کوں بلا لیائیاں (رستمی۔خاور نامہ)

لیک: لیکن
کنول ہوں لیک پانی سے ہوں میں دور (شفیق۔تصویر جاناں)

لیک: لکیر (اسم۔مونث)
کہ شیشے سے مئے گلاب کی لیک (شفیق۔تصویر جاناں)

لیکن ہار: (لیکھن ہار) لکھنے والا
ذرہ ذرہ کا لیکن ہار (جانم۔ارشاد نامہ)

لیکھ: لکیر (اسم۔مونث)
جیوں پتھر پر کی لیکھ جس کی بات (حسن شوقی۔غزلیات)

لیکھ: لکھ
پورب لیکھ تو پر بے ہری رام کے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

لیک: لے کر
گیا لیک پیکر کوں گھر کے بھتر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

لیکھا: تحریر۔نوشتہ
1۔لکھد سو بھو رنگوں سو نہ لکھیں لیکھا ئیک (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ) 2۔نہ لیکھا جائے سو بہتر رہن چپ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لیکھن: لکھنا
نہ گردن کی لکھن لیکھن سکے کون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

لیکھن: لیے
1۔نگر منج لیکھن وو دھتورا ہوا (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔دستا ہے دیس رات ہو میرے لیکھن تمام (غواصی۔کلیات غواصی)

لیکھوں: دیکھوں
ایس کوں اولیاء کے سار لیکھوں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

لیکھنا: دیکھنا
بلندی سقف کی لکھت نہ ہو طاقت بھی کسے (شاہی۔ کلیات شاہی)

لیکھے: لیے
ہے میرے لیکھے یہ خرابا گراں (غواصی۔ طوطی نامہ)

لیکھے: لکھے
1۔ بیس لیکھے ہیں مورخ تاریخ اس حکایت (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ اگر سو بار لیکھے اور پونچھے تو یو بھی قدیم قلم پھیریا تھا (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

لیکھیا: دیکھا
دلیراں میں اول تجے لیکھیا ہوں (رستمی۔ خاور نامہ)

لیلاٹ: خوشی (اسم۔ مونث)
لیلاٹ کے چمن میں ٹلا چند چوترا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لیلم: نیلم (اسم۔ مذکر)
کوئی فیروز لیلم ہر ایک جنس بھر (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

لیموں: لیمو کی انفیائی ہوئی شکل
حق میں میرے ہے شربت لیموں (ولی۔ کلیات ولی)

لین ہار: لینے والا
جم پیار ذوالمنن کا لین ہار یا علی توں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

لیؤ: لو
1۔ کھیا یزید پڑ لیؤ (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ میٹھو بند کا لیؤ ہت پیالہ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ نکل یاں تے نا جائے تو منگ لیو (غواصی۔ طوطی نامہ) 4۔ نہ پلکھاں ہلا خوب انکیاں مونچھ لیو (غواصی۔ طوطی نامہ)

لیوا دیوی: لین دین (اسم۔ مونث)
اس سونچ ایک سوں ایک بھلائی پاتا ہور لیوا دیوی ہوتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

لیوتے: لیتے
جو کوئی پیو باج سنا لیوتے پھاڑ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

لیس: لی
1۔ پٹن جو شادمانی کا لیس تیوں (ملک خشنود۔ جنت سنگار) 2۔ اپنے کاماں کا لیس بھوگ (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

لیوں: لوں
1۔ پہلیں لیؤں اس اللہ کا ناؤں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ بھونرا ہو باس لیؤں اس کا محمد ہو منجے بھایا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ بزاں لیوں گا گھوڑا ہور ساز جنگ (رستمی۔ خاور نامہ) 4 غنیمت جو اللہ کا نام لیوں (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

لیون ہار: لینے والا
نبی کے صدقے تے خوش اس ٹھار بھوگے ذوق لیون ہار (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

لیھ: لے
1۔ دونوں ہاتھوں لیھ اچائے (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ چمنے چمن لیھ لائے گل (محمود خوش دہاں۔ رسالہ علم الحیاۃ) 3۔ فہم فہم لیھ سائے تو تیرا کہاں جاگا؟ (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 4۔ تو کیوں نالیہ اچاوے (میراں جی شمس العشاق۔ شہادت الحقیقت)

لیہا: (لیہ) لے
پگوں تب رگڑی لاگی لیہا خوش کر نام (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)

OOOOO

م

مَا: لفظ ''ماں'' کی غیر انفیائی ہوئی شکل (اسم۔ مونث)
1۔ تو نچ انہوں کا ما ہور باپ (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ ہوا ما کوں دیک شاہ یوں شادماں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ماپھل : مازو۔ماجو۔ایک پھل(اسم۔مذکر)
بھلاداں کس ہے کس بڑرا ہے کیں ماپھل ومنڈل کا(نصرتی۔کلام نصرتی)

ماتا: ماں (اسم۔مونث)
1۔تب سنبالیا جب رکٹ کھٹ تھا جو میں ماتا کے پیٹ (محمود بحری۔کلیات بحری)2۔ماتا بالک بے دھن جان (جانم۔ارشاد نامہ)

ماتا: ساتا
کر میں ڈاب نئیں ماتا اپتی چوڑی کمر ہوئی ہے(ہاشمی بیجاپوری۔دیوان ہاشمی)

ماتا : مست
یو اس کا ماتا دواس کی ماتی (وجہی۔سب رس)

ماتنگ: ہاتھی (اسم۔مذکر)
1۔یا کارن کنہتی دینو ماں ماتنگ کھ سوروپ کینو اپنا(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)2۔کود چاہے ماتنگ تکھا کودرتن مال(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)3۔مست ماتنگ واکو چار دما نجر کو لے کیوں کر کھائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ماتھے چڑھانا: سرآنکھوں پر رکھنا
وہی حکم میں لیوں ماتھے چڑھائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ماتے منگل: مست ہاتھی
ماتے منگل جو مد میں گل جھلتے ہیں تج در بار سو (غواصی۔کلیات غواصی)

ماتی: مست۔مدہوش
1۔کھیایوں جوا ے مدکی ماتی چنچل(غواصی۔طوطی نامہ)2۔ پیاماتے ہیں ہوں ماتی لگاتی سینے سوں ساتی (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)3۔یو اس کا ماتا دواس کی ماتی (وجہی۔سب رس)

ماتیاں: ماتی (مست) کی جمع
سکیاں منج عشق کیاں ماتیاں عشق کھیل (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ماٹ: (ماٹھ) گھڑا (اسم۔مذکر)
1۔یک کھاٹ نہ دھرنہ ماٹ یک دھر (محمود بحری۔من لگن)2۔ چھپیاں دو سینے پر ہیں دو ماٹ جیوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ماٹ: ایک بھاجی
جواری کی ایک رونیچ بس بھاجی کھٹی بھر ماٹ کی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ماٹاں: ماٹ (گھڑا) کی جمع
گھڑے ہور مشکاں سو ماٹاں بھرے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ماٹی: مٹی (اسم۔مونث)
1۔ماٹی کنکر آب رواں (اشرف۔نوسرہار)2۔موحد سو جانے عین ماٹی پانی آگ (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)3۔زمیں ہور ماٹی اپن خون سات(احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔جو ماٹی پکڑ ہٹ سنا کرے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ماٹی کلانا: مٹی گوندھنا
دل کی ماٹی کوں بہشت کی چکڑ تھے بسائے ہور ابد کے آب حیات سوں کلائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ماٹی میں جانا: خاک میں مل جانا۔برباد ہونا
ماٹی میں جاونگ نام، ایسے آدی کو پیکاں سوں غرض پیکاں سوں کام (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ماجنی: سگی ماں۔حقیقی ماں (اسم۔مونث)
1۔ سنی بات اس دھات جب ماجنی (وجہی۔قطب مشتری)2۔ پلادود پالیس گی جن ماجنی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ماچ: بوسہ (اسم۔مذکر)
سینے سوں لگا شاہ صیفور کوں+کیتک ماچ دے کر ملاموں کوں موں (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ماچھی: مچھلی (اسم۔مونث)
سمندر ماں ماچھی ناترے سم (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مادی: مادہ (اسم۔مونث)
یعنی بچھایا ہر یک نر کوں اپنی مادی سوں صحبت کیوں کرنا سو (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

مارادھاڑی : ماردھاڑ
اس خاطر ماردھاڑی پو بات آگئی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مارامار ی: مارپیٹ
اگر بارہ ہزار جنے ماریں گے تو بی مارا مار بچہ ہاریں گے (وجہی۔سب رس)

مارپاڑنا: مارڈالنا
کیوں بھی اسے مارپاڑینگے (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)
مارپاڑو: قاتل (اسم۔مذکر)
اُس کا زہر مارپاڑو (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)
مارکا: معرکہ (اسم۔مذکر)
گرنہ کھڑتا سرپہ تیرے یومجازی مارکا (محمود بحری۔کلیات بحری)
مارگ: (سنسکرت) راستہ (اسم۔مذکر)
1۔کوئے کیرامارگ ست (اشرف۔نوسرہار) 2۔میں آپ دین چھوڑا پکڑیا اس دین کا مارگ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔گرد بن یہ مارگ تو کھٹ پٹ میں ہے رے (شاہ تراب۔من سمجھاون) 4۔جسے رام مارگ گرونے بتایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)
مارگ کاٹنا: راہ طے کرنا
بہت مارگ کاٹنے سوں دبلے کانٹے ہوگئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)
مارگ گھٹنا: راستہ طے کرنا
اتنا راستہ ہور اتنی مارگ گھٹائے (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)
مارگ منے لانا: راہ پرلانا
وہی اس کوں مارگ منے لائے گا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
مارگے مارگ: راستہ راستہ
جاتا ہے نت مارگے مارگ (اشرف۔نوسرہار)
مارن جوگ: مارنے کے قابل۔قابل گردن زونی
قصد کیا مجھ مارن جوگ (اشرف۔نوسرہار)
مارن لگیا: مارنے لگا
سو سرکوٹ سینے میں مارن لگیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
مارن: مارنے
دندیاں مارن کوں لاکھور کے تس بھال (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ماریا: مارا
1۔ماریا پنجہ بھی شیر نے گاؤ پر (رستمی۔خاورنامہ) 2۔بیٹا باپ پر تیغ ماریا مہان (رستمی۔خاورنامہ)

ماریا: جیتا
دوجگ مدح کے ماریا سیت میں (فیروز بیدری۔پرت نامہ)
ماری پڑنا: مارے جانا
دمنہ اپنی بدچال ہور چاڑی چغلی سوں نبل کے بدل ماری پڑی (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)
ماڑ: (ماڑی=مہاڑی) محل (اسم۔مونث)
چلی آی بہرام کن ماڑ پر (طبعی۔بہرام وگل اندام)
ماڑھوں: ماڑی (مہاڑی=محل) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
ہوا بخش ہرٹھاوں ماڑھوں اوپر (عبدل۔ابراہیم نامہ)
ماڑی: (مہاڑی) محل۔گھر (اسم۔مونث)
ماڑی پہ تے جھانکو کو ہوئیگا حشر کا غلغلہ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
ماڑیاں: (مہاڑیاں کی غیر ہاکاری شکل) محل۔گھر (اسم۔مونث جمع)
1۔بھی یو سات ماڑیاں مدور کیا (رستمی۔خاورنامہ) 2۔تنکٹ لال سوں کاخ ماڑیں مڑے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
ماس: مہینہ (اسم۔مذکر)
1۔پورے ہوے جب دو ماس (اشرف۔نوسرہار) 2۔تجھو کالے بارہ ماس (اشرف۔نوسرہار) 3۔خبر کچہ نہ دھر سال ہور ماس کا (طبعی۔بہرام وگل اندام)
ماڑیں: ماڑی (مہاڑی=محل) کی جمع
تنکٹ لال سوں کاخ ماڑیں مڑے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
ماس: گوشت (اسم۔مذکر)
نہ کھاوے کدھیں ماس توں گائے کا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
ماسک: (سنسکرت) مہینہ (اسم۔مذکر)
بعد از مدت ماسک تن (اشرف۔نوسرہار)
ماگ: (سنسکرت۔مارگ) راستہ (اسم۔مذکر)
اتھا کوٹ ایسا کو بل ماگ کا (ثانی۔کلیات شاہی) 2۔اس ماگ مین یعنی گم پناہے (محمود بحری۔من لگن)
مال: مالا۔سمرن۔تسبیح (اسم۔مونث)
لے جپ مال خوش کر کا ہات میں (غواصی۔طوطی نامہ)

مال خاوند: مالک (اسم۔مذکر)
کلیج میرا مال خاوند یہاں آیا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مال کوں چیچے کرکورولنا: روپیہ پانی کی طرح بہانا
چیچے کرکورولیں گے یاں مال کوں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)
مالنی: مالن (اسم۔مونث)
زبان مالنی گند بچن تارلڑ (عبدل۔ابراہیم نامہ)
مالنیاں: مالن کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
اتھیاں مالنیاں گلشن راز کیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
مان: عزت (اسم۔مونث)
1۔جس تھے ہوا تجھ کوں مان (اشرف۔نوسرہار) 2۔ہوا خرآن کا آداب ہور مان (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔نزک اپنے دے مان بسلائیا (غواصی۔طوطی نامہ)
ماں: میں
1۔نہ کوثر ماں میٹھا نیر دیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔تو یک تل ماں خاے سب دھو میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔کہ تھا وہ روپ اس چک ماں اپرروپ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 4۔دھرتی سگلی ڈبی مانک رتن ماں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ماں باپوں: ماں باپ
اچھوں دکھ ماں باپوں کا (اشرف۔نوسرہار)
معاملا: معاملہ (اسم۔مذکر)
دنیا کا معاملا تو یوں ہے (وجہی۔تاج الحقائق)
مانا: سمانا
1۔سپرہات مادے اچھے جیوں ابھال (میراں جی شمس العشاق۔مغزمرغوب) 2۔جان اپنے نیس ماتا، واں دسرا کیوں سماتا (وجہی۔سب رس)
مانا: معنیٰ (اسم۔مذکر)
1۔آپس میں آپ بتی کہنا یو کیا ہے مانا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سواس کا یو مانا (وجہی۔تاج الحقائق)
مان پان: عزت (اسم۔مونث)
پادشاہزادے کو بہت مان پان سوں لاکر تخت پو بیٹھادیئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
ماں پنا: ماں پن۔مادریت
بڈھی ماں پنے کی مہر سوں رات دن روتی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مَانت: منت
او مانت کرنے سوں مراد برآئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مانتھے: ماتھے کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)
کالا ٹیکا مانتھے دھر (اشرف۔نوسرہار)
مانجر: (مانجار) بلی (اسم۔مونث)
ست مانگ واکو چارو مانجر کو لے کیوں کرکھائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
مانجھ: درمیاں۔جدا۔دور
جیوں چکوے سوں چکوی مانجھ ہے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
ماندا: (سنسکرت۔مندھ) مضمحل۔تھکا ہوا۔بے ہوش
1۔ہوے پانو ماندے جو چلتی نہیں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ہوا ماندا رھیا اسی ٹھار تیزی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
ماندگی نکل جانا: تھکن دور ہونا
تھوڑے آرام پانے سوں ماندگی نکل جائے گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
ماندی ہری: تھکی ہاری
پھر آنے لگی ہو کے ماندی ہری (نصرتی۔گلشن عشق)
ماندے: تھکے ہوئے
ہو ماندے بہوت یک جزیرے میں آئے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
مانہ: میں
1۔ڈوبے نورتن ماہ سرتاقدم (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔تھا مدینہ مانہہ امیر (اشرف۔نوسرہار) 3۔ڈوبیا ہے پاپ سمدور مانہ بھی تن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
مانڈیا: بنایا۔آراستہ کیا
دوکاں مانڈیا واں بھوت سازسوں (وجہی۔قطب مشتری)
مانڈا: نان۔پھلکا (اسم۔مذکر)
کماچیاں کو لیجے لا مانڈے تھے راک (ہاشمی بیجاپوری۔یوسف زلیخا)

مانڈنا: بنانا۔کھڑا کرنا۔قائم کرنا۔واقع ہونا
1۔ات پر مانڈیا یہ سہر روپ (اشرف۔نوسرہار) 2۔یہ کیا مانڈیا ایکا ایک (اشرف۔نوسرہار) 3۔تس پر مانڈیا یوں تجھ کوں (اشرف۔نوسرہار)

مانڈیا: بنایا آراستہ کیا۔ترتیب دیا
1۔دو جگ مانڈیا کیسا میل (شیخ داول۔کشف الوجود) 2۔ایسا عشق کا مانڈیا کھیل (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔دکاں مانڈیا دھاں بھوت ساز سوں (وجہی۔قطب مشتری)

مانڈی: (سنسکرت) مانڈی، زانو۔گھٹنا (اسم۔مونث)
1۔منڈی اپنی مانڈی پو لے کر سلائی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 2۔ہور بڈھا بے فکری سوں جورو کی مانڈی پو سر رکھ کر سو گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔لگا اوس کی مانڈی کوں مانڈی شتاب (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مانڈے: مانڈنا۔بنانا۔آراستہ کرنا
کرن چال مانڈے ہیں بازی عظیم (نصرتی۔علی نامہ)

مانس: (سنسکرت۔منشیا) انسان۔مخلوق (اسم۔مذکر)
1۔ساتوں دھرت کے مانس سارے دیکھن کے ہے دھیان منے (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔بچپن ہور بد مانس سار پورت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔کہ اوٹھیاں پوچھتاں یہ ہوئے مانس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مانساں: مانس (منش=انسان) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
دیکھو تمیں دے مانساں دانے چریں ناپنکھیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مانس گُن: بشریت۔انسان کے گن
جس آرسی میں مانس گن تھا دیچ تینوں سک (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

مان سرور: ایک تالاب کا نام
ہنساں جوں مان سرور کے کنارے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

مانک: جواہر (اسم۔مذکر)
کھیا جوں بھرے اس میں مانک در (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

مانگ کھاؤ: مانگ کھانے والا۔فقیر
میں بڈھی مانگ کھاؤ ہوں ہر کیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مانو: گویا
1۔کرنائی گوری مانو کیکی بیچ سیت پتر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔کنچتی اتم روپ کی تنگ جوت مانو سور جگنگے ات بسنت (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مانوس: انسان (اسم۔مذکر)
برہے ساتھی بھوجنگ مانوس پر گٹ اک سوباس (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مانیا: مانا
1۔وہ ہرگز کہا اس کا مانیا نئیں (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔سو تحقیق ہے کہ امر مانیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ماو: مفہوم، معنی۔بھید
نہ پوچھا کہیں اس ستہ کا جو ماؤ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ماؤ: ساتھ۔میں
کہوں ناتوں ہوں باج پر بیچ ماؤ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ماؤ: دھوکا
وہ تو بھو دیسکہ دھارے ماؤ (جانم۔ارشاد نامہ)

ماؤ: مایا۔اصل۔بنیاد
یا کرامت ابلیس کیری باسنساری ماؤ (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)

ماواں: ماں کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔بیٹا بیٹی اپنیاں ماواں خاطر جدا لڑتے (وجہی۔سب رس) 2۔تا ہوں کہ ماواں جدا تھیاں لگر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ماوتی: ماں (اسم۔مونث)
1۔کہ آئے ماوتی پاک دامان کی (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔اس اپراں وہ ماوتی نیک بخت (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ماؤ جائی: بہن (اسم۔مونث)
کدھیں میں سو میری سگی ماؤ جائی (غواصی۔طوطی نامہ)

ماولی: (مراٹھی) ماں (اسم۔مونث)
1۔سوئس ماولی پاس شہ یوں کہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔کہی اے گل بدن گن بھری ماولی (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔اگے ماولی! تیرے موں پولنی کھا برات بستی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ماولی: سادہ۔سفید۔روپہلی
گلابی ہور ماولی ہور اُجالا (عبداللہ قطب شاہ۔دیوان عبداللہ قطب شاہ)

ماوی: ہیرے کا برادہ جس سے سونے چاندی کو چمکاتے ہیں۔بھڑکیلی
کوئی سرمائی ماوی کو بنجائی بھر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ماوے: سفید۔سادہ۔روپہری
پیاریاں پریاں سو ماوے اپراور رومال عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ماوے: سادہ۔سفید
لکھے نیک و بد ورق ماوے اوپر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ماوے: سمائے
انگوٹھی منیں ماوے کر نار کی (وجہی۔قطب مشتری)

ماویں: سمائیں
گنہ میرے گگن پلڑے نہ ماویں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ماہ: میں
دیکھائے سب سرگ بن ماہ ہنڈلائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ماہرا: ماہر (مونث کے لئے)
وہاں ہے بڈی سحر میں ماہرا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

ماہی: میں
یکس ماہی یکھی نور (شیخ داول۔کشف الوجود)

ماہیں: میں
تینوں ماہیں بھید نظر کا نا مو ماہیں سنتا بھر (شیخ داول۔کشف الوجود)

ماہیں: میں
تھان کیا شاپور ماہیں وہ تو پیارا تھا م (میراجی شمس العشاق۔خوش نامہ)

ماہی مراتب: شاہی نشان (اسم۔مذکر)
سو ہے ماہی مراتب پاتر اں ہم عید وہم نوروز (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ماہیاں: ماہی (مچھلی) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔بچن ماہیاں سات کر ابن غیب (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ہتی سار کی ماہیاں بے نظیر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

مائی: ماں۔عزیزہ (تخاطب کا ایک انداز) (اسم۔مونث)
1۔مائی آئی بانہہ پار (اشرف۔نوسرہار) 2۔کھیا مائی کوں باپ دو آئے کر (وجہی۔قطب مشتری) 3۔کہ اے مائی کیا دیکھی اس ٹھار توں (وجہی۔قطب مشتری)

مائیں: میں
جسے سولی چڑادیں عشق مائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مائیں: سمائیں
کہ کیوں دو کھنڈے مائیں گے یک میان (غواصی۔طوطی نامہ)

مائیں: میں
کوئی کہے کہ کونے مائیں (اشرف۔نوسرہار)

مایا: بھید۔راز۔محبت (اسم۔مذکر)
1۔یکس کا مایا لینا، و لے اپنا مایا کسے نا دینا (وجہی۔سب رس) 2۔دیکھو اژ ما کر یہ مایا برے (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔محبت کا اتھا جو دل میں مایا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 4۔اپنا مایا کھولے ناں (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیات)

مایا: دولت (اسم۔مونث)
1۔دیا ہے ہات اب اس کے دنیا و دین کا مایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔او مایا کہاں ہور او ساماں کہاں (غواصی۔طوطی نامہ)

مائی: ماں (اسم۔مونث)
1۔تکو دے نصیحت توں مائی میری (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔ان کو آپس تھان لگائے ہم کوں کوڑے مائی (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

مائی جائی: سگی بہن (اسم۔مونث)
وہاں میرا ایک بھائی ہے ایک مائی جائی (وجہی۔سب رس)

مائی کا جایا: ماں کا بیٹا۔بھائی (اسم۔مذکر)
تر ی مائی کا جایا ہے کون کم (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

مُبارکی: مبارکبادی
عید آئیا انندسوں یاراں مبارکی کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُبالغہ: زیادہ سے زیادہ
یو سودا بازاری، مبالغہ ایک رات کی یاری (وجہی۔سب رس)

مت: دھیان۔خیال۔خواہش۔رائے
1۔ میں مت پکڑی جس کی آس (اشرف۔نوسرہار) 2۔ مجھے مرے کام کوں ہمت دے، ہمت کی کچھ مت دے (وجہی۔سب رس)

مِت: (سنسکرت) دوست۔محبوب
1۔ بزحیف جو یاں نہ وہ مت ہوا (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔ متاریاں کوں بستا مت انگلیاں اُپر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مِت راجن (مت۔سنسکرت) دوست+راجن: راجا۔محبوب راجا۔محبوب بادشاہ (اسم۔مذکر)
کہ مت راجن کہیں سنتے ہوس رک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مت: متھ
سکا جوں کہ کاڑے مت (شیخ داول: کشف الوجود)

متا: مست
1۔ نئویاں کوں نین پتلیاں کی مد پلا متی کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ متا ہت ہمیت سوں سونا سکے (نصرتی۔گلشن عشق) 3۔ خدا کے عشق سوں متے ہیں (وجہی۔سب رس) 4۔ دایم شراب شوق کو پی کر متا اچھوں (میراں جی خدانما۔غزل)

متا گج: مست ہاتھی
میں وہ متا گج ہوں کہ ہے اسمان کیف بارا مرا (غواصی۔کلیات غواصی)

متا: متاع (اسم۔مذکر)
میرے پاس دھن مال ہے ئی متا (غواصی۔مینا ستونتی)

متاری: ڈنڈے
کر بستہ ہمت کا بھاری کیا+اٹل قصد کی ہت متاری کیا (نصرتی۔گلشن عشق)

متاعاں: متاع۔سرمایہ۔اثاثہ کی جمع
متاعاں ہر اک جنس کی بھوت لے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

متا متنا: منور کرنا۔روشن کرنا
ان دونو نے یو متا متنے (وجہی۔سب رس)

متعال: (عربی) اعلیٰ۔برتر (اسم۔مذکر)
ایسا قادر حق متعال (اشرف۔نوسرہار)

متنگ: ہاتھی (اسم۔مذکر)
1۔ آج افیوں اپر چھکیہ رس ہے سو نہ کس مدمتی متنگ میں رنگ (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔ ست ماتنگ ورکو چارو مانجر کو لے کیوں کر کھاے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

متنگل: ہاتھی
سو منگل متنگل سو جنگل کے جو (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

متواری: متوالی (اسم۔مونث)
انچل سر چھوٹ گل لالی جھولے اس متواری کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

متوال: متوالا۔مست۔مدہوش۔مخمور (اسم۔مذکر)
1۔ متوال سب ملے ہیں، جوں پھل چمن کھلے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ نبی صدقے مدن متوال عبداللہ راجے کوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مِتھ: (سنسکرت) ست، میت دوست۔ساتھی
لیتا اس کوں ہات متھ (اشرف۔نوسرہار)

متھن: خلاصہ۔خیال۔نچوڑ
اب تجھ کہہ سوں تیرا متھن (جانم۔ارشاد نامہ)

متھی: بیتھی=ایک خوشبودار چھوٹے پتوں کی بھاجی
متھی سوں چوں اموتی چنول (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

متی: مست
1۔ متی ہو کے جاناں سو گرنے لگے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ ہوا گم کہ بیہوش ہے یا متی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 3۔ متی ہو ست جوں منگل سو مد پی پیو کی پیاری کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

متے: مست
متے گج کوں لایا متنگ تھان میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

متیاں: متی (مست۔مخمور) کی جمع
سومہ پی ہویاں تھی متیاں او جتیاں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

مٹ : (مٹھ) مکان۔جگہ۔مقام (اسم۔مذکر)
1۔یو روضا سو ہے مٹ کسی خاص کا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔نہیں قید ہو کر وہ اک مٹ میں ہے رہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مٹارے (متارے): ڈنڈے
دیکھ پہ دولاک متارے تتے (محمود بحری۔کلیات بحری)

مٹالا: ڈھفل (اسم۔مذکر)
جنوں نیشکر سور مٹالا ہوا دندا (محمود بحری۔کلیات بحری)

مٹکاونا: مٹکنے والا
سکھن مٹکاونا ہے روپ سنگار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مٹکاونا: مٹکنا
جو اس مٹکاونے کوں دیکھ ہیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مٹھائی: مٹھاس
1۔جوں جوت نیں سو گھر جوں مٹھائی نیں سو شکر (وجہی۔سب رس) 2۔مٹھائی زبان میں مبارک بچن (غواصی۔میناستونتی)

مٹھبول: میٹھی بولی والا
1۔دیکھا ایک مینا کو مٹھ بول خوب (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کہ اے امرت ادھر مٹھ بول دھولن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔پیا مٹھ بول تھے ہور اس ادھر تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔جو مٹھ بول سکیاں میں تو ہے سگو (غواصی۔طوطی نامہ)

مٹھ بولتی: شیریں سخن، میٹھی باتیں کرنے والی (اسم۔مونث)
مری مٹھ بولتی مٹھائی سوں پیالا پلاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مٹھ بولیاں: میٹھی باتیں کرنے والی (اسم۔مونث)
سہاگن ونت مٹھ بولیاں شکر قند (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مٹھی: میٹھی
الٰہی منجے توں مٹھی بات دے (طبعی۔بہرام و گل اندام)

مٹھیاں: میٹھی کی جمع
مٹھیاں گر چہ دستیاں ہیں جوں شکر آج (غواصی۔طوطی نامہ)

مثال: تصویر (اسم۔مونث)
لکھن بار باریک جل پر مثال (نصرتی۔گلشن عشق)

مثال لینا : بھیس لینا۔شکل بنانا
اسی سات انے برہمن کا مثال (غواصی۔طوطی نامہ)

مثلاً: مثل۔ضرب المثل
1۔کہ مثلا اہے ایک پنت ہور دو کاج (وجہی۔قطب مشتری) 2۔دکھن کا ہے یو مثلا (وجہی۔سب رس) 3۔مثلا ہے کہ "اتاولا سو باؤلا، دھیما سو گنبھیر" (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مج: جال
سٹ اس وھات سو فکر کا اس پہ مج (غواصی۔طوطی نامہ)

مجار: مجھار۔میں
لوٹ نہ لے مجھ ڈو وہ مجار (اشرف۔نو سر ہار)

مُجاہدیاں : مجاہدوں
مجاہدیاں کی پاک کرنی سوں جھاڑتن (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

مجلس بھراونا: مجلس منعقد کرنا
جب آشنا ملوکاں سوں مجلس بھراویں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مجلس میں چڑنا: مقام حاصل کرنا
عاشق ہوئے عاشقاں کی مجلس میں چڑے (وجہی۔سب رس)

مجھ۔مج : مجھے۔میرا
محی دین میراں نگہدار مجھ + دنیاں سوں کو کر گرفتار مجھ (فیروز بیدری۔پرت نامہ)

مجھار: (سنسکرت) درمیان۔بیچ۔میں
1۔بچن جوت مانک رکھوں تس مجھار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ترنگ اوں معانی کے میداں مجھار (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 3۔کہ دے ہات بیٹھے دونوں باقرار + دیوانہ کیا بعد اس کے مجھار (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

مجھ میں چلنا: میری چلنا
تجھ میں غیرت ہے مجھے اتی کہ اگر مجھ میں چلے میں نہ چھوڑوں کہ تو چنتے میں کسی کے جاوے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مچ: مچھلی (اسم۔مونث)
جوں جل کے مجھار کچ ہے مچ ہے (محمود بحری۔من لگن)

مچ: بند
ہوئیں گے غضب میں لاکھ توموں مچ کے چپ انجان (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مچلی: مچھلی کی غیر ہاکاری شکل (اسم۔مونث)
مچلی نمنے تلملوں ہوتا ہے کہ مد روز توں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مچھ: مچھلی (اسم۔مونث)
تمہارا خیال لو جن نیر میں تیرے مچھ ہو (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مچھارا: مچھلبارا۔مچھیرا (اسم۔مذکر)
جیسے ہووے مچھارا (میراں جی شمس العشاق۔شہادت الحقیقت)

مچھارے: مچھلبارے (اسم۔مذکر۔جمع)
جنوں مچھارے کوں جال بیس کچھ ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

مچھرک: مسیں (اسم۔مونث)
ہوراوس کی مچھرک سنبل کے روں کے سریکا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مچھلبارے: مچھیرے
آج دو مچھلبارے یہاں آئے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مَچھی: مچھلی
1۔مچھی بن نیر کے چشمے میں پڑ کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔مچھی جیوں کہ لڑے بے آب ہو کر (سید محمد والہ۔طالب وموہنی) 3۔مچھی ہے سو دریا کے پانی میں نھادیں (شاہ تراب۔من سمجھاوں) 4۔یو جیو بادل تج بنا بن جل مچھی تڑپا جانم۔کلمۃ الحقائق)

مچھیاں: موچھیں (اسم۔مونث۔جمع)
تراش اپنی داڑھی مچھیاں دے کہ چھوڑ (نصرتی۔کلام نصرتی)

محافے: چراغ کی ایک قسم (اسم۔مذکر)
محافے اتھے سارے چو پھر تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

محال: محل
کھے یاں بند و خوشتر یں یک محال (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

محبت تٹنا: محبت کم ہونا
ابوبکر سوں دوستی رکھتے میں خدا کی محبت تٹتی نمیں (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

محبت پکڑنا: محبت کرنا
ہور اس کا محبت دل میں پکڑنا برا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

محبت جوڑنا: محبت کرنا
اسی سوں محبت جوڑو (وجہی۔تاج الحقائق)

محبت ساندنا: محبت کرنا۔رشتہ الفت جوڑنا
کچے بار سوں دل نہیں باندنا + کچے سوں محبت نہیں ساندنا (عالم۔لیلیٰ مجنوں)

محبت کا دم مارنا: محبت کا دم بھرنا
جسے کوئی محبت کا دم مارنا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

محبت لانا: محبت کرنا
دنیا میں محبت کسی سوں نا لانا (وجہی۔سب رس)

محصی: خدا کا ایک نام۔شمار کرنے والا
توں محصی توں مہدی توں واحد سچا (وجہی۔قطب مشتری)

محلا دینا: پڑاؤ کرنا
انجھو کی فوج کا ائے شاہ خوباں + دیا ہوں تجھ گلے میں محلا (ولی۔کلیات ولی)

محلاں: محل کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
چلی آئی محلاں سے شہہ کی وہیں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

محلے محل: محل محل
ملیکاں ہزاروں سوں تھے محلے محل (غواصی۔مینا ستونتی)

محنت: (عربی) سختی۔مصیبت
نظر بولیا کہ تیری محنت تے تیری دولت تے رقیب کی دولت نے آسودہ ہوا (وجہی۔سب رس)

محنت پر کھڑنا: کلفت برداشت کرنا
جتنی راحت منگے اتنی محنت پر کھڑے تو نبی تو ولی تو بڑے (وجہی۔سب رس)

محنت چیز ہونا: محنت کا پھل حاصل ہونا
بڑی چیز ہوئی سب او محنت میری (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

محنت کریا: محنت کش۔ مزدور (اسم۔ مذکر)
بھوندو نگر گھٹ تھا محنت کریا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

محنت میں سنپڑنا: مصیبت میں پرنا
عقلمند آرام کو چھوڑ کر محنت میں اپنے سوں اپے نیس سنپڑے گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

محوپنا: محویت
محوپنے کی حالت کوں نشان ہے ہور محو ہونھارے کا حال بے نشان اچھتا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

محیّا: مہیا
کہ پیکر کے کارن محیا کیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

محی دین: محی الدین
محی دین توں دین تجھ تھے جیا (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

محی الدینیاں: محی الدین کے پیرو
جہاں لگ محی الدینیاں ہیں تمام (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

مُخا: یمن کے مغربی ساحل پر ایک بندرگاہ
1۔ مخا مصر و کنعاں و غور و حلب (امین الدین اعلیٰ۔ گفتار امین) 2۔ مخا آگرہ ہور سگل پرتگال (وجہی۔ سب رس)

مخزی: گوٹ۔ زر کا پٹہ جو کپڑوں پر ٹانکا جاتا ہے (اسم۔ مذکر)
گوری کا گورا رنگ یو ہور لال مخزی کا تہبند (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

مقفیج: مخفی ہی (چتا کیدی۔ مراٹھی)
کیتک گنج مقفیج رب نے دیا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

مخمول: (عربی) نڈھال۔ مغموم۔ افسردہ
1۔ کی توں ہو دایوں مخمول (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ ہو مخمول جوں پھول باسی اتھا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

مَد: شراب (اسم۔ مذکر)
1۔ پیو کے ہاتھوں مد بھر پیو (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) 2۔ ہو امد پینے کا آیا ہے پیارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ کیا عاشق کے دل کوں مد سکل شاد (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

مُدا: مدعا
کہ پوچھن لگی اس کے دل کا مدا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

مَداں: مد کی جمع
لٹاں جیوں مداں ہیں تلاں جیوں ہیں نکتے (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَد پان: شراب نوشی
مد پان کے پیالے سوں تجے پر کھلیا ہوں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

مَد پرت: شراب عشق
نہ اترے مد پرت جو جگ گذرے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

مَد پیر: پیر مغاں (اسم۔ مذکر)
کروں سیو یک چت سوں مد پیر کا میں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُدت: مدو (اسم۔ مونث)
1۔ نہ توں جس مدت کوئی ناتس مدت (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔ تو یہ مدت بھیجی میں (اشرف۔ نوسرہار) 3۔ مدت دیوے اس کوں پھیر (امین الدین اعلیٰ۔ رموز السالکین) 4۔ مدت حق تعالیٰ تبارک تمھیں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

مَدخانہ: مئے خانہ (اسم۔ مذکر)
مدخانہ عشرت کا کھلیا، بہتا پون آنند کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَدخماری: شراب کا نشہ
نین ناری رنگ دھاری مدخماری سرنے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُدرا: علامت۔ نشان (اسم۔ مذکر)
کھیاں آج وہ دیکھ تج مدرا (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

مَدرس: (مد=شراب+رس) شراب (اسم۔ مونث)
1۔ بہت چھند سوں لگی مدرس پلانے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ بھرے مدرس کی دو نارنگ دیٹھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

مُدری: (مدرا)۔ آویزہ۔ کان کا بندا۔ (اسم۔ مونث)
صبوری کی مدری دیا گوش کوں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

مُدرے: حلقے۔ آویزے جو کان میں پہنے جاتے ہیں (اسم۔ مذکر)
1۔ لگیا کاناں کوں مدرے ہور چکرے (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔

بھری نے کان تیں مدرے چڑائی ہے بوتی تن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔سارے پھلاں سوکان میں مدرے کیا ہے آپ (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی)

مدن: محبت کا دیوتا۔محبت (اسم۔مذکر)
1۔ پیان ستا تا مدن بالے بالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ بنی سد تے مدن متوال عبداللہ راجے کوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔کیا نیک مدن کا اونچ لگتا ہے مجھے (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی) 4۔کہ یا ہو مدن روپ شاہ زماں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

مَدنا یک: سردار (اسم۔مذکر)
1۔ کیا شاہ کوں مدنا یک اس ٹھار کا (وجہی۔قطب مشتری) 2۔یو دو نو حسن کے مدنا یک (وجہی۔سب رس)

مدنا یک نگینا: وہ نگینا جو زیور کے بیچ میں لگایا جاتا ہے
جیوں دیپک میں دسے مدنا نک نگینا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مَدن باؤ: (مدن = عشق کا دیوتا مجازاً محبت + باد = ہوا) عشق کی ہوا وہوس
کہا اے مدن باؤ کی باوری (غواصی۔طوطی نامہ)

مدَن بھوگی: محبت سے لطف اندوز ہونے والا۔عیش کرنے والا
1۔ مدن بھوگی مست متوال ہو (وجہی۔قطب مشتری) 2۔اس مدن بھوگی کی دولت پائے یوں رتجان ہو (غواصی۔کلیات غواصی)

مَدن بیلاس: مدن دیلاس۔عیش وعشرت
مدن بیلاس کا دان ادسے تن آس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مدن پُورن: پریم نگری
ان کے مدن پورن میں پیوئی پھرا دورائی (علی عادل شاہ۔کلیات شاہی)

مَدن کالھار: محبت کا نشہ
چڑیا ہے مدن کا سوخوش لھارا ے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

مدن مد: (مدن محبت کا دیوتا استعارتاً محبت + مد = شراب) شراب محبت
مدن مد اثر سے مدن جان جام + نین مدمستاں کی سوزش تمام (نصرتی۔گلشن عشق)

مدن مان: ایک خوشبودار پھول جس کا رنگ سبز ہوتا ہے اسے جنوبی ہند میں "مدن مست" بھی کہتے ہیں۔

کہا کیا صفت میں مدن مان کی (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مَدن مُورت: پیار کی مورت
قامت اس کا نام.....قبول صورت، مدن مورت (وجہی۔سب رس)

مَدمتی: مخمور۔مست
اے مدمتی بھا تا ترا کیتی جو ڈل ڈل بولنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مدھ: بیں۔درمیاں
تلک چندن بیچ اکشا سمر ودمدھ میرو پربت (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مَدھ سُونا یک: سردار (اسم۔مذکر)
ہوئے مدھ سونا یک نبی درمیان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

مَدھر: خوش گوار۔میٹھا
مدھر نہ کھتر ہوئے کھر نہ مدھر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

مَدھکر: بھونرا (اسم۔مذکر)
1۔مدھکر سوآ کر نیہہ سوں بیٹھا ہے جوں اربند سو (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی) 2۔چھاریا ہی کھور چندن تن تا پرانگار کھوں کیوں بجھرہے کو ئلے مانو مدھکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مَدھوتہ: موم (اسم۔مذکر)
ابراہیم ہیم پر چیت نار کا مدھوتہ پر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مدھونا یک: زیور کے درمیان کا خوب صورت رتن یا منی (اسم۔مذکر)
1۔ہوا مدھونا یک محل شاہ کا (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔جیوں دیپک میں دسے مدھ نا نک نگینا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مَڈاں: وسعت (منڈاں) گھیر
ولیکن جتا کچھ زمیں کا مڈاں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

مراد کرنا: مراد پوری کرنا
جو کوئی قدم تجھ پہ ثابت دھرے + تو اس کی مراداں تو پل میں کرے (بلاقی۔معراج نامہ)

مرادونتا: حاجت مند
سخیاں مرادونتی کو نکے نیں اڑاتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُراداں: مراد کی جمع
بچن تھے مراداں جگت پادتے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

مَرائی: (عربی) ریا کاری
مرائی یعنی ریا کے عمل کرن ہارا (میراں یعقوب ـ شمائل الاتقیا)

مرت: مرتیو موت
سرگ، مرت، پاتال ہر ایک دھر (عبدل ـ ابراہیم نامہ)

مُرت: ہوا (اسم ـ مذکر)
باو رانجرتا پر مرت لاگے کب گپت کب پرگت دسے بدن (ابراہیم عادل شاہ ـ کتاب نورس)

مَرتبا: مرتبہ
1 ـ دیاج کو یارب توئی مرتبا (شاہ تراب ـ من سمجھاون) 2 ـ سو کچ ہے مرتبا اس پیرداں کوں (احمد جنیدی ـ ماہ پیکر)

مَرتیاں: مرتی (فعل مونث) کی جمع
پریاں جلتیاں کتے تج سم نہ آسک ہور مرتیاں ہیں (غواصی ـ کلیات غواصی)

مَرتے کے ساتھ کون مرتا ہے: مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا
چلی وہیں نے کہہ کر رکھوں کیوں میں بات + کہو کون مرتا ہے مرتے کے ساتھ (نصرتی ـ گلشن عشق)

مَرجاو: حد (اسم ـ مونث)
نہ مرجاو توں چھوڑ او گن کرن (فخر دین نظامی ـ کدم راؤ پدم راؤ)

مَرتبانا: مرتبان کی جمع (اسم ـ مذکر جمع)
رکھے تھے مرتباناں واں ہزاراں (ملک خوشنود ـ جنت سنگار)

مُرچھن: (سنسکرت مورچھ) بے ہوش ـ از خود رفتہ
1 ـ ابراہیم کلچیاں راگ راتی مورت نور سوھن بنی مرچھن بھی ایچھ اندرا چھے سندر ناتی (ابراہیم عادل شاہ ـ کتاب نورس) 2 ـ پڑی مرچھن آ کوئی نہ تھے خواب میں (نصرتی ـ علی نامہ)

مَرحم: مرہم
نہیں اس زخم کو منج پاس مرحم (طبعی ـ بہرام وگل اندام)

مَردانے مرداں: بہادر آدمی
کیے شبہ کہ مردانے مرداں کہیں + اگے کا پچھیں پاؤں رکھتے نہیں (وجہی ـ قطب مشتری)

مَردک: (فارسی) قابل حقارت آدمی ـ بدمعاش (اسم ـ مذکر)
ایسا پاپی مردک تانٹھ (اشرف ـ نوسرہار)

مَرسی: مرے گا (صیغہ مستقبل ـ پنجابی)
بے عشق توں نکوا چھ تا تو کدھیں نہ مرسی (میراں یعقوب ـ شمائل الاتقیا)

مَرغولنا: چہچہانا
1 ـ پنچھی جیواں کے مرغولیں دیکھت کھوئیں پراں خوشیاں (محمد قلی قطب شاہ ـ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ـ جناور ڈالیاں پر مست مرغولتے ہیں (وجہی ـ سب رس)

مرغولتیاں: مرغولتی (چہچہاتی فعل ـ مونث) کی جمع
لالا گن ہو بلبلاں پاتار کی مرغولتیاں (ہاشمی بیجاپوری ـ دیوان ہاشمی)

مرغولیاں کرنا: چہچہانا ـ خوش فعلیاں کرنا
ہور سداں مرغولیاں کرتے تھے (ابراہیم بیجاپوری ـ انوار سہیلی)

مرک: مورکھ ـ بے وقوف
سجان کوں بس ایک سخن اور مرک کوں سو گفتار (محمود بحری ـ کلیات بحری)

مرکٹ: بندر (اسم ـ مذکر)
نہیں تو مرکٹ کیری دھات (جانم ـ ارشاد نامہ)

مرکونڈی مار کر پڑنا: اٹوائی کھٹوائی لینا
دیکھا کہ اپنی بیٹی کونے میں مرکونڈی مار کر پڑی ہے (ابراہیم بیجاپوری ـ انوار سہیلی)

مرگ: بارش کی پہلی کارتی جب دکن میں موسم باراں کا آغاز ہوتا ہے۔
1 ـ آنندان سیتی پھر آیا مرگ سال (محمد قلی قطب شاہ ـ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2 ـ مرگ میں مرگنیاں کی کسوت سہانی (محمد قلی قطب شاہ ـ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مرگ: ہرن (اسم ـ مذکر)
1 ـ مرگ ہور مرگنیاں بن میں چرن ہار (احمد گجراتی ـ یوسف زلیخا) 2 ـ مرگ کا نافہ تمن یاد تھے ہوا خوشبو (محمد قلی قطب شاہ ـ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3 ـ نین مرگ تیرے ہیں ہور سو کے شاخ (محمد قلی قطب شاہ ـ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مرگاں: مرگ (موت) کی جمع
بڑی یہ بات مرگاں منیں تھے (احمد گجراتی ـ یوسف زلیخا)

مرگ جل: وہ پانی جس سے موت واقع ہو (آب حیات کے برعکس)
کیا بند مرگ جل مجھے (حسن شوقی ـ فتح نامہ نظام شاہ)

مرگ چھال: ہرن کی کھال جو اکثر سنیاسی استعمال کرتے ہیں
بچھا کر مرگ چھال شہنشاہ کلا دیں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مرگ سال: موسم برسات
مرگ سال آئیا پھر تھے مرگ نینی سنگاراں کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مرگ لوچنی: ہرن جیسی آنکھ والی عورت آہو چشم
کوئی باندھ ٹکٹی مرگ لوچنیاں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

مرگوں: مرگ (ہرن) کی جمع
نین مرگوں کی گھانس پکڑے مکھ (ولی۔کلیات ولی)

مرگیا: ہرن (اسم۔مذکر)
خوشبوگی مغز میں کستور مرگیا کا (علی عادل شاہ شاہی۔کلیات شاہی)

مرگیاں: مرے ہوئے لوگ۔مرحومین
کہ جن ہمن کوں موے مرگیاں میں پیچانے (محمود بحری۔کلیات بحری)

مرگنیاں: مرگ (ہرن) کی جمع ہرنیں آہو چشم محبوبائیں
مرگ میں مرگنیاں کی سوت سہانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مرل: جنوبی ہند کی مشہور مچھلی جو بہت لذیذ ہوتی ہے
سنگے تو کہیں مرل دار دکوں بیٹھ ہے (ابن نشاطی۔پھول بن)

مَرم: (سنسکرت) بھید۔راز۔پوشیدہ۔جوہر
مرم بات کا بوجھ دل ہات لے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

مَرن: مرنا (اسم۔مذکر)+(اسم۔مونث)
1۔مرن آکے پڑتا ہے دیپک کے سنگ (ہاشمی بیجاپوری۔دیوان ہاشمی)
2۔اُچھلتے عشق کے شعلے کہوں کس جا مرن اپنی (حسن شوقی۔غزلیات)

مرناچ: مرناہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
جہاز پھوٹیا تو پچھیں غوطے کھا کھا مرناچ ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

مَرن ہار: مرنے والا
1۔مرن ہار نیئں دیکھتا خوب زشت (نصرتی۔علی نامہ) 2۔جو میں جاں کندنی تھے ہوں مرن ہار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مَرن دیس: مرنے کے دن
کہ جے چیونٹی کوں مرن دیس ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

مَروا: ایک قسم کی خوشبودار بوٹی (اسم۔مذکر)
سود دنا و مرواوہ بالانفیس (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

مَروریا: مزوڑا
مروریا کان اس کے دی فقیری (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

مریاں: مردہ۔مرے ہوئے
و لے جیوتیان کوں توں مارے مریاں کوں توں جواتا ہے (محمود خوش دہاں۔نکتہ راز و نیاز)

مروتا سنبلا: سنبل پیچاں (اسم۔مذکر)
مروتا سنبلا پر لاف مار آج + جھمک تج نور تھے پاداں طرا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَروتے: اتراتے
یوں شہہ مروتے آئے تک دربار لگ یک یک قدم (نصرتی۔علی نامہ)

مَرونا: اترانا۔اکڑنا۔شان و شوکت سے نکلنا۔گھومنا
1۔دھگڑ کوں لے پڑی ہے، بہت اپس کوں مروتی ہے (وجہی۔سب رس) 2۔ہنسی رھتی کا مروتی چڑی (غواصی۔مینا ستونتی)

مَروتے: اتراتے
1۔مروتے پر یک چوک بازار تے (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔مروتے گئے جب نبی کے موگھر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3 لیے عزلت چڑے سب مروتے (ابن نشاطی۔پھول بن)

مَزاخ: مذاق (اسم۔مذکر)
ہنسی ہنسی میں گھال کر کئی کئی کرے گی وہ مزاخ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مَزائیگی: مزہ۔لذت
ادھر پر دھر مزائیگی آزمانا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

مَزبوت: مضبوط
پکڑ چور کوں خوب مزبوت کیا (غواصی۔مینا ستونتی)

مزوری: مزدوری
1۔بعضے لوگاں مزوری کرتے (وجہی۔سب رس) 2۔تیری یک بات کا ہے یو مزوری (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

مزوراں: مزور (مزدور) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

مڑوراں جتے تھے نھنے ہور بڑے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

مَڑ: کٹی۔ جھوپڑی (اسم۔ مونث)

سرج جوگی فلک جوگی کی مڑ ہے (ولی۔ کلیات ولی)

مَڑوڑنا: موڑنا

دل اور طرف نہ کہ مڑوڑیا (محمود بحری۔ من لگن)

مَڑوڑنا: نچوڑنا

برس تھا مو لے گئے ہیں اکثر مڑوڑ (غواصی۔ طوطی نامہ)

مَڑی: کیاری (اسم۔ مونث)

1۔ کہ اس بن کے میانے اہے یک مڑی (نصرتی۔ گلشن عشق) 2۔ لب لال رنج اڑا یالائے گی ہر مڑی کا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

مڑنا: مڑھنا

مَڑیا: مڑھا

ہر اک بول کوں میں سنے میں مڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَڑیا: مڑا ہوا

مڑیا زلف سنپولا کھیارے عجب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَڑے: مڑھے۔ ملمع کیا ہوا

مرصع کرے ہور مڑے ہیں طلا (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

مڑیاں: مڑی (کیاری) کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)

تہاں کا مالی پرم کا پانی نین مڑیاں میں سدا بھرائے (شاہی۔ کلیات شاہی)

مِس: سیاہی (اسم۔ مونث)

1۔ دھوں جگ نہرا گر مس کر بھریں گے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ سپت سمندر پانی جو مسکر بھریں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

مُسافر چلنا: سفر کرنا

اونٹ کی سواری سوں مسافر چلے جاتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

مُسانڈ: (مراٹھی) ٹکر۔ حملہ۔ جھپٹ

مسانڈ یک وہیں لے کے خنزیر کا + ولایت کھنڈ یلتا چ چوندھیر کا (نصرتی۔ علی نامہ)

مستان مارا: مست۔ مستانہ

عجب فتنہ ہے وو مستان مارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مُستید: مستعد

1۔ ہوا ساز چلنے کا مستید سب (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ دکھایا محل کوں جو مستید کر (وجہی۔ قطب مشتری)

مُستعید کرنا: تیار کرنا

یوں اس کیتا مستعید (اشرف۔ نوسرہار)

مُستعیدی: تیاری کا ساز و سامان

1۔ جو کچھ مستعیدی منگا موو ہے (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ ہمیں تمہیں مل کر جائیں جو کچھ مستعدی ہونا شہر دیدار تے لیائیں (وجہی۔ سب رس)

مُستقیم ہونا: قائم ہونا

اور رسم ہور روش ابتال ہمارے زمانے لگ مشائخاں کیاں مستقیم ہوا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

مَستک: (سنسکرت۔ مستک) پیشانی (اسم۔ مونث)

1۔ سہاگاں بھاگ پھل مستک کھلے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ محمد قطب تج مستک لکھے ہیں داس پیغمبر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ مستک میں لاگے تیر جو ہاتی کے ہو ڈھونپر سوں پار (ہاشمی۔ قصیدہ ہاشمی) 4۔ نہ ہر گج کی مستک میں گوہر اچھے (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

مَستوری: عورت (اسم۔ مونث)

شہ کی بھیتن سوں ہے مستوریاں کی عید (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مستی ٹھنڈی کرنا: غرور توڑنا۔ دماغ ٹھیک کرنا

ٹھنڈی سرتے باغی کی مستی کروں (نصرتی۔ علی نامہ)

مَسخراگی: تمسخر۔ مسخرہ پن۔ مذاق

1۔ اچھی جان صالح تو ابلیس ڈرے بڑی فحش سوں مسخراگی کرے (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ کدھیں نیں سو ہوی مسخراگی بڑی (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ کہ کا ہے مسخراگی مجھ لاوے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

مَسکا: مکھن (اسم۔ مذکر)

1۔ دو جوں چھاچ میں مسکا (جانم۔ کلمۃ الحقائق) 2۔ اگن پاس مسکہ جو پگلیچ گا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 3۔ مسکاموں کے کاڑے مت (شیخ داول۔ کشف الوجود) 4۔ جو مسکا آگ کی آنچ کھایا ہور صورت پایا

کھیو کہایا (وجہی۔سب رس)

مُسکاتی: مسکراتی

بولے جو بول تو او مسکاتی بولنے میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُسکتی: مسکراتی

1۔ نہ سک پچکڑی پھو کھیل مسکتی کھڑی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ مسکتی ہنستی نخلی ہنس کی چال چلتی او (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُسکتے: مسکراتے

جو دائم مسکتے ہیں وہ میٹھے لب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مُسکنا: مسکرانا

سنی بات اس کی، مسکی مسکنی (غواصی۔مینا ستونتی)

مُسکاونا: مسکراہٹ

النکار سوں سائیں مسکاونا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُسکتی ہنسنا: تبسم کرنا

تیسرا تبسم ہے وہ سو کیا ناا وزادے ہونٹ کھلے اسے مسکتی ہنسا بولتے ہیں (علاء الدین چشتی۔فرائض اسلام)

مُسکنی: مسکراتی

حماقت پر اس کی ہنسی مسکنی (غواصی۔طوطی نامہ)

مُسکنیاں: تبسم

خوشی سوں مسکنیاں ہو ہونٹ کھولیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مُسکناتی: مسکراتی

رہی ناز میں مسکناتی کلی (نصرتی۔کلام نصرتی)

مُسکانے: مسکراتے

پہلے روز سماع میں یو بہت سنے ہور دوسرے روز مسکانے جیو دیے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

مُسکرائیاں: مسکرائیں (فعل۔مونث) کی جمع

خوشی سوں بی بیاں مسکرائیاں تمام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مسکے ستی بال نکالنا: ہوشیاری سے کام انجام دینا

نکالوں میں جو بال مسکے ستی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُسل: موسل

مسل ہو کے دوڑی تھی رو مادلی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

مُسلاں سوں ڈھول بجانا: آزادی سے عیش کرنا۔من مانی کرنا

ہور دل جتنا چیتا ہے سو اتنا مسلاں سوں ڈھول بجاتا رہو (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُسلّم: بمکمل

مسلم ہور اس فکر سوں بے قرار (غواصی۔طوطی نامہ)

مَسند: مسند

سخن بڑا ہے نزک عاشقاں کے یوں مسند (ولی۔کلیات ولی)

مُسوں: مجھ سے (مو=مجھ+سوں=سے)

1۔ مسوں عیش مل رات ساری کیا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ درنگ نہ لا نہ کر گلا کہ بسملا مسوں مل آ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ رُٹھے ہیں لال مسوں کرتے نہیں بات (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مُشارا: مشاہرہ۔تنخواہ

مشارے کوں حاضر ہو نوبت چکائے (وجہی۔قطب مشتری)

مَشاقت: مشقت

مشاقت و محنت سو تجھ دل اپر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

مُشاہیدہ: مشاہدہ

کتاں کو مشاہیدہ حاصل ہوا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

مُشکل کھڑیا ہونا: مصیبت آپڑنا

وہی بوجھ کھڑیا ہے جس پر مشکل (ابن نشاطی۔پھول بن)

مُشکل گھڑنا: مشکل پڑنا

ایک مشکل گھڑی تو بڑی نرمی سوں ٹال دینا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُشکل لگنا: مشکل معلوم ہونا

یہاں کے لوگاں کی دل بستگی تو ذکر جانا تک مشکل لگتا ہے (وجہی۔سب رس)

مُشکلا: مشکل

تیرا دھیان امرت اب مرنا مشکلا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مُشکاں: مشک کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

1۔فلک سے سقے ہوئے کہ مشکاں بدل (ہاشمی بیجاپوری۔یوسف زلیخا) 2۔خضرواں لے پانی سو مشکاں سوں بھر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

مُشکے ختن: مشک ختن

کہ جیوں خوش باس کا مشکے ختن ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

مشالا: مشعل

مشالا دک سرا چایا سرست (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

مُشورت لانا: مشورہ کرنا

اس سوں مشورت لائی (وجہی۔سب رس)

مَصلحت لینا: صلاح لینا

اس سوں ہمیں مصلحت لینا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مضمناں: مضمون کی جمع (مضامین)

نوے مضمناں دھنڈلیا تا رہوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

مَطلب نبڑنا: مراد حاصل ہونا

بڑا اس گڑبڑ ہور ہتی ہے جو مطلب اپنا نبڑے پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مَعذور رکھ: معاف کر

میں یوسف ثانی تجے سہوا کھیا معذور رکھ (حسن شوقی۔غزلیات)

معملہ: معاملہ (اسم۔مذکر)

جیو نقدلیوں میں معملہ سودا کروں گی روک کا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مُعلم: (عربی) کشتی کا ملاح۔جہاز کا ناخدا (اسم۔مذکر)

معلم رہے نوح تج جہاز کا (وجہی۔قطب مشتری)

مَعوی: معاویہ

1۔معوی جو ہے تجھ سیں سوت (اشرف۔نوسرہار) 2۔کھیا معادی انکھیں بھاو (اشرف۔نوسرہار) 3۔اس کوں معوی کا ڈر (اشرف۔نوسرہار)

مَعانچ: معنیٰ ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

حقائق معانچ منقول ہیں (محمود بحری۔کلیات بحری)

مَعنا: معنی

1۔ہر اک معنا جیوا کھول (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیٰوۃ) 2۔لکھائی لکھ پہ صندل کیا معنا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

مُغول: مغل

نہ دکھنی نہ روی نہ سمجھے مغول (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

مقام دینا: قیام کرنا۔ٹھہرانا

دیے شاہزادے کوں تب واں مقام (نصرتی۔گلشن عشق)

مِقدار: بڑائی۔قدر۔وزن

جکوئی سمجھتا ہے بات کا مانا و نفر کوں دیکھ صاحب کا مقدار جانتا ہے (وجہی۔سب رس)

مقصود سبڑنا: مقصود حاصل ہونا۔مدعا بر آنا

بارے ہمنا کچھ فیض انپڑے، تیری دولت مقصود سبڑے (وجہی۔سب رس)

مُک: (مکھ) چہرہ۔صورت (اسم۔مذکر)

1۔بغیر مک سو دیکھن نہ کچھ کار ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔سک نین کوں تو بڑبڑے جو دیکھے شہہ کا مک (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور) 3۔ہو معشوق پھر مک دکھایا اُسے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 4۔لے کر ہاڑ کا شنگ مک میں بجاوئیں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مَکا: مکہ

1۔سوا لی خلق کا گویا مکا ہے (غواصی۔کلیات غواصی) 2۔سکی کا مکھ مکا ہور کیس کسوت جیوں بنائے ہیں + ویسے یوں مانگ موتیاں کی کہ حاجی حج کو آئے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَکابرا: حجت۔جھگڑا (اسم۔مذکر)

نادان سوں مکابرا کرنا بڑا عذاب ہے (وجہی۔سب رس)

مَکاناں: مکان کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

منور ہوئے تھے مکاناں تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

مَکارا: (مہکار) خوشبو

سرو صنوبر سمن کے بیلاں پھلے ہیں پھولاں اچھے مکارا (شاہی۔کلیات شاہی)

مُکت: موتی (اسم۔مونث)

1۔مکت مصحف کے تارے ہور ہے خوباں کے مکھ پر کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔مکت عرفان کے باتاں سوں رولے (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

مُکتا: موتی (اسم۔مونث)

1۔مکتا بھوشن بھوشیاسیت رکتا سر چنگ چھیلا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔ابراہیم نورس مکتا نکست یا کارن نہجیں مانی (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مُکت چوسرا: موتیوں سے تیار کیا ہوا گلے کا زیور جس میں چار لڑیں ہوتی ہیں

مکت چوسرا جیوں دسے اس گلے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

مُکتی: مہکتی

خشبوئی مکتی رہے سدا (شیخ داول۔کشف الوجود)

مُکٹ: تاج۔(اسم۔مذکر)

1۔مکٹ ساز کر سور سب آئے ہیں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔مکھٹ پر مکٹ چڑھائے کلت کا گت سنے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ڈال مکٹ آگ میں پھر جال جال (محمود بحری۔کلیات بحری)

مُکٹن: مکٹ=تاج۔(اسم۔مذکر)

کسی رائے سرتوں دھرے مکٹن (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

مُکر: مکار

نہیں تو کروں تج کوں ٹکڑے مکر (غواصی۔مینا ستونتی)

مُکرا: ناک کا ایک زیور (اسم۔مذکر)

جب ناک میں مکرا سہا گن چین آئی جلوہ میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُکرات: مکر جانا

1۔معشوق کوں عاشق کہتے عزت نئی مکرات سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

2۔جو مکرات ان کا بڑا ہے جو کام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مُکراں: مکر کی جمع

لکھن ہار ہوں ان کے مکراں تمام (غواصی۔طوطی نامہ)

مکر زن: دلالہ۔کٹنی (اسم۔مونث)

1۔مکر زناں کو بھاتا میانے میان (وجہی۔سب رس) 2۔شہر کی بڈیاں میں مراہا نک ہے+مکر زن زناں میں مرادھا نک ہے (غواصی۔مینا ستونتی)

مُکرند: گلاب کا عرق (اسم۔مذکر)

کستوری کپور بھرم کیسری پال مکرند اومالی مدن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مُکری: مکار

1۔یو مکری دغاباز اس کام کیا آتے (وجہی۔سب رس) 2۔جو دو شوخ مکری ملعن سکی (غواصی۔طوطی نامہ)

مُکڑے: (مکرا) ناک کا ایک زیور (اسم۔مذکر)

سودھن ناک یوں پل ہے مکڑے کی سنگ (وجہی۔قطب مشتری)

مکمبر: (مو=بال+ کمبر=کمبل) بالوں کا بنا ہوا کمبل

1۔سج فرش مخمل مکمبر بچھائے (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔اوڑے گوڈری ہور بچھاوے مکمبر (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مُک مڑوڑنا: منہ موڑنا

1۔تو سب طرف سوں جو یکبار مک مڑوڑ چلیا (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔دل اور طرف نہ مکھ مڑوڑیا (محمود بحری۔من لگن)

مُکمکانا: مہکنا

1۔بنے بن پون مکمکاتی اچھے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

2۔واں کے بارے کی بو ہے بوے+عبیر مکمکاتی ہے اس کی سب چو دھیر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مکمکانی: مہک

تر اتد پھول کی ڈالی نمن کھل مکمکانی تھے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مُکمکیے: مہکے

باس تیری برکی دھن کیا مکمکا یک دکھن (محمود بحری۔کلیات بحری)

مُکھ بھیڑ ہونا: مُنہ بھیڑ ہونا

راستے میں ایک سور مکھ بھیڑ ہو کر ہلکیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُکھ تلخ کرنا: ترش رو ہونا

پرم رس کے ساقی پہ کی تلخ مکھ (نصرتی۔گلشن عشق)

مُکھ: منہ۔چہرہ۔(اسم۔مذکر)
1۔اچھو کالا مکھ اس جگہبان کا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔سیت مکھ دیکھتے دل سوز پکڑیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
مکھڑا: چہرہ (اسم۔مذکر)
مکھڑا ترا نچھائے آئینوں جب آنکھ کھول (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
مُکھاں: مکھ (چہرہ) کی جمع
مکھاں دیو ساراں کے جا کر پیکھیا (رستمی۔خاور نامہ)
مُکھارے راگ: ساز کے بجائے مکھ یا منہ سے گائے جانے والے راگ
مکھارے راگ گاتی مکھ مہراں سوں سوہاتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مُکھڑی: بکڑی (اسم۔مونث)
تو مکھڑی کے سرب کاج ہوتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مُکھ گھونٹ کر: دبا کر۔ڈھکوس کر
کوئی کھا اجل پیڑے مکھ گھونٹ کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)
مکھڑے پہ پانی ہونا: آبرو کا ہونا۔آبرو بخشنا
توحید کے مکھڑے پہ توکل سوں ہے پانی (محمود بحری۔کلیات بحری)
مُکھن: منہ۔رخ۔چہرہ (اسم۔مذکر)
سور چھپایا خنجر چندر دکھایا مکھن (لطفی۔کلام لطفی)
مکھند: لائق
سیناسیاں میں کر مکھند جوگیاں سنے کر جت ہوا (حسن شوقی۔غزلیات)
مکھنڈ: لائق۔طاقت ور۔سر برآوردہ
بادشاہاں بڑے مکھنڈ دں کو چن کر بھیجتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مُکھی: مکا۔گھونسا (اسم۔مونث)
1۔مکھیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور (وجہی۔قطب مشتری) 2۔جم کی مکھی تے کم نہ تھا دھکا گرز کی مارکا (نصرتی۔علی نامہ)
مَکھیاں جھلنا: مکھیاں اڑانا
اس کے سرانے بیٹھ کر مکھیاں جھلتا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مَکھیاں ہنکالنا: مکھیاں اڑانا
رنج او مکھیاں ہنکالتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مَکھی چلنا: مکا مارنا
جو کہ دیوانہ پو غصے سوں چلا مکھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مُکھے: مکے (اسم۔مذکر۔جمع)
تو جانا مکھے میر۔راندر نبرد (رستمی۔خاور نامہ)
مُگرا: موگرا۔ایک خوشبودار پھول (اسم۔مذکر)
کدھیں مگرا کدھیں چمپا چنبیلی (ابن نشاطی۔پھول بن)
مُگریل: خوشبودار مسالہ جس سے عورتیں سر دھوتی ہیں (اسم۔مذکر)
بکس یک کے سر میں سو مگریل بھائے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
مَگھ گانا: مہکنا
جنت کی خوشبویاں تھے دو جگ مگھگایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مگمگن: مہک۔خوشبو
سواس غنچے کے باساں تھے لگیا جگ مگمگن سارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مِگھا: میگھ۔بادل (اسم۔مذکر)
مگھا چھائے انبر رنگار رنگ نہانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مگے: مانگے کی غیر انفیائی شکل۔(مانگے)
مگے شاہ عالم تو دے دان رنگ (عبدل۔ابراہیم نامہ)
ملاحظہ: خیال۔لحاظ۔حجاب
1۔جاں جیو چیتا تا، داں ہر یک بات کنے کوں دل میں کچھ ملاحظہ پیش آتا (وجہی۔سب رس)
ملاذا: لحاظ۔پاس
1۔نہ تج میں ملاذا نہ تج میں ادب (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ملاذا ہے اس کا سٹوں جیو کوں وار (غواصی۔مینا ستونتی) 3۔ہمن سے ملاذا نہ کر کھول بول (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)
ملازا: ملاحظہ۔لحاظ
ملازا نہ کرنا ہم اس بات کوں (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

مالاظہ: نمانا

مالاظہ تو ز نا سنب ر سنگے سوں آن دیتی ہوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مالالا: ملال (اسم۔مذکر)

لکو چھاتی کہ جاوے دل ملالا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ملالت: بیماری

ہرگز نہیں ہے اس کی ملالت کوں کیں شفا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مُلاں: ملا کی انفیانی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

ملاں پاس بہرام کو بیسلائے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

مُلانا: ملا (اسم۔مذکر)

نہ چھوڑوں ملانا نہ چھوڑوں فقیر + نہ بڑکا نہ اڑکا نہ برنا نہ پیر (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

ملانا: پاس رکھنا۔فراہم کرنا

1۔مال ملاسنے مختا تو مال ملاتیاں کوں منگ (وجہی۔سب رس) 2۔سنتی ہوں کہ یک شہر کا شہر یار + ملایا تھا درویش کی ایک نار (غواصی۔مینا ستونتی) 3۔دوانی ملاتی ہوں بالا کنور (غواصی۔مینا ستونتی)

مِلانوں: ملاؤں

مِلاوا: میل۔مڈبھیڑ۔وصل۔ملن

1۔ترنگ پر ترنگ کی ملاوے منے (نصرتی۔گلشن عشق) 2۔ملاوے کے جب روز نزدیک آئے (نصرتی۔گلشن عشق)

مَلائی: بالائی (اسم۔مونث)

نین ادھر کے نقل سیتی مج کھلاتی ہے ملائی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات قلی قطب شاہ)

مُلکا: کونپل

اس کے ملکے مرے سر سبز ہونگی ہے بھار (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَلکاو: دھوکا۔مایوس

یوں نہ دے مجھ اب ملکاؤ (اشرف۔نوسر ہار)

مَلکاں: ملک (فرشتہ) کی جمع (اسم۔مذکر)

1۔مرگ مینے کوں، بلائے ملکاں مل لگناں میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔وو ملکاں کا لشکروں آیا تمام (رستمی۔خاور نامہ)

مُلکاں: ملکا۔کونپل۔انکور

اور بال پن میں دسیا جوبناں کا ملکاں سخت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُلک پھٹنا: ملک میں پھوٹ پڑنا

اتا ملک پھٹنے میں نیکی بار کچ (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

مَلکنا: متلی محسوس کرنا

چو پیچ جی ملکتا ہے بھاتا نیں ان (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مُلک کرنا: حکومت کرنا

ملک لینے میں ملک کرنے میں جم سیں بڑ کر تھا ہور سکندر سیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مَلک موت: ملک الموت

محمد نے بولے ملک موت کوں (بلاقی۔معراج نامہ)

مُلکے: کونپلیں (اسم۔مذکر)

سرگ سبز کی ملکے پھٹ رہے جوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مُلکے ملک: ملک ملک

1۔بدیانت ملکے ملک کے تمام (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔یہیں دونو پھرتے تھے ملکے ملک (محمود خوش دہاں۔مکالمہ روح وتن) 3۔پریشان اس کا ہوں ملکے ملک (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔تجارت اتھی اس کی ملکے ملک (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ملک میدان: ایک بڑی توپ کا نام

1۔جو جھبکار ہے ملک میدان کا (نصرتی۔علی نامہ) 2۔منگا بھیج اے ملک میدان کوں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

مَلکی جہاں: ملکۂ جہاں

دھنی بی بی چاند سلطان ملکی جہاں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مُلگ: ملک (اسم۔مذکر)

جس ملگ میں انگھڑ بڑک ہور گھڑ خوار فتنے ہیں سو وو ملک میں بہت خرابی ہوں گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُلم: مرہم (اسم۔مذکر)
1۔غم کے الم کوں پھر کے یہی غم ملم ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔کسی ملم سیس چنگائیں ہویں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔ہونٹاں کا پھوئے ملم لاؤ تا کہ ہوئے ملیح (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
4۔ہر ایک الم بغیر ملم نہیں ہے جو عجب (محمود بحری۔کلیات بحری)

مِلن: ملاقات
ملن آس سوں بھوت گمبھیر ہورہ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مَلنار۔ملناڑ: مغربی گھاٹ کا ایک علاقہ جو اب ریاست میسور میں شامل ہے۔
رکھے ملک ملناڑ جانب نشان (نصرتی۔علی نامہ)

مِلن ہار: ملنے والا
1۔ترا مرد تج سوں ملن ہار ہے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ملن ہار اک ٹھار نیں ہے یو چار (وجہی۔قطب مشتری)

مَلول: بیمار
جس نہ معرفت ہے سدا تو اس ملول جان (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَلہار۔ملہارا: ایک راگنی جو میگھ راگ سے ماخوذ ہے
1۔سبھی راگاں کے گل پھل ہار جایا ہے سو ملہارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ہے آج عیش کا دن ملہار گاؤ سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَلہاری: ملہار (ایک راگ) گانے والی
گلابی ہیں گالاں پیا کے ملہاری (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مِلیا پنا: کیفیت وصل۔حالت وصل
وصال کے فوت کا ڈر آوے یعنی ملیا پنا نکل جاگا کر ڈرے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

مِلیاوان: ملاقات۔ملن
ملیاوان بھی بچھڑیا ہوا تل منے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

مِلیاں: ملی (فعل۔مونث) کی جمع
سنگار میں اُپچائیاں ناریاں ملیاں سو جان سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُماں: ماں
مماں اور بھان کے آگے بسرتی کیں ہے پل تمنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مَمولک: قیمتی
1۔جوان کے رنگ پر موتی ممولک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جڈائی جگ دیپن مانک ممولک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مِن: (سنسکرت=مین) مچھلی (اسم۔مونث)
رکھیا جوں توں دریا میں من یا سیج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَن: ایک وزن (اسم۔مذکر)
کھنڈیاں سونچ موتی منوں سوں رتن (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مَن: دل
1۔ارے من شتابی ستی آ شرن میں (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔ہمن من کے مراداں کے بھرے جام دیوے گا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَنا: منع
1۔یو ٹھار نیں ہے دو جو کسے کوئی منا کرے (وجہی۔سب رس) 2۔ارے وصل تک آئے کرمنا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَناتیاں: مناتی (فعل۔مونث) کی جمع
اگر ایسی نہ دیتا تو انوں تپک پر مناتیاں کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَناں: منع
1۔تو ڑے سرکوں مجنون کتیاں مناں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 2۔جو کرنے مناں آیا ہے کی یہاں (رستمی۔خاور نامہ)

مَناں: من (وزن کا ایک پیمانہ) کی جمع
مناں سوں تھارو پا کھنڈیاں سوں سنا (ابن نشاطی۔پھول بن)

مَن اینچو: دلربا
تھی چندر کھ مشک بو من اینچو (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مَن بھلائی: دل کو موہ لینے والی
عجب صورت سیانی من بھلائی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مَن تَسلا: دل کی تسلی
رجس میں سات دے مج من تسلا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
مَنتاں: منت کی جمع
کہ اک بات پگ پرسوں منتاں کیا (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)
مَنتر تنتر واد: منتر کا کاروبار
نانہاں منتر تنتر واد+صدق محبت یقین صاد (امین الدین اعلیٰ۔ رموز السالکین
مَنتر سنّنا: منتر پڑھوانا
ٹکا گروڑیاں کو سنّیں گے منتر (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)
مَنتراں: منتر کی جمع (اسم۔ مذکر۔ جمع)
وفا کے منتراں سیتی سودھن کا من رجھایا ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مَنتر کاری: منتر کرنے والا
منتر کاری بھی کوئی حاضر نہیں (وجہی۔ قطب مشتری)
مَن ٹھرن: دل کا قرار
کیوں من ٹھرن رکھوں میں وہ من ٹھرن کہاں ہے (حسن شوقی۔ غزلیات)
مَنج: مج (مجھ) کی انفیائی ہوئی شکل
گذرتا ہے غم منج پو جیتج بولیا (غواصی۔ طوطی نامہ)
مَنچا: تخت۔ نشست (اسم۔ مذکر)
منچا اہے اسمان ہور تارے جڑے اس کوں جڑت (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مَنجار: درمیان۔ میں
ورلے گگن آکر چھپے تس منجار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
مَنجل: تاڑ کے درخت کا پھل (اسم۔ مذکر)
میٹھے کے نیر کے چشمے تے بھر رہا ہے منجل (شاہی۔ کلیات شاہی)
مَنجلس: مجلس کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔ مونث)
رنگ آمیزی سکل مجلس کیے تھے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
مَنجری: کلی۔ غنچہ (اسم۔ مونث)
بٹھایا جو تھا راے اس منجری (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

مَنجھ: مجھ
1۔ ناکر باللہ منجھ پر روس (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ کھولو لطد کیرا یاں بیان یک یک منجھ دھیر (میراں جی شمس العشاق۔ خوش نامہ)
مَنجھار: درمیان۔ بیچ۔ میں
1۔ کراس دھات کے جل منجھارے وطن (نصرتی۔ گلشن عشق) 2۔ رودے گھال کر مکھ کوٹھی منجھار (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 3۔ ندی اک طرف جس کے خندق منجھار (نصرتی۔ علی نامہ)
مَن جیت: من جیتنے والا۔ محبوب
دونوں جگ میں منجیت وہی (جانم۔ ارشاد نامہ)
مَن چیت: ایک اڑن کھٹولے کا نام
سنیا تھا کھٹولا جو من چیت ناؤں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)
مَند: تھوڑا۔ ذرا
سکے جگ کو لے کرا مند مکھ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
مَندا: گلہ۔ ریوڑ۔ جھنڈ۔ ٹولی
1۔ عشاق کے دلاں کا ہیبت زدا ہے مندا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ ایسے میں بغولیاں کا مندا آیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
مَندا: نادان
سید میراں دیکھ میں مندا ہوں تو مند خوب (میراں جی خدا نما۔ بشارت الانوار)
مَنداکنی: کہکشاں (اسم۔ مونث)
منداکنی وٹڑی گگن پکھا پھر سدا پھارے (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
مَندر: محل (اسم۔ مذکر)
سکھی سوں بولی پیالا مندر میں میرے مندر سنوار دیا لا (شاہی۔ کلیات شاہی)
مَندر: گھر (اسم۔ مذکر)
1۔ سونا مندر پڑا ہے لالن بنا سہیلی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 2۔ دیکھ کر شاہی تری اور یہ مندر (وجدی۔ پنچھی باچھا) 3۔ سکیاں او بھی ہوں میں سن خوش خبر پیو مندر آنے کی (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مندف: منڈپ۔عارضی سائبان (اسم۔مذکر)
دسے نوگزی زرتے ہوئے مندف (طبعی۔بہرام وگل اندام)

مِندل: مردنگ (اسم۔مذکر)
اتم چندنا تیرے گھر کا مندل ہے (غواصی۔کلیات غواصی)

مندل: دور
راج بھو گواندسوں جگ جگ بھو مندل (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مُند مالا: (منڈ مالا) سروں کی مالا (اسم۔مذکر)
سر عشاق سب اکٹھے کر + ہات میں لے چلا ہے مند مالا (ولی۔ کلیات ولی)

مندن: آراستہ
گھر کے مندن چھانوں دیسے (جانم۔ارشاد نامہ)

مندھا: ریوڑ۔گلہ (اسم۔مذکر)
سو باگاں مل کر بکریاں کے مندھے میں وہ خرابیاں کریں جے کچھ ایک شیطان آدمی سوں کرے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

مندھر: مکان۔محل۔گھر (اسم۔مذکر)
1۔سرج افشاں گرہو کر بنی مندھر دواراں پر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔دیوا دل، بتی دم، مندھر جسم ہے (وجہی۔قطب مشتری) 3۔صاحب معراج کے من کے مندھر کا چراغ (غواصی۔کلیات غواصی) 4۔خوشی سوں جو آیا پھر اپنے مندھیر (غواصی۔طوطی نامہ)

مندھر: مندر (اسم۔مونث)
کنیا تو مندھر پرستار کا ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مَندھیر: مکان (اسم۔مذکر)
سلامت سوں آئی توں اپنے مندھیر (غواصی۔طوطی نامہ)

مندیل: پگڑی۔عمامہ۔کمر کا پٹکا (اسم۔مذکر)
سفید پٹکا زرین ہوئے سالو مندیل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مندے: مندا (گلہ) کی جمع (اسم۔مذکر جمع)
ہرن کے تو مندے ہزاراں ہزار (فائز۔رضوان شاہ روح افزا)

مُنڈ: (منڈی) سر (اسم۔مذکر)
کدھیں منڈ پچھاری سو آہ مار مار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

منڈاسا: عمامہ (اسم۔مذکر)
1۔بھی کسوت اومردانگی کا کری + منڈاسا بندی ایک سوداگری (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔منڈاسا پھر ابا ند بولن لگیا (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔پاڑ منڈاسا سر ییس کھاڑ (اشرف۔نوسرہار) 4۔منڈاسا بندی خوب اپ سیس پر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

مُنڈاسا پچھاڑ نا: تعظیماً قدموں پر پگڑی ڈالنا
منڈاسا پچھاڑے اتگے شہ کے سب (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

منڈاسے: منڈل۔مردنگ۔ایک قسم کا باجا (اسم۔مذکر)
جو گت لے اٹھے پھر منڈاسے تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

مَنڈان: کائنات۔آسمان۔دنیا (اسم۔مذکر)
1۔نبی کے نور سوں کل منڈان پیدا ہوا (امین الدین اعلیٰ۔وصل نامہ) 2: کام سیں منڈان کے انجاں تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔ہوا شوق منڈان کا رام کوں جب (شاہ تراب۔من سمجھاون) 4۔تداں عشق کا جو نہ تھا کچ منڈان (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مَنڈان رہنا: قائم رہنا۔آراستہ رہنا
کہ جو تلکوں دنیا رہے کر منڈان (عبدل۔ابراہیم نامہ)

منڈ بنا: بے حس ہو جانا
خوب راٹھور ہور منڈ بن گئی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مَنڈپ: سائباں (اسم۔مذکر)
کہ منڈپ ابر کا اچتا ہے سایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

منڈپاں: منڈپ (سائبان۔شامیانہ) کی جمع
بدل کے منڈپاں چوندھیر اپا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَنڈپ مانڈ نا: چھت گیری لگانا
مانڈے منڈپ جوت تاریاں سو ہے بچلا آسمان (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

منڈ پنا کرنا: ہٹ کرنا۔ضد کرنا
انے بچپن سوں بڑپن میں آویں گا تو میری بولی کو ٹال دیں گا ہور منڈ پنا کریں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

منڈ پھوڑ: منڈی (سر) پھوڑنے والے

نلے تو ڑگل پھاڑ منڈ پھوڑ ہیں (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

مَنڈل: حلقہ (اسم ۔ مذکر)

کلندر دھو ر رنگ منڈل اتھرکا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَنڈل مارنا: حلقہ بنانا

منڈل مار کر جا گگن سوں بھڑیاں (نصرتی ۔ گلشن عشق)

مُنڈلڑ کائے: سر جھکائے

جورایاں اس کنے بھی منڈلڑ کائے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

مَنڈو: تیار کرو ۔ بناؤ

منڈو بلبل کی خاطر ایک پھاندا (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

مُنڈی: سر (اسم ۔ مذکر)

1 ۔ دیکھیا جیوں چندر اس منڈی کا ذکر (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2 ۔ منڈی گردن منے بھا کر ابس کے آپ منصف ہو (ولی ۔ کلیات ولی)

مُنڈی توڑنا: منہ بگاڑنا ۔ خفگی کا اظہار کرنا

1 ۔ اندھا منڈی توڑ کر بولیا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی) 2 ۔ جاتیاں ہیں تڑکاں مار انھ اجڑیاں منڈیاں کی توڑتیاں (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

منڈی تولنا: حملہ کرنا

منڈی تولنا سارے جنگیوں پو ہور.......... (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

مُنڈیلاں: مندیل (رومال ۔ کمرکا پٹکا ۔ پگڑی) کی جمع (اسم ۔ مونث)

منڈیلاں جتاں چادراں زر کی باٹ (نصرتی ۔ علی نامہ)

مَنرا: منترا ۔ دل

جس دن تے تمن سات لگیا منترا اھارا (شاہی ۔ کلیات شاہی)

مُنزگی: تنزیہہ

منزگی کے محل میں جاں لگ سبھی ہی صفات (بحری ۔ کلیات بحری)

مَنَس: (سنسکرت منشیا) انسان (اسم ۔ مذکر)

منس ناحق جیوں مار (اشرف ۔ نوسرہار)

مَنسا: (سنسکرت) خواہش ۔ ارادہ

ابراہیم پایا اتم منسا ناری نواس (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

مَنس ماری: جس کا منس (آدمی) مرگیا ہو ۔ بیوہ (اسم ۔ مونث)

منس ماری پیارے موئی (اشرف ۔ نوسرہار)

مَنساں: منس (منشیا ۔ انسان) کی جمع (اسم ۔ مذکر ۔ جمع)

دغا سوں پل میں کئی منساں کوں مارے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

مَنصوبا گھڑنا: منصوبہ تیار کرنا

گھڑے گایوں کہ منصوبانہ جانیا (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

مِنک: مانک ۔ موتی (اسم ۔ مونث)

تلک پھندنانہ ساجے کیوں کہ منک موتیاں کی پڑے یوں (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُنکر جانا: مکر جانا

نہیں تو دو کا ندار لے کر منکر جاوے گا (عابد شاہ ۔ کنز المومنین)

منکیاں: منکے (اسم ۔ مذکر)

ستارے گت رہ سو منکیاں کے ہار (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

مَنگ: مانگ

1 ۔ اے ابلیس ات رحمت مانگ اپنے حق تعالیٰ کن (محمود بحری ۔ کلیات بحری) 2 ۔ دلا منگ خدا کن کے خدا کام دیوے گا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَنگاون: مانگنا

کب لگ منگتا اچھے منگاون جو نا اچھے (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

منگنا: مانگنا

عشق کا لذت او جو معشوق منگنا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

منگٹ ۔ منکٹ: (مراٹھی) کلائی

1 ۔ دونوں ہاتھ جدا جدا دھو کر پھر میلا کر دھونا نیچے سے منگٹ لگ (عابد شاہ ۔ کنز المومنین) 2 ۔ اول دونوں ہاتاں کوں منکٹ تے دھو (شاہ ملک ۔ احکام الصلوۃ)

مَنگ ریک: مانگ کی لکیر

عجب منگ ریک میں موتی سنواری (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

مَنگل: ہاتھی بہرام ۔ مریخ (اسم ۔ مذکر)

متی ہو مست جوں منگل سو مد پی پیو کی پیاری کا (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات

محمد قلی قطب شاہ) 2۔ گگن پر پانچویں لرزیا کلیجا ڈرسوں منگل کا (نصرتی ۔ علی نامہ) 3۔ جو سینہ منگل کا دھڑ ادھڑ ہوا (صنعتی ۔ قصہ بے نظیر)

مَنگل :منحوس (منگل کے معنی مبارک کے بھی ہیں)
سٹیا آن کر سر منگل پائے تل (حسن شوقی ۔ فتح نامہ نظام شاہ)

مَن گل جانا :دل پگھل جانا ۔ ترس آنا
بلّیکا من اس کے پلانے ترسنے پوگل گیا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

مَنگل گنانا :خوشی منانا
گنائے ہیں ملک منگل، عرش پر گاجتے منڈل (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

منگ لے کے :اصرار سے ۔ خواہش سے
جو بھوتیج منگ لے کے خدمت کری (وجہی ۔ قطب مشتری)

منگلی :مریخ ۔ اچھا اثر ۔ بہرام (اسم ۔ مونث)
عمر ہور قدا و نچ منگلی اتھی (رستمی ۔ خاور نامہ)

مَن گمنا :دل بہلنا
مرا من......تماشیوں میں گمے گا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

منگن :مانگنے
ہر دن بدن موہن پوتری بالوسوم آیو بھجنا منگن (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

منگنا :منگنی
میں جسے چہتا ہوں اس کا منگنا کرلیا ہوں (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

منگنا :چاہنا ۔ مانگنا
1۔ خدا جس کوں منگتا اسے یوں ہوتا (وجہی ۔ قطب مشتری) 2۔ بعضے مرداں جو کوئی عورت منگتی اسے خوار خوار کرتے جو کوئی نہیں منگتی اسے پیار کرتے (وجہی ۔ سب رس)

منگنا ڈالنا :منگنی کرنا
میں منگنا ڈالیا ہوں کہا سو، عاروس کون ہے (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

منگناں :منگنی ۔ شادی کا پیام
بھی کہہ بھیجا اس منگناں (اشرف ۔ نوسرہار)

منگن کرنا :مانگنا ۔ چاہنا
منگن کرتے گگن ہو کر ہراک جھاڑ (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَنگن ہار :مانگنے والا
جو دیتا ہے منگیا منگن ہار کا (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔ نہ دہ کرتا بن ہور کچھ منگن ہار (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 3۔ جنگ تھے ان سو آپ سیوا منگن ہار (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

منگوس :نیولا (اسم ۔ مذکر)
منگوس ایک ایک کو کھاتا ہوا دوسری کے دھیان میں جاویں گا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

منگہار :مانگنے والا
منگہار میرا جو ہے اوب آج (غواصی ۔ طوطی نامہ)

مَنگی :مانگی
رضا پھر منگی نہیں کہی میں درد (رستمی ۔ خاور نامہ)

منگے :(مانگے) چاہے
جہاں دل منگے واں اترنے لگے (غواصی ۔ طوطی نامہ)

منگیا :مانگا ۔ طلب کیا
1۔ جو دینا ہے منگیا منگن ہار کا (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔ مناجات کر حق کنے یو منگیا (عاجز ابن احمد گجراتی ۔ لیلیٰ مجنوں)

منگیا :چاہا
منگیا کرنے کتاب ایجاد دو یک (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

منگے سو جلے نہیں منگے سو بھلے :مانگنے والا شرمندہ ہوتا ہے نہ مانگنے والا اس سے بہتر ہے
منگے سو جلے نہیں منگے سو بھلے (وجہی ۔ سب رس)

منگین :مانگنے
اماں منگین لاگے جیتے واں رہے (رستمی ۔ خاور نامہ)

منم :غرور گرتی
1۔ جو بھارائے کئی کر منم + کہی حسن میں کوئی نیں اپنے سم (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2۔ پیاری نہ کرتوں تمن سوں منم (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ رات کوں پکڑیا جو تھا کبر منم ہور وقار (غواصی ۔ کلیات غواصی)

من موں روس پکڑنا: غصہ کرنا۔ برہم ہونا
۔ ییہ پکڑیا من موں روس (اشرف۔ نوسرہار)

من مُہانا: من موہن۔ محبوب
۔ سمت چیت ساجنا جگ من مہانا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کہ اپنا
ن مہانا جب نزک ہوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

من مُہانہ: محبوب
د اس کا من مہانہ اس بھلا ہوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

مَن مُہن: من موہن
نسب دکھ ترا اے من مہن مجھ جیو پر کاری ہوا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

مَن میت: (دل کا دوست) محبوب
و میرے جیو کا من میت کاں ہے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

مَن میں بھیدنا: دل ہی دل میں سوچنا
بیا آپنے من میں اس دھات بھید (غواصی۔ طوطی نامہ)

مَن میں پھنسنا: دل کو لگنا
یہہ نصیحت اس کے من میں نیں پھنسی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

مَنوکت: روح۔ باطن۔ دل کی بات
1۔ سمندر منوکت سمندر سرے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 2۔ منوکت
ترا آج پوری نہ کوئے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

مَن ہرن: دل کو جیتنے والا۔ دلربا
1۔ کہاں دو چتر چنچلا من ہرن (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ جن من ہریا
ہمارا وہ من ہرن کہاں ہے (حسن شوقی۔ غزلیات)

مُنہ میں انگلی پکڑنا: حیرت زدہ ہونا
جو حیرت کا منہ میں انگلیاں ایلتے سمراں پکڑے (غواصی۔ کلیات غواصی)

مَنہری: دلربا۔ محبوب
کرتا او من ہری منج آوے دل میں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

مُو بند: موبند۔ وہ فیتہ جس سے بال باندھتے ہیں
کرسے ٹکڑے منہ بند کاندے پولیل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

مُنی: (سنسکرت) موتی۔ جواہر (اسم۔ مونث)
سو عشرت ہور انندمنیاں پکڑ بے حد لیایا عید (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَنی: میں پن
جب تلک تجھ کو منی ہے اور غرور (وجدی۔ پنچھی باچھا)

مَنے: میں
1۔ دیس تج نے سیادت کی سین (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔ ہر ایک شے منے دیتا ہے جلوہ نور اس کا (وجہی۔ سب رس) 3۔ مجھ نگری ہور یار کی جب ہوس آتی دل منے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

مَنیل: گندک۔ ایک آتش گیر مادہ (اسم۔ مذکر)
دھریا سیام ابرک میں منیل زرد (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

مو: (برج بھاشا) میرا
1۔ مو لب تو لبد انے میں لے بوسے تجھ لب بھانے میں لے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ بھنواں ہلال تھے نس دن ہے موجیا روشن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ کہ مو من میں بن پیو ہور نا ساوے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ دیا ہے جوت اپنے نور تھے مو طبع انور کوں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُو: منہ (اسم۔ مذکر)
کسی کے مو تھے نہ کر شر سارا اے باری (غواصی۔ کلیات غواصی)

مواں: مو (منہ) کی جمع
1۔ دونو لیائے اپنے مواں پر سپر (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ لہوسوں مواں اپنا دھویا بی تیغ (رستمی۔ خاور نامہ) 3۔ مواں چار آئینے سوں مل دسے یوں (ابن نشاطی۔ پھول بن)

مُوا: مرا ہوا
موا بکرا آگ تے نہ ڈرے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

مواس کرنا: پناہ لینا
ملک میں سن کے اس مواس نہ کر (محمود بحری۔ کلیات بحری)

مواساں: مواس (پناہ دینے والا) کی جمع
غصے کے مواساں کو مارا دیگر (ہاشمی بیجاپوری۔ یوسف زلیخا)

مواش: پناہ گزیں
رھتا تھا مواس گڑپہ ہو یک مواش (نصرتی۔علی نامہ)

موپ: (مراٹھی) بہت۔کثیر۔ساز و سامان (اسم۔مذکر)
1۔نظر جواب دیا کہ اس منے کی ترکیب کوں کچھ کچھد اروں کا موپ درکار ہے (وجہی۔سب رس) 2۔نہر کا ملا موپ لے مایہ دار+عمارت اچایا ہوں خوش مایہ دار (نصرتی۔گلشن عشق) 3۔کتک جنس کا موپ کر بے شمار (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔کیے مستعد موپ عشرت اپار (وجہی۔قطب مشتری)

موتاد: معتاد۔حساب
اس معتیاں کوں موتاد نہیں (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

موتن: موتی (اسم۔مذکر)
تن مجھ نین انجن موتن ابھرن گجن پنجن چلکر نگ با بہن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

موتیاں: موتی کی جمع
سٹیا کہکشاں گل میں موتیاں کا مال (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

موتھی: موتی (موتی کی بگاری شکل) (اسم۔مذکر)
1۔وہ بات ہے تو موتھی پکڑا جاتا ہے (میراں جی خدانما۔رسالہ وجودیہ)
2۔کیوں کہ ہر پتھر ڈھیلا نہ ہو موتھی کلی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

موتی چور: چوڑیوں کا ایک ڈزائن
تو نقدے کی بنگڑیاں پنی موتی چور (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

موٹ: گٹھری۔پوٹلی۔پلندہ (اسم۔مونث)
1۔مجھ سر آوے دکھ کی موٹ (اشرف۔نوسرہار) 2۔مرے ہر بچن میں معانی کے موٹ (نصرتی۔گلشن عشق)

موٹ: لنگوٹ (اسم۔مونث)
کھیا کاڑ سوت تری باند موٹ (غواصی۔طوطی نامہ)

موٹاں: موٹ (گٹھری۔پوٹلی) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
کہ موٹاں نہیں باندھتے رنگ کیاں (وجہی۔قطب مشتری)

موٹلی: موٹی
اس موٹلی بلی کی سنگت میں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

موٹھی: مٹھی۔مشت (اسم۔مونث)
1۔جن دیا بیواس موٹھی بھر ناک کوں (وجدی۔پنچھی باچھا) 2۔[illegible] میں گرچہ موٹھی پر بھواں میں (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔موٹھی بھر [illegible] مہراں اور روز یک شال دیتے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

موٹھی میں بارا پکڑنا: ناممکن کام کرنا
کنے پکڑ پائیں موٹھی میں بارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

موٹھاں: موٹھ (تیر) کی جمع
چلاتی ہے خطا موٹھاں ہمارے دل کے پیانے پر (حسن شوقی۔غزلیات)

موئی کٹی: بھٹی کٹی
ایک موئی کٹی بھینس (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

موج: مجھ
الٰہی زباں گنج تو کھول موجھ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

موجاں: موج کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔سمندر پو موجاں کے درموج تھے (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔دریا کوں توں موجاں بہت ہیں دو یک (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔سمندر میں لایا ہے موجاں کا شور (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

موچنا: بند کرنا
1۔پڑیا ہے انکھاں موچ بے اختیار (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔تٹ کا کواڑ موچیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

موچیاں: مونچیں (اسم۔مذکر)
داڑی موچیاں آیا تو کیا مرد ہوئے (وجہی۔سب رس)

موراں: مور کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
موراں پیچھے کونلاں تج شوق تھے گاویں عبث (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مورت اتارنا: مورت بنانا
اچھے نچھن دیکھ دیکھیا کو مورت اتارے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مورتاں لکھنا: تصویر بنانا
ہور مورتاں لکھنے میں سب کے پاس پسند آیا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُورت کھینچنا: تصویر بنانا
قلم سوں اس نے مورت کھینچنا گر (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مُورک: (مورکھ) نادان
سومورک نہ ہوں ہوں جولا بھ آپ دیکھ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
مُورک سمجھاونی: (مورک = مورکھ۔نادان+ سمجھاونی = نصیحت = سمجھانا) نادان کے لیے نصیحت
مورک سمجھاونی کی بات کہنی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
مورکھ: نادان۔بے وقوف
1۔تجھ پہ خوش ہنستا ہے مورکھ جانور (وجدی۔پنچھی باچھا) 2۔او مورکھ کی سوباتاں کیا کہ بولوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
موڑ: کونپل (اسم۔مذکر)
1۔نکل آئے کنکریاں تے مرجاں کے موڑ (نصرتی۔علی نامہ) 2۔لیوں کے لعلوں کے چورس اُگے تھے موڑ ہرے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔اگے موڑ تجویز کے تھار تھار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 4۔جو پھر اس کا کدھیں کوں نا پھٹے موڑ (غواصی۔کلیات غواصی)
موڑ دینا: شکست دینا
رات کے لشکر کو دیا موڑ تب (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
موڑکا: (موڑکا) کونپل (اسم۔مذکر)
جب موڑکا لکلا تو میوے کا جھاڑ معلوم ہوتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
موڑ کھانا: (مراٹھی) پیٹھ دکھانا۔شکست کھانا
1۔ولے موڑ کھا جو ہر بدسگال+ بھریاں جنگل فوج ہو پائمال (نصرتی۔علی نامہ) 2۔موڑ کھا گے کے پیچھے.....بکلیا بیٹھا اچھیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مَوز: (عربی) کیلا (اسم۔مذکر)
1۔دکھا موز مجھ کوں دیا آک پھل (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ہر اک موز کی چھاک اچھے ہر موز (نصرتی۔علی نامہ)
مَوز: موج (اسم۔مونث)
یہ کون برہے اس کی موز (جانم۔ارشاد نامہ)

موس: کٹھالی۔چاندی سونا گلانے کی پیالی (اسم۔مونث)
1۔عرفان کے خاص موس میں ڈال (محمود بحری۔من لگن) 2۔یہ تن ایک موس ہے اس میں جیورس اوت کرلیا (جانم۔کلمتہ الحقائق) 3۔گلے وہ سونا نانوں اندر موس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔سکت موس کی سو سے آگ (جانم۔ارشاد نامہ)
موش: پیالی (اسم۔مونث)
گیا ڈال دے موش ہور جھار کوں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
مُوک: شروع
پورا پیر دو کھادے راہ اپنی کرنی موک (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)
مُوک: مکھ۔چہرا۔منھ (اسم۔مذکر)
1۔اس موکھ کوں نہ موک نہ اس خط کوں خط کہوں (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔موم بتی جوں اگن موک (برہان الدین جانم۔شرح مرغوب القلوب)
موکریل: آتش بازی کی ایک قسم
ہوا ریز دیوٹیاں او پر موکریل (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
موکل: کھلا ہوا۔آزاد جس پر کوئی بندش نہ ہو
1۔اے کھڑے ہو موکل بانی (اشرف۔نوسر ہار) 2۔جنم مست موکل پھرے ہتہ عشق (نصرتی۔گلشن عشق)
موکلا: کھلا ہوا۔آزاد
1۔گھالے سرسوں موکلے بال (اشرف۔نوسر ہار) 2۔توں دل کوں نکو موکلا چھوڑیوں (وجہی۔قطب مشتری) 3۔مگل ثور پر موکلا کر کہ شیر (نصرتی۔علی نامہ)
موکوں: مجھ کو
پناتے اجوں موکوں ہندوے فرخ (محمد قلی قطب شاہ: کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مُوکھ: منھ۔چہرہ (اسم۔مذکر)
1۔نہ لیا تاب تب میں کہی موکھ کھول (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔رہے وہ تاک میانے موکھ کے یوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔کہ پھولاں کیرے موکھ چُھتے اتھے (وجہی۔قطب مشتری)

موکھڑا: (مکھڑا) منہ
1۔ رکت دو جن لہو سوں موکھڑا دھوے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نہ دیکھی آرسی نا موکھڑا دھوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

مُوکھیاں: مکی کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
موکھیاں لات کونیاں بہوت مار مار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

موکی: (سنسکرت۔ سوکھ) گونگی
موکی ہو، اشارت سوں کرتی ہے بات (غواصی۔ مینا ستونتی)

موگرا: نتھ کا موتی (اسم۔ مذکر)
ٹوٹیا تھا موگرا نتھ کا جھڑے تھے پات جھمکیاں کے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

موگریل: ایک سیاہ بیج جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے (اسم۔ مذکر)
میں دیکھتا موگریل میں چوٹیاں پٹیاں لٹاں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

موگی: چیونٹی (اسم۔ مونث)
ولیکن ہوئی ہوس موگی کوں آئے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

مولا دھار چکر: انسانی جسم میں آٹھ مختلف چکر ہوتے ہیں ان میں سب سے پہلا چکر مولا دھار چکر ہے جس کا مقام نشست گاہ ہے
مولا دھار چکر میں تو آیان ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

مول پر نہیں آنا: قیمت پر نہ اٹھنا
جو بازار میں بیچیں گے تو بتل مول میں کم جاتا سنے کے مول پر نہیں آتا (وجہی۔ سب رس)

مول خریدیا: زرخرید
ہور زمانہ اس کا مول خریدیا غلام (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

مولسر: مولسری (اسم۔ مونث)
گل مولسر تھے ہوا ہو سو باس (نصرتی۔ گلشن عشق)

مولکا: (سنسکرت۔ مولیہ) بیج سے نمودار ہونے والی پہلی بالیدگی۔ کونپل (اسم۔ مذکر)
بچن بیج ہے عقل کی مولکا (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

مولکے: کونپل (اسم۔ مذکر۔ جمع)
دل میں بی محبت کے مولکے پھٹنے دے (وجہی۔ تاج الحقائق)

مولنا: خریدنا
چیچی چڑ کو ہو دھتی کی مولتا رے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

مُولود: میلاد
مومناں خوشیاں کرو ہے آج دن مولود کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مولوں: مول (قیمت) کی جمع
نہ یک ذرہ کیرے مولوں بکاویں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

مُولے: پیٹر (اسم۔ مذکر)
کوئل کوکے کیرڑا کرتے وسنتی مولے چکر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

مولے: مگر۔ لیکن
ایک بھار ڈھویں مولے یہ ڈھویں دو بھار (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

موم باتیاں: موم بتیاں
1۔ لگے موم باتیاں کنچن کے لگن (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ جتے موم باتیاں کے جھاڑاں لگے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

موں: منہ۔ صورت (اسم۔ مذکر)
1۔ پیار دل بھیتر، موں پر لوگاں کا ڈر (اسم۔ مذکر) (وجہی۔ سب رس)
2۔ میرے مطلب کے شاہد کا دکھا موں (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ بلا اختیار موں آسماں کی طرف کرتے ہیں (وجہی۔ تاج الحقائق)

مون: گھڑا۔ رنجن (اسم۔ مذکر)
کہا دل میں مون کا نمونہ ہے یو (طبعی۔ بہرام وگل اندام)

مون: محبت۔ فریفتگی
پیئی من ماں مون اچھر لکھائی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

موں بھر ناؤں لینا: پیار سے نام لینا
بڑی ہے شوخ ہی عورت پوچھے نت ہاشمی کاں ہیں + پی یاں میں ناؤں لے موں بھرا جرگی کوں ہوا کیا خوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

موں پر آنا: سامنے آنا۔ مقابلے میں آنا
جیتا کوی شجاعت میں پڑا تا اس کے موں پر کون آتا (وجہی۔ سب رس)

مُوں پر چڑانا: منہ چڑھانا

بادشاہاں بستی کے سب عقلمنداں کو اپنے موں پو چڑ ائیں لیتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

موں پر چڑیا: مقابلہ کیا

بارے او ایک دیس غمزا آکر عقل کے موں پر چڑیا خوب دو دو ہات لڑیا (وجہی۔سب رس)

موں پر کھڑا ہونا: مدمقابل ہونا

نہ موں پر کھڑا ہو سکے آفتاب (غواصی۔طوطی نامہ)

مُوں پر نور چڑنا: چہرے پر نور کا آنا

دل میں اجالا پڑے گا موں پر نور چڑے گا (وجہی۔سب رس)

موں پو سے اترنا: دل سے اترنا

سب کے موں پو سوں اتریا ہوا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

موں پھاٹی: بے لگام۔بیہودہ گفتار (اسم۔مونث)

موں پھاٹی، جھوٹنے کاٹی، میرا بس ہوئے تو اسے بہت ٹھوکوں (وجہی۔سب رس)

مُوں پھٹے بلا او ٹھے: نامناسب گفتگو مسائل پیدا کرتی ہے۔

بات ہو یا تیر نکلے پو پھر نیں الٹتی مثال ہے کہ موں پھٹے بلا او ٹھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

موتجل: تاڑ کے درخت کا پھل (اسم۔مذکر)

کھجوراں ٹینڈ شالو کا جو موتجل (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

مونجے: مجھے

سب کچھ مونجے دے کر چھوڑ (جانم۔ارشاد نامہ)

مُونج: موند۔بند

چڑیا جو کھیا او رانکھیا مونج کر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

مُونچھا: بند کیا

چھپا ہے بھوت یو او نچا جو دیکھیا نیں وو مونچھا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مُونچ: بند

1۔نہ پلکھاں ہلا خوب انکھیاں مونچ لیو (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔نین مونچ صورت رکھی تھی چھپائی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

مُونچے: بند کیے

پنکھی ان پر سننے کے چونچ مونچے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مُوندھیا: بند کیا

جواب روندھن تھے سکھ کی دار موندھیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مُوندے: بند کرے

نیندالے نین موندے نیند بھرے موئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

منڈھے: کاندھے (اسم۔مذکر)

موڈھے توڑ کر تجھ کنے گاڑنا (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

موںڈ: (منڈی) سر (اسم۔مذکر)

رہے پرگم موںڈ پلیٹ (اشرف۔نوسرہار)

موںڈی: سر (اسم۔مذکر)

1۔رھیا یوں کر موںڈی تل (اشرف۔نوسرہار) 2۔کوئی برا کو یا بھلا، تلیں موںڈی کیسے ہو لکھند گا (وجہی۔سب رس) 3۔جو دشمن منڈی تل کرے لاج کر (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

موںڈی تلھیں کرنا: سر جھکا لینا

رہی موںڈی تلھیں کر (اشرف۔نوسرہار)

موں کا پانی گنوانا: آبرو کھونا

نجل ہور تن پانی موں کا گنوائے (وجہی۔قطب مشتری)

مُوں کی پھوڑ: زبان دراز

چھٹی ہٹ اُنے کیوں ہیں کرو بھٹول موں کی پھوڑ ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مونکھ: موکھ (کھ) کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مذکر)

دیوے بیچ موکھ جلیں ہار ہار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

مونکھی: نکی۔مکا

مونکھی مارنا: پاؤں موتے مار کر دابنا

مونکھیاں مار چک نیندا سے تک ایک (غواصی۔مینا ستونتی)

مُونگا: موتی (اسم۔مذکر)

مونگا شکر ہے ہاشمی لذت ہے ان کے لب میں جیوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

مُونگ کیریاں پھلیاں: مونگ کی پھلیاں (اسم۔مونث)

مناسب تج انگلیاں انادھرتے ہیں کر+تم مونگ کیریاں پھلیاں پائیں حظ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مُوں میں مائی بھانا: منہ میں مٹی ڈالنا
سرکوٹ لیا، موں میں مائی بھانے لگیا (وجہی۔سب رس)

مونہہ: میں۔اندر
میرے جیو مونہہ یہ ہے چاؤ (اشرف۔نوسرہار)

مُونہ: منھ
کلا ٹیکا مونہ کوں دھر (اشرف۔نوسرہار)

موہت: جسکا دل موہ لیا گیا ہو۔عاشق
1۔جگت موہت ترے توں جگ موہن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جوبن دیسیں اسے موہیت ہوئیں کوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

موہن: محبوب
جو موہت کی طرف دیکھے نہ موہن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

موہنی: دل کو موہنے والی۔محبوبہ (اسم۔مونث)
کہ اے موہنی تو ہے ناری اصیل (غواصی۔طوطی نامہ)

موہنیاں: موہنی (محبوبہ) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
1۔ساقی ہو عید آیا دیکھ حال موہنیاں کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔جو بن سو موہنیاں کی پتلیاں ہیں جو صرایاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

موہنا: فریفتہ ہونا
1۔او چال دیکھ ہنس موہیا چنچل سگھڑ بالی اہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔او چلنے کوں دیکھ ہنس دریائی موہے سب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

موہیا: موہنے والا
1۔کیا وصف اب کروں میں اس مست موہیا کا (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔جو اس مکھ اوسنے کوں دیکھ موہیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

موہے: (برج بھاشا) مجھے
نہ موہے کت دیکھت وہ روپ یعقوب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مویا: مردہ
مویوں جیوادے جیتوں مار (اشرف۔نوسرہار)

مویو: مردہ
بدیا چھاڈ جیونا امرچ سن سورکھ مویو پران (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

مُوئی: مرگئی
موت اس کی موئی ہور او جیوں کا جیوں رہا (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

مُویاں: مردہ
1۔مویاں تھے کیے دل اُپر بھوت درد (رستمی۔خاور نامہ) 2۔دو جیتیاں منے تیس مویاں میں اہے (غواصی۔طوطی نامہ)

مَہارت: محاورہ۔کہاوت۔ضرب المثل
اس بات میں کہی مہارت، تو دکنی میں بھی بولے ہیں کہ ٹٹو کوں ٹومنی، تیزی کوں اشارت (وجہی۔سب رس)

مَہابت: ہیبت۔بزرگی
مہابت سوں اس سور کی سر سبز (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

مَہابل: (مہابلی) طاقتور۔بڑی طاقت والا
1۔میری مہابل جس اتھے سد چھوڑ دے دنگ ہو کھڑے (شاہی۔کلیات شاہی) 2۔کروں اس تیں منترا ایسے مہابل (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مَہابل: بہت طاقت والا (خدا)
ششی ہور دیوا کر مہابل بنایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مہابُ ھج بل: مضبوط بازو والا۔طاقت ور
کہ توں کون ایسا مہا بھج بل (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

مَہابیر: نہایت بہادر (مہا = بڑا عظیم + بیر = بہادر)
مہابیر بل بھو بلوند رایا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مَہاپرس: بڑا آدمی۔عظیم انسان (اسم۔مذکر)
مہاپرس گیانی قلندر کلادیں (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مھات: بات
جس مرے سوں مہات کرے سن اسے نوازش بھاو (شاہ میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

مَہاجوج: بڑا جنگجو
نبڑا راج پنڈا مہاجوج توں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

مہادیو: شیوجی۔مہیش
مہادیو کا روپ جس نے دکھایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مَہاڑی: محل (اسم۔مونث)
1۔ جو فیروزی مہاڑیاں نو جنت کے تیئں نگارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ مہاڑی پو بہت بے طاقتی سوں ڈل لاتی تیوراں کھاتی چڑھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔ جو تھی گھر میں مہاڑی سو جاوان کھڑی (غواصی۔طوطی نامہ)
مَہا گج: بڑا ہاتھی (اسم۔مذکر)
مہا گج کوں لوڑے تو چابے کچا (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)
مَہالکھی: مہالکشمی
مہالکھی لکھن من منت النکار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
مَہاں: مہا (بڑا) کی انفیائی ہوئی شکل
مہاں سنتوک سیتیں باپ آیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
مہبلی: مہابلی۔طاقتور
چلیا دھم پہ دھم شاہ جیوں مہبلی (نصرتی۔علی نامہ)
مَہانہ: (مہان) عظیم۔بڑا
کہ لیتا ہے اسے شاہی مہانہ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
مہبوت: مبہوت۔حیران
مہبوت ہوا سارا لوگ (اشرف۔نوسرہار)
مُہتر: مبارک
عشرت کے پردے لیا رچے مہتر سخن شہ کے داد عید (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مُہتر: مہتر۔بزرگ۔سردار۔حضرت
1۔ مہتر موسی پہلے دیکھنے میں آگ دیکھے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ مہتر داود لقمان شیت (اشرف۔نوسرہار)
مُہتر: مبارک
سو مہتر سوں گنیں اس جگ سارے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
مہتراں: مہتر (مبارک) کی جمع
بخش ہمناں اے سرور مہتراں (رستمی۔خاور نامہ)
مہتی: میتھی کا ساگ (اسم۔مونث)
انبوتی تھی مہتی تھی دو نا من (احسان علی۔گلشن احسان)

مَہدی: مہندی (اسم۔مونث)
1۔ دیسی لعل مہدی ہور و یوں سہار (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔ دھن ہات کی لالی نہ دیو مہدی کے رنگ تھے لال ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مہر: مہر۔محبت (اسم۔مونث)
بہوت مہراں سوں پالو ہور رہے گی یادگاری بھی (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
مُھر: مور (اسم۔مذکر)
سورج مھر اسمان کے بے نظیر+اڑیا غرب کے بندرابن کے دھیر (غواصی۔طوطی نامہ)
مَہر اٹے: مراٹھے
نکل یوں مہراٹے دونوں دھیر سوں (نصرتی۔کلام نصرتی)
مَہراج: مہربان
اگرچہ بادشاہ بڑا عادل ہور مہراج ہو (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مَہراج: مہاراج۔مالک
گرنے گا جو عشق کا مہراج+ڈال گھانے منے نکالے تیل (محمود بحری۔کلیات بحری)
مُہراں: سکے۔اشرفیاں
1۔ مٹھی بھر بھر کو مہراں اور ہر روز ایک شال دیتے ہیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔ سہونا ہور مہراں دسے ٹھاوں ٹھاوں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
مہراں: مہر کی جمع۔مہربانی۔محبت
بہوت مہراں سں پالو ہور رہے گی مہربانی بھی (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
مہربانگی: مہربانی۔محبت
اپنی ذات والا ہے کر کو دل میں مہربانگی پیدا ہوئی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مہرٹے: مراٹھے (تقلیب صوت)
مہرٹے چپل مادیاناں سوار (نصرتی: علی نامہ)
مہر دل تے دھونا: محبت بھول جانا
ہماری مہر دل تے دھویا ہے کی (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

بِہر کرنا: مہربانی کرنا

مجھے مہر کرمہرا ے مہربان (غواصی۔طوطی نامہ)

مَہرنی: مہارانی

مہرنی اپس ہارٹ کا گھر رہے (فخر دین نظامی۔کدم راؤپدم راؤ)

مَہروان: مہربان

1۔مہروان نزدیک جودائی تھی (وجہی۔قطب مشتری) 2۔سرجیایوں کچھ سرجنار کریم رحیم، مہروان کرتار (وجہی۔سب رس) 3۔مہروان اپنی سگی مائی سوں (وجہی۔قطب مشتری) 4۔مہروان دکھ سکھ کی ساتن میری (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال)

مہرور: مہربان

اگر چہ بادشاہ بڑا عادل ہور مہرور ہو (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مہرونْت: محبت رکھنے والا

مہرونت سنگیتاں سوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مہرونتی: مہربان (اسم۔مونث)

کلیلہ میری بہت مہرونتی دوست تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

بِہری: عورت (اسم۔مونث)

مہری وہی ہے گرتی جس میں گرت پنا ہے (میراں جی خدانما۔لگن نامہ)

مھڑی: محل (اسم۔مونث)

مھڑی تھی نہ سات کھن گگن کے (محمود بحری۔من لگن)

مَہکار: مہک

1۔گگن تس کے مہکار تے مکاتے (نصرتی۔علی نامہ) 2۔چوندھر باس کی مہکار اٹھی (وجہی۔سب رس) 3۔وہ زلف جو چھٹیا ہے مہکار اٹھیا ہے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مَہکن باس: خوشبو سے مہکنے والے

گھنگر والے مہکن باس کے بال (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مَہکاراں: مہک کی جمع

مہکتا ہے مہکاراں واں بے قیاس (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

مَہکن باس: مہکنے والی خوشبو

جو مہکن باس پرگٹ دیئے بھر کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

مَہکاراں: مہکار (مہک) کی جمع

گل کھلے مشک عنبر چوندھیر مہکاراں بھرے (محمد قلی قطب شاہ: کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مہکائیا: مہکایا

کہ اب جو چمن میں باس خوش مہکائیا سر تھے بسنت (محمد قلی قطب شاہ: کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مہک رہنا: معطر ہونا

خوشبوئی میں تمام مہک رہنا (وجہی۔سب رس)

مَھکڑی: مکڑی (اسم۔مونث)

کفن کاج مھکڑی بنی اپنے تار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

مہکنی: مہکنے والی

مہکنی باس مہکی رنگ کی یوں (احمد گجراتی: یوسف زلیخا)

مہما: مہمان کی غیر انفیائی ہوئی شکل

ایسے مہما تو ج بڑی (جانم۔ارشاد نامہ)

مہمانا: مہمان کی جمع

وھلا کرہات مہمانا کے ہر بار (احمد گجراتی: یوسف زلیخا)

مہماندرا: مہمان

ملے داث جوں گھر میں مہماندار (غواصی۔طوطی نامہ)

مہمانی کو جانا: مہمان جانا

مینا خطا کے سلطان کے گھر مہمانی کو گئے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مہمانی کھانا: دعوت کھانا

اپنے ایک سگے کے گھر کو مہمانی کھانے کے واسطے گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مُہن: موہن۔محبوب

مہن کوپ کرتے ہیں اپ ناز سیتیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مھنجے: مجھے

مھنجے سنگات میں لے جاتی (وجہی۔سب رس)

مہنی: موہنی
کہ خو باں سات مہنی باغ جاتی (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی)
مُہنہ پھُگانا: منہ پھلانا
کدھیں مہنہ پھگا تج تے مخول ہو (غواصی۔طوطی نامہ)
مھو: محو
1۔بیٹھی مھو ہولالن کی لالی سنے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں) 2۔ ہوا مھوا پس میں اپس کوں بسار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
مھور: مور (اسم۔مذکر)
1۔لکتی مھور جوں بہہ رنگ اپروپ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔کہ گردن سراہی کی یا مھور ہے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔کہ جیوں ناچتے پر پھولایا ہے مھور (نصرتی۔کلام نصرتی) 4۔مھور کو اس کی خوب صورتی کے کدھن سوں پراں اکھاڑ ڈالتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مُھور: مہر (اشرفی) کی جمع
اپتے کچھ لوٹا جگ نے سونے کی مھور (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
مھوراں: مہور (مور) کی جمع (اسم۔مذکر)
سو مھوراں لگے ناچنے دیکھ مور (صنعتی۔قصہ بےنظیر)
مھوری: موری (اسم۔مونث)
یہ کنتے کو ایک نالے کی مھوری تھی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مُھوں: مینھ۔بارش
1۔تو برساتے مھوں بدل رنگ کھنڈ (وجہی۔قطب مشتری) 2۔سہیلی کا کھونپا ہے بدل بند خوب جھڑے مھوں نچھل (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
مھی: زمین (اسم۔مونث)
ابراہیم الست لکھنی لکھ سمیت چتر مہی مندو پر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
مہہ پنڈتاں: (مہاپنڈت) کی جمع
کہ مہہ پنڈتاں سو اچھر کھولتے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
مُھے: مجھے۔میں
1۔تو جس رات سنے مھے پایا (فیروز بیدری۔پرت نامہ) 2۔بھیجے مھے پاس اس کا (اشرف۔نوسرہار)

مہیت: محیط
یوں توں خاطر لیاؤ مہیت (جانم۔ارشاد نامہ)
مہیت: ماہیت
اس کا مہیت کھولو مجھ سمجاؤ کر بولو (جانم۔کلمۃ الحقائق)
مہمیانی: مہمانی
کیا اپنے گھر مہمیانی خوش ایک (غواصی۔طوطی نامہ)
مُہتاب: ایک قسم کی آتش بازی
1۔سو مہتاب وگریز ہا بے شمار (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔چندر جوت مہتاب اتھے بے گنت (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
مُہتابی: ایک قسم کا کپڑا (اسم۔مذکر)
ترے نورانی تن اوپر چادر مہتابی یوں دیسے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
مہیش: ایک دیوتا کا نام۔مہادیو۔شیوجی
نہ وشنو مہیش ہور نہ برہمانہ اندر (شاہ تراب۔من سمجھاون)
مہیمن: خدا کا ایک نام۔مہربان
تمہیں ہے مہیمن تو تمہیں نیک نام (وجہی۔قطب مشتری)
مھینا: طعنہ (اسم۔مذکر)
اڑوس پڑوس کے مھینے ٹھولے سوں کیوں چھٹکارا پاؤں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مھیناٹھونا: طعن و تشنیع
ایک دن اس کی جورو مھینے ٹھونے دینے لگی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
مھینے: طعنہ (اسم۔مذکر)
1۔نہ عاشق سخر ہور مھینے کوں لاج (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔نہ مھینے تے ڈرے نا پند پکڑے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔مھینے دیتے طعنے سات (اشرف۔نوسرہار)
مھیوں: مینھ۔بارش (اسم۔مذکر)
1۔کہ موتیاں گرا مھیوں پڑیا دھرت پر (وجہی۔قطب مشتری) 2۔کد ھیں تھرہو برسے مھیوں (اشرف۔نوسرہار) 3۔جو مھیوں ہور بارا ہوا کم تک ایک (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔وہ بادل خرابی کے مھیوں کے سوائے کچھ نیں برستا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

مَیا: محبت۔مہربانی (اسم۔مونث)
1۔علی او پر عجب حق کا میا ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔مہربان رب کی میا کے اپر (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔میا ہور دیا اب کرو اپنا بارے (شاہ تراب۔من سمجھاون) 4۔سکیاں پیو کوں منا لیاؤ میا سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

مَیاں: (میا۔مردہ) کی جمع۔مردے
مبارک نانوں سوں تیرے میاں کوں پھر جلایا ہے (شاہی۔کلیات شاہی)

میانے: میں۔بیچ۔درمیان
دوزخ میانے اس کا ٹھار (اشرف۔نوسر ہار)

مِیانے میان: درمیان
تو موسیٰ دیکھنے کا بات ہرگز میانے میان نالیا تا (وجہی۔سب رس)

مَیاونت: محبت کرنے والا۔کریم۔مہربان
نہیں تجکوں آدھار تج باج کوئی+میاونت داتار تج باج کوئی (وجہی۔قطب مشتری)

مُئے: موئے۔مرے ہوئے
مئے منگل کوں تل میں گڑ بڑا گا (ابن نشاطی۔پھول بن)

مِیت: ساتھی۔دوست۔محبوب
1۔میت پیا جب آوے ہات (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔جو تجھ ہاوے سخت میت (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔نت میت سوں قطب کرو سولاکھ سال عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔زبان ناؤں ہے جاں بجھ میت کہہ (عبدل۔ابراہیم نامہ)

مِیتا: (میت) دوست
سنی سو جیو کا اپنے دو میتا (ابن نشاطی۔پھول بن)

مِیٹ: مٹی (اسم۔مونث)
پانی نہ پون نہ میٹ مائی (محمود بحری۔من لگن)

مِیٹ: مٹھی (اسم۔مونث)
سمدر کے تیئں میٹ دیوے او دھار (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

میٹا: مٹکا۔پانی رکھنے کا مٹی کا برتن (اسم۔مذکر)
میٹے میں نہ میں نہ توں کی تاڑی (محمود بحری۔من لگن)

مِیٹیا: مٹایا
سکل وندیاں کے طالع میٹیا ہے زحل تارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

میٹنا: مٹانا
کرم کی لکھی بات مٹی نہ کوئی (بلاقی۔معراج نامہ)

میٹھ: میٹھا (صفت)
1۔بچن میٹھ رس جو پڑیں بوند آئے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔لے جل میٹھ دجل کھاری (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

میٹھیاں: مٹھی
توں پکاں میٹھیاں بھر خزانے تے لے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

میچ: میں ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
1۔ایس میچ بیتاب ہوتی اچھے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔جنگل میچ رہنے کی عادت کری (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

میدان: پاخانہ (اسم۔مذکر)
لوہو پیپ اور پانی پیلا+میدان حقنہ آنوں کیڑا (اشرف۔لازم المبتدی)

مَیدان کی باٹ: پاخانے کا راستہ
ہور واقعہ سو اس کھانے کی کثیف چیز کوں میدان کی باٹ دور کرہارا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

مَیدان میں کاڑنا: میدان میں کھینچ لانا
حسن کا حکم لاجواب ہے، دل میں تے عشق کوں میداں میں کاڑے (وجہی۔سب رس)

مِیدھی: مہندی (اسم۔مونث)
کبھی نہ میدھی رنگوں پھولوں باس نہ آیا (میراں جی شمس العشاق۔خوش نامہ)

میرا: میل
جوں پاچ میں کاچ، جوں شیرے میں میرا (وجہی۔سب رس)

میراچ: میراہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
1۔میں دولت ہوئی سو یو سمجھا تجھے میراچ کرنے میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔منجے دین میراچ بس ہے ندیم (رستمی۔خاور نامہ)

میرو: میرا
تو دا گہ چمک میرو من سار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

میرے پو: مجھ پر

میرے پو ہور میرے یار پو مہر رکھتی ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

میریاں: میرے یہاں = میرے پاس

میریاں یک تل جو ہوئے شاہ مہماں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

میریاں: میری کی جمع

1۔شہادت سوں میریاں انگلیاں کھڑیاں کر (احمد گجراتی ۔یوسف زلیخا)

2۔باہاں میریاں مشتاق ہیں تجھ بانھ کے گل ہار کے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

میز: ناپ (اسم۔مذکر)

مانی من دھر کے لکھیا میز سوں تس پر جدول (شاہی۔کلیات شاہی)

میزاں: ایک برج کا نام (اسم۔مذکر)

دیا ثور و میزاں کوں زہرا نے زیور (شاہ تراب۔من سمجھاون)

میز بانی گنانا: دعوت کرنا۔میزبانی کرنا۔جشن منانا

1۔سوئیں میزبانی گنا ذوق سات (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔نبی صدتے گنایا ہے ترکماں آج میزبانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔برس گانٹھ کی میزبانی گنا (عبدل۔ابراہیم نامہ) 4۔ڈلا کر منڈپ میزبانی گنائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

میسر دار: صاحب حیثیت

میسر دار ہور بے میسر سب خدا کے نزدیک فقیر یچ ہیں (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

میکال: میکائیل

ہوں میکال میں ان سو ہے جبرئیل (غواصی۔طوطی نامہ)

میگ ڈنبر: رتھ۔عماری (اسم۔مونث)

سہاوے سدا میگ ڈنبر تجے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

میگ: میگھ۔بارش۔بادل (اسم۔مذکر)

1۔سکے جھاڑاں اپر جیوں میگ لائی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔چھنک اُس پنتھ نیتوں نیر جوں میگ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔خوشی کا میگ اچھے جم داں برست (ابن نشاطی۔پھول بن)

میگڈمبر: عماری (اسم۔مذکر)

ہور بڑی سرگی کا میگڈمبر اس کے سامنے ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

میگھا: میگھ = بارش۔بادل

میگھا چھائے ابنر رنگا رنگ نہانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

میگھ دھار: بارش کا پانی

سو بن میگھ دھاراں نہ ہور کچھ پڑیں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

میلانا: ملانا

سکت ہے مرا یو میلانا تجے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

میل باندھنا: دوستی کرنا۔الفت رکھنا

ہمن میل باندے تمن میل سی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

میلی: ملی

نبی صدتے اوتاری قطب سوں میلی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

میلے: ملے

میلے اس تماشے کوں سب خاص و عام (غواصی۔طوطی نامہ)

میلا: ملا

میلے سر جیا اوک مائی اگن باؤ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

میلیا: ملا

کہ اس جنگل میں کھیلیا پھول میلیا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

میمنت: خوش نصیب

عجب جان میمنت ماتا ہے وو (وجہی۔قطب مشتری)

مین: (سنسکرت) مچھلی (اسم۔مونث)

1۔ہور وشن ترے درس تے میرے نین+تروں میں جو بن نیر کی ہو کے مین (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کہ جیوں مین اچپل نہ ایک ٹھان ٹھریں (عبدل۔ابراہیم نامہ) 3۔تڑپنے لگی نیر بن مین میں تب (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 4۔پڑیا ہے برمیں بحری آتلملتا مین کے نمنے (محمود بحری۔کلیات بحری)

میں پن: انا۔اپنا وجود

میں پن اپنا دور کر غیر (شیخ داول۔کشف الوجود)

میں پنے: انانیت۔غرور

سدا میں پنے میں اپس سدھ گنواتے (شاہ تراب۔من سمجھاون)

مینڈی: مہندی (اسم۔مونث)

مینڈی تو لائی ہے سو نجے محض یوں دسے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

میںڈیاں: مہندی کی جمع
نہ کمیں باغ میں راکھے میندیاں کے جھاڑ (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

مینڈ پھل: (مین پھل) اندرائن۔ حنظل
دکھا مجھ کوں اکروٹ مینڈ پھل دیا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

میںچنے: بند کرنے
جو پھر پکاں میںچنے دیدیاں کے تیئں مشکل ہوا (غواصی۔ کلیات غواصی)

مینکا: اندر کے اکھاڑے کی ایک اپسرا کا نام
مینکار مبھا اربس آ کے ناچیاں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

مین نین: مچھلی جیسی آنکھوں والی
ابراہیم مین نین پھول کھیلے کملا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

میں سو: مجھ سے
چلے گا جو تو میں سو یوروٹ کر (محمود خوش دہاں۔ مکالمہ روح وتن)

مئے پن: (میں پن) انانیت
گر دبن جو مئے پن میں مرجائیں گے رے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

مینھو: مینھ۔ بارش (اسم۔ مذکر)
جانو مینھو برسایا اواز خدنگ (رستمی۔ خاور نامہ)

میو: مینھ۔ بارش (اسم۔ مذکر۔ جمع)
نکلیاں کماناں رنگ برنگ تیراں سرک ہے میو کی دھار (ہاشمی۔ قصیدہ ہاشمی)

میواں: میوے کی جمع
او میواں کو کھانے کہا دل منگے (فائز۔ رضواں شاہ وروح افزا)

میور: (سنسکرت) مور (اسم۔ مذکر)
کو کے چوندھیر تھے میوراں مہرے بن چو طرفاں دیکھ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

میویاں: میوے (اسم۔ مذکر۔ جمع)
لذت چاک میویاں کی جن ہوئے شاد (غواصی۔ طوطی نامہ)

میہانی: مہمانی
اگر اوس میہانی منے توں بولائے (غواصی۔ طوطی نامہ)

میہوں: مینھ۔ بارش (اسم۔ مذکر)
1۔ جو میہوں ہور باراں ہوا کم تک اک (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ تو اک تازہ قبولیت کے میہوں سوں (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ چوندھیر گرجت میہوں برست (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

○○○○○

ن

نابات: نبات۔ مصری (اسم۔ مونث)
1۔ مٹھائی سات جوں نابات گنا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ ادھر ہیں رسیلے کہ نابات کے جھب (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نابھ: ناف (اسم۔ مونث)
ملا نابھ سینا گلا ایک تھاپ (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

ناپایا: (نپایا) پیدا کیا
ناپایاں محمد سوں لک جگ وجود (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

نابیکار۔ ناپیکار: نابکار
1۔ ان بدنا بیکار یزید (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ ظالم ملعون ناپیکار (اشرف۔ نوسرہار)

نات: (ناتھ) نتھ۔ ڈور۔ عنان (اسم۔ مونث)
1۔ توں خدا کا مطیع ہوتا نفس کی نات تیرے ہاتھ میں دیویں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ ہے اس تے ہات ہماری نات کی ڈور (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ کہ سب کے نات کی رسری تجن کے ہات اکی ہے (غواصی۔ کلیات غواصی) 4۔ نات تیری جو تلگ ہے تج نفس کے ہاتھ میں (غواصی۔ کلیات غواصی)

ناتوانگی: ناتوانی
ہور اپنی ناتوانگی ہور بے میسری سوں سفر نہیں کر سکتے ہیں (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

ناتی: رشتہ دار (اسم۔ مونث)
گوتیوں ناتیوں ہوا درد (اشرف۔ نوسرہار)

ناتی: ناتھی (اسم۔ مونث) وہ رسی جو بیل کی ناک میں اسے قابو میں رکھنے ڈالتے ہیں

ناٹک سال:(ناٹک شالہ) وہ عمارت جہاں ناٹک دکھاتے ہیں (اسم۔مذکر)

1۔ہوتا انند خوش حال سب نٹ گاتے ناٹک سال سب (محمد قلی قطب شاہ ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔پری پیکراں جوں ناٹک سال کیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

نائی:(نھائی) بھاگی

ست داووں میں نائی توں دلے یہ داوٗ کاری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ناجوان مرد:نامرد

کرا ے کڑ ناجوان مرد کیوں (وجہی۔سب رس)

ناچارگی:بیچارگی

فقیری ناچارگی کی یعنی کچھ میسر نہیں اچھیا ہور کچھ نہیں ملیا تو فقیر ہووے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ناچتیاں:ناچتی (فعل مونث) کی جمع

1۔ناطاؤس ناچے سو یو ناچتیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔چندر مکھ موہنیاں سب ناچتیاں ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قطب شاہ)

ناچھ:لفظ ناچ کی ہاکاری شکل۔رقص

نیرت کاریاں ناچھ گانے لکیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ناچیاں:ناچی (فعل۔مونث) کی جمع

مینکا، رنبھا، اربسی آکے ناچیاں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ناچیز:ادنی۔ذلیل

1۔اتیا سن یو ناچیز کتنی جھٹی (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔نہ سمجیا انے تج کوں ناچیز مرد (غواصی۔مینا ستونتی)

ناد:(عربی) آواز۔گانا (اسم۔مذکر)

1۔نادسنایا بن کنت تانت (اشرف۔نوسرہار) 2۔کانوں میں ہے اجھوں لگوں گھنگرو کا سور پیجن کا ناد (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 3۔بچن کا پڑیا نادسرون سنے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔بچن گھنگرو ناد کے گرجن سوا بنر ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قطب شاہ)

ناد:مانند

1۔کسنڈ کوں سنے ناد کا ہے بناتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قطب شاہ) 2۔ہلوں کھول انکھیاں کوں اندھے کے ناد (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔دہیں صبح وندے کیرے ناد ہو (غواصی۔طوطی نامہ) 4۔لکیاں بھیں پہ لڑنے کوں بھیں گیند ناد (ابن نشاطی۔پھول بن)

ناداں:ناد (عربی آواز) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)

1۔تالاں ٹھپاک ناداں آنند گگن گنجائے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قطب شاہ) 2۔خوشی دولت گھڑی باجے پلاؤ بلچو ناداں سو (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قطب شاہ)

نادانگی:نادانی۔بیوقوفی

یو تھل میں دیوانگی ہے یو عقل میں نادانگی ہے (وجہی۔سب رس)

نادرمن:نادر دل والا

وجہی نادرمن کوں دریا دل کو ہر سخن کوں حضور بلائے (وجہی۔سب رس)

نار:عورت۔بیوی (اسم۔مونث)

1۔اچھے پیو پو قرباں پتی ورتا نار (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔ایک نار دیکھیا کھڑی سامنے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 3۔اس کے گھر جو ہے نار (اشرف۔نوسرہار) 4۔دسے نار ہو ہر کسی کوں انے (غواصی۔طوطی نامہ)

نارا:نار۔عورت (اسم۔مونث)

کنا کیوں ہووے حاصل مرا مقصود اے نارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نارد:ناردرشی جو بین کے موجد تھے

اندر دوے گائن نارد تو نب شام (عبدل۔ابراہیم نامہ)

نارن:عورت (اسم۔مونث)

سیوا لبڑے پچھان سیکھی جس تھے ہوئے نارن (میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)

نارنگ:نارنگی (اسم۔مونث)

1۔بھری مدرس کی دو نارنگ دیٹھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔نارنگ اس چنچل کی جوانی کی جھاڑ کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

ناری:عورت (اسم۔مونث)

ایکس کوں کیا پرس ایکس کوں کیا ناری (وجہی۔سب رس)

ناریل کھوڑے: ناریل کا خول
رکھیں پھوڑ ناریل کھوڑے کوں جیوں (نصرتی ۔ کلام نصرتی)

ناریلی: ناریل سے بنائی ہوئی شراب
تاڑی، کھجوری، ناریلی چھوڑیا ہوں تو تے بھنگ افیم (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

ناڑ: (ناڑی) نبض ۔ رگ　(اسم ۔ مونث)
1 ۔ کھیا جائے دیکھو سو جھاڑوں کی ناڑ (عبدل ۔ ابراہیم نامہ) 2 ۔ رگاں کھینچا ناڑ تلف (اشرف ۔ نوسرہار) 3 ۔ دیکھی ناڑ دائی نے ہوکر حکیم (ہاشمی ۔ یوسف زلیخا) 4 ۔ دیکھیا ناڑ تو تک اچھلتی دسے (فائز ۔ رضوان شاہ و روح افزا)

ناڑی: نبض　(اسم ۔ مونث)
1 ۔ حکیماں دیکھن ناڑی جیوں آئے ہیں (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2 ۔ ایک دفعہ عدل میں آئے تو اس کی بھی ناڑی دیکھ کر چھوڑ دینا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

ناز: منفرد طرز ۔ نزاکت
لگیا صورتاں اس میں بھو نازسوں (وجہی ۔ قطب مشتری)

نازوک: نازک
1 ۔ گھڑیا ہیں نازوک بستاں عجب (غواصی ۔ طوطی نامہ) 2 ۔ نازوک نرم دیکھ ترے دو ہنوار ہات (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نازیاں: ناز (نخرہ ۔ غمزہ) کی جمع
چڑا دسو حوراں پہ نازیاں کیاں (حسن شوقی ۔ میزبانی نامہ)

ناسک: (سنسکرت ناسکا) ناک　(اسم ۔ مونث)
1 ۔ اُدھر اپرال کا ناسک پہ آیا (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار) 2 ۔ ترے مکھ پر سکھی ناسک سہاتی (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3 ۔ یا مو قلم مانی کے ہے رکھیا ہے لکھ ناسک نین (حسن شوقی ۔ غزلیات) 4 ۔ پھلی ناسک چپکنے تھے ہے ثمرات (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ناسکا: (سنسکرت ۔ ناسک) ناک　(اسم ۔ مونث)
چپنے کی کلی جوں سہے ناسکا کا چھب (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ناقرارا: بے قرار
دما میوں سبد شہہ بلسوں ناقراری (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

ناک اونچی کرنا: غرور کرنا
جناں ناک اونچی کرے پاؤ ٹل (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ناک چڑھانا: ناک بھوں چڑھانا ۔ اظہار ناپسندیدگی
ایسی اٹھنگل چال دیکھ کر ناک چڑھانا (ابراہیم بیجاپوری ۔ انوار سہیلی)

ناکس: مجبور ۔ کمزور
ان نراسی ناکس جوئی (اشرف ۔ نوسرہار)

ناک لگ ڈبنا: پوری طرح ڈوب جانا
رہیا ناک لگ ڈب یو لعنت منے (غواصی ۔ طوطی نامہ)

ناگاں: ناگ کی جمع　(اسم ۔ مذکر)
کنٹواں گھال ناگاں بیٹھے مال پر (حسن شوقی ۔ میزبانی نامہ)

ناگر: (سنسکرت لانگل) ہل　(اسم ۔ مذکر)
بڑاں بہشت میانے سوں ناگرے لیکائے (قدرتی ۔ قصص الانبیاء)

ناگ سر: بالوں یا چوٹی میں لگانے کا زیور　(اسم ۔ مذکر)
ہے ناگ چوٹی ناگ سہے ناگ سر لذیذ (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ناگ سُر: ایک راگنی کا نام　(اسم ۔ مونث)
کنٹھ ناگ سر بجا کر ناگاں کنٹل کھلا کر (محمد قلی قطب شاہ ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ناگ کنجر: بڑا ناگ ۔ اژدہا
دسیں ناگ کنجر کتے دھات کے (نصرتی ۔ گلشن عشق)

ناگنی: ناگن　(اسم ۔ مونث)
کہاں ہے چنچل چلبلی ناگنی (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

نال: ساتھ ۔ پاس
1 ۔ ستارے جیوں کہ بھرتے ہیں چندر کے نال پانی میں (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی) 2 ۔ جو دل گیا ہے دلبر دلکش کے نال چل (ولی ۔ کلیات ولی) 3 ۔ لکیاں چاؤ کرنے ادک دل کے نال (نصرتی ۔ گلشن عشق) 4 ۔ ملاخی صندل نال کانداں لیے (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

نال: کنول کی ڈنڈی
سوتا ہے تا پر تار کا نو نلیں انجن نال (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

نالا: نال۔ناف (اسم۔مونث)
جو نالا کاٹ کر گاڑی سو میں ہوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
نالکی: میانہ (اسم۔مذکر)
یو پالکی نالکی سنگاسن (غواصی۔مینا ستونتی)
نالیا: نالا کیا۔رویا
چلو جائیں دیکھیں کہ کون نالیا ہے (رستمی۔خاور نامہ)
نالیر: ناریل (اسم۔مذکر)
1۔سروں نالیر جھاڑ چھتریاں دھرے (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔لگے نالیر گھڑ جیوں پھندے پڑے (عبدل۔ابراہیم نامہ)
نام اچانا: مشہور کرنا۔شہرت دینا
آخر یو چھ کام آوے گا آخر نام یو چھ اچاوے گا (وجہی۔سب رس)
ناماں: ناما (خط۔نامہ) کی انفیائی ہوئی شکل
1۔ناماں لکھ کر اوساس بھر (اشرف۔نوسرہار) 2۔ناماں کیتاں بول سنوار (اشرف۔نوسرہار)
نامزدی: نامزدہ شخص
جو اگ آوے نام زدی (اشرف۔نوسرہار)
نام کونکو آو: واسطہ یا تعلق نہ رکھو
تم میرے نام کونکو آؤ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
ناں: نا (نہیں) کی انفیائی ہوئی شکل
1۔ناں مجھ آنا جاناں ہے (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔اپنا سایہ کھوئے ناں (محمود خوش دہاں۔رسالہ علم الحیاۃ) 3۔آون پاون پاکہ ناں (اشرف۔نوسرہار)
4۔سبھہ ہے بات تھے، کچ بات بن ناں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
نانچ: ناہی (چیتا کیدی۔مراٹھی)
ہاں نانچ کرتے ئی دن ہو کر گئے سہیلی (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
ناندنا: گھریلو زندگی بسر کرنا۔سسرال میں نباہنا
1۔یو باندی تلیں کی باندی، کیا ہوا جواڑ کے ملا کر ناندی (وجہی۔سب رس)
2۔غصہ عورت میں نا اچھنا غصے سوں ناندے نا جاتا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
ناندنک: چال چلن۔برتاؤ۔صفات
تری ناندنک شہہ اہے دھات دھات (وجہی۔قطب مشتری)
ناندی: گھریلو زندگی گذاری
یقین جائی ناندی سوں جاوے بچھڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
ناندے: نباہے۔بسر کرے
پرائے سات وہ کیوں سکھ سوں ناندے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
نانڑ: نانڈیڑ۔مہاراشٹرا کا ایک شہر۔یہاں کالو ہا مشہور تھا۔
نانڑ کے لوے کوں شہرت کی باڑ پنجن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
نانک: ناک کی انفیائی ہوئی شکل (اسم۔مونث)
کہ پایا نانک دیوا ہے کہ جوت جان (عبدل۔ابراہیم نامہ)
نانگا: ننگا
رضواں دوڑے لے پائے ناننگے (محمود بحری۔من لگن)
نانگے پگوں: ننگے پاؤں
کبھی نانگے پگوں ہنڈیں کبھیں بہلول کبھی تازی (حسن شوقی۔غزلیات)
نانو: نام (اسم۔مذکر)
جگ اس نانو شاہ عبدالقادر کہیں (فیروز بیدری۔پرت نامہ)
نانو اُچانا: نام روشن کرنا
اوچایا ایس باپ کا نیک نام (نصرتی۔گلشن عشق)
نانوں کاری: ہم نام
ترا نانوں کاری ہے جوات بل (نصرتی۔گلشن عشق)
نانوں پکڑنا: شہرت حاصل کرنا
چپسا تر سنا سوا د تو نانوں پکڑیا مجنوں تو ٹھانو پکڑیا فرہاد (وجہی۔سب رس)
نانوں کرنا: نا کہنا۔انکار کرنا
اول تو نانوں کیا آخر کو قبول لیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
نانہیں: نہیں
1۔فرزند نانہیں مج کوں کوئی (اشرف۔نوسرہار) 2۔تیرا کھ بوج چکنایا ذروں نانہیں پری جن تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ناو: نام (اسم۔مذکر)
1۔یہاں اپنا ناؤ محمد رکھا (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار) 2۔بڑے ناو مداح اتھے شاہ کے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ناؤں کاری: ناموری

کروں ناوں کاری کی تیری صفات (نصرتی۔گلشن عشق)

ناہ: نہیں

1۔ جے کچ ہے سو وہی اس باج کچ ناہ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

2۔ جے دل میں محبت علی و آل علی ناہ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ناہا: (سنسکرت ناتھکا) سرداری

جن ناں کوں لئی دیا ہے ناہاں (محمود بحری۔ من لگن)

نہات: نہایت

اچھے زیاست تو کیا ہوا ئیں نہات (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

نھائی۔نائی: بھاگی

بہت داواں میں نھائی توں ولے یہ داو کاری ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ناہوئے کر: اس کے علاوہ

وہ زربفت بے مثل ناہووے کر+ یک انگشتری یک ترنگ تن اپر (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

ناہیں: نہیں

1۔کلیاں تازیاں اچھوں ناہیں گندے سو (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

2۔ اگھارن پورتی ناہیں سو کھانا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نائیب: نائب

اپناں نائیب پاس بلاؤ (اشرف۔نوسرہار)

نائک: سردار۔افسر (اسم۔مذکر)

نہ نائک ڈروں ہوں نہ پائک ڈروں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

نایک: عاشق (اسم۔مذکر)

جو بھو نائک کسی دھن کیاں رہنا تو عیب کچھ نئیں ہے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

نباڑ: بانٹ

یوچھت نباڑ پچھیں اگر توں خدا کوں منگتا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

نباڑ: (نبڑ) گذارنا۔ختم کرنا۔تصفیہ کرنا

1۔ بیٹھا کال پر آج جھگڑا نباڑ (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ تجھے معشوق کی کیا پڑی تو عاشق ہے اپنی نباڑ (وجہی۔سب رس) 3۔نبڑنا کہ جاتے ہیں قاضی کنے (غواصی۔طوطی نامہ)

نباڑے: ختم کرے

اگر چہ دسیں کوں جگ تے نباڑے (ابن نشاطی۔پھول بن)

نبر: (نبڑ) نوجوان (اسم۔مذکر)

نبر راج نندا مہا جوج توں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

نبڑ: (سنسکرت نوڈ) قریب

نبڑ دھیٹ شوخی سوں آکر کھڑی جب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قب شاہ)

نبڑ سے: پورا ہو سکے گا۔ (صیغۂ مستقبل۔پنجابی)

نبڑ سے نہ یو کام اپ آوے بغر (غواصی۔طوطی نامہ)

نبل: حسین۔دلفریب

شفق سے نبل بیر بھوٹیاں سے لال (نصرتی۔گلشن عشق)

نبھاڑنا: نبڑنا

کام دولت کا خوب نبھاڑے جاویں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نبھاگی: (ن=نہیں+بھاگی=خوش قسمت) کم بخت۔برا۔بدقسمت

یکا یک ایک ریچ اوڈھنگا نبھاگی اس پہاڑ پوسوں اترتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

نبھرما: جس کا کوئی بھرم یا وقار نہ ہو۔اوئی۔ذلیل

ہور دنیا میں ایسا نبھرما بنادے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نبھری: جس کا بھرم نہ ہو۔ذلیل

توں ہم کو......... نبھری بنا ڈالیں گی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نبیاں: نبی کی جمع

اسے عشق سوں یونبیاں کوں کیا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

نپاتی: پرورش کرتی

نہ کھا غم دنیا کا نپاتی ہے غم (رستمی۔خاور نامہ)

نپاتے: پرورش کرتے

نپاتے اچھوں موکوں ہندوئے فرخ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نپاڑنا: معاملت کرنا۔سودا کرنا۔سمجھوتا کرنا (اسم۔مذکر)

اینوں مولوں نپاڑا کرلے کرآ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نپاسے: نہیں پا سکے گا۔ (صیغۂ مستقبل۔ پنجابی)
مرے دل تھے جانے نپاسے مجال (رستمی۔ خاور نامہ)

نپانا: پیدا کرنا
1۔ نپایا جگت خاص ہور عام سب (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں) 2۔ سید میراں قدس اللہ سرہ العزیز کے خدمت میں نپایا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیاء) 3۔ نپایا محمد سوں لک جگ وجود (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

نپاوے: پیدا کرے
جو وو قدرت ستی سب جگ نپاوے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

نپتا: پیدا ہوتا
نہ نپتا جو تو کس نپاتا کریم (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

نپتول: ناپ تول۔ ٹھیک ٹھیک
یو دیکھت ہندی بول + پن معنی ہیں نپتول (میراں جی شمس العشاق۔ شہادت الحقیقت)

نپٹ: بالکل۔ خالص۔ زیادہ۔ سراسر
1۔ ادھر یاقوت تے اعلیٰ نپٹ (وجہی۔ سب رس) 2۔ نپٹ حیران جوں مجنوں ہوا تھا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 3۔ نہ جانوں قصہ کیا ہے کہ نپٹ آج + کھڑا ہے بج پہ ذب گردان طرا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نپج: پیدائش (اسم۔ مذکر)
نپج فاضلاں کا ہے اس ٹھار میں (وجہی۔ قطب مشتری)

نپجا: پیدا ہوا
کہ نپجا ہے جب تے جہاں میں کھڑک (نصرتی۔ علی نامہ)

نپجائے: پیدا کرے
سفیدی سوں کی رنگ نپجائے تم (نصرتی۔ علی نامہ)

نپجتا: پیدا ہونا
1۔ نہیں تو نہ اس تے نپجتا بھلا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
2۔ اس تھیں نپج پاپی پوت (اشرف۔ نوسرہار)

نپجے: پیدا ہوئے
گوہر ہنر کے بے بہا نپجے جتے عالم منیں (نصرتی۔ علی نامہ)

نپجیا: پیدا ہوا
1۔ عشق کی سرفرازی اس کے گیسو میں تھے نپجیا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ یا روپ لے بشر کا نپجیا ہے پھول ڈالا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ کرتار اپی اوتار کرا یسے کوں توں نپجیا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نپڑپن: لڑکپن
دل اس کا نپڑپن میں فولاد ہے (نصرتی۔ علی نامہ)

نپید: ناپید
1۔ بولیا یوں نظر تھے ہوا او نپید (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ جھانکے پہ یوں سکھ چین ہوئے رکھ ہوئے گا سار اپید (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ جھوٹا آخر ہوئے نپید (شیخ داول۔ کشف الوجود)

نثارے: نثار کیا۔ قربان کیا
ترہ جگ آپنا تن من شبہ پر تے نثارے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نت: نتھ۔ ناک کا زیور
لا بازی عشق کی میں جیوڑا رکھی ہوں نت میں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

نت: ہمیشہ
1۔ خدا کا ہور خدا کے دوستاں کا نت کرے سیوا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ کہیں نت او پاسی کہیں دودھ دھاری (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

نتری: بکری (اسم۔ مونث)
جتنا پی نتری میں پکڑ جالے کی جالے سوں (غواصی۔ کلیات غواصی)

نتھنی: ناتھ۔ عنان (اسم۔ مونث)
میری نتھنی دوسرا پکڑ لے کر جاتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

نٹوا: رقاص (اسم۔ مذکر)
1۔ بھگت نٹوا نچایل پل گاتی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 2۔ گھرے گھر پاتراں نٹوے انداں سوں نچاؤ تم (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ جو نٹوا ہے کوئی بیدنگ میں (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 4۔ نہ ارتھ گت سکھا کوئی نٹوا نچائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

نٹ یمن: ایک راگنی
بھیرؤ سارنگ نٹ یمن کانی کدارا کائیکوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
نٹو یاں: نٹ (رقاص) کی جمع
نٹویاں کوں نین پتلیاں کی مد پلا و سکیاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نجانا: غور سے دیکھنا
1۔نہ پڑے کسی کوں جو دیکھے نجائے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔نجا دل کی انکھیاں سوں دیکھیں جدھر (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نجائے: نجھائے
یاد یکھے اس کا مکھ نجائے (اشرف۔ نوسر ہار)
نجھانا: غور سے دیکھنا
جے کو نجھا یقیں سوں دیکھے من پائے کام (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نجھاتی: دیکھتی
ہلوں کھول کھڑکی نجھاتی کھڑی (غواصی۔ طوطی نامہ)
نجیس: نجس۔ ناپاک
جوں پڑیا لعین نجیس (اشرف۔ نوسر ہار)
نچھانا: غور سے دیکھنا
نچھا دیکھتا ہوں یو کون و مکاں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)
نچھائیں: دیکھیں
جب یو حلقہ لوگ نچھائیں (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)
نَچھر: (سنسکرت نکشتر) تارے (اسم۔ مذکر)
نچھر بھٹی ارتی نچھاور (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
نِچھل: (سنسکرت نشچھل) خالص۔ صاف۔ چمکدار
1۔نچھل گائے کے میر گھیو میں بھگاؤ (قریشی۔ بھوگ بل) 2۔میرا قطب تارا ہے تاریاں میں نچھل (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔نچھل مکھ نیر پورا اس میں مچھیاں لوچن ترا چنچل (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نِچھل کیسر: خالص زعفران (اسم۔ مونث)

نچھل کیسر سکل جوں سور تھا او (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
نَچھے: (نہ اچھے) نہ رہے
نچھے تیر تو ضرب لے پائے گا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
نچنت: بےفکر۔ مطمئن
1۔سب کام اپس کے سونپ کے حق کو نچنت ہو (ولی۔ کلیات ولی) 2۔اماں بھی جا نچنت رہی ہیں سٹے ہیں گھر ہمارے سر (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
نچیت: بےفکر
پریشان دل کور کھیا کر نچیت (نصرتی۔ گلشن عشق)
نچیت کر دینا: مطمئن کر دینا
میں تجھے اس کے دھندے میں نچیت کر دیتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
نحسیت: نحوست
تیرے جھوٹ کے نحسیت پنا آخران تینوں کو خوب بیس ڈالیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
نخالص: خلاصی۔ آزادی
یہاں سوں نخالص ہو کر میرے کدھن آ (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
نخشارہ: رخسار۔ گال (اسم۔ مذکر)
لچھن دنتے پدمیناں کے نخشاریوں کے سری کا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
نخشارے: گال۔ رخسار (اسم۔ مذکر)
سہیہ جگ دیپ نخشارے نچھل نور (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
نخش: نقص۔ برائیاں
نہ کر چن چھٹی یوں مرے نخش توں (وجہی۔ قطب مشتری)
ند: ندی (اسم۔ مونث)
1۔جو ند پر تھے گذر گئے اینوں دھات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔سوند کی پور تھے انپر پا کچ آزار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
نداف: (لداف) روئی کا کام کرنے والا (اسم۔ مذکر)
بچر وں کی ہو مایا تراجیوں روئی پنجتا ہے نداف (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)
ندال: نادان
1۔دیکھا اس ہنر کوں جو او گن ندان (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔جہاں جے ہوا ات سودا ندان (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راو) 3۔مرتب دسے رنج پاے گن ندان (غواصی۔ طوطی نامہ)

ندراں: بالآخر

ندراچورسوں ہوگئی اوندان (غواصی۔ میناستونتی)

ندرا: نیند　(اسم۔مونث)

جیا گرت ندرا کے درمیان (جانم۔ارشاد نامہ)

ندم: بے جان

1۔ نصیحت کے دم نیں ہونے جیوندم (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

2۔ ندم ہوگیا بوجھ جیو کا دیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

ندھان: گنج۔خزانہ۔معدن　(اسم۔مذکر)

1۔ لامکاں ہے اس کا ٹھان اپیں آپ ندھان (امین الدین اعلیٰ۔رسالہ قربیہ) 2۔ وو انتر بھریا دیکھ ندھان (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔ بڑی لت جو کھایا ہوں اسے گن ندھان (غواصی۔ میناستونتی)

ندھانی: خزانوں کا مالک

1۔ جو ہے او بھوگی سمپت ندھانی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ سنگیت سا ہیت لولت گن ندھانی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ندھڑک: بے خوف۔نڈر

سبے تاب ہے دل لینے کوں لیکن ندھڑک ہے (ولی۔کلیات ولی)

نر: مرد۔بہادر　(اسم۔مذکر)

1۔ کھیا نر ہو پکڑے یوموں میں جنے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ جو کنچن نگر میں دھرم راج نر (نصرتی۔گلشن عشق)

نرآدھار: بے سہارا

توں آدھار امت نرادھار کوں (خواص۔قصہ حسینی)

نرآدھاری: بے سہارا

ترے بندیاں میں منج ایسا نہیں نرآدھاری (غواصی۔کلیات غواصی)

نرآس: ناامید

1۔ بجن اس آس لا نرآس کیتے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2 کہی یوں کہ یارب نہ کر تو نرآس (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا) 3۔ ہیبت کھا کر نپٹ نرآس (اشرف۔نوسرہار)

نراسی: ناامید

1۔ منگے توں منج راکھن جم نراسی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ کہ اے سنگ دل تب تیں ہوئی میں نراسی (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔ منج ایسا نراسی بھی ابجیا ہے کیں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزاء)

نراسا: ناامید۔کم بخت

1۔ نراسا برہ منج ستاتا اہے (وجہی۔قطب مشتری) 2۔ پوت، نراسا اوندھا لیٹ (اشرف۔نوسرہار)

نراساں: نراس (کم بخت۔ناامید) کی جمع

یو دوزخ سقر ہے نراساں کے تئیں (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

نرآکار: جسکی کوئی شکل نہ ہو۔خدا

نہ آکار تج ہے نرآکار توں (غواصی۔طوطی نامہ)

نرال: نرالا۔انوکھا

1۔ یونور نرال احمدی گن (محمود بحری۔من لگن) 2۔ دیکن جلنا دیکھ نرال (امین الدین اعلیٰ رموز السالکین)

نرال: علاحدگی۔جدائی

بوجت ہو تو آپ نرال (جانم۔ارشاد نامہ)

نرالا: منفرد۔الگ۔انوکھا　(اسم۔مذکر)

1۔ اہے سب میں اوسب سوں دستا نرالا (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔ صحیح نرالا دستا ہوں اس تن تھے (جانم۔کلمۃ الحقائق) 3۔ دھن سوں دو تن کوں نرالے کر نہ جان (محمود بحری۔کلیات بحری)

نرانت: بے حد۔لامحدود۔(جس کا انت نہ ہو)

یونور سوں کیا نرانت ہے رہے (محمود بحری۔من لگن)

نربسی: تریاق۔موثر دوا　(اسم۔مونث)

سب دارو اپیچ نربسی میں (محمود بحری۔من لگن)

نربھاگی: بدقسمت

کہ میں نربھاگی کیوں پاؤں درسن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نربھیا: بے خوف (جس کو بھئے: خوف نہ ہو)

خدا کے قہر سوں کیوں نربھیا ہوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نرپت: انسانوں کا مالک

کہ نرپت کھتیں نہ کچھ گت او (عبدل۔ابراہیم نامہ)

نرپتی: آقا۔ مالک
1۔ اے نرپتی بھوگی سکو تجھ بھول دینا استری (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)
2۔ علی نرپتی شاہ عادل کے بن + کھڑک جل میں یوں نیٹس ڈبایا ہے کن (نصرتی۔ علی نامہ)

نرپتے: (نرپتی) آقا۔ مالک
سکیا ہیروی کر نہیں نرپتے (نصرتی۔ علی نامہ)

نرجوت: بے نور (جس میں جوت (روشنی۔ چمک) نہ ہو
1۔ جو تھے بہہ دلیس تیرے نین نرجوت (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نرجوت اچھے وہ بھی نور دھرے (وجہی۔ سب رس)

نرتا: عظمت۔ صفت
تجھ نرتا کون جانے اور پوری صفت بکھانے (میراں جی شمس العشاق۔ شہادت الحقیقت)

نرجیو: مردہ۔ بے جان
1۔ کہ جب نرجیو تھے توں لاجتی ہے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ کیا نرجیو سب تس گھر کوں چھوڑی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ ہوی نرجیو دے جیواں چتر توں شہہ ہے آپی جان (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔ دیا نرجیو کوں پانی زندگانی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

نردنت: اندرون خانہ کھیلا جانے والا ایک کھیل
شطرنج گنجفہ نردنت تیوڑی پچیسی ست گھڑی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

نردھار: بے سہارا
1۔ ہووے تجھ بن یوں نردھار (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ تس کا کرم تو جگ کوں جم آدھار ہے نردھار کا (نصرتی۔ علی نامہ) 3۔ یا نیشکر ہے یا الف یا ہے عصا نردھار کا (حسن شوقی۔ غزلیات)

نردھاری: بے سہارا
مجھ بن ہوتے نردھاری (اشرف۔ نوسرہار)

نرڑے: گلا۔ حلق
1۔ سولیں گے میرا جیو سو نرڑے چکل (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ رکھیا میرے نرڑے کوں پنجیاں سوں داب (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

نرس: ادنیٰ۔ کمتر
جو نرس تھا سو ہوا ہے سب سرس (وجدی۔ پنچھی باچھا)

نرسور: (سنسکرت شور) بڑا بہادر (اسم۔ مذکر)
کوایا اچیں شاہ نرسور توں (نصرتی۔ علی نامہ)

نرک: دوزخ
1۔ ہوا نرک میں غرق دب جا بخیل (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ جو پاپی کرے پاپ سو نرک جائے (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)
3۔ نرک تیرے قہر کی آگ کو ہے نگار (غواصی۔ کلیات غواصی)

نرکار: برا کام
کروں کیوں خیانت کہ نرکار ہے (غواصی۔ طوطی نامہ)

نرکس: بیکس۔ مجبور
پھرے ہے چاند نرکس مرے اس پاس (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

نرگس پلاؤ: انڈوں کا پلاؤ
تھا یخنی پلاؤ بریانی پلاؤ + بھی نرگس پلاؤ سیر خانی پلاؤ (مذنب۔ پنجۂ آفتاب)

نرگن: صفات سے منزہ
نرنکھار نرگن دو پرمیسری ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

نرگھٹ: لامکان (اسم۔ مذکر)
نور نرگھٹ اس کی ذات (شیخ داول۔ کشف الوجود)

نرملا: صاف
کہاں ہے وہ شہہ نرملا نوجواں (وجہی۔ قطب مشتری)

نرمائی: نری (اسم۔ مونث)
اسی تے یافت نیکس موں پر ذرا نرمائی کا پانی (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

نرمل: صاف۔ شفاف۔ پاکیزہ
اول دل کوں نرمل کرے اپنا سوئے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

نرملی: ایک زرد رنگ کا بیج جسے منہ میں گھلاتے ہیں۔ اس سے پانی کو صاف کیا جاتا ہے: صاف۔ پاکیزہ (اسم۔ مونث)
1۔ جیوں نیر کو نرملی کرے صاف (محمود بحری۔ من لگن) 2۔ کہاں ہے او نادان او نرملی (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

نرمل دو پنکھ: نجیب الطرفین
تو نرمل دو پنکھ نرملا گوت تج (فیروز بیدری۔ پرت نامہ)

نِر ملے موتیاں: صاف اور چمکدار موتی
پرو یا نر ملے موتیاں کے جھیلے (ابن نشاطی۔ پھول بن)

نِر مول: بے بہا۔ قیمتی
نر مول شکر کالذتاں پایاں امن کام (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نَر نار: مرد وزن
کیتک دھات نر نار پیدا کیا (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

نِرنجن: جو دکھائی نہ دے۔ خدا
1۔ الک نام اللہ نرنجن ہری ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ نرنجن کی توفیق کا نوبہار (غواصی۔ طوطی نامہ)

نِرنکار: جو کوئی شکل نہ رکھتا ہو
1۔ نرنکار نرگن وہ پرمیسری ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ سن کہ اللہ تعالیٰ مخفی گنج تھا...... نہ آکار نرنکار (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

نِروار: انکشاف
نور کا نروار کردیں گے سوچ یو خاکیاں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

نِروال: فارغ۔ بے نیاز
سرے غم تے بیٹھا ہے نروال توں (غواصی۔ طوطی نامہ)

نِرول: الگ۔ فارغ
دسے جلوا مشاطہ جو نرول ہوئی (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

نِروالا: علاحدہ۔ جدا
1۔ کہ اس ہنگام میں دھن تھے رہیا جائے نہ نروالا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ مشتاق تیرے درس کا جنت سوں نروالا ہوا (ولی۔ کلیات ولی) 3۔ پوچ بچار کے وقت بلا تجھ پر بھائیں گے اپے ملیا سنے تے نروالے ہو جائیں گے (وجہی۔ سب رس)

نِروپ: جس کا کوئی روپ نہ ہو
1۔ کوں توں نور تھا دید نروپ (جانم۔ ارشاد نامہ) 2۔ نہ برسے نہ گرجے بن اس کے نروپ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ) 3۔ بے مثل ہور نروپ ہو لک رنگ روپ سوں (غواصی۔ مینا ستونتی)

نِروپا: جس کا کوئی روپ نہ ہو۔ خوبصورت
نسنگ کھنڈ لے نروپا بات (اشرف۔ نوسرہار)

نَرہ شیر: شیر نر (اسم۔ مذکر)
1۔ جس انگے زبوں مست گج نرہ شیر (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ دلاور ہے اوسار جوں نرہ شیر (رستمی۔ خاور نامہ)

نَریک: غور سے دیکھنا
جیب سنواریں درشٹ نہ ہوئے دیکھتا روپ نریک (میراں جی شمس العشاق۔ وصیت النور)

نَزدک: نزدیک
1۔ نزدک صحن وحدت میں سیدا رہنا (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ مینے کے جوں دیس آئے نزدک (غواصی۔ طوطی نامہ)

نزک: نزدیک
حد مقرر ہے کسے نزک کسے دور (وجدی۔ پنچھی باچھا)

نَڑری: حلق۔ نرخرہ (اسم۔ مونث)
نڑری پر پاؤں دے گلا چکلے (وجہی۔ سب رس)

نَڑڑا: نرخرہ (اسم۔ مذکر)
1۔ ہوا کا گھر نڑڑا اس کا درونا تارخ (امین الدین اعلیٰ۔ گفتار شاہ امین) 2۔ اگر کسی جانور کا کوئی جانور نڑڑا اچاپا (عابد شاہ۔ کنز المومنین)

نَڑڑی: نرخرہ (اسم۔ مونث)
دیوں جیوڑا نڑڑی چانپہ (اشرف۔ نوسرہار)

نَڑڑے: نرخرہ۔ گلا
نہ کیوں نڑڑے پھل اس کوں اجل آنا گہاں پکڑے (غواصی۔ کلیات غواصی)

نَڑلی چکلنا: گلا دبانا
مماں اجڑی یو کیسی خوں پکڑ نڑلی چکلتی ہیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

نَڑوا: نالا (اسم۔ مذکر)
نالیں گنگی ندی نہ نڑوا (محمود بحری۔ من لگن)

نَڑوا: پل (اسم۔ مذکر)
1۔ پیو کا راہ کا نڑوا ہے (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) 2۔ زمین پھرنے کوں بس نہ ہوئے سرا ہور چوک ہور نڑوا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

نَوری: حلق (اسم۔ مونث)
نڑری سو کھے کھیچے گلا (اشرف۔ نوسرہار)

نڑوے: نڑوا (پل) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
یو اس چوری کی عورت ہے اندھاری رات نڑوے پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
نِس: (سنسکرت نِشی) رات (اسم۔مونث)
1۔لگی فکرنس دن سوں ہوز ر دکھ (صنعتی۔مثنوی گلدستہ) 2۔نس اندھاری کالی نس (اشرف۔نوسرہار)
نساج: جلاہا (اسم۔مذکر)
اے سرگروہ سرکشاں لایا ہے نساج فلک (ولی۔کلیات ولی)
نَسار: (سنسکرت) بے حال۔کمزور
دو دن لاگے بھوت نسار (اشرف۔نوسرہار)
نِسار: نثار۔قربان
کہوں جیو میرا سو تجھ پر نسار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
نساس ہونا: آہیں بھرنا
رو رو ہوا ات نساس (اشرف۔نوسرہار)
نَسب: نسبت۔رشتہ (اسم۔مونث)
اس سب کی لگی نسب تجے ہے (محمود بحری۔من لگن)
نِس پتی: چاند
جب لگ اُبھرم اسو تی نس پتی دینکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
نِستی: عدم
ناستی ناجا گرت نا تو سپن تھا (شاہ تراب۔من سمجھاون)
نسٹ: (نشٹ) تباہ۔برباد۔نقصان
نسٹ کر کیوں دیوں میں یو مال ہے بقال کا (محمود بحری۔کلیات بحری)
نس دن: رات دن
گھٹی ہے عمر سب میری سوں نس دن جاں گدازی میں (حسن شوقی۔غزلیات)
نسکی (ن سکی) اکیلا۔منفرد
نسکی کاری ہو کر سرد بل چلے (عبدل۔ابراہیم نامہ)
نَسل تٹنا: نسل مٹ جانا۔خاندان ختم ہونا
عورتاں پر محبت رکھنا کہ نسل تٹے نا (میراں جی خدا نما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

نِسناسی: غول بیابانی۔بھوت پریت۔جن
نسناسیاں کو جگ میں یو غم دم بدم ہوا (محمود بحری۔کلیات بحری)
نِسنگ: (سنسکرت) الگ۔تنہا
دو لوچن ترے ہیں نسنگ چور رادت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نشان دھرنا: یادگار۔باقی رکھنا
اپنا ناؤں عیاں کرنا۔کچھ نشان دھرنا (وجہی۔سب رس)
نشٹ: نقصان۔بربادی
1۔کچ اپنا لاب ہور نشٹ اس نہ سوجے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جو نا ہیں نشٹ تج مج فائدے ماں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
نَصیباں: نصیب کی جمع
برائی مجھ نصیباں میں نیکی حرام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
نَظارا مارنا: منظر دیکھنا
جو تو نظارا مارنے دو شوخوی چھڑتی ہے کاخ (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
نَظاریاں: نظارے۔نظارا کی جمع
1۔شہر گشت دیکھوں نظاریاں کے کام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔اس کے نظاریاں میں کتے اکثر رجھانا بھوت ہے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
نَظر سٹنا: نظر ڈالنا
اس ٹھار کسے ہے نظر جو نظر سٹے (وجہی۔سب رس)
نظر میں دس کر آنا: واضح طور پر دکھائی دینا
ہور ایک روشن حرف...... نظر میں دس کر آوے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
نَعرا: نعرہ (اسم۔مذکر)
1۔بے خود ہوئے نعرا مارا (اشرف۔نوسرہار) 2۔بول سکھانے نعرے مار (اشرف۔نوسرہار)
نَعل بندی دینا: خراج ادا کرنا
شہاں نعل بندی دیتے ڈرتے سب (وجہی۔سب رس)
نَغدا: چوڑی کی ایک قسم۔(اسم۔مذکر)
چوچنڈ اخاتمی نغدا کریلا دھار کیا کرنا (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

نَفارے: نقارے (اسم۔مذکر۔جمع)
دماماں او قالو نفارے تمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نَغزک: عمدہ۔نفیس
سوگند سیب وانجیر و نغزک پھنس (نصرتی۔گلشن عشق)

نفا: نفع (اسم۔مذکر)
1۔تیسوں جیولائی تو کیا ہے نفا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 2۔ہیرونا جگ منے یو سب نفا ہے (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 3۔نفا کیا جے رتن دونوں نین کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔تو باج عاشقی تھے نہ ہوسے تجے نفا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نَفا کھینچنا: نفع اٹھانا
انو نے اپنا نفا کھینچے (وجہی۔سب رس)

نفرائی: ملازمت۔نوکری
جو نفرائی نہیں سمجھا اس نفر تے کیا ہوئے کام (وجہی۔سب رس)

نَفس: عضو تناسل (اسم۔مذکر)
نفس اپنا لے کاند سنگھات (اشرف۔نوسرہار)

نَفیریاں: نفیری کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
نفیریاں و برغم سو بجنے لگے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

نُقشاں چننا: عیب جوئی کرنا
بھلے او میاں کے نقشاں چنتے......خلوت میں کی مخفی بات کو نچے کو نچے بازار یں بازار پھرتے (وجہی۔سب رس)

نُقش چرن: نقش قدم
پیو کا نقش چرن مجھ کو ہے دارالامن (ولی۔کلیات ولی)

نُقش چننا: عیب جوئی کرنا
ہزاروں نقش ناصحاں پر چنتا (وجہی۔قطب مشتری)

نُقش لکھنا: تصویر اتارنا
لکھے نقش اس کا وہ نقاش کر (وجہی۔قطب مشتری)

نقصاں: نقص (خامی۔خرابی) کی جمع
میں شہہ کی پیاری ہوں کر دیکھ نہ سک نقصاں چناتی ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نَقل: قصہ۔حکایت (اسم۔مذکر)
پیچھے نقل لوبی اپس کا تمام (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

نقل کرنا: انتقال کرجانا
گھر کوں آیا تو او مرید نقل کیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

نَک: (نکھ) ناخن (اسم۔مذکر)
1۔لنیے پن سوں نک اس کے ہاتاں اپر (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔تج غم کے بڑ نک ہات کے جیوں تیز جمد یاراں ہوئے (غواصی۔کلیات غواصی) 3۔سدا نک فرنگاں تے خوں ریز تھا (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

نِکاتاں: نکات کی جمع
سناوں گی منت کر کے مٹھے میرے نکاتاں سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

نکارہ: ناکارہ
اب تلک ایسا نکارہ کوئی کام نہیں کری ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نکاری کام: نہ کرنے کا کام۔ناپسندیدہ کام
اور نکاری کام پر جیسا کہ حرام پر اور شراب پر بسم اللہ کہنا کفر ہے (عابد شاہ۔کنزالمومنین)

نکائی: کاہل۔نکما
جھوٹے تے کام نہیں بڑا نکائی ہے (وجہی۔سب رس)

نکت: (نکست) آخرکار
1۔نکت بول ایسا کہیا راؤ کو (فخردین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔کہ جے پوچھیا رائے پوچھن نکت (فخردین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 3۔انپڑنا انا تج لگ جانکت (نصرتی۔علی نامہ)

نکت دانی: نکتہ دانی
نکت دانی سخن شاعر نکت میں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نکتہ: نقطہ
لٹاں جیوں صفاں ہیں تلاں جیوں ہیں نکتے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نکتیاں: نقطے
بھرے ہیں رنگا رنگ نکتیاں کے جام (نصرتی۔علی نامہ)

نِکٹ: قریب۔نزدیک
1۔اناے موں بلایوں کی نکٹ تب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔سبھی

تاریاں میں نکٹ ہودپایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
3۔جو تیرا قہر ان سیتیں نکٹ ہوے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نِکس: بےدم۔ناتواں
توں کس باب گنوا کر ہوئی ہے نکس (وجہی۔قطب مشتری)

نِکس: نکال
رہے ماہ رویاں نکس دانت یوں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

نِکستی: نکلتی
کہ جیوں گل سوں نکستی ہے شراب آہستہ آہستہ (ولی۔کلیات ولی)

نکسیا: نکلا
نکسیا نہ یکن سوں وحدتی داؤ (محمود بحری۔من لگن)

نکو: (مراٹھی) نہیں۔نہ۔مت
1۔کس نے کہا غریب پہ احساں نکو کرو (ولی۔کلیات ولی) 2۔جلتا سو شے بزم طرب میں نکولاؤ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔دریا میں توں ڈب کر غطے کھا نکو (رستمی۔خاور نامہ) 4۔اس پر کچھ چنت نکو (اشرف۔نوسرہار)

نِکالیاں: نکالی (فعل مونث) کی جمع
ان شوخیاں کوں لاؤ جو کوئی اسے نکالیاں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

نِکلن: نکلنا
جو ناہیں کٹھو تن کیوں پائے نکلن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نکلیا: نکلا
1۔نیکے مانک تھے سورن پاچ نکلیا (محمود بحری۔من لگن) 2۔جون ردبدل بھار نکلیاں جواں (صنعتی۔قصہ بےنظیر) 3۔بھڑکا نکلیا جیوں کہ آگ (جانم۔کلمۃ الحقائق)

نکوت: اندازہ۔تخمینہ۔ناپ تول
1۔غلط نہیں میری بات ہے سب نکوت (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔وہ انجاں جواں اوس پلنگ پر نکوت (غواصی۔طوطی نامہ)

نکوت: نکات
ان کا بول یہ سن نکوت (جانم۔ارشاد نامہ)

نکوٹ: (نکھوٹ) جس میں کھوٹ یا نقص نہ ہو۔خالص۔کھرا

1۔لذت نکوٹ سوں پان کھا لب پر دھڑی بسلائی میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
2۔وہ تھے گیانی تھی نکوٹ دل ئی تھا آنا دات پر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

نکھ: ناخن
بھریا تھا لئی زہر جس کے نکھاں میں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نِکھٹ: (نکٹ) قریب۔نزدیک
انوں دو چاند بھیتر دو نکھٹ کر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نکھ ریکھا: ناخن کی لکیر
نہیں چھاتی پہ نکھ ریکھا کبھی ہے (شفیق۔تصویر جاناں)

نِکھنڈ: مطمئن
ہر اگر گر جائے بیٹھا نکھنڈ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

نکھنڈ: (جس میں کھنڈ (ٹکڑا) نہ ہو) مکمل۔پورا
1۔پرن دیہہ چک آج نکھنڈ رات (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔نکھنڈ نس کٹھ جوڑی کوں جو کھوں یک سو تارے توں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نکھیتر: (سنسکرت نکشتر) تارے (اسم۔مذکر)
1۔دسے انبر منیں نیکے نکھیتر (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ستارے برج سب نکھیتر منے (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 3۔نکھیتر پھول کھل ہوئے ات سہن جب (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نَکَئیں: نہ کہیں
نکئیں کام اس کا نہ پختا نہ خام (غواصی۔طوطی نامہ)

نگ: (نگھ) نگینہ
نور کا پیچن لوڑے نگ (جانم۔ارشاد نامہ)

نگار: نقش ونگار۔نشان۔تصویر
گیا نہیں ہے تیرے ہاتھ سوں نگار ہنوز (ولی۔کلیات ولی)

نِگارت: نگار
مشاطا ہو عید انگارت دکھایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نگارنا: سجانا۔آراستہ کرنا
مشاطا ہو کے زہراہت نگارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نِگاہ سٹنا: نظر ڈالنا
جج اپر سٹ مہر سوں اپ روشنی کا نک نگاہ (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نگر: شہر (اسم۔ مذکر)
سونا نوں اس نگر کا ہے دیپک نگر (غواصی۔ طوطی نامہ)
نگر گھٹ: (مراٹھی) بے حس۔ نڈر
1۔ نگر گھٹ ہوکر بول (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 2۔ مجھ گھٹ میں اے نگر گھٹ ہے شوق تجھ گھونگھٹ کا (ولی۔ کلیات ولی)
نگری: شہر
ہمارے من کی نگری کا تجے راج (شفیق۔ تصویر جاناں)
نِگم: وید۔ اہل ہنود کی مقدس کتاب
جو باچے جے کوئی کر بھو نگم پران (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)
نِگلیا: نگلا
دھنواں سانپ ہو نگلیا بھان کو (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)
نگھاں: نگھ (نگ کی ہاکاری شکل) کی جمع۔ نگینہ (اسم۔ مذکر۔ جمع)
نگھاں جڑت کے تس میں ملتے ہزار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)
نگہ واں: نگہبان
جو اسماعیل کوں حق پیار سوں نگہ واں ہے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نگیانی: جسے گیاں نہ ہو۔ بیوقوف۔ نادان
او تیسری پچھلی نگیانی تھی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)
نَلا: آتشبازی کی ایک قسم (اسم۔ مذکر)
1۔ اتے تند ہوکر سو ہر اک نلا + تگن سوں بھرتے جا کرے غلبلا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔ نکو رکھ ہات توں جلتے نلے پر (محمود بحری۔ کلیات بحری)
نِلا جا: بے حیا۔ بے شرم۔ جس میں لاج نہ ہو (اسم۔ مذکر)
جو آوے گا تیرے کن او نلا جا (ابن نشاطی۔ پھول بن)
نِلا جی: بے شرمی
1۔ نلا جی کیوں جے توں یوں آج کرتی (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
2۔ نلا جی جتے تھے سو نا ٹھے گئے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

نلی: ایک قسم کی آتش بازی (اسم۔ مونث)
1۔ نلی ہور ہوائیاں سو ہر ہر مقام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 2۔ نلی کے جھاڑتے جھڑتے اہیں دھوئیں کے پھول (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نلے: ایک قسم کی آتش بازی جس کو نلی بھی کہا جاتا ہے (اسم۔ مذکر)
نلے در پڑاتے ثریا کے تئیں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)
نلیا: نہ لا
دیکھت چھرا تیرا سو طاقت نلیا (غواصی۔ طوطی نامہ)
نلے توڑ: نرخرہ یا گلا توڑنے والا
نلے توڑ گل پھاڑ منڈ پھاڑ ہیں (غواصی۔ طوطی نامہ)
نلین: کنول (اسم۔ مذکر)
سو ہے تا پر تار کا مانو نلین انجن نال (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)
نم پکڑنا: بھیگنا۔ بھجنا
انو کوں حوض کوثر تے کدی یک تل نہ نم پکڑے (حسن شوقی۔ غزلیات)
نماز کرنا: نماز پڑھنا
1۔ نماز کرتے وقت یو دنیا اس کے وہم میں نہ گزرنا (وجہی۔ سب رس)
2۔ بیجائے قبر پاس کیتے نماز (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)
نماز گذارنا: نماز ادا کرنا
انو کی نیت کچھ پھڑنا اور نماز گذارنا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)
نماشام: شام (اسم۔ مونث)
1۔ نماشام ہوئی دیک دو آیا جواں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ سارا دیہں دھانچھتی تا نماشام پڑی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 3۔ نماشام تک اساساں مارتا تھا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)
نماں: نما (ظاہر ہونا) کی انفیائی ہوئی شکل
1۔ جڑت نورتن تخت پر یوں نماں (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ کر یہ آئینہ دیا نماں (جانم۔ ارشاد نامہ)
نُمائی: شرمائی
گھڑا سٹ گھر کو نھائی ہو نمائی (سید محمد والہ۔ طالب و موہنی)
نُمائے: ظاہر (فارسی نمودن)
1۔ کیا گنج مخفی تھے پرکٹ نمائے (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ دسے روپ

دلیڑاو نچا نمائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

نمرت: نرم۔نرم دل

سنا نمرت سب تجھ جوگ (اشرف۔نوسرہار)

نمط: مانند۔طرح

اے نور چشم نور نمط مجھ نین میں آ (ولی۔کلیات ولی)

نمک برحرام: نمک حرام

1۔نمک برحرام اس کا کیا اچھے گا نام (وجہی۔سب رس) 2۔سدا صاحباں سو نمک برحرام (نصرتی۔علی نامہ)

نمکلا: ناتمام۔ادھورا

ہر یک نمکلا کام کرنا تمام (نصرتی۔علی نامہ)

نمک کھا کر نمکدان پھوڑنا: محسن کو نقصان پہنچانا۔نمک حرامی کرنا

نمک کھایا ہے پھوڑیا ہے نمکداں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

نمن: مانند

1۔پتھرے بھی بج بج آب سوں ڈھیپیاں نمن پگلے اچھے (نصرتی۔علی نامہ)
2۔انبر ہوا منور در پن نمن ہوا دھر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نن پن: بچپن

1۔قطب شاہ نبی داس نن پن سے ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہ جانن پن تھے شیطاں ان کنے تعلیم پایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نند: (سنسکرت) طوفانی۔متلاطم

نند سمندر کوہ تلا (اشرف۔نوسرہار)

نند: آنند۔خوشی

کہ سنسار سرداہ کی نند کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

نندا: آنند۔خوشی۔مسرت

آفرینش کوں دیکھنے تے آفریں نندا پایا جاتا ہے (وجہی۔تاج الحقائق)

نندن: فرزند۔بیٹا (اسم۔مذکر)

دے اسحاق ابراہیم نندن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ننگانا: لوٹنا۔ننگا کر دینا

1۔اچھ لوگاں تو دشمن ہوآتے لوٹتے ننگاتے (وجہی۔سب رس) 2۔مری سد بولوٹیا مری بد ننگایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔شیوے تیرے سب کوننگائے خوب مارے ہیں (غواصی۔کلیات غواصی)

ننگے پاؤں ہو جانا: لڑائی کی تیاری کرنا

اتنا غصہ اچھ کہ جلدی ننگے پانوں ہو جاتا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ننکیاں: ننگے کی جمع

بھوکیاں کو نعمت پیٹ بھر دیوے کھونسے ننکیاں کوں توں (ہاشمی۔قصیدہ)

نھیں: ننھا۔چھوٹا

نھیں منہ بڑا نانوالا اچاو (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

نوا: جھکا

ادب کی روش سوں رہی سر نوا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

نوا: (سنسکرت نو) نیا

1۔نوا اک غلبلا ہور طور دیکھی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔نجھا دیکھیا دیا نادر نوا ٹھاؤں (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

نواپنا: نیاپن

ہور اس کی قدیمی نوے پنے تھے جدا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

نوار: (سنسکرت نوارن) دور کر۔ہٹانا

1۔یہ سب جھوٹا وہم نوار (جانم۔ارشاد نامہ) 2۔کہتی تھی تیری ہوں گی نوار اندیشا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نوارا: (سنسکرت نوارن) دور ہوا۔ہٹا

جو اس تھے جوت سورج کا نوارا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نواروں: دور کروں۔ہٹاؤں

1۔سنتاد ے برہ کیوں نہ یہ دکھ نواروں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔نواروں میں خزینہ اس اپر اس دل کے درہم کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نوارے: قربان کیے

سہیلیاں آرتی تارے نوارے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نواریں: دور کریں

کہ وہ دیوے دکھ اندھارا نواریں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نوازیا: نوازا

1۔نوازیا سو بندہ یعقوب اگر تھا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔نوازیا ہے خالق ازل تے تجھے (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔نوازیا پل میں توں افلا کیاں

ں (ابن نشاطی ۔ پھول بن) 4۔ جکوئی تج کوں نواز یا ہور بخشیا شاہی کا
عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نوالا: نوالہ (اسم ۔ مذکر)

۔ کہ جون منھ کا نوالا چھین لیتے (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا) 2۔ مسافر
ن کایاں ہے نوالا (شفیق ۔ تصویر جاناں)

نوان: نشیب ۔ ڈھلان (اسم ۔ مذکر)

ہوں پارا نوان میں ڈھلیا (وجہی ۔ سب رس)

نوانبر: نو آسماں (اسم ۔ مذکر)

چھنڈولی نوانبر کی پھٹ چور ہوئے (غواصی ۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

نواں نوتی: نیا ۔ تازہ

ا ہے نواں نوتی کا جواں تیزی پر سوار ہو ہات میں لے تیر کماں (وجہی ۔
سب رس)

نوانی: نئی ۔ نوخیز

یا بات تو کرتی ہے یا پھول کلی میں تھے
جھڑتے ہیں رنگا رنگ یو ہور چھپ ہے نوانی کا
(عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نوانیت: (نونیت) مکھن (اسم ۔ مذکر)

کہ سچے کوئی سنوارے نوانیت کھائے (فخر دین نظامی ۔ کدم راؤ پدم راؤ)

نوائی: جھکائی

1۔ نوائی سر کلی جیوں پھول بن کا (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار) 2۔ کنول
ڈالی نمن اس کوں نوای (ملک خوشنود ۔ جنت سنگار)

نوائے: جھکائے

ہر سرو قد نین کوں ترے دیکھ سر نوائے (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

نوایا: جھکایا

1۔ جنت جس دیکھ لا جوں سر نوایا (عبداللہ قطب شاہ ۔ کلیات عبداللہ قطب
شاہ) 2۔ نوایا سر کہ مت سجدہ کرے اس (احمد گجراتی ۔ یوسف زلیخا)

نوانیاں: نوانی (میواتی ۔ نچلا مقام) کی جمع

ہر یک اونچی نوانیاں میں ہر یک ٹھار (ابن نشاطی ۔ پھول بن)

نوبت: باری دینا

پھرے فلک نوبت ہو اس بارگاہ (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

نوچند: نیا چاند ۔ ہلال (اسم ۔ مذکر)

حسینی اماماں میں نوچند ہے (فیروز بیدری ۔ پرت نامہ)

نوچندر: ہلال (اسم ۔ مذکر)

بھواں دو ہیں ہلال یا نوچندر ہیں (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

نورات: نوراتری

پکڑ رات میں روپ نورات آن (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

نورانا: نورانی

نورانا کیا سب جہاں آفتاب (فائز: رضوان شاہ روح افزا)

نور پنا: نور کی خصوصیت ۔ منزہ ۔ پاک

نور پنے کے شیشے میں + تھا وحدت میں عزت سیں (شاہ ابوالحسن ۔ سکھ انجن)

نورس پور: ابراہیم عادل شاہ کا تعمیر کردہ نیا شہر

ابراہیم آکھیں یو کویت نورس پور گن نگر (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

نورس محل: ابراہیم عادل شاہ کا تعمیر کردہ محل

دھریا ناؤں نورس محل تس جو ناؤں (عبدل ۔ ابراہیم نامہ)

نور کی گھڑی: نور سے گھڑی ہوئی ۔ نور کے سانچے میں ڈھلی ہوئی۔

تعریف کیا کرے کوئی اس نور کی گھڑی کا (ہاشمی ۔ دیوان ہاشمی)

نورُت: (نو = نئی + رت ۔ موسم) نوجوان

کہاں ہے وہ نورت کی شبہ پری (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)

نوری: ایک پرندہ جو طوطے سے مشابہہ ہوتا ہے

تھا جو کالا کوا بھیا نوری (محمود بحری ۔ کلیات بحری)

نوڑنا: (نیوڑنا) جھکنا

پڑیا نوڑ قیصور سلطان کے (طبعی ۔ بہرام و گل اندام)

نوسر ہار: نولڑیوں کا ہار ۔ گلے کا ایک زیور (اسم ۔ مذکر)

1۔ پرتو چن چن نوسر ہار (شاہ ابوالحسن ۔ سکھ انجن) 2۔ بند پروتے سوتے
تا پچیں ہوا نوسر ہار (اشرف ۔ نوسر ہار)

نوشتا: بیٹھی

چندن رس پور پنچھا نا نوشتا کمد پتر گوری ہو کر (ابراہیم عادل شاہ ۔ کتاب نورس)

نوشادر: ایک قسم کا نمک جو دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے (اسم۔مذکر)
اکسیر اعظم کے کنے نوشادر کانی کدر (حسن شوقی۔غزلیات)

نوشو: نوشہ۔دولھا (اسم۔مذکر)
1۔لگیا راج کرنے کوں نوشو سونت (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔عروس آ کر پکڑ داماں لے نوشو ہو جب جھوجھن (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔کہ نوشو کے کارن سو آویں گے کام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
4۔میں عاروس پیاری تو نوشو بنا (غواصی۔مینا ستونتی)

نوکری پر کھڑے کرنا: خدمت پر مامور کرنا
اسے نوازیا ہور پہلے کیچ نوکری پر کھڑے کیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نوکھن: نو آسمان (اسم۔مذکر)
پڑے ہے ترا دھاک نوکھن منے (وجہی۔قطب مشتری)

نوکھنڈ: سات آسماں مع عرش و کرسی (اسم۔مذکر)
1۔ناپا تال نوکھنڈ ناڈونگرا جل (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔کہ نوکھنڈ منے ہے پیاری عجائب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔سو نوکھنڈ پر ہستم جسے ایک ٹھاؤں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

نوگزی: دریاں جو نو گز لمبائی کی ہوتی تھیں (اسم۔مونث)
1۔دسے نوگزی زرتے ہوئے منڈپ (طبعی۔بہرام و گل اندام) 2۔یہ ہر چوک بازار میں نوگزیاں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

نوگرہ: نو ستارے (اسم۔مذکر)
گگن تو پر نوگرہ لائے کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

نول: نیا۔نوجوان۔نوخیز
1۔سراؤں سدا تج نول لال کوں (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
2۔کنول لوچن کنول جو بن کنول من + کنول ایسی نول نے آ کھلایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔پڑے پاؤں ماں باپ کے شہہ نول (وجہی۔قطب مشتری) 4۔تج بھوں جو ہے چنچل نول اس نول پر جیو ہے اجنوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نولاں: نول (نوجوان۔نوخیز) کی جمع
ہر یک پھول ڈال پھولاں سوں کو اوے چھب کے نولاں سے (نصرتی۔علی نامہ)

نومدن: نوجوان
ہوئی پندرہ برس کی نومدن سار (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نوموہنی: نوجوان محبوبہ (اسم۔مونث)
سکھی نوموہنی بے مثل اوتار (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

نون: نمک (اسم۔مذکر)
کف جم کرنون کے ڈلے بے شمار ہووے (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار)

نونچ: نوچ (نوچ کی انفیائی ہوئی شکل)
سینا کوٹ لی ہور پٹیاں نونچلی (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

نونچھ: نوچ کی ہاکاری شکل
برہ سون لال کرلی نونچھ گالاں (ابن نشاطی۔پھول بن)

نونو: غرور
کہ جیوں بانس نونو کیا چک جھاڑ + چلیا پالکی جائے کھاندے کہار (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راؤ)

نوی: نئی
1۔تمیں گئے پر میں اوڑھی نیں نوی جھلکاٹ کی چادر (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 2۔کہن داستاں کوں کیا ہوں نوی (رستمی۔خاور نامہ) 3۔دیکھ چشمے منے موتی نوی ریت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نوے: نئے
1۔سورج تاروں کی جوں ہوئے نوے چند (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
2۔نوے پھول ڈالیاں پہ بار آئی سو (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔نوے چالے نوی چھپ تج نویلی تھے نہ جیتے نت (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 4۔فصاحت کے نوے کپڑے پنایا (سید محمد والہ۔طالب و موہنی)

نوے: نہ ہوئے
1۔دلے اس بھتر رائے کا روح نوے (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔سچا تو ملک ہے بشر نوے توں (غواصی۔طوطی نامہ)

نویاں: نوی (نئی) کی جمع
1۔نویاں کو نپلیاں ہر سو پڑتیاں نظر (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔نویاں نعمتاں نو فلک بھیج پھر (وجہی۔قطب مشتری)

نویلا: نیا (اسم۔مذکر)
1۔جو سبزا رنگ خط پھوٹیا نویلا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔سو کچ

رنگت زری کسوت چھلے رن جھن نویلا رُت (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

نَو یلیاں: نویلی (نئی۔نوجوان' نوخیز) کی جمع

1۔ نویلیاں مل کریں مجلس نویلا آج شاہانی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ نت نویلیاں ناریاں نوریاں کی عید (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نَویں چاند: چاند کی نویں تاریخ

محرم کیرے نویں چاند (اشرف۔نوسرہار)

نَھاٹ: بھاگ

گئے اس انگے تھے سپاہی جو نھاٹ (محمود بحری۔کلیات بحری)

نھاٹا نھاٹ: بھاگ دوڑ

مغرب میں للکارے تو جن مشرق میں نھاٹا نھاٹ ہے (محمود بحری۔کلیات بحری)

نَھاٹن: بھاگنا

گئے چھوڑتا بوت نھاٹن لگے (رستمی۔خاورنامہ)

نَھاٹنا: بھاگنا

1۔ کہیں نھاٹ جاوے گا سنبھالو (وجہی۔سب رس) 2۔ چڑے عرش پر دھاک تے نھاٹ کر (وجہی۔قطب مشتری) 3۔ سگے سودھرے نھاٹے آکر حجامنی کو دیکھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نُہہ انبر: نوآسمان (اسم۔مذکر)

نہہ انبر کوں پتالوں سات جالے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نَہاری کرنا: ناشتہ کرنا

صبح اٹھ نہاری کرے نوبتی (وجہی۔قطب مشتری)

نَھاس: بھاگ

1۔ لک گاؤں نھاس جاوے گا شیطان ڈر غلیظ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ چھپا اس بائیں بھیتر نھاس کر آئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔ انوں نھاس پکڑے بی راہ گریز (رستمی۔خاورنامہ) 4۔ لے طبلے کئی برس تھے گئی تھی نھاس (غواصی۔طوطی نامہ)

نَھاستا: بھاگتا

ہرن نھاستا دیکھ کر بھی پلنگ (رستمی۔خاورنامہ)

نھاسنا: بھاگنا

نَھاسنے: بھاگنے

وہاں تے کیا نھاسنے کا خیال (غواصی۔طوطی نامہ)

نَھالی: نہالی

اتھی بھکیں سو نھالی ہریالی غلاف (نصرتی۔گلشن عشق)

نھلایاں: نہلائی (فعل۔مونث) کی جمع

نھلایاں دھلایاں لجا در حمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نَھاتا: نہانا

نھا دھو کر سواری سوں تلاٹے کدھن چلا گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نھانٹ: (نھاٹ = بھاگا۔دوڑا) کی انفیائی ہوئی شکل

چلیا نھانٹ پریاں کے موں تے نکل (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

نہایت کوں انپڑانا: انتہا کو پہنچانا

یو پیرت ہے اسے نہایت کوں انپڑایا (وجہی۔سب رس)

نَھرت: (نرت) ناچ

سبہ کچ ناچ گاون نھرت کی بات (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نھچیں: سچا۔حقیقی

ابراہیم نورس مکتا نکہت یا کارن نھچیں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

نھسلانا: بھگانا

ایک مٹھی بھر مائی سوں کافراں کا لشکر نھسلائے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

نَھلاؤں: نہلاؤں

تیرے لھو تے تج کو نھلاؤں گا بی (رستمی۔خاورنامہ)

نَھلانے: نہلانے

نھلانے کے کارن لجا در حمام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نَہلی: نہالی (اسم۔مونث)

سو کیوں وہ ریشمی نہلی اپر سوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نھلایا: نہلایا

ڈونگر کوں لھو سر نھلایا وہاں (رستمی۔خاورنامہ)

نَھنا: نھا۔چھوٹا۔تقلیب حروف (اسم۔مذکر)

کوڑی کی ذات نھنا نھم بڑی بات (وجہی۔سب رس)

نَھن پن: بچپن
نھن پن تج جدا پڑیا تھا (وجہی۔سب رس)
نھن سن: (نھا سن) بچپن
پلائی اسے دود نھن سن سنے (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)
نِہاں بیچ: (نہاں=پوشیدہ+ چتا کیدی (مراہٹی)=نہاں ہی
نہاں بیچ اس پاس جاتے اہے (غواصی۔طوطی نامہ)
نھنا کام: آسان کام
عشق بازی دھن کچ نھنا کام نکیں (وجہی۔قطب مشتری)
نَھنواد: نھا۔بچہ۔کم عمر (اسم۔مذکر)
1۔کہی یوں کہ نھنواد تھا یو جدھاں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔توں نھنواد چھوری تجے کام کیا (وجہی۔سب رس) 3۔تو اس نھنواد ل بھوتیک ستائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
نَھنواداں: نھنواد (بچہ) کی جمع (اسم۔مذکر۔جمع)
یو بی کچہ نھنواداں کا کھیل ہے (وجہی۔سب رس)
نھنوادپن: بچپن
نہ وہ بھی کہ ہنڈیا نھنوادپن تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
نھنوادیاں: بچے
تمن مکتب میں نھنواداں برہ بخشاں سدا کرتے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نَھواں: نھ (ناخن) کی جمع (اسم۔مذکر)
1۔چھڑ ڈرتے باگاں کے پنجیاں کے نھواں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔کہ دل کو نھواں سوں کرے گدگلی (وجہی۔قطب مشتری)
نَھوے: ناخن (اسم۔مذکر)
سنے پانو کے نہوے سنگ توڑ کر (طبعی۔بہرام وگل اندام)
نَھول: (سنسکرت۔نکھ) ناخن
1۔تیرے جوبن پہ نھوں دستا ہے یوں+ پیڑ پر جانو نکلا چاند بالا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سنے پیڑتے اس کو نھوں سوں اپاڑ (وجہی۔قطب مشتری)

نَھوسی: نہیں ہو سکے گا (صیغہ مستقبل۔پنجابی)
نہوسی ہنر اس وضع کس ستی (وجہی۔قطب مشتری)
نَہیں پنا: عدم۔نیستی
اس کے نہیں پنے سوں خدا کا ہے پنا معلوم ہوتا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
نَیار: بیکار
نہ گروتو ہوئے نیار (جانم۔ارشاد نامہ)
نیارا: جدا۔علاحدہ۔تنہا
1۔الگ اونرنجن ہے سب سوں نیارا (شاہ تراب۔من سمجھاون) 2۔یو کھیل نیارا اہے لوگوں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 3۔سدا ل اچھ نہ ہو یکل بی نیارا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
نیاری نیاری: علاحدہ علاحدہ
بھا کا نیاری نیاری بھا دایک کیا ترک کیا برہا ئیں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)
نیاو: (سنسکرت نیائے) انصاف
1۔ولے ہو کہوں دیکھ اس کا نیاؤ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔چار عاشقاں مل ہمارا اس کا کریں گے نیاؤ (وجہی۔سب رس) 3۔بدل نیاؤ کے آئے کتوال کن (غواصی۔طوطی نامہ) 4۔کہوں نیاو اب ہوں کدم راؤ تجھ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
نیاؤ نباڑنا: انصاف کرنا
نباڑے ایس کہ سوں ہرتن کے نیاؤ (نصرتی۔گلشن عشق)
نیب: نیم۔ایک درخت
1۔لکائیں سہند نیب میٹھا نہ ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 2۔نیب کر دیکھتے ہیں چندن کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)
نَیب: نائب
حسین کیرا کوئی نیب (اشرف۔نوسرہار)
نیبو: لیمو
بلنبو و نیبو و سرکا میسر (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)
نیت: طریقہ۔اصول
1۔چلے زور کر ہم سوں جس نیت ان (وجہی۔قطب مشتری) 2۔تیرے دل میں خدا کا نیت نہیں خدا کی رضا کا نیت نہیں (وجہی۔سب رس)

نیترا: آنکھ (اسم۔مونث)

تیری نیترا جیا مکٹ گنگا دھرا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

نیت پکڑ رہنا: ارادہ کرنا۔نیت کرنا

معو۔یوں من سوں نیت تے + پکڑا رہیا تھا مدت تے (اشرف۔نوسرہار)

نیتو: (سنسکرت نیتی) طریقہ۔اصول

پیو سنگ اپنی نیتو رے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

نیتیاں: (سنسکرت نیتی۔اصول طریقہ) کی جمع

نماز تسبیح، نیتیاں، ذکر اللہ یک نام (میراں جی شمس العشاق۔خوش نغز)

نیٹ: صحیح۔ٹھیک۔استوار

1۔رک نیٹ اول اپس کی نیت (محمود بحری۔من لگن) 2۔کیا ٹھوک کر نیٹ ہر دھیٹ کوں (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 3۔یکا یک آئے کر آگے کھڑا نیٹ (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔کہ اس دھات سوں نیٹ دیں او گدا (غواصی۔طوطی نامہ)

نیٹ کرنا: درست کرنا۔سدھارنا

تو فرزند ہے کر مرے پیٹ کا + تو یاں نیٹ کر وقت ہے نیٹ کا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

نچ: نہیں (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

1۔کی میرے سنگات آؤ تا نچ توں (رستمی۔خاور نامہ)

نیچ: نیچے

ہما پرورش ہوئے جس چتر نیچ (نصرتی۔گلشن عشق)

نیچانا: پست ثابت کرنا۔ذلیل کرنا

جیو کوں ماٹی میں ست اس من کوں نیچایا سو تو نچھ (محمود بحری۔کلیات بحری)

نچھ: نہیں (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

کدھی نچھ سو کیا یو غل عال ہے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

نیدا: ندا۔آواز

سماں پر سو احمد کا نیدا دیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نیڈھال: نڈھال

1۔پڑی جا کے کونے میں نیڈھال ہو (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔انجھو ڈھالن لگی نیڈھال ہو ہو (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیر: پانی

1۔جون نیر میں نیر (جانم۔کلمۃ الاسرار) 2۔تلپتی ہے مچھلی جیوں باج نیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔نیر نہہ کا منج پلا تیرے ادھر سمدر تھے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔پاتر میں تھیں نیر بہاؤ (اشرف۔نوسرہار)

نیر: پانی۔آنسو (اسم۔مذکر)

1۔اوک دک سوں انکھیاں منے لائے نیر (غواصی۔طوطی نامہ)

2۔چھڑک اس کے موں پر اپس چک کا نیر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

نیرا: قریب

1۔نیرا شہہ رگ تے پیو ہے (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن) 2۔نیرا ہوئے بن نہیں وصال (امین الدین اعلیٰ۔رموز السالکین)

نیر آدھار: بے سہارا

نکو جا نیر آدھارے کوں دے ادھار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نیر اتارنا: رسوا کرنا۔بے آبرو کرنا

میرا نیرا اتاریا سو تو بس نہ تھا (غواصی۔طوطی نامہ)

نیر افشانی: پانی چھڑکنا

کریں نیر افشانی شام و سحر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نیر بن مچھ: ماہی بے آب

تپتی جوں نیر بن مچھ تلملاتی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیرت کاریاں: (نرت کاریاں)۔ناچنے والیاں

نیرت کاریاں ناچ گانے کوں تھیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

نیر سیندھن: باولی سے پانی نکالنا

سوا مریت نیر سیندھن ڈول بھایا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیر لینا: نہانا۔غسل کرنا

کہ شہہ خوب ہو آج لیتا ہے نیر (نصرتی۔گلشن عشق)

نیروب: مرضی

دلے بے ہوئے نیروب شاہ کیرا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیروپ: خوبصورتی۔حسن (اسم۔مذکر)

کہ ہے سب روپ تجکیں نیروپ اسی کا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیری: قریب۔نزدیک
کہ نیری اتھا وہ نہ تھا مے تے دور (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نیری: پانی (اسم۔مذکر)
نہ تھی نیری انوں کوں ہور یک بائیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیرے: نزدیک۔قریب
1۔بازاں اٹھ کر نیرے آؤ (اشرف۔نوسرہار) 2۔نیرے کہوں تو رستا دو (شیخ داول۔کشف الوجود)

نیڑے: نزدیک
1۔آئی نیڑے خوش دامن (اشرف۔نوسرہار) 2۔بڑا وہ جو نیڑے کرے ڈھول سار (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ) 3۔برباز ہر پئی ہوں مرتا ہوا ہے نیڑے (حسن شوقی۔غزلیات) 4۔مرصع جیغہ لاکر ہر سکی آئی ہے تج نیڑے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نیس: (نس) رات (اسم۔مونث)
1۔نہ دیوے چاند تھے ہوئی نیس اُجالا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔ہوا اس کھوج پر گھٹ گھٹ ہر یک نیس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیکا: اچھا۔نیک بھلا (اسم۔مذکر)
1۔نہ پھاٹے نہ رووے او نیکا ہوا (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
2۔نیکے نیکے نکات بولے (محمود بحری۔من لگن) 3۔پیا گے سنگ نس جاگی سو چھب نیکا ہے پیاری کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نیکل: نکل
1۔نکل گیا تھا اس گیان اس تے نیکل (احمد جنیدی۔ماہ پیکر) 2۔نزدیک تھا جو جیو جائے تن تے نیکل (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نیکاں: نیک کی جمع
سو نیکاں تے ہے مجھ کوں امید نیک (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

نیکھا (نیکا) نیک: اچھا
منگائی ترت مست پیالا نیکھا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

نیکلے: نکلے
ستارے سور بھی مل نیکلے تھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیل کپڑے: نیلے رنگ کے کپڑے۔ماتمی لباس
نیل کپڑے پہنے ہین پیغمبراں اس غم سیتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نیلاب: نیلا پانی۔کنول
نیلاب منیں ہے آشکارا (شفیق۔تصویر جاناں)

نیلک: ایک قسم کا نفیس کپڑا (اسم۔مذکر)
1۔سو نیلک واطلس سوطا سے سرنگ (حسن شوقی۔میزبانی نامہ) 2۔مطبق نیلک وسقلا د ومخمل (ابن نشاطی۔پھول بن) 3۔کہ نیلک وزرباف زرتار کا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

نیم: اصول۔طریقہ
1۔منجے جیو دینا ہے پیم میں نیم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کاں کا نیم کاں کاست، بھی اپنی وہیچ عادت (وجہی۔سب رس)

نیم تنی: ایک لباس کا نام
موتی رنگ کا نیم تنی پینی توں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نیم کرنا: اصول۔قانون۔قاعدہ
اٹھاواں تے کر نیم اس سوں سگل (نصرتی۔گلشن عشق)

نیمبو: لیمو
شکر نیمبو ہور خرکاں تھے کھٹے (طبعی۔بہرام وگل اندام)

نیمش: پلک جھپکنے کا وقت
نیمش مانس جیو برس ہو پلک میں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

نیمنا: تخلیق کرنا۔بنانا
کرتار اپی اوتار کر ایسے نول کوں نیمیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نیموں: لیمو (اسم۔مذکر)
گیا پھر ستم کا یو نیموں نچوڑ (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

نیمونا: نمونہ (اسم۔مذکر)
لوا نبر اس میں یک بند کا نیمونا (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

نیمے خدا: نیم خدا
خدا نے کہیا مرد کوں نیمے خدا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

نیں: نے کی انفیائی ہوئی شکل
1۔سکندر نیں تعریف سن کر اپچ ہر کارے کا لباس پہنا (امین الدین اعلیٰ۔کلمۃ الاسرار) 2۔کیا یوں زنگی نیں کہ اے شیر مرد (رستمی۔خاور نامہ)

3۔ بے نمک کھانے تے آدمی نیں کیا سواد پانا (وجہی۔ سب رس)

نینا: (نیناں) آنکھیں (اسم۔ مونث)
نہ دیکھے ہے نینا تری نیند حرام (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

نین پسارنا: آنکھیں کھولنا
یو کیا دیکھیں نین پسار (اشرف۔ نوسرہار)

نین پلکھا: آنکھوں کی پلک
نین پلکھا سوں پیہہ کی پنتھ جھاڑے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

نین سکھ: آنکھوں کا سکھ۔ ایک قسم کا سوتی ملائم کپڑا (اسم۔ مذکر)
جو جگ میں مج نہیں چنکوا نین سکھ (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

نین ہوائی: آتش بازی کی ایک قسم (اسم۔ مونث)
نین ہوائی سے ہوتا ہے سب ہوا روشن (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نیوڑی: جھک کر۔ انکساری کے ساتھ
بہ ہر شہر دکشور بیٹھیا نیوڑی (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

نینو: (نینوں) آنکھوں
نینو بن وہ دیکھے سب (شیخ داول۔ کشف الوجود)

نیندالے نین: خواب آلودہ آنکھیں
نیندالے نین موندے نیند بھر سوئے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

نینداں: نیند کی جمع (اسم۔ مونث۔ جمع)
بیٹھے نینداں سداد سے (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن)

نیند اوب جانا: نیند اچاٹ ہو جانا
اٹھیا نیند اوب گئی سو یکبار کا (غواصی۔ طوطی نامہ)

نیند بند کرنا: سلا دینا
منتر پڑ کری شاہ کی نیند بند (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

نیند باندنا: بے ہوش کر دینا
سو باندیا ہے کوئی نینداس کے اپر (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

نیند بندنا: سلا دینا
عجائب نیند بندنے کا ہنر ہے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

نیندڑی: نیند (اسم۔ مونث)
نہ دن کو دھجلا تن بچے نانس کو نینوں نیندڑی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

نیند کڑوی کرنا: نیند خراب کرنا
نہ کر نیند کڑوی خوشی سات جا (غواصی۔ طوطی نامہ)

نیند نہیں بھگنا: نیند پوری نہ ہونا
اجھوں بھی نیند پچہ میں ہے اس کی نیند نہیں بھگی (وجہی۔ سب رس)

نین میں بنولے ہونا: آنکھ میں پھلی پڑنا
سو رو رو نین میں بنولے ہوئے (سیوک۔ جنگ نامہ)

نیوا: (نوا) جھکا
کہیں بیٹھے مصلے پر نیوا سر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

نیواریاں: نیواری (نثار کردی۔ فعل۔ مونث) کی جمع
ایسی خوشیاں پر لکہ گو ہر نیواریاں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

نیوالا: نوالہ (اسم۔ مذکر)
نہ چلتا ہے کھانا نیوالا تجھے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

نیولا: چوڑی کی ایک قسم (اسم۔ مونث)
دودھاری ہور نیولا بھی یو گوٹھالال کیا کرنا (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

نیوے: جھکے
سیئیں پیا نیوے من (جانم۔ ارشاد نامہ)

نیہہ: (سنسکرت اسنیہہ) محبت (اسم۔ مونث)
1۔ خضر ہو چشمۂ حیواں ہمیں ہور نیہہ سائیں کا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ نہ تیری نیہہ بن میری کیا میں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ الٰہی سنگیا نیہہ کرن آشکار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

نیہہ بان: محبت کا تیر (اسم۔ مذکر)
پڑے کھائے دردوں سوان نیہہ بان (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

نیہہ بھڑکے: محبت کے شعلے
زلیخا چت میں نیہہ بھڑکے لگایا (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

نیہہ لانہارا: محبت کرنے والا
کہ نیہہ کو فامتا نیہہ لانہارا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

نیھنی: ننھی
نیھنی سن کیاں وزیراں کیا کنواریاں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ooooo

و

و: وہ۔اس

1۔وصحرا میں چہ دیس پھرتا رہا (طبعی۔بہرام وگل اندام) 2۔لے کر اٹھی یہ سن و (اشرف۔نوسرہار) 3۔پڑی سانچھ دریا میں وجائے کر (عبدل۔ابراہیم نامہ)

وَا: وائے۔افسوس

کہ وا اس نھنی کوں یہاں کاں جتن (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

وا: وہ۔اُس

1۔میرا من سکندر ہووا دھونڈنے رے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔ست مانگ واکو چارو مانجر کو لے کیوں کر کھائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

واخے پڑنا: مصیبت میں مبتلا ہونا

جب کسی نے مسافری میں واخے پڑتا ہے تب اس پر کو کیسے کیسے فن فتوراں ہات لگتے ہیں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

وار: (لاحقہ) جیسا۔طرح۔مانند

گھڑی میں آئے گی پون واری کہ وو ہے یہ سریاں میں کی رہن ہاری (وجہی۔سب رس)

واراں: وار کی جمع (اسم۔مذکر)

جاں تلک تروار کے واراں ترے آتے ہیں یاد (محمود بحری۔کلیات بحری)

واراں چڑھنا: زخم آنا

آنگ پو گھاواں ہور واراں چڑھے تھے (امین الدین اعلیٰ۔رموز السالکین)

وَارتا: خبر۔افواہ۔بات۔(اسم۔مونث)

چلی وارتا پنک نو کھنڈ جائے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

وارتا: واردات (اسم۔مونث)

کہی اے وارتا جا باپ کے کان (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

وارتی: قربان کرتی۔نثار کرتی

بھتر تے سوان موڑا او وارتی (غواصی۔طوطی نامہ)

وارد: واردات (اسم۔مونث)

صاحب حال او ہے کہ اس کے بے اختیار اس کے دل میں ایک وارد پیدا ہووے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

وارن: وارنے۔نچھاور کرنے

خزینے ان اُپر وارن لگی ٹھوک (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

واز: بیزار۔ناراض

1۔ابلیس تھے سب عالم واز (شیخ داول۔کشف الوجود) 2۔آیاں ہور جایاں سوں نیٖس واز میں (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔وو ناز خوب نہیں دونوں بھی ہوں گے واز (وجہی۔سب رس)

واز آنا: تنگ آنا۔بیزار ہونا

بہت واز آ کر سو دیتا طلاق (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

واز آئی: بازی آئی

1۔رہی عاجز نصیحت سے بھی واز آئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔سو جھاڑے جھاڑ پھر پھر واز آئی (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

واز کرنا: (فارسی باز) کھولنا

واز کے دیدکون بنگاب کے (محمود بحری۔کلیات بحری)

واز لانا: دق کرنا۔بیزار کرنا

جو اس دھات دو شاہ کو لیائی واز (غواصی۔طوطی نامہ)

واز ہونا: بیزار ہونا

اے چاند توں جھانکوں تکو عالم چکوراں ہوئیں گے + دوڑے گا تیرے گھر طرف سارا خلق تو ہوگی واز (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

واسہ: کپڑا (اسم۔مذکر)

کو دبھوجن واسہ کوں دھاماں دھولار (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

واعدا چ: وعدہ ہی (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

قیامت تلک اس کا واعدچ ہے (علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

واقا: واقعہ۔آفت (اسم۔مذکر)

1۔یو واقا ہمن باج تقدیر نیٖس (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔خدا کو بھول کو اچھنے کا واقا یاد آیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

واقا گزرنا: مصیبت نازل ہونا۔واقعہ

مرداںچ پر گزرتا ہے یک آدھے وقت واقا (وجہی۔سب رس)

واقے: (واقا۔ واقعہ۔ مصیبت) کی جمع

1۔ سوبھی باٹ میں بھوت واقعے دیکھیا (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ کھیا جائے نا ایسے واقے پڑیا (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

واقع پڑنا: مصیبت پڑنا

1۔ او نے یے واقعے پڑنے سوں سدا بھوکی رہتی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 2۔ میں اس عشق کرنے ہوں واقع پڑی (فائز رضوان شاہ وروح افزا)

واقے کھنچنا: مصائب میں مبتلا ہونا

ہور دنیا کے واقے او دیسے کھینچ کر خوب رانھور ہور منڈ بن گئی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

واقعچ: واقعی ہی (چیتا کیدی۔ مراٹھی)

ترا در دجا واقعچ بس ہے تج (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

واک: سرسوتی

واک دنا تک جنگل جنبو دیں بھوئے دکھ دھرن کو سکھ کرن بھوگ بلاس (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

وَال: (وار) صدقہ دینا۔ نچھاور کرنا

انگاروں سانچے دھکد ھکیاں جو ہراں وال دیتے ہیں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

وَالا: ایک قسم کا نفیس اور مہین کپڑا (اسم۔ مذکر)

مرادل ہے زر بفت کا کارخانہ + نہیں ہج کو بازار والا کی حاجت (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

والاں: والدین۔ ماں باپ

جو والاں انگے بھی ہو دیں شرم سار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

واں کھانا کھاتا ہوریاں پانی پینا: عجلت سے کام انجام دینا

تو واں کھانا کھا ہوریاں پانی پی (وجہی۔ قطب مشتری)

وانتے: وہاں سے

گیا وانتے کچا سو یک تیر تک (نصرتی۔ علی نامہ)

وَانچ: وہیں (چیتا کیدی۔ مراٹھی)

1۔ اترنے کوں لشکر گیا وانچ زود (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ مجاور ہو کر سب جنم وانچ رہی (عاجز ابن احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ پیا وانچ مالک صلاح نبرد (رستمی۔ خاور نامہ) 4۔ گیا وانچ کارس و استقیار (رستمی۔ خاور نامہ)

وانر: بندر (اسم۔ مذکر)

تصویر کی میڈاں پہ یو وانر دسے بیتا سوں جیوں (نصرتی۔ علی نامہ)

واہ: آہ۔ افسوس۔ کلمۂ تاسف

1۔ واہ اندھیاری کالی رات (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ آہ مار اٹھی کہ یو کیا ہوا واہ یو کیا ہوا (وجہی۔ سب رس)

واہ وائے: واویلا

واہ وائے کر حسن لوگ (اشرف۔ نوسرہار)

وَاہ ویلا: واویلا

ہوا واہ ویلا کے توپوں کا مار (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

وَاہ ویلے: واویلا

رورو آکھے واہ ویلے (اشرف۔ نوسرہار)

وائکا ہونا: (مراٹھی) فارغ ہونا۔ الگ ہونا

ہوا وائکا کام تے جوں سنار (غواصی۔ طوطی نامہ)

وَائکاں: وائیلا (مراٹھی) فارغ

مرگنیاں بچے سٹ پڑیاں وائکاں (نصرتی۔ علی نامہ)

وایو: (سنسکرت) ہوا۔ (اسم۔ مذکر)

نہ شنکر شتی بدھ نہ وایو نہ بادل (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

وائی ویلا: واویلا۔ آہ وزاری (اسم۔ مونث)

کروں کیا اتا وائی ویلا ایتال (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

وائے ویلا: واویلا

بجن کوں نیں دکھاتے وائے ویلا (سید محمد والہ۔ طالب وموہنی)

وَتا: اتنا

1۔ جو سو شہر وتا ہے او استوار (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ وتا کچھ قران جانتے نہ تھے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 3۔ نبیاں ہور بعضے ولیاں ہیں جتے + تیرے دار کے سرگرد ہیں وتے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ جتے جیواں ہیں عالم کے وتے جیودان پاسر تھے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

وَتی: اتنی

کہ جتنی ہے سورات خواری وتی (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

وَیتاں: اتنوں

1۔ بلایا تو آیاں گھر اس کے ویتاں (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ ویتاں کوں سب کرن لاگے ہنر نیزیاں کے عقل کا (نصرتی۔ علی نامہ)

وَتے: اتنے

کہ چونڈی اوطوری جتے تھے وتے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

وَٹ وٹ کرنا: بک بک کرنا

جتا میں کھیا چپ توں وٹ وٹ نہ کر (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

وٹوٹوں: بڑبڑاؤں

آتے تکر تسبیح لگی کیا وٹوٹوں ہونٹا منے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

وَثاق: (عربی) گھر (اسم۔ مونث)

سواری کی خاطر بنی کی وثاق (وجہی۔ قطب مشتری)

وَثاق: (عربی وثق) تہیہ کرنا۔ ارادہ کرنا

آیا اپنے گھر وثاق (اشرف۔ نوسرہار)

وجر: بیش قیمت پتھر (اسم۔ مذکر)

نوا چندر وجر کا طاق بندے سو بندھایا عید (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

وَجود: بساط۔ حیثیت

عقل کوں وجود کیا ہے جو ایسا کام کرے (وجہی۔ سب رس)

وَجھل۔ وجل: اوجھل = چھپا ہوا

1۔ اجل بھی وجل ہوئی او مار ویک (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 2۔ اچھے تار کئی سات پردے وجل (غواصی۔ مینا ستونتی) 3۔ چھپے تو بی نا ہوئے اجل کوں وجل (نصرتی۔ تاریخ اسکندری) 4۔ جو کوئی نار ہو سات پردیاں وجھل (نصرتی۔ گلشن عشق)

وَجوداں: وجود کی جمع

جو عارف وجوداں نزاکت شناس (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

وِچنتی: پریشان۔ فکرمند

وچنتی نہ ہو مج طرف کان دھر (غواصی۔ طوطی نامہ)

وِدا: وداع

خوشی پا جیو کا بلبل سو غم کوں سب ودا دیتا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ودا منگنا: وداع ہونے کی اجازت لینا

منگے ان دونوں ان دونو کن ودا (وجہی۔ قطب مشتری)

وڈی: سود (اسم۔ مونث)

وڈی کھانا گناہ کبیرا ہے
(شاہ علاء الدین۔ فرائض اسلام)

وِراس: (سنسکرت ورس) بے مزہ۔ بدذائقہ۔ بےلطف

1۔ مگر آدے اس کے کدھیں تے وراس (غواصی۔ طوطی نامہ)
2۔ وراس اس بات اپنے ہونٹ موچھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
3۔ تجھ تھیں آیا جیو وراس (اشرف۔ نوسرہار)

وَراس: واپس۔ پلٹ

ورس ہوا تم آپنے آس تھے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

وَرام: آرام

پھیر رات گنذرا ہو اپ ورام (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

وَراں: (عربی ورا) سوا

1۔ انجمن میں تجھ وراں دو جا نہیں کوئی زیب رو (ولی۔ کلیات ولی) 2۔ نہ لیلیٰ وراں کس سوں کھیلے دیگر (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں) 3۔ حرام ہے حرم اس کوں لیلیٰ وراں (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)

وَرتماں: زمانہ حال (ماضی اور مستقبل کا درمیانی زمانہ) (اسم۔ مذکر)

نہ سنیا الولنگ کہ اس ورتماں (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

وَرزش: مشق۔ ریاض (اسم۔ مونث)

اگر یو شیخ فکر کرنے کا روز بروز ورزش کرے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

وَرزور: طاقتور

1۔ عشق پادشاہ بہت ہے ورزور (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) 2۔ محمد تے یو دین ورزور ہوا (وجہی۔ قطب مشتری) 3۔ کلا غلبلا سات ورزور کر (غواصی۔ طوطی نامہ)

وَرشٹی: بارش۔ برسات (اسم۔ مونث)

ورشتی بھریں وارتا کھود کھود (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ورکش: زبردست۔ غالب

1۔ توں ورکش ہے ہر ایک سرکش اپر (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ سوراں مائی وہ ہاتی ہے تمیں ورکش مہاوت ہو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی) 3۔ مرا باپ ورکش ہے اس دھات کا (نصرتی۔ گلشن عشق)

ورکشی: زورآزمائی

بھیا لگ گیا تھا اوک ورکشی (نصرتی۔ علی نامہ)

ورن: (برن) رنگ۔ لباس (اسم۔ مذکر)

راکھے زحل جوں ورن کالے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ورنیں: ورنہ

یک توں جو پلکتی ہیں ورنیں ہے تو یو عاشق (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ورہونا: غالب آنا

1۔ میرا ہات سب کے اوپر ور ہوا (وجہی۔ سب رس) 2۔ ہو ور اس پہ کام آپنا کرا یتاں (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ بڑوں گی پاؤں کو نگی ماں تمھاری بات ور ہوئی ہے (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

وروڑے: (سنسکرت وردودھ) دشمن (اسم۔ مذکر)

گھنورے وروڑے کرا و باش چور (نصرتی۔ علی نامہ)

وڑپڑیا: حملہ کیا۔ غالب آیا

دماے دماے اپر وڑ پڑیا (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

وزا: وضع۔ ڈھنگ (اسم۔ مونث)

1۔ اس شئی کوں نابود عدم کس وزا جانتا (برہان الدین جانم۔ کلمۃ الحقائق) 2۔ کہ لاکھاں وزا سوں سراپا اسے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر) 3۔ جسے جس وزاء کا کرم توں کیا (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

وزاوزا: طرح طرح۔ قسم قسم

1۔ وزاوزا کے میوے چکھا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 2۔ شریعت طریقت کے وزاوزا کے میوے چکھائے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

وزیرت: وزارت

او فرح کے تیں شہہ وزیرت دیا (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

وستاد: استاد (اسم۔ مذکر)

جو وستاد دیوے سبق بے تلک (وجہی۔ قطب مشتری)

وستر: کپڑا (اسم۔ مذکر)

1۔ اچنت وستر زکر دھرنا ر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس) 2۔ ابراہیم آکھیں یو سمبو رس برن براجت رجت چھینٹ کیسری وستر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

وسواساں: وسوسے (اسم۔ مذکر۔ جمع)

وسواساں کو ٹالہنار ہور کشافاں کوں دھوون ہارا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

وشنو: مشہور دیوتا

1۔ تو سینے میں ستوگن ہے وشنو کی بستی (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ نہ وشنو مہیش ہور نہ برہما نہ اندر (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

وصول: اصول۔ طریقہ

کہ شہہ عشق بازی توں کر اس وصول (وجہی۔ قطب مشتری)

وصیت چکانا: وصیت کو پورا کرنا

چکانے وصیت کو اس کے سگے (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

وضا: وضع۔ ڈھنگ۔ (اسم۔ مذکر)

1۔ جوں مالک علی کوں دیکھیا اس وضا (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ اے دیوانے اس وضا سوتا ہے کیا (وجدی۔ پنچھی باچھا) 3۔ جیغہ سو جوہراں کا وضا سیس پر رکھا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔ کس میں یو وضا اجنوں نہ تھا (وجہی۔ سب رس)

وضاں: وضع کی الفیائی ہوئی شکل

ولی جو کوئی سنے اس وضاں کی یہ تصنیف (ولی۔ کلیات ولی)

وضوسازنا: وضو کرنا

وضوساز بندگی میں مشغول ہو (غواصی۔ طوطی نامہ)

وفائی: وفاداری (اسم۔ مونث)

وفائی یا دوستی کی امید غیروں میں رکھنا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

وقت بلانا: وقت گذارنا

وقت اپنا نس دن بلا و دسدا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ)

وقت بھرنا: وقت گزارنا

بھلا او وقت کہ یاراں کے سنگ میانے بھرے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

وقت داٹنا: وقت آنا

حسین کا وقت جب دائیا+شمر نے آگلا کاٹیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

وَقت ساد: موقع تلاش کرکے

سنگیاں کھیل کھیلے یو وقت ساد (نصرتی۔علی نامہ)

وقت سادنا: موقع تلاش کرنا

1۔موذی بدبخت وقت سادیا اتھا+ادھی رات کو بل او پایا اتھا (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔جو اچھتا ہے دشمن جکوی بدنہاد+کرے جب کہ او دشمنی وقت ساد (نصرتی۔علی نامہ)

وَقت گمانا: وقت گذارنا

وقت اپنا نس دن گماؤ سدا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

وَقت گمنا: وقت گزرنا

وقت بھوت گمتا روایات میں (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

وَقت ہونا: حیثیت ہونا

کیا وقت ہوئے آگ کے اوپر کپاس کا (محمود بحری۔کلیات بحری)

وَک: بگلا۔سفید (اسم۔مذکر)

اتر وک او بھا ہوا جوڑ پاؤ (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

وکاری: بیوقوف۔احمق

وکاری کوں کدھیں بدونت کروائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

وکد: تاکید

وکد پروکد ہے کیا کام توں (وجہی۔قطب مشتری)

وکھال ڈالنا: قے کرنا

کھانا پیٹ میں خلل کیا تو اسے وکھال ڈالتے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

وَگن: بری خصلت۔بدی

بھی گن وگن جگت میں بات تجھے ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

وُلتی: سائباں کا کنارا=پناہ۔سایہ (اسم۔مونث)

مارو کو تو سائیں تیری ولتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ولالت: (ولایت) شہر (اسم۔مذکر)

کہ ملکے ملک کا دیلاتی ولات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ولایت: ملک۔شہر۔(اسم۔مذکر)

ولایت کھند لتا چہ چوندھیر کا (نصرتی۔علی نامہ)

ولہ: محبت۔شیفتگی

چودواں بیان موۃت ہور ولہ ہور محبت کا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

وَلے در ولے: درجہ بدرجہ۔رفتہ رفتہ

پرے ہور پریاں جگ کے سارے ملے+بھرائے مجالس ولے در ولے (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

ولیو: ولیوں کی غیر انفیائی ہوئی شکل

ولایت ولیو میں ہور روشن نمائے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ولے وار: درجہ بدرجہ۔حسب مراتب

خوش اس ٹھار چوگرد بیٹھیاں تمام+ ولے وار بیٹھیاں دھر اپنا مقام (نصرتی۔گلشن عشق)

وُن: (برج بھاشا) اس۔ان

1۔جو مرسل تھے خدا تھے خلق کوں ون (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔پوچھی ماں نے ون کوں یو کسوت کی تم (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

وِنائک: گنیش

سو دیشٹ سادیسٹ بھی ونائک منوہرمن سکھ دیکھیں (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ونت: خصوصیت (کسی صفت کا حال جیسے گنونت یادیاونت) (اسم۔مذکر)

رکھی یوسف کے حق توں مائی کا ونت (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

وَنس: (سنسکرت۔ونش) نسل۔خاندان (اسم۔مذکر)

1۔پکھیر داڑے دیکھ کر آپ ونس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔پوتر ونس تھے میرا تو اُنچ ہوئے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

وَنواس: بن باس (اسم۔مذکر)

ونواس دے دیکھو مجھے اب جارہی ونواس میں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ونے: وہ

1۔ونے رکھتا طلب راز نہاں کا (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔ونے اس کا طلب اس پر کھولتا ہے (وجہی۔سب رس)

ونیں: اسے

کہ بے لوڑ تا درس بخشا ونیں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

وو: وہ

1۔ لٹ اچپلا ہے یا بلا کہ چلبلا ہے وو بلا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ وو بے حد اس کی صفت کوں کاں ہے حد (وجہی۔ سب رس)

وُ و چھ: وہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

ہوا او وچہ حاصل جو پیری اتھی (غواصی۔ طوطی نامہ)

وُ وَنچ: اسی طرح۔ ویسا ہی

1۔ جھمکتے علم وونچ یکسرا ہے (رستمی۔ خاورنامہ) 2۔ تجھے منگتا ہوں جیو یک چت سوں توں بی وونچ سنگ منج کوں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ)

وُ ول: ویسا ہی

1۔ جسے جیوں ملکتا اسے ووں رکھتا (وجہی۔ سب رس) 2۔ دکھائی سو سرار کوں چاد جوں + ان کو بی سکھ جاد کھانے کو ووں (نصرتی۔ گلشن عشق)

وھام: وہم۔ خیال

چندر کی صورت ہے تج وھام کیا (غواصی۔ مینا ستونتی)

وَ ھانچ: وہیں (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

پڑیا تلملا وھانچ او سانپ تب (فائز۔ رضوان شاہ و روح افزا)

وھوں وھوں: تیوں تیوں

ابنے جیوں جیوں غریبی کر منگا انے وھوں وھوں اپنا کڑا وا کاڑلیں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ووہ: واہ واہ

کہوں ہر بیت کوں وہ وہ طلب سوں کان دیتی ہوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

وَ ھیچ: وہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

اس قوت تو وھیچ میں (جانم۔ کلمۃ الحقائق)

وھیچھ: وہی (چہ تاکیدی۔ مراٹھی)

ہزار سال ہووے تو بھی وھیچھ پچھلا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

وھینت: مناسب

وھنیت کچھ سکا لے چلے ہت میں ہات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

وے: وہ

1۔ تج وصل کے آرام کا دے قدر بوجھن ہار ہے (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ جو اس ماریں سو دے کون (اشرف۔ نوسرہار)

3۔ ابراہیم دے گن بس تجھے اس میانے آئے رے (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ویاگرا: شیر (اسم۔ مذکر)

کاس کرت کنجر ہر شٹھ چرم دیاگرا (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ویاں: انسانی جسم میں جو پانچ پران ہوتے ہیں ان میں سے ایک کا نام (اسم۔ مونث)

دیان کنٹھ میں اور سنے میں ساں ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

ویھوتی: بھبھوت (اسم۔ مونث)

یا کپالی چندر چندنا منڈل دبھوتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ویتاگ: مصیبت (اسم۔ مذکر)

1۔ ہمناچ ویتاگ ہجرت دیا ہے (شاہ تراب۔ من سمجھاون) 2۔ اُنے لاج سٹ جو گن ہوئی ان مرد کے دیتاگ سوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

3۔ چلا سر لے ویتاگ پردیس کہیں (غواصی۔ طوطی نامہ)

وَیتاگ ماری: مصیبت زدہ (اسم۔ مونث)

مجے دستی ہے تو ویتاگ ماری (ابن نشاطی۔ پھول بن)

وَیتاگی: مصیبت زدہ

ہو ویتاگی لیا سر اپنے ویتاگ (ابن نشاطی۔ پھول بن)

وُیچ: وہی

1۔ دیس کو دیکھے تو دستا دیس کا وچ آفتاب (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ جو اس شہر میں وچ ہے شہریار (رستمی۔ خاورنامہ)

وید چار: چاروں وید (رگ وید۔ سام وید۔ یجر وید۔ اور اتھروید)

کتیاں سو کہو وید چار و سکل (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

وِیدع: وداع

چلا گھر ویدع مہ پر افسوس دھر (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

وَیدور: (سنسکرت ویدوریہ) ایک قسم کا پتھر جو لہسونیا بھی کہلاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ویدور پربت اس کا خاص مقام ہے اسی وجہ سے اس سے موسوم کیا جاتا ہے۔

دے تاک ویدور سوتر درمیاں (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

ویدھا: برہمن
یا دیدھا ویدھو چندنا جل بھاگرتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ویدھو: چاند (اسم۔مذکر)
یا دیدھا ویدھو چندنا جل بھاگرتی (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)

ویر: بہادر
1۔ سوبن پونچھ ہنونت سا دیرتوں (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ) 2۔ سوتو پیر ہور رام سو دیر ہے (حسن شوقی۔ میزبانی نامہ)

ویرا: جدا۔الگ
کہ ویرا ہوئے باج سنگت نہ ہوئے (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ویراگ: (بیراگ) ترک دنیا (اسم۔مذکر)
1۔ تپس لیتی وہی ویراگ لے کر (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 2۔ دیوانا ہوا ہے وہ ویراگ میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

ویرد: ورد (اسم۔مذکر)
ویرد ہور روزہ سو کرتی اتھی (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ویسے پو: ایسے پر بھی۔بہ ایں ہمہ
سو ویسے پو گئی سو جنیاں آس او (غواصی۔طوطی نامہ)

ویساچ: ویساہی (چتا کیدی۔مراٹھی)
او جا گا بھی ویساچ خوں ریز تھا (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

ویسیاں: ویسی کی جمع
1۔خوش آواز ویسیاں سوں ہمدست ہیں (صنعتی۔قصہ بے نظیر) 2۔جو ویسیاں مچھلیاں کس سمدور میں ناں (رستمی۔خاور نامہ)

ویکنٹھ بن: باغ بہشت (اسم۔مذکر)
نگر ویکنٹھ بن پھل بار آیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ویل: (سنسکرت ویلا) وقت۔زمانہ۔موسم۔بیلا (اسم۔مونث)
1۔ کہ تے ویل بلکت کرن راج کر (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
2۔ آئی تج شہادت ویل (اشرف۔نوسرہار)

ویلی: بہلی۔بیل گاڑی۔(اسم۔مونث)
1۔ کھڑیاں شب آپنی اپنی ویلی جان (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔سہیلی چڑ کے ویلی پر چلی اپنی حویلی کوں (محمود بحری۔کلیات بحری)

ویلی وان: ویلی چلانے والا۔گاڑی بان
غنیمت تھا جو میں اچھتا تو ویلی وان کے آگے (محمود بحری۔کلیات بحری)

وئیں: وہیں
1۔ نہ رکھ کونڈ اپس کوں کلی سار ویش (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔محبت جو ویش من میں غالب ہوا (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 3۔ اسے عشق کی گدگلی وئیں چھٹی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

وینی: بین۔بانسری (اسم۔مونث)
تار ہور منڈل دو تارے چنگ ہور وینی رباب (غواصی۔کلیات غواصی)

وینیاں: وین (بین) کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)
کلیاں جن بند کمل وینیاں بجاتیاں امرتیاں وینیاں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

OOOOO

ہ

ہات: ہاتھ
1۔ بجا پنچی نے پنچی نام پائی + پنچ دو ہات اپنے ہات آئی (شفیق۔تصویر جاناں) 2۔ کہ اس انکھیں لگے ہات (اشرف۔نوسرہار)

ہات باز: دست درازی کرنے والا
بھیٹن نین سوں دیکھتے ہیں ہات بازکوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہات بانا: ہات ڈالنا
تو نارنج پر ہات باتے اتھے (ملا وجہی۔قطب مشتری)

ہاتھ بھانا: ہات ڈالنا۔دخل دینا
1۔ ہر ایک کام کوں خوبی خاطر لیا نا پچھیں اس کام پر ہاتھ بھانا (وجہی۔سب رس) 2۔غم کو قدرت نہیں جو یہاں ہات بھاوے (وجہی۔سب رس)

ہات پاؤں جھاڑنا: ہاتھ پاؤں مارنا
او جتا ہات پانوں جھاڑلیں گے اتا پھنس پڑ کو مرجائیں گے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہاتھ تلے سپڑنا: قابو میں آنا
تو سب انو کے زیر ہوئے، تو سب انو کے ہاتھ تلے سپڑے (وجہی۔ سب رس)

ہات جیوتے جھاڑنا : زندگی سے ہاتھ اٹھالینا
میں بھی یہاں ہات جیوتے جھاڑیا ہوں (وجہی۔ سب رس)

ہات چابنا: کف افسوس ملنا
کہ حسرت سوں رہے چابتا اپنے ہات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

ہات چڑنا : ہاتھ لگنا
1۔ چڑے ہاتھ میرے جواو ماہتاب (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔ چڑیا ہات اُس وقت لنی مال اُسے (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ چڑیا سو ہات ستہ کا پاک دھن او (ابن نشاطی۔ پھول بن)

ہات چورنا : ہاتھ ملنا
1۔ سینا کوٹے چورے ہات (اشرف۔ نوسر ہار) 2۔ ہور پادشاہ ہاتاں چورتا رہ گیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 3۔ ادھر غم زدہ ہو لگے چورنے ہات (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 4۔ لیے مات شرمندہ ہو چور سب (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ہاتھ دینا : دستگیری کرنا۔ مدد دینا
کہو کیوں زمانا اُسے دیوے ہات (غواصی۔ مینا ستونتی)

ہات رکھنا : ہاتھ روکنا
اُس کے مارنے سوں ہات رکھوں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ہات سٹنا : ہاتھ ڈالنا
اگر مائی لے گا تو بی بڑی ڈھیگ پر ہات سٹ (وجہی۔ سب رس)

ہات کاٹنا : افسوس کرنا
اُنے ہات کاٹتا الٹ گیا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ہات کاڑلینا : ہاتھ ہٹالینا
سجے کوئی دعا کرنے تھے ہات کاڑلیوے تو خدا تعالیٰ دعا قبول کرنے تھے اپس کاڑلیوے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

ہاتن : ہاتھ کی جمع
ہاتن کھانڈے ترکش باند (اشرف۔ نوسر ہار)

ہات ہونا : رسائی ہونا۔ پہنچنا
عابد کا اس شمار کاں ہات ہے (وجہی۔ سب رس)

ہاتی : ہاتھی
ارے من نہ ہاتی ہے تیرا نہ گھوڑا (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

ہاتے ہات : ہاتھوں ہاتھ۔ فوراً
1۔ ملیا دھول میں پاسزا ہاتے ہات (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ اُڑیاں اُس گل کوں ہاتے ہات لے کر (ابن نشاطی۔ پھول بن)

ہاتاں : ہات (ہاتھ) کی جمع
1۔ جھاڑے بھوت ہاتاں کیے واں ستیز (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ سہیلا گاوتے ہاتاں کے ہاتاں سو بجاتا لا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ اس نیکیاں سوں ہاتاں دھوے (شاہ ابوالحسن۔ سکھ انجن) 4۔ پرت سوں ہات میں ہاتاں ملاؤں (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

ہاٹ : بازار
1۔ لیا عورتوں کو دکھا نظر ہاٹ (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ جوتر لوک کا واں بھریا آکے ہاٹ (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ہاٹا : ہٹا
بزرگی دیکھ تجھ پچھ پاوں ہاٹا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

ہاڈ : ہڈی
لے کر ہاڈ کا شنکھ مکھ میں بجاویں (شاہ تراب۔ من سمجھاون)

ہار: (مراٹھی) قطار
دیونے جوت بیچ موںکھ چلیں ہار ہار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

ہاراں: ہار کی جمع
1۔ کہ خوش موتیاں کے ہاراں ہو برستے میگھ کے دھاراں (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ گلے میں باغ کے موتیاں کے ہاراں (ابن نشاطی۔ پھول بن) 3۔ رنگا رنگ ہاراں بہت بھانت سوں (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 4۔ کلیلا ہاراں پھولاں گوند گوند (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ہارسنگار : ایک خوشبودار پھول کا نام جس کا رنگ سفید اور ڈنڈی زرد ہوتی ہے (اسم۔ مذکر)

صفت کیا کروں ہارسنگار کا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ہارسی : ہارے گا (صیغہ مستقبل۔پنجابی)

اہے راج توں دیکھ کیوں ہارسی (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ہاریا: ہارا

میں جیو پرت میں ہاریا جیتی ہوں کر تکو بوج (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ہاڑ : گوشت

پکڑ موں منے ہاڑ آیا وہاں　(غواصی۔طوطی نامہ)

ہاڑ : ہڈی

1۔کیس ہاڑ ہیڑا کیس سیس گال (اشرف۔نوسرہار) 2۔او چار چیز جو باپ تھے سو ہاڑ اور رگاں اور چنبرا اور گود ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہاڑاں: ہاڑ (ہڈی) کی جمع

جلا میرے ہاڑاں کوں مطبخ میں سخت (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ہاڑکلول : ہائے وائے

سارے گھر میں ہاڑکلول　(اشرف۔نوسرہار)

ہاس : ہنسلی

دائم راکھے اپنے گل میں داس پنے کا ہاس (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راو)

ہاک: خوف۔ڈر۔ہیبت (ہانک کی غیر انفیائی ہوئی شکل)۔پکار

1۔اُسے دین دنیا میں کیا ہاک ہے (فیروز۔پرت نامہ) 2۔سنے گا ہتی گاب، اُس ہاک تے (وجہی۔قطب مشتری)

ہاکاں : ہاک (ہانک کی غیر انفیائی شکل) کی جمع

علی فتح تے چوندھیر ہویاں یوں دین کی ہاکاں (نصرتی۔علی نامہ)

ہاک مارنا : نعرہ لگانا

اگر ہاک مارے تو آ حال میں (وجہی۔قطب مشتری)

ہال : ہلیں

دسیں جہاڑ کیلے نوں پان ہال (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ہال : ہلہ۔حملہ

1۔کیا جب تے توں جگ میں دشمن پہ ہال (نصرتی۔علی نامہ) 2۔او بیڑا اٹھایا انے کر کے ہال (نصرتی۔علی نامہ)

ہال میں ہونا : ہلنا

گگن پر ستارے ہوئے ہال میں + ہدرتا ہے سیماب جوں تھال میں (نصرتی۔کلام نصرتی)

ہان: (سنسکرت۔ہانی) نقصان

1۔نا من پکڑے لاب ہور ہان + ستا مانی ایک کر جان (امین الدین اعلی۔رموز السالکین) 2۔ہوا تھا تری آج عزت کا ہان (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔تو جگ پاڑو کوں ہوئے جیو کا ہان (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 4۔یا اس بوجھیں کچھ ہان (جانم۔ارشادنامہ)

ہانڈن : گھومنا

ہانڈن لاگت خوشی سات　(اشرف۔نوسرہار)

ہانڈی پکانا : منصوبہ تیار کرنا

تکو دل میں ہانڈی پکانا مفت (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

ہانس: ہنسلی۔گلے کا ایک زیور

1۔گلے میں ہانس عشرت کا پنایا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔نکل ہانس جایوں دس آیا گلا (نصرتی۔گلشن عشق) 3۔نہ جانوں کس جنس ہوگا مجے اس ہانس تھے رُست (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔سو باہاں کیرا ہانس بھایا گلے (غواصی۔طوطی نامہ)

ہانک : شہرہ۔شہرت

1۔شہر کی بڈیاں میں مرا ہانک ہے (غواصی۔مینا ستونتی) 2۔تجھ گن بھری سندر کی عالم میں ہانک ہوئی تھی (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ہانک : چھلنی

پون پنجرے ہانک میں نیر جیوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ہانک : نعرہ۔آواز

اہنکار کا ہانک چو پھیر بھایا (شاہ تراب۔من سمجھاون)

ہانک مارنا : پکارنا۔آواز دینا

دلیر اس پو ہوئیں اٹھی ہانک مار (غواصی۔طوطی نامہ)

ہانکاں: ہانک (نعرہ۔آواز۔آہ وفریاد) کی جمع

لگے ہلنے ہانکاں سوں ساتوں گگن (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ہاوَ : طریقہ

اب لیہ پوچھو میں یک ہاو　(جانم۔ارشادنامہ)

اوا : (فارسی۔آوا) بھٹی
۔گلانے دل کو باوا ہے جیوں دیگ (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔ ہادے میں اپنے دھن کے جو ہولی کے نمنے گل گیا (بحری۔ کلیات بحری) 3۔ پرت کا تراہادا جس کو لگیا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہاون : (فارسی) اوکھلی۔ پتھر کا وہ گول برتن جس میں کوئی چیز پیسی جاتی ہے اس کی مٹھی کو دستہ کہتے ہیں۔
1۔دستے ہاون کے کاہو کو لالا (ابن نشاطی۔ پھول بن) 2۔ سنے کی موسل زر کی ہاون دیئے (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ہاوی : بھٹی۔جلن
ددروصبا کی میں جوتری خبر کے ہاوی (حسن شوقی۔غزلیات)

ہادے : (فارسی) آدے۔بھٹی۔شعلے
1۔وائے مدن ہادے منجے پانی نہ ان بھادے منجے (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ یہ سب ہیں کام بن پیہ کے ہادے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ ہادے میں اپنے دھن کے جو ہولی کے نمنے گل گیا (محمود بحری۔کلیات بحری)

ہاہاہو : گندھریوں کے راجا کا نام ہے جس کا کام گانا بجانا ہے
1۔تو ہاہا ہوہو منڈل بجایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔سری سرتی نورس کا ہنس ہاہاہو ہو تیری لوک جائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ہایاڈال لینا : ہائے لینا
لوکاں کا ہایاڈال لینا خوب نیں (وجہی۔سب رس)

ہایاں : ہائے کی جمع
روون لاگیا ہایاں گھال (اشرف۔نوسرہار)

ہب : (گجراتی) اب
ہب مالے چڑ چڑ کہوں سبھی سب ووھی ووھی سب ووھی ووھی (وجہی۔ سب رس)

ہبا : (عربی ہباء) ہیچ۔خاک
عشق اور عاشق باج ہیں معشوق کے کاماں ہبا عاشق نہیں لک بول تو کھاں ناز ہے معشوق کا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہبکارا : بگولہ
جو او لگے ہبکارا (جانم۔ارشاد نامہ)

ہَت : ہاتھ
1۔ارے جیو اُس ہت پرم مدپیو (فیروز بیدری۔ پرت نامہ) 2۔تو ٹیا کفر علی ہت لیے ذوالفقار (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔صباحی کے ہت سوں سقا ہوا بھال (رستمی۔ خاور نامہ) 4۔کہ کوٹن لگی سیر ہت مار مار (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ہت : (ہتو) محبوب۔دوستی۔پیار
1۔تو ہت ہے تو چت دے تجے میں پتایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔نورس بھید کو اپتت بچن آنکھوں سرونی ہت چت لائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ہتاں : ہت (بل۔سوراخ) کی جمع
دیکھوری ہتاں میں تے نکلے اُبل (نصرتی۔علی نامہ)

ہت بول : پیار کے بول
ارے ہت بول یو تیرا منجے جیوں داغ پر بھایا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہت تٹ : پنجہ لڑانا
مئے ارغوانی تے ہت تٹ کرے (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

ہتنگ تھان : ہاتھی کے باندھنے یا رکھنے کی جگہ
متے گنج کوں لیا یا ہتنگ تھان میں (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

ہَت سر : پہنچی۔ہاتھ کا ایک زیور
جوئی ہور بازو بند ہت سر سو سب بستار چھوڑی ہوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ہتکڑک : ہاتھ کے کڑے یا کنگن
1۔دیا ہت کڑک ہور پدک لعل اُسے (غواصی۔ مینا ستونتی) 2۔کتے ہت کڑک ہور پدک جوتیاں (غواصی ۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

ہَت کڑے : ہاتھ کے کڑے

سودی ہات کے کاڑ دو ہٹ کڑے (غواصی۔طوطی نامہ)

ہت لانا : حاصل کرنا۔ پانا

کہ اُس دلربا کوں لیانا ہے ہت (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

ہت نلی : آتش بازی کی ایک قسم

گھڑی باڑی ہور ہت نلی خوب تر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ہتور : ہمدرد۔دوست۔دل

1۔کیسا ہتور جوڑ رے جیو دین (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو) 2۔ ہتور تے او جب ہت کا یارا چھٹیا (نصرتی۔کلام نصرتی)

ہتوں : ہات (ہاتھ) کی جمع

آب کوثر خدا حضرت کے ہتوں منج کو پلا دے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہتھ : ہاتھی

جتم مست موکل پھرے ہتھ عشق (نصرتی۔گلشن عشق)

ہتی : ہاتھی

1۔مست ہتی کے مغرور ماتی بھاتی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔ ہتی کے اوپر چھوڑ دیتے عناں (رستمی۔خاور نامہ) 3۔ہے اُس پاس نادر اک اجلا ہتی (غواصی۔طوطی نامہ)

ہتی پر چڑے کو کتے کا ڈر : بلند مرتبہ حاصل کر کے معمولی حیثیت والوں سے ڈرنا

ہتی پر چڑے کو کتے کا ہے ڈر (نصرتی۔علی نامہ)

ہتی دھاک : ہاتھی کا خوف

ہتی دھاک تے سب ہوئے لومڑی (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

ہتی کوں بال سوں باندھنا : طاقتور کو قابو میں لانا

ہتی لاتا ہوں دیکھو بال سو بند (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

ہتیاں : ہتی (ہاتھی) کی جمع

1۔ہتیاں کے گھاتاں کے بھی آواز تھے (رستمی۔خاور نامہ) 2۔حرم کے ہتیاں پر عماریاں لداؤ (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 3۔لے کر آئے گا ساتھ ہتیاں کی بہار (غواصی۔طوطی نامہ)

ہتیا : قتل

مرے ہتیا دیوے ہمنا کے اوپر (سید محمد والہ۔طالب و موہنی)

ہتیار پتیار : ہتیار وتیار

سب اچھا ہے کر کر ہتیار پتیار تیار کر لیے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہتیاراں : ہتھیار کی جمع

1۔کتاں کوں سو تب سوں ہتیاراں جھڑے (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ) 2۔ہتیاراں سنبھالے سو مارے ہنکار (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

ہتیلی کے پھوڑے نمن رکھنا : بہت خیال سے رکھنا

رکھیا اس ہتیلی کے پھوڑے نمن (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ہٹ : رکاوٹ

نکل جائیں گے بیگ یاں ہٹ ہے کیا (وجہی۔قطب مشتری)

ہٹ : ضد

نہ چل سی تیرا کچھ رعیت پو ہٹ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ہٹ پکڑنا : ضد کرنا

ہٹیلا ہو میرے اپر ہٹ پکڑ (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ہٹ کرن : ضد کرنا

لگیا شور او جاز ورسوں ہٹ کرن (غواصی۔طوطی نامہ)

ہٹک : چبھ

رہیا تیر جو بیچ انکھی میں ہٹک (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ہٹکنا : ٹوکنا۔روکنا۔للکارنا۔دعوت مبارزت دینا

1۔تلیس جل ہٹکتی تھی اس مائی کوں (وجہی۔قطب مشتری) 2۔کوئی کسے ہٹکتا نا پکارتا (وجہی۔سب رس) 3۔چلنے میں ہنس کوں ہٹکتی (وجہی۔سب رس) 4۔لیلی کے پدر کوں بلایا ہٹک (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلی مجنوں)

ہٹکتی : ٹوکتی۔گریز کرتی۔روکتی

1۔اُس میں لانے سکتی ہے تو اے چنچل ہٹکتی آ (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ شاہ) 2۔وہ کیوں کے جھوٹ آج کوں پری جا اس ہٹکتی ہوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہٹکتے : ٹوکتے

خدا کی سوں میں ڈرتی ہوں ہٹکتے اُس ہٹیلی کو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ہٹکنا: پس وپیش کرنا۔ پیچھے ہٹنا

عارف اس بات کو ہٹکتے ہیں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ہٹکنے : ٹوکنے۔ چھیڑنے

جواُن کو ہٹکنے کی عادت نہ تھی (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

ہٹکے :ٹوکے

اگر خوش شعر پڑھ کر بے سبب ہٹکے تو کچھ غم نہیں (نصرتی۔ کلام نصرتی)

ہٹی : گلہ۔ ریوڑ

ہور برس میں اُن کی ایک ہٹی ہور مندا ہوجاویں گا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ہٹیلا : ضدی

1۔ وہیں شبہ ہٹیلا ہٹ پکڑ لینے چڑے گھوڑے رگڑ (نصرتی۔ علی نامہ) 2۔ ہٹیلا ہے ستم گر ہے جفا جو ہے شرابی ہے (ولی۔ کلیات ولی) 3۔ ہٹیلا ہو میرے او پر ہٹ پکڑ (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال)

ہٹیلی :ضدی

خدا کی سوں میں ڈرتی ہٹکتے اُس ہٹیلی کوں (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ہجار :ہزار

ریں جوا مولک چلیں لاک ہجار (عبدل۔ ابراہیم نامہ)

ہجرت :ہجر۔ فراق

ہجرت کی رات نے مجھ یک آسماں دیا غم (ولی۔ کلیات ولی)

ہچ :دیوانہ۔ بے بس

1۔کیا ہے نپٹ عشق یوں ہچ اُسے (غواصی۔ سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔ تماشا کیا شاہزادے کو ہچ (فائز۔ رضوان شاہ وروح افزا)

ہچکا ہجو : ایک کھیل

ہچکا ہجو جھانجوئے سٹ دی ہوں پھوگڑی کھیلنا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ہچھ :دیوانا۔ بدحواس۔ احمق

بوج کہ بنگاب تجے ہچھ کیا (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ہُدا :عہدہ

1۔ جکوئی تج کوں نوازیا ہور شاہی کا ہدا دیتا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔ دگر کوں نہ چھوڑوں کروں مار ہچھ (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

ہدر :متزلزل

ہدر بھیں پو پڑیا کھڑے اچھل سرو یو ترل کا (نصرتی۔ علی نامہ)

ہدرنا:لرزنا

ہدرتا : لرزتا۔ ہلتا

1۔ سوہیت تھے دندے تن من ہدرتا (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ ہدرتا ہے سیماب جوں تھال میں (نصرتی۔ علی نامہ)

ہدرکر : ہل کر۔ لرز کر

ہدر کرز میں پر پڑے آسماں (وجہی۔ قطب مشتری)

ہدرنے: ہلنے۔ لرزنے۔ متزلزل ہونے

ہدرنے کوں لگے تھے سات انبر (ابن نشاطی۔ پھول بن)

ہدری :ہلی۔ لرزی

جو انبر گرج کر ہدری دھرت سب (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ہدرے :لرزے۔ ہلے

دھرت ہدرے گگن لاگے گرجنے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ہدریا : لرزا۔ ہل گیا

عرابے کی گاڑیاں تے ہدریا گگن (نصرتی۔ تاریخ اسکندری)

ہدریں : ہلیں۔ تھرتھرائیں

کلیجے سو ہدریں سن آواز ڈھول (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ہدف اتارنا : نشانہ لگانا

ایک تیر سوں ہدف اتارے (وجہی۔ سب رس)

ہڈ :ہڈی

1۔ ہڈاں میں تے گد جھاڑیں گے (وجہی۔ سب رس) 2۔ ماٹی کے گن پانچ رگاں، چمرا، بال، ہڈ، ہیڑا (میراں جی خدا نما۔ رسالہ وجودیہ)

ہڈاں : ہڈ (ہڈی) کی جمع

1۔ کیتاں کے ہڈاں توڑ کیتا او چور (رستمی۔ خاور نامہ) 2۔ ہڈاں تھے دھڑک اک درونا چلے (نصرتی۔ علی نامہ) 3۔ ہڈاں سب چور ہیں تن جیوں خلیا (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 4۔ او سچ لھو سوں ہڈاں ہوتی نہیں (وجہی۔ تاج الحقائق)

بڈھی : بڈی
اول بڈھی دوسرے رگاں (عابد شاہ ۔ کنز المومنین)
بڈے بڈ : بڈی بڈی
میرا ہڈے بڈ بوٹی بوٹی جدا کر کو چٹ کر جانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
بڈیوں کا گوا : بڈیوں کا ڈھانچہ
گل کر بڈیوں کا ہو کر انیس کچھ اماں تھے کم تمیں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
ہَرا: ہارا
ہرا کھیل جیتا ہوا سو خجل (نصرتی۔گلشن عشق)
ہَراسے جانا : ہراساں ہونا
توں کی ہراسے گیا ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
ہَرانا :مات دینا۔جھٹلانا
پھرا سے مردوں کیوں ہراتی ہوں دیکھ (غواصی۔طوطی نامہ)
ہَر بھر : اڑنے کی آواز۔پھر پھر
ایک دفع ان کے بچے بل پکڑ کو ہور پراں نکال کو ادھر ادھر ہر بھر اڑتے پھرتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
ہَر بھڑ تے اٹھنا: ہڑبڑا کر اٹھنا
یکا یک نیند میں ہر بھڑ تے اٹھے (وجہی۔سب رس)
ہرد :(ہردے) دل
کملی آ کار ہرد اُس لٹ کو لڑ جائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ہرد ے : دل
ہردے میں تھے لیوے گیان (جانم۔ارشاد نامہ)
ہردے چکر: اس چکر کا نام جو ہردے یا دل کے قریب ہوتا ہے
ارے یارو ہردے چکر میں پراں ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)
ہردیں :(ہردے) دل
ہردیں سیرے گیان او پاؤ (جانم۔ارشاد نامہ)
ہَر ڑا :(ہلڑا) ہڑ۔ہلیلہ
مٹھائی کا ہرڑ الذت گلسری (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
ہَر سند :ہر طرح
1۔میں یک فکر سوں ہر سند اُس کے تیئں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔دے آج ہر سند سوں اس اے گلعذار بات (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
ہَر کسے اپس کا اپس کو پڑنا: ہر شخص کو اپنی اپنی پڑنا۔نفسا نفسی کا عالم ہونا
اپس کا اپس کوں پڑیا ہر کسے (وجہی۔قطب مشتری)
ہَر کیوں : ہر طرح۔کسی نہ کسی طرح
1۔تو کرسی ہر کیوں اسے لیا ڈراہ (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔عبد لالال، نبی صدقے ملیں گے ہر کیوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔کہ ہر کیوں یو مردہ اُچایاں ستی (مقیمی۔چندر بدن مہیار) 4۔ کرے گی ترا کام ہر کیوں تمام (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)
ہَر نام : بھگوان کا نام۔خدا کا نام
جو ہرنام لے گا وہی پار ہوئے گا (شاہ تراب۔من سمجھاون)
ہرناں: ہرن کی جمع
پڑے ہرناں پہ ہوتوں یوں کے گولے (ابن نشاطی۔پھول بن)
ہرے :دور۔الگ۔جدا
الطاف سوں ہرے تو کہو کس سوں بولنا (محمود بحری۔کلیات بحری)
ہَریا :ہرا (صفت)
1۔رنگ ہوا سب ہریا سبز (اشرف۔نوسر ہار) 2۔نظر میں پڑیا جاں تلک تھا ہریا (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 3۔گرچہ یو بنگاب ہے ظاہر ہریا (محمود بحری۔کلیات بحری) 4۔ہریا شیشہ ہریا پیالا، ہریا کسوت، ہریا جوبن (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ہَریا :لے گیا
جن من ہریا ہمارا وہ من ہرن کہاں ہے (حسن شوقی۔غزلیات)
ہَریال: ہریل۔ایک پرندہ جو فاختہ سے مشابہہ ہوتا ہے
سو سبز ک و پیلک د ہریال کے (نصرتی۔گلشن عشق)
ہَری :بھگوان
الک نام اللہ نرنجن ہری ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)
ہَری : شیر
پارو کھیلن ہری آئے سدا بھور جائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ہَری پنکھ : طوطا
بچارا یا ہری پنکھ کیتا اڑوں (فخر دین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)

ہرے : ہیرے
مسوڑے کلاں میں دسن جیوں ہرے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

ہَر یرے : حملہ۔تباہی
چلی اول ادھر تے جیوں اجل ان پر ہریرے کوں (نصرتی۔علی نامہ)

ہَر یک وجہ : بہر حال۔کسی نہ کسی طرح
ہر یک وجہ کرنا سرانجام توں (فائز۔رضوان شاہ روح افزا)

ہَر یسے : ہریس۔ایک قسم کا پکوان جو گوشت اوراناج سے تیار کیا جاتا ہے
جو تھے سربتیاں کے ہریسے کی دیگ (نصرتی۔علی نامہ)

ہریں : ہری
راویں ہریں ہرن ہیں آتی اہیں چرن کوں (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہُڑ ھ پنا۔ ہڑ پنا : نادانی۔بیوقوفی
1۔جو ہڑھ پنے سوں چلے اُس میں وہ گریں گا بچ (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔کاماں میں ہڑھ پنا ہورا تاولی نا کرنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہَڑ کنیاں : گانے بجانے والیاں
ہڑکنیاں و کنچنیاں بہوت سازسوں (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

ہَڑک : شرط
ہوڑ کنیاں تو ناچیں ہڑک کے اوپر (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ہَزارچ : ہزارہی (چہ تاکیدی مراٹھی)
گنت میں اہیں سی ہزارچ تھے بیش (رستمی۔خاورنامہ)

ہَزاراں : ہزار کی جمع ۔ ہزاروں
اکیلا ہزاراں کوں تھا مارتا (رستمی۔خاورنامہ)

ہَزاراں ہزار : ہزاروں
وہ جیتے ہیں برسوں ہزاراں ہزار (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا)

ہَزکار : عیب
تجے کچ کنا بھوت ہزکار ہے (وجہی۔قطب مشتری)

ہَست : ہاتھی
1۔فلک نیس گڑ گڑاتا مست ہے ہست (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کتے ذات تیزی کتے مست ہست (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ہَست : ہاتھ
ایک ہست سنگت پستک دو جے پانٹری پھنک سمرن (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ہَست چال : ہاتھی جیسی چال۔مستانہ چال
کہ پنت دیکھتی تج، سو دھن ہست چال (وجہی۔قطب مشتری)

ہَست کڑ : ہاتھ کے کڑے (ہست: ہاتھ + کڑ = کڑا)
1۔سودی ہات کے کاڑ دو ہست کڑ (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔سوہاتاں منے پین کر ہست کڑ (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال) 3۔چرایا ہے توں ہست کڑ کا یو جوڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

ہَست کھیلت : ہلسی کھیلتی
سکھیاں سنگ سندری ہست کھیلت چھاڑ بہتر م آنوکھی ٹھگلا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ہَستن : کام شاستر کے مطابق عورت کی چار قسموں میں سے ایک قسم (اسم۔مونث)
ہستن سنکھنی ہور چیتنی بھل کرر ہے دھن بھید میں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہستی : ہاتھی ۔ (اسم۔مذکر)
1۔رہے یبرغ ہو جیوں ہستی تنگ (عبدل۔ابراہیم نامہ) 2۔کھڑے مست جھولے تو ہستی آپار (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ہَستی : ہنستی کی غیر انفیائی شکل
کوئی بچن ہستی جھلک دانت یوں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ہَفڈا : الٹا۔واژوں
ہفڈا اجاڑے شہد کا مرتبان (نصرتی۔کلام نصرتی)

ہک (ہوک) : درد۔ٹیس

جم ہک ہے ہیا میں مرے یک یار کے حاوی (محمود بحری۔کلیات بحری)

ہکا پک :ہکابکا۔حیران

دانک دیکھ ہکا پک ہویں کھویں تیتے بدھاں کوں ماریں تب لگ دیکھ جب لگ جاوے سدھ (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)

ہک ہک کررونا: بلک بلک کررونا

اُس سوں مل کر رہتا تھا سو داں یاد کرکر ہک ہک کر روتا تھا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہکاٹ:نعرہ۔پکار (اسم۔مذکر)

دلیراں کی پھر یاد کرتیں ہکاٹ (نصرتی۔علی نامہ)

ہکاٹاں :ہکاٹ(پکار۔نعرہ) کی جمع نعرے۔پکار

ہکاٹاں کے ہردم تھے بارا چھوٹیا (نصرتی۔علی نامہ)

ہلاس : سرخوشی (اسم۔مونث)

رہے بے خبر ہو سو ہلاس تھیں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ہلاکتی: مہلک

اول عشق سلامتی، دویم عشق ہلاکتی سیوم عشق ملامتی (وجہی۔سب رس)

ہلاک ہونا :تباہ وبرباد ہونا

سیویا، بلبلا تارھیا ہو ہلاک (نصرتی۔علی نامہ)

ہلالاں: ہلال(ایک قسم کا چراغ) کی جمع۔اسم۔مذکر

1۔ہلالاں کا سورج کریا جگ اجال (عاجز ابن احمد گجراتی۔ لیلیٰ مجنوں)2۔غصے سوں اُس اپر کھینچوں کماں ابرو ہلالاں کج (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)3۔کہ دیوٹیاں ہلالاں لگے بے شمار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)4۔ہلالاں کی فوجاں و دیوٹیاں کی بھار (حسن شوقی۔میزبانی نامہ)

ہلانا: ملانا۔بے تکلف بنانا

کلیاں مکھ موڑیاں سوں پھر خدا یکجا ہلایا ہے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہلاوا : ہلکورے۔حرکت۔جنبش

سفینے کی ہردم ہلاوے منے (نصرتی۔گلشن عشق)

ہلالیا :ہلال کے جیسا

تجے ہلالیا ملا منگل گلا چندر کلا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہلاوے : سکھ چین۔آرام

نہ سنگ چالڑ وہور ہلاوے کرو (حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)

ہل ہل : ہل چل

1۔نہ واں کوئی رہنے کا ہل ہل دسے (نصرتی۔گلشن عشق)2۔ہراک ٹھار اس بات کا غل ہوا+ ہر یک دل میں رغبت کا ہل ہل ہوا (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

ہلچ :الجھ

پنکھی ہمن دلاں کے سارے اہے ہلچ کر (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہلجا : الجھا۔اٹکا

تب تھے مرا دل باؤلا ہلجا ہے تارے تار جا (غواصی۔کلیات غواصی)

ہلجو :الجھو۔محظوظ ہو

خوشی دولت گھڑی باجے پلا ہلجو ناداں سوں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہلجے : الجھے

عشاق سوں ہلجے ہیں ترے لٹ کے سرک دام (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہل چل کرنا : جدوجہد۔چلنا پھرنا

ایسے وقت میں ہل چل کرنے سوں پادشاہت کا بھرم نہیں رہیں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہلد : ہلدی (ہلدی کی رسم)

1۔ہلد لانے کوں شہر رضا تب دیے (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)2۔ہلد بھی ہے کہے تو رنگ میں پیلا (ملک خوشنود۔جنت سنگار)

ہلک : نحیف وزار

مسلم ہوا ہلک سیف الملوک (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال)

کا: معمولی۔کمتر

ہوئے دشمن کو ہلکا نا جانا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

کا پڑ جانا : ذلیل ہونا

کمینے سوں آس رکھیں گا سو وہ ہلکا پڑ جاویں گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

لک جانا : ہل جانا۔مانوس ہونا

بچ کھیڑیا اوس کا گھولانا دیکھ کر اُس کی سنگت میں بھوچیچ ہلک گیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہلکا : پکارا

جدھر اُن شیر مردی سوں علی کا ناٹوں لے ہلکا (نصرتی۔علی نامہ)

ہلکتیاں : ہلکتی (مانوس) کی جمع

کریں سیوا سیوے کارن ہلکتیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

ہلکنا : حملہ کرنا

پھر سب مل کر اُسی پو ہلکے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہلکے پانی کا : کم ذات۔کمینہ

حرامی نسل ہور ہلکے پانی کا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہلکھاؤ : دوڑاؤ

نفس قوی ہو تن ہو جو
پھرتا تن کا گھوڑا تو
پانچویں واراں میں ہلکاؤ
اپنے میں پن کوں سلگاؤ
(شیخ داول۔کشف الوجود)

ہلگ : چبھ

رھیا تیر جو بیچ انکھی میں ہلگ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ہلگ : دل لگانا

اگر یاں تے جاوے کہیں نا ہلگ (طبعی۔بہرام وگل اندام)

ہلگنا : پھنسنا

جو کچھ حلق میں ہلگیا اس کا علاج پانی سوں بچارے (وجہی۔سب رس)

ہلگری : گلے کا ایک زیور

گلے میں ہلگری جوں ہات مالا (ملک خوشنود۔جنگ سنگار)

ہلگنا: لگنا

ہلگیا: لگ گیا

1۔توں دنیا کے دھندے میں ھلگیا ہے (وجہی۔تاج الحقائق) 2۔چارو تینوں سوں الگے تب روح سوں تو ہلگے (میراں جی خدا نما۔بشارت الانوار) 3۔موجاں میں ناتوں ہلگے جا سمندر سوں ہلگے (میراں جی خدانما۔بشارت الانوار)

ہلنا: مانوس ہونا۔گھل مل جانا

اصیل یک بیڑے پانچ پر ہلتا دلے عزت بہت منگتا (وجہی۔سب رس)

ہلنا چلنا : حرکت کرنا

ظاہر کو ودع یو ہے جو باج خدا کی خاطر کچھ ہلنا چلنا نا کرے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہلسے: ہلے

ہلسے نیر دریا میں موجاں پھریں (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ہلو : آہستہ۔ہولے

1۔کہ ڈرتی چلی ہور ہلو پگ دھری (بلاقی۔معراج نامہ) 2۔ہلو چھپ کر دیکھوں اس اچپلی کوں (ابن نشاطی۔پھول بن)

ہلوں : آہستہ۔چپکے سے

1۔سو آیا نکل سونڈ میں تے ہلوں (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔ہلوں کھول کھڑکی نجھاتی کھڑی (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔اسے نیند تے ہلوں دیتی جگا (طبعی۔بہرام وگل اندام) 4۔سکی یو وصل کیاں باتاں ہلوں کہہ کان میں میرے (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہلوں ہلوں : آہستہ آہستہ

ہمیں انوکوں ہلوں ہلوں عذاب.....کریں گے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہلوک (ہلو) : چپکے سے۔خاموشی سے

ولے مال سارا یہاں تے ہلوک + ہمیں ہور تمیں مل کو جائیں پر ہلوک (غواصی۔مینا ستونتی)

ہلو ہلو: ہولے ہولے۔آہستہ آہستہ

1۔دلبر چمن میں ناز سوں آیا ہلو ہلو + ہر غنچہ لب کوں خوب ہنسایا ہلو ہلو (حسینی۔دیوان حسینی) 2۔ہلو ہلو ہور دھیمی چال چلنا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہَل ہونا : حل ہونا
کیوں اب ہوئے یہ مشکل ہل (اشرف۔نوسرہار)

ہلیا: ہلا
1۔ہلیاواں تھے نوشاد لشکر زجائے (رستمی۔خاور نامہ) 2۔عشق کے باغ میں کل باد محبت ہلیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ہلیا زین میں شیر جنگ آوراں (رستمی۔ خاور نامہ) 4۔ہلیا جھگڑے کوں حیدر نامدار (رستمی۔خاور نامہ)

ہلیا : مانوس ہوا
نہ دستا تر اجیو مجھ سوں ہلیا (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ہَم : بھی
عشق ہم باطن ہم ظاہر (وجہی۔سب رس)

ہُماں : ہما کی انفیائی ہوئی شکل
1۔ہماں کر بچے بات کے اوج کا (غواصی۔سیف الملوک بدیع الجمال) 2۔ہماں کا چھاوں نا آوے تمھاری جیغہ چھاوں سم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 3۔ہماں جگ تھے گیا نھاس (اشرف۔نوسرہار) 4۔ہماں سوں ہماں ہور کوے سوں کوا (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

ہَماں : ہمارا۔ہماری
خدا بر لے آیا ہے حاجت ہماں (صنعتی۔مثنوی گلدستہ)

ہَماتی کرنا : جھگڑا کرنا۔تو تو میں میں کرنا
ہماتی کرنا عقل سوں باہر ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہمارے میں : ہم میں
ہمارے میں کچھا حوال تمیں ہے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہمت بھرنا : ہمت دکھانا
اُن نے خوب دو چار حملے کری، بہت تے ہمت بھری (وجہی۔سب رس)

ہم تم ہونا: مقابلہ کرنا۔برابری کرنا
کسے زور ہے تج سوں ہم تم ہونے (وجہی۔قطب مشتری)

ہمت سٹنا : ہمت ہارنا
ہشیار اچھ، ہمت نکوسٹ (وجہی۔سب رس)

ہَم زبانی : گفتگو۔بات چیت
جو دونوں میں یوں ہم زبانی ہوئی (غواصی۔طوطی نامہ)

ہم منے آنا : ارادہ کرلینا۔تہیہ کرلینا
جب آوے توں پھر جمع کی ہم منے (نصرتی۔گلشن عشق)

ہَمسایاں : ہمسایہ کی جمع
لگیاں پوچھنے واں کے ہمسایاں سات (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ہمکر : چاند
چندن اس پور سچھانا نوشتا کمد پتر گوری ہمکر (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

ہم میں لیانا : جوش میں لانا
چتا چونپ دے ہم میں لانے کوتھی (نصرتی۔گلشن عشق)

ہمنا : ہم کو۔ہم
1۔ہمارے گن کوں دیکھے سو ہمنا دیکھے (وجہی۔ سب رس) 2۔اسی ٹھار ہمنا لے جا بھائے گی (فائز۔رضوان شاہ وروح افزا)

ہمن : ہم۔ہمیں۔ہمارے
1۔مدجام دے ہمن سب بھر بھر مدام ساقی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہ سب لوگ یاں کے ہمن تے بٹے (غواصی۔طوطی نامہ)

ہمن کو : ہم کو
بھانا ہمارے چھوڑ ہمن کو کدھر گئے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہم نمک ہونا : ہم طعامی کرنا۔ساتھ کھانا کھانا
لیلیٰ کھئی نہ فرصت جو ہوئیں ہم نمک (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)

ہمناں : ہم۔ہمیں
1۔توں جھگڑے کوں ہمناں سوں آیا اتھا (رستمی۔خاور نامہ) 2۔ساقی صراحی نقل ہور پیالے سو ہمناں کام کیا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہمے : ہم
ہمے اُسی کوں کیک جیونا نا کر جانے (محمود بحری۔کلیات بحری)

ہَیچ : ہم ہی (چیتا کیدی۔مراٹھی)
ہیچ ہیں ہمارے نہیں کوئی ہمارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہمی : ہم
نہ کر خیال ہمی پی شراب مست ہوئے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ہمیں : ہم
1۔خضر ہور چشمہ حیواں ہمیں اور یہہ سائیں کا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔یوراز مخفی توں ہمیں بن کوئی نجانے اے پیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔ہمیں دونوں پنکھی ہیں اک باغ کے (وجہی۔قطب مشتری)
ہمینی : ہمیانی۔بٹوہ
1۔تھار ہمینی کے حاجا بھلا (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔یکا یک باٹ میں ایک ہمینی ملی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
ہمی ہم : ہماہمی
گناے میزبانی خوش دونو شہ ہل ہمی ہم سوں (نصرتی۔گلشن عشق)
ہمیانی : کمر بند
دِس ہمیانی بھر کے زردے مجھ کوں کھول (وجدی۔پنچھی باچھا)
ہموں : ہم
تیوں مختار فعل ہموں پر بن میرے کیوں داؤ (شاہ میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)
ہمیلیاں : حمائل
انگوٹھیاں ہمیلیاں دمالے پنائے (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
ہُندن : (ہنڈن) ڈھونڈنا
چلی سنگات لے ہندن دگدیس (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ہندو : کالا
عجب وہ کیس ہندو سحر گر ہیں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ہندوانیاں : ہندو عورتیں
جشنیاں ترکنیاں ہور ہندوانیاں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ہندو برن : سیاہ رنگ
یا ترن اچپل نین ہو سار سو ہندو برن+ سو کالے بر چھانین دھر آیا کسی جیو مار کر (حسن شوقی۔غزل)

ہندی نین : کالی آنکھیں
سکھی ہندی نین روی پری تھی (ملک خوشنود۔جنت سنگار)
ہُنڈ : گھوم
تو ہرناں کے ہنڈ تھاستے ہوکے تنگ (رستمی۔خاور نامہ)
ہُنڈ : ہجوم۔گلا
چلیں سب لے کولاں ہور بکریاں کی ہنڈ (نصرتی۔علی نامہ)
ہنڈ ارا : ہجوم
چپ مغز کھانے کوں موا آتا ہنڈ ارا کاہے کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
ہُنڈ ہنڈ پھرنا : گھومنا پھرنا
کس بات کا دھڑ کا نہ کچھ ہنڈ پھر کے لے گی چار دن (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)
ہُنڈ تا : گھومنا پھرنا
بازاراں میں ہنڈتا ہے (میراں جی خدانما۔شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ)
ہُنڈ تے : پھرتے
ہمیں ہنڈتے تھے سب باہیر اُس بن (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ہنڈ لائے : گھومے۔پھرے
دیکھاے سب سرگ بن ماہ ہنڈ لائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
ہُنڈن : ڈھونڈنا۔تلاش کرنا
ہنڈن نکلیا خضر یک دن جنگل (فیروز بیدری۔پرت نامہ)
ہَنڈنا : ہانڈنا۔گھومنا
ہنڈے شہر میانے روئے زار زار (عاجز ابن احمد گجراتی۔لیلیٰ مجنوں)
ہنڈ ول : ہنڈولا۔جھولا
سر جو جس کا پھرے ہنڈ ول ستی (محمود بحری۔کلیات بحری)
ہنڈ ول : ایک راگ
بستا ناچیں گاویں راگ ہنڈول (شفیق۔تصویر جاناں)
ہنڈولے : جھولے
1۔ہنڈولے نین دل ڈاریا بسنت (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔وہ زلفاں دلاں کے ہنڈولے اہیں (طبعی۔بہرام وگل اندام) 3۔ہنڈولے چت میں لالن کو پنگانے (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ) 4۔چڑی عشق کے خوش ہنڈولے منے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

ہنڈی: ہانڈی

1۔ جدھر ہنڈی ڈوئی ادھر سب کوئی (وجہی۔ سب رس) 2۔ دیکھ اگر تمیں تجھے باور تو بھڑاری کی ہنڈی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

ہُینڈی: گھوی

کہ جو جوا و بالا تو ہینڈی صحن (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ہُنڈیا: ڈھونڈیا

نہ روزی کے تئیں کوڑی ہنڈیا میں (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

ہُنڈیں: ڈھونڈیں۔ تلاش کریں۔ گھومیں

کبھی ان بن ہمیں ہنڈیں کہیں بستی منے سوتے (حسن شوقی۔ غزلیات)

ہُنروند: ہنرمند۔ فن کار

1۔ بخت نمیں ہنروند کوں تو غم نیں (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ سو تھا واں ہنرمند نجار یک (غواصی۔ طوطی نامہ) 3۔ ہنروند اس کوں کھیا جائے گا (وجہی۔ قطب مشتری)

ہُنری: ہنرمند۔ باتدبیر

تو ایسا عقلمند ہور ہنری تھا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

ہنسا: ہنسی

1۔ ہنسا آیا اس سبب بے شمار (غواصی۔ طوطی نامہ) 2۔ کیتی آج توں دشمناں کا ہنسا (غواصی۔ مینا ستونتی) 3۔ موت کا وقت سخت حالت ہے اس وقت خوشی ہور ہنسا کیا ہے (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا) 4۔ ہمارے دل کوں لگتا ہے موہن کھت کھت ہنسا تیرا (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ہنسا کھیل: ہنسی کھیل

نکو جان اس کو ہنسا کھیل توں (وجہی۔ قطب مشتری)

ہنسا مسخری: ہنسی دل لگی

اور ہنسا مسخری نمیں کرنا (عابد شاہ۔ کنز المومنین)

ہنساں: ہنس (ایک پرندہ) کی جمع

1۔ معانی کے پر کھنے پر ہنساں کیا کام کرتے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔ ہنساں جوں مان سرور کے کنارے (ملک خوشنود۔ جنت سنگار) 3۔ ہنساں بحریاں کے کنگرو میں کے دانے (وجہی۔ قطب مشتری) 4۔ ہنساں پکڑیا سرور ماں (اشرف۔ نوسرہار)

ہنستال: ہانک۔ آواز

بادل کے سب دل ہر بڑے ہنستال سن بھر مار کا (نصرتی۔ علی نامہ)

ہنس چال: ہنس کی چال

ہنس چال کی ہنسیچ یوں آ کر ہنساتی ہے دیکھو (ہاشمی۔ دیوان ہاشمی)

ہنسی میں اترنا: مسکرانا۔ تبسم کرنا

لب کھول ہنسی میں جب اترتی ہے ہلوں توں (غواصی۔ کلیات غواصی)

ہنسیا: ہنسا

ہنسیا بھی بات سن تمثال گیانی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

ہنک: (ہانک) شور۔ چیخ

کری نار ارڈا کے لاکھاں او ہنک (شیخ مخدوم۔ نافرمان عورت)

ہُنکار: کراہ۔ چیخ۔ نعرہ

1۔ نہ اس شہر میں کوئی دردوں ہنکار (عبدل۔ ابراہیم نامہ) 2۔ کہ جوں باگ ضمطال ماریا ہنکار (طبعی۔ بہرام وگل اندام) 3۔ ہتیاراں سنبھالے سو مارے ہنکار (صنعتی۔ قصہ بے نظیر) 4۔ جگر بھوندانہ ہنکار پاس (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ہَنکارنا: للکارنا۔ چیخنا

زور آور کوں زور سوں ہنکارنا (ملا وجہی۔ سب رس)

ہَنکارے: پکارے۔ نعرہ مارے۔ بلائے

ہنکارے نہ کس نا بولے دل بجن (فخر دین نظامی۔ کدم راو پدم راو)

ہنکاٹاں: ہنکاٹ (نعرے۔ شور) کی جمع

ہنکاٹاں تے لوک اندر کے ہر بڑے (نصرتی۔ علی نامہ)

ہَنگ: طریقہ

کھیا پارکھی دوس دنیا کا ہنگ (فخر دین نظامی۔ کدم راؤ پدم راؤ)

ہَنگام۔ ہنگامہ: موسم۔ وقت۔ کسی کام کے لیے موزوں وقت

1۔ برس پھرا وے تین ہنگام (اشرف۔ نوسرہار) 2۔ تج ہنگام نلتا ہے دن ہور رات (غواصی۔ مینا ستونتی) 3۔ ہنگامیں پیدا کیا برشگال + کہ عالم زراعت سوں ہووے نہال (فائز۔ رضوان شاہ روح افزا)

ہنوار: ہموار۔ مسطح

1۔ بیا تن اتھا پاک صاف ہور ہنوار (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔ نازوک نرم دکھے ترے دو ہنوار ہات (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب

شاہ) 3۔پڑتی ہیں نظراں پھسل دیکھ دوجاگے ہنوار(غواصی۔کلیات غواصی)4۔کہ یک تل برابر نہ تھاواں ہنوار(صنعتی۔قصہ بےنظیر)

ہنور :(ہور) اور

میرے دل کی ہنور ہوس (اشرف ۔نوسرہار)

ہنونت : ہنومان

1۔نہ ہنونت گرجے مرے راج میں(حسن شوقی۔فتح نامہ نظام شاہ)2۔دھیان تیرا سب تن جیوں مج جاے ہنونت لنکا(ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)3۔کہتا ہے کچھ لنکا میں جا ہنونت رام اوتار کا(نصرتی۔کلام نصرتی)

ہو : ہاں۔جی ہاں

1۔نظر نس کر زرق کوں، جیلے کے برق کوں بولیا ہوتوں بی کتا ہے سو اس میں ایک ماناہے(وجہی۔سب رس) 2۔خرگوش بولیا، ہو بتاتا ہوں (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہو :وہ

گورسر ہانے او بھا ہو (اشرف۔نوسرہار)

ہو : اے۔لفظ ندا

1۔سنونار یاں ہوکوں بن بات گنتا(عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)2۔مرگ گرجیا سہیلیاں ہوالا پوراگ ملہارا(عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہوا : موسم

ہوا مد پینے کا آیا ہے پیارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہوا بسانا : خواہش پیدا کرنا۔چینک لگانا

ہوادل جلیاں میں بساتا وے(نصرتی۔گلشن عشق)

ہوابخش : مکان کا کھلی چھت والاحصہ

ہوابخش ہر ٹھاوں ماڑھیوں اپر(عبدل ۔ابراہیم نامہ)

ہواجس:(ہواوہوس) نفسانی خواہش

خطرے اور ہواجس دل تھے نفی کرنا(میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہواخمس :حواس خمسہ

پرتے پانچو ہواخمس(شیخ داول۔کشف الوجود)

ہوانفسی : ہوائے نفس

ہور ہوانفسی سوں گھوڑی کوں چابک مارنا(میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہواوا :ہوا

ہواوا سرج جوگی صبح راکھلا(عبدل۔ابراہیم نامہ)

ہوائی:ایک قسم کی آتشبازی جسے جلانے سے تارے کی شکل میں چنگاریاں نکلتی ہیں

اس عید کی ہوس تھے دھرتی اپنے ہوائی + یہہ کا ہوا اپس میں تو دے ہوا کوں تن من (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہوایاں : ہوائی (آتش بازی کی ایک قسم جسے جلانے سے تارے کی شکل میں چنگاریاں نکلتی ہیں۔) کی جمع

1۔ہوایاں سوتاریاں سوبازی کیاں(حسن شوقی۔میزبانی نامہ)2۔نلی ہور ہوایاں سو ہر ہر مقام (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ہوتاچ : ہوتاہی (چ تاکیدی۔مراٹھی)

ایسا حال میرا سو ہوتاچ ہے(علاء الدین فقیر۔ابلیس نامہ)

ہوٹاں:ہوٹ(ہونٹ کی غیر انفیائی ہوئی شکل) کی جمع

گرم بھاپاں سوں ہوٹاں پو چھلے آئے (ابن نشاطی۔پھول بن)

ہودے دار : عہدیدار

گاؤں آئیں جو ہودے دار(شیخ داول۔کشف الوجود)

ہور : اور

1۔اس کا بھال عقل ہور اس کا مکھوں رحمت(میراں شمس العشاق۔خوش نامہ)2۔انھیں سرجیانا ہور کن(اشرف۔نوسرہار)3۔وہ سب موں ملیا ہور سب سوں جدا ہے(وجہی۔سب رس)4۔ہور ایک دریا کوے میں کوڑے گئی تھی(ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہوراں : حوراں (اسم۔مونث)

ہوراں کا حسن ترے حسن اگے جیسے چراغ(محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہوڑ : جاہل۔احمق

عشق کرتے سودیوانے بچ ہوڑ(وجہی۔سب رس)

ہُوڑ : بازی۔شرط۔مقابلہ

1۔اگر ایک جاگا ہوڑ ہارتا تو دسری جاگا جاکر لھوا مارتا (وجہی۔ سب رس) 2۔جیو پر ہوڑ کھیلیا، میں یوکام اپنے سرلیا (وجہی۔سب رس) 3۔ تیرے سوں ہوڑ کرنے قدرت نہیں پری کوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔ کہا تھا توں بند یا شہزادے سوں ہوڑ (ابن نشاطی۔پھول بن)

ہُوڑی : چھوٹی کشتی ۔ٹوکرا جسے کشتی کے طور پر استعمال کرتے ہیں

1۔دونوں ویں نھنی ایک ہوڑی کیے (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال) 2۔نہ ہوڑی جو بیلاڑ ہوئے اس پہ چڑ (غواصی۔طوطی نامہ)

ہُوڑے : بازی بدکر۔شرط باندھ کر

و لے یوں سوں او چلے ہوڑے (عبدل۔ابراہیم نامہ)

ہَوس : چاؤ۔خواہش

تجے اس محل کا ہوس لئی اہے (وجہی۔قطب مشتری)

ہَوساں : ہوس کی جمع

سینہ چیر لیتا ہوساں سوں عاشق (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہَوس آنا : آرزو کرنا

توں دل لائی ہے، تجھے بھوت بڑی ہوس آئی ہے (وجہی۔سب رس)

ہَوس انپڑانا : آرزو پوری کرنا

انپڑاوں تجھ تیری ہوس (اشرف۔نوسرہار)

ہَوس دار : خواہش مند

نہ اس زندگی کے ہوس دار تھے (نصرتی۔گلشن عشق)

ہوسی : ہوسکے گا (صیغہ مستقبل۔پنجابی)

ترا کام ہوسی نہ تدبیر سو (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

ہوشاں : ہوش کی جمع

پڑے بے ہوش کر ہوشاں فراموش (ابن نشاطی۔پھول بن)

ہوش ونتا : صاحب ہوش

اگر ہوش ونتے کو ہوویں گے کان (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہَوکا : آرزو۔تمنا

قطب ہو کے سوں کر سنبھوگ بھاگوں مل (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہوکر آنا : ہونا۔وجود میں آنا

جے چیز ہوکر آیا ہے سو یا لطف تھے ہے یا قہر تھے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہَوکے : ہوکا (حرص۔تمنا) کی جمع

سکیاں کے دل میں پیرت ہو کے بھرتا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہَول : ہیبت۔فتنہ وفساد

1۔کہ کہ پھول دے جیو لے باہ ہول (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو) 2۔چوندھر جگ میں پاڑے ہول (اشرف۔نوسرہار)

ہولا : اولا۔ژالہ

1۔لکیاں ہولے تے تھنڈا منج رھیا تھا جو انگارا ہو (وجہی۔قطب مشتری) 2۔کبھی تو گار ہور ہولے پڑنے میں ٹھنڈے پڑ جاتے تھے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 3۔انگارا تھا سو ہولا ہوا (وجہی۔تاج الحقائق)

ہُولے : اولے

جیوں جل ہولے کوں کیا جدائی (جانم۔کلمۃ الحقائق)

ہوں : میں (برج بھاشا)

1۔ہوں جلوں کچ ڈر نہیں منج ذر جگ جل جائے (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس) 2۔جب مریں گے یہ جواں + تب ہوں اچھوں گا یاں نا (اشرف۔نوسرہار) 3۔اودکھ بہوت ہوں سہی ہوں ترے بدل (فائز۔رضواں شاہ و روح افزا) 4۔سو مورکھ نہ ہوں ہوں جو لابھ آپ دیکھ (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

ہونٹاں : ہونٹ کی جمع (اسم۔مذکر)

1۔ترے ہونٹاں اتے میٹھے ہیں موہن (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ) 2۔رھیا آ کو ہونٹاں میں میرا حیات (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔پرت کا مئے پلائی دھن اپس ہونٹاں کے ساغر سوں (ہاشمی۔دیوان ہاشمی) 4۔ایا تھا سو جیو اس کے ہونٹاں بھیتر (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)

ہون دے : ہونے دے

عاشق کی ہوتا تھا اول اب ہوا تو ہون دے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہون دینا : ہونے دینا
بڑائیں ہون دیتی طمع کی خواری (وجہی۔سب رس)
ہونس : ہوس
تری ہونس رہیوں تیرے من میں جائے (غواصی۔طوطی نامہ)
ہونکلنا : ہوجانا
وہ شب میں بزرگ ہو نکلے گا (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)
ہوننا : ہونا
میرید ہوننے کی بشارت دیے (فیروز بیدری۔پرت نامہ)
ہون ہار : ہونے والا
صبح کا سوجھلکار ہے ہون ہار (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
ہونہارا : ہونے والا
پیشتر ہونہارا کام یالوگاں اپنے گھراں میں کیا کرتے ہیں (وجہی۔تاج الحقائق)
ہونہارے : ہونے والے
سب فنا بھی یکس میں یک ہونہارے ہیں (جانم۔کلمۃ الحقائق)
ہووَنا : ہونا
گھرے گھرے آج دن، کا جاں پہ کا جاں، ہودتے ہیں خوش (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ہوون لاگا : ہونے لگا
ہوون لاگا جیوڑا قبض (اشرف۔نوسرہار)
ہَویلسار : فوج کا ایک ملازم
ہویلسار کو بھیج بیگی منگاو (احمد جنیدی۔ماہ پیکر)
ہُوے : ہاں
1۔جو صاحب کہے تو ہوے صاحب ہوئے صاحب کتے (وجہی۔سب رس)2۔پوچھے کہ حسن بصری کوں دیکھیا، تو کہے کہ ہوے دیکھیا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
ہَوئے : ہوا۔فضا
ہوے کی نزاکت سوں لے رنگ و بو (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
ہوئیں گے : ہونگے
سوئیں گے ہمیں یاں تو ہوئیں گے ہلاک (غواصی۔طوطی نامہ)
ہوئے کر : ہوکر
گنہگار ہوئے کر چپ رھیا رات دن (غواصی۔طوطی نامہ)
ہَوئی : ہوا
ہوئی مست پون مست لگن مست پری مست (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
ہُویاں : ہوئی کی جمع
1۔روحاں تن تھے اپرال یکدم ہویاں (رستمی۔خاورنامہ)2۔سن کر گلا حسد تے کوئیلاں ہویاں ہیں کالیاں (ہاشمی۔یوسف زلیخا)3۔ہویاں گاونا طوطیاں نازسوں (نصرتی۔علی نامہ)4۔ہویاں او بھی حیران سن بول شاہ (رستمی۔خاورنامہ)
ہُونچ : وہیں
ہونچ تلے اتر کو ہے سارا احوال بول دی (ابراہیم بیجاپوری۔انوارسہیلی)
ہیا : (سنسکرت) ہردے۔دل
1۔ہیا آرسی تھے جگا جوت تجھ (فیروز بیدری۔پرت نامہ)2۔کلیاں عشق کی بجھ ہیے میں کھلا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
3۔لالہ دوکھوں رویا رکت بکسیا ہیا انار کا (حسن شوقی۔غزلیات)4۔محبوب عالم کا ہے تو تج پر فدا میرا ہیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
ہَیا بکسنا : دل چاک ہونا
کہ لالہ جسے دیکھ کالا بھیا+گل ارغواں کا سو بکسا ہیا (بلاقی۔معراج نامہ)
ہے پنا : وجود
اس کے نیں پنے سوں خدا کا ہے پنا معلوم ہوتا ہے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
ہَیت : تکمل۔اصل۔مبدا
کچ بھی جیب سنواریں ہیت دلی بن کر بھوک (شاہ میراں جی شمس العشاق۔وصیت النور)
ہیر : محبوب۔ہیر رانجھا کا قصہ مشہور ہے
یوں میں آپس آچیں ہیر (جانم۔ارشادنامہ)

ہیرنا :گھیرنا
تسرے دیس رات کوں زلف جا کر شب خون پڑی...... بھوتاں کوں کھینچی
ٹھار ہیری (وجہی۔سب رس)

ہیریاں :ہیرا کی جمع
1۔دن جو ہیریاں تھے آلے دپے تب (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔کہاں ہے رنگیلا او ہیریاں کی کھان (احمد جنیدی ۔ ماہ پیکر)3۔سو جانوں پانچ ہیریاں سات میلے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)
4۔دلے کاں ہے ہیریاں میں یو آب تاب (صنعتی۔قصہ بے نظیر)

ہیڑا : گوشت۔جسم
1۔کہیں ہاڑ ہیڑا کہیں سیس گال (اشرف۔نوسرہار)2۔اپنا ہیڑا آپی کھانا، اپنا لہو آپی پینا (وجہی۔سب رس)3۔لذت اس کے ہیڑے کی پاتا بھلا (غواصی ۔طوطی نامہ)4۔ہڈاں پر نہیں ہیڑا انپڑیا نہ پوست (رستمی۔خاور نامہ)

ہیڑا اچڑھنا :موٹا ہونا
میرے بدن پر ہیڑا اچڑھیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

ہیڑے :جسم
لذت اس کی ہیڑے کی پاتا بھلا (غواصی۔طوطی نامہ)

ہیکلی :ہیکل۔حمائل
عارف کا دل بغل میں قران ہیکلی ہے (ولی۔کلیات ولی)

ہیکیاں :ہیکی (ہوگی) کی جمع
چار جنس کا ہیکیاں او (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

ہیم : (سنسکرت) سونا۔سرد موسم۔سرد
1۔جو آدیں یا دوہ دنڈ ہیم کی دھات (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)2۔ابراہیم ہیم پر چیت تار کا مدھو تہ پر (ابراہیم عادل شاہ۔ کتاب نورس)3۔کہ یک تھا منجے نین تل کو وہ ہور ہیم (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

ہیم جات : (ہیم۔سونا+جات۔ذات) سونا
دھنور بیدلو ہا کیا ہیم جات (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

ہیمیا :ایک علم
کیا سیمیا کیا ہیمیا کیا ریمیا کیا کیمیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

ہِین :(سنسکرت) کمتر۔ادنیٰ۔حقیر
1۔جکوی فہم میں تک ہینیاں اہیں (وجہی ۔قطب مشتری)2۔کیا جگ میں بدنام منج ہین کوں (غواصی۔طوطی نامہ)3۔جس ہین پر جو دشت کرے ہوئے اوپرس (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)4۔نہ سر پار کر دو دکوں ہین تاک (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

ہیّناں : (ہیاں) دل
ہیّناں بھر بھر آوے پھوٹ (اشرف۔نوسرہار)

ہینکڑ :افسوس۔پچھتاوا
وہ کرتا ہے آخر کو ہینکڑ گن (نصرتی۔علی نامہ)

ہیوا کرنا : ہانکنا۔دور بھاگنا
دل ہات لیکو سب کا تمیں کس کا نکو ہیوا کرو (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

ہیوٹی :چابکدستی۔مہارت
آدم کی چکڑ پانی سوں تمام حکمت سوں قدرت کی ہیوٹی ہوئی تھی (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

ہیوہ :محبت ۔اشتیاق
جو دھن ہیوہ موں نہ اہے جیو رسوں (فخر دین نظامی۔کدم راو پدم راو)

ہیہ : ہیا (سنسکرت) ہردے=دل
ہیہ گانٹھ مجھ دھیر سب کھول توں (احمد جنیدی۔ ماہ پیکر)

ہُئی :ہوئی
آگ ہئی ہے بقدر نیزہ بلند (ولی۔کلیات ولی)

ہیئے :دل
1۔کلیاں عشق کی ہج ہیئے میں کھلا کر (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)2۔خزینے جیو دل المخزن ہیئے گھر تھے چرائی کی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)3۔ہیئے کے نینوں دیکھوں عین (جانم۔ارشاد نامہ)

○○○○○

ء

ئیک: ایک

1۔سورج ذرہ ہے تیرے نور کا یئک (ابن نشاطی۔پھول بن)2۔دونوں مل کر کہنا یئک (جانم۔ارشاد نامہ) 3۔ذات خدا کی واحد یئک (شیخ داول۔کشف الوجود) 4۔ایسا کوئی ئیک ہے جسے ئیکی پیارنہیں (وجہی۔سب رس)

ئیکی: ایک

ایکس کے بیچ ئیکی چھوڑا (جانم۔ارشادنامہ)

ئیکن: ایک

دو بھوں سو حاجب سار ہیں ئیکن پر یک چل آئے ہیں (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

○○○○○

ی

یا: اس۔یہ

یا کادن کنتی دینو ماں تنگ کھ روپ کینو اپنا (ابراہیم عادل شاہ۔کتاب نورس)

یاد اچھنا: یاد رکھنا

یاد اچھو وھاں میرا ایک بھائی ہے (وجہی۔سب رس)

یاداں: یاد کی جمع (اسم۔مونث۔جمع)

یاداں کو جی کیسے ہوں (شاہ ابوالحسن۔سکھ انجن)

یادگاری: نشانی (اسم۔مونث)

دئی یادگاری مجے وہ سروپ (نصرتی۔گلشن عشق)

یادگیری: یادگار

اچھے تیری یادگیری (اشرف۔نوسرہار)

یاربند: (یار + سنسکرت بندھو) دوست احباب

اٹھے یار سب یاربند بھوت کر (وجہی۔قطب مشتری)

یارنی: محبوبہ۔دوست (اسم۔مونث)

سٹی لاج، ہوئی یارنی، یارکی (غواصی۔سیف الملوک و بدیع الجمال)

یاری جوڑنا: دوستی کرنا

اپیں ہو جوڑنا یاری یکا یک توڑنا چپ کے (ہاشمی۔دیوان ہاشمی)

یاری دینا: یاوری کرنا

کہ یاری دیے ہیں ترے بخت آج (وجہی۔قطب مشتری)

یاری دینہارا: مدد دینے والا

پیر یاری دینہارا اچھے پیغمبراں کا (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)

یاری میں آنا: محبت میں آنا

یاری میں آبے اختیاری سوں کچیک بولیا سوسن (محمود بحری۔کلیات بحری)

یازید: یزید

یازید کرنا تیرا چاؤ (اشرف۔نوسرہار)

یاقوت: ایک مشہور خطاط کا نام۔یاقوت مستعصمی

1۔دیکھت یہ خوش خطی یاقوت موہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔جو اس خوش خط تھے یاقوت سیکھے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)

یاگ: (سنسکرت یگیہ) قربانی (اسم۔مذکر)

ہندو اس کی ورس لیے کوئی یاگ کریں کوئی یوگ کریں (محمود بحری۔کلیات بحری)

یال: ایال (اسم۔مونث)

دم اور یال دلدل کو پکڑنے پی تنگ (رستمی۔خاور نامہ)

یاں: یہاں

دم مارنے یاں کسے نیں مجال (وجہی۔سب رس)

یاں کوں: یہاں

وہاں تے چھڑایاں کوں لایا ہوں میں (وجہی۔قطب مشتری)

یانچ: یہیں (چہ تاکیدی۔مراٹھی)

تجل ہولگوں یانچ میں تل بہ تل (غواصی۔طوطی نامہ)

یاہاں: یہاں

یا اس یاہاں دفنائیں (اشرف۔نوسرہار)

یاہیں: یہی

مانند صورت نبی کی۔علی اکبر یاہیں تھی (اشرف۔نوسرہار)

یتا: اتنا۔اس قدر
1۔کرویاں فلک پہ یتا روئے آہ مار (محمود بحری۔کلیات بحری) 2۔یتاداد انصاف ہور عدل تھا (وجہی۔قطب مشتری) 3۔یتاتوں ہے نزدیک جانے نہ کوئی (وجہی۔قطب مشتری) 4۔گذرنا اتھا تنگ یتا تھا سیاہ (رستمی۔خاورنامہ)
یتا چہ: ویساہی (چیتا کید۔مراٹھی)
یتاچہ ظاہرے ہوئے (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا)
یتی: اتنی
1۔بازندہ یتی فرصت میں ایک پتھر کے نیچے گر پڑیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔یتی بے طاقتی تج تے عجب ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 3۔یتی بات خاطر بخیلی نہ کر (فائز۔رضوان شاہ و روح افزا) 4۔دیتی دھیٹ ہو بات کی کیا سبب (غواصی۔میناستونتی)
یتے: اتنے
1۔نہ ہوئیں کس کہستان میں سنگ یتے (نصرتی۔تاریخ اسکندری)
2۔یتے برج سوں اوس کیا استوار (رستمی۔خاورنامہ)
یتاں: اتنے کی جمع
نسکچ ہنایتاں کی قدر یو ہے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
یچ: بھی (چیتا کیدی۔مراٹھی)
دویچ عاصا سو پروردگار (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
یدی: اب
یدی وقت ہے آج اس ٹھار پر (غواصی۔طوطی نامہ)
یزد: یزید
یزد دیکھا حسین کا سر پھر آیا پیٹ سوں بھر بھر (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)
یش: (سنسکرت) توصیف۔شان وشوکت۔ناموری
1۔حضرت حق کی کرناں یش (اشرف۔نوسرہار) 2۔پچھانے بھلا لور یئے یش جگ (فخردین نظامی۔کدم راؤ پدم راؤ)
یشم: عقیق۔سنگ سلیمانی
نہ نابات مصری بھیتر یشم کی (نصرتی۔گلشن عشق)

یقین پکڑنا: یقین کرنا
اور یقین پکڑے گھٹ + آپ بسار دیوے ست (امین الدین اعلیٰ۔رموز السالکین)
یکا: ایک
یتا یوسف یکا دس چتر اس کوں (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا)
یکاد: ایک آدھ
دیکھلا نا یکا د من موہن (محمود بحری۔کلیات بحری)
یکادے: ایک آدھ
یکادے وقت خدا نا کرے کام گیا تو بھی لیا جا سکتا (وجہی۔سب رس)
یکانت: (سنسکرت۔ایکانت) تنہائی۔خلوت (اسم۔مذکر)
چھجے کے اوپر مردا اپنا یکانت + اُو بیٹھیا تھا لے یک سہیلی سنگات (غواصی۔میناستونتی)
یک انگ: اکیلا۔تنہا
ہلکتی تھی لڑنے پریاں سوں یک انگ (نصرتی۔گلشن عشق)
یکبارکا: ایک حد تک
ولے تجھ کے کلمہ سوں یکبار کا + تو امید ہے رب کے دیدار کا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
یک پلک میں: ایک پلک جھپکنے میں ایک لمحے میں
یک پلک میں کیا جانے کیا ہوتا (وجہی۔سب رس)
یک پنا: توحید۔واحد ہونا۔دوئی کا مٹ جانا۔ایک ہونا
1۔ولے سب کہتے ہیں تیرا یک پنا (ہاشمی۔یوسف زلیخا) 2۔جہاں یک پناواں تو ہم تم نہیں ہے (شاہ تراب۔من سمجھاون)
یکت: اکیلا۔ایک
یکت دیکھ مارے گا کوئی جانور (ہاشمی۔یوسف زلیخا)
یکتل: ایک پل۔ایک لمحہ
1۔لیا یک تل میں جاجن کوٹ خیبر (ملک خوشنود۔جنت سنگار) 2۔پیا باج یک تل جیا جائے نا (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
یک تھاں: (سنسکرت=استھان) ایک جگہ (اسم۔مذکر)
سو اس جنس لیا کر میں یک تھاں دھروا (عبدل۔ابراہیم نامہ)

یکٹ: ایک۔تنہا۔اکیلا
۔یکٹ تو رتن گنج تو راس تھا (غواصی۔طوطی نامہ) 2۔بڑی جا محل میں
ٹ پیرزال (فائز۔رضوان شاہ روح افزا) 3۔اسے واں یکٹ چھوڑ
نی ہے توں (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال) 4۔کہتی تھی یکٹ
جو اچھے گا گھر میں (محمد قلی قطب شاہ۔دیوان محمد قلی قطب شاہ)

یکٹ اور دکٹ: ایک اور دو
ٹ اور دکٹ کا وہاں نہیں ہے کام (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

یکٹھا: اکٹھا
وٹ کوں ہور ساچ یکٹھے رکھے (محمود بحری۔کلیات بحری)

یک چت: یک دل۔ہم خیال۔حامی۔ایک دل۔پوری دل جمعی سے
۔جکوی تج سات یک چت نہیں سو دشمن ہے محمد کا (محمد قلی قطب شاہ۔
یات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کرتا ہوں تجھ کن یاد میں یک چت ہو ماہ
سال (غواصی۔کلیات غواصی)

یک چت ہونا: خاطر جمع ہونا
دھیں یک چت نہیں، دائم دو چیتا (وجہی۔سب رس)

یکدھرتے: فوراً
بمیاں کوں یکدھرتے حاضر کیا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

یک دنتی: ایک دانت والا
۔یک دنتی اتی کا ہے کنبھارا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ قطب شاہ)

یک دوستی: انہماک سے
دکا ہو کو کتا ہے دل یک دوستی پیا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات عبداللہ
ب شاہ)

یک دھرتی: اک دم سے۔فوراً
مول یک دھرتی بے شمار (غواصی۔طوطی نامہ)

یک رخن: ایک طرف۔ایک جانب
مھینے کی فرصت لیے یک رخن + چلے وھنڈ لیتے روا دتار بن (غواصی۔
یف الملوک وبدیع الجمال)

یک رنگ: بالکل۔سراسر
ڈھلے یک رنگ پانی ہو کلیجا گل کے رستم کا (عبداللہ قطب شاہ۔کلیات
عبداللہ قطب شاہ)

یکس: ایک
ہلاک ہو کر غم سوں، یکس کوں ایک بھلاتے ہم سوں (وجہی۔سب رس)

یک ساترا: ایک ساعت
گذر کر میانے یک ساترا (غواصی۔سیف الملوک وبدیع الجمال)

یک ساز کے: ایک طرح کے
لگا پھول جھاڑاں سب یک ساز کے (نصرتی۔علی نامہ)

یکساں: ایک ساتھ۔اکٹھا
پھر یہ دونوں ملے ہوئے یکساں جھاڑ کے تلے آئے (ابراہیم بیجاپوری۔
انوار سہیلی)

یکس تھے ایک: ایک سے ایک بڑھ کر
یکس تھے ایک ہیں جوتی، و یکھت بھولیس جگت کوئی (محمد قلی قطب شاہ۔
کلیات محمد قلی قطب شاہ)

یک سری کی: ایک ہی طرح کی
بی یک سری کیا نچ ہوتیاں نہیں (غواصی۔مینا ستونتی)

یکل پن: تنہائی
1۔او عورت دکھیاری سو خالی مندو ھیر + کہو کیوں یکل پن سوں رہنگی
او تھیر (ہاشمی بیجاپوری۔یوسف زلیخا) 2۔یکل پن کا اس رنج گھالی
اتھی (رستمی۔خاور نامہ)

یک مٹھ ہو کر بولنا: متفقہ طور پر کہنا
سگل یک مٹھ ہو کر بولنے لگے (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)

یکن (ایکن): ایک
1۔یکن کاندھے پر اپنے بسلائے (احمد گجراتی۔یوسف زلیخا) 2۔یکن
درزی ایکن زاہد سو گنھیر (غواصی۔طوطی نامہ) 3۔اگر ہمنا میں یکن
مرے گا تو محبت کس سو رکھ (میراں یعقوب۔شمائل الاتقیا) 4۔یکن کے
دو ہاتاں میں تاب و رباب (طبعی۔بہرام وگل اندام)

یکنت: (ایکانت) تنہا۔اکیلا
ہر ایک ساتھ ناریاں لے پھرتے یکنت (عبدل۔ابراہیم نامہ)

یکنچھ :ایک ہی

وہاں خدا چا چھتا اپے ہیچھ اچھتا، اپے خدائیں ووہیچھ اچھتا (وجہی۔ سب رس)

یکندر : سراسر، تمام۔ بہت سے

1۔یکندر کیاں آئے بھرا تمام (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 2۔یکندر دھنور رنگ منڈل انبر کا (عبداللہ قطب شاہ۔ کلیات عبداللہ قطب شاہ) 3۔یکندر ڈوبایا ہوس کا سودل (ہاشمی۔ یوسف زلیخا) 4۔جنگل ہور گھر اس یکندر اچھے (ہاشمی۔ یوسف زلیخا)

یکنگ کرنا (یک+انگ): ہم صحبت ہونا

کٹے رات بھر دھات وھن سات یکنگ (وجہی۔ قطب مشتری)

یکادی: ایک آدھی

اے نار تجھ ایسی پاک زادی + ہوگی پرتم میں پن یکادی (محمود بحری۔ کلیات بحری)

یکھادا: ایک ہی

یکھادا کام خدمت منج لیاوے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا)

یک ھی: ایک ہی

یکس ماہی یک ہی نور (شیخ داول۔ کشف الوجود)

یکھادی: ایک آدھ

انا پرانا یکھادی وقت بے اختیار میسر ہوتا ہے (وجہی۔ سب رس)

یکی: ایک

ایکس کے بیچ یکی چھوڑ (جانم۔ ارشاد نامہ)

یکیس :ایکس (۲۱)

یکیس واں بیان قہر و لطف کے رموز ہور بھیداں کا (میراں یعقوب۔ شمائل الاتقیا)

یکیلا : اکیلا (اسم۔ مذکر)

1۔یکیلا رویا برا اگایا بھی برا (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی) 2۔یکیلا ہوں بڑیاں تھے آپنے تھے (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 3۔ ہور خدا یکیلا ہے (میراں جی خدا نما۔ شرح شرح تمہیدات عین القضاۃ) 4۔یکیلا ہزاراں کو تھا مارتا (رستمی۔ خاور نامہ)

یکلیا چ: اکیلا ہی (چ تاکیدی۔ مراٹھی)

جو توں آج ہیوے یکیلا چ یو (غواصی طوطی نامہ)

یکیلی : اکیلی۔ تنہا (اسم۔ مونث)

1۔یکیلی کدھاں لگ رہوں یار باج (وجہی۔ قطب مشتری) 2۔یکیلی ہوں میں اس وطن میں غریب (غواصی۔ مینا ستونتی) 3۔یکیلی گئی کیوں تو ہو بے قرار (احمد گجراتی۔ یوسف زلیخا) 4۔ برہ کے کنج میں نس دن یکیلی (ملک خوشنود۔ جنت سنگار)

یگاروں : گیارہویں

یگازویں جو روہے چنچل چھند بھری (علاء الدین فقیر۔ ابلیس نامہ)

یلورے: ایلورا

یلورے تے نزل سو ترل اہے (حسن شوقی۔ فتح نامہ نظام شاہ)

یُو: یہ

1۔جن یو سر جیا ھکیں اساں (اشرف۔ نوسرہار) 2۔سبب یو کہ زبان گجری نام ایں کتاب کلمتہ الحقائق (برہان الدین جانم۔ کلمتہ الحقائق) 3۔یو خاصیت ہے عشق کی یاں کوئی کیا کرے (وجہی۔ سب رس) 4۔اصل وصیت یو ہے (ابراہیم بیجاپوری۔ انوار سہیلی)

یُو چ: یہی (چ تاکیدی۔ مراٹھی)

1۔تمھارے پاؤں گرتا یوچ استاد (شفیق۔ تصویر جاناں) 2۔عجب راز ہے یوچ پایا نہ جائے (وجہی۔ قطب مشتری)

یُو چھ: یہی (تاکیدی۔ مراٹھی)

مرے دل سوں مجھ کوں اتھا یو چھ کام (صنعتی۔ قصہ بے نظیر)

یوگ: تپسیا۔ عبادت

ہندواس کی درس لیے کوئی یاگ کریں کوئی یوگ کریں (محمود بحری۔ کلیات بحری)

یوگ ابھاسی: عبادت گذار

کوئی یوگ ابھاسی دیکھ لوں (جانم۔ ارشاد نامہ)

یون: جوانی (اسم۔ مونث)

1۔یون کی شاخ کوں لاگے ہیں پھل جوبن کے مست (محمد قلی قطب شاہ۔ کلیات محمد قلی قطب شاہ) 2۔کہ بیٹھی ہے اگن میری یون میں (غواصی۔ کلیات غواصی)

یونچ: یوں ہی (چہ تاکیدی مراٹھی)
آئی اس اوپر یونچ ناگاہ مرگ (رستمی۔خاورنامہ)
یون ماتی: مست شباب
یون ماتی پیالے نین کیتی (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)
یونا ہوکر: علاوہ ازیں
یونا ہوکر نھنے سن اچھ کر عقل بڑی اچھے تو وو کیا نھنا (وجہی۔سب رس)
یوں پر اچھنا: ایسا ہونا
یوں پر اچھتیں اینچ رات (اشرف۔نوسرہار)
یونکہ: یوں کہ
کھیا یونکہ بہرام سن یو بچن (طبعی۔بہرام وگل اندام)
یہانت: اہانت
ہے اس کام تے بھوت یہانت مجے (غواصی۔مینا ستونتی)
یہاں لگوں: یہاں تک
اے دمنہ تیری نوبت یہاں لگوں پہنچی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
یہانچ: یہیں (چہ تاکیدی۔مراٹھی)
دیکھو یہانچہ کرکے حکم تجھ ہوا (ہاشمی۔یوسف زلیخا)

یھوں: یوں
یھوں باتاں کرتے کرتے دان دھرم کی بات نکلی (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
یھوں تیوں: جوں توں
یھوں تیوں اوکا لک اندھاری رات سری ہوردن چڑھیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
یھوں وھوں: جوں توں
باز ندہ بھوک میں اڑنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا یھوں وھوں کرتا پھوٹے مارنے لگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
یہیں: یہ ہی۔ایسا
ہور تیرا احوال یہیں کی ہوگیا (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی)
یے: یہ
1۔کہ یے اپنی خاص اولاد (ابراہیم بیجاپوری۔انوار سہیلی) 2۔یے معما ہیں دو تن بات کو سننا گستاخ (محمد قلی قطب شاہ۔کلیات محمد قلی قطب شاہ)

○○○○○

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی چند مطبوعات

نوٹ :طلبہ واساتذہ کے لئے خصوصی رعایت، تاجران کتب کو حسبِ ضوابط کمیشن دیا جائے گا

Volume One A to C — جامع انگلش اردو ڈکشنری

مرتب : پروفیسر کلیم الدین احمد

صفحات: 1217

قیمت : -/400 روپے

Volume Two D to G — جامع انگلش اردو ڈکشنری

مرتب : پروفیسر کلیم الدین احمد

صفحات: 1048

قیمت : -/600 روپے

Volume Three H to N — جامع انگلش اردو ڈکشنری

مرتب : پروفیسر کلیم الدین احمد

صفحات: 1091

قیمت : -/600 روپے

Volume Four O to Q — جامع انگلش اردو ڈکشنری

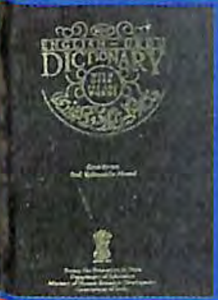

مرتب : پروفیسر کلیم الدین احمد

صفحات: 850

قیمت : -/600 روپے

Volume Five R to S — جامع انگلش اردو ڈکشنری

مرتب : پروفیسر کلیم الدین احمد

صفحات: 1042

قیمت : -/600 روپے

Volume Six T to Z — جامع انگلش اردو ڈکشنری

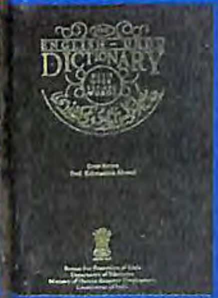

مرتب : پروفیسر کلیم الدین احمد

صفحات: 1012

قیمت : -/600 روپے

ISBN: 81-7587-240-3

कौमी काउंसिल बराए फ़रोग़े-उर्दू ज़बान

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
West Block-1, R.K. Puram, New Delhi-110066
E-mail: urducourse@rediff.com Website: www.urducouncil.nic.in